

وَيَعْلَمُ الْكُتَّابَ الْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ

اور وہ (رسول، ان لوگوں) کو "الکتاب" اور "الحکمت" کی تعلیم دیتا اور ان کا تزکیہ کرتا ہے۔

# صحیح مسلم شریف

ترجمہ

جلد سوئم

ترجمہ

اساتذہ کرام و علماء کرام

ابوالعلاء محمد بن عبد الرحمن بن یحییٰ

اصلاح النعمان والاعمال فی السیر والعلوم

تصنیف

المسلمین فی البیت

امام الحدیث ابن ماجہ القشیری

قصدہ اللہ تعالیٰ بنصرہٗ اہل البیت بحیوۃ جنانہ



وَيُكَفِّرُ الْإِسْلَامَ عَنْ تِلْكَ الْأَعْيُنِ وَيُزَكِّيهِمْ

اور وہ رسول، ان لوگوں کو "الکتاب" اور "الحکمۃ" کی تعلیم دیتا اور ان کا تزکیہ کرتا ہے۔

# صحیح مسلم شریف

ترجمہ شائع بخاری

تصنیف

استاذ من واقع ہر آیات و سنن

ابوالعلاء محمد بن مسلم بن حجاج القشیری

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ فی السور والعلن

جلد سوم

امیر المسلمین فی الحیث

امام ابو ایمن مسلم بن حجاج القشیری  
متوفی ۲۶۱ھ

تعمدہ اللہ تعالیٰ بقدرانہ واسکنہ بحبوحة جنانہ

زبیدہ سنٹر نزد مسلم ماڈل ہائی سکول ۴۰، اردو بازار لاہور

فون: 042-7246006

سبیر برادرز





# هو القادر

جميع حقوق الطبع والنشر محفوظة

All rights are reserved

جميع حقوق النشر محفوظة

بسم الله الرحمن الرحيم

صحیح مسلم شریف (جلد سوم)

امام ابوالمحسن بن حجاج القشیری

ابوالعلاء محمد بن عبد بن تہانگیر

ورڈز میکر

ملک شبیر حسین

فروری 2007ء

غلام علی اعوان (ایم فل، فاضل درس نظامی)

محمد رمضان فیضی

اشتیاق اے مشتاق پرنٹر لاہور

1100/ روپے

(مکمل سیٹ تین جلدیں)

ملنے کے پتے

ادارہ پیغام القرآن اردو بازار لاہور	مکتبہ اہلسنت ایمن پور بازار فیصل آباد	مکتبہ غوثیہ ہول سیل پہلی بنی منڈی کراچی	مکتبہ رضویہ گازی کھاد آرام بازار روڈ کراچی	مکتبہ خدی سلطان چھوٹی منڈی حیدر آباد
مکتبہ ضیائیہ بویٹر بازار راولپنڈی	احمد بک کارپوریشن اقبال روڈ راولپنڈی	مکتبہ شریعہ حاجی شتیق احمد اندرون بزرگ مکان	اسلامک بک کارپوریشن اقبال روڈ راولپنڈی	

## ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی یا غلطی تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا یہ شکریہ ادا کرتا ہے۔





# فہرست کتب

مقدمہ	❀
مشروبات کے احکام	❀
لباس اور زینت کے احکام	❀
آداب کا بیان	❀
سلام کا بیان	❀
الفاظ کے استعمال کے آداب	❀
شعر (وشاعری) کا بیان	❀
خوابوں کے احکام	❀
فضائل کا بیان	❀
صحابہ کرام کے فضائل	❀
نیکی، صلہ رحمی اور آداب	❀
تقدیر کا بیان	❀
علم کا بیان	❀
ذکر و دعا کا بیان	❀
توبہ کا بیان	❀
منافقین کی صفات و احکام	❀
جنت اور اس کی نعمتیں	❀
فتنے اور قیامت کی علامات	❀
زہد اور رقائق کا بیان	❀
تفسیر کا بیان	❀



## ترتیب

## مشروبات کے احکام۔

۶۳	مدینہ منورہ کی کھجور کی فضیلت	۱۱	شراب حرام ہے
۶۳	کھمبی آنکھوں کی دوا ہے	۱۶	شراب کو سرکہ بنانا حرام ہے
۶۵	پیلو کے سیاہ پھل کی فضیلت	۱۷	شراب سے علاج کرنا حرام ہے
۶۶	سرکہ کی فضیلت	۱۸	کھجور اور انگور سے بنی ہوئی شراب کا حکم
۶۸	لہسن کھانا جائز ہے	۲۱	کھجوروں اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانا
۷۲	مہمان کی تعظیم اور اس کے لئے ایثار	۲۹	شراب تیار کرنے والے برتنوں کا استعمال
۷۴	کھانا تھوڑا ہو تو مل جل کر کھانے کی فضیلت	۳۳	ہرنشہ آور چیز شراب (کے حکم میں) ہے
۷۵	مومن ایک آنت میں کھاتا ہے	۳۶	نبیذ پینا جائز ہے
۷۶	کھانے میں عیب نہ نکالا جائے	۳۷	دودھ پینا جائز ہے
	لباس اور زینت کے احکام	۳۸	سوتے وقت برتن ڈھانپنا اور چراغ بجھانا
۷۸	سونے و چاندی کے برتن استعمال کرنا حرام ہے	۴۱	کھانے پینے کے آداب
۷۹	مردوں کے لئے ریشم اور سونا پہننا حرام ہے	۴۲	کھڑے ہو کر پینا مکروہ ہے
۸۹	خارش کی صورت میں مرد کے لئے ریشم پہننا جائز ہے	۴۶	پانی کے برتن میں سانس لینا مکروہ ہے
۹۰	مرد کے لئے زرد رنگ کا لباس پہننا منع ہے	۴۷	پانی یا دودھ دائیں طرف سے پلایا جائے
۹۱	دھاری دار یمنی چادر کی فضیلت	۴۸	انگلیاں اور برتن چائنا مستحب ہے
۹۲	عاجز انہ اور موٹا لباس پہننا	۵۱	بن بلائے مہمان کا حکم
۹۳	ضرورت سے زائد بستر اور لباس رکھنا	۵۳	بن بلائے شخص کو ساتھ لے جانا
	بطور تکبر کپڑا لٹکانا حرام ہے	۵۹	کدو کھانا مستحب ہے
۹۷	کپڑے پر تکبر کرتے ہوئے اتر کر چلنا	۶۰	کھجور کھاتے ہوئے گھٹلیاں الگ رکھنا
۹۸	مردوں کے لئے سونے کی انگوٹھی حرام ہے		کھجور کے ساتھ کٹڑی کھانا
۱۰۲	جوتے پہننا مستحب ہے	۶۱	کھاتے وقت بیٹھنے کا طریقہ
۱۰۳	پہلے دائیں پھر بائیں پاؤں میں جوتا پہننا مستحب ہے		دوسروں کی موجودگی میں دو کھجوریں ایک ساتھ کھانا
۱۰۴	”صماء“ اور ”احتباء“ منع ہیں	۶۲	گھر والوں کی خوراک کے لئے ذخیرہ کرنا
۱۰۵	مردوں کے لئے زعفرانی رنگ پہننا منع ہے		



۱۴۹..... پرزہ اٹھا دینا اجازت کی علامت ہے	۱۰۶..... بالوں کو زرد یا سرخ خضاب لگانا جائز ہے
"..... خواتین کا قضاے حاجت کیلئے باہر جانا	۱۰۷..... جاندا کی تصویر بنانا حرام ہے
۱۵۱..... اجنبی عورت کے پاس تنہائی میں جانا حرام ہے	۱۱۵..... سفر میں کتا اور گھٹی ساتھ رکھنا مکروہ ہے
۱۵۲..... بدگمانی کا ازالہ کرنا مستحب ہے	۱۱۶..... اونٹ کی گردن میں تانت کا ہار ڈالنا مکروہ ہے
۱۵۳..... محفل میں جہاں جگہ ملے بیٹھ جائیں	"..... جانور کے چہرے پر مارنا اور داغنا منع ہے
..... محفل سے اٹھ کے جانے والا واپس آنے پہ اپنی جگہ	۱۱۷..... جانوروں کے بقیہ جسم پر داغنا جائز ہے
۱۵۵..... کا زیادہ مستحق ہے	۱۱۸..... سر پہ کچھ بال لٹکنے کے لئے چھوڑ دینا منع ہے
"..... خواجہ سرا" کو اجنبی عورتوں کے پاس جانے سے	۱۱۹..... راستے میں بیٹھنا منع ہے
روکا جائے.....	"..... مصنوعی بال وغیرہ لگوانا
۱۵۶..... اجنبی عورت کو سواری پہ پیچھے بٹھانا	۱۲۳..... ملبوس ہونے کے باوجود برہنہ عورتیں
۱۵۸..... تیسرے کی موجودگی میں دو لوگوں کا سرگوشی میں بات کرنا	۱۲۴..... جھوٹی آرائش و زیبائش کی ممانعت
۱۵۹..... طب بیماری اور دم کرنا	آداب کا بیان
۱۶۰..... جادو (کے اثرات)	۱۲۵..... ابوالقاسم کنیت کی ممانعت
۱۶۱..... زہر (کے اثرات)	۱۲۸..... بُرے نام رکھنا مکروہ ہے
۱۶۲..... مریض پر دم کرنا	۱۳۰..... بُرا نام بدل کر اچھا نام رکھنا
۱۶۵..... نظر وغیرہ لگنے پر دم کرنا	۱۳۱..... شہنشاہ نام رکھنا منع ہے
۱۶۸..... قرآن مجید اور اذکار سے دم کرنے کا معاوضہ لینا	۱۳۲..... بچے کو کھٹی دینا
۱۶۹..... دعا کے وقت تکلیف کی جگہ پر ہاتھ رکھنا	۱۳۶..... کسی بچے کو "بیٹا" کہنا جائز ہے
۱۷۰..... نماز میں شیطان کے وسوسے سے پناہ مانگنا	"..... (اندر آنے کی) اجازت مانگنا
۱۷۱..... ہر بیماری کی دوا موجود ہے	۱۴۰..... "کون" کے جواب میں "میں" کہنا مکروہ ہے
۱۷۸..... طاعون بدقالی اور کہانت	۱۴۲..... دوسرے کے گھر میں جھانکنا
۱۸۳..... متعدی امراض اور بدشگون وغیرہ	"..... (اجنبی عورت پر) اچانک نظر پڑنا
۱۸۶..... بدشگنی اور نیک شگون	سلام کا بیان
۱۸۹..... کہانت حرام ہے	۱۰۴..... سوار پیدل شخص کو سلام کرے
۱۹۱..... جذام کے مریض سے اجتناب کرنا	"..... سلام کا جواب دینا راستے کا حق ہے
۱۹۲..... سانپ وغیرہ مار دینا	۱۴۵..... سلام کا جواب دینا مسلمان کا حق ہے
۱۹۷..... گرگٹ کو مارنا مستحب ہے	۱۴۶..... اہل کتاب کو سلام میں پہل کرنا منع ہے
۱۹۹..... چیونٹی کو مارنا منع ہے	۱۴۸..... بچوں کو سلام کرنا مستحب ہے



۲۴۴	آپ ﷺ کا حسن اخلاق	۲۰۰	بلی کو مارنا حرام ہے
۲۴۶	آپ ﷺ کی سخاوت	۲۰۱	جانوروں کو کھلانے پلانے کی فضیلت
۲۴۸	آپ ﷺ کی بچوں اور اہل خانہ پر شفقت		الفاظ کے استعمال کے آداب
۲۵۰	آپ ﷺ کا بکثرت حیاء کرنا	۲۰۳	زمانے کو برا کہنا منع ہے
۲۵۱	آپ ﷺ کی مسکراہٹ اور حسن سلوک	۲۰۴	انگور کو ”کرم“ کہنا مکروہ ہے
"	آپ ﷺ کی خواتین پر شفقت	۲۰۵	غلام کینز مولیٰ اور آقا لفظ استعمال کرنا
۲۵۳	لوگوں کا آپ ﷺ سے برکت حاصل کرنا	۲۰۶	یہ کہنا منع ہے ”میرا نفس خشیت ہو گیا“
"	آپ ﷺ کا درگزر کرنا	۲۰۷	مشک کا استعمال
۲۵۵	آپ ﷺ کی ملائمت اور خوشبو		شعر (و شاعری) کا بیان
۲۵۶	آپ ﷺ کے پسینے کی خوشبو اور برکت	۲۰۸	بلا عنوان
۲۵۸	آپ ﷺ کا مانگ نکالنا	۲۱۱	چوسر کھینا حرام ہے
"	آپ ﷺ کا حلیہ مبارک		خوابوں کے احکام
۲۶۰	آپ ﷺ کے سفید بالوں کا تذکرہ	۲۱۲	(بلا عنوان)
۲۶۲	مہربوت		فضائل کا بیان
۲۶۴	آپ ﷺ کی عمر شریف کی مقدار	۲۲۳	نبی اکرم ﷺ کے نسب کی فضیلت
۲۶۷	آپ ﷺ کے اسماء مبارکہ	"	ہمارے نبی کی تمام مخلوق پر فضیلت
۲۶۹	آپ ﷺ کی معرفت الہی اور خشیت	۲۲۴	نبی اکرم ﷺ کے معجزات
۲۷۰	آپ ﷺ کی اتباع واجب ہے	۲۲۸	آپ ﷺ کا اللہ تعالیٰ پر توکل
"	(آپ ﷺ سے) بکثرت غیر ضروری سوال کرنا مکروہ ہے	۲۲۹	آپ ﷺ کی لائی ہوئی ہدایت اور حکم کی مثال
۲۷۵	آپ ﷺ کے شرعی احکام پر عمل واجب ہے	"	آپ ﷺ کی اپنی امت پر شفقت
۲۷۶	آپ ﷺ کی زیارت اور اس کی آرزو کرنے کی فضیلت	۲۳۱	آپ ﷺ کا خاتم النبیین ہونا
۲۷۷	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے فضائل		جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر رحمت کا ارادہ کرے تو اس سے پہلے اس کے نبی (کی روح) قبض کر لیتا ہے
۲۷۹	حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے فضائل	۲۳۲	نبی اکرم ﷺ کے حوض (کوثر) کا تذکرہ
۲۸۱	حضرت موسیٰ علیہ السلام کے فضائل	۲۳۳	آپ کے ہمراہ فرشتوں کا جنگ کرنا
۲۸۶	حضرت یونس علیہ السلام کا تذکرہ	۲۳۴	نبی اکرم ﷺ کی شجاعت
"	حضرت یوسف علیہ السلام کے فضائل	"	آپ ﷺ کا جو دوسخا
۲۸۷	حضرت زکریا علیہ السلام کے فضائل	۲۳۵	
"	حضرت خضر علیہ السلام کے فضائل		



۳۶۸	حضرت انس بن مالک کے فضائل	۲۹۵	حضرت ابو بکر صدیقؓ کے فضائل
۳۷۰	حضرت عبداللہ بن سلام کے فضائل	۳۰۰	حضرت عمرؓ کے فضائل
۳۷۳	حضرت حسان بن ثابت کے فضائل	۳۰۶	حضرت عثمان غنی کے فضائل
۳۷۸	حضرت ابو ہریرہ کے فضائل	۳۱۱	حضرت علی بن ابوطالب کے فضائل
۳۸۱	اہل بدر کے فضائل	۳۱۷	حضرت سعد بن ابی وقاص کے فضائل
۳۸۲	اہل بیعت رضوان کے فضائل	۳۲۲	حضرت طلحہ اور حضرت زبیر کے فضائل
۳۸۳	حضرت ابو موسیٰ اشعری کے فضائل	۳۲۳	حضرت ابو عبیدہ بن الجراح کے فضائل
۳۸۵	بنو اشعر کے فضائل	۳۲۵	حضرت حسن اور حضرت حسین کے فضائل
۳۸۶	ابوسفیان بن حرب کے فضائل	۳۲۷	حضرت زید بن حارثہ اور حضرت اسامہ بن زید کے فضائل
"	اہل سفینہ کے فضائل	۳۲۸	حضرت عبداللہ بن جعفر کے فضائل
۳۸۸	حضرت سلمانؓ حضرت صہیب اور حضرت بلال کے فضائل	۳۲۹	ام المؤمنین سیدہ خدیجہ کے فضائل
۳۸۹	انصار کے فضائل	۳۳۲	سیدہ عائشہ صدیقہ کے فضائل
۳۹۳	مختلف قبیلوں کے فضائل	۳۳۱	نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ کے فضائل
۳۹۸	بہترین لوگوں کا تذکرہ	۳۳۵	ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ کے فضائل
۳۹۹	قریشی خاندان کے فضائل	۳۳۶	ام المؤمنین سیدہ زینب کے فضائل
۴۰۰	نبی اکرم ﷺ کا اپنے اصحاب کو بھائی بھائی بنانا	"	سیدہ ام ایمن کے فضائل
۴۰۱	نبی اکرم ﷺ کی زندگی امان ہے	۳۳۷	سیدہ ام سلیم اور حضرت بلال کے فضائل
۴۰۲	صحابہ کرام اور ان کے بعد والے زمانے کی فضیلت	۳۳۹	حضرت عبداللہ بن مسعود اور ان کی والدہ کے فضائل
	سو برس بعد موجود زندہ لوگوں میں سے کوئی زندہ	۳۵۳	حضرت ابی بن کعب اور چند انصاریوں کے فضائل
۴۰۶	نہیں رہے گا	۳۵۵	حضرت سعد بن معاذ کے فضائل
۴۰۸	صحابہ کرام کو بُرا کہنا حرام ہے	۳۵۶	حضرت ابو دجانہ کے فضائل
۴۰۹	حضرت اویس قرنی کے فضائل	۳۵۷	حضرت عبداللہ بن عمرو کے فضائل
۴۱۱	اہل مصر کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کی تلقین	۳۵۸	حضرت جلییب کے فضائل
۴۱۲	اہل عمان کی فضیلت	"	حضرت ابوذر غفاری کے فضائل
"	بنو ثقیف کے جھوٹے اور ظالم شخص کا تذکرہ	۳۶۵	حضرت جریر بن عبداللہ کے فضائل
"	اہل فارس کی فضیلت	۳۶۶	حضرت عبداللہ بن عباس کے فضائل
"	لوگوں کی مثال	۳۶۷	حضرت عبداللہ بن عمر کے فضائل



## نیک، صلہ رحمی اور آداب

فہرست

۴۵۳	چغلی کرنا حرام ہے	۴۱۵	والدین کے ساتھ عمدہ سلوک
"	جھوٹ کی خرابی اور سچ کی خوبی کا بیان	۴۱۷	والدین کی خدمت نفلی عبادت پر مقدم ہے
۴۵۵	غصے پر قابو پانے کی فضیلت	۴۲۰	والدین کے دوستوں کے ساتھ حسن سلوک
۴۵۷	بے قابو ہو جانا انسانی فطرت ہے	۴۲۲	نیک اور گناہ کی وضاحت
"	چہرے پر مارنا منع ہے	"	صلہ رحمی کی تلقین
۴۵۸	لوگوں کو ناحق تکلیف دینے پر شدید وعید	۴۲۵	باہمی حسد اور ناراضگی حرام ہے
۴۵۹	ہتھیار لے کر چلنے کا طریقہ	۴۲۶	تین دن سے زیادہ لا تعلقی حرام ہے
۴۶۱	ہتھیار کے ذریعے اشارہ کرنا منع ہے	۴۲۷	بدگمانی اور تجسس حرام ہیں
"	راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانے کی فضیلت	۴۲۸	مسلمان پر ظلم کرنا حرام ہے
۴۶۳	بلی اور دوسرے جانوروں کو ایذا پہنچانا حرام ہے	۴۲۹	کینہ رکھنا منع ہے
۴۶۴	تکبر کرنا حرام ہے	۴۳۰	اللہ تعالیٰ کے لئے محبت رکھنے کی فضیلت
"	انسان کا اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نا اُمید ہونا منع ہے	۴۳۱	بیمار کی عیادت کرنے کی فضیلت
"	کمزور اور عام لوگوں کی فضیلت	۴۳۲	مومن کو پہنچنے والی تکلیف کا ثواب
"	"لوگ ہلاک ہو جائیں" کہنا منع ہے	۴۳۶	ظلم کرنا حرام ہے
۴۶۵	پڑوسی سے حسن سلوک کی تلقین	۴۳۹	بھائی ظالم ہو یا مظلوم اس کی مدد کرنا
۴۶۶	خندہ پیشانی سے ملنا مستحب ہے	۴۴۱	مسلمانوں کا آپس میں حسن سلوک
"	جائز کاموں میں سفارش کرنا مستحب ہے	۴۴۲	گالی دینا منع ہے
۴۶۷	نیک لوگوں کی ہم نشینی مستحب ہے	"	معاف کر دینا اور تواضع کرنا مستحب ہے
"	بیٹیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی فضیلت	"	غیبت کرنا حرام ہے
۴۶۸	اولاد کی وفات پر صبر کی فضیلت	"	اللہ تعالیٰ دُنیا میں جس شخص کی پردہ پوشی کرتا ہے آخرت
۴۷۱	اللہ تعالیٰ فرشتوں اور مخلوق کا پسندیدہ بندہ	۴۴۳	میں بھی اس کا پردہ رکھے گا
۴۷۲	روحیں اکٹھی رہا کرتی تھیں	"	بد زبان شخص سے نرم گفتگو کرنا
"	جس شخص کو جس سے محبت ہو وہ اسی کے ساتھ ہوگا	۴۴۴	نرمی کی فضیلت
۴۷۵	نیک آدمی کی تعریف اس کے حق میں خوشخبری ہے	۴۴۵	جانوروں وغیرہ پر لعنت کرنا حرام ہے
	نقدیر کا بیان	۴۴۷	نبی اکرم ﷺ کی لعنت کا حکم
۴۷۶	انسان کی تخلیق اور تقدیر	۴۵۲	دو غلے آدمی کی خدمت
۴۸۳	حضرت آدم اور حضرت موسیٰ کی بحث	"	جھوٹ بولنا حرام ہے
۴۸۵	اللہ تعالیٰ دلوں کو پھیر دیتا ہے		



۵۳۶ ..... مرغ کی بانگ کے وقت دعا مانگنا	۴۸۶ ..... ہر چیز تقدیر کے تحت ہے
" ..... مصیبت کے وقت کی دعا	۴۸۷ ..... ابن آدم کا ہر عمل مقدور ہے
۵۳۷ ..... سبحن اللہ وبحمدہ کی فضیلت	" ..... ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے
" ..... مسلمانوں کے لیے (ان کی) غیر موجودگی میں دعا کرنے کی فضیلت	۴۹۱ ..... عمر اور رزق میں کوئی کمی بیشی نہیں ہوتی
۵۳۸ ..... کھانے پینے کے بعد اللہ کی حمد بیان کرنا مستحب ہے	۴۹۲ ..... تقدیر پر ایمان رکھنا
" ..... اس بات کی وضاحت کہ دعا کرنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے بشرطیکہ وہ جلد بازی کا مظاہرہ نہ کرے	علم کا بیان
۵۳۹ ..... اہل جنت میں اکثریت غریبوں کی ہوگی	۴۹۳ ..... قرآن کے مشابہات کی پیروی منع ہے
۵۴۰ ..... غار میں تین آدمیوں کا قصہ	۴۹۶ ..... آخری زمانے میں علم کا رخصت ہو جانا
۵۴۲ ..... توبہ کا بیان	۵۰۰ ..... اچھے کام کے آغاز کا ثواب
۵۴۶ ..... توبہ کرنے کی ترغیب دینا	ذکر و دعا کا بیان
۵۴۹ ..... استغفار کی فضیلت	۵۰۲ ..... ذکر الہی کی ترغیب دینا
۵۵۰ ..... ہمیشہ ذکر کرنے کی فضیلت	۵۰۳ ..... اللہ تعالیٰ کے اسماء یاد کرنے کی فضیلت
۵۵۱ ..... اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وسعت	۵۰۴ ..... دعا میں عزم
۵۵۶ ..... توبہ قبول ہوتی ہے	" ..... مصیبت آنے پر موت کی تمنا مکروہ ہے
۵۵۸ ..... اللہ تعالیٰ کی شان	۵۰۶ ..... اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری پسند کرنا
۵۶۰ ..... نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں	۵۰۸ ..... ذکر اور دعا کی فضیلت
۵۶۳ ..... قاتل کی توبہ مقبول ہے	۵۱۰ ..... دنیا میں سزا ملنے کی دعا مکروہ ہے
۵۶۴ ..... اہل ایمان کے لیے اللہ کی رحمت	۵۱۱ ..... مجالس ذکر کی فضیلت
۵۶۶ ..... حضرت کعب بن مالک کا واقعہ	۵۱۲ ..... نبی اکرم ﷺ کی مسنون دعائیں
۵۷۳ ..... واقعہ افک	" ..... تہلیل و تسبیح کی فضیلت
۵۸۲ ..... حرم نبوی کا شک سے بری ہونا	۵۱۶ ..... تلاوت و ذکر کے لئے اکٹھے ہونے کی فضیلت
منافقین کی صفات و احکام	۵۱۸ ..... بکثرت استغفار کرنا مستحب ہے
۵۸۳ ..... (بلا عنوان)	" ..... توبہ کا بیان
۵۹۲ ..... قیامت جنت اور جہنم کا بیان	۵۱۹ ..... پست آواز میں ذکر کرنا مستحب ہے
۶۰۲ ..... چاند کا شق ہو جانا	۵۲۱ ..... دعائیں اور تعویذ
۶۰۳ ..... کافر کا حشر	۵۲۳ ..... سوتے وقت کی دعا
	۵۲۸ ..... دعاؤں کا تذکرہ
	۵۳۳ ..... صبح و شام تسبیح پڑھنا



۷۰۶	مومن اور کافر کی جزاء	۷۰۶	یہود عورتوں، یتیم بچوں اور غریب لوگوں کے ساتھ
۷۰۷	مومن اور کافر کی مثال	۷۰۷	حسن سلوک
۷۰۸	مومن کجور کے درخت کی طرح ہے	۷۰۸	مسجد تعمیر کرنے کی فضیلت
۷۱۰	شیطان کے لشکر	۷۱۰	غریبوں کو صدقہ دینا
۷۱۲	جنت میں داخلہ اللہ کے فضل کے تحت ہوگا	۷۱۲	ریا کاری حرام ہے
۷۱۵	اعمال اور عبادت میں کثرت کی کوشش	۷۱۵	زبان کی حفاظت
"	وعظ و نصیحت میں میانہ روی	"	دوسروں کو تلقین کر کے خود عمل نہ کرنے کی سزا
جنت اور اس کی نعمتیں		گناہوں کا اظہار منع ہے	
۷۱۷	(بلا عنوان)	۷۱۷	چھینک کا جواب دینا
۷۲۶	جہنم کا بیان	۷۲۶	متفرق احادیث
۷۳۵	دنیا کے فنا ہونے کا تذکرہ	۷۳۵	غیر ضروری تعریف کرنا منع ہے
۷۳۷	قیامت کے دن کے حالات	۷۳۷	حدیث کو محفوظ رکھنا
۷۳۸	اہل جنت اور اہل جہنم کی نشانیاں	۷۳۸	بچے اور جادوگر کا قصہ
۷۴۰	میت کے سامنے اس کا مخصوص مقام پیش ہونا	۷۴۰	حضرت جابر کا طویل واقعہ
۷۴۶	مرتے وقت اللہ تعالیٰ کے بارے میں اچھا گمان رکھنا	۷۴۶	ہجرت کا واقعہ
فتنے اور قیامت کی علامات		تفسیر کا بیان	
۷۴۸	فتنوں کا قریب ہونا	۷۴۸	(بلا عنوان)
۷۷۸	ابن صیاد کا ذکر	۷۷۸	
۷۸۵	دجال کا تذکرہ	۷۸۵	
۷۹۶	جسارہ کا قصہ	۷۹۶	
۷۰۱	دجال کے بارے میں بقیہ احادیث	۷۰۱	
۷۰۳	فتنہ کے زمانے میں عبادت کرنے کی فضیلت	۷۰۳	
"	قرب قیامت کے حالات	"	
۷۰۶	دو مرتبہ صور پھونکے جانے کے درمیانی حالات	۷۰۶	
زہد اور رقائق کا بیان			
۷۰۷	(بلا عنوان)	۷۰۷	
۷۲۱	ظالموں کی اجڑی ہوئی بستی میں روتے ہوئے داخل ہونا	۷۲۱	



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## کِتَابُ الْأَشْرِبَةِ

### مشروبات کے احکام

بَابُ 696: تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَبَيَانُ أَنَّهَا تَكُونُ مِنْ عَصِيرِ الْعِنَبِ  
شراب حرام ہے اور اس بات کی وضاحت کہ یہ انگور کے شیرے سے بنتی ہے

5012 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أَصَبْتُ شَارِفًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَغْنَمٍ يَوْمَ بَدْرٍ وَأَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَارِفًا أُخْرَى فَأَنْخَتُهُمَا يَوْمًا عِنْدَ بَابِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَحْمِلَ عَلَيْهِمَا إِذْ خَرَّ لِابْيَعَهُ وَمَعِيَ صَانِعٌ مِنْ بَنِي قَيْنِقَاعَ فَاسْتَعِينَ بِهِ عَلَى وَلِيمَةٍ فَاطِمَةَ وَحَمْزَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَشْرَبُ فِي ذَلِكَ الْبَيْتِ مَعَهُ قَيْنَةٌ تُغْنِيهِ فَقَالَتْ أَلَا يَا حَمْزُ لِلشُّرَفِ الْيَوَاءِ فَتَارَ إِلَيْهِمَا حَمْزَةٌ بِالسَّيْفِ فَجَبَّ أَسْمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا ثُمَّ أَخَذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا قُلْتُ لِابْنِ شِهَابٍ وَمِنْ السَّنَامِ قَالَ قَدْ جَبَّ أَسْمَتَهُمَا فَذَهَبَ بِهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ عَلِيٌّ فَنَظَرْتُ إِلَى مَنْظَرٍ أَفْطَعْنِي فَاتَيْتُ نِسَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ فَخَرَجَ وَمَعَهُ زَيْدٌ وَأَنْطَلَقْتُ مَعَهُ فَدَخَلَ عَلَى حَمْزَةَ فَتَغَيَّطَ عَلَيْهِ فَرَفَعَ حَمْزَةُ بَصْرَهُ فَقَالَ هَلْ أَنْتُمْ إِلَّا عِبِيدٌ لِأَبَانِي فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْهَقُرُ حَتَّى خَرَجَ عَنْهُمْ

♦♦ امام زین العابدین امام حسین کے حوالے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں غزوہ بدر کے مال غنیمت میں مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک اونٹنی ملی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مزید ایک اونٹنی عطا کی۔ ایک دن میں نے ان دونوں کو ایک انصاری کے دروازے پر باندھا میرا ارادہ یہ تھا کہ میں ان دونوں پر "اذخر" لاد کے لا کر اسے فروخت کروں گا۔ میرے ساتھ ایک سنیا را بھی تھا جس کا تعلق بنو قینقاع سے تھا۔ میں اس آمدن کے ذریعے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کرنا چاہتا تھا۔ جناب حمزہ بن عبدالمطلب اس گھر میں بیٹھے شراب پی رہے تھے۔ ان کے پاس ایک کنیز بیٹھی گارہی تھی وہ بولی اے حمزہ! ان صحت مند اونٹیوں کو (ذبح کرنے) کیلئے جاؤ۔ جناب حمزہ کموار لے کر اونٹیوں کے پاس آئے انہوں نے ان کی کوہان اور پیٹ چاک کر دیے۔ ان کے کلیجے نکال لئے (راوی کہتے ہیں) میں نے اپنے استاد ابن شہاب سے پوچھا کوہان کا انہوں نے کیا کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا وہ اسے کاٹ کر لے گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب میں نے یہ منظر دیکھا تو مجھے بہت افسوس ہوا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ کے



پاس زید بن حارثہ موجود تھے۔ میں نے آپ کو اس بارے میں بتایا تو آپ وہاں سے چل پڑے حضرت زید رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ساتھ تھے۔ میں بھی آپ کے ساتھ چل پڑا نبی اکرم ﷺ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے نگاہ اٹھائی اور بولے تم سب میرے باپ دادا کے غلام ہو۔ نبی اکرم ﷺ وہیں سے واپس تشریف لے آئے۔

**5013-** وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5014-** وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ ابْنُ عُفَيْرٍ أَبُو عُمَانَ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ بْنُ عَلِيٍّ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ كَانَتْ لِي شَارِفٌ مِّنْ نَّصِيْبِي مِنَ الْمَغْنَمِ يَوْمَ بَدْرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَانِي شَارِفًا مِّنَ الْخُمْسِ يَوْمَئِذٍ فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَبْتَنِيَ بِفَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاعَدْتُ رَجُلًا صَوَاغًا مِّنْ بَنِي قَيْنُقَاعٍ يَرْتَحِلُ مَعِيَ فَنَاتِي بِأَذْخِرٍ أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَهُ مِنَ الصَّوَاغِينَ فَاسْتَعِينَ بِهِ فِي وَلِيْمَةٍ عُرْسِي فَبَيْنَا أَنَا أَجْمَعُ لِشَارِفِي مَتَاعًا مِّنَ الْأَقْتَابِ وَالْغَرَائِرِ وَالْجِبَالِ وَشَارِفَايَ مُنَاخَتَانِ إِلَى جَنْبِ حُجْرَةٍ رَّجُلٍ مِّنَ الْأَنْصَارِ وَجَمَعْتُ حِينَ جَمَعْتُ مَا جَمَعْتُ فَإِذَا شَارِفَايَ قَدْ اجْتَبَتْ أَسْنِمَتُهُمَا وَبَقِرَتْ خَوَاصِرُهُمَا وَأُخِذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا فَلَمْ أَمْلِكْ عَيْنِي حِينَ رَأَيْتُ ذَلِكَ الْمَنْظَرَ مِنْهُمَا قُلْتُ مَنْ فَعَلَ هَذَا قَالُوا فَعَلَهُ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُوَ فِي هَذَا الْبَيْتِ فِي شَرْبٍ مِّنَ الْأَنْصَارِ غَنَّتْهُ قَيْنَةٌ وَأَصْحَابُهُ فَقَالَتْ فِي غَنَائِهَا أَلَا يَا حَمْزُ لِلشَّرَفِ الْبَوَاءِ فَقَامَ حَمْزَةُ بِالسَّيْفِ فَاجْتَبَتْ أَسْنِمَتُهُمَا وَبَقِرَتْ خَوَاصِرُهُمَا فَأَخَذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا فَقَالَ عَلِيٌّ فَاَنْطَلَقْتُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ قَالَ فَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِ الَّذِي لَقِيتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ عَدَا حَمْزَةُ عَلَى نَاقَتِي فَاجْتَبَتْ أَسْنِمَتُهُمَا وَبَقِرَتْ خَوَاصِرُهُمَا وَهَذَا هُوَ ذَا فِي بَيْتٍ مَعَهُ شَرِبْتُ قَالَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِدَائِهِ فَارْتَدَاهُ ثُمَّ انْطَلَقَ بِمَشْيِي وَاتَّبَعْتُهُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ حَتَّى جَاءَ الْبَابَ الَّذِي فِيهِ حَمْزَةُ فَاسْتَاذَنَ فَادْنَوْا لَهُ فَإِذَا هُمْ شَرِبْتُ فَطَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلُومُ حَمْزَةَ فِيمَا فَعَلَ فَإِذَا حَمْزَةُ مُحَمَّرَةٌ عَيْنَاهُ فَنَظَرَ حَمْزَةُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ إِلَى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ فَنَظَرَ إِلَى وَجْهِهِ فَقَالَ حَمْزَةُ وَهَلْ أَنْتُمْ إِلَّا عِبِيدٌ لِأَبِي فَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تَمَلُّ فَكَغَصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَقْبِيهِ الْقَهْقَرَى وَخَرَجَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ

یہ روایت امام زین العابدین امام حسین کے حوالے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میرے پاس ایک اونٹنی تھی جو

غزوہ بدر کے مال غنیمت میں سے میرے حصے میں آئی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے اسی دن ”خمس“ میں سے ایک اور اونٹنی مجھے عطا کر دی۔ جب میں نے آپ کی صاحبزادی فاطمہ کے ساتھ شادی کرنے کا ارادہ کیا۔ میں نے بنو قینقاع سے تعلق رکھنے والے ایک سار کے ساتھ یہ طے کیا کہ وہ میرے ساتھ جائے گا اور ہم ”اذخر“ لے کر آئیں گے۔ میرا ارادہ یہ تھا کہ میں ”اذخر“ ساروں کو فروخت کر کے اس کی آمدن کے ذریعے اپنی شادی کی تیاری کروں گا ابھی میں دونوں اونٹیوں کیلئے سامان یعنی پالان کے تختے بوریاں اور رسیاں تیار کر رہا تھا۔



میری دونوں اونٹنیاں ایک انصاری کے گھر کے پہلو میں بندھی ہوئی تھیں۔ جب میں سامان جمع کر کے آیا تو میں نے دیکھا کہ میں میری دونوں اونٹیوں کی کوہانیں اور پیٹ کٹے ہوئے ہیں اور ان کے کلیجے نکال لئے گئے ہیں۔ جب میں نے یہ منظر دیکھا تو میں اپنی آنکھوں پر قابو نہیں رکھ سکا میں نے پوچھا یہ کس نے کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا یہ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے کیا ہے جو اس گھر میں چند انصاریوں کے ساتھ شراب پی رہے ہیں۔ ایک کنیرا نہیں اور ان کے ساتھیوں کو گانا سنارہی ہے۔ اس نے گانے کے دوران یہ کہا: اے حمزہ! ان صحت مند اونٹیوں کو ذبح کر دو تو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اپنی تلوار سنبھال کر اٹھے اور انہوں نے ان کے کوہان کاٹ دیے اور ان کے پیٹ چیر کر کلیجے نکال دیے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ کے پاس زید بن حارثہ موجود تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے چہرے سے میری اندرونی کیفیت کا اندازہ لگالیا۔ آپ نے دریافت کیا تمہیں کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! آج جتنا دن میں نے دیکھا کبھی نہیں دیکھا۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے میری دونوں اونٹیوں پر حملہ کر کے ان کے کوہان کاٹ دیے اور ان کے پیٹ چیر دیے۔ وہ اس گھر میں موجود ہیں اور ان کے ہمراہ چند دوسرے شرابی بھی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر منگوا کر اسے اوڑھا اور پھر آپ پیدل روانہ ہوئے۔ آپ کے پیچھے میں اور زید بن حارثہ بھی چل پڑے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس گھر کے دروازے پر تشریف لائے جس میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ موجود تھے۔ آپ نے اجازت مانگی۔ انہوں نے آپ کو اجازت دیدی۔ وہ لوگ شراب پی رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو ان کے اس عمل پر ملامت کرنا شروع کی۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی آنکھیں سرخ ہو چکی تھیں۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھا پہلے انہوں نے آپ کو (اوپر سے) گھٹنوں تک دیکھا پھر پیٹ تک دیکھا پھر دوبارہ نظر اٹھائی اور آپ کے چہرے کی طرف دیکھ کر بولے تم سب لوگ میرے باپ کے غلام ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اندازہ ہو گیا۔ وہ نشے میں دھت ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہی قدموں پر پلٹ کر باہر نکل آئے اور آپ کے ہمراہ ہم بھی آگئے۔

5015- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَهْزَاذٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ

يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5016- حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ

مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ سَاقِيَ الْقَوْمِ يَوْمَ حُرْمَتِ الْخَمْرِ فِي بَيْتِ أَبِي طَلْحَةَ وَمَا شَرَابُهُمْ إِلَّا الْفَضِيخُ الْبُسْرُ وَالْتَّمَرُ فَإِذَا مُنَادٍ يُنَادِي فَقَالَ أَخْرُجْ فَانْظُرْ فَخَرَجْتُ فَإِذَا مُنَادٍ يُنَادِي أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ قَالَ فَجَرْتُ فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لِي أَبُو طَلْحَةَ أَخْرُجْ فَاهْرِقْهَا فَهَرَقْتُهَا فَقَالُوا أَوْ قَالَ بَعْضُهُمْ قُتِلَ فُلَانٌ قُتِلَ فُلَانٌ وَهِيَ فِي بُطُونِهِمْ قَالَ فَلَا أَذْرِي هُوَ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جس دن شراب کو حرام قرار دیا گیا۔ اس دن میں حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے گھر

حدیث 5016- بخاری (4340) ابوداؤد (36690) نسائی (5578) مؤطا (1544) دارمی (2096) احمد (12892) ابن حبان (5353)

یہی (12191) ابویعلیٰ (3361) معجم کبیر (13490) دارقطنی (5)



میں لوگوں کو شراب پلا رہا تھا۔ وہ شراب کشمش اور کھجور سے بنی ہوئی تھی اسی دوران کسی شخص نے کوئی اعلان کیا۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بولے جاؤ! اور جا کر دیکھو! میں باہر آیا تو کوئی شخص یہ اعلان کر رہا تھا۔ خبردار! شراب کو حرام قرار دیا گیا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ مدینہ کی گلیوں میں شراب بہہ رہی تھی، حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے ہدایت کی، جاؤ! اور اسے بہا دو! میں نے اسے بہا دیا۔ ایک صاحب نشے کے عالم میں یہ کہہ رہے تھے۔ فلاں شخص قتل ہو گیا۔ فلاں شخص قتل ہو گیا (راوی کہتے ہیں) مجھے نہیں معلوم کہ یہ آخری جملہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے؟ اسی وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

”جو لوگ ایمان لائے انہوں نے نیک اعمال کئے وہ پہلے جو کچھ کھاتے (یا پیتے) رہے ہیں اس بارے میں انہیں کوئی گناہ نہیں ہوگا جبکہ وہ (اللہ سے) ڈرتے رہے ہوں اور ایمان لائے ہو اور (نیک اعمال کرتے ہو)۔“

**5017- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَأَلُوا أَنَسَ بْنَ**

**مَالِكٍ عَنِ الْفَضِيحِ فَقَالَ مَا كَانَتْ لَنَا خَمْرٌ غَيْرَ فَضِيحِكُمْ هَذَا الَّذِي تَسْمُونَهُ الْفَضِيحَ إِنِّي لَقَائِمٌ أَسْقِيهَا أَبَا طَلْحَةَ وَأَبَا أَيُّوبَ وَرِجَالًا مِّنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِنَا إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ هَلْ بَلَّغَكُمْ الْخَبْرُ قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ يَا أَنَسُ أَرِقْ هَذِهِ الْقِلَالُ قَالَ فَمَا رَاجِعُوهَا وَلَا سَأَلُوا عَنْهَا بَعْدَ خَبَرِ الرَّجُلِ**

✧✧ عبد العزیز بن صہیب بیان کرتے ہیں لوگوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کھجوروں کے شیرے کے بارے میں دریافت کیا جس میں جھاگ پیدا ہو گئی ہو تو انہوں نے جواب دیا۔ ہم جو شراب پیا کرتے تھے وہ یہی تھی جسے تم ”فضیح“ کا نام دیتے ہو۔ میں اپنے گھر میں حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ اور بعض دیگر صحابہ کرام کو یہی شراب پلا رہا تھا جب ایک شخص آیا اور بولا کیا تمہیں اطلاع ملی ہے ہم نے کہا: نہیں وہ بولا شراب کو حرام قرار دیا گیا ہے حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے حکم دیا۔ اے انس! ان مشکیزوں کو بہا دو۔ اس کے بعد ان لوگوں نے شراب نہیں پی اور اس شخص کے اطلاع دینے کے بعد وہ مانگی بھی نہیں۔

**5018- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ**

**إِنِّي لَقَائِمٌ عَلَى الْحَيِّ عَلَى عُمُومَتِي أَسْقِيهِمْ مِّنْ فَضِيحٍ لَهُمْ وَأَنَا أَصْغَرُهُمْ سِنًا فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ فَقَالُوا اكْفِنُهَا يَا أَنَسُ فَكَفَّاتُهَا قَالَ قُلْتُ لَأَنَسٍ مَا هُوَ قَالَ بُسْرٌ وَرَطْبٌ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَنَسٍ كَانَتْ خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ سُلَيْمَانُ وَحَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ أَيْضًا**

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں اپنے چچاؤں کو ”فضیح“ پلا رہا تھا۔ کیونکہ ان سب کے مقابلے میں کم سن تھا۔ ایک شخص آیا اور بولا شراب حرام ہو گئی ہے۔ حاضرین نے کہا: اے انس! اسے بہا دو۔ میں نے اسے بہا دیا (راوی کہتے ہیں) میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: وہ کس چیز کی شراب تھی۔ انہوں نے جواب دیا۔ وہ کچی اور پکی کھجوروں کی شراب تھی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ابو بکر کہتے ہیں۔ ان دنوں یہی شراب استعمال ہوتی تھی۔ راوی سلیمان کہتے ہیں مجھے ایک صاحب نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہی بات بتائی ہے۔

**5019- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَنَسُ كُنْتُ قَائِمًا عَلَى الْحَيِّ**

**أَسْقِيهِمْ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُثَيْمٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَنَسٍ كَانَ خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ وَأَنَسٌ شَاهِدٌ فَلَمْ يُنْكِرْ**



آنس ذاک وقال ابن عبد الاعلیٰ حدَّثنا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي بَعْضُ مَنْ كَانَ مَعِيَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ خُمُرُهُمْ يَوْمَئِذٍ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف منقول ہے۔

**5020-** وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ قَالَ وَآخِرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ أَشْقَى أَبَا طَلْحَةَ وَأَبَا دُجَانَةَ وَمُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا دَاخِلٌ فَقَالَ حَدَّثَ خَبْرٌ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ فَكَفَانَاهَا يَوْمَئِذٍ وَأَنَّهَا لَخَلِيطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ قَالَ قَتَادَةُ وَقَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ لَقَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ وَكَانَتْ عَامَّةُ خُمُورِهِمْ يَوْمَئِذٍ خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ اور چند دیگر انصاری صحابہ کرام کو شراب پلا رہا تھا۔ ایک شخص ہمارے پاس آیا اور بولا ایک نئی خبر ہے۔ شراب کی حرمت کا حکم نازل ہو گیا ہے۔ ہم نے اسی دن اسے بہادیا وہ کچی اور پکی کھجوروں سے بنی ہوئی شراب تھی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ جب شراب حرام قرار دی گئی ان دنوں کچی اور پکی کھجوروں سے بنی ہوئی شراب پی جاتی تھی۔

**5021-** وَحَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمُسَمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنِّي لَأَشْقَى أَبَا طَلْحَةَ وَأَبَا دُجَانَةَ وَسُهَيْلَ بْنَ بَيْضَاءَ مِنْ مَزَادَةٍ فِيهَا خَلِيطُ بُسْرِ وَتَمْرِ بَنَحُو حَدِيثَ سَعِيدٍ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہ، حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ کو ایک مشکیزے سے شراب پلا رہا تھا۔ جس میں کچی اور پکی کھجوروں سے بنی ہوئی شراب موجود تھی۔

**5022-** وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّهْوُ ثُمَّ يُشْرَبَ وَإِنَّ ذَلِكَ كَانَ عَامَّةَ خُمُورِهِمْ يَوْمَ حُرْمَتِ الْخَمْرِ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچی اور پکی کھجوروں کو ملا کر ان کا مشروب پینے سے منع کیا ہے۔ کیونکہ جب شراب حرام قرار دی گئی تو ان دنوں عام طور پر شراب اسی طرح بنتی تھی۔

**5023-** وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ أَشْقَى أَبَا عُيَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَأَبَا طَلْحَةَ وَأَبِيَّ بْنَ كَعْبٍ شَرَابًا مِنْ فَضِيخٍ وَتَمْرِ فَاتَّاهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا أَنَسُ قُمْ إِلَى هَذِهِ الْجَرَّةِ فَاكْسِرْهَا فَقُمْتُ إِلَى مِهْرَاسٍ لَنَا فَضَرَبْتُهَا بِأَسْفَلِهِ حَتَّى تَكْسَرَتْ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ، حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابی بن

حدیث 5022 - بخاری (5273) ابوداؤد (3703) ترمذی (1877) نسائی (5547) ابن ماجہ (3395) مؤطا (1538) دارمی (2113)

احمد (9749) ابن حبان (5378) بیہقی (17233) ابویعلیٰ (1139) معجم کبیر (4715) دارقطنی (203)



کعب بن عزیقہ کو "فصح" نامی شراب پلا رہا تھا ان کے پاس ایک شخص آیا اور بولا شراب حرام ہو گئی ہے تو حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے حکم دیا۔ اے انس! اٹھو! اور اس مٹکے کو توڑ دو۔ میں نے ایک پتھر کے ذریعے اس مٹکے کے نیچے والے حصے پر ضرب لگائی تو وہ ٹوٹ گیا۔

**5024-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ يَحْيَى بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَنَسٍ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ الْآيَةَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ فِيهَا الْخَمْرَ وَمَا بِالْمَدِينَةِ شَرَابٌ يُشْرَبُ إِلَّا مِنْ تَمْرٍ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب اللہ تعالیٰ نے وہ آیت نازل کی جس میں اللہ تعالیٰ نے شراب کو حرام قرار دیا تھا۔ اس زمانے میں مدینہ منورہ میں صرف کھجور کی بنی ہوئی شراب پی جاتی تھی۔

### بَابُ 697: تَحْرِيمُ تَخْلِيلِ الْخَمْرِ

شراب کو سرکہ بنانا حرام ہے

**5025-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبَادِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ مِنْ الْخَمْرِ تَتَّخَذُ خَلًّا فَقَالَ لَا

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سے شراب کو "سرکہ" بنانے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: نہیں!

### بَابُ 698: تَحْرِيمُ التَّدَاوِي بِالْخَمْرِ

شراب کو دوا کے طور پر استعمال کرنا حرام ہے

**5026-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وائِلٍ عَنْ أَبِيهِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّ طَارِقَ بْنَ سُوَيْدٍ الْجُعْفِيَّ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَمْرِ فَتَهَاؤُ أَوْ كَرِهَ أَنْ يَصْنَعَهَا فَقَالَ إِنَّمَا أَصْنَعُهَا لِلدَّوَاءِ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِدَوَاءٍ وَلَكِنَّهُ دَاءٌ

♦♦ حضرت وائل حضرمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت طارق بن سوید جعفی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے شراب کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے انہیں منع کر دیا (یا شاید) اس بات پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا کہ وہ شراب بنائے انہوں نے عرض کی میں اس کو دوا (بنانے کیلئے) بناتا ہوں تو آپ نے ارشاد فرمایا: یہ "دوا" نہیں "داء" (بیماری) ہے۔

### بَابُ 699: بَيَانُ أَنَّ جَمِيعَ مَا يُنْبَذُ مِمَّا يُتَّخَذُ مِنَ النَّخْلِ وَالْعِنَبِ يُسَمَّى خَمْرًا

کھجور اور انگور کے شیرے سے بنائی جانے والی ہر طرح کی شراب کو (شریعت کی اصطلاح میں) "خمر" کا نام دیا گیا ہے

حدیث 5024 - بخاری (5257) نسائی (5543) احمد (12911) ابن حبان (5362) بیہقی (17134) معجم کبیر (11958) دارقطنی (1)

حدیث 5025 - ابوداؤد (3675) دارقطنی (2115) احمد (12210) بیہقی (10979) ابویعلیٰ (4045) دارقطنی (3)

حدیث 5026 - ابوداؤد (3873) دارقطنی (2095) احمد (18810) ابن حبان (1390) بیہقی (19460) معجم کبیر (15) دارقطنی (2)



**5027-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إسماعيلُ بْنُ إبراهيمَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا كَثِيرٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ”خمر“ ان دو درختوں (پھلوں) سے بنائی جاتی ہے۔ کھجور اور انگور

**5028-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ”خمر“ ان دو درختوں (پھلوں) سے بنتی ہے۔ کھجور اور انگور

**5029-** وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ وَعِكْرَمَةَ ابْنِ عَمَّارٍ وَعُقْبَةَ بْنِ التَّوَّامِ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ الْكَرْمَةِ وَالنَّخْلَةِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ الْكَرْمُ وَالنَّخْلُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ”خمر“ ان دو درختوں (پھلوں) سے بنتی ہے۔ کھجور اور انگور

باب 700: كَرَاهَةِ انْبِيَاذِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ مَخْلُوطَيْنِ

کھجور اور کشمش سے ملا کر ”نبیذ“ تیار کرنا مکروہ ہے

**5030-** حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُخْلَطَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ وَالبُسْرُ وَالتَّمْرُ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے کشمش اور کھجوروں کو ملا کر اور کچی اور پکی ہوئی کھجوروں کو ملا کر (نبیذ تیار کرنے) سے منع کیا ہے۔

**5031-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُبَدَّ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا وَنَهَى أَنْ يُبَدَّ الرُّطْبُ وَالبُسْرُ جَمِيعًا

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے اور آپ نے تازہ اور کچی کھجوروں کو ملا کر بھی نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

حدیث 5027- بخاری (5267) ابوداؤد (3677) ترمذی (1875) نسائی (5572) ابن ماجہ (3378) دارمی (2096) احمد (7739)

ابن حبان (5344) بیہقی (17127) ابویعلیٰ (6002)

حدیث 5030- بخاری (5273) ابوداؤد (3703) ترمذی (1877) نسائی (5547) ابن ماجہ (3395) مؤطا (1538) دارمی (2113)

احمد (4749) ابن حبان (5378) بیہقی (17233) ابویعلیٰ (1139) معجم کبیر (4715) دارقطنی (203)



**5032-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَابْنِ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ لِي عَطَاءٌ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْمَعُوا بَيْنَ الرُّطْبِ وَالْبُسْرِ وَبَيْنَ الزَّيْبِ وَالتَّمْرِ نَبِيذًا

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: پکی ہوئی اور کچی کھجوروں کو ملا کر اور کشمش اور کھجور کو ملا کر نبیذ تیار نہ کرو۔

**5033-** وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ مَوْلَى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الزَّيْبُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا وَنَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطْبُ جَمِيعًا

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے کشمش اور کھجوروں کو ملا کر نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے اور کچی و پکی ہوئی کھجوروں کو ملا کر بھی نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

**5034-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّمْرِ وَالزَّيْبِ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَهُمَا وَعَنِ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَهُمَا

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے کھجور اور کشمش ملا کر (نبیذ تیار کرنے) سے منع کیا ہے اور کچی اور کچی کھجوروں کو ملا کر نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

**5035-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَخْلُطَ بَيْنَ الزَّيْبِ وَالتَّمْرِ وَأَنْ نَخْلُطَ الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم کشمش اور کھجور کو ملا کر یا پھر کچی اور پکی ہوئی کھجوروں کو ملا کر (نبیذ تیار کریں)

**5036-** وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْظِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ مُفَضَّلٍ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5037-** وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ النَّبِيذَ مِنْكُمْ فَلْيَشْرَبْهُ زَيْبًا فَرْدًا أَوْ تَمْرًا فَرْدًا أَوْ بُسْرًا فَرْدًا

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص نبیذ پینا چاہتا ہو وہ صرف کشمش یا صرف تازہ کھجور یا صرف کچی کھجور (سے بنی ہوئی نبیذ پیے)

**5038-** وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيُّ بِهَذَا

حدیث 5034 - بخاری (5273) ابوداؤد (3703) ترمذی (1877) نسائی (5547) ابن ماجہ (3395) مؤطا (1538) دارمی (2113)

احمد (9749) ابن حبان (5378) بیہقی (17233) ابویعلیٰ (1139) معجم کبیر (4715) دارقطنی (203)



الْإِسْنَادِ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَخْلِطَ بُسْرًا بِتَمْرٍ أَوْ زَبِيًّا بِتَمْرٍ أَوْ زَبِيًّا بِبُسْرٍ وَقَالَ مَنْ شَرِبَهُ مِنْكُمْ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثٍ وَكَيْفٍ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم کچی کھجوروں کو تازہ کھجوروں یا کشمش کو تازہ کھجوروں یا کشمش کو باسی کھجوروں کے ساتھ ملا کر (نبیز تیار کر کے پی لیں) آپ نے فرمایا: جو شخص نبیز پینا چاہتا ہو (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**5039-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّبِدُوا الزَّهْوَ وَالرُّطْبَ جَمِيعًا وَلَا تَتَّبِدُوا الزَّيْبَ وَالتَّمْرَ جَمِيعًا وَانْتَبِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حَدِيثِهِ

♦♦ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کچی اور تازہ کھجوروں کو ملا کر نبیز تیار نہ کرو۔ کشمش اور کھجوروں کو ملا کر نبیز تیار نہ کرو۔ ان دونوں کی الگ الگ نبیز تیار کرو۔

**5040-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5041-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ وَهَّابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّبِدُوا الزَّهْوَ وَالرُّطْبَ جَمِيعًا وَلَا تَتَّبِدُوا الرُّطْبَ وَالزَّيْبَ جَمِيعًا وَلَكِنْ انْتَبِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ عَلَى حَدِيثِهِ وَزَعَمَ يَحْيَى أَنَّهُ لَقِيَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ فَحَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا

♦♦ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کچی اور تازہ کھجوروں کو ملا کر نبیز تیار نہ کرو۔ کھجوروں اور کشمش کو ملا کر نبیز تیار نہ کرو بلکہ دونوں کی الگ الگ نبیز تیار کرو۔

**5042-** وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَيْنِ الْإِسْنَادَيْنِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ الرُّطْبَ وَالزَّهْوَ وَالتَّمْرَ وَالزَّيْبَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

**5043-** وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ خَلِيطِ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ وَعَنْ خَلِيطِ الزَّيْبِ وَالتَّمْرِ وَعَنْ خَلِيطِ الزَّهْوِ وَالرُّطْبِ وَقَالَ انْتَبِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ عَلَى حَدِيثِهِ

♦♦ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے تازہ اور کچی کھجوروں کو ملا کر اور کشمش اور کھجوروں کو ملا کر اور

حدیث 5039- بخاری (5273) ابوداؤد (3703) ترمذی (1877) نسائی (5547) ابن ماجہ (3395) مؤطا (1538) دارمی (2113)

احمد (9749) ابن حبان (5378) بیہقی (17233) ابویعلیٰ (1139) معجم کبیر (4715) دارقطنی (203)



گدڑی اور تازہ کھجوروں کو ملا کر (نبذ تیار کرنے سے) منع کیا ہے اور ارشاد فرمایا ہے: ہر ایک کی الگ سے نبذ تیار کرو۔

**5044-** وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ  
 ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5045-** حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِكْرَمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ الْحَنْفِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَالبُسْرِ وَالتَّمْرِ وَقَالَ يُبْذَلُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حَدِّهِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کشمش اور کھجوروں، کچی اور پکی ہوئی کھجوروں (کو ملا کر نبذ تیار کرنے) سے منع کیا ہے اور حکم دیا ہے کہ ان دونوں میں ہر ایک کی الگ سے نبذ تیار کی جائے۔

**5046-** وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرَمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَدْنَةَ وَهُوَ أَبُو كَثِيرٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ  
 ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5047-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا وَأَنْ يُخْلَطَ البُسْرُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا وَكُتِبَ إِلَى أَهْلِ جَرَشَ يَنْهَاهُمْ عَنْ خَلِيطِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجوروں اور کشمش کو ملا کر اور کچی پکی ہوئی کھجوروں کو ملا کر (نبذ تیار کرنے سے) منع کیا ہے۔ آپ نے اہل جرش کو تحریری طور پر کھجور اور کشمش ملا کر (نبذ تیار کرنے سے) منع کیا تھا۔

**5048-** وَحَدَّثَنِيهِ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَلَمْ يَذْكُرِ البُسْرَ وَالتَّمْرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کھجوروں اور کشمش کا ذکر ہے۔ کچی اور پکی کھجوروں کو ذکر نہیں ہے۔

**5049-** حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَدْ نَهَى أَنْ يُبْذَلَ البُسْرُ وَالرُّطْبُ جَمِيعًا وَالتَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا

حدیث 5046- بخاری (5273) ابوداؤد (3703) ترمذی (1877) نسائی (5547) ابن ماجہ (3395) مؤطا (1538) دارمی (2113) احمد (9749) ابن حبان (5378) بیہقی (17233) ابویعلیٰ (1139) معجم کبیر (4715) دارقطنی (203)

حدیث 5047- بخاری (5273) ابوداؤد (3703) ترمذی (1877) نسائی (5547) ابن ماجہ (3395) مؤطا (1538) دارمی (2113) احمد (9749) ابن حبان (5378) بیہقی (17233) ابویعلیٰ (1139) معجم کبیر (4715) دارقطنی (203)

حدیث 5049- بخاری (5273) ابوداؤد (3703) ترمذی (1877) نسائی (5547) ابن ماجہ (3395) مؤطا (1538) دارمی (2113) احمد (9749) ابن حبان (5378) بیہقی (17233) ابویعلیٰ (1139) معجم کبیر (4715) دارقطنی (203)



❖❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہی اور پکی ہوئی کھجوروں کو ملا کر اور کھجوروں اور کشمش کو ملا کر (نبیذ تیار کرنے سے) منع کیا گیا ہے۔

**5050-** وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ قَدْ نَهَى أَنْ يُبَذَّ الْبُسْرُ وَالرُّطْبُ جَمِيعًا وَالْتَّمَرُ وَالزَّيْبُ جَمِيعًا

❖❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہی اور پکی کھجوروں کو ملا کر اور کھجوروں اور کشمش کو ملا کر (نبیذ تیار کرنے سے) منع کیا گیا ہے۔

**باب 701: النَّهْيُ عَنِ الْإِنْتِبَازِ فِي الْمُرْقَتِ وَالذَّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَبَيَانُ أَنَّهُ مَنْسُوخٌ**  
(شراب بنانے کیلئے استعمال ہونے والے) مزفت، دباء، حنتم اور نقیر (نامی برتنوں) میں نبیذ تیار کرنے کی ممانعت اور اس بات کی وضاحت کہ یہ حکم منسوخ ہے

**5051-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الذَّبَّاءِ وَالْمُرْقَتِ أَنْ يُبَذَّ فِيهِ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے دباء اور مزفت میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

**5052-** وَحَدَّثَنِي عُمَرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الذَّبَّاءِ وَالْمُرْقَتِ أَنْ يُبَذَّ فِيهِ قَالَ وَأَخْبَرَهُ أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْبِذُوا فِي الذَّبَّاءِ وَلَا فِي الْمُرْقَتِ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاجْتَنِبُوا الْحَنَاتِمَ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے دباء اور مزفت میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: دباء میں نبیذ تیار نہ کرو اور مزفت میں نبیذ تیار نہ کرو پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے۔ تم لوگ حنتم (میں نبیذ تیار کرنے سے بھی) اجتناب کرو۔

**5053-** حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُرْقَتِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ قَالَ قِيلَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ مَا الْحَنْتَمُ قَالَ الْجِرَارُ الْخَضِرُ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مزفت، حنتم اور نقیر (نامی برتن استعمال کرنے) سے منع کیا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا حنتم کسے کہتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا، سبز گڑھے کو!

**5054-** حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ فِدَ عَبْدُ الْقَيْسِ أَنَّهُا كُمْ عَنِ الذَّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُقِيرِ وَالْحَنْتَمِ

حدیث 5051- بخاری (5265) ابوداؤد (3693) نسائی (5640) ابن ماجہ (3404) مؤطا (1537) دارمی (2110) احمد (2476) ابن حبان (5405) بیہقی (17251) ابویعلیٰ (2569) معجم کبیر (12355) دارقطنی (64)

حدیث 5052- بخاری (5273) ابوداؤد (3693) ترمذی (1867) نسائی (5681) ابن ماجہ (3404) مؤطا (1537) دارمی (2109) احمد (3086) ابن حبان (5405) مستدرک (3798) بیہقی (17255) ابویعلیٰ (2569) معجم کبیر (11769) دارقطنی (32)



وَالْمَزَادَةُ الْمَجْبُوبَةُ وَلَكِنْ اشْرَبَ فِي سِقَائِكَ وَأَوْكِهِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے وفد عبد القیس سے فرمایا: میں تمہیں دباء، حتم، قحیر، مقیر (استعمال کرنے سے) منع کرتا ہوں (راوی کہتے ہیں) حتم! منہ کٹے ہوئے مشکیزے کو کہتے ہیں (نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا) بلکہ اپنے مشکیزے استعمال کیا کرو اور ان کے منہ بند رکھا کرو۔

**5055-** حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبَّاسُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ بَشْرِ بْنِ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَبَذَّ فِي الدُّبَاءِ وَالْمُرْقَةِ هَذَا حَدِيثُ جَرِيرٍ وَفِي حَدِيثِ عَبَّاسٍ وَشُعْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَاءِ وَالْمُرْقَةِ

♦♦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے دباء اور مرقف میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے (ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں نبی اکرم ﷺ نے دباء اور مرقف (استعمال کرنے سے) منع کیا ہے

**5056-** وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِلْأَسْوَدِ هَلْ سَأَلْتَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَمَّا يُكْرَهُ أَنْ يُتَبَذَّ فِيهِ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبِرِينِي عَمَّا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَبَذَّ فِيهِ قَالَتْ نَهَانَا أَهْلَ الْبَيْتِ أَنْ نَتَبَذَّ فِي الدُّبَاءِ وَالْمُرْقَةِ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَمَا ذَكَرْتَ الْحَنْتَمَ وَالْجَرَ قَالَ إِنَّمَا أَحَدُثُكَ بِمَا سَمِعْتُ أَوْ حَدَّثُكَ مَا لَمْ أَسْمَعْ

♦♦ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں میں نے اسود سے دریافت کیا۔ کیا آپ نے ام المؤمنین (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) سے یہ پوچھا تھا کہ کون سے برتنوں میں نبیذ تیار کرنا مکروہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! میں نے یہ سوال کیا تھا۔ اے ام المؤمنین! آپ مجھے ان برتنوں کے بارے میں بتائیے جن میں نبیذ تیار کرنے سے نبی اکرم ﷺ نے منع کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا آپ نے ہمیں اپنے اہل بیت کو دباء اور مرقف میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا تھا۔ ابراہیم کہتے ہیں میں نے اسود سے دریافت کیا، کیا ام المؤمنین نے حتم اور گھڑے کا ذکر نہیں کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا، میں تمہیں وہی حدیث سناؤں گا جو میں نے سنی ہے کیا میں تمہیں وہ حدیث سناؤں جو میں نے نہیں سنی؟

**5057-** وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبَّاسُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَاءِ وَالْمُرْقَةِ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے دباء اور مرقف (استعمال کرنے سے) منع کیا ہے۔

**5058-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ

حدیث 5055 - بخاری (5273) ابوداؤد (3703) ترمذی (1877) نسائی (5547) ابن ماجہ (3395) موطا (1538) دارمی (2113)

احمد (9749) ابن حبان (5378) بیہقی (17233) ابویعلیٰ (1139) معجم کبیر (4715) دارقطنی (203)

حدیث 5056 - بخاری (5265) ابوداؤد (3693) نسائی (5640) ابن ماجہ (3404) موطا (1537) دارمی (2110) احمد (2476) ابن

حبان (5405) بیہقی (17251) ابویعلیٰ (2569) معجم کبیر (12355) دارقطنی (64)



وَسَلِيمَانُ وَحَمَّادُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5059** - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ

لَقِيتُ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنِ النَّبِيِّ فَحَدَّثَتْنِي أَنَّ وَفَدَ عَبْدَ الْقَيْسِ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ فَهَاهُمْ أَنْ يَتَّبِعُوا فِي الدُّبَاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُرْقَةِ وَالْحَنْتَمِ

❖❖ ثمامہ بن حزن القشیری بیان کرتے ہیں میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے ان سے نبی کے

بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ وفد عبد القیس جب نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے نبی کے بارے میں سوال کیا تھا؟ تو آپ نے انہیں دباء، نقیر، مرقہ اور حنتم میں نبی تیار کرنے سے منع کر دیا تھا۔

**5060** - وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُرْقَةِ

❖❖ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے دباء، حنتم، نقیر اور مرقہ (استعمال کرنے) سے منع کیا ہے۔

**5061** - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُوَيْدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَّا

أَنَّهُ جَعَلَ مَكَانَ الْمُرْقَةِ الْمُقِيرَ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں مرقہ کی بجائے ”مقیر“ منقول ہے۔

**5062** - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ح وَحَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ

هَشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَدِمَ وَفَدُ عَبْدَ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُكُمْ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُقِيرِ وَفِي حَدِيثِ

حَمَّادٍ جَعَلَ مَكَانَ الْمُقِيرِ الْمُرْقَةَ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں وفد عبد القیس نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: میں

تمہیں دباء، حنتم، نقیر اور مقیر (استعمال کرنے) سے منع کرتا ہوں (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں ”مقیر“ کی بجائے ”مرقہ“ منقول ہے۔

**5063** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُرْقَةِ وَالنَّقِيرِ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے دباء، حنتم، مرقہ اور نقیر (استعمال کرنے) سے منع کیا ہے۔

**5064** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُرْقَةِ وَالنَّقِيرِ وَأَنْ يُخْلَطَ الْبَلَحُ بِالزَّهْرِ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے دباء، حنتم، مرقہ اور نقیر (استعمال کرنے) اور کچی اور گدڑی



کھجوروں کو ملا کر (نبذ تیار کر کے پینے) سے منع کیا ہے۔

**5065-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى الْبَهْرَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُرْقَةِ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے دباء، نقیر اور مرقف (استعمال کرنے) سے منع کیا ہے۔

**5066-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنِ التَّيْمِيِّ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْجَرِّ أَنْ يُبَذَّ فِيهِ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے گڑھے میں نبذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

**5067-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُرْقَةِ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے دباء، حنتم، نقیر اور مرقف (استعمال کرنے) سے منع کیا ہے۔

**5068-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُتْبَذَّ قَدْ كَرِمَتْهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ الفاظ کا اختلاف ہے۔

**5069-** وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّرْبِ فِي الْحَنْتَمَةِ وَالِدُّبَاءِ وَالنَّقِيرِ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے حنتم، دباء اور نقیر میں کچھ بھی پینے سے منع کیا ہے۔

**5070-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ مَنصُورِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُرْقَةِ وَالنَّقِيرِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے دباء، حنتم، مرقف اور نقیر (استعمال کرنے) سے منع کیا ہے۔

حدیث 5066 - بخاری (5273) ابوداؤد (3693) ترمذی (1867) نسائی (5681) ابن ماجہ (3404) مؤطا (1537) دارمی (2109)

احمد (3086) ابن حبان (5405) مستدرک (3798) بیہقی (17255) ابویعلیٰ (2569) معجم کبیر (11769) دارقطنی (32)

حدیث 5067 - بخاری (5273) ابوداؤد (3693) ترمذی (1867) نسائی (5681) ابن ماجہ (3404) مؤطا (1537) دارمی (2109)

احمد (3086) ابن حبان (5405) مستدرک (3798) بیہقی (17255) ابویعلیٰ (2569) معجم کبیر (11769) دارقطنی (32)



**5071-** حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَوَيْرُ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَيْذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَيْذَ الْجَرِّ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ ابْنُ عُمَرَ قَالَ وَمَا يَقُولُ قُلْتُ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَيْذَ الْجَرِّ فَقَالَ صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَيْذَ الْجَرِّ فَقُلْتُ وَآيُ شَيْءٍ نَيْذُ الْجَرِّ فَقَالَ كُلُّ شَيْءٍ يُصْنَعُ مِنَ الْمَتَرِ

♦♦ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے گھرے میں بنی ہوئی نبیذ کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ نے گھرے میں بنی ہوئی نبیذ کو حرام قرار دیا ہے پھر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کیا آپ نے نہیں سنا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے دریافت کیا وہ کیا کہتے ہیں؟ میں نے عرض کی وہ یہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے گھرے میں بنی ہوئی نبیذ کو حرام قرار دیا ہے تو وہ بولے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ٹھیک کہا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے گھرے میں بنی ہوئی نبیذ کو حرام قرار دیا ہے میں نے دریافت کیا۔ گھرے میں بنی ہوئی نبیذ سے مراد کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا، وہ نبیذ جو مٹی کے بنے ہوئے کسی بھی برتن میں بنائی جائے۔

**5072-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَأَقْبَلْتُ نَحْوَهُ فَأَنْصَرَفَ قَبْلَ أَنْ أَبْلُغَهُ فَسَأَلْتُ مَاذَا قَالَ قَالُوا نَهَى أَنْ يُتَبَذَّرَ فِي الدُّبَاءِ وَالْمُرَفَاتِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے کسی غزوے کے دوران لوگوں کو خطبہ دیا۔ میں آپ کی طرف چل پڑا میرے آپ تک پہنچنے سے پہلے ہی آپ خطبہ دے کر فارغ ہو گئے۔ میں نے دریافت کیا آپ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ تو لوگوں نے بتایا کہ آپ نے دباء اور مرفات میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

**5073-** وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ ذُمَيْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَابْنُ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ جَمِيعًا عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنِ الثَّقَفِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ الْأَيْلِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ إِلَّا مَالِكٌ وَأُسَامَةُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم بعض روایات میں غزوے کا ذکر نہیں ہے۔

**5074-** وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَيْذِ الْجَرِّ قَالَ فَقَالَ قَدْ زَعَمُوا ذَاكَ قُلْتُ أَنَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ زَعَمُوا ذَاكَ

♦♦ ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کیا نبی اکرم ﷺ نے گھرے میں بنی ہوئی نبیذ سے منع کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا لوگ یہی بیان کرتے ہیں۔ میں نے پھر دریافت کیا کیا نبی اکرم ﷺ نے (گھرے



میں بنی ہوئی نبیذ پینے سے) منع کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا 'لوگ یہی بیان کرتے ہیں۔

**5075-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لَابْنِ

عُمَرَ أَنَّهُ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ قَالَ طَاوُسٌ وَاللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُهُ مِنْهُ

✧✧ طاووس بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا 'کیا نبی اکرم ﷺ نے گھرے میں بنی ہوئی

نبیذ پینے سے منع کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا 'ہاں! پھر طاووس بولے اللہ کی قسم! میں نے ان کی زبانی اسی طرح سنا ہے۔

**5076-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ

ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَهُ فَقَالَ أَنَّهُ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ يُنْبَذَ فِي الْجَرِّ وَالذَّبَاءِ قَالَ نَعَمْ

✧✧ طاووس بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور دریافت کیا 'کیا نبی اکرم ﷺ نے گھرے اور دبائے

میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے؟ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا 'ہاں!۔

**5077-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْجَرِّ وَالذَّبَاءِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں 'نبی اکرم ﷺ نے گھرے اور دبائے میں (نبیذ تیار کرنے) سے منع کیا ہے۔

**5078-** حَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ كُنْتُ

جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَالذَّبَاءِ  
وَالْمُرْقَتِ قَالَ نَعَمْ

✧✧ طاووس بیان کرتے ہیں 'میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک شخص ان کے پاس آیا اور دریافت کیا 'کیا نبی

اکرم ﷺ نے گھرے دبائے اور مرقف میں بنی ہوئی نبیذ پینے سے منع کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا 'ہاں!

**5079-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ

دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتِ وَالذَّبَاءِ وَالْمُرْقَتِ قَالَ سَمِعْتُهُ  
غَيْرَ مَرَّةٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں 'نبی اکرم ﷺ نے حنتم دبائے اور مرقف (استعمال کرنے) سے منع کیا ہے۔ (راوی

کہتے ہیں) میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی زبانی یہ بات کئی مرتبہ سنی ہے۔

**5080-** وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبَّاسٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ وَارَاهُ قَالَ وَالنَّقِيرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں راوی کے یہ الفاظ ہیں 'میرا خیال کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

نے نقیر کا ذکر بھی کیا تھا۔

**5081-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ

سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرِّ وَالذَّبَاءِ وَالْمُرْقَتِ وَقَالَ انْتَبِذُوا فِي الْأَسْقِيَةِ



♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے گھڑے دباء اور مزفت میں (نبیذ تیار کرنے) سے منع کیا ہے اور یہ حکم دیا ہے کہ مشکیزوں میں نبیذ تیار کیا کرو۔

**5082-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمَةِ فَقُلْتُ مَا الْحَنْتَمَةُ قَالَ الْجَرَّةُ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے حنتمہ (میں نبیذ تیار کرنے) سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا، حنتمہ سے مراد کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا، گھڑا۔

**5083-** حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ حَدَّثَنِي زَاذَانُ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي بِمَا نَهَى عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَشْرِبَةِ بَلُغْتَكَ وَفَسَّرَهُ لِي بَلُغْتَنَا فَإِنَّ لَكُمْ لُغَةً سِوَى لُغَتِنَا فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمِ وَهِيَ الْجَرَّةُ وَعَنِ الدُّبَاءِ وَهِيَ الْقَرْعَةُ وَعَنِ الْمُزَفَّتِ وَهِيَ الْمُقَيَّرُ وَعَنِ النَّقِيرِ وَهِيَ النَّخْلَةُ تَنْسَحُ نَسْحًا وَتَنْقَرُ نَقْرًا وَأَمَرَ أَنْ يُتَبَدَّ فِي الْأَسْقِيَةِ

♦♦ زاذان بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے فرمائش کی۔ نبی اکرم ﷺ نے (شراب بنانے والے) جن برتنوں کے استعمال سے منع کیا ہے۔ آپ اپنی زبان (محاورے) میں ان کے نام مجھے بتائیں اور ہماری زبان (محاورے) میں ان کی وضاحت کر دیں۔ کیونکہ ہمارا اور آپ کا محاورہ مختلف ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا، نبی اکرم ﷺ نے حنتم سے منع کیا ہے۔ وہ گھڑا ہوتا ہے اور دباء سے منع کیا ہے یہ کھوکھلا برتن ہوتا ہے اور مزفت سے منع کیا ہے۔ یہ روغن کیا ہوا برتن ہوتا ہے اور نقیر سے منع کیا ہے یہ کھجور کی لکڑی کو چھیل کر برتن بنایا جاتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ حکم دیا ہے کہ مشکیزوں میں نبیذ تیار کی جائے۔

**5084-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5085-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ عِنْدَ هَذَا الْمُنْبَرِ وَأَشَارَ إِلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ وَقَدْ عَبْدَ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فَنَهَاهُمْ عَنِ الدُّبَاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ وَالْمُزَفَّتِ وَظَنَّا أَنَّهُ نَسِيَهُ فَقَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ يَوْمَئِذٍ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَقَدْ كَانَ يَكْرَهُ

♦♦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو اس منبر کے پاس سعید نے نبی اکرم ﷺ کے منبر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا، یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے وفد عبدالقیس، نبی اکرم کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے آپ سے شراب (کے برتنوں) کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے انہیں دباء، نقیر اور حنتم استعمال کرنے سے منع کیا (راوی کہتے ہیں) میں نے (سعید سے) کہا: اے ابو محمد! اور مزفت (سے بھی منع کیا ہے، راوی کہتے ہیں) ہم یہ سمجھے کہ شاید سعید یہ بات بھول گئے ہیں تو انہوں نے جواب دیا، میں نے یہ لفظ حضرت عبداللہ بن عمر کی زبانی نہیں سنا البتہ وہ اس برتن کو وہ سمجھتے ہیں۔

**5086-** وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو



خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّقِيرِ وَالْمُزْقَتِ وَالذُّبَاءِ  
 ✧ ✧ حضرت جابر اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے نقیر، مزقت اور دباہ (استعمال کرنے) سے منع کیا ہے۔

5087- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ  
 عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الْجَرِّ وَالذُّبَاءِ وَالْمُزْقَتِ  
 ✧ ✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو گھڑے دباہ اور مزقت (کے استعمال) سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔

5088- قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ وَسَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرِّ  
 وَالْمُزْقَتِ وَالنَّقِيرِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمْ يَجِدْ شَيْئًا يُنْبِذُ لَهُ فِيهِ نَبَذَ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ  
 ✧ ✧ ابو زبیر کہتے ہیں میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو بھی یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم ﷺ نے گھڑے  
 مزقت اور نقیر (کے استعمال) سے منع کیا ہے۔ جب نبی اکرم ﷺ کیلئے نبذ تیار کرنے کیلئے کوئی چیز نہیں ملتی تھی تو آپ کیلئے پتھر کے  
 برتن میں نبذ تیار کی جاتی تھی۔

5089- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْبِذُ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ

✧ ✧ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کیلئے پتھر کے برتن میں نبذ تیار کی جاتی تھی۔

5090- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو  
 خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ يُنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ فَإِذَا لَمْ يَجِدُوا سِقَاءً  
 نَبَذَ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ لَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَأَنَا أَسْمَعُ لِأَبِي الزُّبَيْرِ مِنْ بَرَامٍ قَالَ مِنْ بَرَامٍ

✧ ✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کیلئے مشکیزے میں نبذ تیار کی جاتی تھی۔ جب مشکیزہ نہیں ملتا تھا تو  
 آپ کیلئے پتھر کے برتن میں نبذ تیار کی جاتی تھی (راوی کہتے ہیں) کسی نے (راوی) ابو زبیر سے کہا: برام (پتھر کا مخصوص برتن) میں؟  
 انہوں نے جواب دیا: برام میں

5091- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي  
 سِنَانٍ وَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى عَنْ ضَرَّارِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ مُعَارِبٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ  
 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا ضَرَّارُ بْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ مُعَارِبٍ عَنْ ابْنِ سِنَانٍ عَنْ مُعَارِبٍ عَنْ ابْنِ دُثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ

حدیث 5086- بخاری (5273) ابوداؤد (3693) ترمذی (1867) نسائی (5681) ابن ماجہ (3404) مؤطا (1537) دارمی (2109)

احمد (3086) ابن حبان (5405) مستدرک (3798) بیہقی (17255) ابویعلیٰ (2569) معجم کبیر (11769) دارقطنی (32)

حدیث 5088- بخاری (5273) ابوداؤد (3693) ترمذی (1867) نسائی (5681) ابن ماجہ (3404) مؤطا (1537) دارمی (2109)

احمد (3086) ابن حبان (5405) مستدرک (3798) بیہقی (17255) ابویعلیٰ (2569) معجم کبیر (11769) دارقطنی (32)



رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيدِ إِلَّا فِي سِقَاءٍ فَاشْرَبُوا فِي الْأُسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا

♦♦ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں نے تمہیں مشکیزوں کے علاوہ کسی بھی برتن میں نبید تیار کرنے سے منع کیا تھا۔ اب تم پینے کے تمام برتنوں میں اسے پی سکتے ہو۔ البتہ (اگر وہ نبید) نشہ آور ہو تو اسے نہ پینا۔

5092- وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا ضَحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الظُّرُوفِ وَإِنَّ الظُّرُوفَ أَوْ ظُرْفًا لَا يُحِلُّ شَيْئًا وَلَا يَحَرِّمُهُ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

♦♦ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں نے تمہیں کچھ مخصوص برتنوں میں (نبید) تیار کرنے سے منع کیا تھا برتن کسی بھی چیز کو حلال یا حرام نہیں کرتے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

5093- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُعْرِفِ بْنِ وَاصِلٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فِي ظُرُوفِ الْآدَمِ فَاشْرَبُوا فِي كُلِّ وَغَاءٍ غَيْرَ أَنْ لَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا

♦♦ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں نے تمہیں چمڑے کے برتنوں میں مشروبات پینے سے منع کیا تھا اب تم ہر برتن میں پی سکتے ہو۔ تاہم نشہ آور چیز نہ پینا۔

5094- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَخْوَلِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عِيَّاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيدِ فِي الْأَوْعِيَةِ قَالُوا لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُ فَارْخَصْ لَهُمْ فِي الْجَرِّ غَيْرِ الْمُرْقَتِ

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ نے (مخصوص) برتنوں میں نبید تیار کرنے سے منع کر دیا۔ لوگوں نے عرض کی ہر شخص کے پاس (مشکیزے وغیرہ) نہیں ہوتے تھے۔ تو آپ نے انہیں ایسے گھڑے (میں نبید تیار کرنے) کی رخصت عطا کی جس پر روغن نہ ہوا ہو۔

بَابُ 702: بَيَانُ أَنَّ كُلَّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَإِنَّ كُلَّ خَمْرٍ حَرَامٌ

اس بات کی وضاحت کہ ہر نشہ آور چیز ”خمر“ ہے اور ہر ”خمر“ حرام ہے

5095- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَيْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ سے شہد سے بنی ہوئی شراب کے بارے میں دریافت کیا گیا تو

حدیث 5094- بخاری (5273) ابوداؤد (3693) ترمذی (1867) نسائی (5681) ابن ماجہ (3404) موطا (1537) دارمی (2109)

احمد (3086) ابن حبان (5405) مستدرک (3798) بیہقی (17255) ابویعلیٰ (2569) معجم کبیر (11769) دارقطنی (32)

حدیث 5095- بخاری (239) ابوداؤد (3682) ترمذی (1863) نسائی (5591) ابن ماجہ (3386) مالک (1540) دارمی (2097)

احمد (24128) ابن حبان (5345) ماکم (5748) بیہقی (24) ابویعلیٰ (3971) معجم کبیر (10837) دارقطنی (28)



آپ نے فرمایا: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

**5096-** وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ ابْنِ مَسْرُوقٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ سے شہد سے بنی ہوئی شراب کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے جواب دیا ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

**5097-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَصَالِحٍ سَيْلٌ عَنِ ابْنِ مَسْرُوقٍ وَهُوَ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَفِي حَدِيثِ صَالِحٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ شَرَابٍ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

**5098-** وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ شَرَابًا يُصْنَعُ بِأَرْضِنَا يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ مِنَ الشَّعِيرِ وَشَرَابٌ يُقَالُ لَهُ الْبَتْعُ مِنَ الْعَسَلِ فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

♦♦ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مجھے اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! ہمارے ہاں ایک شراب کو ”مزر“ کہا جاتا ہے۔ یہ جو سے بنائی جاتی ہے اور ایک شراب کو ”بتع“ کہا جاتا ہے یہ شہد سے بنائی جاتی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

**5099-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو سَمِعَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَمُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُمَا بَشْرًا وَيَسْرًا وَعِلْمًا وَلَا تَنْفِرَا وَأَرَاهُ قَالَ وَتَطَاوَعَا قَالَ فَلَمَّا وَلَّى رَجَعَ أَبُو مُوسَى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَهُمْ شَرَابًا مِنَ الْعَسَلِ يُطْبَخُ حَتَّى يَغْلَى وَالْمِزْرُ يُصْنَعُ مِنَ الشَّعِيرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَا أَسْكَرَ عَنِ الصَّلَاةِ فَهُوَ حَرَامٌ

♦♦ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے انہیں اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا اور ان دونوں کو یہ ہدایت کی بشارتیں دینا، آسانی فراہم کرنا اور تعلیم دینا۔ متفرق نہ کرنا (راوی کہتے ہیں) شاید آپ نے یہ بھی کہا تھا اتفاق سے رہنا۔ جب نبی اکرم ﷺ واپسی کیلئے مڑے تو حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ واپس آئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! وہاں شہد کو پکا کر جب وہ اچھی طرح پک جائے تو ایک شراب تیار کی جاتی ہے اور جو سے ایک شراب تیار کی جاتی ہے (جس کا نام) ”مزر“ ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد



فرمایا: ہر وہ چیز جو نماز سے مدہوش کر دے وہ حرام ہے۔

**5100-** وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي خَلْفٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ ادْعُوا النَّاسَ وَبَشِّرُوا وَلَا تُنْفِرُوا وَيَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْتِنَا فِي شَرَابَيْنِ كُنَّا نَصْنَعُهُمَا بِالْيَمَنِ الْبَتَّعُ وَهُوَ مِنَ الْعَسَلِ يُنْبَذُ حَتَّى يَشْتَدَّ وَالْمِزْرُ وَهُوَ مِنَ الذُّرَّةِ وَالشَّعِيرُ يُنْبَذُ حَتَّى يَشْتَدَّ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُعْطِيَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ بِخَوَاتِمِهِ فَقَالَ أَنَّهُى عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ أَسْكِرَ عَنِ الصَّلَاةِ

♦♦ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مجھے اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا اور ہدایت کی لوگوں کو دعوت دینا انہیں خوشخبری سنانا متفرق نہ کرنا آسانی فراہم کرنا مشکل میں نہ ڈالنا۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ دو طرح کے مشروبات کے بارے میں ہمیں بتادیں۔ ہم انہیں یمن میں بناتے ہیں۔ ایک ”بتع“ یہ شہد سے بنتا ہے۔ شہد کی نبذ تیار کی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ گاڑھی ہو جاتی ہے۔ ایک ”مزر“ یہ جو اور جوار سے تیار کی جاتی ہے۔ ان کی نبذ جب گاڑھی ہو جائے (تو یہ شراب بنتی ہے راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ کو کیونکہ جامع ترین کلمات عطا کیے گئے تھے اس لئے آپ نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں ہر اس نشہ آور چیز سے منع کرتا ہو جو نماز سے مدہوش کر دے۔

**5101-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ جَيْشَانَ وَجَيْشَانَ مِنَ الْيَمَنِ فَسَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَرَابٍ يَشْرَبُونَهُ بِأَرْضِهِمْ مِنَ الذُّرَّةِ يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُسْكِرٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ إِنَّ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَهْدًا لِمَنْ يَشْرَبُ الْمُسْكِرَ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ قَالَ عَرَقُ أَهْلِ النَّارِ أَوْ عُصَارَةُ أَهْلِ النَّارِ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جیشان سے ایک شخص آیا جیشان یمن کا شہر ہے۔ اس نے نبی اکرم ﷺ سے اپنے علاقے میں جوار سے تیار کئے جانے والے ”مزر“ نامی مشروب کے بارے میں سوال کیا جسے وہ لوگ پیا کرتے تھے نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا کیا وہ نشہ آور ہوتا ہے؟ اس نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے نشہ آور چیز پینے والے کیلئے یہ عہد کیا ہے کہ اے ”طینۃ الخبال“ پلائے گا۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ! ”طینۃ الخبال“ کیا چیز ہے۔ آپ نے فرمایا: جہنمیوں کا پسینہ (یا شاید فرمایا) جہنمیوں (کے خون پسینے پیپ وغیرہ) کا ملغوبہ۔

**5102-** حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَتُبْ لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ

حدیث 5101- بخاری (5273) ابوداؤد (3693) ترمذی (1868) نسائی (5617) ابن ماجہ (3408) مالک (1537) دارمی (2107)

احمد (260) ابن حبان (5405) بیہقی (17255) ابویعلیٰ (2730) معجم کبیر (29) دارقطنی (67)



♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہرنشہ آور چیز خمر ہے اور ہرنشہ آور چیز حرام ہے جو شخص مرتے وقت شراب کا عادی ہو اور اس نے توبہ نہ کی ہو وہ آخرت میں (جنت کے مشروبات) نہیں پی سکے گا۔

**5103-** وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَابُو بَكْرٍ بْنُ اسْحَقَ كِلَاهُمَا عَنْ رُوْحِ بْنِ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہرنشہ آور چیز خمر ہے اور ہرنشہ آور چیز حرام ہے۔

**5104-** وَحَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مِسْمَارٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ بِهَذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5105-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہرنشہ آور چیز خمر ہے اور ہرنشہ آور چیز حرام ہے۔

**5106-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا حُرِمَهَا فِي الْاٰخِرَةِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص دنیا میں شراب پیئے گا۔ وہ (جنت کے مشروبات) سے آخرت میں محروم رہے گا۔

**5107-** وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنُ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَلَمْ يَتُبْ مِنْهَا حُرِمَهَا فِي الْاٰخِرَةِ فَلَمْ يُسْقَهَا قِيلَ لِمَالِكٍ رَفَعَهُ قَالَ نَعَمْ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جو شخص دنیا میں شراب پیئے گا اور (مرنے سے پہلے) توبہ نہیں کرے گا۔ وہ آخرت میں اس (جنت کے مشروبات) سے محروم رہے گا۔ (راوی کہتے ہیں) امام مالک سے دریافت کیا گیا کیا یہ روایت حدیث کے طور پر منقول ہے انہوں نے جواب دیا ہاں!

**5108-** وَحَدَّثَنَا ابُو بَكْرٍ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُو حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرِبْهَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا اَنْ يَتُوْبَ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص دنیا میں شراب پیئے گا۔ وہ آخرت

حدیث 5102- بخاری (5253) ابوداؤد (3679) ترمذی (1861) نسائی (5582) ابن ماجہ (3387) مالک (1542) دارمی (2099)

احمد (2625) ابن حبان (5360) حاکم (5748) بیہقی (17118) ابویعلیٰ (248) معجم کبیر (10304) دارقطنی (12)



میں (جنت کے مشروبات) نہیں پی سکے گی۔ ماسوائے اس کے کہ وہ (مرنے سے پہلے) توبہ کر لے۔

**5109-** وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ الْمَخْزُومِيَّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى

بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**باب 703: إِبَاحَةُ النَّبِيدِ الَّذِي لَمْ يَشْتَدَّ وَلَمْ يَصِرْ مُسْكِرًا**

جو نبید تیز نہ ہو اور نشہ آور نہ ہو لی ہو اسے پینا جائز ہے

**5110-** حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ أَبِي عُمَرَ

الْبَهْرَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتَبَدُّ لَهُ أَوَّلَ اللَّيْلِ فَيَشْرَبُهُ إِذَا أَصْبَحَ يَوْمَهُ ذَلِكَ وَاللَّيْلَةَ الَّتِي تَجِيءُ وَالْغَدَ وَاللَّيْلَةَ الْآخِرَى وَالْغَدَ إِلَى الْعَصْرِ فَإِنْ بَقِيَ شَيْءٌ سَقَاهُ الْخَادِمُ أَوْ أَمَرَهُ بِه فَصَبَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں رات کے ابتدائی حصے میں نبی اکرم ﷺ کیلئے نبید تیار کی جاتی تھی تو آپ اگلے دن اگلی رات اس سے اگلے دن اور اس سے اگلی رات اور اس سے اگلے دن عصر تک اسے پی لیا کرتے تھے پھر اگر کچھ بچ جاتی تو اسے خادم کو پلا دیتے تھے۔ یا بہانے کا حکم دیدیتے تھے۔

**5111-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى الْبَهْرَانِيِّ قَالَ ذَكَرُوا النَّبِيدَ

عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتَبَدُّ لَهُ فِي سِقَاءٍ قَالَ شُعْبَةُ مِنْ لَيْلَةٍ الْاِثْنَيْنِ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَاءِ إِلَى الْعَصْرِ فَإِنْ فَضَلَ مِنْهُ شَيْءٌ سَقَاهُ الْخَادِمُ أَوْ صَبَّ

یہی بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے نبید کا ذکر چھیڑا گیا تو انہوں نے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ کیلئے مشکیزے میں پیر کی رات نبید تیار کی جاتی تھی۔ آپ اسے پیر کے دن سے لے کر منگل کے دن عصر کے وقت تک (وقفے وقفے سے) پیا کرتے تھے۔ اگر وہ بچ جاتی تو اسے خادم کو پلا دیتے یا پھر اسے بہا دیتے۔

**5112-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ وَأَبِي كُرَيْبٍ قَالَ

إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْقَعُ لَهُ الزَّبِيبُ فَيَشْرَبُهُ الْيَوْمَ وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ إِلَى مَسَاءِ الثَّلَاثَةِ ثُمَّ يَأْمُرُ بِهِ فَيَسْقَى أَوْ يَهْرَاقُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کیلئے کشمش کو پانی میں بھگو دیا جاتا۔ آپ اسے اس دن پیتے۔ اس سے اگلے دن پیتے۔ اس سے اگلے دن پیتے آپ تیسرے دن شام تک اسے پیتے تھے پھر آپ کے حکم کے تحت وہ کسی اور کو پلا دی جاتی یا اسے بہا دیا جاتا۔

**5113-** وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتَبَدُّ لَهُ الزَّبِيبُ فِي السِّقَاءِ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ فَإِذَا كَانَ مَسَاءُ الثَّلَاثَةِ شَرِبَهُ وَسَقَاهُ فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ أَهْرَاقَهُ



♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کیلئے مشکیزے میں نبیذ تیار کی جاتی آپ اسے اس دن پیتے، اگلے دن پیتے، اس سے اگلے دن پیتے تیسرے دن شام تک اسے خود پی لیتے اور کسی دوسرے کو پلا دیتے اگر کچھ بچ جاتی تو اسے بہا دیتے۔

**5114-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى أَبِي عُمَرَ النَّخَعِيِّ قَالَ سَأَلَ قَوْمٌ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ بَيْعِ الْخَمْرِ وَشِرَائِهَا وَالتَّجَارَةِ فِيهَا فَقَالَ أَمْسِلُمُونَ أَنْتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ لَا يَصْلُحُ بَيْعُهَا وَلَا شِرَاؤُهَا وَلَا التَّجَارَةُ فِيهَا قَالَ لَسَالُوهُ عَنِ النَّبِيِّ فَقَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ ثُمَّ رَجَعَ وَقَدْ نَبَذَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فِي حَنَائِمٍ وَنَقِيرٍ وَذُبَابٍ فَأَمَرَ بِهِ فَأَهْرِيقَ ثُمَّ أَمَرَ بِسِقَاءٍ فَجُعِلَ فِيهِ زَيْبٌ وَمَاءٌ فَجُعِلَ مِنَ اللَّيْلِ فَأَصْبَحَ فَشَرِبَ مِنْهُ يَوْمَهُ ذَلِكَ وَلَيْلَتَهُ الْمُسْتَقْبَلَةَ وَمِنْ الْغَدِ حَتَّى أَمْسَى فَشَرِبَ وَسَقَى فَلَمَّا أَصْبَحَ أَمَرَ بِمَا بَقِيَ مِنْهُ فَأَهْرِيقَ

♦♦ ابو عمرو نخعی بیان کرتے ہیں لوگوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے خمر کی خرید و فروخت اور اس کی تجارت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے سوال کیا: کیا تم لوگ مسلمان ہو؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں! تو انہوں نے فرمایا: اس کی خرید و فروخت اور تجارت جائز نہیں ہے۔ لوگوں نے ان سے نبیذ کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ کسی سفر میں تشریف لے گئے جب واپس آئے تو آپ کے کچھ ساتھیوں نے (شراب بنانے کیلئے استعمال ہونے والے) حنم، نقیر اور دباء (ثامی برتنوں) میں نبیذ تیار کی۔ آپ کے حکم کے تحت اسے بہا دیا گیا۔ پھر آپ نے مشکیزے میں (اسے تیار کرنے کا) حکم دیا۔ مشکیزے میں کشمش اور پانی ڈال دیا گیا۔ وہ رات بھر بھیگی رہی۔ اگلے دن اور اگلی رات اور اس سے اگلے دن شام تک نبی اکرم ﷺ نے اسے پیا اور پلایا اس سے اگلے دن صبح آپ کے حکم کے تحت باقی بچنے والی نبیذ کو بہا دیا گیا۔

**5115-** حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيَّ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ يَعْنِي ابْنَ حَزْنٍ الْقُسَيْرِيَّ قَالَ لَقِيتُ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنِ النَّبِيِّ فَدَعَتْ عَائِشَةَ جَارِيَةً حَبَشِيَّةً فَقَالَتْ سَلْ هَذِهِ فَإِنَّهَا كَانَتْ تَبِذُّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ الْحَبَشِيَّةُ كُنْتُ أَبِذُّ لَهُ فِي سِقَاءٍ مِنَ اللَّيْلِ وَأُوكِيهِ وَأُعَلِّقُهُ فَإِذَا أَصْبَحَ شَرِبَ مِنْهُ

♦♦ ثمامہ بیان کرتے ہیں: میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے نبیذ کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے ایک حبشی کنیز کو بلایا اور فرمایا: تم اس سے سوال کرو۔ یہ نبی اکرم ﷺ کیلئے نبیذ تیار کیا کرتی تھی تو اس حبشی کنیز نے کہا: میں رات کے وقت مشکیزے میں نبیذ بنا کر۔ اس کا منہ بند کر کے اسے لٹکا دیا کرتی تھی۔ اگلے دن صبح نبی اکرم ﷺ اسے پی لیا کرتے تھے۔

**5116-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ يُوْكِي أَعْلَاهُ وَلَهُ عَزْلَاءٌ نَبِذُهُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ عِشَاءً وَنَبِذُهُ عِشَاءً فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کیلئے ایسے مشکیزے میں نبیذ تیار کیا کرتی تھیں۔ جس کا منہ بند ہوتا تھا اور اس میں کچھ سوراخ ہوتے تھے۔ ہم صبح کے وقت نبیذ تیار کیا کرتی تھیں۔ نبی اکرم ﷺ شام کے وقت اسے پی لیا کرتے تھے اور جب شام کے وقت تیار کرتی تھیں تو آپ صبح کے وقت اسے پی لیا کرتے تھے۔



**5117- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ دَعَا أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُرْسِهِ فَكَانَتْ امْرَأَتُهُ يَوْمَئِذٍ خَادِمَتَهُمْ وَهِيَ الْعَرُوسُ قَالَ سَهْلٌ تَذَرُونَنِي مَا سَقَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْقَعْتُ لَهُ تَمَرَاتٍ مِنَ اللَّيْلِ فِي تَوْرٍ فَلَمَّا أَكَلَ سَقَتْهُ إِيَّاهُ**

♦♦ حضرت سہل بن سعد بیان کرتے ہیں حضرت ابواسید ساعدی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کو اپنی شادی میں بلایا ان کی اہلیہ نے سارے کام کاج کیے حالانکہ وہ خود دلہن تھیں۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے (اپنے شاگردوں سے) دریافت کیا، کیا تمہیں پتہ ہے؟ کہ اس خاتون نے نبی اکرم ﷺ کو کیا پلایا تھا؟ (پھر خود ہی وضاحت کی) اس نے ایک برتن میں رات کے وقت کچھ کھجوریں بھگو دیں۔ جب نبی اکرم ﷺ کھانا کھا کر فارغ ہوئے تو آپ نے وہ مشروب پی لیا۔

**5118- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلًا يَقُولُ أَتَى أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَقُلْ فَلَمَّا أَكَلَ سَقَتْهُ إِيَّاهُ**

♦♦ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابواسید ساعدی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو دعوت دی۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ جملہ مذکور نہیں ہے کہ کھانا کھانے کے بعد آپ نے وہ مشروب پیا۔

**5119- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي أَبَا غَسَّانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ فَلَمَّا فَرَّغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الطَّعَامِ أَمَاتَتْهُ فَسَقَتْهُ تَخْصُهُ بِذَلِكَ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں (کہ اس خاتون نے) پتھر کے برتن میں (کھجوریں بھگو دیں تھیں) جب نبی اکرم ﷺ کھا کر فارغ ہوئے تو اس خاتون نے بطور خاص آپ کی خدمت میں یہ مشروب پیش کیا اور صرف آپ کو ہی پلایا۔

**5120- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ سَهْلِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ مُطَرِّفٍ أَبُو غَسَّانَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ذَكَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ مِنَ الْعَرَبِ فَأَمَرَ أَبَا أُسَيْدٍ أَنْ يُرْسِلَ إِلَيْهَا فَارْسَلَ إِلَيْهَا فَقَدِمَتْ فَزَلَّتْ فِي أُجْمٍ بَيْنِي سَاعِدَةً فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَاءَهَا فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَإِذَا امْرَأَةٌ مُنْكِسَةٌ رَأْسَهَا فَلَمَّا كَلَّمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ قَالَ قَدْ أَعَذْتُكَ مِنِّي فَقَالُوا لَهَا أَتَدْرِينَ مَنْ هَذَا فَقَالَتْ لَا فَقَالُوا هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ جَائِكَ لِيخْطُبَكَ قَالَتْ أَنَا كُنْتُ أَشْقَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ سَهْلٌ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ حَتَّى جَلَسَ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ ثُمَّ قَالَ اسْقِنَا لِسَهْلٍ قَالَ فَأَخْرَجَتْ لَهُمْ هَذَا الْقَدَحَ فَاسْقَيْتُهُمْ فِيهِ قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَأَخْرَجَ لَنَا سَهْلٌ ذَلِكَ الْقَدَحَ فَشَرَبْنَا فِيهِ قَالَ ثُمَّ اسْتَوْهَبَهُ**

حدیث 5117- بخاری (4881) ابن ماجہ (1912) احمد (16106) ابن حبان (5395) بیہقی (17199) معجم کبیر (5794)



بَعْدَ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَوَهَبَهُ لَهُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ اسْحَقَ قَالَ اَسْقِنَا يَا سَهْلُ

♦♦ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے سامنے ایک عرب خاتون کا ذکر کیا گیا آپ نے ابواسید کو یہ حکم دیا کہ وہ اس خاتون کو (نبی اکرم ﷺ کی طرف سے) نکاح کا پیغام بھیجیں۔ انہوں نے اسے پیغام بھیج دیا۔ وہ عورت آئی اور بنو ساعدہ کے محلے میں ٹھہری۔ نبی اکرم ﷺ اس کے پاس تشریف لائے جب آپ اس کے پاس آئے تو وہ خاتون سر جھکا کر بیٹھی ہوئی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے بات کرنی چاہی تو وہ بولی میں آپ سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم نے خود کو مجھ سے محفوظ کر لیا ہے۔ لوگوں نے اس خاتون سے پوچھا: کیا تم جانتی ہو کہ یہ ہستی کون ہیں؟ اس نے جواب دیا: نہیں! لوگوں نے بتایا: یہ اللہ کے رسول ہیں یہ تمہیں نکاح کا پیغام دینے تمہارے پاس آئے ہیں۔ وہ خاتون بولی پھر تو میں بڑی بدنصیب ثابت ہوئی۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ اور آپ کے اصحاب بنو ساعدہ کے چبوترے پر تشریف لے آئے آپ نے حضرت سہل رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، ہمیں کچھ پلاؤ۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ میں نے آپ کی خدمت میں یہ پیالہ پیش کیا اور ان سب حضرات کو اس کے ذریعے پلایا (راوی کہتے ہیں) حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے ہمیں وہ پیالہ نکال کر دکھایا ہم نے بھی اس کے ذریعے (پانی پیا) پھر حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے ان سے وہ پیالہ مانگ لیا تو حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے وہ پیالہ انہیں دیدیا (ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) اے سہل! ہمیں کچھ پلاؤ۔

5121- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ بِقَدَحِي هَذَا الشَّرَابَ كُلَّهُ الْعَسَلَ وَالنَّبِيذَ وَالْمَاءَ وَاللَّبَنَ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے اپنے اس پیالے میں نبی اکرم ﷺ کو تمام مشروبات، شہد، نبیذ، پانی اور دودھ پلائے ہیں۔

### بَابُ 704: جَوَازِ شُرْبِ اللَّبَنِ

دودھ پینا جائز ہے

5122- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ أَبُو

بَكْرٍ الصِّدِّيقُ لَمَّا خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ مَرَرْنَا بِرَاعٍ وَقَدْ عَطَشَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَلَبْتُ لَهُ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ فَاتَيْتُهُ بِهَا فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيَ

♦♦ حضرت براء رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں جب ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کیلئے روانہ ہوئے ہم ایک چرواہے کے پاس سے گزرے نبی اکرم ﷺ کو پیاس لگی ہوئی تھی۔ میں نے آپ کیلئے تھوڑا سا دودھ دہ لیا۔ میں وہ لے کر آپ کی خدمت میں آیا تو آپ نے اس پی لیا۔ یہاں تک کہ میں راضی ہو گیا۔

5123- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

حدیث 5120- بخاری (4956) معجم کبیر (5792)

حدیث 5121- احمد (13606) ابن حبان (5394) حاکم (7075) بیہقی (17192) ابویعلیٰ (3503)

حدیث 5122- بخاری (5284) احمد (50) ابویعلیٰ (113)



قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ الْهَمْدَانِي يَقُولُ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ لَمَّا أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَاتَّبَعَهُ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ بْنُ جُعْشَمٍ قَالَ فَدَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاحَتْ فَرَسُهُ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ لِي وَلَا أَضُرَّكَ قَالَ فَدَعَا اللَّهُ قَالَ فَعَطَشَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرُّوا بِرَاعِي غَنَمٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ فَأَخَذْتُ قَدَحًا فَحَلَبْتُ فِيهِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ فَاتَيْتُهُ بِهِ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيَ

♦♦ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (ہجرت کے موقع پر) جب نبی اکرم ﷺ مکہ سے مدینہ منورہ روانہ ہوئے تو سراقہ بن مالک آپ کے پیچھے آیا نبی اکرم ﷺ نے اس کیلئے دُعا کی ضرر کی تو اس کا گھوڑا زمین میں دھنس گیا اس نے آپ سے درخواست کی۔ آپ اللہ تعالیٰ سے میرے لئے دعا کریں۔ میں آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گا تو نبی اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔ نبی اکرم ﷺ پیا سے تھے۔ آپ کا گزر بکریوں کے ایک چرواہے کے پاس سے ہوا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے ایک برتن لیا اور اس میں نبی اکرم ﷺ کیلئے تھوڑا سا دودھ دوہ لیا۔ میں وہ لے کر آپ کے پاس آیا تو آپ نے اسے پی لیا۔ یہاں تک کہ میں راضی ہو گیا۔

**5124 -** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَابْنِ عَبَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى لَيْلَةَ أُسْرَى بِهِ بِإِيلِيَاءَ بِقَدَحَيْنِ مِنْ خَمْرٍ وَلَبَنٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِمَا فَآخَذَ اللَّبَنَ فَقَالَ لَهُ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَذَاكَ لِلْفِطْرَةِ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں معراج کی رات ایلیا میں دو پیالے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیے گئے ایک میں دودھ تھا اور ایک میں شراب تھی۔ آپ نے ان دونوں کو دیکھا اور دودھ (والا پیالہ) پکڑ لیا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ سے کہا: تمام تر تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں۔ جس نے آپ کی فطرت کی طرف رہنمائی کی۔ اگر آپ شراب (کا پیالہ) پکڑ لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

**5125 -** وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ بِإِيلِيَاءَ ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ”ایلیا“ کا ذکر نہیں ہے۔

**باب 705: اسْتِحْبَابُ تَخْمِيرِ الْإِنَاءِ وَإِكْثَاءِ السِّقَاءِ وَاعْلَاقِ الْأَبْوَابِ وَاطْفَاءِ السِّرَاجِ وَالنَّارِ عِنْدَ النَّوْمِ** سوتے وقت برتن ڈھانپ دینا، مشکیزوں کا منہ بند کر دینا، دروازے بند کر دینا، چراغ اور آگ بجھا دینا مستحب ہے

**5126 -** حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ لَبَنٍ مِنَ النَّقِيعِ لَيْسَ مُخَمَّرًا فَقَالَ لَا خَمْرَتَهُ وَلَوْ تَعَرَّضُ عَلَيْهِ عُوْدًا قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ إِنَّمَا أُمِرَ بِالْأَسْقِيَةِ أَنْ تُوَكَّأَ لَيْلًا وَبِالْأَبْوَابِ أَنْ تُغْلَقَ لَيْلًا

حدیث 5126 - بخاری (5283) دارمی (2131) احمد (14169) ابن حبان (1270) ابن خزیمہ (129) ابویعلیٰ (1774)



♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مجھے حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے بتایا۔ میں نقیع سے دودھ کا ایک پیالہ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جو ڈھانپا ہوا نہیں تھا۔ آپ نے فرمایا: تم نے اسے ڈھانپ کیوں نہیں دیا؟ اس پر ایک لکڑی ہی رکھ دیے۔ حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ مشکیزوں کے بارے میں ہمیں یہ حکم دیا گیا تھا کہ رات کے وقت ان کا منہ بند کر دیا جائے اور دروازوں کے بارے میں یہ حکم دیا گیا تھا کہ رات کے وقت انہیں بند کر دیا جائے۔

**5127-** وَحَدَّثَنِي إِسْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَزَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ لَبَنٍ بِمِثْلِهِ قَالَ وَلَمْ يَذْكُرْ زَكَرِيَّا قَوْلَ أَبِي حُمَيْدٍ بِاللَّيْلِ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ وہ دودھ کا ایک پیالہ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں لفظ ”ات کے وقت“ منقول نہیں ہے)

**5128-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَسْقَى فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَسْقِيكَ نَبِيذًا فَقَالَ بَلَى قَالَ فَخَرَجَ الرَّجُلُ يَسْعَى فَجَاءَ بِقَدَحٍ فِيهِ نَبِيذٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا خَمْرَتَهُ وَلَوْ تَعَرَّضُ عَلَيْهِ عُودًا قَالَ فَشَرِبَ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے۔ آپ نے پانی طلب کیا تو ایک شخص نے عرض کی۔ یا رسول اللہ! کیا ہم آپ کو نبیذ نہ پلائیں آپ نے فرمایا: ہاں! وہ شخص دوڑتا ہوا گیا اور ایک پیالے میں نبیذ لے کر آیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم نے اسے ڈھانپ کیوں نہیں؟ اگرچہ ایک لکڑی ہی اس کے اوپر رکھ دیے (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے اسے پی لیا۔

**5129-** وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ وَابْنِ صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو حُمَيْدٍ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ مِنَ النَّقِيعِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا خَمْرَتَهُ وَلَوْ تَعَرَّضُ عَلَيْهِ عُودًا

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک صاحب جن کا نام ابو حمید تھا وہ ”نقیع“ سے دودھ کا ایک پیالہ لے کر آئے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم نے اسے ڈھانپ کیوں نہیں دیا؟ اگرچہ ایک لکڑی ہی اس پر رکھ دیتے۔

**5130-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ غَطُّوا الْإِنَاءَ وَأَوْكُوا السِّقَاءَ وَأَغْلِقُوا الْبَابَ وَأَطْفُوا السِّرَاجَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَحُلُّ سِقَاءً وَلَا يَفْتَحُ بَابًا وَلَا يَكْشِفُ إِنَاءً فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدَكُمْ إِلَّا أَنْ يَغْرُضَ عَلَى إِيَّاهُ عُودًا وَيَذْكُرَ اسْمَ اللَّهِ فَلْيَفْعَلْ فَإِنَّ الْفُؤَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ بَيْتَهُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ وَأَغْلِقُوا الْبَابَ

حدیث 5128- ابوداؤد (3734) احمد (14407)

حدیث 5131- ابوداؤد (5247) ترمذی (2857) ابن ماجہ (3410) احمد (14871) ابن حبان (1271) ابن خزیمہ (132) حاکم (666)

بیہقی (1143) ابویعلیٰ (2258)



♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: برتنوں کو ڈھانپ دو، مشکیزوں کے منہ بند کر لو، دروازے بند کر دو اور چراغ بجھا دو کیونکہ شیطان کسی مشکیزے کا منہ نہیں کھولتا اور دروازہ نہیں کھولتا اور برتن (کا منہ) نہیں کھولتا۔ اگر کسی شخص کے پاس برتن پر رکھنے کیلئے صرف لکڑی ہو تو وہ اللہ کا نام لے کر وہی رکھ دے۔ کیونکہ چوہا گھر کو جلانے کا باعث بن سکتا ہے (ایک روایت میں دروازے بند کر دینے کے الفاظ نہیں ہیں)

**5131-** وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَاكْفُوا الْإِنَاءَ أَوْ خَمِّرُوا الْإِنَاءَ وَلَمْ يَذْكُرْ تَعْرِيضَ الْعُودِ عَلَى الْإِنَاءِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے اور اس میں برتن پر لکڑی رکھنے کا ذکر نہیں ہے۔

**5132-** وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْلِقُوا الْبَابَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَخَمِّرُوا الْإِنَاءَ وَقَالَ تَضَرَّمُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ نِيَابَهُمْ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں دروازہ بند کر دینے کا ذکر ہے اور برتن ڈھانپنے کا ذکر ہے اور یہ الفاظ ہیں کہ چوہا کپڑے جلنے کا باعث بن سکتا ہے۔

**5133-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَقَالَ وَالْفُؤَيْسِقَةُ تُضَرُّمُ الْبَيْتَ عَلَى أَهْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کہ چوہا گھر جلنے کا باعث بن سکتا ہے۔

**5134-** وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ أَوْ أَمْسَيْتُمْ فَكُفُّوا صَبَانَكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْتَشِرُ حِينَئِذٍ فَإِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَخَلُّوهُمْ وَاغْلِقُوا الْبَابَ وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا وَأَوْكُوا قِرْبَكُمْ وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَخَمِّرُوا آيَتَكُمْ وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَلَوْ أَنَّ تَعْرَضُوا عَلَيْهَا شَيْئًا وَأَطَفُوا مَصَابِيحَكُمْ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب رات کی تاریکی پھیل جائے (یا شاید یہ فرمایا: شام کے وقت) اپنے بچوں کو باہر نہ جانے دیں کیونکہ اس وقت شیاطین پھیلے ہوتے ہیں۔ جب رات کا ایک پہر گزر جائے تو انہیں باہر جانے دے سکتے ہو اور دروازے بند کرتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو۔ کیونکہ شیطان بند دروازہ نہیں کھول سکتا اور اپنے مشکیزوں کا منہ بند کرتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو اور اپنے برتنوں کو ڈھانپتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو۔ اگرچہ تم ان کے اوپر کوئی بھی چیز رکھ دو اور اپنے چراغ بجھا دیا کرو۔

**5135-** وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَحْوًا مِمَّا أَخْبَرَ عَطَاءٌ إِلَّا أَنَّهُ لَا يَقُولُ اذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ



❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں اللہ کا نام لینے کا ذکر نہیں ہے۔

**5136-** وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ عَطَاءٍ

وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ كِرَوَايَةٍ رَوَى

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5137-** وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُرْسِلُوا فَوَاشِيَكُمْ وَصِبَّانَكُمْ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتَّى تَذْهَبَ فَحَمَةُ الْعِشَاءِ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَنْبَعُ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتَّى تَذْهَبَ فَحَمَةُ الْعِشَاءِ

❖❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سورج غروب ہونے کے بعد شام کا اندھیرا پھیلنے تک اپنے جانوروں اور بچوں کو باہر نہ بھیجا کرو کیونکہ سورج غروب ہو جانے سے لے کر اندھیرا پھیلنے تک شیاطین پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔

**5138-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَحُو حَدِيثَ زُهَيْرٍ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5139-** وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ اللَّيْثِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ غَطُّوا الْإِنَاءَ وَأَوْكُوا السِّقَاءَ فَإِنَّ فِي السَّنَةِ لَيْلَةً يَنْزِلُ فِيهَا وَبَاءٌ لَا يَمُرُّ بِإِنَاءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غَطَاءٌ أَوْ سِقَاءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ وَكَاءٌ إِلَّا نَزَلَ فِيهِ مِنْ ذَلِكَ الْوَبَاءِ

❖❖ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: برتن ڈھانپ لیا کرو اور مشکیزوں کے منہ بند کر لیا کرو کیونکہ ہر سال ایک رات ایسی ہوتی ہے۔ جس میں وباء نازل ہوتی ہے اور وہ وباء جب ایسے برتن کے پاس سے گزرتی ہے جو ڈھانپا ہوا نہ ہو یا ایسے مشکیزے کے پاس سے گزرتی ہے جس کا منہ بند نہ ہوا ہو تو اس میں داخل ہو جاتی ہے۔

**5140-** وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَإِنَّ فِي السَّنَةِ يَوْمًا يَنْزِلُ فِيهِ وَبَاءٌ وَزَادَ فِي الْخَيْرِ الْحَدِيثِ قَالَ اللَّيْثُ فَلَا عَاجِمَ عِنْدَنَا يَتَّقُونَ ذَلِكَ فِي كَانُونَ الْأَوَّلِ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں سال بھر میں ایک دن ایسا ہوتا ہے۔ جس میں وباء نازل ہوتی ہے (راوی) لکھتے ہیں۔ عجمی لوگ دسمبر کے مہینے میں اس وباء سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔

حدیث 5139- ابوداؤد (5247) ترمذی (2857) ابن ماجہ (3410) احمد (14871) ابن حبان (1271) ابن خزیمہ (132) حاکم (666)

بیہقی (1143) ابویعلیٰ (2258)



**5141- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ**   
 ✨ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سوتے وقت گھر میں جلتی ہوئی آگ نہ چھوڑو۔

**5142- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي عَامِرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ اخْتَرَقَ بَيْتٌ عَلَى أَهْلِهِ بِالْمَدِينَةِ مِنَ اللَّيْلِ فَلَمَّا حَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَأْنِهِمْ قَالَ إِنَّ هَذِهِ النَّارَ إِنَّمَا هِيَ عَدُوٌّ لَكُمْ فَإِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوهَا عَنْكُمْ**

✨ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں رات کے وقت ایک گھر کے لوگ گھر سمیت جل گئے جب یہ بات نبی اکرم ﷺ کو بتائی گئی تو آپ نے فرمایا: یہ آگ تمہاری دشمن ہے۔ سوتے وقت اسے بجھا دیا کرو۔

### بَابُ 706: آدَابِ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ وَآحْكَامِهِمَا

کھانے پینے کے آداب اور احکام

**5143- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا حَضَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا لَمْ نَضَعْ أَيْدِينَا حَتَّى يَبْدَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ يَدَهُ وَإِنَّا حَضَرْنَا مَعَهُ مَرَّةً طَعَامًا فَجَاءَتْ جَارِيَةٌ كَانَتْهَا تُدْفَعُ فَذَهَبَتْ لَتَضَعُ يَدَهَا فِي الطَّعَامِ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهَا ثُمَّ جَاءَ أَغْرَابِيٌّ كَانَتْهَا يُدْفَعُ فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ أَنْ لَا يَذْكُرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ جَاءَ بِهِذِهِ الْجَارِيَةِ لِيَسْتَحِلَّ بِهَا فَأَخَذْتُ بِيَدِهَا فَجَاءَ بِهِذَا الْأَغْرَابِيُّ لِيَسْتَحِلَّ بِهِ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ يَدَهُ فِي يَدِي مَعَ يَدِهَا**

✨ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب کبھی ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ کھانے (کے دسترخوان) پر موجود ہوتے تھے۔ ہم اس وقت تک (کھانے کی طرف) ہاتھ نہیں بڑھاتے تھے۔ جب تک نبی اکرم ﷺ کھانا شروع نہ کرتے تھے۔ ایک مرتبہ ہم آپ کے ساتھ کھانے کے (دسترخوان) پر موجود تھے۔ ایک بچی بھاگتی ہوئی آئی۔ جیسے کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہو۔ اس نے اپنا ہاتھ کھانے کی طرف بڑھانا چاہا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ پھر ایک دیہاتی تیزی سے آیا۔ جیسے اس کے پیچھے کوئی لگا ہوا ہو۔ اس نے اپنا ہاتھ کھانے کی طرف بڑھایا تو آپ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا: جس کھانے پر اللہ کا نام نہ لیا جائے شیطان بھی اس میں شریک ہو جاتا ہے۔ یہ بچی شیطان کو اس کھانے میں شریک کرنے کیلئے آئی تھی تو میں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور پھر یہ دیہاتی شیطان کو کھانے میں شریک کرنے کیلئے آیا تو میں نے اس کا ہاتھ بھی پکڑ لیا۔ اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے اس بچی کے ہاتھ کے

حدیث 5141- بخاری (5935) ابوداؤد (5246) ترمذی (1813) ابن ماجہ (3769) احمد (4515) ابویعلیٰ (5434)

حدیث 5143- ابوداؤد (3766) احمد (23297) ماکم (7088)



ساتھ شیطان کا ہاتھ بھی میرے ہاتھ میں تھا۔

**5144-** وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حُدَيْفَةَ الْأَرْحَبِيِّ عَنْ حُدَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ كُنَّا إِذَا دُعِينَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى طَعَامٍ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَقَالَ كَأَنَّمَا يُطْرَدُ وَفِي الْجَارِيَةِ كَأَنَّمَا تُطْرَدُ وَقَدْ مَجِئَ الْأَعْرَابِيُّ فِي حَدِيثِهِ قَبْلَ مَجِئِ الْجَارِيَةِ وَزَادَ فِي الْخَيْرِ الْحَدِيثِ ثُمَّ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ وَآكَلَ

♦♦ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب کبھی ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ کھانے پر موجود ہوتے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں الفاظ کا کچھ اختلاف اور تقدیم اور تاخیر ہے)

**5145-** وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَدْ مَجِئَ الْجَارِيَةِ قَبْلَ مَجِئِ الْأَعْرَابِيِّ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں لڑکی کے دیہاتی سے پہلے آنے کا ذکر ہے۔

**5146-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَبِيتَ لَكُمْ وَلَا عِشَاءَ وَإِذَا دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ أَذْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ وَإِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ أَذْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ وَالْعِشَاءَ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ جب کوئی شخص اپنے گھر آئے اور گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام لے تو شیطان (اپنے ساتھیوں سے) کہتا ہے۔ نہ تمہیں رہائش ملے گی اور نہ کھانا جب کوئی شخص گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا نام نہ لے تو شیطان (اپنے ساتھیوں سے) کہتا ہے تمہیں رہائش مل گئی اور جب وہ شخص کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام نہ لے تو شیطان (اپنے ساتھیوں سے) کہتا ہے۔ تمہیں رہائش اور خوراک مل گئی۔

**5147-** وَحَدَّثَنِيهِ إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي عَاصِمٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَإِنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عِنْدَ طَعَامِهِ وَإِنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عِنْدَ دُخُولِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

**5148-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَأْكُلُوا بِالشِّمَالِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِالشِّمَالِ

حدیث 5146- ابوداؤد (3765) ابن ماجہ (3887) احمد (15148) ابن حبان (819) بیہقی (14384)

حدیث 5148- ابوداؤد (3776) ترمذی (1799) نسائی (5342) ابن ماجہ (3266) مالک (1633) دارمی (2030) احمد (4537)

ابن حبان (5226) بیہقی (14386) ابویعلیٰ (207) بیہقی (6235)



♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا ہے۔

**5149-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَابْنِ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ جَدِّهِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص کھانا کھانے لگے تو اسے دائیں ہاتھ سے کھانا چاہیے اور جب کچھ پیئے تو دائیں ہاتھ سے پینا چاہیے۔ کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور بائیں ہاتھ سے پیتا ہے۔

**5150-** وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِءَ عَلَيْهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ سُفْيَانَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5151-** وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَهُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْكُلَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَشْرَبَنَّ بِهَا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِهَا قَالَ وَكَانَ نَافِعٌ يَزِيدُ فِيهَا وَلَا يَأْخُذُ بِهَا وَلَا يُعْطَى بِهَا وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الطَّاهِرِ لَا يَأْكُلَنَّ أَحَدُكُمْ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص اپنے بائیں ہاتھ سے ہرگز نہ کھائے اور ہرگز نہ پیئے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور بائیں ہاتھ سے پیتا ہے (ایک روایت میں یہ بات زائد ہے) کوئی شخص بائیں ہاتھ سے کچھ نہ پکڑے اور کچھ نہ دے۔

**5152-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا أَكَلَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِمَالِهِ فَقَالَ كُلْ بِيَمِينِكَ قَالَ لَا اسْتَطِيعُ قَالَ لَا اسْتَطَعْتَ مَا مَنَعَهُ إِلَّا الْكِبَرُ قَالَ فَمَا رَفَعَهَا إِلَى فِيهِ

♦♦ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک صاحب نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں بائیں ہاتھ سے کھانے لگے تو آپ نے فرمایا: تم دائیں ہاتھ سے کھاؤ۔ انہوں نے عرض کی میں نہیں کھا سکتا آپ نے فرمایا: تم کھا بھی نہیں سکو گے۔ پھر حاضرین سے کہا: اس نے صرف تکبر کی وجہ سے ایسا نہیں کیا (راوی کہتے ہیں) پھر وہ شخص اپنا ہاتھ منہ تک نہیں لے جاسکا۔

**5153-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ وَهَبِ بْنِ كَيْسَانَ سَمِعَهُ مِنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ فِي حَجَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ يَدِي تَطِيشُ فِي الصَّحْفَةِ فَقَالَ لِي يَا غُلَامُ سَمِ اللَّهُ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ



♦♦ حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کی زیر کفالت تھا۔ میرا ہاتھ پیالے میں گردش کر رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: اے لڑکے! اللہ کا نام لے کر دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ۔

**5154-** وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ حَلْحَلَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ أَكَلْتُ يَوْمًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْتُ أَخْذُ مِنْ لُجْمِ حَوْلِ الصَّحْفَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْ مِمَّا يَلِيكَ

♦♦ حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا۔ میں نے پیالے کے ارد گرد سے گوشت لینا شروع کیا تو آپ نے فرمایا: اپنے آگے سے اٹھاؤ۔

**5155-** وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اخْتِنَاتِ الْأَسْقِيَةِ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مشکیزے کو منہ لگا کر پینے سے منع کیا ہے۔

**5156-** وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اخْتِنَاتِ الْأَسْقِيَةِ أَنْ يُشْرَبَ مِنْ أَفْوَاهِهَا

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مشکیزے کو منہ لگا کر پینے سے منع کیا ہے۔

**5157-** وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَاخْتِنَاتُهَا أَنْ يُقْلَبَ رَأْسُهَا ثُمَّ يُشْرَبَ مِنْهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں راوی کے یہ الفاظ زائد ہیں ”اختنات“ کا مطالبہ مشکیزے کا منہ الٹا کر اس سے پانی پینا ہے۔

بَابُ 707: كَرَاهِيَةُ الشَّرْبِ قَائِمًا

کھڑے ہو کر پانی پینا مکروہ ہے

**5158-** حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَرَ

عَنِ الشَّرْبِ قَائِمًا

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے پر ڈانٹا ہے۔

حدیث 5155 بخاری (5302) ابوداؤد (3719) ترمذی (1890) ابن ماجہ (3418) دارمی (2119) احمد (11040) ابن حبان (5317) ابن خزیمہ (2552) ماکم (7212) بیہقی (14438) ابویعلیٰ (996) بیہقی (1978)

حدیث 5158 بخاری (4029) ابوداؤد (3718) ترمذی (1883) نسائی (130) ابن ماجہ (3424) دارمی (701) احمد (583) ابن حبان (1341) ابن خزیمہ (202) بیہقی (359) ابویعلیٰ (286) بیہقی (2124)



**5159-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا قَالَ قَتَادَةُ لَقُلْنَا فَلَا تَكُلْ فَقَالَ ذَاكَ أَشْرٌ أَوْ أَخْبَثُ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع کیا ہے (راوی) قتادہ کہتے ہیں۔ ہم نے پوچھا کھانے (کے بارے میں کیا حکم ہے؟) انہوں نے جواب دیا یہ زیادہ بُرا اور خراب ہے۔

**5160-** وَحَدَّثَنَا هُثَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ قَتَادَةَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں قتادہ کا قول مذکور نہیں ہے۔

**5161-** حَدَّثَنَا هَذَابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي عِيْسَى الْأَسْوَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے پر ڈانٹا ہے۔

**5162-** وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِرُحْمِ بْنِ أَبِي الْمُنَى قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي عِيْسَى الْأَسْوَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع کیا ہے۔

**5163-** حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو غَطَفَانَ الْمُرِّي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْرَبَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ قَائِمًا فَمَنْ نَسِيَ فَلْيَسْتَقِئْ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص کھڑا ہو کر ہرگز پانی نہ پیئے اور جو بھول کر پی لے وہ تے کر دے۔

**5164-** وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں زم زم کا پانی پیش کیا تو آپ نے اسے کھڑے ہو کر پیا۔

**5165-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِنْ زَمْزَمَ مِنْ دَلْوٍ مِنْهَا وَهُوَ قَائِمٌ

حدیث 5162-ترمذی (1879) ابن ماجہ (3424) دارمی (2127) احمد (11429) بیہقی (14418) ابویعلیٰ (3165) معجم کبیر (2124)

حدیث 5164-بخاری (1556) ترمذی (1892) نسائی (1361) ابن ماجہ (3422) احمد (1222) ابن حبان (3838) ابن خزیمہ

(2945) بیہقی (9080) ابویعلیٰ (2634) معجم کبیر (12574)



♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک ڈول کے ذریعے کھڑے ہو کر آپ زم زم پیا۔

**5166-** وَحَدَّثَنَا سُرَيْحُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ الْأَخْوَلُ ح وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاسْمَعِيلُ

بْنُ سَالِمٍ قَالَ إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا وَ قَالَ يَحْيَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَخْوَلُ وَمُغِيرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِنْ زَمْزَمَ وَهُوَ قَائِمٌ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے کھڑے ہو کر آپ زم زم پیا۔

**5167-** وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ

سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ قَائِمًا وَاسْتَسْقَى وَهُوَ عِنْدَ الْبَيْتِ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آپ زم زم پیش کیا تو آپ نے وہ

کھڑے ہو کر پیا جب آپ نے پانی طلب کیا تھا۔ آپ اس وقت بیت اللہ کے پاس موجود تھے۔

**5168-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ

جَرِيرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا فَاتِيَهُ بِدَلْوٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں میں ڈول میں آپ زم زم لے کر آیا۔

بَابُ 708: كَرَاهَةِ التَّنَفُّسِ فِي نَفْسِ الْإِنَاءِ وَاسْتِحْبَابِ التَّنَفُّسِ ثَلَاثًا خَارِجَ الْإِنَاءِ

(پانی پیتے وقت) برتن میں سانس لینا مکروہ ہے اور برتن سے باہر تین مرتبہ سانس لینا مستحب ہے

**5169-** حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ

عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُتَنَفَّسَ فِي الْإِنَاءِ

♦♦ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے برتن میں سانس لینے سے منع کیا ہے۔

**5170-** وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ

ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ برتن میں تین مرتبہ سانس لیا کرتے تھے۔

**5171-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْوَارِثِ عَنْ أَبِي عَصَامٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا وَيَقُولُ إِنَّهُ

أَرَوَى وَأَبْرَأُ قَالَ أَنَسٌ فَأَنَا أَتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ پینے کے دوران تین مرتبہ سانس لیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے۔

اس سے سیری حاصل ہوتی ہے۔ پیاس ختم ہوتی ہے اور کھانا ہضم ہوتا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں بھی پینے کے دوران تین

مرتبہ سانس لیتا ہے۔

حدیث 5170- بخاری (152) ابوداؤد (31) ترمذی (1884) نسائی (24) ابن ماجہ (310) احمد (1222) ابن حبان (3838) ابن خزیمہ

(2945) بیہقی (9080) ابویعلیٰ (2634) معجم کبیر (12574)



**5172-** وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ أَبِي عِصَامٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَقَالَ فِي الْإِنَاءِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ”برتن میں“ الفاظ زائد ہیں۔

**بَابُ 709: اسْتِحْبَابُ إِدَارَةِ الْمَاءِ وَاللَّبَنِ وَنَحْوِهِمَا عَنْ يَمِينِ الْمُبْتَدِئِ**

پانی اور دودھ وغیرہ پلاتے وقت دائیں طرف سے پلانا شروع کرنا مستحب ہے

**5173-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بَلَنٍ قَدْ شِيبَ بِمَاءٍ وَعَنْ يَمِينِهِ أَعْرَابِيٌّ وَعَنْ يَسَارِهِ أَبُو بَكْرٍ فَشَرِبَ ثُمَّ أَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ وَقَالَ الْإِيْمَنُ فَالْإِيْمَنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دودھ پیش کیا گیا جس میں پانی ملا ہوا تھا۔ آپ کے دائیں طرف ایک دیہاتی بیٹھا ہوا تھا اور بائیں طرف حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔ آپ نے اسے پیا اور پھر اسے دیہاتی کو دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: دائیں طرف والے کا حق پہلے ہے۔

**5174-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَزُهَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِ وَمَاتَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرَيْنَ وَكُنَّ أُمّهَاتِي يَحْتَشِنُنِي عَلَى خِدْمَتِهِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا دَارَنَا فَحَلَبَنَا لَهُ مِنْ شَاةٍ دَاجِنٍ وَشِيبَ لَهُ مِنْ بَثْرِ فِي الدَّارِ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ شِمَالِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِ أَبَا بَكْرٍ فَأَعْطَاهُ أَعْرَابِيًّا عَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيْمَنُ فَالْإِيْمَنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے اس وقت میری عمر دس برس تھی اور جب آپ کا وصال ہوا اس وقت میری عمر بیس برس تھی۔ میری والدہ اور سوتیلی والدہ (یا بزرگ خواتین) مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرنے کی ترغیب دیتی رہتی تھیں۔ ایک مرتبہ آپ ہمارے ہاں تشریف لائے ہم نے آپ کیلئے پالتو بکری کا دودھ دودھ لیا اور گھر کے کنوئیں کا پانی اس میں ملا لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نوش کیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے بائیں جانب بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے درخواست کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! (باقی ماندہ) دودھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دیجئے۔ آپ نے وہ دودھ دائیں طرف بیٹھے ہوئے دیہاتی کو دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: دائیں طرف والے کا حق پہلے ہے۔

**5175-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ بْنِ حَزْمٍ أَبِي طَوَالَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَارِنَا فَاسْتَسْقَى فَحَلَبْنَا لَهُ شَاةً ثُمَّ شُبْتُهُ مِنْ مَاءِ بَثْرِي هَذِهِ قَالَ فَأَعْطَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ يَسَارِهِ وَعُمَرُ

حدیث 5173- بخاری (5296) مالک (1655) ابویعلیٰ (3562) معجم کبیر (3121)



وَجَاهَهُ وَأَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شُرْبِهِ قَالَ عُمَرُ هَذَا أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ يُرِيهِ إِيَّاهُ فَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَعْرَابِيَّ وَتَرَكَ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنُونُ إِلَّا يَمْنُونَ قَالَ أَنَسُ لَهَا سُنَّةٌ لَهَا سُنَّةٌ لَهَا سُنَّةٌ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے آپ نے پیئے کیلئے کچھ طلب کیا ہم نے آپ کیلئے بکری کا دودھ دوہ لیا اور اس میں اپنے گھر کے اس کنوئیں کا پانی ملا لیا۔ میں نے وہ مشروب نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا۔ آپ نے اسے نوش کیا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آپ کے بائیں طرف حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ کے سامنے اور ایک دیہاتی آپ کے دائیں طرف بیٹھے ہوئے تھے۔ جب نبی اکرم ﷺ پی کر فارغ ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ یہ ہیں یا رسول اللہ ﷺ! وہ آپ کی توجہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی طرف مبذول کروانا چاہتے تھے۔ لیکن نبی اکرم ﷺ نے (باقی ماندہ مشروب پہلے) دیہاتی کو دیا اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نہیں دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: دائیں طرف والوں (کا حق پہلے ہے) دائیں طرف والوں کا (حق پہلے ہے) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں یہی سنت ہے یہی سنت ہے یہی سنت ہے۔

**5176 -** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ ابْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ وَعَنْ يَسَارِهِ أَصْبَاخٌ فَقَالَ لِلْغُلَامِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَ هَؤُلَاءِ فَقَالَ الْغُلَامُ لَا وَاللَّهِ لَا أَوْثُرُ بَنَصِيْبِي مِنْكَ أَحَدًا قَالَ فَتَلَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِهِ

♦♦ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں مشروب پیش کیا گیا آپ نے اسے پی لیا۔ آپ کے دائیں طرف ایک لڑکا بیٹھا ہوا تھا اور بائیں طرف بڑی عمر کے لوگ تھے۔ آپ نے لڑکے سے پوچھا: کیا تم مجھے اجازت دو گے؟ کہ میں یہ انہیں دیدوں تو اس لڑکے نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! میں آپ سے حاصل ہونے والے اپنے حصے میں کسی کیلئے ایثار نہیں کروں گا تو نبی اکرم ﷺ نے وہ پیالہ اس کے ہاتھ میں دیدیا۔

**5177 -** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَقُولَا فَتَلَّهُ وَلَكِنْ فِي رِوَايَةِ يَعْقُوبَ قَالَ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں پیالہ رکھنے کے الفاظ نہیں ہیں۔ بلکہ یہ الفاظ ہیں آپ نے اسے عطا کر دیا۔

**بَابُ 710: اسْتِحْبَابُ لَعَقِ الْأَصَابِعِ وَالْقَصْعَةِ**  
(کھانا کھانے کے بعد) انگلیاں اور برتن چاٹنا مستحب ہے

**5178 -** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا

حدیث 5176 - بخاری (379) ابو داؤد (652) ترمذی (400) نسائی (775) مالک (1656) دارمی (1377) احمد (6660) ابن خزیمہ

(1017) ماکم (487) بیہقی (3890) ابویعلیٰ (1194) معجم کبیر (609) دارقطنی (39)

<https://www.facebook.com/Fikr.E.Raza.page>  
marfat.com



وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعَقَهَا

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص کھانا کھالے تو انگلیاں چاٹ لینے یا انہیں کسی اور کے چاٹ لینے سے پہلے (کسی چیز سے) صاف نہ کرے۔

**5179** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَبَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ج وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عَاصِمٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ مِنَ الطَّعَامِ فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعَقَهَا

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص کھانا کھالے تو انگلیاں چاٹ لینے یا انہیں کسی اور کے چاٹ لینے سے پہلے (کسی چیز سے) صاف نہ کرے۔

**5180** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ مِنَ الطَّعَامِ وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنُ حَاتِمٍ الثَّلَاثَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ

♦♦ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو کھانے والی تین انگلیاں چاٹتے ہوئے دیکھا ہے (ایک روایت میں ”تین“ منقول نہیں ہے)

**5181** - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ بِثَلَاثِ أَصَابِعٍ وَيَلْعَقُ يَدَهُ قَبْلَ أَنْ يَمْسَحَهَا

♦♦ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ تین انگلیوں سے کھایا کرتے تھے اور اپنے ہاتھ کو پونچھنے سے پہلے چاٹ لیا کرتے تھے۔

**5182** - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ أَوْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ كَعْبٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ بِثَلَاثِ أَصَابِعٍ فَإِذَا فَرَغَ لَعَقَهَا

♦♦ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ تین انگلیوں کے ذریعے کھایا کرتے تھے اور (کھانے سے) فارغ ہو کر انہیں چاٹ لیا کرتے تھے۔

**5183** - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ كَعْبٍ

حدیث 5178 - بخاری (5140) ابو داؤد (3847) ترمذی (1801) ابن ماجہ (3269) دارمی (2025) احمد (1924) ابن حبان (5251) حاکم (7126) بیہقی (14392) ابویعلیٰ (1903) بیہقی (5434)



كَفَبِ بْنِ مَالِكٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَفَبٍ حَدَّثَاهُ أَوْ أَحَدُهُمَا عَنْ أَبِيهِ كَفَبِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5184-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بَلْعَقِ الْأَصَابِعِ وَالصَّحْفَةِ وَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تَذَرُونَ فِي آيَةِ الْبَرَكَهَةِ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے انگلیاں اور پیالہ چاٹنے کا حکم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: تمہیں کیا پتا؟ کہ (کھانے کے کس ذرے میں) برکت ہے۔

**5185-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَتْ لُقْمَةٌ أَحَدِكُمْ فَلْيَأْخُذْهَا فَلْيَمِطْ مَا كَانَ بِهَا مِنْ أَدَى وَلْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدْعُهَا لِلشَّيْطَانِ وَلَا يَمْسَحَ يَدَهُ بِالْمِنْدِيلِ حَتَّى يَلْعَقَ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَذَرِي فِي آيِ طَعَامِهِ الْبَرَكَهَةَ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کا لقمہ گر جائے تو اسے اٹھائے اور اس پر لگی ہوئی گندگی کو صاف کر کے اُسے کھالے اور اسے شیطان کیلئے نہ چھوڑے اور اپنی انگلیاں چاٹنے سے پہلے انہیں رومال سے نہ پونچھے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے کھانے کے کون سے (ذرات) میں برکت ہے۔

**5186-** وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَضْرِيُّ ح وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِي حَدِيثِهِمَا وَلَا يَمْسَحُ يَدَهُ بِالْمِنْدِيلِ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يَلْعَقَهَا وَمَا بَعْدَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔ اپنے ہاتھ چاٹنے یا انہیں چٹوالینے سے پہلے رومال سے صاف نہ کرے۔

**5187-** حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَحْضُرُ أَحَدَكُمْ عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَأْنِهِ حَتَّى يَحْضُرَهُ عِنْدَ طَعَامِهِ فَإِذَا سَقَطَتْ مِنْ أَحَدِكُمُ اللَّقْمَةُ فَلْيَمِطْ مَا كَانَ بِهَا مِنْ أَدَى ثُمَّ لْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدْعُهَا لِلشَّيْطَانِ فَإِذَا فَرَّغَ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَذَرِي فِي آيِ طَعَامِهِ تَكُونُ الْبَرَكَهَةُ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تمہارے ہر کام کے وقت شیطان تمہارے پاس آ جاتا ہے۔ یہاں تک کہ کھانے کے وقت بھی تمہارے پاس آ جاتا ہے۔ جب کسی شخص کا لقمہ گر جائے اس کو اٹھا کر اس پر لگی ہوئی چیز صاف کر کے اسے کھا لینا چاہیے اور اسے شیطان کیلئے نہیں چھوڑنا چاہیے اور جب وہ (کھانے سے) فارغ ہو تو اپنی انگلیاں چاٹ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے کھانے کے کون سے (ذرات) میں برکت موجود ہے۔

**5188-** وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةٌ أَحَدِكُمْ إِلَى الْخَيْرِ الْحَدِيثِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَوَّلَ الْحَدِيثِ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَحْضُرُ أَحَدَكُمْ



یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں روایت کا آخری حصہ ہے۔ یعنی ”جب کسی کا لقمہ گر جائے“ کے بعد والا حصہ ہے۔ اس میں پہلے والا حصہ نہیں ہے۔ یعنی ”شیطان تمہارے ہر کام میں موجود رہتا ہے“۔

**5189-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَابْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِكْرِ اللَّعِقِ وَعَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ اللَّقْمَةَ نَحْوَ حَدِيثِهِمَا

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5190-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ ابْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا لَعِقَ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ قَالِ وَقَالَ إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةٌ أَحَدِكُمْ فَلْيُمِطْ عَنْهَا الْأَذَى وَلْيَاكُلْهَا وَلَا يَدْعُهَا لِلشَّيْطَانِ وَأَمَرَنَا أَنْ نَسَلِّتَ الْقِصْعَةَ قَالِ فَإِنَّكُمْ لَا تَذَرُونَ فِي آتِي طَعَامِكُمُ الْبَرَكَهَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ جب کھانا کھا لیتے تھے تو اپنی تینوں انگلیاں چاٹ لیتے تھے آپ نے ارشاد فرمایا ہے جب کسی شخص کا لقمہ گر جائے تو وہ اسے صاف کر کے کھالے اور اسے شیطان کیلئے نہ چھوڑے آپ نے ہمیں یہ حکم دیا کہ ہم پیالہ صاف کریں اور ارشاد فرمایا: تم نہیں جانتے کہ تمہارے کھانے کے کون سے حصے میں برکت ہے؟

**5191-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَذَرِي فِي آتِيهِنَّ الْبَرَكَهَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص کھانا کھالے تو اپنی انگلیاں چاٹ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ ان میں سے کس میں برکت ہے؟

**5192-** وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَلَيْسَلْتُ أَحَدَكُمْ الصَّحْفَةَ وَقَالَ فِي آتِي طَعَامِكُمُ الْبَرَكَهَ أَوْ يُبَارِكُ لَكُمْ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔ تم میں سے ہر شخص کو پیالہ صاف کرنا چاہیے نیز فرمایا کہ تمہارے کھانے کے کون سے حصے میں برکت ہے؟ (یا شاید فرمایا) تمہارے لئے برکت رکھی گئی ہے؟

**بَابُ 711: مَا يَفْعَلُ الضَّيْفُ إِذَا تَبِعَهُ غَيْرٌ مِّنْ دَعَاةِ صَاحِبِ الطَّعَامِ**

اگر مہمان کے ساتھ بن بلائے کچھ اور لوگ بھی آجائیں تو مہمان کیا کرے

**5193-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو شُعَيْبٍ وَكَانَ لَهُ غُلَامٌ لَحَامٌ فَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفَ فِي وَجْهِهِ الْجُوعَ فَقَالَ لِغُلَامِهِ وَيْحَكَ اصْنَعْ لَنَا طَعَامًا لِخَمْسَةِ نَفَرٍ فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَدْعُو النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَامِسَ خَمْسَةٍ قَالَ فَصْنَعَ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَاهُ خَامِسَ خَمْسَةٍ وَاتَّبَعَهُمْ رَجُلٌ فَلَمَّا بَلَغَ الْبَابَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا اتَّبَعَنَا فَإِنْ



سِنتَ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ وَإِنْ سِنتَ رَجَعَ قَالَ لَا بَلْ أَدْنُ لَهُ بِأَرْسُولِ اللَّهِ

♦♦ حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب جن کا نام ابو شعیب تھا اور ان کا بیٹا گوشت فروخت کرتا تھا اس نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا اور آپ کا چہرہ مبارک دیکھ کر اندازہ لگایا کہ آپ بھوک کا شکار ہیں۔ اس نے اپنے بیٹے سے کہا: ہمارے پانچ آدمیوں کیلئے کھانا تیار کرو میں نبی اکرم ﷺ کی سمیت پانچ آدمیوں کی دعوت کرنا چاہتا ہوں۔ اس نے کھانا تیار کیا۔ وہ شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سمیت پانچ آدمیوں کو دعوت دی ان حضرات کے پیچھے ایک اور صاحب بھی چل پڑے جب نبی اکرم ﷺ دروازے پر پہنچے تو آپ نے فرمایا: یہ شخص ہمارے پیچھے آگیا ہے۔ اگر تم چاہو تو اسے اجازت دیدو اور اگر چاہو تو یہ واپس چلا جائے اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں اسے اجازت دیتا ہوں۔

5194- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُثَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَحْوِ حَدِيثِ جَرِيرٍ قَالَ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ فِي رِوَايَةِ إِبْنِ أَبِي هِلَالٍ الْحَدِيثِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5195- حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ وَمَسَاقُ الْحَدِيثِ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ جَبَلَةَ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ وَهُوَ ابْنُ رُزَيْقٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5196- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ جَارًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارِسِيًّا كَانَ طَبِيبَ الْمَرْقِ فَصَنَعَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَ يَدْعُوهُ فَقَالَ وَهَذِهِ لِعَائِشَةَ فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَعَادَ يَدْعُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذِهِ قَالَ لَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ثُمَّ عَادَ يَدْعُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذِهِ قَالَ نَعَمْ فِي الثَّالِثَةِ فَقَامَا يَتَدَاوَعَانِ حَتَّى آتَا مَنَزِلَهُ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے پڑوس میں ایک فارسی شخص رہتا تھا۔ جو شور با بہت اچھا بنا تا تھا۔ اُس نے نبی اکرم ﷺ کیلئے کھانا تیار کیا اور آپ کو دعوت دینے کیلئے آیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا یہ دعوت عائشہ کیلئے بھی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: نہیں! وہ دوبارہ دعوت دینے کیلئے آیا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس (عائشہ) کیلئے بھی؟ اس نے عرض:

حدیث 5193- بخاری (1975) ترمذی (1099) دارمی (2068) احمد (14843) ابن حبان (5300) بیہقی (14320) عم کیمر (524)

حدیث 5196- نسائی (3436) احمد (13896) ابن حبان (5301) ابویعلیٰ (3354)



نہیں! آپ نے فرمایا: نہیں! وہ پھر دعوت دینے کیلئے آیا تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا اس (عائشہ) کیلئے بھی؟ اس نے تیسری مرتبہ میں عرض کی جی ہاں! تو (نبی اکرم ﷺ اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہما) دونوں اس کے ہاں تشریف لے گئے۔

### باب 712: جَوَازِ اسْتِبَاعِهِ غَيْرَهُ إِلَى دَارٍ مِّنْ يَّتَقُ بِرِضَاهُ بِذَلِكَ

اگر میزبان کی رضامندی کا یقین ہو تو کسی بن بلائے مہمان کو میزبان کے ہاں ساتھ لے جانا جائز ہے

5197- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ أَوْ لَيْلَةٍ فَإِذَا هُوَ بِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَ مَا أَخْرَجَكُمَا مِنْ بُيُوتِكُمَا هَذِهِ السَّاعَةَ قَالَا الْجُوعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَأَنَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا أَخْرَجَنِي الَّذِي أَخْرَجَكُمَا قَوْمُوا فَقَامُوا مَعَهُ فَأَتَى رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَإِذَا هُوَ لَيْسَ فِي بَيْتِهِ فَلَمَّا رَأَتْهُ الْمَرْأَةُ قَالَتْ مَرْحَبًا وَأَهْلًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ فُلَانٌ قَالَتْ ذَهَبَ يَسْتَعْدِبُ لَنَا مِنَ الْمَاءِ إِذْ جَاءَ الْأَنْصَارِيُّ فَنَظَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ مَا أَحَدٌ الْيَوْمَ أَكْرَمَ أَضْيَافًا مِنِّي قَالَ فَاَنْطَلَقَ فَجَاءَهُمْ بِعَدْقٍ فِيهِ بُسْرٌ وَتَمْرٌ وَرُطْبٌ فَقَالَ كُلُوا مِنْ هَذِهِ وَآخِذُوا الْمُدِيَةَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكَ وَالْجُلُوبَ فَذَبَحَ لَهُمْ فَأَكَلُوا مِنَ الشَّاةِ وَمِنْ ذَلِكَ الْعَدْقِ وَشَرِبُوا فَلَمَّا أَبْشَعُوا وَرَوُّوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بِيَّ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُسَالْنَ عَنْ هَذَا النَّعِيمِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَخْرَجَكُمُ الْجُوعُ ثُمَّ لَمْ تَرْجِعُوا حَتَّى أَصَابَكُمْ هَذَا النَّعِيمُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ دن یا شاید رات کے وقت نبی اکرم ﷺ باہر تشریف لائے۔ آپ کا سامنا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوا تو آپ نے دریافت کیا تم دونوں کو اس وقت کس چیز نے گھر سے نکلنے پر مجبور کیا ہے؟ ان دونوں نے عرض کی، یا رسول اللہ! بھوک نے آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ میں بھی اسی وجہ سے باہر آیا ہوں۔ جس وجہ سے تم دونوں آئے ہو چلو! یہ دونوں حضرات آپ کے ساتھ چل پڑے نبی اکرم ﷺ ایک انصاری کے ہاں تشریف لائے وہ گھر میں موجود نہیں تھے۔ اس کی بیوی نے آپ کو دیکھا تو بولی۔ مرحبا! خوش آمدید! نبی اکرم ﷺ نے اس خاتون سے دریافت کیا۔ فلاں شخص کہاں ہے؟ اس نے عرض کی وہ ہمارے لئے میٹھا پانی لینے گئے ہیں اسی دوران وہ انصاری صحابی بھی آ گئے۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے لور آپ کے دونوں ساتھیوں کو دیکھا تو بولے۔ الحمد للہ! آج کسی کے مہمان بھی میرے مہمانوں سے زیادہ معزز نہیں ہوں گے وہ انصاری (گھر کے اندر) گئے اور ایک ٹوکری لے کر آئے۔ جس میں کچی خشک اور تازہ کھجوریں تھیں۔ وہ بولے آپ حضرات یہ کھائیے پھر انہوں نے (بکری ذبح کرنے کیلئے) چھری پکڑی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دودھ دینے والی نہ کرنا۔ اس انصاری نے وہ بکری ان حضرات کیلئے ذبح کی ان حضرات نے بکری کا گوشت کھجوریں کھائیں اور پانی پیا۔ جب وہ اچھی طرح سیر ہو گئے تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے قیامت کے دن تم سے ان نعمتوں کے بارے میں ضرور سوال کیا جائے گا تم بھوک کی وجہ سے گھر سے نکلے تھے اور گھر واپس پہنچنے سے پہلے تمہیں یہ نعمتیں مل گئی (یہ سب اللہ کی عطا ہے)



**5198-** وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو هِشَامٍ يُعْنَى الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ بَيْنَا أَبُو بَكْرٍ قَاعِدٌ وَعُمَرُ مَعَهُ إِذِ اتَّاهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أَقَعَدَكُمَا هَاهُنَا قَالَا أَخْرَجَنَا الْجُوعُ مِنْ بُيُوتِنَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ خَلْفِ بْنِ خَلِيفَةَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی ان کے ساتھ تھے۔ اس دوران نبی اکرم ﷺ ان کے پاس تشریف لے آئے اور دریافت کیا، تم دونوں یہاں کیوں بیٹھے ہوئے ہو؟ تو انہوں نے عرض کی اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے ہمیں بھوک نے گھر سے نکلنے پر مجبور کیا ہے۔ (اس کے بعد حسب سابق ہے)

**5199-** حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ مِّنْ رُّقْعَةٍ عَارِضَ لِي بِهَا ثُمَّ قَرَأَهُ عَلَيَّ قَالَ أَخْبَرَنَا هُذَيْلُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَمَّا حُفِرَ الْخَنْدَقُ رَأَيْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمَصًا فَأَنْجَفَاتُ إِلَى أَمْرَاتِي فَقُلْتُ لَهَا هَلْ عِنْدِكَ شَيْءٌ فَإِنِّي رَأَيْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمَصًا شَدِيدًا فَأَخْرَجَتْ لِي جَرَابًا فِيهِ صَاعٌ مِّنْ شَعِيرٍ وَلَنَا بُهِيمَةٌ دَاجِنٌ قَالَ فَذَبَحْتُهَا وَطَحَنْتُ فَرَعَتُ إِلَى فَرَاعِي فَقَطَعْتُهَا فِي بُرْمَتِهَا ثُمَّ وَلَّيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَا تَفْضَحْنِي بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَعَهُ قَالَ فَجِئْتُهُ فَسَارَرْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَدْ ذَبَحْنَا بُهِيمَةً لَّنَا وَطَحَنْتُ صَاعًا مِّنْ شَعِيرٍ كَانَ عِنْدَنَا فَتَعَالَ أَنْتَ فِي نَفَرٍ مَعَكَ فَصَاحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا أَهْلَ الْخَنْدَقِ إِنَّ جَابِرًا قَدْ صَنَعَ لَكُم سُورًا فَحَيَّ هَلَا بِكُمْ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْزِلَنَّ بُرْمَتَكُمْ وَلَا تَخْجِزَنَّ عَجِينَتَكُمْ حَتَّى آجِيءَ فَجِئْتُ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْدُمُ النَّاسَ حَتَّى جِئْتُ أَمْرَاتِي فَقَالَتْ بِكَ وَبِكَ فَقُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ الَّذِي قُلْتَ لِي فَأَخْرَجْتُ لَهُ عَجِينَتًا فَبَصَقَ فِيهَا وَبَارَكَ ثُمَّ عَمَدَ إِلَى بُرْمَتِنَا فَبَصَقَ فِيهَا وَبَارَكَ ثُمَّ قَالَ ادْعِي خَابِزَةَ فَلْتَخْجِزْ مَعَكَ وَاقْدَحِي مِن بُرْمَتِكُمْ وَلَا تُنْزِلُوها وَهُمْ أَلْفٌ فَأَقْسِمُ بِاللَّهِ لَا تَكُلُوا حَتَّى تَرْكُوهُ وَانْحَرِفُوا وَإِنَّ بُرْمَتَنَا لَتَغُطُّ كَمَا هِيَ وَإِنَّ عَجِينَتَنَا أَوْ كَمَا قَالَ الضَّحَّاكُ لَتُخْجِزُ كَمَا هُوَ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب خندق کھودی جا رہی تھی تو مجھے محسوس ہوا کہ نبی اکرم ﷺ کو بھوک لگی ہوئی ہے۔ میں اپنی بیوی کے پاس گیا اور اس سے پوچھا کیا تمہارے پاس کھانے کیلئے کچھ ہے؟ کیونکہ مجھے محسوس ہوا کہ نبی اکرم ﷺ کو شدید بھوک لگی ہوئی ہے۔ اس نے ایک تھیلا نکالا جس میں ایک صاع جو تھے۔ ہمارے پاس ایک پالتو بکری تھی۔ میں نے اسے ذبح کیا میری بیوی نے جو پیسے میرے ساتھ وہ بھی فارغ ہو گئی۔ میں نے گوشت کاٹ کر اسے دیہی میں ڈالا اور نبی اکرم کو (دعوت دینے) کیلئے جانے لگا تو وہ بولی مجھے نبی اکرم ﷺ اور آپ کے ساتھ آنے والے کے سامنے رسوا نہ کرنا (یعنی کھانا کم ہے زیادہ لوگ نہ لے آنا) میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سرگوشی میں عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! ہم نے اپنی بکری ذبح کی ہے ہمارے پاس



ایک صاع ”جو“ تھے انہیں پس لیا ہے۔ آپ کچھ ساتھیوں سمیت تشریف لے آئیں۔ نبی اکرم ﷺ نے بلند آواز میں کہا: اے اہل خندق! جابر نے تمہارے لئے کھانا تیار کیا ہے۔ چلو چلیں! نبی اکرم ﷺ نے (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو) ہدایت کی جب تک میں نہ آ جاؤں ہنڈیا نہ اتارنا اور روٹی نہ پکانا میں گھر آیا نبی اکرم ﷺ بھی لوگوں کو ساتھ لے کر ہماری طرف آنے لگے۔ میں اپنی بیوی کے پاس آیا تو وہ بولی۔ اب تمہیں ہی (شرمندگی ہوگی) صرف تمہیں میں نے کہا: میں نے وہی کیا جو تم نے مجھ سے کہا تھا پھر میں نے گندھا ہوا آٹا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا تو آپ نے اپنا لعاب دہن اس میں ڈالا اور برکت کی دعا کی پھر آپ ہنڈیا کی طرف متوجہ ہوئے اس میں لعاب دہن ڈالا اور برکت کی دعا کی پھر آپ نے (میری بیوی سے) فرمایا: ایک اور روٹی پکانے والی کو بلا لو۔ جو تمہارے ساتھ روٹی پکائے۔ دیکھی میں سے سالن نکالنا لیکن اس چولہے سے نہ اتارنا (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اللہ کی قسم! لوگوں کی تعداد ایک ہزار تھی۔ ان سب نے کھانا کھالیا پھر بھی کھانا بچ گیا۔ جب وہ لوگ واپس گئے تو ہماری ہنڈیا میں اتنا ہی سالن تھا اور ہمارا گندھا ہوا آٹا اتنا ہی تھا۔

**5200- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ لِأُمِّ سُلَيْمٍ قَدْ سَمِعْتُ صَوْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعِيفًا أَعْرِفُ فِيهِ الْجُوعَ فَهَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَتْ نَعَمْ فَأَخْرَجَتْ أَقْرَاصًا مِنْ شَعِيرٍ ثُمَّ أَخَذَتْ خِمَارًا لَهَا فَلَبَّتِ الْخُبْزَ بِبَعْضِهِ ثُمَّ دَسَتْهُ تَحْتَ ثَوْبِي وَرَدَّتْنِي بِبَعْضِهِ ثُمَّ أَرْسَلَتْنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَذَبْتُ بِهِ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ النَّاسُ فَقُمْتُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَكَ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ الطَّعَامُ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ مَعَهُ قُومُوا قَالَ فَاذْهَبُوا وَأَنْطَلَقْتُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ حَتَّى جِئْتُ أَبَا طَلْحَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا أُمِّ سُلَيْمٍ قَدْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ وَلَيْسَ عِنْدَنَا مَا نَطْعِمُهُمْ فَقَالَتْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَاذْهَبُوا وَأَنْطَلَقْتُ حَتَّى لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ حَتَّى دَخَلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمِّي مَا عِنْدَكَ يَا أُمِّ سُلَيْمٍ فَآتَتْ بِذَلِكَ الْخُبْزِ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفُتَّ وَعَصَرَتْ عَلَيْهِ أُمُّ سُلَيْمٍ عُكَّةً لَهَا فَأَدَمَتْهُ ثُمَّ قَالَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ قَالَ انْزِلْ لِعَشْرَةٍ فَإِذَا لَهُمْ فَاكُلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ انْزِلْ لِعَشْرَةٍ فَإِذَا لَهُمْ فَاكُلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ انْزِلْ لِعَشْرَةٍ حَتَّى أَكَلَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَشَبِعُوا وَالْقَوْمُ سَبْعُونَ رَجُلًا أَوْ ثَمَانُونَ**

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے کہا: مجھے نبی اکرم ﷺ کی آواز میں نقاہت محسوس ہو رہی ہے۔ جس سے مجھے اندازہ ہوا کہ آپ کو بھوک لگی ہوئی ہے کیا تمہارے پاس کھانے کیلئے کوئی چیز ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا جی ہاں! پھر انہوں نے ہر کچھ روٹیاں نکالیں پھر ایک اوزھنی میں انہیں پیٹ کر انہیں میرے کپڑوں کے نیچے چھپایا اور اوزھنی کا ایک حصہ میرے اوپر ڈال دیا اور مجھے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بھیج دیا۔ میں وہ لے کر آپ کی خدمت میں آیا۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو مسجد میں تشریف فرما پایا۔ آپ کے ساتھ کچھ لوگ بھی تھے۔ میں ان کے پاس جا کر کھڑا ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت

حدیث 5200- بخاری (3385) ترمذی (3630) مالک (1657) ابن حبان (6534) بیہقی (14370) بزم کبیر (276)



کیا، کیا تمہیں ابو طلحہ نے بھیجا ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے دریافت کیا، کیا کھانے (کی دعوت) کیلئے؟ میں نے عرض کی جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے اپنے ساتھیوں کو حکم دیا اٹھو! پھر آپ چل پڑے میں ان سب حضرات کے آگے چل دیا اور حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس آکر انہیں اس بارے میں بتایا تو حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بولے اے ام سلیم رضی اللہ عنہا! نبی اکرم ﷺ اپنے ساتھیوں کے ساتھ تشریف لا رہے ہیں اور ہمارے پاس انہیں کھلانے کیلئے (کھانے پینے کا مناسب سامان) موجود نہیں ہے تو انہوں نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں پھر حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ گئے اور (راستے میں) نبی اکرم ﷺ سے ملے۔ نبی اکرم ﷺ ان کے ساتھ آگے تشریف لائے یہ دونوں حضرات گھر میں داخل ہوئے تو نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا تمہارے پاس جو کچھ بھی ہے اسے لے آؤ اے ام سلیم رضی اللہ عنہا! سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے وہ روٹیاں پیش کیں۔ نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت ان کے ٹکڑے کئے گئے اور سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے سالن کے طور پر ان پر گھی نچوڑ دیا۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے دعا کی اور پھر حکم دیا دس آدمیوں کو اندر آنے دو۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ دس آدمیوں کو اندر لائے انہوں نے کھانا کھایا جب وہ سیر ہو گئے وہ باہر نکل گئے نبی اکرم ﷺ نے پھر حکم دیا دس آدمیوں کو اندر لے آؤ۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ انہیں لائے انہوں نے کھانا کھایا اور جب وہ سیر ہو گئے تو چلے گئے۔ پھر آپ نے حکم دیا دس آدمیوں کو اندر لاؤ (راوی کہتے ہیں) یہاں تک کہ سب لوگوں نے سیر ہو کر کھانا کھالیا اور انہی کی تعداد ستر (یا شاید) اسی تھی۔

**5201- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَنِي أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَادْعُوهُ وَقَدْ جَعَلَ طَعَامًا قَالَ فَأَقْبَلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ النَّاسِ فَنَظَرْتُ إِلَى فَاسْتَحَيْتُ فَقُلْتُ أَجِبْ أَبَا طَلْحَةَ فَقَالَ لِلنَّاسِ قُومُوا فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا صَنَعْتُ لَكَ شَيْئًا قَالَ فَمَسَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ أَدْخِلْ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِي عَشْرَةَ وَقَالَ كُلُوا وَآخِرُجْ لَهُمْ شَيْئًا مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ فَاكْلُوا حَتَّى شَبِعُوا فَخَرَجُوا فَقَالَ أَدْخِلْ عَشْرَةَ فَاكْلُوا حَتَّى شَبِعُوا فَمَا زَالَ يَدْخُلُ عَشْرَةَ وَيُخْرِجُ عَشْرَةَ حَتَّى لَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ فَاكَلَ حَتَّى شَبِعَ ثُمَّ هَيَّأَهَا فَإِذَا هِيَ مِثْلُهَا حِينَ أَكَلُوا مِنْهَا**

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بھیجا تا کہ میں آپ کو (گھر آکر کھانے کی) دعوت دوں۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے کھانا تیار کروایا تھا۔ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ اس وقت کچھ لوگوں کے ساتھ تشریف فرما تھے۔ آپ نے میری طرف دیکھا تو مجھے شرم آگئی۔ میں نے عرض کی آپ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کی دعوت قبول کیجئے۔ آپ نے لوگوں کو حکم دیا اٹھو! حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا رسول اللہ ﷺ! میں نے تو صرف آپ کیلئے کچھ تیار کیا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کھانے کو مس کیا اور اس میں برکت کی دعا کی اور پھر فرمایا: میرے دس ساتھیوں کو اندر لے آؤ۔ آپ نے انہیں حکم دیا کھانا شروع کرو اور آپ اپنی انگلیوں کے ذریعے انہیں کھانا ڈال کر دیتے رہے تو انہوں نے کھانا کھایا اور جب سیر ہو گئے تو تشریف لے گئے۔ پھر آپ نے حکم دیا دس آدمیوں کو اندر لے آؤ! انہوں نے بھی کھانا کھایا یہاں تک سیر ہو گئے۔ اسی طرح لوگ دس دس کر کے آتے رہے (اور کھانا کھا کر) واپس جاتے رہے۔ یہاں تک کہ ان میں سے ہر ایک نے سیر ہو کر کھانا کھالیا۔ پھر آپ نے کھانا منگوایا تو وہ اتنا ہی تھا۔ جتنا ان کا کھانا شروع کرنے سے پہلے تھا۔

**5202- وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ**



قَالَ بَعَثَنِي أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فِي آخِرِهِ ثُمَّ أَخَذَ مَا بَقِيَ فَجَمَعَهُ ثُمَّ دَعَا فِيهِ بِالْبَرَكَةِ قَالَ فَعَادَ كَمَا كَانَ فَقَالَ دُونَكُمْ هَذَا

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس کے آخر میں یہ بات زائد ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باقی بچے ہوئے کھانے کو اکٹھا کر کے اس میں برکت کی دعا کی تو وہ اسی طرح ہو گیا جیسا پہلے تھا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (اہل خانہ کو) حکم دیا یہ تم کھاؤ۔

**5203-** وَحَدَّثَنِي عُمَرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَمَرَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ أَنْ تَصْنَعَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا لِنَفْسِهِ خَاصَّةً ثُمَّ أَرْسَلَنِي إِلَيْهِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ وَسَمَّى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشْرَةٍ فَإِذَنْ لَهُمْ فَدَخَلُوا فَقَالَ كُلُوا وَسَمُّوا اللَّهَ فَكُلُوا حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ بِثَمَانِينَ رَجُلًا ثُمَّ أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ وَأَهْلُ الْبَيْتِ وَتَرَكَوْا سُورًا

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ وہ صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے کھانا تیار کریں پھر حضرت ابو طلحہ نے مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس کے آخر میں یہ ہے) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست اقدس اس کھانے پر رکھا۔ اس پر اللہ کا نام لیا اور پھر فرمایا: دس آدمیوں کو اندر آنے دو۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے انہیں اندر آنے کیلئے کہا وہ اندر آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا۔ اللہ کا نام لے کر کھانا شروع کرو انہوں نے کھانا کھایا اسی طرح اسی آدمیوں نے کھانا کھالیا پھر اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اہل خانہ نے کھانا کھایا اور پھر بھی وہ بچ گیا۔

**5204-** وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ فِي طَعَامِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ فِيهِ فَقَامَ أَبُو طَلْحَةَ عَلَى الْبَابِ حَتَّى أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا كَانَ شَيْءٌ يَسِيرٌ قَالَ هَلُمَّ فَإِنَّ اللَّهَ سَيَجْعَلُ فِيهِ الْبَرَكَةَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ دروازے پر کھڑے ہو گئے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کھانا تو بہت تھوڑا سا ہے تو آپ نے فرمایا: اسے ہی لے آؤ۔ اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈال دے گا۔

**5205-** وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ فِيهِ ثُمَّ أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلَ أَهْلُ الْبَيْتِ وَأَفْضَلُوا مَا أَبْلَغُوا جِيرَانَهُمْ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام اہل خانہ نے کھانا کھایا اور پھر جو کھانا بچ گیا وہ پڑوسیوں کے گھر بھیج دیا گیا۔

**5206-** وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ زَيْدٍ



يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَى أَبُو طَلْحَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعًا فِي الْمَسْجِدِ يَتَقَلَّبُ ظَهْرًا لِبَطْنٍ فَأَتَى أُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعًا فِي الْمَسْجِدِ يَتَقَلَّبُ ظَهْرًا لِبَطْنٍ وَأَطْنَهُ جَائِعًا وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ ثُمَّ أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو طَلْحَةَ وَأُمُّ سُلَيْمٍ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَفَضَّلْتُ فَضْلَةً فَأَهْدَيْنَاهُ لِحَبِيرَانَا

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابوطحہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں لیٹے ہوئے دیکھا آپ کا پیٹ کمر کے ساتھ لگا ہوا تھا۔ حضرت ابوطحہ رضی اللہ عنہ سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور بولے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں لیٹے ہوئے دیکھا ہے۔ آپ کا پیٹ کمر کے ساتھ لگا ہوا تھا۔ میرا خیال ہے کہ آپ کو بھوک لگی ہوئی ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ جس کے آخر میں یہ ہے) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوطحہ رضی اللہ عنہ، ام سلیم رضی اللہ عنہا اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کھانا کھایا اور جو بیچ گیا وہ ہم نے اپنے پڑوسیوں کے ہاں بھیج دیا۔

5207- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ ابْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ أَنَّ يَعْقُوبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ ابْنَ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَوَجَدْتُهُ جَالِسًا مَعَ أَصْحَابِهِ يُحَدِّثُهُمْ وَقَدْ عَصَبَ بَطْنُهُ بِعَصَابَةٍ قَالَ أُسَامَةُ وَأَنَا أَشْكُ عَلَى حَجَرٍ فَقُلْتُ لِبَعْضِ أَصْحَابِهِ لِمَ عَصَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْنُهُ فَقَالُوا مِنَ الْجُوعِ فَذَهَبْتُ إِلَى أَبِي طَلْحَةَ وَهُوَ زَوْجُ أُمِّ سُلَيْمٍ بِنْتِ مِلْحَانَ فَقُلْتُ يَا أَبَتَاهُ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ عَصَبَ بَطْنُهُ بِعَصَابَةٍ فَسَأَلْتُ بَعْضَ أَصْحَابِهِ فَقَالُوا مِنَ الْجُوعِ فَدَخَلَ أَبُو طَلْحَةَ عَلَى أُمِّي فَقَالَ هَلْ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَتْ نَعَمْ عِنْدِي كِسْرٌ مِنْ خُبْزٍ وَتَمْرَاتٍ فَإِنْ جَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّهُ أَشْبَعْنَاهُ وَإِنْ جَاءَ آخِرُ مَعَهُ قُلْ عَنْهُمْ ثُمَّ ذَكَرَ سَائِرَ الْحَدِيثِ بِقِصَّتِهِ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ کو اپنے ساتھیوں کے ہمراہ تشریف فرما پایا: آپ ان سے بات چیت کر رہے تھے اور آپ نے پیٹ پر ایک پٹکا باندھا ہوا تھا۔ (راوی اسامہ کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ حدیث میں پیٹ پر پٹکا باندھنے کی بجائے کمر پر پٹکا باندھنے کے الفاظ ہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض اصحاب سے دریافت کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیٹ پر پٹکا کیوں باندھا ہوا ہے۔ انہوں نے جواب دیا بھوک کی وجہ سے میں حضرت ابوطحہ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا وہ حضرت ام سلیم بنت ملحان رضی اللہ عنہ کے شوہر تھے۔ میں نے کہا: ابا جان! میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیٹ پر پٹکا باندھنے ہوئے دیکھا تو آپ کے بعض اصحاب سے اس کا سبب دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: بھوک کی وجہ سے حضرت ابوطحہ رضی اللہ عنہ میری والدہ کے پاس آئے اور دریافت کیا کیا (کھانے کیلئے) کچھ ہے انہوں نے عرض کی: جی ہاں! میرے پاس روٹی کے کچھ ٹکڑے ہیں۔ کھجوریں ہیں اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تنہا تشریف لائیں تو ہم آپ کو سیر کر دیں گے۔ لیکن اگر آپ کے ساتھ کوئی اور آیا تو کھانا کم پڑ جائے گا (اس کے بعد حسب سابق پورا واقعہ ہے)

5208- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ ابْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَعَامِ أَبِي طَلْحَةَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔



## باب 713: جَوَازِ أَكْلِ الْمَرْقِ وَاسْتِحْبَابِ أَكْلِ الْيَقْطِينِ

شوربہ کھانا جائز ہے اور کدو کھانا مستحب ہے

**5209-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرءَ عَلَيْهِ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ خِيَّاطًا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَطْنِ صَنْعَةَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ذَلِكَ الطَّعَامِ فَقَرَّبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزًا مِنْ شَعِيرٍ وَمَرْقًا فِيهِ دُبَّاءٌ وَقَدِيدٌ قَالَ أَنَسٌ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُ الدُّبَّاءَ مِنْ حَوَالِي الصَّحْفَةِ قَالَ فَلَمْ أَزَلْ أَحِبُّ الدُّبَّاءَ مِنْذُ يَوْمَئِذٍ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک درزی نے نبی اکرم ﷺ کے کھانے کی دعوت کی اس نے آپ کیلئے کھانا تیار کیا تھا نبی اکرم ﷺ کے ساتھ میں بھی کھانے کیلئے چلا گیا اس نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں جو کی روٹی اور شوربہ پیش کیا۔ جس میں کدو اور گوشت بھی تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ نبی اکرم ﷺ اس پیالے میں کدو تلاش کر رہے تھے۔ اس دن کے بعد میں بھی کدو کھانے کو پسند کرتا تھا۔

**5210-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَأَتَتْهُ مَعَهُ فِجِيءٌ بِمَرْقَةٍ فِيهَا دُبَّاءٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْ ذَلِكَ الدُّبَّاءِ وَيُعْجِبُهُ قَالَ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ جَعَلْتُ أَلْقِيهِ إِلَيْهِ وَلَا أَطْعَمُهُ قَالَ فَقَالَ أَنَسٌ فَمَا زِلْتُ بَعْدُ يُعْجِبُنِي الدُّبَّاءُ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک صاحب نے نبی اکرم ﷺ کی دعوت کی میں بھی آپ کے ساتھ چلا گیا۔ آپ کی خدمت میں شوربہ پیش کیا گیا جس میں کدو تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے کدو کھانا شروع کئے۔ وہ آپ کو بہت پسند آئے تھے۔ جب میں نے یہ دیکھا تو کدو آپ کے آگے کرنے لگا اور خود کدو نہیں کھائے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس دن کے بعد سے مجھے بھی کدو بہت پسند ہیں۔

**5211-** وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتِ بْنِ النَّانِي وَعَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا خِيَّاطًا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ قَالَ ثَابِتٌ فَسَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ فَمَا صُنِعَ لِي طَعَامٌ بَعْدَ أَقْدِرُ عَلَى أَنْ يُصْنَعَ فِيهِ دُبَّاءٌ إِلَّا صُنِعَ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک درزی نے نبی اکرم ﷺ کی دعوت کی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ جس میں یہ بات زائد ہے) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اس دن کے بعد میرے لئے جب بھی کھانا تیار ہوتا ہے۔ اگر اس میں کدو ڈالنا ممکن ہو تو ضرور ڈالے جاتے ہیں۔



بَابُ 714: اسْتِحْبَابُ وَضْعِ النَّوَى خَارِجَ التَّمْرِ وَاسْتِحْبَابُ دُعَاءِ الضَّيْفِ لِأَهْلِ الطَّعَامِ وَطَلَبِ الدُّعَاءِ مِنَ الضَّيْفِ الصَّالِحِ

گھلیوں کو کھجور سے الگ رکھنا مستحب ہے مہمان کا (میزبان کے) اہل خانہ کیلئے دعا کرنا اور کسی نیک مہمان سے دعا کی درخواست کرنا مستحب ہے

5212- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ حُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ قَالَ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي قَالَ فَقَرَّبْنَا إِلَيْهِ طَعَامًا وَوُطْبَةً فَأَكَلَ مِنْهَا ثُمَّ أَتَى بِتَمْرٍ فَكَانَ يَأْكُلُهُ وَيُلْقِي النَّوَى بَيْنَ أَصْبَعَيْهِ وَيَجْمَعُ السَّبَابَةَ وَالْوُسْطَى قَالَ شُعْبَةُ هُوَ ظَنِّي وَهُوَ فِيهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ الْإِقْنَاءُ النَّوَى بَيْنَ الْأَصْبَعَيْنِ ثُمَّ أَتَى بِشَرَابٍ فَشَرِبَهُ ثُمَّ نَاولَهُ الَّذِي عَنْ يَمِينِهِ قَالَ فَقَالَ أَبِي وَآخِذَ بِلِجَامِ دَابَّتِهِ إِذْ عَالَ اللَّهُ لَنَا فَقَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَا رَزَقْتَهُمْ وَاعْفُ رَحْمَتَهُمْ وَارْحَمْهُمْ

♦♦ حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ میرے والد کے ہاں تشریف لائے تو ہم نے آپ کی خدمت میں کھانا اور پیر پیش کیا۔ آپ نے اسے کھالیا تو آپ کی خدمت میں کھجوریں پیش کی گئی۔ آپ نے انہیں کھانا شروع کیا اور دو انگلیوں شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کے ذریعے ان کی گھلیاں ایک طرف رکھتے گئے (راوی شعبہ نے شہادت کی انگلی اور بڑی انگلی کے ذریعے اشارہ کر کے بتایا میرا خیال ہے یہ دو انگلیاں تھیں) پھر آپ کی خدمت میں مشروب پیش کیا گیا آپ نے اسے پیا اور باقی ماندہ اپنے دائیں طرف موجود شخص کی طرف بڑھا دیا۔ (جب آپ تشریف لے جانے لگے) تو میرے والد نے آپ کی سواری کی لگام پکڑ کر درخواست کی آپ اللہ تعالیٰ سے ہمارے لئے دعا کریں تو آپ نے دعا کی۔ اے اللہ! جو رزق تو نے انہیں عطا کیا اس میں ان کیلئے برکت عطا فرما! انہیں بخش دے اور ان پر رحم کر!

5213- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَشْكَا فِي الْقَاءِ النَّوَى بَيْنَ الْأَصْبَعَيْنِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں راوی شعبہ کے شک کا ذکر نہیں ہے۔

بَابُ 715: أَكْلُ الْقِثَاءِ بِالرُّطْبِ

کھجور کے ہمراہ کڑی کھانا

5214- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْهَلَالِيُّ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الْقِثَاءَ بِالرُّطْبِ

♦♦ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو کھجور کے ہمراہ کڑی کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔

حدیث 5212- ترمذی (3576) احمد (17731)

حدیث 5214- بخاری (5124) ابوداؤد (3835) ترمذی (1843) ابن ماجہ (3324) دارمی (2058) احمد (1741) بیہقی (14246)

ابویعلیٰ (4558) بیہقی (5859)



## باب 716: اسْتِحْبَابِ تَوَاضُعِ الْآكِلِ وَصِفَةِ قُعُودِهِ

کھانے والے کا تواضع (کے طور پر بیٹھنا) مستحب ہے اور اس کا طریقہ

5215- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ حَفْصِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْعِيًا يَأْكُلُ تَمْرًا

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو دونوں گھٹنے کھڑے کر کے سرین کے بل بیٹھ کر کھجور کھاتے دیکھا ہے۔

5216- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَرٌ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِسْمِهِ وَهُوَ مُحْتَفِزٌ يَأْكُلُ مِنْهُ أَكْلًا ذَرِيعًا وَفِي رِوَايَةِ زُهَيْرٍ أَكْلًا حَيْثَا

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کھجور پیش کی گئی تو آپ نے اسے تقسیم کرنا شروع کیا آپ اس وقت یوں بیٹھے تھے جیسے کوئی شخص جلدی میں بیٹھتا ہے اور تیزی سے کھجوریں کھا رہے تھے۔

## باب 717: نَهْيُ الْآكِلِ مَعَ جَمَاعَةٍ عَنْ قِرَانِ تَمْرَتَيْنِ

جب لوگ ساتھ موجود ہوں تو دو کھجوریں ایک ساتھ کھانا منع ہے

5217- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ جَبَلَةَ بْنَ سَحِيمٍ قَالَ كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَرْزُقُنَا التَّمْرَ قَالَ وَقَدْ كَانَ أَصَابَ النَّاسَ يَوْمَئِذٍ جَهْدٌ وَكُنَّا نَأْكُلُ فَيَمُرُّ عَلَيْنَا ابْنُ عُمَرَ وَنَحْنُ نَأْكُلُ فَيَقُولُ لَا تَقَارِنُوا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْإِقْرَانِ إِلَّا أَنْ يَسْتَأْذِنَ الرَّجُلُ أَخَاهُ قَالَ شُعْبَةُ لَا أَرَى هَذِهِ الْكَلِمَةَ إِلَّا مِنْ كَلِمَةِ ابْنِ عُمَرَ يَعْنِي الْإِسْتِئْذَانَ

♦♦ جبلہ بن حکیم بیان کرتے ہیں حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ ہمیں کھجوریں کھلایا کرتے تھے۔ ان دنوں لوگ قحط سالی میں مبتلا تھے۔ ایک دن ہم لوگ کھجوریں کھا رہے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہمارے پاس سے گزرے اور بولے۔ دو کھجوریں ایک ساتھ نہ کھاؤ۔ کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے (دوسروں کی موجودگی میں) دو کھجوریں ایک ساتھ کھانے سے منع کیا ہے البتہ اگر کوئی شخص اپنے ساتھی سے اجازت حاصل کر لے (تو ایسا کرنا جائز ہے)

راوی شعبہ کہتے ہیں اجازت لینے والا آخری جملہ میرے خیال میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا قول ہے

5218- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُثَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَزْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا قَوْلُ شُعْبَةَ وَلَا قَوْلُهُ وَقَدْ كَانَ أَصَابَ النَّاسَ يَوْمَئِذٍ جَهْدٌ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں شعبہ کا قول نہیں ہے اور اس میں راوی کا یہ قول بھی نہیں

حدیث 5215- بیہقی (14429)

حدیث 5217- بخاری (2323) دارمی (2059) احمد (5435) بیہقی (14410)



ہے کہ لوگ ان دنوں قحط میں مبتلا تھے۔

**5219** - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْرَنَ الرَّجُلُ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ حَتَّى يَسْتَاذِنَ أَصْحَابَهُ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی شخص (دوسروں کی موجودگی میں) دو کھجوریں ایک ساتھ کھائے البتہ اگر اس کے ساتھی اجازت دیں (تو وہ ایسا کر سکتا ہے)

**بَابُ 718: فِي إِذْخَارِ التَّمْرِ وَنَحْوِهِ مِنَ الْأَقْوَاتِ لِلْعِيَالِ**

گھر والوں کیلئے کھجوریں وغیرہ ذخیرہ کر کے رکھنا

**5220** - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوعُ أَهْلُ بَيْتٍ عَنْتَهُمُ التَّمْرُ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جس گھر میں کھجوریں موجود ہوں اس گھر والے بھوکے نہیں رہتے۔

**5221** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ طَحْلَاءَ عَنْ أَبِي الرَّجَالِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ بَيْتٌ لَا تَمْرُ فِيهِ جِيَاعٌ أَهْلُهُ يَا عَائِشَةُ بَيْتٌ لَا تَمْرُ فِيهِ جِيَاعٌ أَهْلُهُ أَوْ جَاعَ أَهْلُهُ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! جس گھر میں کھجوریں نہ ہوں اس گھر والے بھوکے ہوتے ہیں۔ اے عائشہ! جس گھر میں کھجوریں نہ ہوں۔ اس گھر والے بھوکے ہوتے ہیں۔ (یہ بات آپ نے دو یا شاید تین مرتبہ ارشاد فرمائی)

**بَابُ 719: فَضْلِ تَمْرِ الْمَدِينَةِ**

مدینہ منورہ کی کھجوروں کی فضیلت

**5222** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ مَبْعَ تَمْرَاتٍ مِمَّا بَيْنَ لَا بُتْيَهَا حِينَ يُضْبَحُ لَمْ يَضُرَّهُ سَمٌّ حَتَّى يُمِيسَ

♦♦ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مدینہ کی دونوں حدوں کے درمیان میں سے جو شخص صبح کے وقت سات کھجوریں کھالے۔ شام تک کوئی زہر اسے نقصان نہیں پہنچائے گا۔

حدیث 5220 - ابو داؤد (3831) ترمذی (1815) ابن ماجہ (3327) دارمی (2060) احمد (24784) ابن حبان (5206) بحکم کبیر (757)

حدیث 5222 - بخاری (5130) ابو داؤد (3876) احمد (1571) بیہقی (16272) ابویعلیٰ (717)



**5223-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَصَبَّحَ بِسَبْعِ تَمَرَاتٍ غُجُوةَ لَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ سَمٌّ وَلَا سِحْرٌ

♦♦ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص صبح کے وقت ساتھ "عجوة" کھجوریں کھالے اسے دن بھر میں کوئی زہر اور کوئی جادو نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

**5224-** وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَدْرِ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ كِلَاهُمَا عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ بِهِذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَلَا يَقُولَانِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5225-** وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي عَجُوةِ الْعَالِيَةِ شِفَاءً أَوْ إِنَّهَا تَرِيَّاقٌ أَوَّلُ الْبُكَرَةِ

♦♦ سیدہ عائشہؓ بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (مدینہ منورہ کے) بالائی حصے کی "عجوة" کھجوروں میں شفاء ہے اور صبح کے وقت انہیں کھانا "تریاق" ہے۔

### بَابُ 720: فَضْلِ الْكُمَاةِ وَمُدَاوَاةِ الْعَيْنِ بِهَا

کھنسی (نامی جڑی بوٹی) کی فضیلت اور اسے آنکھ کی وا کے طور پر استعمال کرنا

**5226-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْكُمَاةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

♦♦ حضرت سعید بن زیدؓ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کھنسی من (و) سلویٰ کا ایک حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کیلئے شفاء ہے۔

**5227-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْكُمَاةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5228-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَآخِرُنِي الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ

حدیث 5225- بخاری (5443) احمد (24528) ابویعلیٰ (717)

حدیث 5226- بخاری (4208) ترمذی (2066) ابن ماجہ (3453) احمد (1625) ابن حبان (6074) ابویعلیٰ (961) بیہق (3470)



عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَيْبِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ لَمَّا حَدَّثَنِي بِهِ الْحَكَمُ لَمْ أَنْكَرْهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5229** - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبَّاسٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُمَاةُ مِنَ الْمَنِّ الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى نَبِيِّ إِسْرَائِيلَ وَمَاوَاهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

♦♦ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کھنسی ”من“ (وسلوئی) کا ایک حصہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر نازل کیا تھا۔ اس کا پانی آنکھوں کیلئے شفاء ہے۔

**5230** - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُثَيْبَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَيْبِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكُمَاةُ مِنَ الْمَنِّ الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُوسَى وَمَاوَاهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

♦♦ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کھنسی اس من و (وسلوئی) کا ایک حصہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ پر نازل کیا تھا۔ اس کا پانی آنکھوں کیلئے شفاء ہے۔

**5231** - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرًا بْنَ حُرَيْثٍ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُمَاةُ مِنَ الْمَنِّ الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّ إِسْرَائِيلَ وَمَاوَاهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

♦♦ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کھنسی اس من (وسلوئی) کا ایک حصہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر نازل کیا تھا۔ اس کا پانی آنکھوں کیلئے شفاء ہے۔

**5232** - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ فَلَقِيتُ عَبْدَ الْمَلِكِ فَحَدَّثَنِي عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُمَاةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاوَاهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

♦♦ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کھنسی من (وسلوئی) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کیلئے شفاء ہے۔

## بَابُ 721: فَضِيلَةُ الْأَسْوَدِ مِنَ الْكَبَاثِ

سیاہ پیلو کی فضیلت

**5233** - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرِّ الظُّهْرَانِ وَنَحْنُ نَجْنِي الْكَبَاثَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ مِنْهُ قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَأَنَّكَ رَغَيْتَ الْغَنَمَ قَالَ نَعَمْ وَهَلْ مِنْ نَبِيٍّ



إِلَّا وَقَدْ رَعَاهَا أَوْ نَحْوَ هَذَا مِنَ الْقَوْلِ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ”مر الظهر ان“ کے مقام پر ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے۔ ہم لوگ پیلو جن رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (بطور خاص) سیاہ پیلو چنو! ہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! یوں لگتا ہے کہ جیسے آپ نے بکریاں چرائی ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نبی نے بکریاں چرائی ہیں۔

### بَابُ 722: فَضِيلَةُ الْخَلِّ وَالتَّادِمِ بِهِ

”سرکہ“ کی فضیلت اور اسے سالن کے طور پر استعمال کرنا

**5234-** حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعَمَ الْأَدَمُ أَوْ الْإِدَامُ الْخَلُّ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سرکہ بہترین سالن ہے

**5235-** وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ قُرَيْشٍ بْنُ نَافِعِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوَحَاطِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ نِعَمَ الْأَدَمُ وَلَمْ يَشْكُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5236-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ أَهْلَهُ الْأَدَمَ فَقَالُوا مَا عِنْدَنَا إِلَّا خَلٌّ فَدَعَا بِهِ فَجَعَلَ يَأْكُلُ بِهِ وَيَقُولُ نِعَمَ الْأَدَمُ الْخَلُّ نِعَمَ الْأَدَمُ الْخَلُّ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اپنے اہل خانہ سے سالن طلب کیا۔ انہوں نے عرض کی ہمارے پاس صرف سرکہ ہے آپ نے وہ منگوایا اور اس کے ساتھ کھانے کھاتے ہوئے ارشاد فرمایا: سرکہ بہترین سالن ہے۔

**5237-** حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُثَيْبَةَ عَنِ الْمُثَنَّى ابْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى مَنْزِلِهِ فَأَخْرَجَ إِلَيْهِ فَلَقَا مِنْ خُبْزٍ فَقَالَ وَمَا مِنْ أَدَمٍ فَقَالُوا لَا إِلَّا شَيْءٌ مِّنْ خَلٍّ قَالَ فَإِنَّ الْخَلَّ نِعَمَ الْأَدَمُ قَالَ جَابِرٌ فَمَا زِلْتُ أَحِبُّ الْخَلَّ مُنْذُ سَمِعْتُهَا مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ طَلْحَةُ مَا زِلْتُ أَحِبُّ الْخَلَّ مُنْذُ سَمِعْتُهَا مِنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے اپنے گھر لے گئے آپ کی خدمت میں روٹی کے ٹکڑے پیش کئے گئے تو آپ نے دریافت کیا کوئی سالن نہیں ہے؟ اہل خانہ نے عرض کی صرف تھوڑا سا سرکہ ہے۔ آپ نے فرمایا: سرکہ بہترین سالن ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس دن میں نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے

حدیث 5234- ابوداؤد (3820) ترمذی (1839) نسائی (3796) ابن ماجہ (3316) دارمی (2048) احمد (14849) حاکم (6875) بیہقی (19810) ابویعلیٰ (1981) معجم کبیر (1749)



ہوئے سنا ہے۔ اس دن سے میں سرکہ کو پسند کرتا ہوں (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے شاگرد) طلحہ کہتے ہیں جس دن سے میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے اس دن سے میں بھی سرکہ کو پسند کرتا ہوں۔

**5238** - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْظِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْمُشَيُّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ نَافِعٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِهِ إِلَى مَنْزِلِهِ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُثَيْبٍ إِلَى قَوْلِهِ فَنِعْمَ الْأَدُمُ الْخَلُّ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں آخری حصہ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ اور طلحہ کا بیان) مذکور نہیں ہے۔

**5239** - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي زَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو سُفْيَانَ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِي دَارِي فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَى بَعْضَ حُجَرِ نِسَائِهِ فَدَخَلَ ثُمَّ أَفْنَى لِي فَدَخَلْتُ الْحِجَابَ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ مِنْ غَدَاءٍ فَقَالُوا نَعَمْ فَأَتَى بِثَلَاثَةِ أَقْرِصَةٍ فَوَضَعْنَ عَلَى نَبِيٍّ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرْصًا فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَخَذَ قُرْصًا آخَرَ فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيَّ ثُمَّ أَخَذَ الثَّالِثَ فَكَسَرَهُ بَالَتَيْنِ فَجَعَلَ نِصْفَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَنِصْفَهُ بَيْنَ يَدَيَّ ثُمَّ قَالَ هَلْ مِنْ أَدُمٍ قَالُوا لَا إِلَّا شَيْءٌ مِنْ خَلٍّ قَالَ هَاتُوهُ فَنِعْمَ الْأَدُمُ هُوَ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ میں اپنے گھر (کے باہر) بیٹھا ہوا تھا۔ نبی اکرم ﷺ میرے پاس سے گزرے آپ نے میری طرف اشارہ کیا میں آپ کے پاس آیا تو آپ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ ہم چل پڑے اور نبی اکرم ﷺ کی ایک زوجہ محترمہ کے حجرے تک آ گئے۔ نبی اکرم ﷺ اندر تشریف لے گئے پھر آپ نے مجھے اندر آنے کیلئے کہا آپ کی ازواج پردے میں تھیں۔ آپ نے دریافت کیا کھانے کیلئے کچھ ہے؟ اہل خانہ نے عرض کی جی ہاں! اور روٹی کے تین ٹکڑے لا کر نبی اکرم ﷺ کے سامنے رکھ دیے۔ نبی اکرم ﷺ نے ایک ٹکڑا اپنے آگے رکھا دوسرا ٹکڑا میرے آگے رکھا اور تیسرے ٹکڑے کے دو حصے کیئے۔ نصف اپنے آگے رکھا اور نصف میرے آگے رکھا پھر آپ نے دریافت کیا کیا کوئی سالن ہے؟ اہل خانہ نے عرض کی صرف تھوڑا سا سرکہ ہے۔ آپ نے فرمایا: وہی لے آؤ۔ سرکہ بہت اچھی چیز ہے۔

### بَابُ 723: إِبَاحَةُ أَكْلِ الثُّومِ

(کچا) لہسن کھانا مباح ہے

**5240** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَمَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ أَكَلَ مِنْهُ وَبَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَيَّ وَآتَهُ بَعَثَ إِلَيَّ يَوْمًا بِفَضْلِهِ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهَا لِأَنَّ فِيهَا ثُومًا فَسَأَلْتُهُ أَحْرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنِّي أَكْرَهُهُ مِنْ أَجْلِ رِيحِهِ قَالَ فَإِنِّي أَكْرَهُهُ مَا كَرِهْتَ

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں جب بھی کوئی کھانا پیش کیا جاتا تھا تو آپ

حدیث 5240 - احمد (1822) ابن حبان (5110) بیہم کبیر (1889)



اسے تناول کر لینے کے بعد جو باقی بچ جاتا تھا۔ وہ مجھے بھیج دیتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ نے بچا ہوا کھانا مجھے بھیجا لیکن آپ نے خود وہ نہیں کھایا تھا کیونکہ اس میں لہسن تھا۔ میں نے آپ سے دریافت کیا کیا یہ حرام ہے؟ تو آپ نے فرمایا: نہیں! میں اس کی بو کی وجہ سے اسے ناپسند کرتا ہوں تو میں نے عرض کی جو چیز آپ کو ناپسند ہے میں بھی اسے ناپسند کرتا ہوں۔

5241- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5242- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ صَخْرٍ وَاللَّفْظُ مِنْهُمَا قَرِيبٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا لَابِتٌ فِي رِوَايَةٍ حَجَّاجُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو زَيْدٍ الْأَخْوَلُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَفْلَحَ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَلَيْهِ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّفْلِ وَأَبُو أَيُّوبَ فِي الْعُلُوِّ قَالَ فَانْتَبَهَ أَبُو أَيُّوبَ لَيْلَةً فَقَالَ نَمَشِي فَوْقَ رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَحَّوْا فَبَاتُوا فِي جَانِبٍ ثُمَّ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّفْلُ أَرْفَقُ فَقَالَ لَا أَعْلُو سَقِيفَةً أَنْتَ تَحْتَهَا فَتَحَوَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُلُوِّ وَأَبُو أَيُّوبَ فِي السُّفْلِ فَكَانَ يَصْنَعُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَإِذَا جِئَ بِهِ إِلَيْهِ سَالَ عَنْ مَوْضِعِ أَصَابِعِهِ فَيَتَّبِعُ مَوْضِعَ أَصَابِعِهِ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فِيهِ نَوْمٌ فَلَمَّا رَدَّ إِلَيْهِ سَالَ عَنْ مَوْضِعِ أَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ لَمْ يَأْكُلْ فَفَرَعَ وَصَعَدَ إِلَيْهِ فَقَالَ أَحْرَامٌ مَوْضِعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَلَكِنِّي أَكْرَهُهُ قَالَ فَإِنِّي أَكْرَهُهُ مَا تَكْرَهُهُ أَوْ مَا كَرِهْتَ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتِي

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (ہجرت کے بعد) نبی اکرم ﷺ ان کے ہاں قیام پذیر ہوئے۔ انہیں ﷺ نیچے والے حصے میں قیام پذیر ہوئے اور حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اوپر کی منزل میں ٹھہر گئے۔ رات کے وقت حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کی آنکھ کھلی تو انہیں خیال آیا کہ ہم تو نبی اکرم ﷺ کے اوپر چل پھر رہے ہیں تو وہ ایک کونے میں ہو گئے اور اسی کونے میں انہوں نے رات بسر کر لی (اگلے دن) انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نیچے والی منزل میں زیادہ سہولت ہے۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے عرض کی۔ میں اس چھت کے اوپر نہیں رہ سکتا جس کے نیچے آپ موجود ہوں تو نبی اکرم ﷺ اوپر کی منزل میں منتقل ہو گئے اور حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نیچے والی منزل میں آ گئے۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کیلئے کھانا تیار کیا کرتے تھے اور جب وہ باقی ماندہ کھانا حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے پاس واپس آتا تو وہ دریافت کرتے نبی اکرم ﷺ نے کس جگہ انگلیاں رکھی تھیں پھر حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اسی جگہ انگلیاں رکھتے۔ ایک مرتبہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کیلئے کھانا تیار کیا جس میں لہسن بھی تھا۔ جب باقی ماندہ کھانا واپس آیا تو حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے انگلیاں رکھنے کے مقام کے بارے میں دریافت کیا انہیں بتایا گیا کہ آپ نے کھانا نہیں کھایا وہ خوفزدہ ہو گئے۔ اوپر گئے اور عرض کی کیا یہ حرام ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: نہیں! البتہ میں اسے ناپسند کرتا ہوں تو حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے عرض کی جس چیز کو آپ ناپسند کرتے ہوں اسے میں بھی ناپسند کرتا ہوں۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ (لہسن کی بو کو اس لئے ناپسند کرتے تھے) کیونکہ آپ کے پاس وحی آتی تھی۔



## باب 724: اِکْرَامُ الضَّيْفِ وَفَضْلُ اِيْتَارِهِ

### مہمان کی عزت افزائی کرنا اور اس کیلئے ایثار کرنے کی فضیلت

**5243-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي مَجْهُودٌ فَأَرْسَلْ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ فَقَالَتْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدِي إِلَّا مَاءٌ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى أُخْرَى فَقَالَتْ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى قُلْنَ كُلُّهُنَّ مِثْلَ ذَلِكَ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدِي إِلَّا مَاءٌ فَقَالَ مَنْ يُضَيِّفُ هَذَا اللَّيْلَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَنْطَلِقَ بِهِ إِلَى رَحْلِهِ فَقَالَ لِمَرَّتِهِ هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ قَالَتْ لَا إِلَّا قُوتٌ صِبْيَانِي قَالَ فَعَلَلِيهِمْ بِشَيْءٍ فَإِذَا دَخَلَ ضَيْفًا فَأُطِفَ السِّرَاجُ وَآرِيَهُ أَنَا نَأْكُلُ فَإِذَا أَهْوَى لِيَأْكُلَ فَقُومِي إِلَى السِّرَاجِ حَتَّى تُطْفِئِيهِ قَالَ فَقَعَدُوا وَآكَلَ الضَّيْفُ فَلَمَّا أَصْبَحَ عَدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَجَبَ اللَّهُ مِنْ صَنِيعِكُمَا بِضَيْفِكُمَا اللَّيْلَةَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میں فاقے کا شکار ہوں نبی اکرم ﷺ نے اپنی زوجہ محترمہ کو (کھانا بھجوانے) کا پیغام بھیجا تو انہوں نے جواب بھجوا دیا۔ اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے میرے پاس صرف پانی ہے نبی اکرم ﷺ نے دوسری زوجہ محترمہ کو پیغام بھیجا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا۔ یہاں تک کہ تمام ازواج نے یہی جواب بھجوا دیا کہ اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے۔ میرے پاس صرف پانی ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کون آج رات (اس شخص) مہمان نوازی کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے گا۔ ایک انصاری کھڑا ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ! میں! پھر وہ انصاری اس شخص کو لے کر اپنے گھر چلا گیا۔ اس نے اپنی بیوی سے دریافت کیا۔ کیا تمہارے پاس (کھانے کیلئے) کچھ ہے۔ بیوی نے جواب دیا۔ صرف بچوں کے حصے کا کھانا ہے۔ وہ انصاری بولا تم انہیں کسی چیز سے بہلا دینا۔ جب ہمارا مہمان آئے تو چراغ بجھا دینا اور یوں ظاہر کرنا کہ جیسے ہم کھانا کھا رہے ہیں۔ جب وہ کھانا کھانے لگے تو تم چراغ کے پاس جا کر اسے بجھا دینا پھر وہ سب (گھر والے دسترخوان پر) بیٹھ گئے اور مہمان نے کھانا کھالیا اگلے دن وہ انصاری نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا: تم نے کل رات اپنے مہمان کے ساتھ جو سلوک کیا وہ اللہ تعالیٰ کو بہت پسند آیا۔

**5244-** حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ بَاتَ بِهِ ضَيْفٌ فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ إِلَّا قُوتُهُ وَقُوتُ صِبْيَانِهِ فَقَالَ لِمَرَّتِهِ نَوْمِي الصَّبِيَّةَ وَأُطِفَ السِّرَاجُ وَقَرَّبِي لِلضَّيْفِ مَا عِنْدَكَ قَالَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَيُؤْتِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ) ♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک انصاری کے ہاں ایک مہمان رات کے وقت ٹھہرا اس انصاری کے پاس صرف اس کا اپنا اور اس کے بچوں کا کھانا تھا اس انصاری نے اپنی بیوی سے کہا: بچوں کو سلا دو اور چراغ بجھا دو اور جو کھانا موجود ہے۔ اسے مہمان کے آگے کر دو (راوی کہتے ہیں) اسی بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

”اور وہ اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں اگرچہ انہیں خود زیادہ ضرورت ہوتی ہے“

**5245-** وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى



رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُضِيفَهُ فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مَا يُضِيفُهُ فَقَالَ أَلَا رَجُلٌ يُضِيفُ هَذَا رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو طَلْحَةَ فَاِنْطَلَقَ بِهِ إِلَى رَحْلِهِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَذَكَرَ فِيهِ نَزُولَ آيَةِ كَمَا ذَكَرَهُ وَكَيْفَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تاکہ آپ اسے اپنا مہمان بنائیں۔ لیکن آپ کے پاس مہمان نوازی کیلئے کچھ نہیں تھا۔ آپ نے فرمایا: جو اس شخص کی مہمان نوازی کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے گا۔ ایک انصاری صحابی جن کا نام ابو طلحہ تھا، کھڑے ہوئے اور مہمان کو اپنے ساتھ لے گئے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5246- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْمِقْدَادِ قَالَ أَقْبَلْتُ أَنَا وَصَاحِبَانِ لِي وَقَدْ ذَهَبَتْ أَسْمَاعُنَا وَأَبْصَارُنَا مِنَ الْجَهْدِ فَجَعَلْنَا نَعْرِضُ أَنْفُسَنَا عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْهُمْ يَقْبَلُنَا فَاتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنْطَلَقَ بِنَا إِلَى أَهْلِهِ فَإِذَا ثَلَاثَةُ أَغْزَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلِبُوا هَذَا اللَّبَنَ بَيْنَنَا قَالَ فَكُنَّا نَحْتَلِبُ فَيَشْرَبُ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنَّا نَصِيبَهُ وَنَرْفَعُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصِيبَهُ قَالَ فَيَجِيءُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَسْلِمُ تَسْلِيمًا لَا يُوقِظُ نَائِمًا وَيُسْمِعُ الْيَقْظَانَ قَالَ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي ثُمَّ يَأْتِي شَرَابَهُ فَيَشْرَبُ فَاتَانِي الشَّيْطَانُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَقَدْ شَرِبْتُ نَصِيبِي فَقَالَ مُحَمَّدٌ يَأْتِي الْأَنْصَارَ فَيَتَحَفُّونَهُ وَيُصِيبُ عَنْدهُمْ مَا بِهِ حَاجَةٌ إِلَى هَذِهِ الْجُرْعَةِ فَاتَيْتُهَا فَشَرِبْتُهَا فَلَمَّا أَنُ وَغَلْتُ فِي بَطْنِي وَعِلِمْتُ أَنَّهُ لَيْسَ إِلَيْهَا سَبِيلٌ قَالَ نَدَمَنِي الشَّيْطَانُ فَقَالَ وَيْحَكَ مَا صَنَعْتَ أَشَرِبْتَ شَرَابَ مُحَمَّدٍ فَيَجِيءُ فَلَا يَجِدُهُ فَيَدْعُو عَلَيْكَ فَتَهْلِكُ فَتَذْهَبُ دُنْيَاكَ وَآخِرَتُكَ وَعَلَيَّ شَمْلَةٌ إِذَا وَضَعْتُهَا عَلَى قَدَمِي خَرَجَ رَأْسِي وَإِذَا وَضَعْتُهَا عَلَى رَأْسِي خَرَجَ قَدَمَايَ وَجَعَلَ لَا يَجِيئُنِي النَّوْمُ وَأَمَّا صَاحِبَايَ فَنَامَا وَلَمْ يَصْنَعَا مَا صَنَعْتُ قَالَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ كَمَا كَانَ يُسَلِّمُ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلَّى ثُمَّ أَتَى شَرَابَهُ فَكَشَفَ عَنْهُ فَلَمْ يَجِدْ فِيهِ شَيْئًا فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقُلْتُ الْآنَ يَدْعُو عَلَيَّ فَاهْلِكُ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَأَسْقِ مَنْ أَسْقَانِي قَالَ فَعَمَدْتُ إِلَى الشَّمْلَةِ فَشَدَدْتُهَا عَلَيَّ وَآخَذْتُ الشُّفْرَةَ فَاِنْطَلَقْتُ إِلَى الْأَغْزَرِ أَيُّهَا أَسْمَنُ فَادْبَحُهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هِيَ حَافِلَةٌ وَإِذَا هُنَّ حَفْلٌ كُلُّهُنَّ فَعَمَدْتُ إِلَى إِيَّاهُ لَأَلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانُوا يَطْمَعُونَ أَنِ يَخْتَلِبُوا فِيهِ قَالَ فَحَلَبْتُ فِيهِ حَتَّى عَلَتْهُ رَغْوَةٌ فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَشَرِبْتُمْ شَرَابَكُمْ اللَّيْلَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشْرَبْتُ فَشَرِبْتُ ثُمَّ نَاوَلَنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشْرَبْتُ فَشَرِبْتُ ثُمَّ نَاوَلَنِي فَلَمَّا عَرَفْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَوَى وَأَصَبْتُ دَعْوَتَهُ ضَحِكْتُ حَتَّى أَلْقَيْتُ إِلَى الْأَرْضِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى سَوَائِكَ يَا مِقْدَادُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ مِنْ أَمْرِي كَذَا وَفَعَلْتُ كَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذِهِ إِلَّا رَحْمَةٌ مِنَ اللَّهِ أَفَلَا كُنْتَ آذَنْتَنِي فَنُوقِظُ صَاحِبَيْنَا فَيُضَيِّيانَ مِنْهَا قَالَ فَقُلْتُ وَالَّذِي

حدیث 5246-ترمذی (2719) احمد (23863) بخاری (573)



بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَبَالِي إِذَا أَصَبْتُهَا وَأَصَبْتُهَا مَعَكَ مَنْ أَصَابَهَا مِنَ النَّاسِ

♦♦ حضرت مقداد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میری اور میرے ساتھیوں کی بھوک کی وجہ سے سماعت اور بینائی متاثر ہو چکی تھی۔

ہم نے نبی اکرم ﷺ کے مختلف اصحاب سے بات چیت کی لیکن کوئی ہماری مہمان نوازی کرنے کے قابل نہیں تھا۔ ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے آپ ہمیں اپنے ساتھ گھر لے گئے۔ وہاں تین بکریاں تھیں نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا۔ ان کا دودھ دوہ لو۔ ہم میں سے ہر ایک نے آدھا دودھ خود پیا اور آدھا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا۔ اسی طرح ہوتا رہا۔ نبی اکرم ﷺ رات کے وقت تشریف لاتے اور اس طرح سلام کرتے کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو اور جاگنے والے کو سلام سنائی دے جائے پھر آپ مسجد تشریف لے جاتے اور نوافل ادا کرتے۔ پھر آپ اپنے حصے کے دودھ کے پاس آ کر اسے پی لیتے۔ ایک رات جبکہ میں اپنا حصہ پی چکا تھا تو شیطان میرے پاس آیا اور بولا نبی اکرم ﷺ تو انصار کے پاس تشریف لے جاتے رہتے ہیں اور انصار آپ کی خدمت میں تحائف پیش کرتے رہتے ہیں۔ آپ ان کے ہاں سے کھاپی لیتے ہوں گے۔ آپ کو اس تھوڑے سے دودھ کی کیا ضرورت ہے؟ میں نبی اکرم ﷺ کے حصے کے دودھ کے پاس آیا اور میں نے اسے بھی پی لیا جب وہ میرے پیٹ میں پہنچ گیا تو مجھے پتا چلا کہ اس کی گنجائش نہیں تھی پھر شیطان نے مجھے نادم کرنا شروع کیا اور بولا: تم نے جو کیا اس پر افسوس ہے کیا تم نے حضرت محمد ﷺ کے حصے کا دودھ پی لیا؟ اب جب وہ آئیں گے اور انہیں دودھ نہیں ملے گا تو وہ تمہارے خلاف دعائے ضرر کریں گے اور تم ہلاک ہو جاؤ گے تمہاری دنیا و آخرت برباد ہو جائیں گے۔ (حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میرے پاس ایک چادر تھی۔ جب میں اسے پاؤں پر ڈالتا تھا تو سر باہر آ جاتا تھا اور جب سر پر ڈالتا تھا تو پاؤں باہر نکل آتے تھے۔ مجھے نیند نہیں آرہی تھی۔ جبکہ میرے دونوں ساتھی سو چکے تھے۔ کیونکہ انہوں نے وہ حرکت نہیں کی تھی جو میں نے کی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے اپنی عادت کے مطابق سلام کیا پھر آپ اپنی جائے نماز کی طرف تشریف لے گئے وہاں کچھ نوافل ادا کرنے کے بعد اپنا مشروب حاصل کرنے کے لئے آئے۔ آپ نے برتن کا ڈھکن اٹھایا تو اس میں کچھ موجود نہیں تھا آپ نے آسمان کی طرف اپنا سر مبارک اٹھایا تو میں نے سوچا اب آپ میرے لئے دعائے ضرر کریں گے اور میں ہلاک ہو جاؤں گا۔ لیکن آپ نے دعا کی ”اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا تو اُسے کھلا دے! اور جس نے مجھے پلایا تو اُسے سیراب کر دے“ یہ سن کر میں نے چادر کو مضبوطی سے باندھا اور چھری پکڑ کر بکریوں کی طرف بڑھاتا کہ سب سے صحت مند بکری کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ذبح کر دوں۔ لیکن اس بکری کے تھن بھرے ہوئے تھے بلکہ تمام بکریوں کے تھن بھرے ہوئے تھے میں نے نبی اکرم کے مخصوص برتن کی طرف بڑھا اور اس میں آپ کے لئے دودھ دوہ لیا۔ یہاں تک کہ وہ مکمل طور پر بھر گیا میں نبی اکرم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے دریافت کیا تم نے اپنا رات کے حصے کا دودھ پی لیا تھا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ نوش فرمائیے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے پی لیا اور پھر میری طرف بڑھا دیا۔ جب مجھے اندازہ ہوا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیر ہو گئے ہیں اور اب مجھے آپ کی دعا نصیب ہو جائے گی تو میں ہنس پڑا۔ یہاں تک کہ زمین پر لوٹ پوٹ ہو گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے مقداد! تمہاری یہ عادت بہت بُری ہے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) میرے ساتھ یہ معاملہ پیش آیا اور میں نے یہ کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ (دودھ) اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ملا ہے۔ تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا ہم اپنے دونوں ساتھیوں کو بھی جگا دیتے اور وہ بھی اس رحمت میں شریک ہو جاتے؟ (حضرت مقداد بیان کرتے ہیں) میں نے عرض کی اُس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا جب آپ نے اُسے پی لیا اور آپ کے ہمراہ میں نے بھی پی لیا تو اب مجھے اس کی کوئی



پرواہ نہیں ہے کہ لوگوں میں سے کسی اور نے پیا ہے یا نہیں؟

**5247-** وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النُّصْرُ بْنُ شَمِيلٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5248-** وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبُكَرَاوِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى جَمِيعًا

عَنِ الْمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَاللَّفْظُ لَابْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي عُمَانَ وَحَدَّثَ أَيْضًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ وَمِائَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ طَعَامٌ فَإِذَا مَعَ رَجُلٍ صَاعٌ مِّنْ طَعَامٍ أَوْ نَحْوَهُ فَعَجَنَ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ مُّشْرِكٌ مُّشْعَانٌ طَوِيلٌ بَغَمٍ يَسُوقُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِيعْ أَمْ عَطِيَّةٌ أَوْ قَالَ أَمْ هِبَةٌ فَقَالَ لَا بَلْ بَيْعٌ فَاشْتَرَى مِنْهُ شَاةٌ فَصْنَعَتْ وَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَوَادِ الْبُطْنِ أَنْ يُشْوَى قَالَ وَائِمُ اللَّهِ مَا مِنَ الثَّلَاثِينَ وَمِائَةٍ إِلَّا حَزَّ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُزَّةً حُزَّةً مِّنْ سَوَادِ بَطْنِهَا إِنْ كَانَ شَاهِدًا أَعْطَاهُ وَإِنْ كَانَ غَائِبًا خَبَأَ لَهُ قَالَ وَجَعَلَ قَصْعَتَيْنِ فَأَكَلْنَا مِنْهُمَا أَجْمَعُونَ وَشَبَعْنَا وَفَضَلَ فِي الْقَصْعَتَيْنِ فَحَمَلْتُهُ عَلَى الْبَعِيرِ أَوْ كَمَا قَالَ

حضرت عبد الرحمن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم ایک سو تیس لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا کیا تم میں سے کسی کے پاس کھانے کی کوئی چیز ہے؟ ایک شخص کے پاس ایک صاع (گندم یا شاید جو) تھے۔ اس کا آٹا گوندھا گیا۔ ایک بکھرے ہوئے بالوں والا طویل القامت مشرک شخص اپنی بکریاں ہانک کر لے جا رہا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا کیا تم فروخت کرو گے؟ یا بطور عطیہ دو گے؟ یا ہبہ کر دو گے؟ اس نے جواب دیا نہیں! بلکہ میں فروخت کروں گا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے ایک بکری خریدی اسے پکایا گیا نبی اکرم ﷺ نے اس کی کلیجی بھوننے کا حکم دیا (راوی کہتے ہیں) اللہ کی قسم! نبی اکرم ﷺ نے ان ایک سو تیس آدمیوں کو اس کلیجی میں سے حصہ دیا۔ جو شخص موجود تھا۔ اسے اس کا حصہ دیا اور جو موجود نہیں تھا۔ اس کا حصہ سنبھال کر رکھ دیا۔ پھر آپ نے دو برتنوں میں وہ گوشت ڈالا اور ہم سب نے ان دونوں برتنوں سے کھانا کھایا اور سیر ہو گئے۔ پھر بھی دونوں برتنوں میں کھانا باقی بچ گیا تو آپ نے اسے اونٹ پر رکھ دیا۔

**5249-** حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبُكَرَاوِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ

كُلُّهُمْ عَنِ الْمُعْتَمِرِ وَاللَّفْظُ لَابْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُمَانَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ أَصْحَابَ الصُّفَّةِ كَانُوا نَاسًا فَقَرَاءَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَّةً مَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامٌ الثَّيْنِ فَلْيُذْهِبْ بِثَلَاثَةٍ وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامٌ أَرْبَعَةٍ فَلْيُذْهِبْ بِخَامِسٍ بِسَادِسٍ أَوْ كَمَا قَالَ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ جَاءَ بِثَلَاثَةٍ وَأَنْطَلَقَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَشْرَةٍ وَأَبُو بَكْرٍ بِثَلَاثَةٍ قَالَ فَهُوَ وَأَنَا وَأَبِي وَأُمِّي وَلَا أَدْرِي هَلْ قَالَ وَأَمْرَاتِي وَخَادِمٌ بَيْنَ بَيْتِنَا وَبَيْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ تَعَشَى عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَبِثَ حَتَّى صُلِّيَتِ الْعِشَاءُ ثُمَّ رَجَعَ فَلَبِثَ حَتَّى نَعَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ بَعْدَ مَا مَضَى مِنَ اللَّيْلِ مَا

حدیث 5248- بخاری (1435) ابوداؤد (1614) نسائی (2513) احمد (1703) ابن حبان (3306) ابن خزیمہ (2401) حاکم (1489)

بیہقی (7489) ابویعلیٰ (1227) معجم کبیر (218) دارقطنی (22)



شَاءَ اللَّهُ قَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ مَا حَبَسَكَ عَنْ أَصْيَافِكَ أَوْ قَالَتْ ضَيْفِكَ قَالَ أَوْ مَا عَشَرْتِهِمْ قَالَتْ أَبَوَا حَتَّى تَجِيءَ قَدْ عَرَضُوا عَلَيْهِمْ فَعَلَبُواهُمْ قَالَ لَذَهَبْتُ أَنَا فَاخْتَبَأْتُ وَقَالَ يَا غُثْرُ فَجَدَّعَ وَسَبَّ وَقَالَ كُلُوا لَا هِنَا وَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَطْعَمُهُ أَبَدًا قَالَ فَإِنَّمِ اللَّهُ مَا كُنَّا نَأْخُذُ مِنْ لُقْمَةٍ إِلَّا رَبًّا مِنْ أَسْفَلِهَا أَكْثَرَ مِنْهَا قَالَ حَتَّى شَبَعْنَا وَصَارَتْ أَكْثَرَ مِمَّا كَانَتْ قَبْلَ ذَلِكَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا أَبُو بَكْرٍ فَإِذَا هِيَ كَمَا هِيَ أَوْ أَكْثَرُ قَالَ لِامْرَأَتِهِ يَا أُخْتُ بِنْتِي فِرَاسٍ مَا هَذَا قَالَتْ لَا وَقُرَّةَ عَيْنِي لَهِيَ الْآنَ أَكْثَرَ مِنْهَا قَبْلَ ذَلِكَ بِثَلَاثِ مِرَارٍ قَالَ فَأَكَلَ مِنْهَا أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ يَغْنِي يَمِينَهُ ثُمَّ أَكَلَ مِنْهَا لُقْمَةً ثُمَّ حَمَلَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاصْبَحَتْ عِنْدَهُ قَالَ وَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمٍ عَقْدٌ فَمَضَى الْأَجَلَ فَعَرَفْنَا أَنَّا عَشَرَ رَجُلًا مَعَ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ أَنَسَ اللَّهُ أَعْلَمَ كَمْ مَعَ كُلِّ رَجُلٍ إِلَّا أَنَّهُ بَعَثَ مَعَهُمْ فَأَكَلُوا مِنْهَا أَجْمَعُونَ أَوْ كَمَا قَالَ

♦♦ حضرت عبدالرحمن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اصحاب صفہ غریب لوگ تھے۔ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا جس آدمی کے پاس دو آدمیوں کا کھانا ہو وہ ان (اصحاب صفہ میں سے) تیسرے کو ساتھ لے جائے۔ جس کے پاس چار آدمیوں کا ہو وہ پانچویں کو ساتھ لے جائے (راوی کہتے ہیں) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تیسرے آدمی کو لے آئے۔ جبکہ نبی اکرم ﷺ دس آدمیوں کو ساتھ لے گئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر میں تین افراد تھے۔ میں (عبدالرحمن) میرے والد (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ) اور میری والدہ (راوی کہتے ہیں) مجھے یہ نہیں یاد شاید انہوں نے یہ بھی ذکر کیا تھا کہ میری بیوی اور ہمارا ایک خادم بھی تھا۔ جو ہمارے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر کا مشترک خادم تھا۔

حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رات کا کھانا نبی اکرم ﷺ کے ساتھ کھایا پھر کچھ دیر وہاں ٹھہرے یہاں تک کہ عشاء کی نماز ادا کر لی گئی۔ پھر نماز پڑھ کے واپس نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے اور اتنی دیر تک ٹھہرے رہے نبی اکرم ﷺ کے سونے کا وقت ہو گیا۔ رات کا ایک بڑا حصہ گزرنے کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ واپس آئے تو ان کی اہلیہ نے ان سے کہا: آپ اپنے مہمانوں کو چھوڑ کر کہاں رہ گئے تھے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم نے انہیں رات کا کھانا نہیں کھلایا؟ انہوں نے جواب دیا: مہمانوں نے آپ کے آنے سے پہلے کھانا کھانے سے انکار کر دیا ان کے سامنے کھانا پیش کیا گیا لیکن انہوں نے نہیں کھایا۔ عبدالرحمن کہتے ہیں میں جا کر چھپ گیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے: اے تالائق! پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عبدالرحمن کو سخت ست کہا اور بولے تم لوگ کھاؤ اور یہ خوشگوار نہ ہو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے یہ بھی کہا: میں یہ کھانا نہیں کھاؤں گا۔ عبدالرحمن کہتے ہیں اللہ کی قسم! ہم ایک لقمہ کھاتے تھے اور کھانا بڑھ جاتا تھا۔ یہاں تک کہ جب ہم سیر ہو گئے تو کھانا پہلے والی مقدار سے زیادہ تھا۔ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ کھانا ویسے کا ویسا ہے یا پہلے سے زیادہ ہے تو انہوں نے اپنی اہلیہ سے کہا: اے بنو فراس کی بہن! یہ کیا معاملہ ہے؟ اہلیہ نے عرض کی مجھے اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک کی قسم! جتنا یہ پہلے تھا اب اس سے تین گنا زیادہ ہے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی وہ کھانا کھالیا اور بولے وہ صرف شیطان کے زیر اثر تھا (راوی کہتے ہیں) یعنی ان کا قسم اٹھانا۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس میں سے ایک لقمہ اٹھایا اور پھر وہ کھانا نبی اکرم ﷺ کے پاس لے گئے جو صبح تک آپ کے پاس رہا۔ ان دنوں ہمارا ایک قوم کے ساتھ (جنگ بندی کا) معاہدہ چل رہا تھا۔ جس کی مدت ختم ہونے والی

حدیث 5249 - بخاری (577) ترمذی (1820) ابن ماجہ (3254) مالک (1658) دارمی (2044) احمد (1704) ابن حبان (5237) ابویعلیٰ (1902) معجم کبیر (6958)



تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے ہمارے بارہ سالار مقرر کئے جن میں سے ہر ایک کی زیر نگرانی کئی لوگ تھے۔ اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ اس کی مجموعی تعداد کیا تھی؟ نبی اکرم ﷺ نے وہ کھانا ان سب لوگوں کو بھیج دیا اور ان سب نے بھی اسے کھایا۔

**5250** - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ الْعَطَّارُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ نَزَلَ عَلَيْنَا أَضْيَافٌ لَنَا قَالَ وَكَانَ أَبِي يَتَحَدَّثُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ فَاذْكُرُوا فَقَالَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ افْرُغْ مِنْ أَضْيَافِكَ قَالَ فَلَمَّا أَمْسَيْتُ جِئْتُ بِقِرَاهِمُ قَالَ فَاذْكُرُوا فَقَالُوا حَتَّى يَجِيءَ أَبُو مُنْزِلِنَا فَيُطْعَمَ مَعَنَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُمْ إِنَّهُ رَجُلٌ حَدِيدٌ وَإِنَّكُمْ إِنْ لَمْ تَفْعَلُوا خِفْتُ أَنْ يُصَيِّرَنِي مِنْهُ أَدَى قَالَ فَاذْكُرُوا فَلَمَّا جَاءَ لَمْ يَبْدَأْ بِشَيْءٍ أَوَّلَ مِنْهُمْ فَقَالَ افْرَغْتُمْ مِنْ أَضْيَافِكُمْ قَالَ قَالُوا لَا وَاللَّهِ مَا فَرَعْنَا قَالَ أَلَمْ أَمُرْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَ وَتَنَحَّيْتُ عَنْهُ فَقَالَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَ فَتَنَحَّيْتُ عَنْهُ فَقَالَ يَا غُثْرُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ إِنْ كُنْتُ تَسْمَعُ صَوْتِي إِلَّا جِئْتُ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ وَاللَّهِ مَا لِي ذَنْبٌ هَؤُلَاءِ أَضْيَافُكَ فَسَلُّهُمْ قَدْ أَتَيْتُهُمْ بِقِرَاهِمُ فَاذْكُرُوا أَنْ يَطْعَمُوا حَتَّى يَجِيءَ قَالَ فَقَالَ مَا لَكُمْ أَنْ لَا تَقْبَلُوا عَنَّا قِرَاكُمُ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَوَاللَّهِ لَا أَطْعَمُهُ اللَّيْلَةَ قَالَ فَقَالُوا فَوَاللَّهِ لَا نَطْعَمُهُ حَتَّى تَطْعَمَهُ قَالَ فَمَا رَأَيْتُ كَالشَّرِّ كَاللَّيْلَةِ قَطُّ وَيَلَكُمْ مَا لَكُمْ أَنْ لَا تَقْبَلُوا عَنَّا قِرَاكُمُ قَالَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا الْأُولَى فَمِنْ الشَّيْطَانِ هَلُمُّوا قِرَاكُمُ قَالَ فَجِيءَ بِالطَّعَامِ فَسَمِي فَأَكَلُوا وَآكَلُوا قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَرُّوا وَحَنُّوا قَالَ فَاخْبِرَهُ فَقَالَ بَلْ أَنْتَ أَبَرُّهُمْ وَأَخْيَرُهُمْ قَالَ وَلَمْ تَبْلُغْنِي كَفَّارَةً

♦♦ حضرت عبد الرحمن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہمارے ہاں کچھ مہمان آئے۔ والد صاحب رات گئے تک نبی اکرم ﷺ کے ساتھ بات چیت کرتے رہتے تھے۔ انہوں نے جاتے ہوئے یہ ہدایت کی۔ اے عبد الرحمن! تم مہمانوں کا خیال رکھنا۔ شام کے وقت ہم نے مہمانوں کو کھانا پیش کیا۔ انہوں نے کھانے سے انکار کر دیا اور بولے جب تک گھر کا سربراہ ہمارے ساتھ کھانا نہیں کھائے گا (ہم کھانا نہیں کھائیں گے) میں نے ان سے کہا: وہ (یعنی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ) غصے کے تیز ہیں۔ اگر آپ حضرات کھانا نہیں کھائیں گے تو مجھے یہ اندیشہ ہے کہ مجھے ان سے مار پڑے گی۔ لیکن انہوں نے کھانے سے انکار کر دیا۔ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے تو انہوں نے سب سے پہلے یہی پوچھا کیا تم لوگوں نے مہمانوں کو کھانا کھلا دیا ہے؟ اہل خانہ نے کہا: نہیں اللہ کی قسم! ہم نے نہیں کھلایا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے: کیا میں نے عبد الرحمن کو حکم نہیں دیا تھا؟ (حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ بولے: میں ایک طرف ہٹ گیا) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آواز دی اے عبد الرحمن! میں ایک طرف ہی رہا وہ بولے نالائق! میں تمہیں قسم دیتا ہوں اگر تم میری آواز سن رہے ہو تو آ جاؤ! عبد الرحمن کہتے ہیں میں آ گیا اور عرض کی اللہ کی قسم! ان مہمانوں کے بارے میں میرا کوئی تصور نہیں ہے۔ آپ ان سے پوچھ لیجئے۔ میں ان کے پاس کھانا لے کر آیا تھا۔ لیکن انہوں نے آپ کے بغیر کھانا کھانے سے انکار کر دیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے (مہمانوں سے) دریافت کیا آپ لوگوں نے کھانا کیوں نہیں کھایا؟ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے قسم اٹھائی اللہ کی قسم! آج رات میں کھانا نہیں کھاؤں گا مہمانوں نے عرض کی اللہ کی قسم! ہم بھی اس وقت تک کھانا نہیں کھائیں گے جب تک آپ کھانا نہیں کھا لیتے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے میری قسم شیطانی کام تھا۔ آؤ کھانا کھاؤ۔ عبد الرحمن کہتے ہیں کھانا لایا گیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کیا۔ مہمانوں نے بھی کھانا شروع کیا۔ اگلے دن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی



یا رسول اللہ ﷺ! مہمانوں کی قسم پوری ہوگئی اور میری قسم ٹوٹ گئی پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کو پورا واقعہ سنایا تو آپ نے فرمایا: تم ان سے زیادہ نیک اور سمجھ دار ہو (راوی کہتے ہیں) ہمیں ایسی کوئی اطلاع نہیں ملی کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اس کا کفارہ دیا تھا۔ یا نہیں؟

### باب 725: فَضِيلَةُ الْمُوَاسَاةِ فِي الطَّعَامِ الْقَلِيلِ

تھوڑے کھانے میں بھائی چارگی کا اظہار

**5251-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الْاِثْنَيْنِ كَافِي الثَّلَاثَةِ وَطَعَامُ الثَّلَاثَةِ كَافِي الْأَرْبَعَةِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: دو آدمیوں کا کھانا تین کیلئے کافی ہوتا ہے اور تین آدمیوں کا کھانا چار کیلئے کافی ہوتا ہے۔

**5252-** حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ح وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الْاِثْنَيْنِ وَطَعَامُ الْاِثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ وَطَعَامُ الْأَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ وَفِي رِوَايَةِ إِسْحَقَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَذْكُرْ سَمِعْتُ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ایک آدمی کا کھانا دو کیلئے کافی ہوتا ہے اور دو کا کھانا چار کیلئے کافی ہوتا ہے اور چار کا کھانا آٹھ کیلئے کافی ہوتا ہے۔

**5253-** حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5254-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاُخْرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الْاِثْنَيْنِ وَطَعَامُ الْاِثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ایک کا کھانا دو کیلئے کافی ہے اور دو کا کھانا چار کیلئے کافی ہے۔

**5255-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَعَامُ الرَّجُلِ يَكْفِي رَجُلَيْنِ وَطَعَامُ رَجُلَيْنِ يَكْفِي أَرْبَعَةَ وَطَعَامُ أَرْبَعَةٍ يَكْفِي ثَمَانِيَةَ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کیلئے کافی ہوتا ہے

اور دو آدمیوں کا کھانا چار کیلئے کافی ہوتا ہے اور چار کا کھانا آٹھ کیلئے کافی ہوتا ہے۔

<https://www.facebook.com/Fikr.E.Raza.page>

marfat.com



## بَابُ 726: الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافرسات آنتوں سے کھاتا ہے

**5256** - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کافرسات آنتوں میں کھاتا ہے اور مومن ایک آنت میں کھاتا ہے۔

**5257** - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5258** - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاكِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ نَافِعًا قَالَ رَأَى ابْنُ عُمَرَ مَسْكِينًا فَجَعَلَ يَضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَيَضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَجَعَلَ يَأْكُلُ أَكْلًا كَثِيرًا قَالَ فَقَالَ لَا يَدْخُلَنَّ هَذَا عَلَيَّ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

♦♦ نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک مسکین (بھوکے) آدمی کو دیکھا تو اس کے آگے کھانا رکھ دیا اس نے بہت زیادہ کھانا کھا لیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس شخص کو میرے پاس نہ لایا جائے۔ کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کافرسات آنتوں سے کھاتا ہے۔

**5259** - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافرسات آنتوں میں کھاتا ہے۔

**5260** - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنُ عُمَرَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم یہ روایت صرف حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔ اس میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا ذکر نہیں ہے۔

حدیث 5256 - بخاری (5078) ترمذی (1818) ابن ماجہ (3256) مالک (1647) دارمی (2040) احمد (5020) ابن حبان (161)

ابن خزیمہ (153) بیہقی (355) ابویعلیٰ (916) معجم کبیر (6959)



**5261- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ جَلِيدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ**   
 ✧ ✧ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا ہے: مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

**5262- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ**   
 ✧ ✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اور یہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

**5263- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُهَبِّلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَافَهُ ضَيْفٌ وَهُوَ كَافِرٌ فَأَمَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَحَلَبَتْ فَشَرِبَ حِلَابَهَا ثُمَّ أُخْرِي فَشَرِبَ ثُمَّ أُخْرِي فَشَرِبَ حَتَّى شَرِبَ حِلَابَ سَبْعِ دِيَّاهٍ ثُمَّ إِنَّهُ أَصْبَحَ فَأَمَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَشَرِبَ حِلَابَهَا ثُمَّ أَمَرَ بِأُخْرَى فَلَمْ يَسْتَمِمْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ يَشْرَبُ فِي مَعَى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَشْرَبُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ**   
 ✧ ✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کا مہمان بنا وہ کافر تھا۔ نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اس کیلئے ایک بکری کا دودھ دوہ لیا گیا۔ اس نے وہ پی لیا پھر دوسری کا دودھ لیا گیا تو وہ بھی پی لیا پھر تیسری کا دودھ لیا گیا تو اس نے وہ بھی پی لیا یہاں تک کہ اس نے سات بکریوں کا دودھ پی لیا۔ اگلے دن اس نے اسلام قبول کر لیا نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اس کیلئے بکری کا دودھ دوہ لیا گیا اس نے وہ پی لیا پھر آپ نے حکم دیا دوسری بکری کا دودھ دوہ لیا گیا تو وہ اس سارے دودھ کو نہ پی سکا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مؤمن ایک آنت میں پیتا ہے اور کافر سات آنتوں میں پیتا ہے۔

### بَابُ 727: لَا يَعْيبُ الطَّعَامَ

کھانے میں عیب نہ نکالنا

**5264- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ كَانَ إِذَا اشْتَهَى شَيْئًا أَكَلَهُ وَإِنْ كَرِهَهُ تَرَكَهُ**

✧ ✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا جب آپ کو کوئی چیز پسند آتی تھی تو آپ اسے کھا لیتے تھے اور جب کوئی چیز پسند نہیں آتی تھی تو اسے نہیں کھاتے تھے۔

**5265- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ**

حدیث 5263- ترمذی (1819) مالک (1648) احمد (8866) ابن حبان (162) نجم کبیر (1028)

حدیث 5264 بخاری (3370) ابو داؤد (3763) ترمذی (2031) ابن ماجہ (3259) احمد (10216) ابن حبان (6436) بیہقی

(14398) ابویعلیٰ (6214)



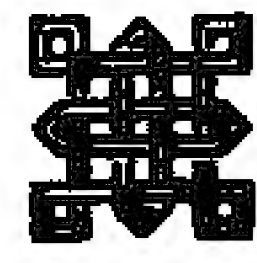
❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5266-** وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو وَعُمَرُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ  
❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5267-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي يَحْيَى مَوْلَى آلِ جَعْفَرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَابَ طَعَامًا قَطُّ إِذَا اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِنْ لَمْ يَشْتَهُهُ سَكَتَ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو کبھی بھی کسی کھانے میں عیب نکالتے ہوئے نہیں دیکھا جب آپ کو کوئی چیز پسند آتی تھی تو آپ اسے کھا لیتے تھے اور جب پسند نہیں آتے تھے تو خاموش رہتے تھے۔

**5268-** وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ  
❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## کِتَابُ اللَّبَاسِ وَالزَّيْنَةِ

لباس اور زیب و زینت کے احکام

بَابُ 728: تَحْرِيمُ اسْتِعْمَالِ أَوَانِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فِي الشَّرْبِ وَغَيْرِهِ عَلَى الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ  
پینے وغیرہ کے لیے سونے اور چاندی کے برتنوں کو استعمال کرنا مردوں اور عورتوں (سب کے لیے) حرام ہے

5268- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِي يَشْرَبُ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ إِنَّمَا يُجْرُجُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

♦♦ سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص چاندی کے برتن میں (کوئی بھی چیز) پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ کو بھرتا ہے۔

5270- وَحَدَّثَنَا هُفَيْيَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُثَيْبَةَ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقْلَمِيُّ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى ابْنُ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَارِثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجِ كُلُّهُ لَوْلَاءُ عَنْ نَافِعٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ بِإِسْنَادِهِ عَنْ نَافِعٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ الَّذِي يَأْكُلُ أَوْ يَشْرَبُ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَحَدٍ مِنْهُمْ ذِكْرُ الْأَكْلِ وَالذَّهَبِ إِلَّا فِي حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک سند میں یہ مذکور ہے کہ جو چاندی اور سونے کے برتن میں کھاتا اور پیتا ہے۔

5271- وَحَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاصِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ مَرْثَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ خَالَتِهِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءٍ مِنْ ذَهَبٍ

حدیث 5269- بخاری (5310) ترمذی (2817) نسائی (5149) ابن ماجہ (3413) مالک (1649) دارمی (2129) احمد (24706)

ابن حبان (5342) حاکم (7402) بیہقی (98) ابویعلیٰ (2711) معجم کبیر (12046)



أَوْ فَإِنَّمَا يُجْرُجُ فِي بَطْنِهِ نَارًا مِنْ جَهَنَّمَ

﴿﴿﴾ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص سونے یا چاندی کے برتن میں (کوئی چیز) پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

بَابُ 729: تَحْرِيمُ اسْتِعْمَالِ اِنَاءِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ عَلَى الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ وَالْحَرِيرِ عَلَى الرَّجُلِ وَابَاحَتِهِ لِلنِّسَاءِ

مردوں اور عورتوں کیلئے سونے اور چاندی کے برتن استعمال کرنا حرام ہے مردوں کیلئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم حرام ہے جبکہ عورتوں کیلئے یہ جائز ہے

5272- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سُوَيْدٍ بْنُ مُقَرِّنٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَازَةِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ أَوْ الْمُقْسِمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَاجَابَةِ الدَّاعِي وَافْشَاءِ السَّلَامِ وَنَهَانَا عَنْ خَوَاتِيمٍ أَوْ عَنْ تَخْتُمٍ بِالذَّهَبِ وَعَنْ شُرْبٍ بِالْفِضَّةِ وَعَنْ الْمَيَاطِرِ وَعَنْ الْقَسِي وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالذِّبَاجِ

﴿﴿﴾ سوید بن مقرن بیان کرتے ہیں: میں حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں یہ سات چیزوں کا حکم دیا تھا اور سات چیزوں سے منع کیا تھا۔ آپ نے ہمیں بیمار کی عیادت کرنے، جنازے کے ساتھ جانے، چھینکنے والے کو جواب دینے، قسم پوری کرنے، مظلوم کی مدد کرنے، دعوت قبول کرنے اور سلام پھیلانے کا حکم دیا تھا اور آپ نے ہمیں سونے کی انگوٹھی پہننے، چاندی (کے برتن) میں پینے، ریشمی گدوں (پر بیٹھنے) قسی، حریر، استبرق اور ذباج (یہ سب ریشم کی مختلف قسمیں ہیں) پہننے سے منع کیا تھا۔

5273- حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ إِلَّا قَوْلَهُ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ أَوْ الْمُقْسِمِ فَإِنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ هَذَا الْحَرْفَ فِي الْحَدِيثِ وَجَعَلَ مَكَانَهُ وَانْشَادَ الضَّالِّ

﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں 'قسم پوری کرنے کی بجائے' گمشدہ چیز کے اعلان کرنے کا ذکر ہے۔

5274- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ زُهَيْرٍ وَقَالَ إِبْرَارِ الْقَسَمِ مِنْ غَيْرِ شَلِّهِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ وَعَنْ الشُّرْبِ فِي الْفِضَّةِ فَإِنَّهُ مَنْ شَرِبَ فِيهَا فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْ فِيهَا فِي الْآخِرَةِ

﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں قسم پورا کرنے کا ذکر ہے اور اس میں یہ بات زائد ہے

حدیث 5272- بخاری (1182) ابوداؤد (5030) ترمذی (2736) نسائی (3778) ابن ماجہ (1433) دارمی (2633) احمد (673) ابن

حبان (241) حاکم (1292) بیہقی (5637) ابویعلیٰ (5934) عجم کبیر (734)



(نبی اکرم ﷺ نے) چاندی (کے برتنوں) میں پینے (سے منع کیا اور فرمایا) جو دنیا میں ان میں پیئے گا وہ آخرت میں ان میں نہیں پی سکے گا۔

**5275-** وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا أَبُو اسْحَقَ الشَّيْبَانِيُّ وَلَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ بِإِسْنَادِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ زِيَادَةَ جَرِيرٍ وَابْنِ مُسْهِرٍ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں آخری اضافی بات کا ذکر نہیں ہے۔

**5276-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنِي بِهِزٌ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ بِإِسْنَادِهِمْ وَمَعْنَى حَدِيثِهِمْ إِلَّا قَوْلَهُ وَافْشَاءِ السَّلَامِ فَإِنَّهُ قَالَ بَدَلَهَا وَرَدَ السَّلَامُ وَقَالَ نَهَانَا عَنْ خَاتِمِ الذَّهَبِ أَوْ حَلَقَةِ الذَّهَبِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں سلام پھیلانے کی بجائے سلام کا جواب دینے کا ذکر ہے اور یہ الفاظ ہیں سونے کی انگوٹھی یا سونے کا چھلا (پہننے سے منع کیا ہے)۔

**5277-** وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَعَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ بِإِسْنَادِهِمْ وَقَالَ وَافْشَاءِ السَّلَامِ وَخَاتِمِ الذَّهَبِ مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کسی شک کے بغیر سلام کو پھیلانے اور سونے کی انگوٹھی کا ذکر ہے۔

**5278-** حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَهْلٍ بْنُ اسْحَقَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ سَمِعْتُهُ يَذْكُرُهُ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُكَيْمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ حُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ فَاسْتَسْقَى حُذَيْفَةُ فَجَاءَهُ دِهْقَانٌ بِشَرَابٍ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَرَمَاهُ بِهِ وَقَالَ إِنِّي أَخْبَرُكُمْ أَنِّي قَدْ أَمَرْتُهُ أَنْ لَا يَسْقِيَنِي فِيهِ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَشْرَبُوا فِي إِنَاءِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَلْبَسُوا الدِّيَابَجَ وَالْحَرِيرَ فَإِنَّهُ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَهُوَ لَكُمْ فِي الْآخِرَةِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کسی شک کے بغیر سلام کو پھیلانے اور سونے کی انگوٹھی کا ذکر ہے۔

**5279-** وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُكَيْمٍ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ حُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ فَذَكَرْنَا نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

حدیث 5278- بخاری (5110) ابو داؤد (3723) ترمذی (1878) نسائی (5301) دارمی (2130) احمد (23405) ابن حبان

(5339) ماکم (7216) بیہقی (101) دارقطنی (85)



❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں بعض الفاظ کا اختلاف ہے۔

**5280-** وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَعَارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ أَوَّلًا عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُذَيْفَةَ ثُمَّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ سَمِعَهُ مِنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُذَيْفَةَ ثُمَّ حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُكَيْمٍ لَقِيتُ أَنْ ابْنَ أَبِي لَيْلَى إِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ ابْنِ عُكَيْمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ حُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَقُلْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ”قیامت کے دن“ کا ذکر ہے۔

**5281-** وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ يَغْنِي ابْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ شَهِدْتُ حُذَيْفَةَ اسْتَسْقَى بِالْمَدَائِنِ فَاتَاهُ إِنْسَانٌ يَأْنَاءُ مِنْ فِضَّةٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عُكَيْمٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

❖❖ عبد الرحمن بیان کرتے ہیں: میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ جب انہوں نے ”مدائن“ میں پانی طلب کیا تو ایک شخص چاندی کے برتن میں پانی لے آیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**5282-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا بِهِزُ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ وَاسْنَادِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ فِي الْحَدِيثِ شَهِدْتُ حُذَيْفَةَ غَيْرُ مُعَاذٍ وَحَدَّثَهُ إِنَّمَا قَالُوا إِنَّ حُذَيْفَةَ اسْتَسْقَى

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم کچھ الفاظ میں اختلاف ہے۔

**5283-** وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنصُورٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَنْ ذَكَرْنَا

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5284-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ اسْتَسْقَى حُذَيْفَةَ فَسَقَاهُ مَجُوسِيٌّ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ وَلَا الدِّيَابَجَ وَلَا تَشْرَبُوا فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَأْكُلُوا فِي صِحَافِهَا فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا

❖❖ عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے پانی طلب کیا تو ایک مجوسی نے چاندی کے برتن میں انہیں پانی پیش کیا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ حریر اور دیباچ نہ پہنو اور سونے اور چاندی کے برتن میں نہ پیو اور ان کی پلیٹوں میں نہ کھاؤ کیونکہ یہ دنیا میں ان (کفار) کیلئے ہیں۔

**5285-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى حُلَّةَ سِيرَاءٍ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ اشْتَرَيْتَ هَذِهِ فَلَبِستَهَا لِلنَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوَفْدِ إِذَا قَدِمُوا



عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَلِيبٌ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا حُلَّةٌ فَأَعْطَى عُمَرَ مِنْهَا حُلَّةً فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَوْنِي بِهَا وَقَدْ قُلْتَ لِي حُلَّةٌ عَطَارِدٌ مَا قُلْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا فَكَسَاهَا عُمَرُ أَخَاهُ لَهُ مُشْرِعًا بِمَكَّةَ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مسجد کے دروازے کے پاس ایک قابل فروخت ریشمی حلہ دیکھا تو عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! اگر آپ سے خرید لیں اور جمعے دن ان لوگوں کے سامنے آتے وقت یا جب کوئی وفد آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت اسے پہن لیں (تو یہ بہت مناسب ہوگا) تو نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: اسے صرف وہ لوگ پہن سکتے ہیں جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔ پھر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کچھ تحائف پیش کئے گئے۔ جن میں حلے بھی تھے آپ نے ان میں سے ایک حلہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو عطا کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے مجھے پہننے کیلئے یہ دیا ہے جبکہ آپ نے عطار دو الے حلے کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ میں نے تمہیں پہننے کیلئے نہیں دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وہ حلہ اپنے بھائی کو دیدیا جو مشرک تھا اور مکہ میں مقیم تھا۔

**5286-** وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنِي سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ مَالِكٍ ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5287-** وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِمٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَى عُمَرَ عَطَارِدًا التَّمِيمِيَّ يَقِيمُ بِالشَّوْقِ حُلَّةَ سِيرَاءٍ وَكَانَ رَجُلًا يَغْشَى الْمُلُوكَ وَيُصِيبُ مِنْهُمْ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَأَيْتُ عَطَارِدًا يَقِيمُ فِي الشَّوْقِ حُلَّةَ سِيرَاءٍ فَلَوْ اشْتَرَيْتَهَا فَلَبِستَهَا لَوْ فُودَ الْعَرَبِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ وَأَظْنُهُ قَالَ وَلَبِستَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرُ فِي الدُّنْيَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلِّي سِيرَاءٍ فَبَعَثَ إِلَى عُمَرَ بِحُلَّةٍ وَبَعَثَ إِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ بِحُلَّةٍ وَأَعْطَى عُمَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ حُلَّةً فَقَالَ شَقِيقُهَا خُمَرًا بَيْنَ نِسَائِكَ قَالَ فَجَاءَ عُمَرُ بِحُلِّيهِ يَحْمِلُهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعَثْتَ إِلَيَّ بِهَذِهِ وَقَدْ قُلْتَ بِالْأَمْسِ فِي حُلَّةِ عَطَارِدٍ مَا قُلْتَ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا وَلَكِنِّي بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتُصِيبَ بِهَا وَأَمَّا أُسَامَةُ فَرَأَى فِي حُلَّتِهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظْرًا عَرَفَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَنْكَرَ مَا صَنَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَنْظُرُ إِلَيَّ فَأَنْتَ بَعَثْتَ إِلَيَّ بِهَا فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا وَلَكِنِّي بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتُشَقِّقَهَا خُمَرًا بَيْنَ نِسَائِكَ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عطار دتیمی کو بازار میں ریشمی حلے فروخت کرتے دیکھا۔ وہ

حدیث 5285 - بخاری (846) ابوداؤد (1076) نسائی (5299) مالک (1637) احمد (345) ابن حبان (5113) بیہقی (4001) ابویعلیٰ

(239) مجم کبیر (7552)



ایسا آدمی تھا۔ جو بادشاہوں کے پاس آتا جاتا تھا اور ان سے انعام و اکرام وصول کرتا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے عطار کو بازار میں ریٹھی حله فروخت کرتے دیکھا ہے اگر آپ وہ حله خرید لیں اور جب وفود عرب آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں۔ اس وقت اسے پہن لیں (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ بھی کہا تھا! آپ جمعے کے دن اسے پہن لیا کریں (تو یہ مناسب ہوگا) تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا دنیا میں ریشم وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو (راوی کہتے ہیں) اس کے کچھ عرصے بعد نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کچھ ریٹھی حله پیش کئے گئے۔ آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ایک حله بھجوا دیا! ایک حله حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو بھجوا دیا۔ ایک حله حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو بھجوا دیا اور حکم دیا! اس کی چادریں بنا کر اپنی بیویوں میں تقسیم کر دو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنا حله اٹھا کر نبی اکرم ﷺ کے پاس لائے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے مجھے یہ بھجوا دیا ہے جبکہ پہلے آپ نے عطار کے حله کے بارے میں فلاں بات ارشاد فرمائی تھی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا میں نے یہ تمہاری طرف اس لئے نہیں بھجا کہ تم اسے پہن لو بلکہ میں نے اسے تمہاری طرف اس لئے بھیجا تھا۔ تاکہ تم اسے استعمال میں لاؤ۔ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ اپنا حله پہن کر آئے نبی اکرم ﷺ نے ایک نظر ان کی طرف دیکھا تو انہیں اندازہ ہو گیا کہ نبی اکرم ﷺ کو ان کی یہ حرکت پسند نہیں آئی۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ میری طرف ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں؟ آپ نے خود ہی تو یہ مجھے بھجوا دیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے یہ تمہیں اس لئے نہیں بھجوا دیا تھا کہ تم اسے خود پہن لو میں نے یہ تمہیں اس لئے بھجوا دیا تھا تاکہ تم اسے چیر کر اپنی عورتوں کے لیے اوڑھنیاں بنا لو۔

**5288** - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرَمَلَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ وَجَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حُلَّةً مِنْ اسْتَبْرَقٍ تَبَاعُ بِالشُّوقِ فَأَخَذَهَا فَاتَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّعَ هَذِهِ فَتَجَمَّلُ بِهَا لِلْعِيدِ وَلِلْوَفْدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسٌ مِنْ لَا خَلَاقَ لَهُ قَالَ فَلَبِثَ عُمَرُ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجُبَّةٍ دِيْبَاجٍ فَأَقْبَلَ بِهَا عُمَرُ حَتَّى أَتَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتُ إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسٌ مِنْ لَا خَلَاقَ لَهُ أَوْ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مِنْ لَا خَلَاقَ لَهُ ثُمَّ أَرْسَلْتَ إِلَيَّ بِهَذِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبِعُهَا وَتُصِيبُ بِهَا حَاجَتَكَ

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بازار میں استبرق کا ایک حله فروخت ہوتے ہوئے دیکھا آپ اسے لے کر نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! اسے خرید لیجئے اور عید کے دن یا کسی وفد سے ملاقات کے دن اسے پہن لیا کیجئے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ ان لوگوں کا لباس ہے جن (کا آخرت میں) کوئی حصہ نہیں ہے۔ کچھ عرصے بعد نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیباچ کا بنا ہوا ایک جبہ بھیجا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسے لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے تو یہ ارشاد فرمایا تھا یہ ان لوگوں کا لباس ہے جن (کا آخرت میں) کوئی حصہ نہیں ہے اور اب آپ نے یہ مجھے بھیج دیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے فروخت کر کے اس کی قیمت کے ذریعے اپنی ضروریات پوری کرو۔

**5289** - وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا



## الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5290-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَأَى عَلَى رَجُلٍ مِّنْ آلِ عَطَارِدٍ قَبَاءً مِّنْ دِيْبَاجٍ أَوْ حَرِيرٍ فَقَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اشْتَرَيْتَهُ فَقَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذَا مَنْ لَا خَلَقَ لَهُ فَأَهْدِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً سِيرَاءً فَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيَّ قَالَ قُلْتُ أَرْسَلْتَ بِهَا إِلَيَّ وَقَدْ سَمِعْتُكَ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَسْتَمْتَعَ بِهَا

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آل عطارد سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کے پاس دیباچ یا شاید حریر سے بنی ہوئی قباء دیکھی تو انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے درخواست کی اگر آپ سے خرید لیں (تو یہ مناسب ہوگا) نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: اسے وہ پہنے گا جس کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں ہوگا (حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ریشمی حلہ پیش کیا گیا تو آپ نے وہ مجھے بھجوا دیا۔ میں نے عرض کی: یہ آپ نے مجھے بھجوا دیا ہے۔ حالانکہ میں نے آپ کو اس کے بارے میں فلاں بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ میں نے تمہیں اس لئے بھیجا ہے تاکہ تم (اسے فروخت کر کے اس کی قیمت یا گھر کے خواتین کے استعمال) کے ذریعے فائدہ حاصل کرو۔

**5291-** وَحَدَّثَنِي ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى عَلَى رَجُلٍ مِّنْ آلِ عَطَارِدٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَسْتَفْعَ بِهَا وَلَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے آل عطارد سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کے پاس (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں) میں نے تمہیں اس لئے بھیجا ہے تاکہ تم اس سے نفع حاصل کرو یہ تمہیں اس لئے نہیں بھیجا کہ تم اسے پہن لو۔

**5292-** حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي اسْحَقَ قَالَ قَالَ لِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فِي الْإِسْتَبْرَقِ قَالَ قُلْتُ مَا غُلْظٌ مِنَ الدِّيْبَاجِ وَخَشْنٌ مِنْهُ فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ رَأَى عُمَرُ عَلَى رَجُلٍ حُلَّةً مِّنْ إِسْتَبْرَقٍ فَاتَى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَصِيبَ بِهَا مَا لَا

♦♦ یحییٰ بیان کرتے ہیں: سالم بن عبد اللہ نے مجھ سے ”استبرق“ کے بارے میں دریافت کیا تو میں نے جواب دیا: جو دیباچ موٹا اور سخت ہو (اسے استبرق کہتے ہیں) تو سالم بن عبد اللہ بولے: میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کے پاس استبرق سے بنا ہوا حلہ دیکھا تو اسے لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں) یہ میں نے تمہیں اس لئے بھیجا ہے تاکہ تم اس کے ذریعے نفع حاصل کرو۔

**5293-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ



أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ خَالَ وَلَدٍ عَطَاءٍ قَالَ أَرْسَلْتَنِي أَسْمَاءُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَتْ بَلَّغْنِي أَنَّكَ تُحَرِّمُ أَشْيَاءَ ثَلَاثَةَ الْعَلَمِ فِي الثَّوْبِ وَمِثْرَةَ الْأَرْجَوَانِ وَصَوْمَ رَجَبٍ كُلِّهِ فَقَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ أَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ رَجَبٍ فَكَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ الْأَبَدَ وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنَ الْعَلَمِ فِي الثَّوْبِ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لَا خَلَقَ لَهُ فِخْفُ أَنْ يَكُونَ الْعَلَمُ مِنْهُ وَأَمَّا مِثْرَةُ الْأَرْجَوَانِ فَهَذِهِ مِثْرَةُ عَبْدِ اللَّهِ فَإِذَا هِيَ أَرْجَوَانٌ فَرَجَعْتُ إِلَى أَسْمَاءَ فَخَبَرْتُهَا فَقَالَتْ هَذِهِ جُبَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيَّ جُبَّةً طِبَالِسَةً كَسْرَوَانِيَّةً لَهَا لَبْنَةٌ دِيَّاجٍ وَفَرَجِيهَا مَكْفُوفَتَيْنِ بِالْذِيَّاجِ فَقَالَتْ هَذِهِ كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ حَتَّى قُبِضَتْ فَلَمَّا قُبِضَتْ قُبِضَتْهَا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا فَتَحْنُ نَفْسُهَا لِلْمَرْضَى يُسْتَشْفَى بِهَا

❖❖ علامہ بیان کرتے ہیں: سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے مجھے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا اس پیغام کے ساتھ کہ مجھے یہ پتا چلا ہے آپ تین اشیاء کو حرام قرار دیتے ہیں۔ کپڑوں پر بنے ہوئے نقش نگار سرخ گدے اور رجب کے پورے مہینے میں روزے رکھنا (راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے جواب دیا: جہاں تک رجب کے روزوں کا تعلق ہے تو جو شخص خود ہمیشہ روزہ رکھتا ہو وہ رجب کے روزوں کو کیسے حرام قرار دے سکتا ہے جہاں تک کپڑوں پر بنے ہوئے نقش و نگار کا تعلق ہے تو میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے ریشم وہ شخص پہنے گا جس کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں ہوگا اور مجھے یہ اندیشہ ہے کہ وہ نقش نگار ریشم سے بنائے جاتے ہیں۔ جہاں تک سرخ گدوں کا تعلق ہے تو عبداللہ کا (یعنی میرا) یہ گدا بھی سرخ ہی ہے (راوی کہتے ہیں) میں سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا کے پاس واپس گیا انہیں یہ جوابات بتائے تو وہ بولیں۔ یہ نبی اکرم ﷺ کا جبہ ہے۔ انہوں نے ایک ”طیالی کسروانی“ جبہ نکالا جس کے گریبان اور آستنیوں پر دیباچ سے نقش و نگار بنے ہوئے تھے۔ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے بتایا یہ عائشہ کے پاس تھا۔ جب اس کا انتقال ہو گیا تو اسے میں نے حاصل کر لیا۔ نبی اکرم ﷺ اسے پہنا کرتے تھے اور ہم اسے دھو کر پانی بیماروں کو پلایا کرتے تھے تاکہ وہ شفا یاب ہو جائیں۔

**5294 -** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ كَعْبٍ أَبِي ذُبْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُ يَقُولُ أَلَا تَلْبَسُوا نِسَاءَكُمْ الْحَرِيرَ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ فَإِنَّهُ مَنْ لَبَسَهُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

❖❖ خلیفہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو خطبے کے دوران یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے اپنی عورتوں کو حریر نہ پہناؤ کیونکہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کو نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے۔ حریر نہ پہنو! کیونکہ جو اسے دنیا میں پہن لے گا وہ اسے آخرت میں نہیں پہن سکے گا۔

**5295 -** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ وَنَحْنُ بِأَذْرِ بَيْحَانَ يَا عُتْبَةُ بْنُ فَرْقِدٍ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ كِدِّكَ وَلَا مِنْ كِدِّ أَبِيكَ وَلَا مِنْ كِدِّ أُمِّكَ فَاشْبِعِ الْمُسْلِمِينَ فِي رِحَالِهِمْ مِمَّا تَشْبِعُ مِنْهُ فِي رَحْلِكَ وَلِبَائِكُمْ وَالتَّعْمَ وَزَيَّ أَهْلِ الشَّرِكِ وَلِبُوسَ الْحَرِيرِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لِبُوسِ الْحَرِيرِ قَالَ إِلَّا هَكَذَا وَرَفَعَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 5293- امر (181) بی (4010)



إِصْبَعِيهِ الْوُسْطَى وَالسَّبَابَةَ وَضَمَّهُمَا قَالَ زُهَيْرٌ قَالَ عَاصِمٌ هَذَا فِي الْكِتَابِ قَالَ وَرَفَعَ زُهَيْرٌ إِصْبَعِيهِ

❖❖ ابو عثمان بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ تحریری فرمان بھیجا، ہم اس وقت آذربائیجان میں تھے اے عتبہ بن فرقد! (تمہارے پاس جو مقام و مرتبہ ہے) اس میں تمہاری کوشش، تمہارے والد کی کوشش، تمہاری والدہ کی کوشش کا کوئی دخل نہیں ہے۔ تم اپنے گھر میں سیر ہو کر جو چیز کھاتے ہو مسلمانوں کو ان کے گھروں میں سیر کر کے وہی کھاؤ۔ ناز و نعمت، مشرکین کی خوش لباسیاں اور حریر پہننے سے بچو! کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حریر پہننے سے منع کیا ہے آپ نے فرمایا تھا، ماسوائے اس کے اور پھر آپ نے دو انگلیاں درمیانی اور شہادت کی انگلی کھڑی کی تھی اور ان دونوں کو ملایا تھا (یعنی اتنی مقدار میں ریشم جائز ہے)

**5298-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَرِيرِ بِمِثْلِهِ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5297-** وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهُوَ عُثْمَانُ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ كُنَّا مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقِدٍ فَجَاءَنَا كِتَابُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ إِلَّا مَنْ لَيْسَ لَهُ مِنْهُ شَيْءٌ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا هَكَذَا وَقَالَ أَبُو عُثْمَانَ بِإِصْبَعِيهِ اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ الْإِبْهَامَ فَرَأَيْتُهُمَا أَرْزَارَ الطَّيَالِسَةِ حِينَ رَأَيْتُ الطَّيَالِسَةَ

❖❖ ابو عثمان بیان کرتے ہیں: ہم عتبہ بن فرقد کے ساتھ تھے۔ ہمارے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یہ مکتوب آیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: حریر صرف وہ شخص پہنے گا جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ البتہ اس کی اتنی مقدار (جائز ہے راوی کہتے ہیں) پھر ابو عثمان نے انگوٹھے کے ساتھ والی دونوں انگلیوں کے ذریعے اشارہ کیا۔

**5298-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ قَالَ كُنَّا مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقِدٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5299-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ قَالَ جَاءَنَا كِتَابُ عُمَرَ وَنَحْنُ بِأَذْرَبِجَانَ مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقِدٍ أَوْ بِالشَّامِ أَمَا بَعْدُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحَرِيرِ إِلَّا هَكَذَا إِصْبَعَيْنِ قَالَ أَبُو عُثْمَانَ فَمَا عَتَمْنَا أَنَّهُ يَغْنَى الْأَعْلَامَ

❖❖ ابو عثمان نہدی بیان کرتے ہیں: ہمارے پاس حضرت عمر کا مکتوب آیا، ہم اس وقت آذربائیجان میں (راوی کو شک ہے) یا شاید ”شام“ میں عتبہ بن فرقد کے ساتھ تھے (مکتوب میں یہ تحریر تھا) اما بعد! بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو انگلیوں کی مقدار سے زیادہ حریر پہننے سے منع کیا ہے ابو عثمان کہتے ہیں۔ ہم اس کا یہی مفہوم سمجھے کہ اتنی مقدار میں نقش و نگار جائز ہیں۔

**5300-** وَحَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِصْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ أَبِي عُثْمَانَ



❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ابو عثمان نہدی کا قول مذکور نہیں ہے۔

**5301-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَأَبُو غَسَّانَ الْمُسَمَعِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَامِرِ الشَّافِعِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ نَهَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ إِلَّا مَوْضِعَ اصْبَعَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ أَوْ أَرْبَعٍ

❖❖ حضرت سويد بن غفلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ”جابیہ کے مقام پر خطبہ دیتے ہوئے بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو (راوی کو شک ہے) یا شاید تین یا شاید چار انگلیوں کی مقدار سے زیادہ حریر پہننے سے منع کیا ہے۔

**5302-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا

الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5303-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَبِيبٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَبَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَبَاءً مِنْ دِيبَاجٍ أَهْدَى لَهُ ثُمَّ أَوْشَكَ أَنْ نَزَعَهُ فَأَرْسَلَ بِهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقِيلَ لَهُ قَدْ أَوْشَكَ مَا نَزَعْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ نَهَانِي عَنْهُ جَبْرِيلُ فَجَاءَهُ عُمَرُ يَبْكِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَرِهْتَ أَمْرًا وَأَعْطَيْتَنِيهِ فَمَا لِي قَالِ إِنِّي لَمْ أُعْطِكَهُ لِتَلْبَسَهُ إِنَّمَا أُعْطِيَتْكَهُ تَبِيعَهُ فَبَاعَهُ بِالْفَقْدِ دِرْهَمٍ

❖❖ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیباج سے بنی ہوئی قباء پہنی جو آپ کی خدمت میں تحفے کے طور پر پیش کی گئی تھی آپ نے جلد ہی اسے اتار دیا اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو بھجوا دیا۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے بہت جلد ہی اسے اتار دیا ہے تو آپ نے فرمایا: جبرائیل علیہ السلام نے مجھے اس سے منع کر دیا ہے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ روتے ہوئے آپ کے پاس آئے اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے جس چیز کو ناپسند کیا وہ مجھے عطا کر دی اب میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: یہ میں نے تمہیں پہننے کیلئے نہیں دیا یہ میں نے تمہیں اس لئے دیا ہے تاکہ تم اسے فروخت کر دو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے دو ہزار درہم میں فروخت کر دیا۔

**5304-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَهْدَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً سِيرَاءَ فَبَعَثَ بِهَا إِلَيَّ فَلَبِسْتُهَا فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتُشَقِّقَهَا خُمْرًا بَيْنَ النِّسَاءِ

❖❖ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک ریشمی حلہ تحفے کے طور پر پیش کیا گیا تو آپ نے وہ

حدیث 5304- نسائی (5298) احمد (1171) ابن حبان (7038) بیہقی (4017)



مجھے بھجوا دیا میں نے اسے پہن لیا تو مجھے نبی اکرم ﷺ کے چہرہ مبارک پر ناراضگی کے اثرات محسوس ہوئے اور آپ نے فرمایا: میں نے تمہیں یہ اس لئے نہیں بھیجا تھا کہ تم اسے پہن لو! میں نے تمہیں یہ اس لئے بھیجا تھا کہ تم اسے کاٹ کر (گمری) خواتین (کے اوڑھنے) کیلئے چادریں بنا لو!

**5305-** وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثٍ مُعَاذٍ فَأَمَرَنِي فَأَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي وَفِي حَدِيثٍ مُعَاذٍ بِنِ جَعْفَرٍ فَأَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي وَلَمْ يَذْكُرْ فَأَمَرَنِي

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک سند میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت گمری خواتین میں تقسیم کر دیا ایک اور سند میں نبی اکرم ﷺ کے حکم کا ذکر نہیں ہے۔

**5306-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو كُرَيْبٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ أُكَيْدَ دُومَةَ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَ حَرِيرٍ فَأَعْطَاهُ عَلِيًّا فَقَالَ شَقِيقُهُ خُمْرًا بَيْنَ الْقَوَاطِمِ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٌ بَيْنَ النِّسْوَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ”اکید دومہ“ نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ریشمی کپڑا بھیجا تو آپ نے وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیتے ہوئے حکم دیا اس کی اوڑھنیاں بنا کر ”قواطم“ میں تقسیم کر دو (اور ایک روایت میں ہے گمری) خواتین میں تقسیم کر دو۔

**5307-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كَسَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً سِيرَاءَ فَخَرَجْتُ فِيهَا فَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ قَالَ فَشَقَّقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھے ایک ریشمی حلہ عطا کیا میں اسے پہن کر نکلا تو نبی اکرم ﷺ کے چہرہ مبارک پر ناراضگی کے اثرات محسوس ہوئے تو میں نے گمری خواتین کیلئے اس کی اوڑھنیاں بنا دیں۔

**5308-** وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَابُو كَامِلٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصَمِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ سُدُسَ فَقَالَ عُمَرُ بَعَثْتُ بِهَا إِلَيَّ وَقَدْ قُلْتُ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا وَأَنَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَتَفَعَّ بِشَمَنِهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سدس سے بنا ہوا ایک جبہ بھیجا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: آپ نے مجھے یہ بھیج دیا ہے جبکہ آپ نے اس کے بارے میں فلاں بات ارشاد فرمائی تھی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ میں نے تمہیں اس لئے نہیں بھیجا تھا کہ تم اسے پہن لو! یہ اس لئے بھیجا ہے تاکہ تم اس کی قیمت سے نفع حاصل کرو۔

**5309-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ

حدیث 5308- احمد (1077) ابن حبان (7038) حاکم (8585) بیہقی (18568) ابویعلیٰ (437) معجم کبیر (887)



بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبَسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ  
 ﴿﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص دنیا میں حریر پہنے گا وہ اسے آخرت میں نہیں پہن سکے گا۔

5310- وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ الدِمَشْقِيُّ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي  
 هَذَا أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَبَسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي  
 الْآخِرَةِ

﴿﴾ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص دنیا میں حریر پہنے گا وہ اسے آخرت میں نہیں پہن سکے گا۔

5311- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ  
 أُمِدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُوجُ حَرِيرٍ فَلَبِسَهُ ثُمَّ صَلَّى فِيهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَزَعَهُ نَزْعًا شَدِيدًا كَالْكَارِهِ  
 لَهُ ثُمَّ قَالَ لَا يَنْبَغِي هَذَا لِلْمُتَّقِينَ

﴿﴾ عقبہ بن عامر بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک ریشمی قبائے کے طور پر پیش کی گئی آپ نے اسے پہن کر نماز ادا کی نماز بے فارغ ہونے کے بعد آپ نے اسے زور سے کھینچ کر اتار دیا۔ جیسے آپ نے اسے ناپسند کیا ہو پھر آپ نے فرمایا: یہ پرہیزگار لوگوں کے لائق نہیں ہے۔

5312- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي  
 يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 730: إِبَاحَةُ لُبْسِ الْحَرِيرِ لِلرَّجُلِ إِذَا كَانَ بِهِ حِجَّةٌ أَوْ نَحْوُهَا

خارش یا اس جیسے کسی اور عذر کی وجہ سے مرد کیلئے ریشم پہننا جائز ہے

5313- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ  
 بْنَ مَالِكٍ أَخْبَاهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي الْقُمُصِ  
 الْحَرِيرِ فِي السَّفَرِ مِنْ حِجَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا أَوْ وَجَعَ كَانَتْ بِهِمَا

حدیث 5309- بخاری (5310) ابوداؤد (4042) ترمذی (2817) نسائی (5149) ابن ماجہ (3413) مالک (1649) دارمی (2129)

احمد (24706) ابن حبان (5341) حاکم (7216) بیہقی (98) ابویعلیٰ (2711) بیہقی (12046) دارقطنی (1)

حدیث 5311- بخاری (368) نسائی (770) ابن ماجہ (3563) احمد (17332) ابن حبان (5433) ابن خزیمہ (773) بیہقی (4006) بیہقی (758)

حدیث 5313 بخاری (2762) ابوداؤد (4056) ترمذی (1722) نسائی (5310) ابن ماجہ (3592) احمد (12252) ابن حبان

(5430) بیہقی (5867) ابویعلیٰ (2880)



♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے سفر کے دوران حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو ریشمی قمیصیں پہننے کی رخصت عطا کی تھی چونکہ ان دونوں حضرات کو خارش تھی۔ (راوی کو شک ہے) یا شاید کوئی اور تکلیف تھی۔

5314- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ هَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي السَّفَرِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں سفر کا ذکر نہیں ہے۔

5315- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ رَخَّصَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ لِحُجَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو ریشم پہننے کی رخصت عطا کی تھی چونکہ ان دونوں کو خارش تھی۔

5316- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهِذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5317- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ شَكَوَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمْلَ فَرَخَّصَ لَهُمَا فِي قُمْصِ الْحَرِيرِ فِي غَزَاةٍ لَهُمَا

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں جوؤں کی شکایت کی تو نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں حضرات کو جنگ کے دوران ریشمی قمیصیں پہننے کی اجازت دی۔

بَابُ 731: النَّهْيُ عَنْ لُبْسِ الرَّجُلِ الثَّوبِ الْمُعْصَفَرِ

مرد کیلئے زرد رنگ کا کپڑا پہننا منع ہے

5318- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ مَعْدَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ أَخْبَرَهُ قَالَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ثَوْبَيْنِ مُعْصَفَرَيْنِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ مِنْ ثِيَابِ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسُهَا

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مجھے زرد رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے دیکھ کر فرمایا یہ کفار کا لباس ہے اسے نہ پہنو!

5319- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

حدیث 5318- بخاری (5526) ابوداؤد (4048) ترمذی (1725) نسائی (5180) ابن ماجہ (3801) مالک (711) احمد (6513) ابن

حبان (5491) ماکم (7395) بیہقی (5765) ابویعلیٰ (6789) عجم کبیر (684)



حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ  
 ◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5320-** حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ الْمُوصِلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ  
 الْأَخْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ثَوْبَيْنِ مُعْصَفَرَيْنِ فَقَالَ أَمَّا  
 أَمْرُكَ بِهَذَا قُلْتُ أَغْسِلُهُمَا قَالَ بَلْ أَحْرِقُهُمَا

◇◇ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مجھے زرد لباس پہنے ہوئے دیکھ کر دریافت کیا: کیا تمہاری  
 والدہ نے تمہیں یہ پہننے کا حکم دیا ہے؟ میں نے عرض کی: کیا میں اسے دھو لوں؟ آپ نے فرمایا: اسے جلا دو!

**5321-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ  
 هُنَّ عَلَى بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْقَيْسِي وَالْمُعْصَفَرِ وَعَنْ تَخْتُمِ الذَّهَبِ  
 وَعَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فِي الرُّكُوعِ

◇◇ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ریشمی اور زرد کپڑے پہننے، سونے کی انگوٹھی پہننے اور  
 رکوع میں قرأت کرنے سے منع کیا ہے۔

**5322-** وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ  
 عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَاءَةِ  
 وَأَنَا رَاكِعٌ وَعَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ وَالْمُعْصَفَرِ

◇◇ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مجھے رکوع کے دوران قرأت کرنے، سونا اور زرد لباس  
 پہننے سے منع کیا ہے۔

**5323-** حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
 حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّخْتُمِ بِالذَّهَبِ وَعَنْ لِبَاسِ  
 الْقَيْسِي وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَعَنْ لِبَاسِ الْمُعْصَفَرِ

◇◇ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مجھے سونے کی انگوٹھی پہننے، ریشمی کپڑا پہننے رکوع و سجود  
 میں قرأت کرنے اور زرد لباس پہننے سے منع کیا ہے۔

### بَابُ 732: فَضْلُ لِبَاسِ ثِيَابِ الْحَبَرَةِ

دھاری دار یمنی چادروں کی فضیلت

**5324-** حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ قُلْنَا لَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَيْ اللَّبَاسِ كَانَ أَحَبَّ  
 لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَعْجَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَبَرَةُ

حدیث 5321- بخاری (5312) ابوداؤد (4048) ترمذی (1725) نسائی (5180) ابن ماجہ (3801) مالک (711) احمد (4513) ابن

بان (5491) ماکم (7395) بیہقی (5765) ابویعلیٰ (6789) معجم کبیر (1418)



♦♦ قنادہ بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: نبی اکرم ﷺ کا پسندیدہ لباس کون سا تھا تو انہوں نے جواب دیا: دھاری دار یعنی چادریں۔

**5325-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَحَبَّ الثَّيَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَبْرَةُ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کا پسندیدہ لباس دھاری دار یعنی چادریں تھیں۔

بَابُ 733: التَّوَاضُّعُ فِي اللَّبَاسِ وَالْإِقْتِصَارِ عَلَى الْغَلِيظِ مِنْهُ

لباس میں تواضع اختیار کرنا اور صرف موٹا کپڑا پہننا

**5326-** حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا إِزَارًا غَلِيظًا مِمَّا يُصْنَعُ بِالْيَمَنِ وَكِسَاءً مِنَ الثِّيِّ يُسَمُّونَهَا الْمَلْبَدَةَ قَالَ فَأَقْسَمَتْ بِاللَّهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ فِي هَذَيْنِ الثَّوْبَيْنِ

♦♦ ابو بردہ بیان کرتے ہیں: میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے موٹے کپڑے کا ایک تہبند نکالا جو یمن کا بنا ہوا تھا اور ایک چادر نکالی جسے ”ملبدہ“ کہا جاتا تھا (راوی کہتے ہیں) پھر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اللہ کے نام کی قسم اٹھا کر یہ بتایا: نبی اکرم ﷺ کا وصال مبارک انہی دو کپڑوں میں ہوا تھا۔

**5327-** حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا عَائِشَةُ إِزَارًا وَكِسَاءً مَلْبَدًا فَقَالَتْ فِي هَذَا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ فِي حَدِيثِهِ إِزَارًا غَلِيظًا

♦♦ ابو بردہ بیان کرتے ہیں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہمیں ایک تہبند اور ایک ”ملبدہ“ چادر نکال کر دکھائی اور بتایا انہی کپڑوں میں نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا تھا ایک روایت میں ”موٹے تہبند“ کا لفظ مذکور ہے۔

**5328-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ إِزَارًا

غَلِيظًا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس روایت میں ”موٹے تہبند“ کا لفظ منقول ہے۔

**5329-** وَحَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ ح وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مَرَحَلٌ مِنْ شَعْرِ أَسْوَدَ

حدیث 5324- بخاری (5475) ابو داؤد (4025) ترمذی (1762) نسائی (5315) احمد (12400) ابن حبان (6396) بیہقی (5764) ابویعلیٰ (2873)

حدیث 5326- بخاری (2941) ابو داؤد (4036) ترمذی (1733) ابن ماجہ (3551) احمد (25041) ابن حبان (6623) ماہم (4203) ابویعلیٰ (4432)



﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ سیاہ اون کا بنا ہوا کبیل اوڑھ کر تشریف لائے جس پر نقش و نگار

ہے ہوئے تھے۔

5330- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ وَسَادَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي يَتَكِي عَلَيْهَا مِنْ آدَمَ حَشْوَهَا لَيْفٌ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جس تکے سے نبی اکرم ﷺ ٹیک لگایا کرتے تھے وہ چمڑے کا بنا ہوا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

5331- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا كَانَ فِرَاشُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَنَامُ عَلَيْهِ آدَمًا حَشْوُهُ لَيْفٌ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ جس بچھونے پر سوتے تھے وہ چمڑے کا بنا ہوا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

5332- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كَلَامًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهِذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ ضِجَاعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ يَنَامُ عَلَيْهِ

﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں بچھونے کیلئے لفظ ”فراش“ کی بجائے لفظ ”ضجاع“ مذکور ہے۔

### بَابُ 734: جَوَازُ اتِّخَاذِ الْأَنْمَاطِ

قالین استعمال کرنا جائز ہے

5333- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرُو قَالَ عَمْرُو وَقُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجْتُ اتَّخَذْتُ أَنْمَاطًا قُلْتُ وَأَنْتَى لَنَا أَنْمَاطٌ قَالَ أَمَا إِنَّهَا سَتَكُونُ

﴿﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب میں نے شادی کی تو نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے دریافت کیا: کیا تم نے قالین رکھے ہیں؟ میں نے عرض کی: ہمارے پاس قالین کہاں سے آگئے؟ آپ نے فرمایا: عنقریب آجائیں گے۔

حدیث 5329- ابوداؤد (369) ترمذی (2813) ابن ماجہ (653) احمد (24427) ابن حبان (2329) ابن خزیمہ (768) حاکم (4707) بیہقی (2680)

حدیث 5330- بخاری (1879) ابوداؤد (4146) ترمذی (2469) نسائی (2402) احمد (12440) ابن حبان (3640) بیہقی (13095) ابویعلیٰ (4404)

حدیث 5333- بخاری (3432) ابوداؤد (4145) ترمذی (2774) نسائی (3386) احمد (14264) ابن حبان (6683) ابویعلیٰ (1978)



**5334-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجْتُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذْتُ أَمَاطًا فَلْتُ وَأَنْتَى لَنَا أَمَاطٌ قَالَ أَلَا إِنَّهَا سَتَكُونُ قَالَ جَابِرٌ وَعِنْدَ امْرَأَتِي نَعَطٌ فَلَا أَلْفُ نَجِيهِ عَنِّي وَتَقُولُ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ.

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب میں نے شادی کی تو نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے دریافت کیا: کیا نے قالین رکھے ہیں؟ میں نے عرض کی: ہمارے پاس قالین کہاں سے آسکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: عنقریب آجائیں گے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میری بیوی کے پاس ایک قالین تھا میں کہا کرتا تھا اسے مجھ سے دور رکھو اور وہ یہ کہتی تھی کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرماتے ہے کہ عنقریب (یہ تمہارے پاس) ہوں گے۔

**5335-** وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهِذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فَأَدْعُهَا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ جملہ زائد ہے کہ میں نے اسے چھوڑ دیا۔

**بَابُ 735: كَرَاهَةِ مَا زَادَ عَلَى الْحَاجَةِ مِنَ الْفِرَاشِ وَاللِّبَاسِ**

ضرورت سے زیادہ بستر اور لباس رکھنا مکروہ ہے

**5336-** حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عُبَيْدٍ

الرَّحْمَنِ يَقُولُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ لَامْرَأَةٍ وَالثَّالِثُ لِلضُّفِيِّ وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ان سے کہا: ایک بستر آدمی کیلئے ہوتا ہے۔ ایک اس کی بیوی کیلئے ہوتا ہے۔ تیسرا مہمان کیلئے ہوتا ہے اور چوتھا شیطان کیلئے ہوتا ہے۔

**بَابُ 736: تَحْرِيمِ جَوْرِ الثُّوبِ خِيَلَاءَ**

تکبر کے طور پر کپڑا لٹکا کر چلنا حرام ہے

**5337-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ وَزَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ كُلُّهُمْ

بُخَيْرَةُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَوَّرَ ثَوْبَهُ خِيَلَاءَ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص تکبر کے طور پر کپڑا لٹکا کر چلے اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

**5338-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ

ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا

أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا

حدیث 5336- ابوداؤد (4142) نسائی (3385) احمد (14515) ابن حبان (673)



قُصِبَتْ وَابْنُ رُمَيْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ  
عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَزَادُوا فِيهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ  
﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ”قیامت کے دن“ الفاظ زائد ہیں۔

**5339-** وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ  
اللَّهِ وَنَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَجُرُّ ثِيَابَهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ  
اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

﴿﴿﴾ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص تکبر کے طور پر کپڑا لٹکائے گا قیامت کے دن  
اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

**5340-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ وَجَبَلَةَ بْنِ سَحِيمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ

﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5341-** وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ  
سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ثِيَابَهُ

﴿﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص تکبر کے طور پر اپنا کپڑا لٹکائے گا اللہ  
تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

**5342-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ يَنَاقٍ  
يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَجُرُّ إِزَارَهُ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ فَانْتَسَبَ لَهُ فَإِذَا رَجُلٌ مِّنْ بَنِي لَيْثٍ فَعَرَفَهُ ابْنُ عُمَرَ  
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُذُنَيَّ هَاتَيْنِ يَقُولُ مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ لَا يُرِيدُ بِذَلِكَ إِلَّا الْمَخِيلَةَ فَإِنَّ اللَّهَ  
لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ مختلف ہے۔

**5343-** وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ  
نَافِعٍ كُلُّهُمْ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَنَاقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ أَبِي يُونُسَ  
عَنْ مُسْلِمِ بْنِ الْحَسَنِ وَفِي رِوَايَتِهِمْ جَمِيعًا مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ وَلَمْ يَقُولُوا ثَوْبَهُ

**5345-** مسلم بن یناق بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو دیکھا جو اپنا تہبند گھسیٹ کر چل رہا تھا۔ حضرت ابن



عمرؓ نے اس سے دریافت کیا: تمہارا تعلق کس قبیلے سے ہے؟ اس نے جواب میں اپنا نسب بتایا تو اس کا تعلق بنو لیث سے تھا۔ حضرت ابن عمرؓ کو یہ پتا چلا تو وہ بولے میں نے اپنے دونوں کانوں کے ذریعے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص صرف تکبر کے طور پر اپنا تہبند گھسیٹ کر چلے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

**5344-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَلِيمٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنُ أَبِي خَلْفٍ وَالْقَاضِي مُتْقَارِبَةُ قَالُوا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادٍ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُولُ أَمَرْتُ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ مَوْلَى نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ أَنْ يَسْأَلَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ وَأَنَا جَالِسٌ بَيْنَهُمَا أَسَمِعْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يَجْرُ إِزَارَهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ شَيْئًا قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

**5345-** حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَائِلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي إِزَارِي اسْتِرْخَاءً فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ ارْفَعْ إِزَارَكَ فَرَفَعْتُهُ ثُمَّ قَالَ زِدْ فَزِدْتُ فَمَا زِلْتُ أَتَحَرَّاهَا بَعْدُ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ إِلَى أَيْنَ فَقَالَ أَنْصَافِ السَّاقَيْنِ

◆◆ محمد بن عباد بیان کرتے ہیں: میں نے مسلم بن یسار کو ہدایت کی کہ وہ حضرت ابن عمرؓ سے یہ سوال کرے۔ میں اس وقت ان دونوں کے درمیان تھا کیا آپ نے ایسے شخص کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کی زبانی کچھ سنا ہے؟ جو تکبر کے طور پر اپنا تہبند لٹکا کر چلتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

**5346-** حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَرَأَى رَجُلًا يَجْرُ إِزَارَهُ فَجَعَلَ يَضْرِبُ الْأَرْضَ بِرِجْلِهِ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى الْبَحْرَيْنِ وَهُوَ يَقُولُ جَاءَ الْأَمِيرُ جَاءَ الْأَمِيرُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى مَنْ يَجْرُ إِزَارَهُ بَطْرًا

◆◆ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس سے گزرا اس وقت میرا تہبند گھسٹ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: عبد اللہ! اپنا تہبند اوپر کرو۔ میں نے اسے اوپر کیا آپ نے فرمایا: اور! میں نے ”اور“ اوپر کیا یہاں تک کہ حاضرین میں سے ایک صاحب نے دریافت کیا: کتنا اوپر کرے؟ آپ نے فرمایا: نصف پنڈلیوں تک۔

**5347-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

◆◆ محمد بن زیاد بیان کرتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا جو اپنا تہبند گھسیٹ کر چل رہا تھا اور زمین پر ہمارے ہوئے یہ کہہ رہا تھا امیر آگیا! امیر آگیا ہے! وہ شخص بحران کا امیر تھا تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جو شخص تکبر کے طور پر اپنا تہبند گھسیٹ کر چلے گا اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

حدیث 5345- بخاری (3297) ترمذی (2491) احمد (6152) بیہقی (3134) ابویعلیٰ (4302) بیہق کبیر (13331)

حدیث 5346- احمد (9550) ابن خزیمہ (1843)



**5348-** وَفِي حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ كَانَ مَرْوَانُ يَسْتَخْلِفُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ الْمُثَنَّى كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَسْتَخْلِفُ عَلَى الْمَدِينَةِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ اضافہ ہے مروان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ کا قائم مقام گورنر مقرر کیا اور ایک روایت میں ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو قائم مقام گورنر بنایا گیا۔

**بَابُ 737: تَحْرِيمُ التَّبَخُّرِ فِي الْمَشْيِ مَعَ اعْجَابِهِ بِثِيَابِهِ**

اپنے کپڑوں پر اترتے ہوئے اکڑ کر چلنا حرام ہے

**5349-** حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي قَدْ أَعْجَبَتْهُ جُمَّتُهُ وَبُرْدَاهُ إِذْ خَسِفَ بِهِ الْأَرْضُ فَهُوَ يَتَجَلَجَلُ فِي الْأَرْضِ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک شخص اپنی زلفوں اور کپڑوں پر اترتے ہوئے چل رہا تھا اچانک وہ زمین میں دھنس گیا اور وہ قیامت تک زمین میں دھنستا رہے گا۔

**5350-** وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ هَذَا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5351-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخَّرُ يَمْشِي فِي بُرْدِيهِ قَدْ أَعْجَبَتْهُ نَفْسُهُ فَخَسَفَ اللَّهُ بِهِ الْأَرْضَ فَهُوَ يَتَجَلَجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک شخص اپنے کپڑوں پر اترتے ہوئے جا رہا تھا اللہ تعالیٰ نے اسے زمین میں دھنسا دیا اور وہ قیامت تک اس میں دھنستا رہے گا۔

**5352-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخَّرُ فِي بُرْدَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک شخص اپنے کپڑوں پر اتر رہا تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**5353-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يَتَبَخَّرُ فِي حُلَّةٍ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِهِمْ



♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تم سے پہلے والے لوگوں میں سے ایک شخص اپنے طے پر اتار رہا تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

بَاب 738: تَحْرِيمُ خَاتَمِ الذَّهَبِ عَلَى الرِّجَالِ

مردوں کیلئے سونے کی انگوٹھی پہننا حرام ہے

5354- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے (مردوں کو) سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع کیا ہے۔

5355- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ سَمِعْتُ النَّضَرَ بْنَ أَنَسٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5356- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فِي يَدِ رَجُلٍ فَنَزَعَهُ فَطَرَحَهُ وَقَالَ يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ إِلَى جُمْرَةٍ مِنْ نَارٍ فَيَجْعَلُهَا فِي يَدِهِ فَقِيلَ لِلرَّجُلِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ خَاتَمَكَ انْتَفِعْ بِهِ قَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أَخْذُهُ أَبَدًا وَقَدْ طَرَحَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو اسے اتار کر پھینک دیا اور فرمایا: جو شخص آگ کا انگارہ ہاتھ میں لینا چاہتا ہو۔ وہ اسے پہنے۔ نبی اکرم ﷺ کے جانے کے بعد اس شخص سے کہا گیا تم اپنی انگوٹھی اٹھاؤ اور (اسے فروخت کر کے) اس سے نفع حاصل کرو تو وہ بولا نہیں اللہ کی قسم! میں اسے کبھی بھی نہیں اٹھاؤں گا کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے اسے پھینکا ہے۔

5357- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَكَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ إِذَا لَبَسَهُ فَصَنَعَ النَّاسُ ثُمَّ أَنَّهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَنَزَعَهُ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاتَمَ وَأَجْعَلُ فَصَّهُ مِنْ دَاخِلِ قَرْمِي بِهِ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ وَلَفْظُ الْحَدِيثِ لِيَحْيَى

♦♦ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور آپ نے اس کا ٹکینہ پتھلی کی طرف کر کے اسے پہنا۔ لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا۔ نبی اکرم ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور انگوٹھی کو اتار دیا اور فرمایا: میں نے یہ انگوٹھی پہنی تھی

حدیث 5354- بخاری (5526) نسائی (5273) احمد (1098) ابن حبان (5491) معجم کبیر (10494)

حدیث 5357- بخاری (630) ابوداؤد (4218) ترمذی (1741) نسائی (5164) ابن ماجہ (3639) مالک (1675) احمد (132) ابن

حبان (5490) حاکم (671) بیہقی (4015) ابویعلیٰ (3535)



اور اس کا نگینہ اندر کی طرف کیا تھا (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے اسے ایک طرف رکھ دیا اور فرمایا: اللہ کی قسم! میں اسے کبھی بھی نہیں پہنوں گا تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار دیں۔

**5358-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ كُلُّهُمْ عَنْ عُيَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي خَاتَمِ الذَّهَبِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ عُقْبَةَ بْنِ خَالِدٍ وَجَعَلَهُ فِي يَدِهِ الْيُمْنَى

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں یہ بات زائد ہے نبی اکرم ﷺ نے وہ انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہنی تھی۔

**5359-** وَحَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ عَدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيْبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ يَعْنَى ابْنِ عِيَّاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ خ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ أُسَامَةَ جَمَاعَتُهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَاتَمِ الذَّهَبِ نَحْوَ حَدِيثِ اللَّيْثِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5360-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُيَيْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ فَكَانَ فِي يَدِهِ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُمَرَ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُثْمَانَ حَتَّى وَقَعَ مِنْهُ فِي بَئْرِ أَرَيْسٍ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَتَّى وَقَعَ فِي بَئْرِ وَلَمْ يَقُلْ مِنْهُ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی تھی۔ وہ آپ کے دست اقدس میں رہی پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی یہاں تک کہ ان سے وہ ”اریس“ کے کنوئیں میں گر گئی۔ اس پر محمد رسول اللہ (ﷺ) نقش تھا۔ ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں یہاں تک کہ وہ ایک کنوئیں میں گر گئی۔ اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے گری تھی۔

**5361-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ ثُمَّ أَلْقَاهُ ثُمَّ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَقَالَ لَا يَنْقُشُ أَحَدٌ عَلَى نَقْشِ خَاتَمِي هَذَا وَكَانَ إِذَا لَبَسَهُ جَعَلَ لَصَّهُ مِمَّا يَلِي بَطْنَ كَفِّهِ وَهُوَ الَّذِي سَقَطَ مِنْ مُعَقِّبٍ فِي بَئْرِ أَرَيْسٍ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے سونے انگوٹھی بنوائی۔ پھر اسے رکھ دیا۔ پھر آپ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اس پر محمد رسول اللہ (ﷺ) نقش کروایا اور یہ حکم دیا کوئی بھی شخص میری اس انگوٹھی کے نقش جیسا نقش نہ بنوائے۔ نبی اکرم ﷺ اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھا کرتے تھے۔ یہ انگوٹھی معقیب سے ”اریس“ کے کنوئیں میں گر گئی۔



**5362-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَخَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَقَالَ لِلنَّاسِ إِنِّي اتَّخَذْتُ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَنَقَشْتُ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَلَا يَنْقُشُ أَحَدٌ عَلَى نَقْشِهِ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اس پر محمد رسول اللہ ﷺ نقش کروایا۔ آپ نے لوگوں کو یہ ہدایت کی میں نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی ہے اور اس میں محمد رسول اللہ ﷺ نقش کروایا ہے۔ کوئی شخص اس جیسا نقش نہ بنوائے۔

**5363-** وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں محمد رسول اللہ ﷺ مذکور نہیں ہے۔

**5364-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ قَالَ قَالُوا إِنَّهُمْ لَا يَقْرُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا قَالَ فَاتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ نے روم (کے حکمران) کو خط لکھنے کا ارادہ کیا تو لوگوں نے عرض کی: وہ لوگ صرف وہی خط پڑھتے ہیں۔ جس پر (انگوٹھی کے ذریعے) مہر لگی ہو تو نبی اکرم ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی۔ نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس میں اس کی سفیدی کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے۔ اس انگوٹھی پر محمد رسول اللہ نقش تھا۔

**5365-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الْعَجَمِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ الْعَجَمَ لَا يَقْبَلُونَ إِلَّا كِتَابًا عَلَيْهِ خَاتَمٌ فَاصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے عجمی (حکمرانوں) کو خط لکھنے کا ارادہ کیا تو آپ کو بتایا گیا: عجمی (حکمران) صرف وہی خط قبول کرتے ہیں۔ جن پر مہر لگی ہوئی ہو تو نبی اکرم ﷺ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں آپ کے دست اقدس میں اس کی سفیدی کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے۔

**5366-** حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى كَسْرَى وَقَيْصَرَ وَالنَّجَاشِيِّ فَقِيلَ إِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا بِخَاتَمٍ

حدیث 5362- بخاری (65) ابوداؤد (4214) ترمذی (2718) نسائی (5196) ابن ماجہ (3641) احمد (4734) ابن حبان (6392)

حاکم (671) بیہقی (455) ابویعلیٰ (3075) معجم کبیر (13400)



فَصَاغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا حَلَقْتُهُ فِضَّةً وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے کسریٰ، قیصر اور نجاشی کو خط لکھنے کا ارادہ کیا تو آپ کو بتایا گیا کہ وہ لوگ صرف وہی خط قبول کرتے ہیں جس پر مہر لگی ہوئی ہو تو نبی اکرم ﷺ نے ایک انگوٹھی بنوائی جو چاندی سے بنی ہوئی تھی اور اس میں محمد رسول اللہ ﷺ نقش تھا۔

**5367-** حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَبْصَرَ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ يَوْمًا وَاحِدًا قَالَ فَصَنَعَ النَّاسُ الْخَوَاتِمَ مِنْ وَرَقٍ فَلَبِسُوهُ فَطَرَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِمَهُمْ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس میں چاندی کی انگوٹھی دیکھی۔ لوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنوا کر پہن لیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنی انگوٹھی اتار دی تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار دیں۔

**5368-** حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ يَوْمًا وَاحِدًا ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اضْطَرَبُوا الْخَوَاتِمَ مِنْ وَرَقٍ فَلَبِسُوهَا فَطَرَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِمَهُمْ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس میں چاندی کی انگوٹھی دیکھی۔ لوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنوا کر پہن لیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے اپنی انگوٹھی اتار دی تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار دیں۔

**5369-** حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعُمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5370-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرَقٍ وَكَانَ فَضَّهُ حَبَشِيًّا

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ حبشہ کا تھا۔

**5371-** وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبَّادُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى وَهُوَ الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ الزُّرْقِيُّ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَسَ خَاتَمَ فِضَّةٍ فِي يَمِينِهِ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ كَانَ يَجْعَلُ فَضَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنے دائیں ہاتھ میں چاندی کی بنی ہوئی انگوٹھی پہنی جس کا نگینہ حبشہ کا تھا۔ آپ وہ نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھتے تھے۔

**5372-** وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ

حدیث 5367- نسائی (5284) بیہقی (7359) ابویعلیٰ (6799)



يَزِيدُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5373-** وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ

ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ وَأَشَارَ إِلَى الْخِنْصَرِ مِنْ يَدِهِ الْيُسْرَى

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ اس انگلی میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے اور پھر انہوں نے بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی کی طرف اشارہ کیا۔

**5374-** حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ إِدْرِيسَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ

حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي يَعْْنَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَجْعَلَ خَاتَمِي فِي هَذِهِ أَوْ الَّتِي تَلِيهَا لَمْ يَذَرِ عَاصِمٌ فِي آيِ الثَّتَيْنِ وَنَهَانِي عَنْ لُبْسِ الْقِسِيِّ وَعَنْ جُلُوسٍ عَلَى الْمَيَاثِرِ قَالَ فَأَمَّا الْقِسِيُّ فَيَبَابٌ مُضَلَّعَةٌ يُؤْتَى بِهَا مِنْ مِصْرَ وَالشَّامِ فِيهَا شَبُهٌ كَذَا وَأَمَّا الْمَيَاثِرُ فَشَيْءٌ كَانَتْ تَجْعَلُهُ النِّسَاءُ لِبُعُولَتِهِنَّ عَلَى الرَّحْلِ كَالْقَطَائِفِ الْأَرْجَوَانِ

♦♦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: آپ (یعنی نبی اکرم ﷺ) نے مجھے اس بات سے منع کیا ہے کہ میں اس انگلی میں یا اس کے ساتھ والی انگلی میں انگوٹھی پہنوں (راوی کو یہ یاد نہیں رہا کہ وہ دونوں انگلیاں کون سی تھیں؟) اور آپ نے مجھے ”قسی“ پہننے اور ریشمی گدوں پر بیٹھنے سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) قسی خانوں والا وہ کپڑا ہوتا ہے جو مصر اور شام سے آتا ہے اور اس پر نقش و نگار بنے ہوئے تھے اور میاثر (ریشمی گدے) وہ ہیں جنہیں خواتین اپنے شوہروں کیلئے پالان میں رکھتی ہیں۔ یہ رجوانی چادروں جیسے ہوتے ہیں۔

**5375-** وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ ابْنِ لَاحِقٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا

فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5376-** وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ

سَمِعْتُ أَبَا بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَالَ نَهَى أَوْ نَهَانِي يَعْْنَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5377-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ

نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ اتَّخِذَ فِي إِصْبَعِي هَذِهِ أَوْ هَذِهِ قَالَ فَأَوْمَأَ إِلَى الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِيهَا

♦♦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مجھے اس اور اس انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے درمیانی اور اس کے ساتھ والی انگلی کی طرف اشارہ کر کے بتایا۔

بَابُ 739: اسْتِحْبَابُ لُبْسِ النِّعَالِ وَمَا فِي مَعْنَاهَا

جو تا وغیرہ پہننا مستحب ہے

**5378-** حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَغْوَيْنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ



سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي غَزْوَةٍ غَزَوْنَاهَا اسْتَكْثِرُوا مِنَ النِّعَالِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا انْتَعَلَ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ایک غزوے کے دوران نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا اکثر اوقات جوتے پہن کر رکھا کرو۔ کیونکہ انسان نے جب جوتے پہنے ہوں تو وہ سواری ہوتا ہے۔

بَابُ 740: اسْتِحْبَابُ لُبْسِ النَّعْلِ فِي الْيَمْنَى أَوَّلًا وَالْخَلْعِ مِنَ الْيُسْرَى أَوَّلًا وَكَرَاهَةُ الْمَشْيِ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ

دائیں پاؤں میں پہلے جوتا پہننا اور بائیں پاؤں سے پہلے جوتا اتارنا مستحب ہے اور صرف ایک پاؤں میں جوتا پہن کر چلنا مکروہ ہے

5378- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجَمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمْنَى وَإِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ وَلْيُعْلِمْهُمَا جَمِيعًا أَوْ لِيُخْلَعْهُمَا جَمِيعًا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص جوتا پہننے لگے تو پہلے دائیں پاؤں میں پہنے اور جب اتارنے لگے تو پہلے بائیں پاؤں سے اتارے یا تو وہ دونوں جوتے پہننے یا دونوں اتار دے۔

5380- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْشِ أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ لِيُعْلِمَهُمَا جَمِيعًا أَوْ لِيُخْلَعْهُمَا جَمِيعًا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص صرف ایک جوتا پہن کر نہ چلے یا تو دونوں جوتے پہن لے یا دونوں جوتے اتار دے۔

5381- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي زَيْدٍ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا أَبُو هُرَيْرَةَ فَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى جَبْهَتِهِ فَقَالَ أَلَا إِنَّكُمْ تَحَدِّثُونَ أَنِّي أَكْذِبُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَهْتَدُوا وَأَضِلُّ أَلَا وَإِنِّي أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا انْقَطَعَ شَيْءٌ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي الْأُخْرَى حَتَّى يَصْلَحَهَا

♦♦ بورزین بیان کرتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے اور اپنی پیشانی پر ہاتھ مار کر بولے تم لوگ یہ کہتے ہو کہ میں نبی اکرم ﷺ کی طرف جھوٹی بات منسوب کر دیتا ہوں تاکہ تم لوگ ہدایت حاصل کر لو اور میں گمراہ ہو جاؤں! خبردار! میں حلفیہ یہ کہتا ہوں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کسی شخص کی جوتی کا ایک تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ صرف دوسرا جوتا

حدیث 5378- ابو داؤد (4133) احمد (14667) ابن حبان (5457) بخاری (375)

حدیث 5379- بخاری (5517) ابو داؤد (4139) ترمذی (608) ابن ماجہ (401) مالک (1633) احمد (9553) ابن حبان (5460)

یعنی (407) ابو یعلیٰ (4851)

حدیث 5381- نسائی (5370) احمد (9713) بخاری (7137)



پہن کر نہ چلے بلکہ اسے ٹھیک کر کے (دونوں جوتے پہن کر چلے یا دونوں اتار دے)

**5382-** وَحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي رَزِينٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْمَعْنَى

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 741: النَّهْيُ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَاءِ وَالِاخْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

ایک ہی کپڑے کو صماء (کپڑا اوڑھنے کا مخصوص طریقہ) اور اختباء (ایک کپڑا پیٹ کر بیٹھنے کا مخصوص طریقہ) کے طور پر پہننا منع ہے

**5383-** وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ أَوْ يَمْشِيَ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ وَأَنْ يَشْتِمِلَ الصَّمَاءَ وَأَنْ يَحْتَبِيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ كَاشِفًا عَنْ فَرْجِهِ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی شخص بائیں ہاتھ سے کھائے یا صرف ایک جوتا پہن کر چلے یا صماء کے طور پر کپڑا پیٹ لے یا اختباء کے طور پر کپڑا پیٹ لے اور اس کی شرمگاہ بے پردہ ہو جائے۔

**5384-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا انْقَطَعَ شَيْءٌ أَحَدِكُمْ أَوْ مِنْ انْقَطَعَ شَيْءٌ نَعْلِهِ فَلَا يَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ حَتَّى يَصْلِحَ شَيْءُهُ وَلَا يَمْشِ فِي خُفٍّ وَاحِدٍ وَلَا يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَلَا يَحْتَبِيَ بِالثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَلَا يَلْتَحِفُ الصَّمَاءَ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے وہ صرف ایک جوتا پہن کر نہ چلے بلکہ اپنا تسمہ درست کرے (اور دونوں جوتے پہن کر چلے) کوئی شخص صرف ایک موزہ پہن کر نہ چلے اور بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور اختباء نہ کرے اور صماء کے طور پر کپڑے نہ پہنے۔

**5385-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمَيْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَاءِ وَالِاخْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَأَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ أَحَدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَهُوَ مُسْتَلْقٍ عَلَى ظَهْرِهِ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے صماء کے طور پر کپڑے پہننے ایک ہی کپڑا پہن کر اختباء کے طور پر بیٹھنے اور چپٹ لیٹے ہوئے ایک ٹانگ دوسری پر رکھنے سے منع کیا ہے۔

**5386-** وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

حدیث 5383- بخاری (170) ابوداؤد (71) ترمذی (1126) نسائی (63) ابن ماجہ (364) مالک (65) دارمی (1372) احمد (7340)

ابن حبان (1294) ابن خزیمہ (95) ماکم (569) بیہقی (61) ابویعلیٰ (6678) عجم کبیر (11566) دارقطنی (1)



لَا تَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدٍ وَلَا تَخْتَبِ فِي إِزَارٍ وَاحِدٍ وَلَا تَأْكُلْ بِشِمَالِكَ وَلَا تَشْتَمِلِ الصَّمَاءَ وَلَا تَضَعُ إِحْدَى رِجْلَيْكَ عَلَى الْأُخْرَى إِذَا اسْتَلَقَيْتَ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک جوتا پہن کر نہ چلو اور صرف ایک چادر میں احتباء کے طور پر نہ بیٹھو اور بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ اور صماء کے طور پر کپڑا نہ اوڑھو اور جب تم چت لیٹے ہو تو ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر نہ رکھو۔

**5387-** وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْأَخْنَسِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتَلْقِيَنَّ أَحَدُكُمْ ثُمَّ يَضَعُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص چت لیٹے ہوئے اپنی ایک ٹانگ دوسری پر ہرگز نہ رکھے۔

**5388-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى

♦♦ عباد بن تیم اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو مسجد میں دیکھا آپ چت لیٹے ہوئے تھے اور آپ نے اپنی ایک ٹانگ دوسری پر رکھی ہوئی تھی۔

**5389-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 742: تَهْيِ الرَّجُلِ عَنِ التَّزَعُّفِ

مردوں کیلئے زعفرانی رنگ (کے کپڑے پہننا) منع ہے

**5390-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَ قَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّزَعُّفِ قَالَ قُتَيْبَةُ قَالَ حَمَّادٌ يَعْنِي لِلرِّجَالِ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے زعفرانی رنگ (کے کپڑے پہننے) سے منع کیا ہے (راوی) حماد کہتے ہیں یعنی مردوں کو (منع کیا ہے)

حدیث 5388 بخاری (463) ابوداؤد (4865) ترمذی (2765) نسائی (721) مالک (416) دارمی (2656) احمد (11393) ابن حبان (5551) بیہقی (3025) ابویعلیٰ (2031) بیہقی (2515)

حدیث 5390 بخاری (5508) ابوداؤد (4179) ترمذی (2815) نسائی (2707) احمد (5076) ابن حبان (5464) ابن خزیمہ (2673) بیہقی (8751) ابویعلیٰ (3934) بیہقی (684)



**5391-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَزَعَفَرَ الرَّجُلُ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی مرد زعفرانی رنگ کے (کپڑے پہنے)

**باب 743: اسْتِحْبَابُ خِضَابِ الشَّيْبِ بِصُفْرَةٍ أَوْ حُمْرَةٍ وَتَحْرِيمُهُ بِالسَّوَادِ**

سفید بالوں کو زرد اور سرخ خضاب لگانا مستحب ہے اور سیاہ خضاب لگانا حرام ہے

**5392-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَى بَابِي قُحَافَةً أَوْ جَاءَ عَامَ الْفَتْحِ أَوْ يَوْمَ الْفَتْحِ وَرَأْسُهُ وَلَحْيَتُهُ مِثْلُ الثَّغَامِ أَوْ الثَّغَامَةِ فَأَمَرَ أَوْ فَأَمَرَهُ إِلَى تَسَائِهِ قَالَ غَيَّرُوا هَذَا بِشْيءٍ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے دن حضرت ابو جوفہ رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم ﷺ کے پاس لایا گیا ان کے سر کے اور داڑھی کے بال ثغام (سفید پھولوں) کی طرح تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ان کے گھر کی خواتین کو یہ حکم دیا کہ انہیں تبدیل کر دیں (یعنی ان بالوں کو خضاب لگا دیں)

**5393-** وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَى بَابِي قُحَافَةً يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَرَأْسُهُ وَلَحْيَتُهُ كَالثَّغَامَةِ بَيَاضًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيِّرُوا هَذَا بِشْيءٍ وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے دن حضرت ابو جوفہ رضی اللہ عنہ کو لایا گیا تو ان کے سر اور داڑھی کے بال ثغام (سفید پھولوں) کی طرح سفید تھے تو نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا انہیں کسی چیز کے ذریعے تبدیل کر دو (یعنی خضاب لگا کر ان کی رنگت تبدیل کر دو) البتہ سیاہ رنگ سے اجتناب کرنا۔

**5394-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَلِيمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبِغُونَ فَخَالِفُوهُمْ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: یہود اور نصاریٰ بال نہیں رنگتے (یعنی خضاب نہیں لگاتے) تم ان کی مخالفت کرو (یعنی خضاب لگایا کرو)

حدیث 5392- ابوداؤد (4204) نسائی (5076) ابن ماجہ (3624) احمد (1442) ابن حبان (5471) ماہم (5069) بیہقی (14599) ابویعلیٰ (1819) معجم کبیر (8324)

حدیث 5394- بخاری (3275) ابوداؤد (4203) نسائی (5069) ابن ماجہ (3621) احمد (7272) ابن حبان (5470) بیہقی (14588) ابویعلیٰ (5957)



## باب 744: تَحْرِيمُ تَصْوِيرِ صُورَةِ الْحَيَوَانِ

جاندار کی تصویر بنانا حرام ہے

**5395-** حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَاعَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي سَاعَةٍ يَأْتِيهِ فِيهَا فَجَاءَتْ بِكَ السَّاعَةُ وَلَمْ يَأْتِهِ وَفِي يَدِهِ عَصَا فَالْقَاهَا مِنْ يَدِهِ وَقَالَ مَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَا رُسُلُهُ ثُمَّ التَفَتَ فَإِذَا جَرُّو كَلْبَ تَحْتَ سَرِيرِهِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَتَى دَخَلَ هَذَا الْكَلْبُ هَاهُنَا فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا دَرَيْتُ فَأَمَرَهُ بِه فَأَخْرَجَ فَجَاءَ جَبْرِيلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاعِدْتَنِي فَجَلَسْتُ لَكَ فَلَمْ تَأْتِ فَقَالَ مَنَعَنِي الْكَلْبُ الَّذِي كَانَ فِي بَيْتِكَ إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت جبرائیل علیہ السلام نے نبی اکرم ﷺ سے وعدہ کیا کہ وہ ایک مخصوص وقت میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوں گے۔ جب وہ وقت ہوا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نہیں آئے نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس میں اس وقت ایک عصا تھا۔ آپ نے اسے ایک طرف رکھا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ اور اس کے پیغام رساں وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتے پھر نبی اکرم ﷺ کی توجہ ایک چھوٹے کتے کی طرف مبذول ہوئی۔ جو تخت کے نیچے تھا آپ نے دریافت کیا: اے عائشہ! یہ کتا یہاں کب آیا ہے؟ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اللہ کی قسم! مجھے نہیں پتہ چلا تو نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اسے باہر نکال دیا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم نے مجھ سے وعدہ کیا تھا۔ میں تمہارے انتظار میں بیٹھا رہا اور تم نہیں آئے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: آپ کے گھر میں جو کتا موجود تھا۔ اس کی وجہ سے میں اندر نہیں آ سکا جس گھر میں کتا یا تصویر ہو ہم اس میں داخل نہیں ہوتے۔

**5396-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وَهَبٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ جَبْرِيلَ وَعَدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتِيَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَلَمْ يُطَوِّلْهُ كَتَطْوِيلِ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم یہ کچھ مختصر ہے۔

**5397-** حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ ابْنِ السَّبَّاقِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَيْمُونَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْبَحَ يَوْمًا وَاجِمًا فَقَالَتْ مَيْمُونَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ اسْتَكْرْتُ هَيْتَكَ مِنْذُ الْيَوْمِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جَبْرِيلَ كَانَ وَعَدَنِي أَنْ يَلْقَانِي اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَلْقَانِي أَمْ وَاللَّهِ مَا أَخْلَفَنِي قَالَ فَظَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَهُ ذَلِكَ عَلَى ذَلِكَ ثُمَّ وَقَعَ فِي نَفْسِهِ جَرُّو كَلْبَ تَحْتَ سَرِيرِنَا فَأَخْرَجَ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ مَاءً فَنَضَحَ مَكَانَهُ فَلَمَّا أَمْسَى لَفِيهِ جَبْرِيلُ فَقَالَ لَهُ قَدْ كُنْتُ وَعَدْتَنِي أَنْ تَلْقَانِي الْبَارِحَةَ قَالَ أَجَلٌ وَلَكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ فَاصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ فَأَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتَّى إِنَّهُ يَأْمُرُ بِقَتْلِ كَلْبِ الْحَائِطِ الصَّغِيرِ وَيَتْرُكُ كَلْبَ الْحَائِطِ الْكَبِيرِ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا ایک دن نبی اکرم ﷺ صبح کے وقت کچھ

حدیث 5395 - ابوداؤد (4157) نسائی (4283) ابن ماجہ (3451) ترمذی (289) ابوداؤد (1084) بیہقی (4598) ترمذی (1047)



غمگین تھے۔ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ کچھ پریشان دکھائی دے رہے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جبرائیل علیہ السلام نے میرے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ وہ گزشتہ رات میرے ساتھ ملاقات کریں گے۔ لیکن وہ میرے پاس نہیں آئے اللہ کی قسم! پہلے تو کبھی بھی انہوں نے وعدہ خلافی نہیں کی پھر نبی اکرم ﷺ نے وہ سارا دن اسی حالت میں گزار دیا پھر آپ کو ایک کتے کے پلے کا خیال آیا جو ہماری چار پائی کے نیچے تھا۔ نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اسے باہر نکال دیا گیا۔ پھر آپ نے اس جگہ پانی چھڑکا۔ شام کے وقت حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا آپ نے تو مجھ سے گزشتہ رات ملنے کا وعدہ کیا تھا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: جی ہاں! ہم ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے۔ جس میں کتاب یا تصویر ہو۔ اگلے دن صبح نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا کہ کتوں کو مار دیا جائے۔ یہاں تک کہ آپ نے یہ حکم دیا کہ چھوٹے باغ کے محافظ کتے کو بھی مار دیا جائے۔ البتہ بڑے باغ کے محافظ کتے کو چھوڑ دیا جائے۔

**5398- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ يَحْيَى وَاسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ**   
 ✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت ابوطالب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جس گھر میں کتاب اور تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

**5399- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا طَلْحَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ**   
 ✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت ابوطالب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتاب اور تصویر ہو۔

**5400- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ وَذَكَرَهُ الْآخَرَانِ فِي الْإِسْنَادِ**   
 ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5401- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَلِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ قَالَ بُسْرٌ لَمْ أَشْكُ زَيْدٌ بَعْدَ فَعْدَنَاهُ فَإِذَا عَلَى بَابِهِ سِتْرٌ فِيهِ صُورَةٌ قَالَ فَقُلْتُ لِعَبِيدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِي رَبِيبِ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُخْبِرْنَا زَيْدٌ عَنِ الصُّورِ يَوْمَ الْأَوَّلِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعْهُ حِينَ قَالَ إِلَّا رَقَمًا فِي ثَوْبٍ**

حدیث 5398- بخاری (3053) ابوداؤد (227) ترمذی (2804) نسائی (261) ابن ماجہ (3649) مالک (1734) دارمی (2663) احمد

(632) ابن حبان (1205) حاکم (611) بیہقی (920) ابویعلیٰ (313) ترمذی (3860)



♦♦ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں تصویر ہو۔ (راوی کہتے ہیں) ہمارے استاد زید بیمار ہو گئے ہم ان کی عیادت کیلئے گئے تو ان کے دروازے پر جو پردہ تھا اس پر تصویر بنی ہوئی تھی۔ میں نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے تربیت یافتہ عبید اللہ خولانی سے کہا: کیا استاد زید نے ایک دن ہمیں تصویر کے بارے میں حدیث نہیں سنائی تھی؟ تو عبید اللہ نے جواب دیا: کیا تم نے اس وقت یہ نہیں سنا تھا؟ کہ کپڑوں پر بنی ہوئی تصویروں کا حکم مستثنیٰ ہے۔

**5402** - حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ حَدَّثَهُ وَمَعَ بُسْرِ عُبَيْدُ اللَّهِ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ قَالَ بُسْرٌ فَمَرَضَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ فَعَدَنَاهُ فَإِذَا نَحْنُ فِي بَيْتِهِ يَسْتَرِ فِيهِ تَصَاوِيرُ فَقُلْتُ لِعُبَيْدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ أَلَمْ يُحَدِّثْنَا فِي التَّصَاوِيرِ قَالَ إِنَّهُ قَالَ إِلَّا رَقْمًا فِي ثَوْبٍ أَلَمْ نَسْمَعْهُ قُلْتُ لَا قَالَ بَلَى قَدْ ذَكَرَ ذَلِكَ

♦♦ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں تصویر ہو (راوی کہتے ہیں) ہمارے استاد زید بیمار ہو گئے ہم ان کی عیادت کیلئے گئے تو ان کے گھر میں موجود پردے پر تصویریں بنی ہوئی تھیں۔ میں نے اپنے ساتھی عبید اللہ خولانی سے کہا: کیا انہوں نے ہمیں تصاویر کے بارے میں حدیث نہیں سنائی تھی؟ تو خولانی نے جواب دیا: انہوں نے یہ بھی بتایا تھا کہ کپڑے پر بنی ہوئی تصویر کا حکم مستثنیٰ ہے۔ کیا تم نے یہ بات نہیں سنی؟ میں نے کہا نہیں سنی تو خولانی بولے (اس وقت) انہوں نے یہ بات بھی نقل کی تھی۔

**5403** - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَبِي الْحُبَابِ مَوْلَى بَنِي النَّجَّارِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَمَائِيلُ قَالَ فَاتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ إِنَّ هَذَا يُخْبِرُنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَمَائِيلُ فَهَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ ذَلِكَ فَقَالَتْ لَا وَلَكِنْ سَأَحْدِثُكُمْ مَا رَأَيْتُهُ فَعَلَّ رَأَيْتُهُ خَرَجَ فِي غَزَاتِهِ فَأَخَذْتُ نَمَطًا فَسَتَرْتُهُ عَلَى الْبَابِ فَلَمَّا قَدِمَ فَرَأَى النَّمَطَ عَرَفْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهِ فَجَذَبَهُ حَتَّى هَتَكَهُ أَوْ قَطَعَهُ وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَأْمُرْنَا أَنْ نَكْسُوَ الْحِجَارَةَ وَالطِّينَ قَالَتْ فَقَطَعْنَا مِنْهُ وَسَادَتَيْنِ وَحَشَوْنَهُمَا لِيَفَا فَلَمْ يَعِْبْ ذَلِكَ عَلَيَّ

♦♦ حضرت ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا ہو یا مجسمے ہوں (راوی کہتے ہیں) میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں بتایا کہ انہوں نے (حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ) نے مجھے یہ بتایا ہے نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا ہو یا تصاویر ہوں۔ کیا آپ نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ کی زبانی کچھ سنا ہے؟ تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: نہیں! البتہ میں تمہیں وہ بتاتی ہوں جو میں نے آپ کو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ میں نے دیکھا کہ نبی اکرم ﷺ ایک غزوے میں تشریف لے گئے۔ میں نے ایک قالین (باتصویر پردہ) دروازے پر لٹکا دیا۔ جب آپ واپس تشریف لائے اور آپ نے وہ پردہ دیکھا تو مجھے آپ کے چہرے پر ناپسندیدگی کے آثار محسوس ہوئے۔ میں نے اسے اتار کر پھاڑ دیا۔ (راوی کو شک ہے کہ شاید یہ کہا تھا) اسے کاٹ دیا تو نبی اکرم ﷺ نے



ارشاد فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ حکم نہیں دیا کہ ہم پتھر اور مٹی کو کپڑے پہنائیں (یعنی ان کے مجسمے بنائیں) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں پھر میں نے اسے کاٹ کر دو تکیے بنائے اور ان میں کھجور کی چھال بھر دی تو نبی اکرم ﷺ نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔

5404-

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لَنَا سِتْرٌ فِيهِ تِمْنَالٌ طَائِرٌ وَكَانَ الدَّاحِلُ إِذَا دَخَلَ اسْتَقْبَلَهُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْلِي هَذَا فَإِنِّي كُلَّمَا دَخَلْتُ فَرَأَيْتُهُ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا قَالَتْ وَكَانَتْ لَنَا قِطِيفَةٌ كُنَّا نَقُولُ عَلِمَهَا حَرِيرٌ فَكُنَّا نَلْبَسُهَا

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہمارے گھر میں ایک پردہ تھا۔ جس پر پرندوں کی تصویریں بنی ہوئی تھیں۔ جب بھی کوئی شخص اندر آتا تو اس کا سامنا ان تصویروں سے ہوتا۔ نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا، اسے ہٹا دو! میں جب بھی اندر آتا ہوں۔ اسے دیکھ کر مجھے دنیا یاد آ جاتی ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ ہمارے پاس چادر کا ایک ٹکڑا تھا جس پر ریشم سے نقش و نگار بنے ہوئے تھے اور ہم اسے اوڑھ لیا کرتی تھیں۔

5405-

وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْأَعْلَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى وَزَادَ فِيهِ يُرِيدُ عَبْدُ الْأَعْلَى فَلَمْ يَأْمُرْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اسے کاٹنے کا حکم نہیں دیا۔

5406-

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ سَتَرْتُ عَلَى بَابِي دُرُنُوكًا فِيهِ الْخَيْلُ ذَوَاتُ الْأَجْنِحَةِ فَأَمَرَنِي فَنَزَعْتُهُ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ ایک غزوے سے واپس تشریف لائے (میں نے آپ کی غیر موجودگی میں) اپنے دروازے پر ایک ریشمی پردہ ڈال دیا تھا۔ جس پر پروں والے گھوڑے کی تصویریں بنی ہوئی تھیں تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے حکم دیا اور میں نے اسے اتار دیا۔

5407-

وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ عَبْدَةَ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں سفر سے واپسی کا ذکر نہیں ہے۔

5408-

حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُتَسِتِرَةٌ بِقِرَامٍ فِيهِ صُورَةٌ فَتَلَوْنَ وَجْهَهُ ثُمَّ تَنَاولَ السِّتْرَ فَهَتَكَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ الَّذِينَ يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ عِزَّوَجَلَّ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے میں نے ایک پردہ لٹکایا ہوا تھا۔ جس میں تصویر بنی ہوئی تھی (اسے دیکھ کر) آپ کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہو گیا آپ نے وہ پردہ پکڑ کر اسے پھاڑ دیا اور پھر ارشاد فرمایا: بے



شک قیامت کے دن سب سے شدید عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی تخلیق کے ساتھ مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

**5409-** وَحَدَّثَنِي حُرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا بِمِثْلِ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ أَهْوَى إِلَى الْقِرَامِ فَهَتَكَهُ بِيَدِهِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم ﷺ اس پردے کی طرف بڑھے اور آپ نے اپنے ہاتھ سے اسے پھاڑ دیا۔

**5410-** وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا لَمْ يَذْكُرَا مِنْ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ ”من“ کم ہے۔

**5411-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لَزُهَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَتَرْتُ سَهْوَةً لِي بِقِرَامٍ فِيهِ تَمَائِيلُ فَلَمَّا رَأَاهُ هَتَكَهُ وَتَلَوْنَ وَجْهَهُ وَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَطَعْنَاهُ فَجَعَلْنَا مِنْهُ وِسَادَةً أَوْ وِسَادَتَيْنِ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے میں نے طاق پر ایک پردہ لٹکایا ہوا تھا۔ جس میں تصویر بنی ہوئی تھیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے دیکھا تو اسے پھاڑ دیا آپ کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہو گیا اور آپ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے شدید عذاب کے مستحق وہ لوگ ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کی (صفت) خلق کی مشابہت کریں گے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم نے اس پردے کو کاٹ لیا اور اس سے ایک (راوی کو شک ہے) یا شاید دو تکیے بنائے۔

**5412-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُ كَانَ لَهَا ثَوْبٌ فِيهِ تَصَاوِيرُ مَمْدُودٌ إِلَى سَهْوَةٍ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَيْهِ فَقَالَ آخِرُهُ عَنِّي قَالَتْ فَأَخْرُتُهُ فَجَعَلْتُهُ وَسَادَةً

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ان کے پاس تصویروں والا ایک کپڑا تھا۔ جو طاق کے آگے لٹکا ہوا تھا۔ نبی اکرم ﷺ اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کیا کرتے تھے (ایک دن) آپ نے حکم دیا اسے میرے (سامنے) سے ہٹا دو! تو میں نے اسے ہٹا کر اس کے تکیے بنائے۔

**5413-** وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5414-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ



عَائِشَةُ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ وَقَدْ سَعَرْتُ نَمَطًا فِيهِ تَصَاوِيرُ فَتَحَاهُ فَاتَّخَذْتُ مِنْهُ وَسَادَتَيْنِ  
 ✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے تو میں نے پردہ لٹکایا ہوا تھا۔ جس میں تصاویر  
 بنی ہوئی تھیں تو نبی اکرم ﷺ نے اسے ہٹا دیا پھر میں نے اس کے دو ٹکے بنائے۔

5415- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ  
 الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا نَصَبَتْ سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ  
 فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَزَعَهُ قَالَتْ فَقَطَعْتُهُ وَسَادَتَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ فِي الْمَجْلِسِ حِينَئِذٍ يُقَالُ لَهُ  
 رَبِيعَةُ بْنُ عَطَاءٍ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ أَمَّا سَمِعْتَ أَبَا مُحَمَّدٍ يَذْكُرُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ يَرْتَفِقُ عَلَيْهِمَا قَالَ ابْنُ الْقَاسِمِ لَا قَالَ لِكِنِّي قَدْ سَمِعْتُهُ يُرِيدُ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے ایک پردہ لٹکایا جس کے اوپر تصاویر بنی ہوئی تھیں۔ نبی اکرم ﷺ گھر  
 تشریف لائے تو آپ نے اسے ہٹا دیا پھر میں نے اسے کاٹ کر دو ٹکے بنائے (راوی کہتے ہیں) وہاں موجود ایک صاحب نے جن کا  
 نام ربیعہ بن عطاء تھا اور بنو زہرہ کے آزاد کردہ غلام تھے نے سوال کیا، کیا آپ نے اپنے استاد کو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ بات  
 نقل کرتے ہوئے بھی سنا ہے: نبی اکرم ﷺ ان دونوں ٹکیوں سے ٹیک لگایا کرتے تھے؟ راوی نے جواب دیا: نہیں! البتہ میں نے قاسم  
 بن محمد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

5416- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا  
 اشْتَرَتْ نَمْرُقَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ فَلَمَّا رَأَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَعَرَفْتُ أَوْ  
 فَعُرِفْتُ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَمَاذَا أَذْنَبْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هَذِهِ النَّمْرُقَةِ فَقَالَتْ اشْتَرَيْتُهَا لَكَ تَقَعْدُ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّورِ يُعَذَّبُونَ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ الصُّورُ لَا تَدْخُلُهُ  
 الْمَلَائِكَةُ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے ایک گدا خریدا۔ جس میں تصاویر بنی ہوئی تھیں۔ جب نبی اکرم ﷺ نے  
 اس گدے کو دیکھا تو آپ دروازے پر ٹھہر گئے اور اندر تشریف نہیں لے گئے۔ آپ کے چہرے پر ناپسندیدگی کے آثار ظاہر ہوئے۔ سیدہ  
 عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی بارگاہ میں توبہ کرتی ہوں۔ میرا قصور کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ  
 نے ارشاد فرمایا: یہ گدا کس لئے ہے؟ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: تاکہ اس پر بیٹھیں اور اس سے ٹیک لگائیں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد  
 فرمایا: ان تصویر بنانے والوں کو (قیامت کے دن) عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا جو تم نے بنایا تھا اسے زندہ کرو (اس میں  
 جان ڈالو) پھر آپ نے ارشاد فرمایا: جس گھر میں تصویریں ہوں اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

5417- وَحَدَّثَنَا هُثَيْبَةُ وَابْنُ رُمَيْحٍ عَنِ اللَّيْثِ ابْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا  
 أَيُّوبُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ  
 حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُوَزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ



مصلح تصویبہ (مترجم) جلد سوم (۱۱۱)  
 کتاب الباس والربہ  
 الْعَزِيزُ بْنُ أَحْيَى الْمَاجِشُونِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَبَعْضُهُمْ  
 اتُّمَّ حَدِيثًا لَهُ مِنْ بَعْضٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَحْيَى الْمَاجِشُونِ قَالَتْ فَأَخَذَتْهُ فَجَعَلَتْهُ مِرْفَقَتَيْنِ فَكَانَ يَرْتَفِقُ بِهِمَا فِي  
 الْبَيْتِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ان روایات میں کچھ کمی بیشی مذکور ہے۔ جیسے ایک روایت میں  
 یہ بات زائد ہے کہ میں نے اس کے دو تکیے بنائے جس سے ٹیک لگا کر نبی اکرم ﷺ گھر میں آرام کیا کرتے تھے۔

5418- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ  
 جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ  
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِينَ يَصْنَعُونَ الصُّورَ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو لوگ تصاویر بناتے ہیں قیامت کے دن انہیں عذاب دیا  
 جائے گا اور ان سے کہا جائے گا جو تم نے بنایا ہے اسے زندہ کرو (یعنی اس میں جان ڈالو)

5419- حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إسماعيلُ يَعْنِي  
 ابْنَ عَلِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5420- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ  
 حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَشَدَّ  
 النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ الْمُصَوِّرُونَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْأَشَجُّ إِنَّ

♦♦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن لوگوں میں سے سب سے  
 زیادہ شدید عذاب تصویر بنانے والوں کو ہوگا۔

5421- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا  
 ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى وَأَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ إِنَّ  
 مِنْ أَشَدِّ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَذَابًا الْمُصَوِّرُونَ وَحَدِيثُ سُفْيَانَ كَحَدِيثِ وَكِيعٍ  
 ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ تقدیم و تاخیر ہے۔

5422- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْظِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ  
 صُبَيْحٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ مَسْرُوقٍ فِي بَيْتٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ مَرِيَمَ فَقَالَ مَسْرُوقٌ هَذَا تَمَاثِيلُ كِسْرَى فَقُلْتُ لَا هَذَا تَمَاثِيلُ  
 مَرِيَمَ فَقَالَ مَسْرُوقٌ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدُّ النَّاسِ

حدیث 5418- بخاری (5606) ابوداؤد (5024) ترمذی (1751) نسائی (5356) ابن ماجہ (2151) احمد (3558) ابن حبان (5848)

یعنی (14334) ابویعلیٰ (4409) معجم کبیر (10306)



عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ الْمَصُورُونَ

♦♦ مسلم بن صبیح بیان کرتے ہیں: میں مسروق کے ساتھ ایک گھر میں آیا جس میں حضرت مریم علیہا السلام کی تصاویر لگی ہوئیں تھیں، مسروق نے دریافت کیا یہ کسریٰ کی تصاویر ہیں؟ تو میں نے جواب دیا: نہیں! یہ حضرت مریم علیہا السلام کی تصاویر ہیں تو مسروق بولے: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم ﷺ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن سب سے زیادہ شدید عذاب 'تصویر بنانے والوں کو ہوگا۔

**5423-** قَالَ مُسْلِمٌ قَرَأْتُ عَلَى نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَهْظِيِّ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي اسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنِّي رَجُلٌ أَصَوِّرُ هَذِهِ الصُّورَ فَأَلْتَنِي فِيهَا فَقَالَ لَهُ ااذْنُ مِنِّي فِدْنَا مِنْهُ ثُمَّ قَالَ ااذْنُ مِنِّي فَدَنَا حَتَّى وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ قَالَ أَنَيْتُكَ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ مَصُورٍ فِي النَّارِ يَجْعَلُ لَهُ بِكُلِّ صُورَةٍ صَوَّرَهَا نَفْسًا فَتُعَذِّبُهُ فِي جَهَنَّمَ وَقَالَ إِنْ كُنْتَ لَا بَدَّ فَاعِلًا فَاصْنَعِ الشَّجَرَ وَمَا لَا نَفْسَ لَهُ فَأَقْرِبْ بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

♦♦ سعید بیان کرتے ہیں: ایک شخص حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور بولا میں تصاویر بنانے کا کام کرتا ہوں آپ مجھے اس کے بارے میں فتویٰ دیں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم قریب آ جاؤ! وہ ان کے قریب آ گیا آپ نے فرمایا اور قریب آ جاؤ! وہ مزید قریب ہو گیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر فرمایا: میں تمہیں وہ بات بتانے لگا ہوں جو میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہے میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ہر تصویر بنانے والا جہنم میں جائے گا۔ اس نے جتنی بھی تصویریں بنائی ہوں گی ان میں سے ہر ایک کے عوض میں ایک جاندار بنایا جائے گا جو اسے جہنم میں عذاب دے گا۔ اگر تم تصویر سازی کے علاوہ کچھ اور نہیں کر سکتے تو درخت کی تصویر بناؤ یا ان چیزوں کی بناؤ جن میں جان موجود نہ ہو۔

**5424-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَعَلَ يُفْتِي وَلَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي رَجُلٌ أَصَوِّرُ هَذِهِ الصُّورَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ ااذْنُ فِدْنَا الرَّجُلُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كَلَفَ أَنْ يَنْفَخَ فِيهَا الرُّوحَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَيْسَ بِنَافِعٍ

♦♦ نضر بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ آپ فتویٰ دے رہے تھے اور کسی میں بھی آپ نے کوئی حدیث نہیں سنائی۔ یہاں تک کہ ایک شخص نے یہ سوال کیا میں تصویریں بناتا ہوں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس سے کہا کہ قریب آ جاؤ! وہ شخص قریب آیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص دنیا میں تصویر بنائے گا قیامت کے دن اسے اس تصویر میں روح پھونکنے کیلئے کہا جائے گا تو وہ اس میں روح نہیں پھونک سکے گا۔

**5425-** حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِصْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ

عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5426-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَالْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةً قَالُوا



حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي دَارِ مَرْوَانَ فَرَأَى فِيهَا تَصَاوِيرَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ خَلْقًا كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا حَبَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا شَعِيرَةً

✧✧ ابو زرعة بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ (مدینہ کے گورنر) مروان کے گھر گیا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس گھر میں تصاویر دیکھ کر کہا میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: اس شخص سے زیادہ ظالم اور کون ہوگا جو میری مخلوق کی طرح کوئی چیز پیدا کرنی شروع کر دیتے ہیں وہ ایک ذرہ بنا کے دکھائیں یا ایک بیج بنا کے دکھائیں یا جو کا ایک دانہ بنا کر دکھائیں۔

**5427-** وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو هُرَيْرَةَ دَارًا تُبْنَى بِالْمَدِينَةِ لِسَعِيدٍ أَوْ لِمَرْوَانَ قَالَ فَرَأَى مُصَوِّرًا يُصَوِّرُ فِي الدَّارِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَوْ لِيَخْلُقُوا شَعِيرَةً

✧✧ ابو زرعة بیان کرتے ہیں: میں اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس گھر میں داخل ہوئے۔ جو سعید (راوی کو شک ہے) یا شاید مروان کیلئے بنایا جا رہا تھا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس گھر میں ایک مصور کو تصویر بناتے ہوئے دیکھا تو فرمایا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں جو کے دانہ کا ذکر نہیں ہے۔

**5428-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ تَمَاثِيلُ أَوْ تَصَاوِيرُ ✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصاویر موجود ہوں۔

## بَابُ 745: كَرَاهَةِ الْكَلْبِ وَالْجَرَسِ فِي السَّفَرِ

سفر میں کتا اور گھنٹی ساتھ رکھنا مکروہ ہے

**5429-** حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا كَلْبٌ وَلَا جَرَسٌ ✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: فرشتے اس قافلے کے ساتھ نہیں چلتے جس میں کتا یا گھنٹی ہو۔

حدیث 5426- بخاری (5609) احمد (7166) ابن حبان (5859) بیہقی (14345) ابویعلیٰ (6086)

حدیث 5428- بخاری (5606) ابوداؤد (5024) ترمذی (1751) نسائی (5356) ابن ماجہ (2151) احمد (3558) ابن حبان (5848) بیہقی (14334) ابویعلیٰ (4409) معجم کبیر (10306)

حدیث 5429- ابوداؤد (2554) ترمذی (1703) نسائی (5219) دارمی (2675) احمد (4811) ابن حبان (4700) ابن خزیمہ (2553) بیہقی (10107) ابویعلیٰ (5446) معجم کبیر (4190)



**5430-** وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي اللَّكَّاوَزْدِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5431-** وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَرَسُ مَزَامِيرُ الشَّيْطَانِ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: گھنٹی شیطان کا آلہ موسیقی ہے۔

**بَابُ 746: كَرَاهَةِ قِلَادَةِ الْوَتْرِ فِي رَقَبَةِ الْبَعِيرِ**

اونٹ کی گردن میں تانبے کا ہار ڈالنا مکروہ ہے

**5432-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ أَنَّ أَبَا بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ قَالَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ وَالنَّاسُ فِي مَبِيتِهِمْ لَا يَتَّقِينَ فِي رَقَبَةِ بَعِيرٍ قِلَادَةً مِنْ وَتَرٍ أَوْ قِلَادَةً إِلَّا قُطِعَتْ قَالَ مَالِكٌ أَرَى ذَلِكَ مِنَ الْعَيْنِ

❖❖ حضرت ابو بشیر انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ ایک سفر میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ایک قاصد بھیجا (راوی کہتے ہیں شاید انہوں نے یہ بھی کہا تھا) لوگ اپنے خیموں میں تھے (قاصد نے اعلان کیا) جس اونٹ کی گردن میں تانبے کا ہار ہو۔ اسے کاٹ دیا جائے (راوی کو شک ہے کہ شاید یہ فرمایا) ہر ایک ہار کاٹ دیا جائے۔

امام مالک فرماتے ہیں: میرا خیال میں ان سے مراد وہ ہار ہیں جو نظر لگنے سے بچنے کیلئے (تعویذ کے طور پر اونٹوں کے گلے میں ڈالے جاتے ہیں)

**بَابُ 747: النَّهْيُ عَنْ ضَرْبِ الْحَيَوَانِ فِي وَجْهِهِ وَوَسْمِهِ فِيهِ**

جانور کے چہرے پر مارنا اور چہرے کو داغنا منع ہے

**5433-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّرْبِ فِي الْوَجْهِ وَعَنِ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ

❖❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جانور کے چہرے پر مارنے اور اس کے چہرے کو داغنے سے منع کیا

ہے۔

**5434-** وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حدیث 5431- احمد (8769) ابن حبان (4704) ابن خزیمہ (2554) مستدرک (1629) بیہقی (10106) ابویعلیٰ (6519)

حدیث 5432- بخاری (2843) ابوداؤد (2552) مؤطا (1677) احمد (21937) ابن حبان (4698) بیہقی (10109) بیہقی (750)

حدیث 5433- ابوداؤد (2564)



عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5435-** وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهِ حِمَارٌ قَدْ وُسِمَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ الَّذِي وَسَمَهُ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کا گزرا ایک گدھے کے پاس سے ہوا جس کے چہرے کو داغا گیا تھا تو آپ نے فرمایا: جس شخص نے اسے داغا ہے اس پر لعنت ہو۔

**5436-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ

نَاعِمًا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ وَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا مَوْسُومَ الْوَجْهِ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ قَالَ فَوَاللَّهِ لَا أَسْمُهُ إِلَّا فِي أَقْصَى شَيْءٍ مِنَ الْوَجْهِ فَأَمَرَ بِحِمَارٍ لَهُ فَكُوِيَ فِي جَاعِرَتَيْهِ فَهُوَ أَوَّلُ مَنْ كُوِيَ الْجَاعِرَتَيْنِ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک گدھے کو دیکھا جس کے چہرے کو داغا گیا تھا تو آپ نے اسے ناپسند کیا اور فرمایا: اللہ کی قسم! میں اس کے صرف اسی عضو کو داغنا جو چہرے سے سب سے زیادہ دور ہو۔ پھر آپ کے حکم کے تحت آپ کے گدھے کی سرین کو داغا گیا یہ وہ پہلا جانور تھا جس کی سرین کو داغا گیا تھا۔

**بَابُ 748: جَوَازِ وَسْمِ الْحَيَوَانِ غَيْرِ الْإِنْسَانِ فِي غَيْرِ الْوَجْهِ**

انسان کے علاوہ کسی بھی جاندار کے چہرے کے علاوہ کسی بھی عضو کو داغنا جائز ہے

**5437-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا

وَلَدَتْ أُمُّ سَلِيمٍ قَالَتْ لِي يَا أَنَسُ انْظُرْ هَذَا الْفَلَامَ فَلَا يَصِيبُنَّ شَيْئًا حَتَّى تَغْدُو بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَنِّكُهُ قَالَ لَفَعَلْتُ فَإِذَا هُوَ فِي الْحَائِطِ وَعَلَيْهِ خِمِصَةٌ حَوِيتِيَّةٌ وَهُوَ يَسِمُ الظَّهْرَ الَّذِي قَدِمَ عَلَيْهِ فِي الْفَتْحِ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو انہوں نے مجھے ہدایت کی اے انس! اس بچے کا خیال رکھنا یہ کوئی چیز نہ کھائے۔ یہاں تک کہ کل صبح تم اسے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لے جانا تاکہ آپ اسے گھسی دیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اگلے دن میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ایک باغ میں موجود تھے آپ نے ”حویۃ“ کی چادر اوڑھی ہوئی تھی اور آپ ان جانوروں کی پشت کو داغ رہے تھے جو فتح مکہ میں (مال غنیمت کے طور پر) آپ کو حاصل ہوئے تھے۔

**5438-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا

يُحَدِّثُ أَنَّ أُمَّهُ حِينَ وَلَدَتْ انْطَلَقُوا بِالصَّبِيِّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَنِّكُهُ قَالَ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِرْبَدٍ يَسِمُ غَنَمًا قَالَ شُعْبَةُ وَكَثُرَ عَلَمِي أَنَّهُ قَالَ فِي آذَانِهَا

حدیث 5435- ابوداؤد (2564) ترمذی (1710) ابن حبان (5620) بیہقی (13040) ابویعلیٰ (2735) معجم کبیر (10822)

حدیث 5436- ابوداؤد (2564) ترمذی (1710) ابن حبان (5620) بیہقی (13040) ابویعلیٰ (2735) معجم کبیر (10822)

حدیث 5437- بخاری (5222) ابوداؤد (2563) احمد (12748) ابن حبان (4533) ابن خزیمہ (2283) بیہقی (10724)



♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب ان کی والدہ کے ہاں بچے کی پیدائش ہوئی تو انہوں نے ہدایت کی اس بچے کو نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لے جاؤ تا کہ آپ اسے گھنٹی دیں نبی اکرم ﷺ اس وقت ایک باڑے میں موجود تھے اور بکریوں کو داغ لگوارہے تھے (راوی کہتے ہیں) میرا غالب گمان یہ ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ بتایا نبی اکرم ﷺ نے ان کے کانوں پر داغ لگوائے۔

**5439-** وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرْبَدًا وَهُوَ يَسِمُ غَنَمًا قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم ایک باڑے میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ بکریوں کو داغ لگوارہے تھے (راوی کہتے ہیں) میرا غالب گمان یہ ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ بھی بتایا تھا کہ آپ ان کے کانوں پر داغ لگوارہے تھے۔

**5440-** وَحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَيَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5441-** حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِيسَمَ وَهُوَ يَسِمُ إِبِلَ الصَّدَقَةِ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے نبی اکرم ﷺ کے دستِ اقدس میں داغ لگانے والا آلہ دیکھا آپ اس وقت صدقے کے اونٹوں کو داغ لگا رہے تھے۔

### بَابُ 749: كَرَاهَةِ الْقَزَعِ

سر پر کچھ بال رکھنا اور کچھ کٹوالینا مکروہ ہے

**5442-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقَزَعِ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ وَمَا الْقَزَعُ قَالَ يُحْلَقُ بَعْضُ رَأْسِ الصَّبِيِّ وَيُتْرَكُ بَعْضُ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ”قزع“ سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) میں نے نافع سے پوچھا قزع کا مطلب کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: بچے کے سر کے بعض حصے کو منڈوا دیا جائے اور بعض حصہ چھوڑ دیا جائے۔

**5443-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَجَعَلَ التَّفْسِيرَ فِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ مِنْ قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس میں وضاحتی بیان عبید اللہ کے قول کے طور پر منقول ہے۔

**5444-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ الْفُطَيْمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ ح وَحَدَّثَنِي

حدیث 5442- بخاری (5576) ابوداؤد (4195) نسائی (5228) ابوداؤد (4973)



أَمِيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ بِإِسْنَادٍ عُيَيْدٍ اللَّهُ مِثْلَهُ وَالْحَقُّ التَّفْسِيرُ فِي الْحَدِيثِ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5445-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجِ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**بَابُ 750: النَّهْيُ عَنِ الْجُلُوسِ فِي الطَّرِيقِ وَاعْطَاءِ الطَّرِيقِ حَقَّهُ**

راستے میں بیٹھنا منع ہے اور راستے کو اس کا حق دینا چاہیے

**5446-** حَدَّثَنِي سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَاكُمْ وَالْجُلُوسَ فِي الطَّرِيقِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا بَدُّ مِنْ مَجَالِسِنَا نَتَحَدَّثُ فِيهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ قَالُوا وَمَا حَقُّهُ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْأَذَى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ

❖❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: راستے میں بیٹھنے سے بچو! لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! وہاں بیٹھنا ہماری مجبوری ہے۔ وہاں بات چیت کر لیتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم بیٹھنے پر مصر ہو تو راستے کو اس کا حق دو۔ لوگوں نے عرض کی اس کا حق کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نگاہیں جھکا کر رکھو (راستے میں موجود) تکلیف دہ چیز ایک طرف کر دو سلام کا جواب دو۔ نیکی کا حکم کرو اور برائی سے منع کرو۔

**5447-** وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فَدْلِكٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**بَابُ 751: تَحْرِيمُ فِعْلِ الْوَاصِلَةِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ وَالْوَاشِمَةِ وَالْمُسْتَوْشِمَةِ وَالنَّامِصَةِ وَالْمُتَنَمِّصَةِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ**

مصنوعی بال لگانا اور لگوانا (جسم کا کوئی بھی حصہ) گودنا اور گدوانا بھنوں کے بال نوچنا اور نچوانا، دانتوں کو کشادہ کرنا غرضیکہ اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ چیز میں کسی قسم کی تبدیلی کرنا حرام ہے

**5448-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي ابْنَةً عُرَيْسًا أَصَابَتْهَا

حدیث 5447- بخاری (5875) احمد (11454) ابن حبان (595) بیہقی (13291) ابویعلیٰ (6603) مجم کبیر (488)



حَصْبَةً فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا أَفَاصِلُهُ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

♦♦ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میری بیٹی کی کچھ عرصہ پہلے شادی ہوئی ہے۔ اسے چمک نکل آئی اور اس کے سارے بال جھڑ گئے۔ کیا میں اسے مصنوعی بال لگوا لوں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مصنوعی بال لگانے والی اور لگوانے والے پر اللہ کی لعنت ہو۔

5449- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَعَبْدَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو

كَرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِلُ أَخْبَرَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ غَيْرَ أَنَّ وَكِيعًا وَشُعْبَةَ فِي حَدِيثِهِمَا فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5450- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا حَبْلَانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ

بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ امْرَأَةً آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي زَوَّجْتُ ابْنَتِي فَتَمَرَّقَ شَعْرُ رَأْسِهَا وَزَوَّجَهَا يَسْتَحْسِنُهَا أَفَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَنَهَاها

♦♦ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی میری بیٹی

شادی شدہ ہے اس کے بال جھڑ گئے ہیں اس کا شوہر بالوں کو پسند کرتا ہے کیا میں اس لڑکی کو مصنوعی بال لگا لوں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے اسے ایسا کرنے سے منع کر دیا۔

5451- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي

شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ جَارِيَةً مِنَ الْأَنْصَارِ تَزَوَّجَتْ وَأَنَّهَا مَرَضَتْ فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا فَأَرَادُوا أَنْ يَصْلُوهُ فَسَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَلَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک انصاری لڑکی کی شادی ہوئی پھر وہ بیمار ہو گئی اور اس کے بال جھڑ گئے لوگوں نے

اس کے مصنوعی بال لگوانے کا ارادہ کیا اور نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے مصنوعی بال لگانے والی اور لگوانے والی پر لعنت کی۔

5452- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ بِنِ

يَسَاقٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ زَوَّجَتْ ابْنَةً لَهَا فَاسْتَكْبَتْ فَتَسَاقَطَ شَعْرُهَا فَآتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ زَوْجَهَا يُرِيدُهَا أَفَاصِلُ شَعْرُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَاتِ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک انصاری خاتون نے اپنی بیٹی کی شادی کی وہ لڑکی بیمار ہو گئی اور اس کے بال جھڑ

گئے۔ وہ انصاری خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: اس لڑکی کا شوہر یہ چاہتا ہے کہ میں اسے مصنوعی بال لگوا

حدیث 5448- نسائی (3229) بیہقی (13648)



دوں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مصنوعی بال لگانے والی عورتوں پر لعنت کی گئی ہے۔

**5453-** وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَالِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ لَعْنُ الْمُوَصِّلَاتِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

**5454-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِرُزْهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مصنوعی بال لگانے والی (جسم کا کوئی حصہ) گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت کی ہے۔

**5455-** وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5456-** حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالنَّامِصَاتِ وَالْمُتَنِمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغْيِرَاتِ خَلَقَ اللَّهُ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ يَعْقُوبَ وَكَانَتْ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَآتَتْهُ فَقَالَتْ مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ أَنَّكَ لَعَنْتَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنِمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغْيِرَاتِ خَلَقَ اللَّهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَمَا لِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ لَوْحِي الْمُضْجَفِ فَمَا وَجَدْتُهُ فَقَالَ لَيْتَ كُنْتُ قَرَأْتِهِ لَقَدْ وَجَدْتُهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا) فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ فَإِنِّي أَرَى شَيْئًا مِنْ هَذَا عَلَى أَمْرَاتِكَ الْآنَ قَالَ أَذْهَبِي فَأَنْظِرِي قَالَ فَدَخَلَتْ عَلَى امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ فَلَمْ تَرَ شَيْئًا فَجَاءَتْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا فَقَالَ أَمَا لَوْ كَانَ ذَلِكَ لَمْ نُجَامِعْهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: گودنے، گدوانے، بال نوچنے، نچوانے خوبصورتی کے حصول کیلئے دانتوں میں غلا پیدا کرنے (غرضیکہ) اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں تبدیلی کرنے والی عورتوں پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی۔ (راوی کہتے ہیں) بنو اسد سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون جس کا نام ام یعقوب تھا اور وہ قرآن کی حافظ تھی اس تک یہ حدیث پہنچی تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس

حدیث 5454 - بخاری (4604) ابوداؤد (4168) ترمذی (2782) نسائی (3416) ابن ماجہ (1987) دارمی (2647) احمد (3955) ابن حبان (5504) بیہقی (4027) ابویعلیٰ (5141) مجملہ کبیر (7773)

حدیث 5456 - بخاری (4604) ابوداؤد (4168) ترمذی (2782) نسائی (3416) ابن ماجہ (1987) دارمی (2647) احمد (3955) ابن حبان (5504) بیہقی (4027) ابویعلیٰ (5141) مجملہ کبیر (7773)



آئی اور بولی آپ کے بارے میں مجھے یہ پتا چلا ہے کہ آپ گودنے والی، گدوانے والی، بال نوچنے والی اور خوبصورتی کے حصول کیلئے دانتوں میں خلا پیدا کروانے والی اور اللہ تعالیٰ کی تخلیق کو تبدیل کرنے والی عورتوں پر لعنت کرتے ہیں؟ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے: جس پر اللہ کے رسول نے لعنت کی ہو اس پر میں لعنت کیوں نہ کروں جبکہ یہ حکم اللہ تعالیٰ کی کتاب میں موجود ہے وہ عورت بولی میں نے پورا قرآن پڑھا ہے۔ میں نے اس میں یہ حکم نہیں پایا تو ابن مسعود نے فرمایا: اگر تم نے (صحیح طور پر) اسے پڑھا ہوتا تو تمہیں یہ حکم مل جاتا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

”یہ رسول تمہیں جو (حکم) دے اسے حاصل کرو اور جس سے منع کرے اس سے باز آ جاؤ۔“

وہ عورت بولی میرا خیال ہے ان ممنوعہ امور میں سے بعض کام تو آپ کی اہلیہ اب بھی کرتی ہیں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جاؤ اور جا کر دیکھ لو! (راوی کہتے ہیں) وہ عورت حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ کے پاس گئی تو کوئی (قابل اعتراض) چیز نہ دیکھی وہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور بولی میں نے کوئی چیز نہیں دیکھی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر وہ ایسا کرتی تو میں اس کے قریب نہ جاتا۔

**5457-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ وَهُوَ ابْنُ مَهْلَهٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَنصُورٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ جَرِيرٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَفِي حَدِيثِ مُفَضَّلٍ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

**5458-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنصُورٍ هَذَا الْإِسْنَادِ الْحَدِيثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُجَرَّدًا عَنْ سَائِرِ الْقِصَّةِ مِنْ ذِكْرِ أُمِّ يَعْقُوبَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ام یعقوب نامی خاتون کا قصہ مذکور نہیں ہے۔

**5459-** وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَارِثٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْحُو حَدِيثَهُمْ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5460-** وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ زَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ تَصِلَ الْمَرْأَةُ بِرَأْسِهَا شَيْئًا

♦♦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے مصنوعی بال لگوانے سے منع کیا ہے۔

**5461-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ عَامَ حَجٍّ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَتَنَاولَ قُصَّةً مِنْ شَعْرِ كَانَتْ فِي يَدِ حَرَسِيٍّ يَقُولُ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ آيَنَ عُلِمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذِهِ وَيَقُولُ إِنَّمَا هَلَكْتُ بَنُو

حدیث 5460- نسائی (5247) احمد (14188) ابن حبان (5515) بیہقی (4028) ابویعلیٰ (7384) بیہقی (741)



اسرائیل حین اتخذ هذه نساؤهم

✧✧ حمید بیان کرتے ہیں: انہوں نے حج کے موقع پر برسر منبر حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے ایک اہل کار کے ہاتھ سے (مصنوعی بالوں کی) ایک چٹیا (وگ) لی اور بولے: اے اہل مدینہ! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے تو نبی اکرم ﷺ کو اس طرح کی چیزوں سے منع کرتے ہوئے سنا ہے آپ نے فرمایا تھا: جب بنی اسرائیل کی عورتوں نے انہیں استعمال کرنا شروع کیا تو وہ ہلاک ہو گئے۔

**5462-** حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ إِنَّمَا عُذِّبَ بَنُو إِسْرَائِيلَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: بنی اسرائیل کو عذاب دیا گیا۔

**5463-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِينَةَ فَخَطَبَنَا وَآخَرَجَ كَبَّةً مِنْ شَعْرِ فَقَالَ مَا كُنْتُ أَرَى أَنَّ أَحَدًا يَفْعَلُهُ إِلَّا الْيَهُودَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ فَسَمَاهُ الزُّورَ ✧✧ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ آئے اور ہمیں خطبہ دینے کے دوران انہوں نے (مصنوعی) بالوں کی ایک چٹیا (وگ) دکھائی اور بولے میں یہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ یہود کے علاوہ کوئی اور بھی انہیں استعمال کرتا ہوگا جب نبی اکرم ﷺ کو اس کی اطلاع ملی تھی تو آپ نے اس دھوکہ دہی قرار دیا تھا۔

**5464-** وَحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمُسَمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا أَخْبَرَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ إِنَّكُمْ قَدْ أَحَدْتُمْ زِيَّ سَوِّءٍ وَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الزُّورِ قَالَ وَجَاءَ رَجُلٌ بِعَصَا عَلَى رَأْسِهَا خِرْقَةٌ قَالَ مُعَاوِيَةُ أَلَا وَهَذَا الزُّورُ قَالَ قَتَادَةُ يَعْنِي مَا يُكْثَرُ بِهِ النِّسَاءُ أَشْعَارُهُنَّ مِنَ الْخِرَقِ

✧✧ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: ایک دن حضرت معاویہ نے ہم سے کہا: تم نے غلط طرز عمل اختیار کیا ہے نبی اکرم ﷺ نے دھوکہ دہی سے منع کیا ہے۔ ایک شخص آیا اس کے پاس ایک عصا تھا جس کے اوپر وگ لگی ہوئی تھی۔ تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بولے: یہی تو دھوکہ دہی ہے (راوی) قتادہ کہتے ہیں خرقہ (وگ) سے مراد وہ چیز ہے جس کے ذریعے عورتیں اپنے بال لے کر دیتی ہیں۔

بَابُ 752: النِّسَاءِ الْكَاسِيَاتِ الْعَارِيَّاتِ الْمَائِلَاتِ الْمُمِيلَاتِ

وہ عورتیں جو لباس پہننے کے باوجود برہنہ ہوں گی (فحاشی کی طرف) مائل ہوں گی اور (دوسروں کو) مائل کرنے والی ہوں گی

**5465-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ وَنِسَاءٌ

حدیث 5461- بخاری (3299) ابوداؤد (4167) نسائی (5093) مؤطا (1697) احمد (16875) ابن حبان (5511) بیہقی (8200)

ابویعلیٰ (7384) مجمل کبیر (728)



كَاسِيَاتٌ عَارِيَّاتٌ مُمِيزَاتٌ مَائِلَاتٌ رُؤُسُهُنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةٍ كَذَا وَكَذَا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اہل جہنم کی دو اقسام کو میں نے نہیں دیکھا۔ کچھ وہ لوگ ہیں جن کے پاس بیل کی دم جیسے کوڑے ہیں اور ان کے ذریعے وہ لوگوں کو مارتے ہیں (یعنی دنیاوی زندگی میں لوگوں پر تشدد کرتے تھے) اور کچھ وہ عورتیں جنہوں نے لباس پہنے ہوتے ہیں لیکن وہ پھر بھی برہنہ ہوتی ہیں وہ (فحاشی کی طرف) مائل ہوتی ہیں اور (دوسروں کو بھی) مائل کرتی ہیں ان کے سر سختی اونٹوں کی طرح ایک طرف مائل ہوتے ہیں وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گی۔ بلکہ اس کی بو بھی نہیں پاسکیں گی حالانکہ اس کی بو اتنے طویل فاصلے سے بھی آجاتی ہے۔

بَابُ 753: النَّهْيُ عَنِ التَّزْوِيرِ فِي اللَّبَاسِ وَغَيْرِهِ وَالتَّشْبِيعِ بِمَا لَمْ يُعْطَ

جھوٹی نمود و نمائش کی ممانعت

5466- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقُولُ إِنَّ زَوْجِي أَعْطَانِي مَا لَمْ يُعْطِنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبِي زُورٍ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک خاتون نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! اگر میرے شوہر نے مجھے کوئی چیز ندی ہوئی ہو تو کیا میں یہ کہہ سکتی ہوں کہ اس نے مجھ کو دی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: جو چیز نہ ملی ہو اسے یہ ظاہر کرنا کہ ملی ہے یہ دگنی دھوکہ دہی کے مترادف ہے۔

5467- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ جَاءَتْ امْرَأَةً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ لِي ضَرَّةً فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ أَنْ أَتَشَبَّعَ مِنْ مَالِ زَوْجِي بِمَا لَمْ يُعْطِنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبِي زُورٍ

♦♦ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی میری ایک سوکن ہے اگر میں اس کو یہ کہوں کہ میرے شوہر نے مجھ کو یہ چیز دی ہے حالانکہ اس نے مجھے وہ چیز ندی ہو تو کیا مجھے کوئی گناہ ہوگا؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو چیز نہ ملی ہو اس کے بارے میں یہ ظاہر کرنا کہ وہ ملی ہے یہ دگنی دھوکہ دہی کے مترادف ہے۔

5468- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَعْلُوبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 5465- احمد (8650) ابن حبان (7461) مستدرک (8344) بیہقی (3077) ابویعلیٰ (6690) مجم کبیر (8000)

حدیث 5466- بخاری (4921) ابوداؤد (4813) ترمذی (2034) احمد (24637) ابن حبان (3415) بیہقی (14572) ابویعلیٰ (2137) مجم کبیر (211)

حدیث 5467- بخاری (4921) ابوداؤد (4813) ترمذی (2034) احمد (24637) ابن حبان (3415) بیہقی (14572) ابویعلیٰ (2137) مجم کبیر (211)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## کتاب الآداب

### مختلف آداب کے احکام

باب 754: النَّهْيُ عَنِ التَّكْنِي بِأَبِي الْقَاسِمِ وَبَيَانُ مَا يَسْتَحِبُّ مِنَ الْأَسْمَاءِ

ابوالقاسم کنیت رکھنا منع ہے اور اس بات کی وضاحت کہ کون سے نام رکھنا مستحب ہے

**5469-** حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِيَانِ الْفَزَارِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَادَى رَجُلٌ رَجُلًا بِالْبِقِيعِ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَمْ أَعْنِكَ إِنَّمَا دَعَوْتُ فَلَانًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِأَسْمِي وَلَا تَكْنُوا بِكُنْيَتِي

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بقیع میں ایک شخص نے دوسرے شخص کو ابوالقاسم کہہ کر آواز دی تو نبی اکرم ﷺ اس شخص کی طرف متوجہ ہوئے اس شخص نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں نے آپ کو مخاطب نہیں کیا۔ میں نے فلاں شخص کو آواز دی ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو۔ لیکن میری کنیت اختیار نہ کرو۔

**5470-** حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ وَهُوَ الْمَلْقَبُ بِسَبْلَانَ أَخْبَرَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَآخِيهِ عَبْدُ اللَّهِ سَمِعَهُ مِنْهُمَا سَنَةَ أَرْبَعٍ وَأَرْبَعِينَ وَمِائَةٍ يُحَدِّثَانِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّ أَسْمَائِكُمْ إِلَى اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ نام عبد اللہ اور عبد الرحمن ہیں۔

**5471-** حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا وَقَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَلَدَ لِرَجُلٍ مَنًا غُلَامٌ فَسَمَاهُ مُحَمَّدًا فَقَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا نَدْعُكَ تَسْمَى بِاسْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْطَلَقَ بِإِنِّهِ حَامِلَةٌ عَلَى ظَهْرِهِ فَاتَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

حدیث 5469- بخاری (2014) ابوداؤد (4965) ابن ماجہ (3735) دارمی (2693) احمد (7371) ابن حبان (5812) بیہقی (19102) ابویعلیٰ (1923) معجم کبیر (12513)

حدیث 5470- ابوداؤد (4949) ترمذی (2833) نسائی (3565) ابن ماجہ (3728) دارمی (2695) احمد (4774) مستدرک (7719) بیہقی (19089) ابویعلیٰ (2778) معجم کبیر (6559)



عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَدَ لِي غُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ مُحَمَّدًا فَقَالَ لِي قَوْمِي لَا تَدْعُكَ تُسَمَّى بِاسْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمُّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُبُوا بِكُنْيَتِي فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمارے ایک دوست کے ہاں لڑکا ہوا اس نے اس کا نام ”محمد“ رکھا۔ تو اس کی قوم کے افراد نے اس سے کہا: ہم تمہیں نبی اکرم ﷺ کے نام جیسا نام نہیں رکھنے دیں گے۔ وہ شخص اپنے بیٹے کو اٹھا کر اسے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لے آیا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میرے ہاں لڑکا ہوا ہے۔ میں نے اس کا نام محمد رکھا ہے تو میری قوم کے افراد نے مجھے کہا ہے کہ ہم تمہیں نبی اکرم ﷺ کے نام جیسا نام نہیں رکھنے دیں گے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے نام جیسا نام رکھ لیا کرو۔ لیکن میرے جیسی کنیت اختیار نہ کرو۔ میں قاسم ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

**5472- حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عُبَيْرٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَلَدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَاهُ مُحَمَّدًا فَقُلْنَا لَا نَكُنْكَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَسْتَأْمِرَهُ قَالَ فَاتَاهُ فَقَالَ إِنَّهُ وَلَدَ لِي غُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ بِرَسُولِ اللَّهِ وَإِنْ قَوْمِي أَبَوْا أَنْ يَكُونُوا بِهِ حَتَّى تَسْتَأْذِنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمُّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُبُوا بِكُنْيَتِي فَإِنَّمَا بُعِثْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ**

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم میں سے ایک شخص کے ہاں لڑکا پیدا ہوا تو اس نے اس کا نام ”محمد“ رکھا۔ ہم نے اس سے کہا: ہم تمہیں اس وقت تک نبی اکرم ﷺ کے نام جیسا نام نہیں رکھنے دیں گے۔ جب تک تم نبی اکرم ﷺ سے اس کی اجازت حاصل نہ کرلو۔ وہ شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آیا اور عرض کی: میرے ہاں لڑکا ہوا ہے اور میں نے اس کا نام اللہ کے رسول کے نام جیسا رکھا ہے اور میری قوم اس وقت تک مجھے یہ نام نہیں رکھنے دے گی جب تک مجھے نبی اکرم ﷺ سے اس کی اجازت نہ مل جائے۔ (راوی کہتے ہیں) تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے نام جیسا نام رکھ لو لیکن میری کنیت اختیار نہ کرو۔ کیونکہ مجھے قاسم بنا کر بھیجا گیا ہے اور میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

**5473- حَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْمُهَيْمِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ عَنْ حُصَيْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فَإِنَّمَا بُعِثْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ مجھے قاسم بنا کر بھیجا گیا ہے اور میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

**5474- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمُّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُبُوا بِكُنْيَتِي فَإِنَّمَا أَنَا أَبُو الْقَاسِمِ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ وَلَا تَكْتُبُوا**

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میرے نام جیسا نام رکھو لیکن میری کنیت جیسی کنیت نہ رکھو کیونکہ میں ابو القاسم ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

حدیث 5471- بخاری (2946) احمد (14219) مستدرک (7735) بیہقی (19106) ابویعلیٰ (1915)



**5475-** وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ إِنَّمَا جُعِلْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ

بَيْنَكُمْ

❖❖ یہی روایت ابک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں۔ مجھے قاسم بنا کر بھیجا گیا ہے اور میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

**5476-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَدَ لَهُ غُلَامٌ فَأَرَادَ أَنْ يُسَمِّيَهُ مُحَمَّدًا فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ أَحْسَنْتِ الْأَنْصَارُ سَمَوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي

❖❖ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک انصاری کے ہاں لڑکا پیدا ہوا۔ اس نے اس کا نام محمد رکھنے کا ارادہ کیا وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: انصار نے اچھا کیا تم لوگ میرے نام کے مطابق نام رکھ لیا کرو لیکن میری کنیت کے مطابق کنیت نہ اختیار کرو۔

**5477-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ ح وَحَدَّثَنِي بَشَرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَمَنْصُورٍ وَسُلَيْمَانَ وَحُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالُوا سَمِعْنَا سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَحُو حَدِيثَ مَنْ ذَكَرْنَا حَدِيثَهُمْ مِنْ قَبْلُ وَفِي حَدِيثِ النَّضْرِ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ وَزَادَ فِيهِ حُصَيْنٌ وَسُلَيْمَانُ قَالَ حُصَيْنٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا بُعِثْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ وَقَالَ سُلَيْمَانُ فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ

❖❖ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ان مختلف روایات کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

**5478-** حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عَمْرُو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ وَلَدَ لِرَجُلٍ مِّنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ الْقَاسِمَ فَقُلْنَا لَا نَكْبِكَ أَبَا الْقَاسِمِ وَلَا نَنْعِمُكَ عَيْنًا فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَسْمِ ابْنَكَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

❖❖ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم میں سے ایک صاحب کے ہاں لڑکا پیدا ہوا۔ اس نے اس کا نام قاسم رکھا تو ہم نے کہا: ہم تمہیں ابوالقاسم کنیت نہیں رکھنے دیں گے اور تمہاری آنکھیں ٹھنڈی (یعنی تمہیں خوش) نہیں کریں گے وہ شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آیا تو اس بات کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: تم اپنے بیٹے کا نام عبد الرحمن رکھ لو۔

**5479-** وَحَدَّثَنِي أُمِّيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَلِيَّةٍ كِلَاهُمَا عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ وَلَا نَنْعِمُكَ عَيْنًا



♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ نہیں ہے کہ ہم تمہاری آنکھیں ٹھنڈی نہیں کریں گے۔

**5480-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْمُوا بِأَسْمَى وَلَا تَكُونُوا بِكُنْيَتِي قَالَ عَمْرُو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے: میرے نام جیسا نام رکھ لو لیکن میری کنیت جیسی کنیت اختیار نہ کرو۔

**5481-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ وَاللَّفْظُ لَابْنِ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَاثِلٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ لَمَّا قَدِمْتُ نَجْرَانَ سَأَلُونِي فَقَالُوا إِنَّكُمْ تَقْرُونَ يَا أُخْتَ هَارُونَ وَمُوسَى قَبْلَ عِيسَى بِكَذَا وَكَذَا فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَمُّونَ بِأَنْبِيَائِهِمْ وَالصَّالِحِينَ قَبْلَهُمْ

♦♦ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نجران گیا تو وہاں کے (عیسائیوں) نے سوال کیا قرآن نے (حضرت مریم کو) ”ہارون کی بہن“ کہا ہے۔ (جبکہ حضرت ہارون علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہم السلام کے بھائی تھے اور حضرت مریم حضرت عیسیٰ علیہم السلام کی والدہ ہیں) اور حضرت موسیٰ علیہم السلام سے کئی صدیاں پہلے (دنیا میں آئے تھے) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ جب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ سے اس بارے میں دریافت کیا: تو آپ نے جواب دیا وہ لوگ اپنے سے پہلے زمانے کے انبیاء اور نیک لوگوں کے نام کے مطابق نام رکھا کرتے تھے (حضرت مریم علیہا السلام کے بھائی کا نام حضرت ہارون علیہ السلام کے نام پر رکھا گیا تھا)

### بَابُ 755: كَرَاهَةِ التَّسْمِيَةِ بِالْأَسْمَاءِ الْقَبِيحَةِ

میرے نام رکھنا مکروہ ہے

**5482-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الرُّكَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ وَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الرُّكَيْنَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُسَمِّيَ رَقِيقَنَا بِأَرْبَعَةِ أَسْمَاءٍ أَفْلَحَ وَرَبَاحٌ وَيَسَارٌ وَنَافِعٌ

حدیث 5480- بخاری (2014) ابو داؤد (4965) ابن ماجہ (3735) دارمی (2693) احمد (7371) ابن حبان (5812) متدرک (7735) بیہقی (19102) ابویعلیٰ (1923) معجم کبیر (12513)

حدیث 5481- ترمذی (3155) احمد (18226) ابن حبان (6250) معجم کبیر (986)

حدیث 5482- ابو داؤد (4959) ترمذی (2836) ابن ماجہ (3729) دارمی (2696) احمد (20150) ابن حبان (5836) متدرک (7721) بیہقی (19092) ابویعلیٰ (2250) معجم کبیر (6795)



♦♦ حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اپنے غلاموں کے چار نام رکھنے سے منع کیا ہے۔  
فلح، رباح، یسار اور نافع۔

**5483-** وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ ابْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْمِ غُلَامَكَ رَبَاحًا وَلَا يَسَارًا وَلَا أَفْلَحَ وَلَا نَافِعًا

♦♦ حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اپنے غلام کا نام رباح، یسار، فلح یا نافع نہ رکھو۔

**5484-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ عَنْ سَمُرَةَ ابْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ أَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا يَضُرُّكَ بَابِيَهِنَّ بَدَأَتْ وَلَا تَسْمِيَنَّ غُلَامَكَ يَسَارًا وَلَا رَبَاحًا وَلَا نَجِيحًا وَلَا أَفْلَحَ فَإِنَّكَ تَقُولُ أَنْتُمْ هُوَ فَلَا يَكُونُ فَيَقُولُ لَا إِنَّمَا هُنَّ أَرْبَعٌ فَلَا تَزِيدَنَّ عَلَيَّ

♦♦ حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ کلمات چار ہیں۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ تم کسی ایک کو بھی پہلے پڑھ لو تو کوئی حرج نہیں ہے اور تم اپنے غلام کا نام یسار، رباح، نجح، یا فلح نہ رکھو کیونکہ تم پوچھو گے کیا فلح ہے؟ تو جواب ملے گا فلح نہیں ہے (یعنی اس کو فلاح نصیب نہیں ہوئی راوی کہتے ہیں) یہ چار نام ہیں۔ تم میرے حوالے سے ان سے زیادہ نقل نہ کرنا۔

**5485-** وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنِي جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادِ زُهَيْرٍ فَأَمَّا حَدِيثُ جَرِيرٍ وَرَوْحٍ فَكَمِثْلُ حَدِيثِ زُهَيْرٍ بِقِصَّتِهِ وَأَمَّا حَدِيثُ شُعْبَةَ فَلَيْسَ فِيهِ إِلَّا ذِكْرُ تَسْمِيَةِ الْغُلَامِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْكَلَامَ الْأَرْبَعَ

♦♦ یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔ تاہم اس میں صرف چار ناموں کا ذکر ہے چار کلمات کا ذکر نہیں ہے۔

**5486-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْهَى عَنْ أَنْ يُسَمَّى بِيَعْلَى وَبِرَكَّةٍ وَبِأَفْلَحٍ وَبِيسَارٍ وَبِنَافِعٍ وَبِنَحْوِ ذَلِكَ ثُمَّ رَأَيْتُهُ سَكَتَ بَعْدَ غَنَاهَا فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ أَرَادَ عُمَرُ أَنْ يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ تَرَكَهُ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پہلے نبی اکرم ﷺ نے اس بات کا ارادہ کیا کہ آپ یعلیٰ، برکت، فلح، یسار اور نافع نام رکھنے سے منع کر دیں۔ پھر میں نے دیکھا کہ آپ نے اس بارے میں خاموشی اختیار کی اور کچھ بھی ارشاد نہیں فرمایا: یہاں تک

حدیث 5484- احمد (20138) بیہقی (19093) بخاری (6791)

حدیث 5486- ابو داؤد (4959) ترمذی (2836) ابن ماجہ (3729) دارمی (2696) احمد (20150) ابن حبان (5836) مستدرک

(7721) بیہقی (19092) ابویعلیٰ (2250) بخاری (6795)



کہ آپ کا وصال ہو گیا اور آپ نے یہ نام رکھنے سے منع نہیں کیا۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات کا ارادہ کیا۔ لیکن انہوں نے بھی اس پر عمل نہیں کیا۔

**باب 756: اسْتَحْبَابُ تَغْيِيرِ الْأَسْمِ الْقَبِيحِ إِلَى حُسْنٍ وَتَغْيِيرِ اسْمِ بَرَّةَ إِلَى زَيْنَبَ وَنَحْوَهَا**

برے نام کی جگہ اچھا نام رکھنا مستحب ہے اور اگر ”برہ“ نام ہو تو زینب وغیرہ رکھا جائے

**5487- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ**

**بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
**غَيَّرَ اسْمَ عَاصِيَةَ وَقَالَ أَنْتِ جَمِيلَةٌ قَالَ أَحْمَدُ مَكَانَ أَخْبَرَنِي عَنْ**

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ”عاصیہ“ (نامی ایک خاتون) کا نام تبدیل کر دیا تھا اور فرمایا تھا تم

”جمیلہ“ ہو۔

**5488- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ**

**نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَةَ لِعُمَرَ كَانَتْ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةٌ فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيلَةً**

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ایک صاحبزادی کا نام ”عاصیہ“ تھا نبی اکرم ﷺ نے ان کا نام

”جمیلہ“ رکھ دیا۔

**5489- حَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعُمَرُو قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ**

**مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ جُوَيْرِيَةُ اسْمَهَا بَرَّةَ فَحَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**

**اسْمَهَا جُوَيْرِيَةَ وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُقَالَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ بَرَّةَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ كُرَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ**

**عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ**

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا کا نام پہلے ”برہ“ تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے تبدیل کر کے

ان کا نام جویریہ رکھ دیا۔ نبی اکرم ﷺ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ یہ کہا جائے کہ آپ برہ کے پاس سے آئے ہیں۔ (اس کا لغوی

مطلب یہ ہوگا آپ نیکی سے دور ہو گئے ہیں)

**5490- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ**

**حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا**

**أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ زَيْنَبَ كَانَ اسْمُهَا بَرَّةَ فَقِيلَ تَزَكَّى**

**نَفْسَهَا فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ وَلَفْظُ الْحَدِيثِ لَهُوْلَاءِ دُونَ ابْنِ بَشَّارٍ وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ**

**حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ**

حدیث 5487- ابوداؤد (4952) ترمذی (2838) احمد (4682) ابن حبان (5819) بیہقی (19096) معجم کبیر (544)

حدیث 5489- بخاری (5839) ابوداؤد (4953) ابن ماجہ (3732) دارمی (2698) احمد (2334) ابن حبان (5829) مستدرک

(6793) بیہقی (19099) معجم کبیر (711)



♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کا نام پہلے ”برہ“ تھا کہا گیا کہ آپ نیکو کاری کا دعویٰ کرتی ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے ان کا زینب رکھ دیا۔

**5491-** حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ حَدَّثَنِي زَيْنَبُ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ اسْمِي بَرَّةَ فَسَمَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ قَالَتْ وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ وَاسْمُهَا بَرَّةُ فَسَمَّاهَا زَيْنَبَ

♦♦ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میرا نام پہلے ”برہ“ تھا۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے میرا نام زینب رکھ دیا۔ آپ مزید بیان کرتی ہیں۔ جب سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی نبی اکرم ﷺ سے شادی ہوئی تو ان کا نام بھی ”برہ“ تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ان کا نام بھی زینب رکھ دیا۔

**5492-** حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمَّيْتُ ابْنَتِي بَرَّةَ فَقَالَتْ لِي زَيْنَبُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ هَذَا الْإِسْمِ وَسَمَّيْتُ بَرَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزْكُوا أَنْفُسَكُمْ اللَّهُ أَعْلَمُ بِأَهْلِ الْبِرِّ مِنْكُمْ فَقَالُوا بِمَ نَسَمِيهَا قَالَ سَمُّوْهَا زَيْنَبَ

♦♦ محمد بن عمرو بیان کرتے ہیں: میں نے اپنی بیٹی کا نام ”برہ“ رکھا تھا تو سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے کہا: نبی اکرم ﷺ نے یہ نام رکھنے سے منع کیا ہے۔ میرا نام پہلے برہ رکھا گیا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نیکو کاری کا دعویٰ نہ کرو۔ کیونکہ تم میں سے کون نیکو کار ہے؟ یہ اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے۔ لوگوں نے دریافت کیا: ہم اس کا کیا نام رکھیں؟ تو آپ نے فرمایا: تم اس کا نام زینب رکھو۔

### بَابُ 757: تَحْرِيمُ التَّسْمِيَةِ بِمَلِكِ الْأَمْلَاكِ

”بادشاہوں کا بادشاہ“ نام رکھنا حرام ہے

**5493-** حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ قَالَ الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخْنَعَ اسْمٍ عِنْدَ اللَّهِ رَجُلٌ تَسْمِي مَلِكِ الْأَمْلَاكِ زَادَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي رِوَايَتِهِ لَا مَالِكَ إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ الْأَشْعَثِيُّ قَالَ سُفْيَانُ مِثْلُ شَاهَانُ شَاهُ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ سَأَلْتُ أَبَا عَمْرٍو عَنْ أَخْنَعَ فَقَالَ أَوْضَعَ

حدیث 5490- بخاری (5839) ابو داؤد (4953) ابن ماجہ (3732) ترمذی (2698) احمد (2334) ابن حبان (5829) مستدرک (6793) بیہقی (19099)

حدیث 5491- بخاری (5839) ابو داؤد (4953) ابن ماجہ (3732) دارمی (2698) احمد (2334) ابن حبان (5829) مستدرک (6793) بیہقی (19099)



♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ نام یہ ہے کہ کسی شخص کا نام ”بادشاہوں کا بادشاہ“ رکھا جائے۔

ابن ابی شیبہ کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں اللہ کے علاوہ کوئی اور مالک نہیں ہے۔ سفیان کہتے ہیں: (ملک الاملاک کا فارسی میں مطلب) شہنشاہ ہے۔ امام احمد فرماتے ہیں میں نے شیخ ابو عمرو سے (اس حدیث میں استعمال ہونے والے) لفظ ”اتخ“ کا مطلب دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا ”سب سے زیادہ ذلیل“۔

**5494- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْيَظُ رَجُلٍ عَلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَأَخْبَثُهُ وَأَغْيَظُهُ عَلَيْهِ رَجُلٌ كَانَ يُسَمِّي مَلِكًا أَوْ مَلَاكًا لَا مَلِكَ إِلَّا اللَّهُ**

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ خبیث اور غضب کا مستحق وہ شخص ہوگا جس کا نام شہنشاہ ہوگا کیونکہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور بادشاہ نہیں ہے۔

**باب 758: اسْتِحْبَابُ تَحْنِيكِ الْمَوْلُودِ عِنْدَ وَلَادَتِهِ وَحَمْلِهِ إِلَى صَالِحٍ يُحْنِكُهُ وَجَوَازِ تَسْمِيَّتِهِ يَوْمَ وَلَادَتِهِ وَاسْتِحْبَابِ التَّسْمِيَةِ بَعْدَ اللَّهِ وَابْرَاهِيمَ وَسَائِرِ أَسْمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ**  
نو مولود بچے کو گھٹی دینا اور اسے کسی نیک آدمی کے پاس لے جانا تاکہ وہ اسے گھٹی دے مستحب ہے بچے کی پیدائش کے دن اس کا نام رکھنا جائز ہے عبد اللہ اور ابراہیم بلکہ کسی بھی نبی کے نام کے مطابق (بچے کا) نام رکھنا مستحب ہے

**5495- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ذَهَبْتُ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وَلِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَبَائَةٍ يَهْنَأُ بَعِيرًا لَهُ فَقَالَ هَلْ مَعَكَ تَمْرٌ فَقُلْتُ نَعَمْ فَنَاولْتُهُ تَمْرَاتٍ فَأَلْقَاهُنَّ فِي فِيهِ فَلَاكِهَنَّ ثُمَّ فَعَرَفَا الصَّبِيَّ فَمَجَّحَهُ فِي فِيهِ فَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّ الْأَنْصَارِ التَّمْرُ وَسَمَاءُ عَبْدِ اللَّهِ**

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب عبد اللہ بن ابوطالب انصاری پیدا ہوئے تو میں انہیں لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا نبی اکرم ﷺ نے چادر اوڑھی ہوئی تھی اور آپ اپنے اونٹ کی مالش کر رہے تھے۔ آپ نے دریافت کیا: کیا تمہارے پاس کھجور ہے؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں! پھر میں نے آپ کی خدمت میں کھجوریں پیش کیں۔ آپ نے اسے منہ میں ڈال کر چبایا اور پھر آپ نے اس بچے کا منہ کھول کر اس بچے کے منہ میں ڈال دیا وہ بچہ اسے چوسنے لگا تو آپ نے فرمایا: کھجور انصار کو مرغوب ہے آپ نے اس بچے کا نام عبد اللہ رکھا۔

**5496- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ**

حدیث 5493- بخاری (3848) ابو داؤد (4961) ترمذی (2837) احمد (7325) ابن حبان (5835) مستدرک (7723) بیہقی (5357) معجم کبیر (12113)



مَالِكٍ قَالَ كَانَ ابْنُ لَابِي طَلْحَةَ يَشْتَكِي فَخَرَجَ أَبُو طَلْحَةَ فَخَبَضَ الصَّبِيَّ فَلَمَّا رَجَعَ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ مَا فَعَلَ ابْنِي قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ هُوَ اسْكُنْ مِمَّا كَانَ فَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ الْعِشَاءَ فَتَعَشَى ثُمَّ أَصَابَ مِنْهَا فَلَمَّا فَرَغَ قَالَتْ وَارُوا الصَّبِيَّ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَبُو طَلْحَةَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ أَعْرَسْتُمُ اللَّيْلَةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمَا فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقَالَ لِي أَبُو طَلْحَةَ أَحْمِلْهُ حَتَّى تَأْتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعَثَتْ مَعَهُ بَتَمَرَاتٍ فَآخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَعَهُ شَيْءٌ قَالُوا نَعَمْ تَمَرَاتٍ فَآخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَضَغَهَا ثُمَّ آخَذَهَا مِنْ فِيهِ فَجَعَلَهَا فِي فِي الصَّبِيِّ ثُمَّ حَنَكَهُ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کا صاحبزادہ بیمار رہتا تھا حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ باہر گئے تو اس بچے کا انتقال ہو گیا۔ جب حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ واپس آئے انہوں نے دریافت کیا۔ میرے بیٹے کا کیا حال ہے؟ تو حضرت ام سلیم نے عرض کی وہ پہلے کے مقابلے میں پرسکون ہے۔ حضرت ام سلیم نے ان کی خدمت میں رات کا کھانا پیش کیا۔ انہوں نے رات کا کھانا کھایا پھر ام سلیم کے ساتھ صحبت کی۔ جب وہ فارغ ہوئے تو حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے کہا: اس بچے کو دفن کر دینا۔ اگلے دن وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا۔ کیا گزشتہ رات تم نے عمل و زوجیت کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! تو نبی اکرم ﷺ نے دُعادی اے اللہ! ان دونوں کو برکت عطا فرما۔ پھر ام سلیم کے ہاں بیٹا پیدا ہوا۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے ہدایت کی اسے اٹھاؤ! نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لے جاؤ۔ میں اس بچے کو لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آیا سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے بچے کے ہمراہ کچھ کھجوریں بھی بھیجیں تھیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اس بچے کو پکڑا اور دریافت کیا کیا اس کے ساتھ کوئی چیز بھی ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! کھجوریں ہیں نبی اکرم ﷺ نے وہ کھجوریں پکڑیں انہیں چبایا اور پھر اپنے منہ میں سے نکال کر اس بچے کے منہ ڈال کر اسے گھٹی دی اور اس کا نام عبد اللہ رکھا۔

**5497- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ**

**نَحْوَ حَدِيثِ يَزِيدَ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5498- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ**

**بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ وَلَدَ لِي غُلَامٌ فَاتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّاهُ إِبْرَاهِيمَ وَحَنَكُهُ بِتَمْرَةٍ**

♦♦ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے ہاں لڑکا پیدا ہوا تو میں اسے لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آیا آپ نے اس کا نام ابراہیم رکھا اور اسے کھجور کے ذریعے گھٹی دی۔

**5499- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ**

**حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَفَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُمَا قَالَا خَرَجَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ حِينَ هَاجَرَتْ وَهِيَ حُبْلَى بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَقَدِمَتْ قُبَاءً فَنَفَسَتْ بِعَبْدِ اللَّهِ بِقُبَاءٍ ثُمَّ خَرَجَتْ حِينَ نَفَسَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى**

حدیث 5498- بخاری (5150) احمد (19588) بیہقی (19088) ابویعلیٰ (7315)



اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَحْنِكَهُ فَآخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا فَوَضَعَهُ فِي حَجْرِهِ ثُمَّ دَعَا بِتَمْرَةٍ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَكَّثْنَا سَاعَةً نَلْتَمِسُهَا قَبْلَ أَنْ نَجِدَهَا فَمَضَغَهَا ثُمَّ بَصَقَهَا فِيهِ فَإِنْ أَوَّلَ شَيْءٍ دَخَلَ بَطْنُهُ لَرِيقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَتْ أَسْمَاءُ ثُمَّ مَسَحَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ ثُمَّ جَاءَ وَهُوَ ابْنُ سَبْعِ سِنِينَ أَوْ ثَمَانٍ لِيُبَايِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ بِذَلِكَ الزُّبَيْرُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَأَاهُ مُقْبِلًا إِلَيْهِ ثُمَّ بَايَعَهُ

♦♦ عروہ بن زبیر اور فاطمہ بنت منذر بیان کرتے ہیں: جب حضرت اسماء بنت ابوبکر نے ہجرت کی اس وقت وہ حاملہ تھیں اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما ان کے پیٹ میں تھے۔ جب وہ قبا پہنچی تو ان کے ہاں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی پیدائش ہوئی۔ جب پیدائش ہوئی تو وہ انہیں ساتھ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئیں تاکہ آپ انہیں گھٹی دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ان سے نو مولود کو پکڑا اور اپنی گود میں لیا پھر آپ نے کھجور منگوائی۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کھجوریں ہمیں کچھ دیر تلاش کے بعد ملی نبی اکرم ﷺ نے انہیں چبایا اور پھر اپنا لعاب دہن بچے کے منہ میں ڈال دیا۔ اس بچے کے پیٹ میں سب سے پہلے نبی اکرم ﷺ کا لعاب دہن پہنچا۔ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں پھر نبی اکرم ﷺ نے بچے پر ہاتھ پھیرا اسے دُعادی اور اس کا نام عبداللہ رکھا۔ جب وہ بچہ سات یا شاید آٹھ برس کا ہوا تو وہ نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس پر بیعت کرنے کیلئے آیا اسے اس بات کا حکم (اس کے والد) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے دیا تھا نبی اکرم ﷺ اسے اپنی طرف آتا دیکھ کر مسکرائے اور اسے بیعت کر لیا۔

**5500 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّهَا حَمَلَتْ**

بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ قَالَتْ فَخَرَجْتُ وَأَنَا مُتِمَّةٌ فَاتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَنَزَلْتُ بِقُبَاءٍ فَوَلَدَتْهُ بِقُبَاءٍ ثُمَّ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ فِي حَجْرِهِ ثُمَّ دَعَا بِتَمْرَةٍ فَمَضَغَهَا ثُمَّ تَفَلَ فِيهِ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ دَخَلَ جَوْفَهُ رِيقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ حَنَكُهُ بِالتَّمْرِ ثُمَّ دَعَا لَهُ وَبَرَكَ عَلَيْهِ وَكَانَ أَوَّلَ مَوْلُودٍ وَلَدَ فِي الْإِسْلَامِ

♦♦ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: مکہ میں ہی وہ حاملہ ہو گئی تھیں۔ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما ان کے پیٹ میں تھے جب میں (مکہ سے) نکلی تو (حمل کے دن) پورے ہو گئے۔ جب میں مدینہ آئی اور قبا میں پڑاؤ کیا تو قبا میں اسے جنم دیا۔ پھر میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی نبی اکرم ﷺ نے اس بچے کو اپنی گود میں لیا اور کھجور منگوا کر اسے چبایا اور پھر اس بچے کے منہ میں اپنا لعاب دہن ڈالا اس بچے کے پیٹ میں سب سے پہلی چیز نبی اکرم ﷺ کا لعاب دہن داخل ہوا پھر نبی اکرم ﷺ نے اسے کھجور کے ذریعے گھٹی دی۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے اس کیلئے برکت کی دعا کی۔ (ہجرت مدینہ منورہ کے بعد) مسلمانوں کے ہاں پیدا ہونے والا یہ سب سے پہلا بچہ تھا۔

**5501 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ**

عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا هَاجَرَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حُبْلَى بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ

♦♦ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی طرف ہجرت کی اس وقت وہ حاملہ تھیں اور حضرت

حدیث 5499 - بخاری (3697) احمد (26983) مستدرک (6330) بیہقی (11927)



عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما ان کے پیٹ میں تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**5502** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتِي بِالصَّبِيَّانِ فَيَبْرِكُ عَلَيْهِمْ وَيُحَنِّكُهُمْ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بچوں کو لایا جاتا تھا۔ آپ انہیں برکت کی دعا دیتے تھے اور انہیں گھٹی دیتے تھے۔

**5503** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جِئْنَا بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَنِّكُهُ فَطَلَبْنَا تَمْرَةً فَعَزَّ عَلَيْنَا طَلِبَهَا

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہم عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لے آئے تاکہ آپ اسے گھٹی دیں ہم نے (گھٹی دینے کیلئے) کھجور تلاش کی تو وہ ہمیں بڑی مشکل سے ملی۔

**5504** - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ مُطَرِّفٍ أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَتَى بِالْمُنْدَرِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وَلَدَ فَوَضَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فِخْذِهِ وَأَبُو أُسَيْدٍ جَالِسٌ فَلَهُيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشْيَءٍ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمَرَ أَبُو أُسَيْدٍ بَابْنِهِ فَاحْتَمَلَ مِنْ عَلَى فَاخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلُوهُ فَاسْتَفَاقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ الصَّبِيُّ فَقَالَ أَبُو أُسَيْدٍ أَقْبَلْنَاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ مَا اسْمُهُ قَالَ فَلَانٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنْ اسْمُهُ الْمُنْدَرُ فَسَمَاهُ يَوْمَئِذٍ الْمُنْدَرُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب منذر بن ابواسید پیدا ہوئے تو انہیں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لایا گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں اپنے زانو پر بیٹھالیا حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ بھی پاس بیٹھ گئے۔ نبی اکرم ﷺ کسی اور چیز کی طرف متوجہ ہوئے تو حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ کی ہدایت کے تحت اس بچے کو آپ کی گود سے لے لیا گیا۔ جب نبی اکرم ﷺ کی توجہ مبذول ہوئی تو آپ نے دریافت کیا: حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ہم نے اسے اٹھالیا تھا نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا اس کا نام کیا ہے انہوں نے عرض کی: فلاں تو آپ نے فرمایا: نہیں اس کا نام منذر ہے۔ اس دن آپ نے اس بچے کا نام منذر رکھا۔

بَابُ 759: جَوَازِ تَكْنِيَةِ مَنْ لَمْ يُولَدْ لَهُ وَتَكْنِيَةِ الصَّغِيرِ

جس شخص کی اولاد نہ ہو اس شخص کیلئے کنیت رکھنا جائز ہے اور چھوٹے بچے کی کنیت رکھنا بھی جائز ہے

**5505** - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا وَكَانَ لِي أَخٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ كَانَ فَطِيمًا قَالَ فَكَانَ إِذَا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَاهُ قَالَ أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ قَالَ فَكَانَ يَلْعَبُ بِهِ

حدیث 5502 - ابوداؤد (5106) احمد (24238) بیہقی (3956) ابویعلیٰ (4623)

حدیث 5504 - بخاری (5836) ابن ماجہ (2233) بیہقی (19097) نجم کبیر (5793)



♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سب سے زیادہ اچھے اخلاق کے مالک تھے۔ میرا ایک بھائی تھا۔ جس کا نام ابوعمیر تھا (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ بھی بتایا تھا کہ اس نے تازہ تازہ دودھ پینا چھوڑا تھا۔ نبی اکرم ﷺ جب تشریف لاتے تھے تو اسے دیکھ کر یہ دریافت کرتے اے ابوعمیر! (تمہارے پرندے) غیر کا کیا حال ہے؟ وہ بچہ اس پرندے سے کھیل کر رہا تھا۔

### باب 760: جَوَازِ قَوْلِهِ لَغَيْرِ ابْنِهِ يَا بُنَيَّ وَاسْتِحْبَابِهِ لِلْمُلَاطَفَةِ

اپنے بیٹے کے علاوہ کسی اور بچے کو بیٹا کہنا جائز ہے اور شفقت کے اظہار کے طور پر ایسا کرنا مستحب ہے  
5506- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغُبَرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بُنَيَّ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے مجھے یوں مخاطب کیا تھا اے بیٹے!  
5507- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالََا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ عَنِ الدَّجَالِ أَكْثَرَ مِمَّا سَأَلْتُهُ عَنْهُ فَقَالَ لِي أَيْ بُنَيَّ وَمَا يُنْصِبُكَ مِنْهُ إِنَّهُ لَنْ يَضُرَّكَ قَالَ قُلْتُ إِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ مَعَهُ أَنْهَارَ الْمَاءِ وَجِبَالَ الْخُبْزِ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ ذَلِكَ

♦♦ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے دجال کے بارے میں جتنے سوالات میں نے کئے ہیں اتنے کسی اور نے نہیں کئے ایک مرتبہ آپ نے مجھ سے فرمایا: اے بیٹے! تم اس سے خوفزدہ کیوں ہو؟ وہ تمہیں نقصان نہیں پہنچائے گا۔ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کی: لوگ بیان کرتے ہیں کہ اس کے ہمراہ پانی کے نہریں اور روٹی کے پہاڑ ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: اسی وجہ سے وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ ذلیل ہوگا۔

5508- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالََا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثٍ أَحَدٍ مِنْهُمْ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُغِيرَةِ أَيْ بُنَيَّ إِلَّا فِي حَدِيثِ يَزِيدَ وَحَدَّثَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ان میں سے صرف ایک روایت میں ”اے بیٹے!“ کے الفاظ موجود ہیں۔

### باب 761: الْإِسْتِئْذَانِ

اجازت طلب کرنا

5509- حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا وَاللَّهُ يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ

حدیث 5505- بخاری (2875) ابوداؤد (4773) احمد (13232) بیہقی (4077) ابویعلیٰ (3832)

حدیث 5507- بخاری (3159) ابوداؤد (4316) ترمذی (2234) ابن ماجہ (4071) احمد (4804) ابن حبان (6778) متدرک

(8508) ابویعلیٰ (725) بیہقی (6445)



عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ ۖ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كُنْتُ جَالِسًا بِالْمَدِينَةِ فِي مَجْلِسِ الْأَنْصَارِ فَأَتَانَا أَبُو مُوسَى فَرِغًا أَوْ مَذْغُورًا قُلْنَا مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنَّ عُمَرَ أَرْسَلَ إِلَيَّ أَنْ آتِيَهُ فَآتَيْتُ بَابَهُ فَسَلَّمْتُ ثَلَاثًا فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَرَجَعْتُ فَقَالَ مَا مَعَكَ أَنْ تَأْتِيَنَا فَقُلْتُ إِنِّي آتَيْتُكَ فَسَلَّمْتُ عَلَى بَابِكَ ثَلَاثًا فَلَمْ يَرُدُّوا عَلَيَّ فَرَجَعْتُ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنْ أَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ فَقَالَ عُمَرُ أَقِمِ عَلَيْهِ الْبَيْتَةَ وَالْأَوْجَعْتُكَ فَقَالَ أَبِي بْنُ كَعْبٍ لَا يَقُومُ مَعَهُ إِلَّا أَصْغَرُ الْقَوْمِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ قُلْتُ أَنَا أَصْغَرُ الْقَوْمِ قَالَ فَادْهَبْ بِهِ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں مدینہ منورہ میں انصار کی ایک مجلس میں بیٹھا ہوا تھا۔ اسی دوران حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے وہ کچھ خوفزدہ تھے۔ ہم نے دریافت کیا: آپ کو کیا ہوا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے بلایا تھا۔ میں ان کے دروازے پر آیا تو تین مرتبہ سلام کیا جب مجھے سلام کا جواب نہیں ملا تو میں واپس آ گیا۔ بعد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: آپ میرے پاس کیوں نہیں آئے؟ تو میں نے آپ سے کہا: میں آیا تھا اور میں نے آپ کے دروازے پر کھڑے ہو کر تین مرتبہ سلام کیا۔ لیکن کسی نے جواب نہیں دیا تو میں لوٹ آیا۔ چونکہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔ جب کوئی شخص تین مرتبہ اجازت مانگے اور اسے اجازت نہ ملے تو اسے واپس چلے جانا چاہیے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے اس حدیث کا کوئی گواہ لے کر آؤ ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حاضرین میں سے جو سب سے کم عمر ہے وہ ان کے ساتھ چلا جائے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے کہا: حاضرین میں سب سے کم عمر میں ہوں تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم ان کے ساتھ چلے جاؤ۔

**5510- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَقُمْتُ مَعَهُ فَذَهَبْتُ إِلَى عُمَرَ فَشَهِدْتُ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں ان کے ساتھ اٹھ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں گیا اور گواہی دی۔

**5511- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ ۖ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كُنَّا فِي مَجْلِسٍ عِنْدَ أَبِي بْنِ كَعْبٍ فَاتَى أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ الْغَضَبَا حَتَّى وَقَفَ فَقَالَ أَنْشِدُكُمْ اللَّهُ هَلْ سَمِعَ أَحَدٌ مِنْكُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِلَّا سِتْنَدَانِ ثَلَاثَ فَإِنْ أُذِنَ لَكَ وَالْأَوَّلُ فَارْجِعْ قَالَ أَبِي وَمَا ذَاكَ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَمْسَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي فَرَجَعْتُ ثُمَّ جِئْتُهُ الْيَوْمَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَأَخْبَرْتُهُ إِنِّي جِئْتُ أَمْسَ فَسَلَّمْتُ ثَلَاثًا ثُمَّ انْصَرَفْتُ قَالَ قَدْ سَمِعْنَاكَ وَنَحْنُ جُنُودٌ عَلَى شُغْلٍ فَلَوْ مَا اسْتَأْذَنْتَ حَتَّى يُؤْذَنَ لَكَ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ كَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَوَاللَّهِ لَا وَجَعَ ظَهْرُكَ وَبَطْنُكَ أَوْ لَتَاتِيَنَّ بِمَنْ يَشْهَدُ لَكَ عَلَى هَذَا فَقَالَ أَبِي بْنُ كَعْبٍ فَوَاللَّهِ لَا يَقُومُ مَعَكَ إِلَّا أَحَدُنَا سِنًا قُمْ يَا أَبَا سَعِيدٍ فَقُمْتُ حَتَّى آتَيْتُ عُمَرَ فَقُلْتُ قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا**

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے اور حضرت

حدیث 5509- ابوداؤد (5180) ترمذی (2690)



ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی حالت میں تشریف لائے اور کھڑے ہوتے ہی یہی دریافت کیا۔ میں آپ حضرات کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا آپ میں سے کسی ایک نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اجازت تین مرتبہ مانگی جاتی ہے۔ اگر اجازت مل جائے تو ٹھیک ہے ورنہ واپس چلے جاؤ۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا معاملہ کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا۔ کل میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے گھر (کے باہر سے) تین مرتبہ اجازت مانگی لیکن مجھے اجازت نہیں ملی تو میں واپس چلا گیا۔ آج میں ان کے ہاں گیا تو میں نے انہیں بتایا کہ کل میں آپ کے ہاں آیا تھا اور میں نے تین مرتبہ سلام کیا تھا اور پھر واپس چلا گیا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: ہم نے تمہاری آواز سن لی تھی۔ ہم اس وقت ایک کام میں مشغول تھے۔ کاش! تم اس وقت تک اجازت مانگتے رہتے جب تک تمہیں اجازت نہ مل جاتی۔ تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بولے: میں نے اسی طرح اجازت مانگی تھی جیسے نبی اکرم ﷺ کے زبانی سنا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: اللہ کی قسم! میں تمہاری پشت پر اور تمہارے پیٹ پر ضربیں لگاؤں گا۔ یا پھر یہ ہے کہ تم کسی ایسے شخص کو لے کر آؤ جو تمہارے حق میں اس حدیث کی گواہی دے تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بولے: اللہ کی قسم! آپ کے ساتھ ہم میں سے سب سے زیادہ کم عمر شخص ہی جاسکتا ہے۔ اے ابوسعید! تم اٹھو! (حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں اٹھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور انہیں بتایا کہ میں نے بھی نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

**5512 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى أَلَى بَابِ عُمَرَ فَاِسْتَأْذَنَ فَقَالَ عُمَرُ وَاحِدَةً ثُمَّ اسْتَأْذَنَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ عُمَرُ لَتَانِ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ الثَّالِثَةَ فَقَالَ عُمَرُ ثَلَاثَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَاتَّبَعَهُ فَرَدَّهُ فَقَالَ إِنْ كَانَ هَذَا شَيْئًا حَفِظْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهِيَ وَالْأُفْلَاحُ عِظَةٌ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَاتَّانَا فَقَالَ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ اسْتِئْذِنَ ثَلَاثَ قَالَ فَبَعَلُوا يَضْحَكُونَ قَالَ فَقُلْتُ أَتَاكُمْ أَخَوُكُمْ الْمُسْلِمُ قَدْ أَفْرَعَ تَضْحَكُونَ انْطَلِقْ فَاتَّانَا شَرِبْكَ فِي هَذِهِ الْعُقُوبَةِ فَاتَّانَا فَقَالَ هَذَا أَبُو سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ**

♦♦ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دروازے پر آئے اور اندر آنے کی اجازت مانگی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے ایک مرتبہ ہوگئی۔ انہوں نے دوسری مرتبہ اجازت مانگی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: دو مرتبہ ہوگئی۔ انہوں نے تیسری مرتبہ اجازت مانگی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: تین مرتبہ ہوگئی پھر حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ واپس چلے گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے پیچھے ایک آدمی بھیجا وہ انہیں واپس لے آیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: اگر تمہیں اس بارے میں نبی اکرم ﷺ کی کوئی حدیث معلوم ہے تو اسے بیان کرو ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے اور دریافت کیا آپ حضرات یہ بات نہیں جانتے کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے۔ کہ اجازت تین مرتبہ مانگی جاتی ہے۔ (حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) لوگ ہنسنے لگ پڑے تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بولے: تمہارا مصیبت کا مارا ہوا ایک مسلمان بھائی تمہارے پاس آیا ہے اور تم لوگ ہنس رہے ہو (حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے کہا: چلے میں اس مصیبت میں آپ کے ساتھ ہوں۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور بولے: یہ ابوسعید (گواہی دینے کیلئے آئے ہیں)

**5513 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ**

**أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْخُرَيْرِيِّ وَسَعِيدِ**



بْنِ يَزِيدَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ سَمِعْنَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ۖ الْخُدْرِيِّ بِمَعْنَى حَدِيثِ بَشْرِ بْنِ مُفَضَّلٍ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5514-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى اسْتَاذَنَ عَلَى عُمَرَ ثَلَاثًا فَكَانَهُ وَجَدَهُ مَشْغُولًا فَرَجَعَ فَقَالَ عُمَرُ أَلَمْ تَسْمَعْ صَوْتَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ ائْذَنُوا لَهُ فَدَعَى لَهُ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ إِنَّا كُنَّا نُؤْمَرُ بِهِذَا قَالَ لَتَقِيمَنَّ عَلَى هَذَا بَيْتَهُ أَوْ لَا فَعَلْنَا فَخَرَجَ فَانْطَلَقَ إِلَى مَجْلِسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا لَا يَشْهَدُ لَكَ عَلَى هَذَا إِلَّا أَصْغَرُنَا فَقَامَ أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ كُنَّا نُؤْمَرُ بِهِذَا فَقَالَ عُمَرُ خَفِيَ عَلَى هَذَا مِنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَانِي عَنْهُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ

❖❖ عبید بن عمیر بیان کرتے ہیں: حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے (گھر میں داخل ہونے کیلئے) تین مرتبہ اجازت مانگی (اجازت نہ ملی) تو انہیں اندازہ ہوا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مصروف ہوں گے وہ واپس چلے گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر والوں سے کہا: کیا تم نے عبد اللہ بن قیس کی آواز نہیں سنی۔ اسے اندر آنے کیلئے کہو۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو بلوایا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: تم نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے جواب دیا: ہمیں اسی بات کا حکم دیا گیا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: تم اس کا کوئی گواہ لے کر آؤ ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ وہاں سے نکلے اور انصار کی مجلس میں آئے تو انہوں نے کہا: ہمارا سب سے کم عمر فرد آپ کے ساتھ گواہی دینے جاسکے گا۔ تو حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ اٹھے! اور (جا کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو) بتایا ہمیں اسی بات کا حکم دیا گیا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: نبی اکرم ﷺ کے اس حکم کا مجھے علم نہیں ہو سکا۔ بازار کی خرید و فروخت کی وجہ سے میں اس حکم کے بارے میں نہیں جان سکا۔

**5515-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ح وَحَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ يَعْنِي ابْنَ شُمَيْلٍ قَالَ أَجْمَعًا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهِذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِ النَّضْرِ الْهَانِي عَنْهُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک سند میں یہ آخری جملہ نہیں ہے کہ بازار میں خرید و فروخت کی وجہ سے میں اس حکم کے بارے میں نہیں جان سکا۔

**5516-** حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ جَاءَ أَبُو مُوسَى إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ فَلَمْ يَأْذَنْ لَهُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ هَذَا أَبُو مُوسَى السَّلَامُ عَلَيْكُمْ هَذَا الْأَشْعَرِيُّ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ رُدُّوْا عَلَيَّ فَجَاءَ فَقَالَ يَا أَبَا مُوسَى مَا رَدَّكَ كُنَّا فِي شُغْلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْإِسْتِئْذَانُ ثَلَاثٌ فَإِنْ أَذِنَ لَكَ وَالْأَوَّلُ فَارْجِعْ قَالَ لَتَأْتِيَنِي عَلَى هَذَا بَيْتَهُ وَالْأَوَّلُ فَعَلْتُ وَفَعَلْتُ فَذَهَبَ أَبُو مُوسَى قَالَ عُمَرُ إِنَّ وَجَدَ بَيْتَهُ تَجِدُوهُ عِنْدَ الْمُنْبَرِ عَشِيَّةً وَإِنْ لَمْ يَجِدْ بَيْتَهُ فَلَمْ تَجِدُوهُ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ بِالْعَشِيِّ وَجَدُوهُ قَالَ يَا أَبَا مُوسَى مَا تَقُولُ أَقَدْ وَجَدْتَ قَالَ نَعَمْ أَبِي بْنُ كَعْبٍ قَالَ عَدَلْ قَالَ يَا أَبَا الْطَفِيلِ مَا يَقُولُ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَلَا تَكُونَنَّ عَذَابًا عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ



اللّٰهُ اِنَّمَا سَمِعْتُ شَيْئًا فَاَحْبَبْتُ اَنْ اَتَّبِعَ

♦♦ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ہاں گئے اور (دروازے پر کھڑے ہو کر کہا) السلام علیکم! میں عبد اللہ بن قیس ہوں! انہیں جواب نہیں ملا! انہوں نے پھر کہا: میں ابو موسیٰ ہوں! انہیں پھر جواب نہیں ملا! وہ پھر بولے: السلام علیکم! میں اشعری ہوں (پھر جواب نہیں ملا) تو وہ واپس چلے گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا انہیں واپس لے کر آؤ۔ جب حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا۔ میں مصروف تھا آپ واپس کیوں چلے گئے؟ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تین مرتبہ اجازت لی جاتی ہے۔ اگر اجازت مل جائے تو ٹھیک ہے ورنہ واپس چلے جاؤ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے! تم اس کا کوئی گواہ لے کر آؤ ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا۔ جب حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ چلے گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے اگر انہیں کوئی گواہ مل گیا تو یہ شام کے وقت منبر کے پاس تمہیں مل جائیں گے اور اگر کوئی گواہ نہیں ملا تو یہ تمہیں نہیں ملیں گے۔ شام کے وقت حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ انہیں مل گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا، کیا کہتے ہو۔ کیا تمہیں گواہ مل گیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے وہ عادل ہیں۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا۔ اے ابو طفیل! (حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ) یہ کیا بیان کرتے ہیں؟ تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا اے ابن خطاب! میں نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب پر سختی نہ کیا کریں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: سبحان اللہ! میں نے ایک حدیث سنی تو یہ بات پسند کی کہ اس کی تحقیق بھی کروں۔

**5517- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَىٰ بِهِذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ فَلَا تَكُنْ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ عَذَابًا عَلَىٰ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ قَوْلِ عُمَرَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا بَعْدَهُ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں اے ابو منذر (حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ) کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ حدیث سنی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں! اے ابن خطاب! آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب پر سختی نہ کیا کریں (امام مسلم فرماتے ہیں) اس میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا جوابی جملہ مذکور نہیں ہے۔

**بَابُ 762: كَرَاهَةِ قَوْلِ الْمُسْتَاذِينَ أَنَا إِذَا قِيلَ مَنْ هَذَا**

اگر اجازت مانگنے والے سے (گھر میں سے) دریافت کیا جائے ”کون ہے؟“ تو جواب میں ”میں ہوں“ کہنا مکروہ ہے

**5518- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْمُكَدِّرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَوْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا قُلْتُ أَنَا قَالَ فَخَرَجَ وَهُوَ يَقُولُ أَنَا أَنَا**

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کے گھر) آیا اور آپ کو آواز دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کون ہے؟ تو میں نے عرض کی: میں ہوں تو آپ ”میں ہوں“ ”میں ہوں“ کہتے ہوئے باہر تشریف لائے۔



**5519-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ أَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَنَا

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے ہاں آنے کی اجازت مانگی تو آپ نے دریافت کیا: کون ہے؟ تو میں نے عرض کی: میں ہوں! تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں میں (کون؟)

**5520-** وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ وَأَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا بِهِ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمْ كَأَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے گویا نبی اکرم ﷺ نے اسے ناپسند کیا۔

### بَابُ 763: تَحْرِيمُ النَّظَرِ فِي بَيْتِ غَيْرِهِ

کسی دوسرے کے گھر میں جھانکنا حرام ہے

**5521-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا أَطْلَعَ فِي جُحْرِ فِي بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرَى يَحْكُ بِهِ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَأَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْظُرُنِي لَطَعْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

♦♦ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے دروازے کی جھری میں سے جھانکا، نبی اکرم ﷺ اس وقت کسی چیز کے ذریعے سر کھجارہے تھے۔ جب نبی اکرم ﷺ نے اسے دیکھا تو ارشاد فرمایا: اگر مجھے پہلے پتا چل جاتا کہ تم جھانک رہے ہو تو میں یہ تمہاری آنکھ میں چھو دیتا۔ پھر آپ نے فرمایا: اجازت مانگنے کا حکم جھانکنے سے بچنے کیلئے ہی دیا گیا ہے۔

**5522-** وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا أَطْلَعَ مِنْ جُحْرِ فِي بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرَى يُرْجِلُ بِهِ رَأْسَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْظُرُ طَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

♦♦ حضرت سہل بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے دروازے کی جھری میں سے جھانکا۔ آپ اس وقت ایک کنگھی کے ذریعے سر میں کنگھی کر رہے تھے۔ آپ نے اس سے فرمایا: اگر مجھے تمہارے جھانکنے کا پہلے پتا چل

حدیث 5521- بخاری (5580) ترمذی (2709) نسائی (4859) دارمی (2384) احمد (12852) ابن حبان (5809) بیہقی (17429) ابویعلیٰ (3813) معجم کبیر (5585)



جاتا تو میں کنگھی تمہاری آنکھوں میں چھو دیتا۔ اللہ تعالیٰ نے اجازت کا حکم جھانکنے سے بچنے کیلئے دیا ہے۔

**5523-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَيُونُسَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5524-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى وَأَبْنُ كَامِلٍ

قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا أَطْلَعَ مِنْ بَعْضِ حُجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ بِمَشْقَصٍ أَوْ مَشَاقِصَ فَكَانِي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَلُهُ لِيَطْعَنَهُ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرے میں جھانکا تو نبی اکرم ﷺ ایک تیر لے کر اس کی طرف بڑھے مجھے اچھی طرح یاد ہے یوں محسوس ہوا تھا جیسے آپ کا اس کی آنکھوں میں (تیر) چھوٹنے کا ارادہ ہے۔

**5525-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَطْلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَقَدْ حَلَّ لَهُمْ أَنْ يَفْقُؤُوا عَيْنَهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص دوسرے کی اجازت کے بغیر اس کے گھر میں جھانکے وہ دوسرا اس شخص کی آنکھیں پھوڑ سکتا ہے۔

**5526-** حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا أَطْلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ إِذْنٍ فَخَذَفْتَهُ بِحَصَاةٍ فَفَقَاتَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ مِنْ جُنَاحٍ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر کوئی شخص اجازت کے بغیر تمہارے گھر میں جھانکے اور تم کنکری مار کر اس کی آنکھ پھوڑ دو تو تمہیں کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

## بَابُ 764: نَظَرِ الْفُجَاءَةِ

(اجنبی عورت پر) اچانک نظر پڑنے کا حکم

**5527-** حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ

عُلَيْيَةَ كِلَاهُمَا عَنْ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ

عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظَرِ الْفُجَاءَةِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَصْرِفَ بَصَرِي

حدیث 5524- بخاری (5887) ابوداؤد (5171) ترمذی (2708) دارمی (2384) احمد (12074) بیہقی (17431) ابویعلیٰ (3813)

بجزم کبیر (5669)

حدیث 5525- بخاری (236) ابوداؤد (69) ترمذی (68) نسائی (57) ابن ماجہ (344) دارمی (730) احمد (7517) ابن حبان (1251)

ابن خزیمہ (66) بیہقی (4720) ابویعلیٰ (6076) بجزم کبیر (8029) دارقطنی (1)



♦♦ حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ سے (اجنبی عورت پر یا کسی کی شرمگاہ پر) اچانک نظر پڑنے کا حکم دریافت کیا تو آپ نے مجھے ہدایت کی (کہ ایسی صورت میں) میں اپنی نگاہ دوسری طرف کر لوں۔

5528- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا

عَنْ يُونُسَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## کِتَابُ السَّلَامِ

### سلام کرنے کے احکام

بَابُ 765: يُسَلِّمُ الرَّاَكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ

سوار شخص پیدل چلنے والے کو اور تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کریں

5529- حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا

رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ الرَّاَكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے سوار شخص پیدل چلنے والے کو پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کریں۔

بَابُ 766: مِنْ حَقِّ الْجُلُوسِ عَلَى الطَّرِيقِ رَدُّ السَّلَامِ

راستے میں بیٹھنے کے حقوق میں سلام کا جواب دینا بھی شامل ہے

5530- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ

إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ كُنَّا قُعُودًا بِالْأَفْنِيَةِ نَتَحَدَّثُ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا لَكُمْ وَلِمَجَالِسِ الصُّعَدَاتِ اجْتَبِئُوا مَجَالِسَ الصُّعَدَاتِ فَقُلْنَا إِنَّمَا قَعَدْنَا لِغَيْرِ مَا بَاسٍ قَعَدْنَا نَتَذَاكَرُ وَنَتَحَدَّثُ قَالَ إِنَّمَا لَا فَادُوا حَقَّهَا غَضُ الْبَصَرِ وَرَدُّ السَّلَامِ وَحُسْنُ الْكَلَامِ

♦♦ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم گھروں کے باہر بیٹھ کر بات چیت کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ (ایسی ہی ایک مجلس میں) نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور ہمارے پاس کھڑے ہو گئے آپ نے دریافت کیا۔ تم لوگ راستے میں کیوں بیٹھے ہو؟ راستے میں بیٹھنے سے گریز کیا کرو۔ ہم نے عرض کی: ہم کسی غلط مقصد کے تحت نہیں بیٹھتے۔ صرف آپس میں بات چیت اور گفتگو کیلئے بیٹھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اگر (تم راستے میں بیٹھنے سے باز) نہیں آتے تو راستے کو اس کا حق دو (یعنی) نگاہ جھکا کر رکھو سلام کا جواب دو

حدیث 5529- بخاری (5877) ابوداؤد (5198) ترمذی (2703) مؤطا (1721) دارمی (2634) احمد (8147) ابن حبان (497) بیہقی (18499) ابویعلیٰ (6234) معجم کبیر (804)

حدیث 5530- احمد (16414) ابن حبان (596) مستدرک (7688) ابویعلیٰ (1421) معجم کبیر (4725)



اور اچھی بات کرو۔

**5531-** حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مِيسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ بِالطَّرْفَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا بَدُّ مِنْ مَجَالِسِنَا نَتَحَدَّثُ فِيهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ قَالُوا وَمَا حَقُّهُ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْأَذَى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: راستے میں بیٹھنے سے گریز کرو۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! یہاں بیٹھنا ہماری مجبوری ہے۔ ہم آپس میں بات چیت کر لیتے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم یہاں بیٹھنے پر اصرار ہی کرتے ہو تو راستے کو اس کا حق دو لوگوں نے عرض کی: اس کا حق کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نگاہ جھکا کر رکھو، تکلیف دہ چیزوں کو ہٹانا، سلام کا جواب دینا، نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا۔

**5532-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فَدْلِكَ عَنْ هِشَامِ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 767: مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ لِلْمُسْلِمِ رَدُّ السَّلَامِ

ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر حق ہے کہ وہ سلام کا جواب دے

**5533-** حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ تَجِبُ لِلْمُسْلِمِ عَلَى أَخِيهِ رَدُّ السَّلَامِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ وَاجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ كَانَ مَعْمَرٌ يُرْسِلُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَسَنَدُهُ مَرَّةً عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

♦♦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اپنے بھائی کے بارے میں مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ وہ سلام کا جواب دے، چھینک کا جواب دے، دعوت قبول کرے۔ بیمار کی عیادت کرے اور جنازے میں شریک ہو۔

**5534-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ قِيلَ مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَإِذَا دَعَاكَ فَاجِبْهُ وَإِذَا اسْتَصْحَكَ فَانْصَحْ لَهُ وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدِ اللَّهَ فَشَمِّتْهُ وَإِذَا مَرَضَ فَعُدَّهُ وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ

حدیث 5533: بخاری (1182) ابوداؤد (5030) ترمذی (2736) نسائی (1939) ابن ماجہ (1433) دارمی (2633) احمد (673) ابن

حبان (241) مستدرک (1292) بیہقی (5637) ابویعلیٰ (5934) بیہم کبیر (734)



♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک مسلمان کے دوسرے پر چھ حقوق ہیں۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ! وہ کون سے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جب تم اسے طو تو اسے سلام کرو جب وہ تمہاری دعوت کرے تو اسے قبول کرو اور جب وہ تمہاری طرف سے خیر خواہی کا طلب گار ہو تو اس کی خیر خواہی کرو۔ جب وہ چھینکے اور اللہ کی حمد بیان کرے تو اسے جواب دو جب وہ بیمار ہو اس کی عیادت کرو اور جب وہ انتقال کر جائے تو اس (کے جنازے) کے ساتھ جاؤ۔

باب 768: النَّهْيُ عَنِ ابْتِدَاءِ أَهْلِ الْكِتَابِ بِالسَّلَامِ وَكَيْفَ يُرَدُّ عَلَيْهِمْ

اہل کتاب کو سلام میں پہل کرنا منع ہے اور (ان کے سلام کے) جواب کا طریقہ

5535- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُثَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عُثَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی اہل کتاب تمہیں سلام کرے تو تم جواب میں (صرف) دے کہ۔

5536- حَدَّثَنَا عُثَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ

قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نُرَدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: صحابہ کرام نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا: اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں۔ ہم انہیں کیسے جواب دیں تو آپ نے فرمایا: تم (صرف) دے کہ۔

5537- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى بْنِ يَحْيَى قَالَ يَحْيَى

بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ يَقُولُ أَحَدُهُم السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقُلْ عَلَيْكَ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب یہودی تمہیں سلام کرتے ہوئے السام علیکم کہیں تو جواب میں ”علیک“ کہو۔

5538- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقُولُوا وَعَلَيْكَ

حدیث 5535- بخاری (5903) ابوداؤد (5205) ترمذی (1603) ابن ماجہ (3697) مؤطا (1723) دارمی (2635) احمد (4563)

ابن حبان (500) بیہقی (18505) ابویعلیٰ (2916) معجم کبیر (743)

حدیث 5537- بخاری (5903) ابوداؤد (5205) ترمذی (1603) ابن ماجہ (3697) مؤطا (1723) دارمی (2635) احمد (4563)

ابن حبان (500) بیہقی (18505) ابویعلیٰ (2916) معجم کبیر (743)



یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

**5539-** وَحَدَّثَنِي عُمَرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِرُزْهَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَاذَنَ رَهْطٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ بَلْ عَلَيْكُمْ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ قَالَتْ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ قَدْ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: کچھ یہودی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور السام علیکم (آپ فوت ہو جائیں) کہا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: بلکہ تم مرد اور لعنت کا شکار ہو جاؤ! تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عائشہ! بے شک اللہ تعالیٰ ہر معاملے میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: آپ نے غور نہیں فرمایا کہ انہوں نے کیا کہا ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے (ان کے جواب میں) علیکم کہہ دیا تھا (یعنی ”تم ہی“ مر جاؤ)

**5540-** حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا جَمِيعًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قُلْتُ عَلَيْكُمْ وَلَمْ يَذْكُرُوا الْوَاوَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5541-** حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَسٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ قَالَ وَعَلَيْكُمْ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ بَلْ عَلَيْكُمْ السَّامُ وَالذَّامُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَا تَكُونِي فَاحِشَةً فَقَالَتْ مَا سَمِعْتُ مَا قَالُوا فَقَالَ أَوَلَيْسَ قَدْ رَدَدْتُ عَلَيْهِمُ الَّذِي قَالُوا قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: کچھ یہودی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بولے اے ابوالقاسم! السام علیک تو نبی اکرم ﷺ نے جواب میں علیکم کہہ دیا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے کہا علیکم السام والذام (تمہیں موت اور ذلت نصیب ہو) تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! سخت بیانی کا مظاہرہ نہ کرو۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: انہوں نے جو کہا ہے آپ نے غور نہیں کیا؟ آپ نے فرمایا: انہوں نے جو کہا تھا میں نے علیکم کہہ کر وہ انہی کی طرف لوٹا دیا۔

**5542-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَفَطِنْتُ بِهِمْ عَائِشَةَ فَسَبَّوهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ يَا عَائِشَةُ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَالْفُحْشَ وَزَادَ فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَإِذَا جَاؤُكَ حَيُّوكَ بِمَا لَمْ يُحِبَّكَ بِهِ اللَّهُ) إِلَى الْآخِرِ الْآيَةِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کی نیت جان کر انہیں برا کہا: تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! خاموش ہو جاؤ! کیونکہ اللہ تعالیٰ بدزبانی کے مظاہرے کو پسند نہیں کرتا (اس حدیث 5539- بخاری (5678) ترمذی (2701) احمد (4563) ابن حبان (6441) ابن خزیمہ (574) بیہقی (18503) ابویعلیٰ (4421))



روایت میں یہ بات بھی زائد ہے) اسی بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

”اور جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تو تمہیں اس طرح سلام کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس طرح تمہیں سلام نہیں کیا۔“

**5543- حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَلَّمَ نَاسٌ مِّنْ يَهُودَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ وَعَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ وَغَضِبَتْ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ بَلَى قَدْ سَمِعْتُ فَرَدَدْتُ عَلَيْهِمْ وَإِنَّا نَجَابُ عَلَيْهِمْ وَلَا يَجَابُونَ عَلَيْنَا**

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: چند یہودیوں نے نبی اکرم ﷺ کو سلام کرتے وقت السام علیک یا ابوالقاسم کہا: تو نبی اکرم ﷺ نے جواب میں علیکم کہا: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے غصے کی حالت میں عرض کی: کیا آپ نے غور کیا کہ انہوں نے کیا کہا ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا ہاں! میں نے سن لیا ہے اور (ان کی دعائے ضرر) ان کی طرف لوٹا دی ہے۔ ان کے خلاف ہماری دعا قبول ہو جائے گی اور ہماری خلاف ان کی دعا قبول نہیں ہوگی۔

**5544- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَدُّوا الْيَهُودَ وَلَا النَّصَارَى بِالسَّلَامِ فَإِذَا لَقِيتُمْ أَحَدَهُمْ فِي طَرِيقٍ فَاضْطَرُّوهُ إِلَى أَضِيقِهِ**

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: یہود اور نصاریٰ کو سلام میں پہل نہ کرو جب ان کا کوئی فرد تمہیں راستے میں مل جائے تو اسے تنگ راستے کی طرف جانے پر مجبور کرو۔

**5545- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثٍ وَكِيعٍ إِذَا لَقِيتُمُ الْيَهُودَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ فِي أَهْلِ الْكِتَابِ وَفِي حَدِيثِ جَرِيرٍ إِذَا لَقِيتُمُوهُمْ وَلَمْ يُسَمِّ أَحَدًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

بَابُ 769: اسْتِحْبَابُ السَّلَامِ عَلَى الصَّبْيَانِ

بچوں کو سلام کرنا مستحب ہے

**5546- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ النَّانِي عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى غُلَمَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمَا**

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ کچھ بچوں کے پاس سے گزرے تو آپ نے

حدیث 5544- بخاری (5903) ابوداؤد (5205) ترمذی (1603) ابن ماجہ (3697) مؤطا (1723) دارمی (2635) احمد (4563)

ابن حبان (500) بیہقی (18505) ابویعلیٰ (2916) معجم کبیر (743)

حدیث 5546- ابوداؤد (5202) احمد (12747)



انہیں سلام کیا۔

**5547-** وَحَدَّثَنِيهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5548-** وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسَارٍ

قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَحَدَّثَ ثَابِتٌ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي مَعَ أَنَسٍ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَحَدَّثَ أَنَسٌ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

یہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں ثابت البنانی کے ہمراہ کہیں جا رہا تھا وہ بچوں کے پاس سے گزرے تو انہیں سلام کیا

اور یہ بتایا: ایک مرتبہ وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ کہیں جا رہے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بچوں کے پاس سے گزرے تو انہیں سلام کیا اور یہ حدیث بیان کی وہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بچوں کے پاس سے گزرتے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کو سلام کیا کرتے تھے۔

**بَابُ 770: جَوَازُ جَعْلِ الْأَذْنِ رَفْعَ حِجَابٍ أَوْ نَحْوَهُ مِنَ الْعَلَامَاتِ**

پردہ اٹھانے یا اسی طرح کی کسی اور علامت کو داخلے کی اجازت کی علامت قرار دینا جائز ہے

**5549-** حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَكَ عَلِيٌّ أَنْ يُرْفَعَ الْحِجَابُ وَأَنْ تَسْمَعَ سَوَادِي حَتَّى أَنْهَاكَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: تمہارے لئے میرے (گھر میں) آنے کی اجازت یہی ہے کہ پردہ اٹھا دیا جائے اور اس وقت تک میری باتیں سن سکتے ہو جب تک میں تمہیں منع نہ کر دوں۔

**5550-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ اسْحَقُ

أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدٍ اللَّهُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**بَابُ 771: إِبَاحَةُ الْخُرُوجِ لِلنِّسَاءِ لِقَضَاءِ حَاجَةِ الْإِنْسَانِ**

قضاء حاجت کیلئے عورتوں کا (گھروں سے) باہر نکلنا جائز ہے

**5551-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

خَرَجْتُ سَوْدَةً بَعْدَ مَا ضَرَبَ عَلَيْهَا الْحِجَابُ لِتَقْضَى حَاجَتُهَا وَكَانَتْ امْرَأَةً جَسِيمَةً تَفْرَعُ النِّسَاءَ جِسْمًا لَا تَخْفَى عَلَى مَنْ يَرُفُّهَا فَرَأَاهَا عَمْرُو بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا سَوْدَةُ وَاللَّهِ مَا تَخْفَيْنَ عَلَيْنَا فَاَنْظُرِي كَيْفَ تَخْرُجِينَ قَالَتْ فَاَنْكَفَاتٍ رَاجِعَةً وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي وَآنَهُ لَيَتَعَشَّى وَفِي يَدِهِ عَرَقٌ فَدَخَلْتُ فَقَالَتْ يَا



رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي خَرَجْتُ فَقَالَ لِي عُمَرُ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ فَأَوْحَى إِلَيَّ ثُمَّ رَفَعَ عَنْهُ وَإِنَّ الْعَرَقَ فِي يَدِهِ مَا وَضَعَهُ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ أُذِنَ لَكُنَّ أَنْ تَخْرُجْنَ لِحَاجَتِكُنَّ وَفِي رِوَايَةٍ أَبِي بَكْرٍ يَفْرَعُ النِّسَاءَ جِسْمُهَا زَادَ أَبُو بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ هِشَامٌ يَعْنِي الْبَرَّازَ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حجاب کا حکم نازل ہونے کے بعد ایک مرتبہ سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا قضائے حاجت کیلئے نکلیں وہ بھاری بھر کم خاتون تھیں اور دیگر خواتین سے نمایاں ہوتی تھیں۔ جو انہیں جانتا تھا وہ (ان کی جسامت کی وجہ سے) پہچان لیتا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھا اور بولے اے سودہ! آپ ہم سے چھپ نہیں سکتی ہیں۔ آپ خود غور کریں کہ آپ کا باہر نکلنا کیسا ہے؟ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا واپس آ گئیں۔ نبی اکرم ﷺ اس وقت میرے ہاں موجود تھے اور رات کا کھانا کھا رہے تھے۔ آپ کے دست اقدس میں ایک بوٹی تھی۔ سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا اندر آئیں اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں باہر نکلی تو ”عمر“ نے مجھے یوں کہا: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی اکرم ﷺ پر وحی نازل ہونا شروع ہوئی اور جب یہ کیفیت ختم ہوئی تو وہ بوٹی آپ کے ہاتھ میں تھی۔ آپ نے فرمایا: تم خواتین کو قضائے حاجت کیلئے (گھروں سے) نکلنے کی اجازت دی گئی ہے۔

**5552- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ وَكَانَتْ امْرَأَةً يَفْرَعُ النَّاسَ جِسْمُهَا قَالَ وَإِنَّهُ لَيَتَعَشَّى**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

**5553- وَحَدَّثَنِيهِ سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5554- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ**

شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَزْوَاجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ يَخْرُجْنَ بِاللَّيْلِ إِذَا تَبَرَّزْنَ إِلَى الْمَنَاصِعِ وَهُوَ صَعِيدٌ أَفِيحٌ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْجُبْ نِسَاءَكَ فَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ فَخَرَجَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي عِشَاءً وَكَانَتْ امْرَأَةً طَوِيلَةً فَنَادَاهَا عُمَرُ أَلَا قَدْ عَرَفْنَاكَ يَا سَوْدَةُ حِرْصًا عَلَى أَنْ يُنْزَلَ الْحِجَابُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحِجَابَ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ صدیقہ بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کی ازواج رات کے وقت قضائے حاجت کیلئے ”صح“ جایا

کرتی تھیں۔ جو ایک چٹیل میدان تھا۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے درخواست کی کہ آپ اپنی ازواج کو پردے میں رکھیں (یعنی گھر سے باہر نہ نکلنے دیں لیکن نبی اکرم ﷺ نے ایسا نہیں کیا ایک دن نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت سودہ بنت زمعہ رات کے وقت قضائے حاجت کیلئے نکلیں وہ طویل القامت خاتون تھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں بلند آواز سے پکارا۔ اے سودہ! ہم نے آپ کو پہچان لیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایسا اس لئے کیا تا کہ حجاب کا حکم نازل ہو جائے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں پھر اللہ تعالیٰ نے حجاب کا حکم نازل کر دیا۔



5555- حَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهِذَا

الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 772: تَحْرِيمُ الْخُلُوةِ بِالْأَنْجَبِيَّةِ وَالذُّخُولِ عَلَيْهَا

اجنبی عورت کے ساتھ تنہا ہونا اور اس کے پاس جانا حرام ہے

5556- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي

الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْتَنَّ رَجُلٌ عِنْدَ امْرَأَةٍ نَيْبٍ إِلَّا أَنْ يَكُونَ نَاكِحًا أَوْ ذَا مَحْرَمٍ

❖❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: شوہر یا محرم شخص کے علاوہ کوئی اور شخص کسی شیبہ (شادی شدہ بیوہ یا مطلقہ) کے (گھر میں جبکہ وہ تنہا ہو) رات بسر نہ کرے۔

5557- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي

حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالذُّخُولَ عَلَى النِّسَاءِ لَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ الْحَمُوَ قَالَ الْحَمُوُ الْمَوْتُ

❖❖ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (اجنبی) خواتین (جو گھر میں تنہا ہوں) ان کے پاس جانے سے گریز کرو۔ ایک انصاری نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! دیور کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ آپ نے فرمایا: ”دیور“ موت ہے۔

5558- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عُمَرُو ابْنِ الْحَارِثِ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَحَيَّوَةُ

بْنِ شَرِيحٍ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَهُمْ بِهِذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5559- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَسَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ الْحَمُوُ أَخُ الزَّوْجِ وَمَا

أَفْسَهُ مِنْ أَقَارِبِ الزَّوْجِ ابْنُ الْقَمِ وَنَحْوُهُ

❖❖ امام لیث بن سعد فرماتے ہیں۔ دیور سے مراد شوہر کا سگ بھائی اور دیگر قریبی عزیز یعنی چچا زاد بھائی وغیرہ ہیں۔

5560- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرُو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرُو بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَهُ أَنَّ نَفْرًا مِّنْ بَنِي هَاشِمٍ دَخَلُوا عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ وَهِيَ تَحْتَهُ

حدیث 5556- ابن حبان (5587) بیہقی (13339) ابویعلیٰ (1848) .

حدیث 5557- بخاری (4934) ترمذی (1171) دارمی (2642) احمد (17385) ابن حبان (5588) بیہقی (13296) معجم کبیر

(736)



يَوْمَئِذٍ فَرَأَاهُمْ فَكَّرَ ذَلِكَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَمْ أَرِ إِلَّا خَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَرَّاهَا مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ لَا يَدْخُلَنَّ رَجُلٌ بَعْدَ يَوْمِي هَذَا عَلَى مُغِيبَةٍ إِلَّا وَمَعَهُ رَجُلٌ أَوْ اثْنَانِ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنو ہاشم سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگ سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا جو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی زوجہ محترمہ تھیں سے ملنے کیلئے آئے (حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ گھر میں موجود نہیں تھے) جب وہ گھر آئے تو ان لوگوں کو دیکھ کر ناپسندیدگی کا اظہار کیا پھر انہوں نے اس بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا (تو اپنے نے فرمایا) اللہ تعالیٰ نے اسے (کردار کی خامی) سے محفوظ رکھا ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور سلام دیا آج کے بعد کوئی شخص کسی ایسی عورت کے پاس نہ جائے جس کا شوہر موجود نہ ہو البتہ اگر اس شخص کے ہمراہ ایک یا دو لوگ موجود ہوں۔ (تو جاسکتا ہے)

بَابُ 773: بَيَانُ أَنَّهُ يُسْتَحَبُّ لِمَنْ رَأَى خَالِيًا بِامْرَأَةٍ وَكَانَتْ زَوْجَتَهُ أَوْ مُحَرِّمًا لَهُ أَنْ يَقُولَ هَذِهِ فَلَانَةٌ لِيَدْفَعَ ظَنَّ الشَّوْءِ بِهِ

اس بات کی وضاحت کہ جب کوئی شخص کسی عورت کے ہمراہ تنہا ہو اور وہ عورت اس کی بیوی یا محرمہ ہو تو یہ

وضاحت کر دینی چاہیے کہ یہ فلاں خاتون ہے تاکہ اس کے بارے میں بدگمانی نہ ہو جائے

5561- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَعَ أَحَدَى نِسَائِهِ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ فَلَبَّاهُ فَجَاءَ فَقَالَ يَا فَلَانُ هَذِهِ زَوْجَتِي فَلَا تَقُلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ كُنْتُ أَظُنُّ بِهِ فَلَمْ أَكُنْ أَظُنُّ بِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنَ الْإِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ آپ کی ایک زوجہ محترمہ تھیں ایک شخص آپ کے

پاس سے گزرا آپ نے اسے بلایا۔ وہ آیا تو آپ نے فرمایا: اے فلاں! یہ میری فلاں بیوی ہے۔ اس شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں کسی اور کے بارے میں تو بدگمانی کر سکتا ہوں لیکن آپ کے بارے میں بدگمانی نہیں کر سکتا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شیطان انسان کی رگوں میں خون کے ہمراہ گردش کرتا ہے۔

5562- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا

مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ صَفِيَّةِ بِنْتِ حَبِيٍّ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْتَكِفًا فَاتَتْهُ أَرْوَرُهُ لَيْلًا فَحَدَّثَتْهُ ثُمَّ قُمْتُ لِأَنْقَلِبَ فَقَامَ مَعِيَ لِيُقَلِّبَنِي وَكَانَ مَسْكَنُهَا فِي دَارِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَمَرَّ رَجُلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَلَمَّا رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرَعَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكُمَا إِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتِ حَبِيٍّ فَقَالَا سُبْحَانَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنَ الْإِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ

حدیث 5560- احمد (6595) ابن حبان (5585) بیہقی (13297)

حدیث 5561- بخاری (1934) احمد (14074)



يَقْدَفُ فِي قُلُوبِكُمْ شَرًّا أَوْ قَالَ شَيْئًا

✧✧ سیدہ صفیہ بنت حبیؓ نبی اکرم ﷺ حالت اعتکاف میں تھے۔ میں رات کے وقت آپ کی زیارت کیلئے حاضر ہوئی آپ کے ساتھ بات چیت کی اور پھر واپسی کیلئے کھڑی ہوئی تو مجھے رخصت کرنے کیلئے آپ بھی میرے ساتھ کھڑے ہو گئے۔ آپ اس وقت اسامہ بن زیدؓ کے گھر میں قیام پذیر تھے۔ دو انصاری وہاں سے گزرے جب ان دونوں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا تو تیزی سے گزرنے لگے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آرام سے چلو! یہ صفیہ بنت حبی ہیں۔ ان دونوں نے عرض کی سبحان اللہ! یا رسول اللہ! (ہم آپ کے بارے میں کوئی بدگمانی کیسے کر سکتے ہیں؟) تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: شیطان انسان کی رگوں میں خون کے ساتھ گردش کرتا ہے۔ مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ وہ تمہارے علم میں کوئی غلط بات نہ ڈال دے۔ (راوی کو شک ہے) یا شاید یہ فرمایا: کچھ ڈال نہ دے۔

**5563- وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ صَفِيَّةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوُّرُهُ فِي اعْتِكَافِهِ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَهُ سَاعَةً ثُمَّ قَامَتْ تَنْقَلِبُ وَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْلِبُهَا ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَعْمَرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَلْغُ مِنَ الْإِنْسَانِ مَبْلَغَ الدَّمِ وَلَمْ يَقُلْ يَجْرِي**

✧✧ امام زین العابدین بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ صفیہ نے انہیں بتایا کہ ایک مرتبہ رمضان کے آخری عشرے میں جب نبی اکرم ﷺ مسجد میں معتکف تھے وہ آپ کی زیارت کیلئے حاضر ہوئیں آپ کے پاس بیٹھ کر کچھ دیر بات چیت کی اور پھر واپسی کیلئے اٹھ کھڑی ہوئیں۔ تو نبی اکرم ﷺ بھی انہیں رخصت کرنے کیلئے کھڑے ہوئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں) بے شک شیطان انسان میں وہاں تک پہنچ جاتا ہے جہاں تک خون پہنچتا ہے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس روایت میں ”گردش کرنے“ کا لفظ نہیں ہے۔

**بَابُ 774: مَنْ أَتَى مَجْلِسًا فَوَجَدَ فُرْجَةً فَجَلَسَ فِيهَا وَإِلَّا وَرَأَتْهُمْ**

جو شخص کسی محفل میں آئے اسے جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جائے ورنہ لوگوں سے پیچھے بیٹھ جائے

**5564- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَالنَّاسُ مَعَهُ إِذْ أَقْبَلَ نَفَرٌ ثَلَاثَةٌ فَأَقْبَلَ اِثْنَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَ وَاحِدٌ قَالَ فَوَقَفَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَرَأَى فُرْجَةً فِي الْحَلَقَةِ فَجَلَسَ فِيهَا وَأَمَّا الْآخَرُ فَجَلَسَ خَلْفَهُمْ وَأَمَّا الثَّالِثُ فَادْبَرَ ذَاهِبًا فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَّا أَخْبِرْكُمْ عَنِ النَّفَرِ الثَّلَاثَةِ أَمَّا أَحَدُهُمْ فَأَوَى إِلَى اللَّهِ فَأَوَاهُ اللَّهُ وَأَمَّا الْآخَرُ فَاسْتَحْيَا فَاسْتَحْيَا اللَّهُ مِنْهُ وَأَمَّا الْآخَرُ فَأَعْرَضَ فَأَعْرَضَ**

حدیث 5562- بخاری (1930) ابوداؤد (2470) ابن ماجہ (1779) دارمی (1780) احمد (12614) ابن حبان (3671) ابن خزیمہ

(2233) بیہقی (8381) بیہقی (189)



اللَّهُ عَنْهُ

♦♦ حضرت ابو واقد لیث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے آپ کے ہمراہ کچھ لوگ بھی تھے۔ تین آدمی وہاں آئے۔ ان میں سے دو نبی اکرم ﷺ کی طرف آئے اور ایک چلا گیا وہ دونوں نبی اکرم ﷺ کے پاس آ کر ٹھہرے۔ ان میں سے ایک نے حلقے کے درمیان میں گنجائش دیکھی اور وہاں بیٹھ گیا جبکہ دوسرا سب سے پیچھے بیٹھ گیا۔ تیسرا منہ موڑ کر چلا گیا تھا۔ جب نبی اکرم ﷺ (اپنی گفتگو سے) فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ان تینوں کے بارے میں نہ بتاؤں پہلا شخص اللہ کی پناہ میں آیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے پناہ دی۔ دوسرا اثر ما گیا تو اللہ تعالیٰ نے بھی اس سے حیا کی اور تیسرا منہ موڑ کر چلا گیا اللہ تعالیٰ نے بھی اس سے اعراض کیا۔

**5565-** وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُنْدِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ وَهُوَ ابْنُ شَدَّادٍ ح وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ لَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ إِسْحَاقَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَهُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ فِي الْمَعْنَى

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5566-** وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ بْنُ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص کسی دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھے۔

**5567-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقِيمَنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَقْعَدِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ وَلَكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا

♦♦ حضرت بلال بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص کسی دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر پھر خود وہاں نہ بیٹھ جائے بلکہ کشادگی اور وسعت اختیار کرے۔

**5568-** وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَلَيْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لُدَيْنٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 5564- بخاری (5930) ابوداؤد (4851) ترمذی (2825) ابن ماجہ (3775) مؤطا (1790) دارمی (2657) احمد (3560)  
ابن حبان (580) بیہقی (5688) ابویعلیٰ (2444) عجم کبیر (7070)

حدیث 5566- بخاری (5914) دارمی (2653) احمد (4659) ابن حبان (586) ابن خزیمہ (1822) بیہقی 5686 عجم کبیر (13637)



بِمَثَلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِي الْحَدِيثِ وَلَكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا وَزَادَ فِي حَدِيثِ ابْنِ بُرَيْجٍ قُلْتُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَغَيْرَهَا

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ آخری جملہ نہیں ہے کہ کشادگی اور وسعت اختیار کرو اور ایک سند میں یہ بات زائد ہے راوی کہتے ہیں میں نے اپنے استاد سے دریافت کیا: یہ حکم جمعہ کے بارے میں ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا اور اس کے علاوہ (ہر محفل اور اجتماع) کیلئے ہے۔

**5569-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ ثُمَّ يَجْلِسُ فِي مَجْلِسِهِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا قَامَ لَهُ رَجُلٌ عَنْ مَجْلِسِهِ لَمْ يَجْلِسْ فِيهِ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کو اٹھا کر خود اس کی جگہ نہ بیٹھ جائے (راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ معمول تھا اگر کوئی شخص ان کیلئے اپنی جگہ چھوڑ دیتا تھا آپ وہاں نہیں بیٹھتے تھے۔

**5570-** وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5571-** وَحَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيُنٍ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ لَا يَقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ لِيُخَالِفَ إِلَى مَقْعَدِهِ فَيَقْعُدَ فِيهِ وَلَكِنْ يَقُولُ افْسَحُوا

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جمعہ کے دن کوئی شخص اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھ جائے بلکہ وہ (اپنے ساتھیوں سے) یہ کہے کھلے ہو کر (بیٹھ جائیں)

بَابُ 775: إِذَا قَامَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ عَادَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

اگر کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے اور پھر وہ واپس آجائے تو وہ اس جگہ کا زیادہ حقدار ہے

**5572-** وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ أَيْضًا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ كَلَامًا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ مَنْ قَامَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے اور پھر واپس آجائے تو وہ اس جگہ کا زیادہ حق دار ہے۔

بَابُ 776: مَنَعَ الْمُخَنَّثُ مِنَ الدُّخُولِ عَلَى النِّسَاءِ الْأَجَانِبِ

ہیجڑا اجنبی عورتوں کے پاس نہیں جاسکتا

حدیث 5571- بخاری (5914) دارمی (2653) احمد (4659) ابن حبان (586) ابن خزیمہ (1822) بیہقی 5686 معجم کبیر (13637)

حدیث 5572- احمد (7797) ابن خزیمہ (1821) بیہقی (5694)



**5573** - حَدَّثَنَا أَبُو نَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمُ عَنْ هِشَامٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَيْضًا وَاللَّفْظُ هَذَا حَدَّثَنَا أَبُو نَكْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ مُحَسَّنًا كَانَ عِنْدَهَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ فَقَالَ لَا أَحْيَى أُمِّ سَلَمَةَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ إِنْ فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الطَّائِفَ غَدًا فَاتَى أَدْلَكَ عَلَى بِنْتِ عَمَلَانَ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ بِأَرْبَعٍ وَتُذِيرُ بِشَمَانٍ قَالَ فَسَمِعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَدْخُلُ هَؤُلَاءِ عَلَيْكُمْ

♦♦ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ان کے ہاں ایک نبیؐ آیا ہوا تھا نبی اکرم ﷺ بھی اس وقت گھر میں تشریف فرما تھے۔ اس نبیؐ نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے بھائی سے کہا اے عبد اللہ بن ابوامیہ! جب اللہ تعالیٰ تمہیں طائف کی فتح نصیب کرے گا تو میں غیا ان قبیلے کی ایک عورت کے بارے میں تمہیں بتاؤں گا۔ جو چار کے ہمراہ آتی ہے اور آٹھ کے ہمراہ جاتی ہے۔ (یعنی اس کی چھاتیاں اور سیرین بھاری بھر کم اور نمایاں ہیں۔

جب نبی اکرم ﷺ نے اس کی یہ بات سنی تو فرمایا: یہ تمہارے ہاں نہ آیا کرے۔

**5574** - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَسَّنٌ فَكَانُوا يَغْدُونَهُ مِنْ غَيْرِ أُولَى الْأَرْبَةِ قَالَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَهُوَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ وَهُوَ يَنْعُ امْرَأَةً قَالَ إِذَا أَقْبَلْتُ أَقْبَلْتُ بِأَرْبَعٍ وَإِذَا أَفْتَرْتُ أَفْتَرْتُ بِشَمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا آرَى هَذَا يَعْرِفُ مَا هَؤُلَاءِ لَا يَدْخُلْنَ عَلَيْكُمْ قَالَتْ فَحَجَّوهُ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک نبیؐ انبی اکرم ﷺ کی ازواج کے ہاں آیا جایا کرتا تھا۔ لوگ یہ سمجھتے تھے کہ اس میں جنسی خواہش بالکل نہیں ہے ایک مرتبہ وہ نبی اکرم ﷺ کی ایک زوجہ محترمہ کے ہاں بیٹھا تھا کسی عورت کی تعریف کرتے ہوئے یہ کہہ رہا تھا۔ جب وہ آتی ہوئے تو چار کے ہمراہ آتی ہے اور جب جاتی ہے تو آٹھ کے ہمراہ جاتی ہے۔

تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا میرا خیال ہے کہ اس میں یہ (نفسانی خواہش) موجود ہے یہ تمہارے ہاں نہ آیا کرے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں پھر اسے گھروں میں آنے سے روک دیا گیا۔

بَابُ 777: جَوَازِ إِرْدَافِ الْمَرْأَةِ الْأَجْنَبِيَّةِ إِذَا أَعْيَتْ فِي الطَّرِيقِ

کسی اجنبی عورت کو اپنے ساتھ سواری پر بٹھالینا جائز ہے بشرطیکہ وہ تھکی ہوئی ہو (اور اسے کوئی سواری دستیاب ہونے کا امکان نہ ہو)

**5575** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي نَكْرٍ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي الزُّبَيْرُ وَمَالَ لَهُ فِي الْأَرْضِ مِنْ مَالٍ وَلَا مَمْلُوكٍ وَلَا شَيْءٍ غَيْرَ قَرِيبٍ قَالَتْ فَكُنْتُ أَغْلِفُ فَرْسَهُ وَأَكْفِيهِ مَيُونَتَهُ وَأَسْوِسُهُ وَأَذِقُ النَّوْىَ لِنَاصِحِهِ وَأَغْلِفُهُ وَأَسْقِي الْمَاءَ وَأَخْرُزُ غَرَبَتَهُ وَأَعِجُنُ وَلَمْ أَكُنْ

حدیث 5573 - بخاری (4937) ابوداؤد (4929) ابن ماجہ (1902) مؤطا (1457) احمد (26533) نسائی (16758) ابویس (6960)

معجم کبیر (8297)

حدیث 5574 - ابوداؤد (4107) احمد (25226)



أَحْسَنُ أَخْبِرُ وَكَانَ يَخْبِرُنِي جَارَاتُ لِي مِنَ الْأَنْصَارِ وَكُنَّ نِسْوَةً صِدْقٍ قَالَتْ وَكُنْتُ أُنْقِلُ النَّوَى مِنْ أَرْضِ الزُّبَيْرِ  
الْحَيِّ الْقِطْعَةَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأْسِي وَهِيَ عَلَى ثُلْثِي فَرَسٍ قَالَتْ فَجِئْتُ يَوْمًا وَالنَّوَى عَلَى  
رَأْسِي فَلَقِيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَدَعَانِي ثُمَّ قَالَ اخْ أَخِي لِيَحْمِلَنِي خَلْفَهُ  
قَالَتْ فَاسْتَحْيَيْتُ وَعَرَفْتُ غَيْرَتَكَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَحَمْلِكَ النَّوَى عَلَى رَأْسِكَ أَشَدُّ مِنْ رَكُوبِكَ مَعَهُ قَالَتْ حَتَّى أَرْسَلَ  
إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَ ذَلِكَ بِخَادِمٍ فَكَفَتْنِي سِيَّاسَةَ الْفَرَسِ فَكَانَ مَا أَعْتَقْتَنِي

♦♦ حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے میرے ساتھ شادی کی اس وقت ان کے پاس  
کوئی مال اور کوئی غلام بھی نہیں تھا صرف ایک گھوڑا تھا۔ میں اس گھوڑے کو چارہ ڈالتی تھی اس کا خیال رکھتی تھی اونٹنی کیلئے کھجوروں کی  
گٹھلیاں کوٹتی تھی۔ اسے چارہ ڈالتی تھی۔ اسے پانی پلاتی تھی، گنوں سے پانی خود نکالتی تھی، آٹا خود گوندھتی تھی البتہ روٹی نہیں پکا سکتی تھی  
اس لئے مجھے میرے پڑوس میں رہنے والی انصاری خواتین مجھے روٹی پکا کر دیا کرتی تھیں۔ وہ بڑی مخلص عورتیں تھیں سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان  
کرتی ہیں میں وہ گٹھلیاں سر پر رکھ کر حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی زرعی اراضی سے لایا کرتی تھی۔ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو عطا  
کی تھی جو دو تہائی فرسخ کے فاصلے پر تھی ایک دن میں آ رہی تھی وہ گٹھلیاں میرے سر پر تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میرا سامنا ہوا آپ کے  
ساتھ آپ کے اصحاب بھی تھے۔ آپ نے مجھے اپنے پیچھے بٹھانے کیلئے بلایا اور اونٹ کو بٹھایا سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے (حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے  
کہا) مجھے آپ کے مزاج کا پتا تھا اس لئے میں شرمائی۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار ہونے کے مقابلے میں  
تمہارا سر پر گٹھلیاں اٹھانا زیادہ سخت کام تھا۔ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اس کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے ایک خادمہ عطا کی جو  
گھوڑے کی دیکھ بھال کیا کرتی تھی گویا اس نے مجھے (اس خدمت سے) آزاد کر دیا۔

5576 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ قَالَتْ  
كُنْتُ أَخْدُمُ الزُّبَيْرَ خِدْمَةَ الْبَيْتِ وَكَانَ لَهُ فَرَسٌ وَكُنْتُ أَسْوِسُهُ فَلَمْ يَكُنْ مِنَ الْخِدْمَةِ شَيْءٌ أَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ سِيَّاسَةِ  
الْفَرَسِ كُنْتُ أَحْتَشُّ لَهُ وَأَقُومُ عَلَيْهِ وَأَسْوِسُهُ قَالَ ثُمَّ إِنَّهَا أَصَابَتْ خَادِمًا جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبِيٌّ  
فَاعْطَاهَا خَادِمًا قَالَتْ كَفَتْنِي سِيَّاسَةَ الْفَرَسِ فَأَلْقَتْ عَنِّي مِوْنَتَهُ فَجَانَنِي رَجُلٌ فَقَالَ يَا أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ فَقِيرٌ  
أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَ فِي ظِلِّ دَارِكَ إِنِّي أَنْ رَخِصْتُ لَكَ أَبِي ذَاكَ الزُّبَيْرُ فَتَعَالَ فَاطْلُبْ إِلَيَّ وَالزُّبَيْرُ شَاهِدٌ فَجَاءَ  
فَقَالَ يَا أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ فَقِيرٌ أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَ فِي ظِلِّ دَارِكَ فَقَالَتْ مَا لَكَ بِالْمَدِينَةِ إِلَّا دَارِي فَقَالَ لَهَا الزُّبَيْرُ مَا  
لَكَ أَنْ تَمْنَعِي رَجُلًا فَقِيرًا يَبِيعُ فَكَانَ يَبِيعُ إِلَيَّ أَنْ كَسَبَ فَبِعْتُهُ الْجَارِيَةَ فَدَخَلَ عَلَيَّ الزُّبَيْرُ وَثَمَنُهَا فِي حَجَرِي  
فَقَالَ هَبِيهَا لِي قَالَتْ إِنِّي قَدْ تَصَدَّقْتُ بِهَا

♦♦ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے گھر کا کام کاج کیا کرتی تھی۔ اس کا ایک گھوڑا تھا میں اس کی  
دیکھ بھال بھی کرتی تھی تمام کاموں میں میرے لئے سب سے زیادہ مشکل گھوڑے کی دیکھ بھال تھی۔ کیونکہ مجھے اس کیلئے گھاس لانا پڑتی  
تھی اس کا خیال رکھنا ہوتا تھا اس کی خدمت کرنا ہوتی تھی (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کو ایک خادمہ مل گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی  
خدمت میں کچھ قیدی آئے تو آپ نے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کو ایک خادمہ عطا کر دی سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں وہ خادمہ گھوڑے کی دیکھ



بھال کیا کرتی تھی اور اس نے مجھے اس مشکل کام سے بھٹکارا دلایا۔ ایک شخص میرے پاس آیا اور بولا اے ام عبد اللہ! میں آپ کے گھر کے سائے میں خرید و فروخت کرنا چاہتا ہوں۔ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: اگر میں نے تمہیں اجازت دے بھی دی تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ انکار کر دیں گے۔ جب حضرت زبیر رضی اللہ عنہ موجود ہوں اس وقت تم آ کر یہ اجازت مانگ لینا۔ وہ شخص آیا اور بولا اے ام عبد اللہ! میں ایک غریب آدمی ہوں اور آپ کے گھر کے سائے میں خرید و فروخت کرنا چاہتا ہوں تو سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے کہا: تمہیں پورے شہر میں صرف ہمارا ہی گھر ملا ہے؟ تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بولے: تم اس غریب آدمی کو خرید و فروخت کرنے سے کیوں منع کر رہی ہو؟ پھر اس شخص نے وہاں خرید و فروخت شروع کر دی اور جب اس کے پاس کچھ پیسے آ گئے تو میں نے وہ خادما سے فروخت کر دی۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ گھر آئے تو اس کنیز کی قیمت میری گود میں تھی تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بولے یہ مجھے دیدو تو حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے جواب دیا میں اسے صدقہ کر چکی ہوں (یعنی صدقہ کرنے کی نیت کر چکی ہوں)

### باب 778: تَحْرِيمُ مُنَاجَاةِ الْاِثْنَيْنِ دُونَ الثَّلَاثِ بِغَيْرِ رِضَاٍ

کسی تیسرے شخص کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر دو آدمیوں کا سرگوشی میں بات کرنا حرام ہے

5577- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فَلَا يَتَنَاجَوِ اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب تین اشخاص موجود ہوں تو ان میں سے دو ایک کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی میں بات نہ کریں۔

5578- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ كُلُّهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمَيْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَابْنُ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَيُّوبَ بْنَ مُوسَى كُلُّهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5579- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَخْوَصِ عَنْ مَنصُورٍ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَزُهَيْرٍ قَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَوِ اثْنَانِ دُونَ الْآخِرِ حَتَّى تَخْتَلِطُوا بِالنَّاسِ مِنْ أَجْلِ أَنْ يُحْزَنَهُ

حدیث 5577- بخاری (5930) ابوداؤد (4851) ترمذی (2825) ابن ماجہ (3775) مؤطا (1790) دارمی (2657) احمد (3560)

ابن حبان (580) بیہقی (5688) ابویعلیٰ (2444) عجم کبیر (7070)

حدیث 5579- بخاری (5930) ابوداؤد (4851) ترمذی (2825) ابن ماجہ (3775) مؤطا (1790) دارمی (2657) احمد (3560)

ابن حبان (580) بیہقی (5688) ابویعلیٰ (2444) عجم کبیر (7070)



♦♦ حضرت عبداللہ ﷺ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم تین ہو تو دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر آپس میں سرکشی میں بات نہ کریں یہاں تک کہ اور لوگ بھی آجائیں (تو وہ سرکشی میں بات ہو سکتی ہے) تاکہ اس (تیسرے شخص) کی دل آزاری نہ ہو۔

**5580-** وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَجَاوَى الثَّانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا فَإِنَّ ذَلِكَ يُخْزِنُهُ

♦♦ حضرت عبداللہ ﷺ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم تین ہو تو دو آدمی اپنے ساتھی کو چھوڑ کر آپس میں سرکشی میں بات نہ کریں کیونکہ اس (سے تیسرے شخص) کو دکھ ہوگا۔

**5581-** وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

### بَابُ 779: الطَّبِّ وَالْمَرَضِ وَالرَّقِيِّ

طب (یعنی علاج) بیماری اور تعویذ (اور دم وغیرہ کے احکام)

**5582-** حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ إِذَا اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقَاهُ جَبْرِيلُ قَالَ بِاسْمِ اللَّهِ يُبْرِيكُ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ وَمِنْ شَرِّ حَامِئٍ إِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم ﷺ بیمار ہوئے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام یہ دعا پڑھ کر آپ پر دم کرتے تھے۔

”اللہ کے نام کے ساتھ (دم کرتا ہوں) وہ آپ کو تندرستی عطا کرے اور آپ کو ہر بیماری سے شفا عطا کرے اور ہر حاسد کے حسد سے شر سے اور ہر نظر لگانے والے کے شر سے (آپ کو محفوظ رکھے)“

**5583-** حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هَلَالٍ الصَّوَّافِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ جَبْرِيلَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اشْتَكَيتَ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ فَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَامِئٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ

♦♦ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: حضرت محمد ﷺ! آپ بیمار ہو گئے ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: ہاں! تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: اللہ کے نام کی

حدیث 5582-ترمذی (972) ابن ماجہ (3523) احمد (11241) ابن حبان (953) مستدرک (3990) ابویعلیٰ (1066)

حدیث 5583-ترمذی (972) ابن ماجہ (3523) احمد (11241) ابن حبان (953) مستدرک (3990) ابویعلیٰ (1066)



برکت کے ہمراہ میں آپ کو دم کرتا ہوں۔ ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت پہنچائے ہر شخص اور ہر حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے (بچنے کیلئے دم کرتا ہوں) اللہ تعالیٰ آپ کو شفا عطا کرے میں اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے دم کرتا ہوں۔

**5584** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنُ حَقٌّ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: نظر (لگ جانا) حق ہے۔

**5585** - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَبٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ وَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابِقَ الْقَدَرِ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ وَإِذَا اسْتَفْسَلْتُمْ فَأَغْسِلُوا

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: نظر (لگ جانا) حق ہے اور اگر کوئی شے تقدیر سے آگے نکل سکتی ہے تو وہ نظر ہے جب (نظر کا اثر ختم کرنے کیلئے) تم سے غسل کیلئے کہا جائے تو غسل کرلو!

### بَابُ 780: السِّحْرِ

جادو (کے احکام)

**5586** - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَحَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودِيٌّ مِنْ يَهُودِيٍّ يُقَالُ لَهُ لَيْدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَتْ حَتَّى كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَفْعَلُ الشَّيْءَ وَمَا يَفْعَلُهُ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَوْ ذَاتَ لَيْلَةٍ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَا ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ أَشْعَرْتُ أَنَّ اللَّهَ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ جَائِنِي رَجُلَانِ فَقَعَدَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلِي فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ رَأْسِي لِلَّذِي عِنْدَ رِجْلِي أَوِ الَّذِي عِنْدَ رِجْلِي لِلَّذِي عِنْدَ رَأْسِي مَا وَجَعَ الرَّجُلُ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَيْدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِي شَيْءٍ قَالَ فِي مُسْطٍ وَمُشَاطَةٍ قَالَ وَجِفَ طَلْعَةٌ ذَكَرٍ قَالَ فَايْنَهُ قَالَ فِي بَرٍّ ذِي أَرْوَانَ قَالَتْ فَاتَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ وَاللَّهِ لَكَ أَنَّ مَاتَهَا نَقَاعَةُ الْحِنَاءِ وَلَكِنَّ نَخْلَهَا رُئُوسُ الشَّيَاطِينِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا أَخَرَقْتَهُ قَالَ لَا أَمَّا أَنَا فَقَدْ عَافَانِي اللَّهُ وَكَرِهْتُ أَنْ أُثِيرَ عَلَى النَّاسِ شَرًّا فَأَمَرْتُ بِهَا فُذِفَتْ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: بنو زریق سے تعلق رکھنے والے ایک یہودی جس کا نام لید بن اعصم تھا نے نبی

حدیث 5584 - بخاری (5408) ابو داؤد (3879) ترمذی (2061) ابن ماجہ (3506) احمد (2477) ابن حبان (5503) مستدرک

(7497) بیہقی (19398) ابویعلیٰ (1582) معجم کبیر (3561)

حدیث 5585 - بخاری (5408) ابو داؤد (3879) ترمذی (2061) ابن ماجہ (3506) احمد (2477) ابن حبان (5503) مستدرک

(7497) بیہقی (19398) ابویعلیٰ (1582) معجم کبیر (3561)

حدیث 5586 - بخاری (3004) ابن ماجہ (3545) احمد (24283) ابن حبان (6583) بیہقی (16271) ابویعلیٰ (4882)



اکرم ﷺ پر جادو کر دیا (اس کے نتیجے میں) نبی اکرم ﷺ کو یوں محسوس ہوتا تھا کہ جیسے آپ نے کوئی کام کیا ہے۔ حالانکہ آپ نے وہ کام نہیں کیا ہوتا تھا۔ یہاں تک کہ ایک دن نبی اکرم ﷺ نے دُعا کی پھر دُعا کی اور پھر فرمایا: اے عائشہ! کیا تم جانتی ہو؟ کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے جو دریافت کیا تھا وہ اس نے مجھے بتا دیا ہے۔ میرے پاس دو (فرشتے) آئے ان میں سے ایک میرے سر کی طرف بیٹھ گیا اور دوسرا پاؤں کی طرف بیٹھ گیا (راوی کو شک ہے) سر کی طرف والے نے پاؤں کی طرف والے سے یا شاید پاؤں کی طرف والے نے سر کی طرف والے سے کہا: ان صاحب کو کیا تکلیف ہے؟ اس نے جواب دیا: ان پر جادو کیا گیا ہے پہلے نے دریافت کیا کس نے جادو کیا؟ دوسرے نے جواب دیا: البید بن اعصم نے پہلے نے دریافت کیا: کس چیز میں؟ اس نے جواب دیا: کنگھی میں اور کنگھی سے جھڑنے والے بالوں میں اس نے مزید بتایا اور کھجور کے خوشے کے غلاف میں پہلے نے دریافت کیا: وہ کہاں ہے؟ اس نے جواب دیا: ”ذی اروان“ کے کنویں میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم ﷺ اپنے چند اصحاب کے ہمراہ اس کنویں کی طرف گئے (اور واپس آ کر) بتایا: اے عائشہ! اللہ کی قسم! اس کنویں کے پانی کا رنگ مہندی جیسا تھا اور وہاں کے درخت شیاطین کے سروں جیسے تھے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے انہیں جلا کیوں نہیں دیا؟ تو آپ نے فرمایا: نہیں! مجھے تو اللہ تعالیٰ نے عافیت عطا کر دی ہے اس لئے مجھے اچھا نہیں لگا کہ میں لوگوں کے درمیان فساد پیدا کروں۔ البتہ میرے حکم کے تحت اسے دفن کر دیا گیا۔

**5587- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سِحْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ أَبُو كُرَيْبٍ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَقَالَ فِيهِ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَيْرِ فَنَظَرَ إِلَيْهَا وَعَلَيْهَا نَخْلٌ وَقَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَخْرِجْهُ وَلَمْ يَقُلْ أَفَلَا أَحْرَقْتَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فَأَمَرْتُ بِهَا فَدُفِنَتْ**

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم ﷺ اس کنویں کی طرف تشریف لے گئے تو آپ نے ملاحظہ کیا کہ اس کنویں پر کھجور کا ایک درخت بھی تھا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ اسے نکال دیجئے (امام مسلم فرماتے ہیں) اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں: آپ نے اسے جلا کیوں نہیں دیا؟ اسی طرح اس میں یہ الفاظ بھی نہیں ہیں: میرے حکم کے تحت اسے دفن کر دیا گیا۔

### بَابُ 781: السَّم

زہر (کا تذکرہ)

**5588- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ امْرَأَةً يَهُودِيَّةً أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَسْمُومَةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا فَجِئَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ أَرَدْتُ لِأَقْتُلَكَ قَالَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُسَلِّطَكَ عَلَى ذَاكَ قَالَ أَوْ قَالَ عَلَى قَالَ قَالُوا أَلَا نَقْتُلُهَا قَالَ لَا قَالَ فَمَا زِلْتُ أَعْرِفُهَا فِي لَهَوَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک یہودی عورت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بکری کا زہر آلود گوشت لے کر

حدیث 5588- بخاری (2474) ابوداؤد (4508) احمد (24283) ابن حبان (6583) بیہقی (16271) ابویعلیٰ (4882)



آئی آپ نے وہ گوشت کچھ کھالیا (زہر کا اثر ظاہر ہوا) تو اس عورت کو نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لایا گیا۔ آپ نے اس سے اس بارے میں پوچھ گچھ کی تو اس نے بتایا میں آپ کو قتل کرنا چاہتی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں ایسا نہیں کرنے دے گا (راوی کو شک ہے) یا شاید یہ فرمایا: میرے ساتھ ایسا نہیں کرنے دے گا۔ لوگوں نے عرض کی: ہم اس عورت کو قتل نہ کر دیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس زہر کا اثر نبی اکرم ﷺ کے حلق کے سرے میں ہمیشہ باقی رہا۔

**5589-** وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ زَيْدٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ يَهُودِيَّةً جَعَلَتْ سَمًّا فِي لَحْمٍ ثُمَّ أَتَتْ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَحَوْا حَدِيثَ خَالِدٍ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک یہودی عورت نے گوشت میں زہر ملا یا اور وہ گوشت لے کر آپ کی خدمت میں آئی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

### بَابُ 782: اسْتِحْبَابِ رُقِيَةِ الْمَرِيضِ

مریض پر دم کرنا مستحب ہے

**5590-** حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى مِنَّا إِنْسَانٌ مَسَحَهُ بِيَمِينِهِ ثُمَّ قَالَ أَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يَغَادِرُ سَقَمًا فَلَمَّا مَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَقُلَ أَخَذَتْ بِيَدِهِ لَأَصْنَعُ بِهِ نَحْوَ مَا كَانَ يَصْنَعُ فَاَنْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ يَدِي ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاجْعَلْنِي مَعَ الرَّفِيقِ الْأَعْلَى قَالَتْ فَذَهَبَتْ أَنْظُرُ فَإِذَا هُوَ قَدْ قَضَى

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب ہم میں سے کوئی بیمار ہوتا تو نبی اکرم ﷺ اپنا دایاں ہاتھ اس پر پھیر کر یہ دعا پڑھتے۔

”اے انسانوں کے پروردگار! اس تکلیف کو دور کر دے اور شفا عطا کر! تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے تیری عطا کی ہوئی شفا کے علاوہ شفا نہیں مل سکتی اور ایسی شفا عطا کر جس کے بعد بیماری بالکل نہ رہے۔“

پھر جب نبی اکرم ﷺ بیمار ہوئے اور آپ کی بیماری شدت اختیار کر گئی تو میں نے آپ کا دست اقدس پکڑا تا کہ اس کے ذریعے وہی کروں جو آپ خود کیا کرتے تھے (یعنی آپ کے دست اقدس کو آپ کے جسم اقدس پر پھیر کر وہ دعا پڑھوں) تو نبی اکرم ﷺ نے اپنا دست اقدس میرے ہاتھ سے چھڑا لیا اور دعا کی ”اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھے رفیقِ اعلیٰ میں شامل کر دے۔“ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب میں نے غور کیا تو آپ وصال فرما چکے تھے۔

**5591-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنِي بَشَرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ جَرِيرٍ فِي حَدِيثِ هُشَيْمٍ وَشُعْبَةَ مَسَحَهُ بِيَدِهِ قَالَ وَفِي حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ مَسَحَهُ بِيَمِينِهِ وَقَالَ فِي



عَقِبَ حَدِيثُ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهِ مَنْصُورًا فَحَدَّثَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ بَنَحْوِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم بعض روایات میں صرف دست اقدس کی بجائے ”دائیں دست اقدس“ کا ذکر ہے۔

**5592** - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَادَ مَرِيضًا يَقُولُ أَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِهِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يَغَادِرُ سَقَمًا

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ جب کسی بیمار کی عیادت کرتے تھے تو یہ دعا دیتے تھے۔  
”اے لوگوں کے پروردگار! اس تکلیف کو دور کر دے! اسے شفا عطا کر تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے۔ تیری عطا کے بغیر شفا حاصل نہیں ہو سکتی اور ایسی شفا (عطا کر) جس کے بعد بیماری بالکل نہ رہے۔“

**5593** - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى الْمَرِيضَ يَدْعُو لَهُ قَالَ أَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يَغَادِرُ سَقَمًا وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ فَدَعَا لَهُ وَقَالَ وَأَنْتَ الشَّافِي

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ جب کسی بیمار کے پاس تشریف لے جاتے تھے تو اس کیلئے یہ دعا کرتے تھے۔

”اے لوگوں کے پروردگار! اس تکلیف کو دور کر دے! اسے شفا عطا کر! تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے۔ تیری عطا کے بغیر شفا حاصل نہیں ہو سکتی اور ایسی شفا (عطا کر) جس کے بعد بیماری بالکل نہ رہے۔“

تاہم ایک سند میں یہ الفاظ ہیں نبی اکرم ﷺ اس کیلئے دعا کرتے تھے اور یہ کہتے تھے (اے اللہ!) تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے۔

**5594** - وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَمُسْلِمُ بْنُ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ وَجَرِيرٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5595** - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْقِي بِهِذِهِ الرَّقِيَّةِ أَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ یہ دعا پڑھ کر دم کرتے تھے۔

”اے لوگوں کے پروردگار! اس تکلیف کو دور کر دے کیونکہ شفاء تیرے ہی دست قدرت میں ہے۔ اس تکلیف کو تیرے



علاوہ کوئی اور دور نہیں کر سکتا۔“

**5596-** وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5597-** حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرِضَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهِ نَفَثَ عَلَيْهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ فَلَمَّا مَرِضَ مَرَضُهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ جَعَلْتُ أَنْفُثُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُهُ بِيَدِ نَفْسِهِ لِأَنَّهَا كَانَتْ أَعْظَمَ بَرَكَهٍ مِنْ يَدِي وَفِي رِوَايَةٍ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ بِمُعَوِّذَاتٍ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کے اہل خانہ میں سے جب کوئی بیمار ہوتا تھا تو آپ معوذتین (سورہ الفلق

اور سورہ الناس) پڑھ کر اس پر دم کرتے تھے پھر جب نبی اکرم ﷺ اس مرض میں مبتلا ہوئے جس میں آپ کا وصال ہوا تو میں آپ پر یہی (سورتیں پڑھ کر) دم کرتی تھی اور آپ کا دست اقدس آپ پر پھیرتی تھی کیونکہ میرے ہاتھ کے مقابلے میں اُس میں زیادہ برکت تھی۔

**5598-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجَعُهُ كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُ عَنْهُ بِيَدِهِ رَجَاءَ بَرَكَتِهَا

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم ﷺ بیمار ہوئے تو آپ معوذتین پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا کرتے تھے پھر جب آپ کی بیماری شدت اختیار کر گئی تو میں پڑھ کر آپ پر دم کرتی تھی اور برکت کے حصول کیلئے آپ کا دست اقدس آپ کے جسم اطہر پر پھیرتی تھی۔

**5599-** وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالََا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ كُلُّهُمَا عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادٍ مَالِكٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَحَدٍ مِنْهُمْ رَجَاءُ بَرَكَتِهَا إِلَّا فِي حَدِيثِ مَالِكٍ وَفِي حَدِيثِ يُونُسَ وَزِيَادٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى نَفَثَ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَمَسَحَ عَنْهُ بِيَدِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم صرف ایک سند میں یہ الفاظ ہیں کہ ”برکت کے حصول کیلئے“ اسی

طرح اس روایت میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم ﷺ جب بیمار ہوتے تو آپ معوذتین پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے تھے اور اپنا دست اقدس پھیرتے تھے۔



## باب 783: اسْتِحْبَابِ الرُّقِيَّةِ مِنَ الْعَيْنِ وَالنَّمْلَةِ وَالْحُمَةِ وَالنَّظَرَةِ

نظر لگنے پھوڑے پھنسی بخار اور ڈنک (جیسی تکالیف میں) دم کرنا مستحب ہے

**5600** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الرُّقِيَّةِ فَقَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الرُّقِيَّةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ

♦♦ عبد الرحمن بن اسود اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دم کروانے کے بارے میں دریافت کیا: تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ نے انصار کے گھرانے کو ہر طرح کا ڈنک لگنے میں دم کی رخصت عطا کی تھی۔

**5601** - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الرُّقِيَّةِ مِنَ الْحُمَةِ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے انصار کے ایک گھرانے کو ہر طرح کا ڈنک لگنے میں دم کی رخصت عطا کی ہے۔

**5602** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى الْإِنْسَانَ الشَّيْءَ مِنْهُ أَوْ كَانَتْ بِهِ قَرْحَةٌ أَوْ جُرْحٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْبَعِهِ هَكَذَا وَوَضَعَ سُفْيَانُ سَبَابَتَهُ بِالْأَرْضِ ثُمَّ رَفَعَهَا بِاسْمِ اللَّهِ تَرْبَةً أَرْضَنَا بِرِيقَةٍ بَعْضُنَا لِيُشْفَى بِهِ سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ يُشْفَى سَقِيمُنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ لِيُشْفَى سَقِيمُنَا

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب کوئی شخص بیمار ہوتا یا اسے کوئی پھنسی یا زخم ہو جاتا تو نبی اکرم ﷺ اپنی انگلی کے ذریعے اس طرح اشارہ کرتے (راوی سفیان نے اپنی شہادت کی انگلی کو زمین پر رکھ کر پھر اسے اٹھا کر دکھایا) اور یہ دُعا کرتے: اللہ کے نام کی برکت سے ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے کسی کے لعاب دہن کی بدولت تاکہ اس کی بدولت ہمارا بیمار ہمارے پروردگار کے اذن کے تحت شفاء حاصل کرے۔

**5603** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ مُسْعَرٍ حَدَّثَنَا مَعْبُدُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُهَا أَنْ تَسْتَرْقِيَ مِنَ الْعَيْنِ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے انہیں حکم دیا تھا کہ وہ نظر لگنے کی صورت میں دم کر دیا کریں۔

**5604** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

حدیث 5600 - بخاری (5409) ابن ماجہ (3515) احمد (12194) ابن حبان (6101) حاکم (8277) بیہقی (19338) ابویعلیٰ (2819) معجم کبیر (10050)

حدیث 5602 - حاکم (8266)



♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5605-** وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْبِدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنِي أَنْ أَسْتَرْقِيَ مِنَ الْعَيْنِ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے مجھے یہ حکم دیا کہ نظر لگنے کی صورت میں میں دم کر دوں۔

**5606-** وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي الرُّقَى قَالَ رُخِصَ فِي الْحُمَةِ وَالنَّمْلَةِ وَالْعَيْنِ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ دم کروانے کے بارے میں فرماتے ہیں: 'ڈنک' پھوڑے پھنسی اور نظر لگنے میں اس کی اجازت دی گئی ہے۔

**5607-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ ابْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ قَالَ رَخِصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقْيَةِ مِنَ الْعَيْنِ وَالْحُمَةِ وَالنَّمْلَةِ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نظر لگنے 'ڈنک' لگنے اور پھوڑے پھنسی کیلئے دم کروانے کی نبی اکرم ﷺ نے رخصت عطا کی ہے۔

**5608-** حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِبَجَارِيَةٍ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى بِوَجْهِهَا سَفْعَةً فَقَالَ بِهَا نَظْرَةٌ فَاسْتَرْقُوا لَهَا يَغْنَى بِوَجْهِهَا صُفْرَةً

♦♦ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ایک لڑکی کو دیکھا جس کا رنگ زرد ہو رہا تھا تو آپ نے فرمایا: اسے نظر لگ گئی ہے اسے دم کر دو!

**5609-** حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ نَجَابَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ رَخِصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَالِ حَزْمٍ فِي رُقْيَةِ الْحَيَّةِ وَقَالَ لَا سَمَاءَ بِنْتُ عُمَيْسٍ مَا لِي أَرَى أَجْسَامَ بَنِي أَخِي ضَارِعَةً تُصِيبُهُمُ الْحَاجَةُ قَالَتْ لَا وَلَكِنَّ الْعَيْنَ تُسْرِعُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَرَقِيهِمْ قَالَتْ فَعَرَضْتُ

حدیث 5605- بخاری (5378) ابوداؤد (3884) ترمذی (2057) ابن ماجہ (3512) احمد (3806) ابن حبان (6103) حاکم (8267) بیہقی (19373) ابویعلیٰ (2007) معجم کبیر (733)

حدیث 5606- بخاری (5409) ترمذی (2056) ابن ماجہ (3515) احمد (12194) ابن حبان (6101) بیہقی (19338) ابویعلیٰ (2007) معجم کبیر (10050)

حدیث 5608- بخاری (5407) حاکم (7486) بیہقی (19369) ابویعلیٰ (6918) معجم کبیر (801)



عَلَيْهِ فَقَالَ ارْقِيهِمْ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے حزم کے خاندان کو سانپ کے کاٹے کا دم کرنے کی اجازت دی۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) آپ نے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا مجھے اپنے بھائی (حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ) کے بچے کمزور لگ رہے ہیں کیا یہ بھوکے رہتے ہیں؟ تو حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے عرض کی: نہیں! البتہ انہیں نظر جلدی لگ جاتی ہے تو آپ نے فرمایا: انہیں دم کرو الیا کرو۔ میں نے (ان بچوں کو) آپ کی خدمت میں پیش کیا تو آپ نے فرمایا: انہیں دم کرو الیا کرو۔

**5610-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَرَخَصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رُقِيَةِ الْحَيَّةِ لِنَبِيِّ عَمْرٍو قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ وَسَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَدَغَتْ رَجُلًا مِنَّا عَقْرَبٌ وَنَحْنُ جُلُوسٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ ارْقِي قَالَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے بنو عمرو کو سانپ کے ڈسنے پر دم کرنے کی اجازت عطا کی تھی۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ یہ بھی بیان کرتے ہیں۔ ہم میں سے ایک شخص کو بچھونے ڈنک مار دیا۔ ہم اس وقت نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں دم کر دوں؟ آپ نے فرمایا: تم میں سے جو بھی شخص اپنے کسی بھائی کو جو بھی فائدہ پہنچا سکتا ہو۔ اسے پہنچانا چاہیے۔

**5611-** وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ ارْقِيهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَمْ يَقُلْ ارْقِي

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ مختلف ہے۔

**5612-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ لِي خَالٌ يَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّقَى قَالَ فَاتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقَى وَأَنَا ارْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ فَقَالَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے ماموں بچھوکے ڈنک پر دم کیا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے دم کرنے سے منع کر دیا تو وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے دم کرنے سے منع کر دیا ہے میں بچھو (کے ڈسے ہوئے) پر دم کیا کرتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو بھی شخص اپنے بھائی کو فائدہ پہنچا سکتا ہو اسے پہنچانا چاہیے۔

**5613-** وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5614-** حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ

حدیث 5609- احمد (15140) ابن حبان (532) بیہقی (19378) مجم کیر (8244)

حدیث 5610- ابوداؤد (3886) ابن حبان (6094) حاکم (6889) بیہقی (19380) مجم کیر (134)



صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّقَى لَجَاءَ آلَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ كَانَتْ عِنْدَنَا رُقِيَّةٌ نَرُقِي بِهَا مِنَ الْعُقُوبِ وَأَنْتَ نَهَيْتَ عَنِ الرَّقَى قَالَ لَعَرَضُوهَا عَلَيْهِ فَقَالَ مَا أَرَى بِنَاسٍ مِنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَنْفَعُهُ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے دم کرنے سے منع کر دیا تو عمرو بن حزم کے خاندان کے لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ہمیں ایک دم آتا ہے۔ ہم بچھو کے ڈسے ہوئے کو دم کرتے ہیں اور آپ نے دم کرنے سے منع کر دیا ہے۔ پھر انہوں نے اس دم کے الفاظ نبی اکرم ﷺ کو سنائے تو آپ نے فرمایا: میرے نزدیک اس دم میں کوئی غلط چیز نہیں ہے تم میں سے جو شخص اپنے بھائی کو فائدہ پہنچا سکتا ہو اسے وہ فائدہ پہنچانا چاہیے۔

**5615- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ كُنَّا نَرُقِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي ذَلِكَ فَقَالَ اغْرِضُوا عَلَى رُقَاكُمْ لَا بَأْسَ بِالرُقَى مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ شِرْكٌ**

♦♦ حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ زمانہ جاہلیت میں دم کیا کرتے تھے۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے اس دم کے الفاظ سناؤ۔ جس دم میں شرکیہ کلمات نہ ہوں اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

**بَابُ 784: جَوَازِ اخِذِ الْأَجْرَةِ عَلَى الرُّقِيَّةِ بِالْقُرْآنِ وَالْأَذْكَارِ**

قرآن یا اذکار کے ذریعے دم کرنے کا معاوضہ لینا جائز ہے

**5616- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا فِي سَفَرٍ فَمَرُّوا بِحَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَاسْتَضَافُوهُمْ فَلَمْ يُضِفُوهُمْ فَقَالُوا لَهُمْ هَلْ فِيكُمْ رَاقٍ فَإِنَّ سَيِّدَ الْحَيِّ لَدَيْغٍ أَوْ مُصَابٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ نَعَمْ فَاتَّاهُ فَرَقَاهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَبَرَأَ الرَّجُلُ فَأُعْطِيَ قِطْعًا مِنْ غَنَمٍ فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَهَا وَقَالَ حَتَّى أَذْكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا رَقِيتُ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَتَبَسَّمَ وَقَالَ وَمَا أَذْرَاكَ أَنَّهَا رُقِيَّةٌ ثُمَّ قَالَ خُذُوا مِنْهُمْ وَاضْرِبُوا إِلَى بَسْمِهِمْ مَعَكُمْ**

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے بعض اصحاب سفر کر رہے تھے۔ اس کے دوران ان کا گزر ایک عرب قبیلے کے پاس سے ہوا انہوں نے اس قبیلے کا مہمان بننا چاہا۔ لیکن قبیلے والوں نے انہیں مہمان نہیں بنایا۔ قبیلے والوں نے ان حضرات سے دریافت کیا: کیا آپ میں سے کوئی شخص دم کرنا جانتا ہے؟ کیونکہ قبیلے کے سردار کو بچھونے ڈس لیا ہے (یا شاید یہ کہا) وہ تکلیف میں مبتلا ہے۔ ان اصحاب میں سے ایک صاحب بولے: ہاں! پھر وہ صحابی سردار کے پاس آئے اور سورہ فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کر دیا تو وہ شخص ٹھیک ہو گیا۔ اس صحابی کو بکریوں کا ایک ریوڑ (نذرانے اور معاوضے کے طور پر) دیا گیا اس نے اسے قبول کرنے سے انکار کر

حدیث 5616- بخاری (2156) ابوداؤد (3418) ترمذی (2064) احمد (10998) ابن حبان (5146) ماکم (2054) بیہقی

(11456) ابویعلیٰ (2299) معجم کبیر (3833) دارقطنی (243)



دیا اور بولا میں اسے اس وقت تک قبول نہیں کروں گا جب تک میں اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے نہ کروں۔ پھر وہ صحابی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس بات کا تذکرہ آپ سے کیا: اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! اللہ کی قسم! میں نے صرف سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کیا تھا نبی اکرم ﷺ مسکرائے اور آپ نے دریافت کیا: تمہیں اس دم کا کیسے پتا چلا؟ پھر آپ نے فرمایا: وہ بکریاں حاصل کر لو اور ان میں سے میرا حصہ بھی نکال دینا۔

**5617** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ كِلَاهُمَا عَنْ غُنْدَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بَشْرِ بِهِذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَجَعَلَ يَقْرَأُ أُمَّ الْقُرْآنِ وَيَجْمَعُ بُزَاقَهُ وَيَتَفَلُّ فَبَرَأَ الرَّجُلُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں وہ صحابی سورہ فاتحہ پڑھتے جا رہے تھے اور اپنا لعاب اکٹھا کر کے (زخم پر) ڈالتے جا رہے تھے۔ تو وہ شخص ٹھیک ہو گیا۔

**5618** - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَخِيهِ مَعْبُدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَزَلْنَا مَنْزِلًا فَاتَتَنَا امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنَّ سَيِّدَ الْحَيِّ سَلِيمٍ لَدِغَ فَهَلْ فِيكُمْ مَن رَاقٍ فَقَامَ مَعَهَا رَجُلٌ مِنَّا مَا كُنَّا نَظْنُهُ يُحْسِنُ رُقِيَّةَ فَرَقَاهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَبَرَأَ فَأَعْطَوْهُ غَنَمًا وَسَقَرُونَا لَبَنًا فَقُلْنَا أَكُنْتَ تُحْسِنُ رُقِيَّةً فَقَالَ مَا رُقِيَّتُهُ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَالَ فَقُلْتُ لَا تَحَرِّكُهَا حَتَّى نَأْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا كَانَ يُدْرِيهِ أَنَّهَا رُقِيَّةٌ أَقْسِمُوا وَاضْرِبُوا إِلَيَّ بِسَهْمٍ مَعَكُمْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (ایک سفر کے دوران) ہم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا ایک عورت ہمارے پاس آئی اور بولی! (ہمارے) قبیلے کے سردار سلیم کو بچھونے کاٹ لیا ہے۔ کیا آپ میں کوئی دم کرنے والا ہے؟ تو ہم میں سے ایک شخص اس عورت کے ساتھ چلا گیا جس کے بارے ہمارا یہ گمان نہیں تھا کہ وہ دم کر سکتا ہے۔ اس نے سورہ فاتحہ پڑھ کر اس سردار کو دم کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا۔ قبیلے والوں نے اس شخص کو بکھڑا دیں اور ہم سب کو دودھ پلایا ہم نے اس سے پوچھا کیا تمہیں دم کرنا آتا ہے؟ اس نے جواب دیا: میں نے صرف سورہ فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کیا ہے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے کہا: ان بکریوں کو اس وقت نہ چھیڑو۔ جب تک ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر نہ ہو جائیں۔ پھر جب ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ نے دریافت کیا: اسے کیسے پتا چلا؟ کہ اس (سورہ فاتحہ) کے ذریعے دم کیا جاسکتا ہے۔ تم (ان بکریوں کو) آپس میں تقسیم کر لو اور اپنے ساتھ میرا حصہ بھی لے کر آنا۔

**5619** - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بِهِذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَامَ مَعَهَا رَجُلٌ مِنَّا مَا كُنَّا نَابْنُهُ بِرُقِيَّةٍ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے درمیان میں یہ الفاظ ہیں ہم میں سے ایک شخص اس عورت کے ساتھ چل دیا جس کے بارے میں ہم سمجھتے تھے کہ اسے دم کرنا نہیں آتا۔

بَابُ 785: اسْتِحْبَابُ وَضْعِ يَدِهِ عَلَى مَوْضِعِ الْآلَمِ مَعَ الدُّعَاءِ

(دم کرتے وقت) دعا پڑھنے کے ساتھ اپنے ہاتھ کو درد کی مخصوص جگہ پر رکھنا مستحب ہے



**5620- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ بْنُ مُطْعِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُ شَكََا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعًا يَجِدُهُ فِي جَسَدِهِ مُنْذُ اسْلَمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعْ يَدَكَ عَلَى الَّذِي تَأَلَّمَ مِنْ جَسَدِكَ وَقُلْ بِاسْمِ اللَّهِ ثَلَاثًا وَقُلْ سَبْعَ مَرَّاتٍ اَعُوذُ بِاللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَازِرُ**

♦♦ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں اپنے جسم میں درد کی شکایت کی اس وقت جب انہوں نے اسلام قبول کیا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہیں اپنے جسم میں جس جگہ درد محسوس ہو رہا ہے اس جگہ اپنا ہاتھ رکھو اور تین مرتبہ بسم اللہ پڑھو اور سات مرتبہ یہ کلمات پڑھو۔

”جو (تکلیف) مجھے لاحق ہے اور جس سے میں بچنا چاہتا ہوں اس کے شر سے میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کی پناہ مانگتا ہوں۔“

### بَابُ 786: التَّعَوُّذُ مِنْ شَيْطَانِ الْوَسْوَاسَةِ فِي الصَّلَاةِ

نماز کے دوران شیطان کے وسوسے سے پناہ مانگنا

**5621- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ اتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ حَالَ بَيْنِي وَبَيْنَ صَلَاتِي وَقِرَائَتِي يَلْبِسُهَا عَلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ شَيْطَانٌ يُقَالُ لَهُ خَنْزَبٌ فَإِذَا أَحْسَسْتَهُ فَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْهُ وَاتَّقِلْ عَلَى يَسَارِكَ ثَلَاثًا قَالَ فَفَعَلْتُ ذَلِكَ فَاذْهَبَهُ اللَّهُ عَنِّي**

♦♦ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! (بعض اوقات) شیطان میرے اور نماز کے درمیان میں آکر مجھ پر قرأت مشتبہ کر دیتا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شیطان کا نام ”خنزب“ ہے جب تم اسے محسوس کرو تو اس سے اللہ کی پناہ مانگو اور اپنے بائیں طرف تھوک دو۔ ایسا تین مرتبہ کرو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے مجھ سے دور کر دیا۔

**5622- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّهُ اتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِ سَالِمِ بْنِ نُوحٍ ثَلَاثًا**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ”تین مرتبہ“ کا ذکر نہیں ہے۔

**5623- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

حدیث 5620- ابن حبان (2964) معجم کبیر (8342)

حدیث 5621- احمد (17928) حاکم (7514) معجم کبیر (8366)



## بَابُ 787: لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ رَسَتْحَبَابِ الدَّوَايِ

ہر بیماری کی دوا موجود ہے اور علاج کروانا مستحب ہے

**5624-** حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَأَبُو الطَّاهِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ فَإِذَا أُصِيبَ دَوَاءُ الدَّاءِ بَرَأَ يَأْذِنُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر بیماری کی دوا موجود ہے جب بیماری میں (صحیح) دوا دی جائے تو وہ (بیمار) اللہ تعالیٰ کے حکم سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

**5625-** حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَأَبُو الطَّاهِرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَادَ الْمُقَنَّعَ ثُمَّ قَالَ لَا أَبْرَحُ حَتَّى تَحْتَجِمَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِيهِ شِفَاءً

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا یہ بیان ہے: اس (فصد) میں شفاء ہے۔

**5626-** حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ جَاءَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فِي أَهْلِنَا وَرَجُلٌ يَشْتَكِي خُرَاجًا بِهِ أَوْ جِرَاحًا فَقَالَ مَا تَشْتَكِي قَالَ خُرَاجٌ بِي قَدْ شَقَّ عَلَيَّ فَقَالَ يَا غُلَامُ إِنِّي بِحَجَّامٍ فَقَالَ لَهُ مَا تَصْنَعُ بِالْحَجَّامِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أُرِيدُ أَنْ أُعْلِقَ فِيهِ مِحْجَمًا قَالَ وَاللَّهِ إِنَّ الدُّبَابَ لَيُصِيبُنِي أَوْ يُصِيبُنِي الثَّوْبُ فَيُؤْذِنِي وَيَشُقُّ عَلَيَّ فَلَمَّا رَأَى تَبَرُّمَهُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَّتِكُمْ خَيْرٌ فَفِي شَرْطَةِ مِحْجَمٍ أَوْ شَرْبَةِ مَنْ عَسَلٍ أَوْ لَذْعَةٍ بِنَارٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَحَبُّ أَنْ أَكْتَوِيَ قَالَ فَجَاءَ بِحَجَّامٍ فَشَرَطَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجْدُ

♦♦ عاصم بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما ہمارے گھر تشریف لائے ہم میں سے ایک شخص زخمی تھا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا۔ تمہیں کیا تکلیف ہے؟ اس نے عرض کی ایک زخم تنگ کر رہا ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لڑکے! کسی فصد لگانے والے کو لے آؤ۔ اس نے عرض کی: اے ابو عبد اللہ! آپ نے فصد لگانے والے سے کیا کام لینا ہے؟ انہوں نے فرمایا: میں (تمہارے اس زخم پر) فصد لگوانا چاہتا ہوں اس نے عرض کی: اللہ کی قسم! پھر تو کھیاں مجھے تنگ کریں گی یا پیٹی مجھے تکلیف دے گی اور مجھے مزید درد ہوگا۔ جب حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ وہ فصد لگوانے سے بچنا چاہتا ہے تو انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تمہارے لئے جس علاج میں خیر ہے وہ فصد لگوانا ہے یا شہد پینا ہے یا آگ سے داغ لگوانا ہے البتہ مجھے آگ سے داغ لگوانا پسند نہیں ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ فصد لگانے والے آیا اور اس نے فصد لگائی اور اس شخص کی تکلیف ختم ہو گئی۔

حدیث 5624 - ابوداؤد (3874) احمد (14637) حاکم (7434) بیہقی (19342) ابویعلیٰ (2036) معجم کبیر (649)

حدیث 5625 - بخاری (5372) احمد (14638) ابن حبان (6076) حاکم (7466) بیہقی (11129)



**5627-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ اسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِجَامَةِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا طَيْبَةَ أَنْ يَحْجُمَهَا قَالَ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ كَانَ أَخَاهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ أَوْ غُلَامًا لَمْ يَحْتَلِمَ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ سے فصد لگوانے کی اجازت مانگی تو نبی اکرم ﷺ نے ابو طیبہ کو یہ حکم دیا کہ وہ انہیں فصد لگا دے (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے یہ وضاحت کی تھی کہ وہ (ابو طیبہ) ان (سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا) کے رضاعی بھائی تھے۔ (یا شاید یہ بتایا تھا) کہ وہ نابالغ تھے۔

**5628-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بِنِ كَعْبٍ طَبِيبًا فَقَطَعَ مِنْهُ عِرْقًا ثُمَّ كَوَاهُ عَلَيْهِ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک طبیب بھیجا جس نے ان کی ایک رگ کاٹ کر اسے آگ سے داغ دیا۔

**5629-** وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنِي اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرَا فَقَطَعَ مِنْهُ عِرْقًا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں رگ کاٹنے کا ذکر نہیں ہے۔

**5630-** وَحَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رُمِيَ أَبِي يَوْمَ الْأَحْزَابِ عَلَى الْكَحْلِ فَكَوَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ خندق کے دوران حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے بازو کی رگ میں تیر لگ گیا تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں داغا۔

**5631-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رُمِيَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فِي الْكَحْلِ قَالَ فَحَسَمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ بِمَشْقَصٍ ثُمَّ وَرَمَتْ فَحَسَمَهُ الثَّانِيَةَ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے بازو کی رگ میں تیر لگا۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنے

حدیث 5627- ابو داؤد (4105) ابن ماجہ (3480) احمد (14817) ابن حبان (5602) حاکم (7474) بیہقی (13330) ابو یعلیٰ (2267)

حدیث 5628- ابو داؤد (3864) احمد (14419) حاکم (7494) بیہقی (19332) ابو یعلیٰ (2287)

حدیث 5631- ترمذی (1582) ابن ماجہ (3493) احمد (14291) ابن حبان (6083) حاکم (7494) بیہقی (19333) ابو یعلیٰ (2287) بیہقی کبیر (5326)



دست اقدس کے ذریعے تیر کے پھل کے ذریعے انہیں داغا۔ پھر ان کا ہاتھ سوچ گیا تو آپ نے دوبارہ انہیں داغا۔

**5632-** حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ صَخْرِ الدَّارِمِيِّ حَدَّثَنَا حَبَانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَاسْتَعَطَّ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فصد لگوائی تھی اور آپ نے فصد لگانے والے کو اجرت بھی عطا کی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے ناک میں دوائی بھی ڈالی تھی۔

**5633-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَقَالَ أَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ

أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُسْعَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ اخْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَا يَظْلِمُ أَحَدًا أَجْرَهُ

﴿﴾ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فصد لگوائی ہے اور آپ ہر شخص کو پوری اجرت دیا کرتے

تھے۔

**5634-** حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبيدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي

نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرُدُوهَا بِالْمَاءِ

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: بخار جہنم کے جوش سے (یعنی اس کی مانند گرمی کی وجہ سے) ہوتا ہے لہذا اسے پانی

کے ذریعے ٹھنڈا کرو۔

**5635-** وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبيدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ شِدَّةَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرُدُوهَا بِالْمَاءِ

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بخار کی شدت جہنم کے جوش کی وجہ سے ہوتی ہے پس تم

اسے پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو۔

**5636-** وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فَدْلِكَ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَطْفِئُوهَا بِالْمَاءِ

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بخار جہنم کے جوش کی ایک قسم ہے تم اسے پانی کے ذریعے

بمجا دو۔

**5637-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ ابْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

حدیث 5634- بخاری (3088) ترمذی (2073) ابن ماجہ (3473) مالک (1692) احمد (6010) ابن حبان (6067) ابویعلی (4635)

مجم کبیر (334)



صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَطْفِئُوهَا بِالْمَاءِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بخار جہنم کے جوش کا ایک حصہ ہے۔ پس تم اسے پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو۔

**5638** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرُدُوهَا بِالْمَاءِ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: بخار جہنم کے جوش (کی مانند) ہے پس تم اسے پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو۔

**5639** - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5640** - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّهَا كَانَتْ تُؤْتِي بِالْمَرْأَةِ الْمَوْعُوكَةِ فَتَدْعُو بِالْمَاءِ فَتَصُبُّهُ فِي جَيْبِهَا وَتَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبْرُدُوهَا بِالْمَاءِ وَقَالَ إِنَّهَا مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

♦♦ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے بارے میں منقول ہے جب ان کے پاس کوئی بخار زدہ عورت لائی جاتی تو وہ پانی منگوا کر اس کے گریبان پر بہا دیتی تھیں اور یہ فرمایا کرتی تھیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اسے (بخار کو) پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو اور یہ بھی ارشاد فرمایا ہے: (بخار) جہنم کے جوش (کی مانند) ہے۔

**5641** - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ صَبَّتِ الْمَاءَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ جَيْبِهَا وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ أَنَّهَا مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ یہ جہنم کے جوش (کی مانند) ہے۔

**5642** - قَالَ أَبُو أَحْمَدَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5643** - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَّادَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ

رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْحُمَّى فَوْرٌ مِّنْ جَهَنَّمَ فَأَبْرُدُوهَا بِالْمَاءِ ♦♦ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بخار جہنم کی شدت (کی مانند) ہوتا ہے اسے پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو۔

**5644** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالُوا حَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَّادَةَ بْنِ رِفَاعَةَ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحُمَّى مِنْ فَوْرِ جَهَنَّمَ فَأَبْرُدُوهَا عَنْكُمْ بِالْمَاءِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو بَكْرٍ عَنْكُمْ وَقَالَ قَالَ



اَخْبَرَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ  
 ✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بخارِ جہنم کی شدت (کی مانند) ہوتا ہے اسے پانی کے ذریعے اپنے آپ سے ٹھنڈا کرو (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک سند میں ”اپنے آپ سے“ الفاظ نہیں ہیں۔

**5645-** حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَدَدْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَأَشَارَ أَنْ لَا تَلْدُونِي فَقُلْنَا كَرَاهِيَةَ الْمَرِيضِ لِلدَّوَاءِ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ لَا يَبْقَى أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا لَدَّ غَيْرُ الْعَبَّاسِ فَإِنَّهُ لَمْ يَشْهَدْكُمْ  
 ✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم ﷺ بیمار ہوئے تو ہم نے آپ کے منہ میں دوائی ڈالنا چاہی تو آپ نے اشارے کے ذریعے حکم دیا کہ دوائی نہ ڈالو۔ ہم نے یہ سوچا جیسے مریض واکو ناپسند کرتا ہے (اسی طرح ناپسند ہونے کی وجہ سے آپ نے منع کیا ہے) جب آپ صحت یاب ہوئے تو آپ نے فرمایا: تم سب کو دوا پلائی جائے۔ سوائے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے کیونکہ وہ اس وقت تمہارے ساتھ موجود نہیں تھے۔

**5646-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِرُزْهَرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ أُخْتِ عُكَّاشَةَ بِنِ مِحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنِ لِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَرَشَهُ قَالَتْ وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ بِابْنِ لِي قَدْ أَعْلَقْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْعُذْرَةِ فَقَالَ عَلَامَ تَدْعَرْنَ أَوْلَادَكُمْ بِهَذَا الْعَلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ يُسْعَطُ مِنَ الْعُذْرَةِ وَيُلْدُ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ

✧✧ سیدہ ام قیس بنت محسن رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ میں اپنے دودھ پیتے بچے کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے آپ پر پیشاب کر دیا۔ آپ نے پانی منگوا کر اس پر بہا دیا۔ سیدہ ام قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ پھر ایک مرتبہ میں اپنے بیٹے کے ساتھ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس کے گلے میں تکلیف تھی اور میں نے اس کا گلا ملا ہوا تھا آپ نے فرمایا: تم لوگ اپنے بچوں کا گلا اس طرح کیوں ملتے ہو؟ تم ”عود ہندی“ استعمال کرو۔ کیونکہ اس میں سات بیماریوں کی شفاء ہے۔ جن میں سے ایک نمونیہ بھی ہے۔ گلے کی بیماری میں ناک میں دوا ڈالی جائے گی اور نمونیہ میں منہ میں ڈالی جائے گی۔

**5647-** وَحَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ شَهَابٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأَوَّلِ اللَّاحِيَةِ بَايَعَنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ أُخْتُ عُكَّاشَةَ بِنِ مِحْصَنٍ أَحَدِ بَنِي أَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي أَنَّهَا آتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنِ لَهَا لَمْ يَبْلُغْ أَنْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ وَقَدْ أَعْلَقَتْ عَلَيْهِ مِنَ الْعُذْرَةِ قَالَ يُونُسُ

حدیث 5645- بخاری (4188) احمد (24308) ابن حبان (6589)

حدیث 5646- بخاری (5368) ابن ماجہ (3462) احمد (19308) بیہقی (19359) معجم کبیر (435)



أَغْلَقَتْ غَمَزَتْ فَهِيَ تَخَافُ أَنْ يَكُونَ بِهِ عُذْرَةٌ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَامَةُ تَذَعْرَنَ  
أَوْلَادُكُمْ بِهَذَا الْإِغْلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ يَعْنِي بِهِ الْكُكْسُ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ قَالَ  
عُبَيْدُ اللَّهِ وَآخَرَتُنِي أَنَّ ابْنَهَا ذَاكَ بَالَ فِي حَجَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَنَضَحَهُ عَلَى بَوْلِهِ وَلَمْ يَغْسِلْهُ غَسَلًا

♦♦ عبید اللہ بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں: سیدہ ام قیس رضی اللہ عنہا بنت محسن ان خواتین میں شامل تھیں جنہوں نے نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس پر اسلام قبول کرنے کے بعد سب سے پہلے ہجرت کی آپ حضرت عکاشہ بن محسن رضی اللہ عنہ کی بہن تھیں۔ جن کا تعلق بنو اسد بن خزیمہ سے تھا۔ (عبید اللہ کہتے ہیں) سیدہ ام قیس رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا ایک مرتبہ وہ اپنے شیر خوار بیٹے کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ جس کے گلے میں تکلیف تھی اور انہوں نے اس کا گلا ملا ہوا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم ان بچوں کا گلا کیوں ملتی ہو؟ تمہیں ”عود ہندی“ استعمال کرنا چاہیے کیونکہ اس میں سات بیماریوں کی شفاء ہے۔ جن میں سے ایک نمونیہ ہے۔ عبید اللہ کہتے ہیں۔ سیدہ ام قیس رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بتایا ان کے اس بیٹے نے نبی اکرم ﷺ کی گود میں پیشاب کر دیا تھا تو آپ نے پانی منگوا کر اس پر بہا دیا تھا اور اسے (مل کے) دھویا نہیں تھا۔

**5648- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ بْنُ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ وَالسَّامُ الْمَوْتُ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ الشُّونِيزُ**

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سیاہ دانے (کلوچی) میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء موجود ہے۔

**5649- وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُقَيْلٍ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَيُونُسَ الْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ وَلَمْ يَقُلِ الشُّونِيزُ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5650- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ دَاءٍ إِلَّا فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ مِنْهُ شِفَاءٌ إِلَّا السَّامُ**

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء سیاہ دانے (کلوچی)

حدیث 5648- ابن ماجہ (3447)



میں موجود ہے۔

**5651-** حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ مِنْ أَهْلِهَا فَاجْتَمَعَ لِذَلِكَ النِّسَاءُ ثُمَّ تَفَرَّقْنَ إِلَّا أَهْلَهَا وَخَاصَّتْهَا أَمَرَتْ بِرُومَةٍ مِنْ تَلْبِينَةٍ فَطَبَخَتْ ثُمَّ صَنَعَ ثَرِيدٌ فَصَبَّتِ التَّلْبِينََةَ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ كُلْنَ مِنْهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ التَّلْبِينَةُ مُجَمَّةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيضِ تَذْهَبُ بَعْضَ الْحُزَنِ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب ان کے خاندان میں کسی کا انتقال ہوتا تو خواتین ان کے ہاں جمع ہوا کرتی تھیں اور پھر وہ واپس چلی جاتی تھیں البتہ خاندان کی خواتین اور بعض مخصوص خواتین رہ جاتی تھیں۔ اس وقت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حکم کے تحت کھانا تیار کیا جاتا تھا اور ثرید بنایا جاتا تھا اور پھر وہ سالن اس ثرید پر ڈال دیا جاتا تھا۔ پھر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا (ان خواتین سے) فرماتی تھیں۔ اسے کھاؤ کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: یہ سالن بیمار کے دل کو طاقت دیتا ہے اور غم (کمزوری) کو دور کرتا ہے۔

**5652-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَخِي اسْتَطْلَقَ بَطْنَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِهِ عَسَلًا فَسَقَاهُ ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ إِنِّي سَقَيْتُهُ عَسَلًا فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ لَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَاءَ الرَّابِعَةُ فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا فَقَالَ لَقَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ اللَّهُ وَكَذَبَ بَطْنُ أَخِيكَ فَسَقَاهُ فَبَرَأَ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: میرے بھائی کو پیش لگے ہوئے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے شہد پلاؤ۔ اس نے اسے شہد پلایا اور پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میں نے اسے شہد پلایا ہے۔ لیکن اس کی بیماری میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے پھر اسے وہی ہدایت کی۔ ایسا تین مرتبہ ہوا چوتھی مرتبہ وہ آیا اور عرض کی: میں نے اسے شہد پلایا ہے لیکن اس کی بیماری میں اضافہ ہی ہوا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کا فرمان سچ ہے اور تمہارے بھائی کا پیٹ ٹھیک نہیں ہے (راوی کہتے ہیں) اس شخص نے پھر اسے شہد پلایا تو پھر وہ ٹھیک ہو گیا۔

**5653-** وَحَدَّثَنِيهِ عَنَّمُ بْنُ زُرَّارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَخِي عَرَبَ بَطْنَهُ فَقَالَ لَهُ اسْقِهِ عَسَلًا بِمَعْنَى حَدِيثِ شُعْبَةَ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: میرے

حدیث 5651- بخاری (5101) احمد (24556) بیہقی (6890)

حدیث 5652- بخاری (5360) ترمذی (2082) احمد (11162) ماکم (8221) بیہقی (19348) ابویعلیٰ (1261) معجم کبیر (8910)



بھائی کا پیٹ خراب ہو گیا ہے آپ نے اسے ہدایت کی کہ اسے شہد پلاؤ۔

## بَابُ 788: الطَّاعُونَ وَالطَّيْرَةُ وَالْكَهَّانَةُ وَنَحْوَهَا

طاعون قال کہانت وغیرہ کا بیان

**5654-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَأَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَسْأَلُ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ مَاذَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّاعُونَ فَقَالَ أَسَامَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونَ رِجْزٌ أَوْ عَذَابٌ أُرْسِلَ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَوْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بَارِضٍ فَلَا تَقْلَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بَارِضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ وَقَالَ أَبُو النَّضْرِ لَا يَخْرِجُكُمْ إِلَّا فِرَارًا مِنْهُ

✧✧ عامر بن سعد بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کو حضرت أسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے یہ دریافت کرتے ہوئے سنا تم نے طاعون کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کی زبانی کیا سنا ہے؟ تو حضرت أسامہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: طاعون ایک عذاب ہے جسے بنی اسرائیل کی طرف بھیجا گیا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) جسے تم سے پہلے لوگوں کی طرف بھیجا گیا لہذا جب تمہیں پتا چلے کسی علاقے میں طاعون ہے تو وہاں نہ جاؤ اور اگر تمہارے علاقے میں طاعون کی وباء پھیل جائے تو تم وہ جگہ چھوڑ کر نہ جاؤ۔

**5655-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنُ قَعْنَبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ وَنَسَبَهُ ابْنُ قَعْنَبٍ فَقَالَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونَ آيَةُ الرَّجْزِ ابْتَلَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ نَاسًا مِنْ عِبَادِهِ فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بَارِضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَفِرُّوا مِنْهُ هَذَا حَدِيثُ الْقَعْنَبِيِّ وَقُتَيْبَةَ نَحْوُهُ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: طاعون عذاب کی نشانی ہے جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بعض بندوں کو مبتلا کرتا ہے۔ جب تمہیں (کسی طاعون زدہ علاقے کے بارے میں) پتا چلے تو تم وہاں نہ جاؤ اور اگر تمہارے علاقے میں اس کی وباء پھیل جائے تو تم وہ جگہ چھوڑ کر نہ جاؤ۔

**5656-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَسَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا الطَّاعُونَ رِجْزٌ سُلِطَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَوْ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ فَإِذَا كَانَ بَارِضٍ فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا فِرَارًا مِنْهُ وَإِذَا كَانَ بَارِضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا

✧✧ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: طاعون ایک عذاب ہے جسے تم سے پہلے لوگوں (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا تھا) بنی اسرائیل پر مسلط کیا گیا اگر (تمہارے رہائشی) علاقے میں طاعون آجائے تو تم اسے چھوڑ کر نہ جاؤ اور اگر (کسی دوسرے) علاقے میں طاعون آجائے تو تم وہاں نہ جاؤ۔

**5657-** حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَالِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ

حدیث 5654 - بخاری (3286)



عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَاصٍ عَنِ الطَّاعُونَ فَقَالَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَا أَخْبَرُكَ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ عَذَابٌ أَوْ رَجَزٌ أَرْسَلَهُ اللَّهُ عَلَى طَائِفَةٍ مِّنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَوْ نَاسٍ كَانُوا قَبْلَكُمْ فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بَارِضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا عَلَيْهِ وَإِذَا دَخَلَهَا عَلَيْكُمْ فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا فِرَارًا

♦♦ عامر بن سعد بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے طاعون کے بارے میں دریافت کیا تو حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بولے: میں تمہیں اس کے بارے میں بتاتا ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: یہ ایک عذاب ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے ایک گروہ پر نازل کیا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا تھا) تم سے پہلے لوگوں پر نازل کیا تھا لہذا تمہیں جس علاقے کے بارے میں پتا چلے کہ وہاں طاعون کی وبا پھیل گئی ہے۔ تم وہاں نہ جانا اور اگر وہ تمہارے علاقے میں پھیل جائے تو تم وہ علاقہ چھوڑ کر نہ جانا۔

**5658-** وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَثَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كِلَاهُمَا عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِإِسْنَادِ ابْنِ جُرَيْجٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5659-** حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ هَذَا الْوَجَعَ أَوْ السَّقَمَ رَجَزٌ عُذِبَ بِهِ بَعْضُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ ثُمَّ بَقِيَ بَعْدَ بِلَازِضٍ فَيَذْهَبُ الْمَرَّةَ وَيَأْتِي الْأُخْرَى فَمَنْ سَمِعَ بِهِ بَارِضٍ فَلَا يَقْدَمَنَّ عَلَيْهِ وَمَنْ وَقَعَ بَارِضٍ وَهُوَ بِهَا فَلَا يَخْرِجَنَّ الْفِرَارُ مِنْهُ

♦♦ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: یہ تکلیف (راوی کو شک ہے یا شاید) یہ بیماری (یعنی طاعون) ایک عذاب ہے جو تم سے پہلے کی ایک قوم پر نازل کیا گیا اور پھر زمین میں ہی رہ گیا کبھی وہ رخصت ہو جاتا ہے اور کبھی آ جاتا ہے۔ جس شخص کو کسی علاقے میں اس کی موجودگی کا پتا چلے وہ ہرگز وہاں نہ جائے اور اگر اس کے علاقے میں پھیل جائے تو وہ ہرگز اس جگہ کو چھوڑ کر نہ جائے۔

**5660-** وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ يُونُسَ نَحْوَ حَدِيثِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5661-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبٍ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ فَبَلَغَنِي أَنَّ الطَّاعُونَ قَدْ وَقَعَ بِالْكُوفَةِ فَقَالَ لِي عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ وَغَيْرُهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كُنْتَ بَارِضٍ فَوَقَعَ بِهَا فَلَا تَخْرُجْ مِنْهَا وَإِذَا بَلَغَكَ أَنَّهُ بَارِضٌ فَلَا تَدْخُلْهَا قَالَ قُلْتُ عَمَّنْ قَالُوا عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ يُحَدِّثُ بِهِ قَالَ فَاتَيْنَاهُ فَقَالُوا غَائِبٌ قَالَ فَلَقِيتُ أَخَاهُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ شَهِدْتُ أُسَامَةَ يُحَدِّثُ سَعْدًا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْوَجَعَ رَجَزٌ أَوْ عَذَابٌ أَوْ بَقِيَّةُ عَذَابٍ عُذِبَ بِهِ أَنَاسٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ فَإِذَا كَانَ بَارِضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا وَإِذَا بَلَغَكُمْ أَنَّهُ بَارِضٌ فَلَا تَدْخُلُوهَا قَالَ حَبِيبٌ فَقُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ



اَنْتَ سَمِعْتَ اُسَامَةَ يُحَدِّثُ سَعْدًا وَهُوَ لَا يَنْكِرُ قَالَ نَعَمْ

♦♦ حسیب بیان کرتے ہیں: ہم مدینہ منورہ میں موجود تھے جب ہمیں یہ اطلاع ملی کہ کوفہ میں طاعون کی وبا پھیل گئی ہے تو عطاء بن یسار اور دیگر حضرات نے مجھے بتایا: نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جب تم کسی علاقے میں موجود ہو اور وہاں یہ وبا پھیل جائے تو تم وہاں سے نہ نکلو اور جب تمہیں کسی اور علاقے میں اس وبا کی موجودگی کا پتا چلے تو تم وہاں نہ جانا (حسیب کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا یہ حدیث کس سے منقول ہے؟ لوگوں نے بتایا حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے عامر یہ حدیث بیان کرتے ہیں۔ میں عامر سے ملنے گیا تو وہ موجود نہیں تھے۔ میری ملاقات ان کے بھائی ابراہیم سے ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ میری موجودگی میں حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث سنائی تھی میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: یہ تکلیف ایک عذاب ہے جو تم سے پہلے کے بعض لوگوں پر نازل کیا گیا جب یہ تمہارے علاقے میں ہو تم وہاں سے نہ نکلو اور جب تمہیں کسی علاقے میں اس کی موجودگی کا پتا چلے تو تم وہاں نہ جاؤ۔ حسیب کہتے ہیں میں نے ابراہیم سے دریافت کیا: کیا آپ نے خود حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث سناتے ہوئے سنا ہے؟ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اس کا انکار بھی نہیں کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں!

5662- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهِذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ عَطَاءِ بْنِ

يَسَارٍ فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں عطاء بن یسار کا قصہ مذکور نہیں ہے۔

5663- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ

ابْنِ مَالِكٍ وَخُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ شُعْبَةَ

♦♦ حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے بھی یہی روایت نقل کی

ہے۔

5664- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ

إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ كَانَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَسَعْدُ جَالِسَيْنِ يَتَحَدَّثَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَحُوا حَدِيثَهُمْ

♦♦ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ابراہیم بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اور

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے گفتگو کر رہے تھے ان دونوں نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5665- وَحَدَّثَنِيهِ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ حَبِيبٍ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ

إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَحُوا حَدِيثَهُمْ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5666- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ابْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ



الْخَطَّابِ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ حَتَّى إِذَا كَانَ بِسَرِغَ لَقِيَهِ أَهْلُ الْأَجْنَادِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَأَصْحَابُهُ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ  
الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ عُمَرُ ادْعُ لِيَ الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ فَدَعَوْتُهُمْ فَاسْتَشَارَهُمْ وَأَخْبَرَهُمْ أَنَّ  
الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ فَاخْتَلَفُوا فَقَالَ بَعْضُهُمْ قَدْ خَرَجْتُ لِأَمْرٍ وَلَا تَرَى أَنَّ تَرْجِعَ عَنْهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ مَعَكَ بَقِيَّةُ  
النَّاسِ وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَرَى أَنَّ تُقَدِّمَهُمْ عَلَى هَذَا الْوَبَاءِ فَقَالَ ارْتَفِعُوا عَنِّي ثُمَّ قَالَ  
ادْعُ لِيَ الْأَنْصَارَ فَدَعَوْتُهُمْ لَهُ فَاسْتَشَارَهُمْ فَسَلَكُوا سَبِيلَ الْمُهَاجِرِينَ وَاخْتَلَفُوا كَاخْتِلَافِهِمْ فَقَالَ ارْتَفِعُوا عَنِّي ثُمَّ  
قَالَ ادْعُ لِيَ مَنْ كَانَ هَاهُنَا مِنْ مَشِيخَةِ قُرَيْشٍ مِنْ مُهَاجِرَةِ الْفَتْحِ فَدَعَوْتُهُمْ فَلَمْ يَخْتَلِفْ عَلَيْهِ رَجُلَانِ فَقَالُوا نَرَى  
أَنَّ تَرْجِعَ بِالنَّاسِ وَلَا تُقَدِّمَهُمْ عَلَى هَذَا الْوَبَاءِ فَنَادَى عُمَرُ فِي النَّاسِ إِنِّي مُصْبِحٌ عَلَى ظَهْرِ قَاصِبِحُوا عَلَيْهِ فَقَالَ أَبُو  
عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ أَفِرَارًا مِنْ قَدَرِ اللَّهِ فَقَالَ عُمَرُ لَوْ غَيْرُكَ قَالَهَا يَا أَبَا عُبَيْدَةَ وَكَانَ عُمَرُ يَكْرَهُ خِلَافَهُ نَعَمْ نَفَرٌ مِنْ  
قَدَرِ اللَّهِ إِلَى قَدَرِ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَتْ لَكَ إِبِلٌ فَهَبَطْتَ وَادِيًا لَهُ عُدْوَتَانِ إِحْدَاهُمَا حَصِيْبَةٌ وَالْأُخْرَى جَذْبَةٌ أَلَيْسَ  
إِنْ رَعَيْتَ الْخَصْبَةَ رَعَيْتَهَا بِقَدَرِ اللَّهِ وَإِنْ رَعَيْتَ الْجَذْبَةَ رَعَيْتَهَا بِقَدَرِ اللَّهِ قَالَ فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَكَانَ  
مُتَغَيِّبًا فِي بَعْضِ حَاجَتِهِ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي مِنْ هَذَا عِلْمًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ  
بِهِ بَارِضٍ فَلَا تَقْدُمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بَارِضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ قَالَ فَحَمِدَ اللَّهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثُمَّ  
انْصَرَفَ

♦♦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ شام کے دورے پر تشریف لے گئے۔ جب  
وہ ”سرغ“ کے مقام پر پہنچے تو اسلامی لشکر میں سے حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی ملے اور انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ  
کو بتایا کہ شام میں وباء پھیل گئی ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا۔ میرے پاس ان مہاجرین کو لاؤ!  
جنہوں نے پہلے پہل ہجرت کی تھی۔ میں انہیں بلا کر لایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے مشورہ کیا اور انہیں بتایا کہ شام میں وباء پھیل گئی ہے۔  
ان حضرات کے درمیان اختلاف رائے ہو گیا۔ بعض حضرات کا یہ خیال تھا کہ آپ جس کام کیلئے نکلے ہیں۔ اسے پورا کئے بغیر جانا مناسب  
نہیں ہے جبکہ بعض نے یہ رائے پیش کی آپ کے ہمراہ وہ لوگ موجود ہیں جن کا وجود غنیمت ہے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب ہیں  
ہمارے خیال میں یہ مناسب نہیں ہے کہ آپ انہیں وبائی علاقے میں لے جائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: آپ حضرات تشریف لے  
جائیں! پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا انصار کو میرے پاس لاؤ! میں انہیں بلا کر لایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے مشورہ لیا تو مہاجرین کی  
طرح ان کی رائے بھی ایک دوسرے سے مختلف تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ حضرات تشریف لے جائیں پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے  
حکم دیا قریش کے ان عمر رسیدہ حضرات کو میرے پاس لاؤ جنہوں نے فتح مکہ کے قریب ہجرت کی تھی۔ میں انہیں بلا کر لایا تو ان کی رائے  
میں کوئی اختلاف نہیں تھا اور ان کا یہ خیال تھا کہ آپ واپس تشریف لے جائیں اور لوگوں کو اس وبائی علاقے میں نہ لے جائیں۔ حضرت  
عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں میں یہ اعلان کیا کہ میں واپس چلا جاؤں گا۔ لوگوں نے بھی واپسی کی تیاری کی حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ بولے:  
کیا آپ اللہ تعالیٰ کی مقررہ کردہ تقدیر سے بچنا چاہ رہے ہیں؟ (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضرت ابو عبیدہ

حدیث 5666 - بخاری (3286) ابوداؤد (3103) ترمذی (1065) مالک (1588) احمد (1536) ابن حبان (2952) بیہقی (6349)

ابویعلیٰ (690) معجم کبیر (266)



بن الجراح رضی اللہ عنہ سے اختلاف رائے پسند نہیں تھا تاہم انہوں نے کہا: کاش یہ بات آپ کے علاوہ کسی اور نے کہی ہوتی! ہم اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ ایک تقدیر کو چھوڑ کر دوسری تقدیر کی طرف جارہے ہیں آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر آپ کے پاس اونٹ ہوں اور آپ کسی ایسی وادی میں پہنچ جائیں۔ جس کے دو کنارے ہوں جن میں سے ایک سرسبز و شاداب ہو اور دوسرا بنجر ہو گیا ایسا نہیں ہے؟ کہ اگر آپ اپنے اونٹ کو سرسبز و شاداب حصے میں چراتے ہیں تو یہ اللہ تعالیٰ کی مقررہ کردہ تقدیر کے مطابق ہے اور اگر اسے بنجر حصے میں چراتے ہیں تو یہ بھی اللہ تعالیٰ کی مقررہ کردہ تقدیر کے مطابق ہوگا۔ (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ جو اپنے کسی کام کی وجہ سے وہاں موجود نہیں تھے۔ وہ بھی وہاں تشریف لے آئے اور بولے: اس بارے میں مجھے ایک حدیث کا علم ہے میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر تمہیں کسی علاقے میں اس وباء کی موجودگی کا پتا چلے تو تم وہاں نہ جاؤ اور اگر یہ تمہارے علاقے میں پھیل جائے تو تم وہ جگہ چھوڑ کر نہ جاؤ (یہ سن کر) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور پھر وہاں سے واپسی اختیار کی۔

**5667-** وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ بِهِذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ قَالَ وَقَالَ لَهُ أَيْضًا أَرَأَيْتَ أَنَّهُ لَوْ رَعَى الْجَذْبَةَ وَتَرَكَ الْخَصْبَةَ أَكُنْتُ مُعْجِزُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَيَسِّرُ إِذَا قَالَ فَسَارَ حَتَّى آتَى الْمَدِينَةَ فَقَالَ هَذَا الْمَحِلُّ أَوْ قَالَ هَذَا الْمَنْزِلُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا اگر کوئی شخص بنجر حصے میں اونٹ چراتے اور سرسبز حصے کو چھوڑ دے تو کیا آپ اسے غلط قرار دیں گے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے پھر آپ چلے! (راوی کہتے ہیں) وہ وہاں سے روانہ ہو کر مدینہ منورہ آگئے اور بولے یہ جگہ رہنے کیلئے ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا (تو ہم یہیں رہیں گے)

**5668-** وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهِذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ وَلَمْ يَقُلْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5669-** وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ عُمَرَ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ فَلَمَّا جَاءَ سَرَّعَ بَلَّغَهُ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ فَأَخْبَرَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بَارِضٍ فَلَا تَقْدُمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ فَرَجَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مِنْ سَرَّعٍ وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُمَرَ إِنَّمَا أَنْصَرَفَ بِالنَّاسِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ شام کے دورے پر تشریف لے گئے جب آپ ”سرغ“ کے مقام پر پہنچے تو آپ کو پتا چلا کہ شام میں وباء پھیل چکی ہے۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتایا: نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جب تمہیں کسی علاقے میں اس وباء کی موجودگی کا پتا چلے تو تم وہاں نہ جاؤ اور اگر یہ وباء تمہارے علاقے میں پھیل جائے تو تم اسے بھی چھوڑ کر نہ جاؤ۔ (راوی کہتے ہیں) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ ”سرغ“ سے ہی واپس تشریف لے گئے۔



ایک اور سند میں سالم بن عبد اللہ کے یہ الفاظ ہیں حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ حدیث کی وجہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ لوگوں سمیت واپس آ گئے۔

### باب 789: لَا عَذْوَى وَلَا طَيْرَةَ وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ وَلَا نَوَّءَ وَلَا غَوْلَ

بیماری کے متعدی ہونے بدشگونی، الو (کی نحوست) صفر کے مہینے کا منحوس ہونا ستاروں (کا معاملات پر اثر انداز ہونا) اور غول کی کوئی حقیقت نہیں ہے

**5670-** حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِأَبِي الطَّاهِرِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَذْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ فَقَالَ أَعْرَابِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا بَالُ الْإِبِلِ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الطَّبَاءُ فَيَجِيءُ الْبَعِيرُ الْأَجْرَبُ فَيَدْخُلُ فِيهَا فَيَجْرِبُهَا كُلَّهَا قَالَ فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی بیماری کے متعدی ہونے، الو اور صفر (کے مہینے کے منحوس ہونے) کی کوئی حقیقت نہیں ہے تو ایک دیہاتی نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! بعض اوقات اونٹ صحرا میں ہرنوں کی طرح بھاگتے پھر رہے ہوتے ہیں پھر ایک خارش زدہ اونٹ ان میں شامل ہو جاتا ہے اور ان سب کو خارش میں مبتلا کر دیتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا پہلے اونٹ کو کس نے خارش میں مبتلا کیا تھا؟

**5671-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَغَيْرُهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَذْوَى وَلَا طَيْرَةَ وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ فَقَالَ أَعْرَابِي يَا رَسُولَ اللَّهِ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی، بدشگونی کوئی چیز نہیں ہے صفر اور الو (منحوس) نہیں ہیں ایک دیہاتی نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**5672-** وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سِنَانُ بْنُ أَبِي سِنَانَ الدُّوْلِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَذْوَى فَقَامَ أَعْرَابِيٌّ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ وَصَالِحٍ وَعَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ ابْنُ أُخْتِ نَمِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَذْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بیماری کے متعدی ہونے کی کوئی حقیقت نہیں ہے تو ایک دیہاتی کھڑا ہوا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) اور ایک روایت میں نبی اکرم ﷺ کے یہ الفاظ منقول ہیں بیماری متعدی نہیں ہوتی اور صفر اور الو (کی نحوست کی کوئی حقیقت) نہیں ہے۔

**5673-** وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ

حدیث 5670- بخاری (5387) ابو داؤد (3916) ترمذی (1615) ابن ماجہ (3539) احمد (2425) ابن حبان (6114) بیہقی

(14010) ابویعلیٰ (1789) معجم کبیر (111)



شِهَابُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوِيَّ وَبُحْدِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُوْرِدُ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِيحٍ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُهُمَا كِلْتَاهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَمَتَ أَبُو هُرَيْرَةَ بَعْدَ ذَلِكَ عَنْ قَوْلِهِ لَا عَدُوِيَّ وَأَقَامَ عَلَى أَنْ لَا يُوْرِدُ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِيحٍ قَالَ فَقَالَ الْحَارِثُ بْنُ أَبِي ذُبَابٍ وَهُوَ ابْنُ عِمٍّ أَبِي هُرَيْرَةَ قَدْ كُنْتُ أَسْمَعُكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ نُحَدِّثُنَا مَعَ هَذَا الْحَدِيثِ حَدِيثًا آخَرَ قَدْ سَكَتَ عَنْهُ كُنْتُ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدُوِيَّ فَأَبَى أَبُو هُرَيْرَةَ أَنْ يَعْرِفَ ذَلِكَ وَقَالَ لَا يُوْرِدُ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِيحٍ فَمَا رَأَاهُ الْحَارِثُ فِي ذَلِكَ حَتَّى غَضِبَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَرَطَنَ بِالْحَبَشِيَّةِ فَقَالَ لِلْحَارِثِ أَتَدْرِي مَاذَا قُلْتُ قَالَ لَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ أَيْتُ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَلَعَمْرِي لَقَدْ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوِيَّ فَلَا أَتَدْرِي أَنِّي أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْ نَسَخَ أَحَدُ الْقَوْلَيْنِ الْآخَرَ .

♦♦ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ابوسلمہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بیماری متعدی نہیں ہوتی ابوسلمہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان بھی نقل کرتے ہیں: بیمار شخص کو تندرست آدمی کے پاس نہ لایا جائے۔ ابوسلمہ فرماتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پہلے دونوں احادیث نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے نقل کرتے تھے پھر انہوں نے بیماری کے متعدی نہ ہونے والی حدیث کو بیان کرنا بند کر دیا اور صحت مند شخص کو بیمار کے پاس نہ لانے والی حدیث نقل کرتے رہے ایک مرتبہ حارث (جو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے چچا زاد بھائی تھے) نے کہا اے ابو ہریرہ! ہم نے آپ کی زبانی اس حدیث کے علاوہ ایک اور حدیث بھی سنی تھی۔ وہ اب آپ بیان نہیں کرتے ہیں۔ آپ یہ حدیث سنایا کرتے تھے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ”کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی“ تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس روایت کو پیچانے سے انکار کر دیا اور یہی حدیث بیان کی کہ کسی بیمار کو صحت مند شخص کے پاس نہ لایا جائے۔ حارث کی اس بات سے تسلی نہ ہوئی تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ غصے میں آ گئے اور انہوں نے حبشہ کی مقامی زبان میں انہیں کچھ کہا اور پھر حارث سے دریافت کیا: کیا تمہیں پتہ چلا ہے کہ میں نے کیا کہا ہے؟ حارث نے جواب دیا: نہیں! تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بولے میں نے یہ کہا ہے کہ میں اس روایت کا انکار کرتا ہوں (راوی) ابوسلمہ کہتے ہیں: مجھے اپنی زندگی کی قسم! کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یہ حدیث بیان کرتے رہے ہیں: کوئی بھی بیماری متعدی نہیں ہوتی لیکن مجھے اندازہ نہیں ہوسکا کہ کیا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس حدیث کو بھول گئے یا ان دونوں روایات میں سے ایک نے دوسری کو منسوخ کر دیا۔

5674- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ حَدَّثَنِي وَ قَالَ الْآخَرَانِ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنُونَ ابْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوِيَّ وَبُحْدِي لَا يُوْرِدُ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمُصِيحِ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی اس کے ہمراہ وہ یہ حدیث

حدیث 5673- بخاری (5380) ابوداؤد (3911) ابن ماجہ (3539) مؤطا (1695) احمد (1502) ابن حبان (6114) بیہقی

(13550) ابویعلیٰ (430) معجم کبیر (6657)



بھی بیان کرتے ہیں کہ کسی بیمار کو کسی تندرست شخص کے پاس نہ لایا جائے۔

**5675** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا

الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5676** - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا هَامَةَ وَلَا نَوَاءَ وَلَا صَفَرَ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بیماری کے متعدی ہونے، الو کے منحوس ہونے ستاروں

(کے دنیاوی معاملات پر اثر انداز ہونے) اور صفر (کے مہینے کے منحوس ہونے) کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

**5677** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا

أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طَيْرَةَ وَلَا غُولَ

❖❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بیماری کے متعدی ہونے، بدشگونی اور غول

(کوئی حقیقت) نہیں ہے۔

**5678** - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ

جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا غُولَ وَلَا صَفَرَ

❖❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بیماری کے متعدی ہونے، غول اور صفر (کے

مہینے کے منحوس ہونے کی کوئی حقیقت) نہیں ہے۔

**5679** - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ

جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا غُولَ وَسَمِعْتُ أَبَا

الزُّبَيْرِ يَذْكُرُ أَنَّ جَابِرًا فَسَّرَ لَهُمْ قَوْلَهُ وَلَا صَفَرَ فَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ الصَّفَرُ الْبَطْنُ فَقِيلَ لَجَابِرٍ كَيْفَ قَالَ كَانَ يُقَالُ

دَوَابُّ الْبَطْنِ قَالَ وَلَمْ يُفْسِرِ الْغُولَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ هَذِهِ الْغُولُ الَّتِي تَغُولُ

❖❖ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بیماری کے

متعدی ہونے صفر (کے منحوس ہونے) اور غول کی کوئی حقیقت نہیں ہے (راوی) شیخ ابوزبیر کہتے ہیں: حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کی

وضاحت کرتے ہوئے فرمایا: یہاں صفر سے مراد پیٹ ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا اس کا کیا مطلب ہے؟ تو انہوں نے بتایا

پیٹ کے کیڑوں کو صفر کہا جاتا ہے۔ شیخ ابوزبیر کہتے ہیں؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے غول کی کوئی وضاحت نہیں کی۔ شیخ ابوزبیر کہتے ہیں: غول

سے مراد وہ (شیاطین) ہیں جو مسافروں کو ہلاک کر دیتے ہیں۔

حدیث 5678 - بخاری (2703) ابوداؤد (3921) ترمذی (2824) نسائی (3568) ابن ماجہ (1993) مؤطا (1749) احمد (4544) ابن

حبان (4033) بیہقی (16300) ابویعلیٰ (229) معجم کبیر (3148)



## بَابُ 790: الطَّيْرَةُ وَالْفَالُ وَمَا يَكُونُ فِيهِ مِنَ الشُّومِ

بدشگونی اور نیک شگون کا بیان اور ان چیزوں کا بیان جن میں نحوست ہو سکتی ہے

**5680-** وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَيْرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَالُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْفَالُ قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بدشگونی کی کوئی حقیقت نہیں ہے اور اچھا شگون بہتر ہوتا ہے عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ! اچھے شگون سے مراد کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: وہ نیک بات جو تم میں سے کوئی ایک سن لے۔

**5681-** وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِي حَدِيثِ عُقَيْلٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ وَفِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا قَالَ مَعْمَرٌ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5682-** حَدَّثَنَا هَذَابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طَيْرَةَ وَيُعْجِنِي الْفَالُ الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ الْكَلِمَةُ الطَّيْبَةُ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بیماری کے متعدی ہونے اور بدشگونی کی کوئی حقیقت نہیں ہے البتہ فال یعنی اچھی بات پاکیزہ بات مجھے پسند ہے۔

**5683-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طَيْرَةَ وَيُعْجِنِي الْفَالُ قَالَ قِيلَ وَمَا الْفَالُ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيْبَةُ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بیماری کے متعدی ہونے اور بدشگونی کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ البتہ مجھے ”فال“ پسند ہے عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ! ”فال“ سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھی بات۔

**5684-** وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُخْتَارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَتِيْقٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طَيْرَةَ

حدیث 5680 - بخاری (5422) ابوداؤد (3916) ترمذی (1615) ابن ماجہ (3536) احمد (7607) ابن حبان (6123) مستدرک (89) بیہقی (16295) ابویعلیٰ (1789) معجم کبیر (11294)

حدیث 5682 - بخاری (5422) ابوداؤد (3916) ترمذی (1615) ابن ماجہ (3536) احمد (7607) ابن حبان (6123) مستدرک (89) بیہقی (16295) ابویعلیٰ (1789) معجم کبیر (11294)



## وَأَحَبُّ الْقَالَ الصَّالِحِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بیماری کے متعدی ہونے اور بدشگونی کی کوئی حقیقت نہیں ہے البتہ مجھے اچھی بات پسند ہے۔

**5685-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا هَامَةٌ وَلَا طَيْرَةٌ وَأَحَبُّ الْقَالَ الصَّالِحِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بیماری کے متعدی ہونے (الو) کے منحوس ہونے) بدشگونی کی کوئی حقیقت نہیں ہے البتہ میں نیک بات کو پسند کرتا ہوں۔

**5686-** وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمٍ ابْنَيْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّومُ فِي الدَّارِ وَالْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: نحوست، گھر، عورت اور گھوڑے میں ہو سکتی ہے۔

**5687-** وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمٍ ابْنَيْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طَيْرَةٌ وَأَنَّمَا الشُّومُ فِي ثَلَاثَةِ الْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ وَالْدارِ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بیماری کے متعدی ہونے اور بدشگونی کی کوئی حقیقت نہیں ہے اور نحوست تین چیزوں میں ہو سکتی ہے۔ عورت، گھوڑا اور گھر

**5688-** وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ وَحَمْزَةَ ابْنَيْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعُمَرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ وَحَمْزَةَ ابْنَيْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشُّومِ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ لَا يَذْكُرُ أَحَدٌ مِنْهُمْ فِي حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ الْعَدْوَى وَالطَّيْرَةَ غَيْرُ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اسکے الفاظ میں کچھ کمی و بیشی اور تقدیم و تاخیر ہے۔

حدیث 5686 - بخاری (2703) ابوداؤد (3921) ترمذی (2824) نسائی (3568) ابن ماجہ (1993) مؤطا (1749) احمد (4544) ابن حبان (4033) بیہقی (16300) ابویعلیٰ (229) بیہقیر (3148)



**5688-** وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ يَكُنْ مِنَ الشُّومِ شَيْءٌ حَقٌّ فِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالذَّارِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر کسی چیز میں نحوست ہو سکتی ہے تو وہ گھوڑے، عورت یا گھر میں ہو سکتی ہے۔

**5690-** وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَقُلْ حَقٌّ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے اندر ایک لفظ کم ہے۔

**5691-** وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ الشُّومُ فِي شَيْءٍ فِي الْفَرَسِ وَالْمَسْكَنِ وَالْمَرْأَةِ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر کسی چیز میں نحوست ہو سکتی ہے تو وہ گھوڑے میں رہائش میں یا عورت میں ہو سکتی ہے۔

**5692-** وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنُ قَعْبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ فِي الْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ وَالْمَسْكَنِ يَعْنِي الشُّومَ

♦♦ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اگر وہ (یعنی نحوست) کہیں ہو سکتی تو عورت، گھوڑے یا رہائش میں ہو سکتی ہے۔

**5693-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ ذَكْوَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5694-** وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ فِي الرَّبْعِ وَالْخَادِمِ وَالْفَرَسِ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر وہ (نحوست) کسی چیز میں ہو سکتی ہے تو وہ جائیداد، خادم یا گھوڑے میں ہو سکتی ہے۔

حدیث 5692 - بخاری (2703) ابوداؤد (3921) ترمذی (2824) نسائی (3568) ابن ماجہ (1993) مؤطا (1749) احمد (4544) ابن حبان (4033) بیہقی (16300) ابویعلیٰ (229) معجم کبیر (3148)

حدیث 5694 - بخاری (2703) ابوداؤد (3921) ترمذی (2824) نسائی (3568) ابن ماجہ (1993) مؤطا (1749) احمد (4544) ابن حبان (4033) بیہقی (16300) ابویعلیٰ (229) معجم کبیر (3148)



## بَابُ 791: تَحْرِيمُ الْكُفَّانِ وَاتِّبَانِ الْكُفَّانِ

انت (کاپیشہ اختیار کرنا) کاہنوں کے پاس جانا حرام ہے

5695- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السَّلَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُمُورًا كُنَّا نَصْنَعُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كُنَّا نَأْتِي الْكُفَّانَ قَالَا فَلَا تَأْتُوا الْكُفَّانَ قَالَا قُلْتُ كُنَّا نَتَطَيَّرُ قَالَا ذَاكَ شَيْءٌ يَجِدُهُ أَحَدُكُمْ فِي نَفْسِهِ فَلَا يَصْلَحُ لَكُمْ .

♦♦ حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ اسلامی بیان کرتے ہیں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! کچھ ایسے کام ہیں جو ہم زمانہ جاہلیت میں کیا کرتے تھے (جن میں سے ایک) کاہن کے پاس جانا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم کاہنوں کے پاس نہ جایا کرو۔ میں نے عرض کی: ہم فال نکالنے (شگون لینے) کے لیے ان کے پاس جاتے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا: یہ صرف تمہارا وہم ہے۔ تم اس کی پیروی نہ کیا کرو۔

5696- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنِي حُجَيْنُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ غَيْرَ أَنَّ مَالِكًا فِي حَدِيثِهِ ذَكَرَ الطَّيْرَةَ وَلَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الْكُفَّانِ ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

5697- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ حَجَّاجِ الصَّوَّافِ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السَّلَمِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَا قُلْتُ وَمِنَ رِجَالٍ يَخْطُونَ قَالَا كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ يَخْطُ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهُ فَذَلِكَ ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے میں نے عرض کی: ہم میں سے بعض لوگ زانچہ بناتے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (سابقہ انبیاء میں سے) ایک نبی زانچہ بنایا کرتے تھے۔ جس شخص کا بنایا ہوا زانچہ ان کے زانچے کے مطابق ہو (اس کی پیشگوئی درست ثابت ہوتی ہے)

5698- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ يَحْيَى ابْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْكُفَّانَ كَانُوا يُحَدِّثُونَنَا بِالشَّيْءِ فَنجِدُهُ حَقًّا قَالَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ الْحَقُّ يَخْطُفُهَا الْجَنِيُّ فَيَقْدِفُهَا فِي أُذُنِ وَلِيِّهِ وَيَزِيدُ فِيهَا مِائَةَ كَذِبَةٍ ♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! بعض اوقات کاہن لوگ کوئی پیشگوئی



کرتے ہیں اور وہ درست ثابت ہو جاتی ہے۔ (اس کی کیا وجہ ہوتی ہے؟) تو آپ نے فرمایا: بات ٹھیک ہوتی ہے۔ لیکن اسے کوئی جن اُچک کر اپنے ساتھی (کاہن) کے کان میں ڈال دیتا ہے اور وہ اس میں سو جھوٹ بھی ملا دیتا ہے (اسی لئے کسی جھوٹ کے ہمراہ سچی بات بھی کاہن بیان کر دیتا ہے)

**5699- حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَغَيْنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ سَأَلَ أَنَسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكُفَّانِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسُوا بِشَيْءٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهُمْ يُحَدِّثُونَ أَحْيَانًا الشَّيْءَ يَكُونُ حَقًّا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ يَخْطِفُهَا الْجَنِيُّ فَيَقْرُهَا فِي أُذُنِ وَلِيِّهِ قَرَّ الدَّجَاجَةِ فَيَخْلُطُونَ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ كَذِبَةٍ**

♦♦ نسیہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: بعض حضرات نے نبی اکرم ﷺ سے کاہنوں کے بارے میں دریافت کیا: تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے تو انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! بعض اوقات ان کی کوئی بات سچ ثابت ہوتی ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ بات سچ ہوتی ہے۔ جسے کوئی جن اُچک کر اس میں سو سے زیادہ جھوٹ کر ملا کر اپنے ساتھی (کاہن) کے کان میں اسی طرح ڈال دیتا ہے۔ جیسے کوئی مرغ ایسا کرتا ہے۔

**5700- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ رِوَايَةِ مَعْقِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ** ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5701- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَقَالَ عَبْدُ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِّنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّهُمْ بَيْنَمَا هُمْ جُلُوسٌ لَّيْلَةً مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُمِيَ بِنَجْمٍ فَاسْتَنَارَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا رُمِيَ بِمِثْلِ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ كُنَّا نَقُولُ وَلَدَ اللَّيْلَةِ رَجُلٌ عَظِيمٌ وَمَاتَ رَجُلٌ عَظِيمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهَا لَا يَرُمَى بِهَا لَمُوتٍ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنْ رَبَّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى اسْمُهُ إِذَا قَضَى أَمْرًا سَبَّحَ حَمَلَةُ الْعَرْشِ ثُمَّ سَبَّحَ أَهْلُ السَّمَاءِ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ حَتَّى يَبْلُغَ التَّسْبِيحُ أَهْلَ هَذِهِ السَّمَاءِ الدُّنْيَا ثُمَّ قَالَ الَّذِينَ يَلُونَ حَمَلَةَ الْعَرْشِ لِحَمَلَةِ الْعَرْشِ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ فَيُخْبِرُونَهُمْ مَاذَا قَالَ قَالَ فَيَسْتَخِيرُ بَعْضُ أَهْلِ السَّمَوَاتِ بَعْضًا حَتَّى يَبْلُغَ الْخَبْرُ هَذِهِ السَّمَاءَ الدُّنْيَا فَتَخْطِفُ الْجِنُّ السَّمْعَ فَيَقْدِفُونَ إِلَى أَوْلِيَائِهِمْ وَيُرْمُونَ بِهِ فَمَا جَاءُوا بِهِ عَلَى وَجْهِهِ فَهُوَ حَقٌّ وَلَكِنَّهُمْ يَقْرِفُونَ فِيهِ وَيَزِيدُونَ**

♦♦ امام زین العابدین بیان کرتے ہیں: مجھے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے بتایا: نبی اکرم ﷺ کے ایک انصاری صحابی نے مجھے یہ بتایا ہے ایک مرتبہ رات کے وقت وہ لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ اسی دوران ایک تار اٹھا اور اس کی روشنی



پہلی نبی اکرم ﷺ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا: جب کوئی ستارا ٹوٹا کرتا تھا۔ تو تم لوگ زمانہ جاہلیت میں اس سے کیا مراد لیتے تھے؟ لوگوں نے عرض کی (حقیقت حال کو) اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ لیکن ہم یہ سمجھتے تھے کہ اس رات کوئی عظیم آدمی پیدا ہوا ہو گا یا کسی عظیم آدمی کا انتقال ہوا ہو گا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی شخص کی موت یا پیدائش کی وجہ سے ستارا نہیں ٹوٹتا بلکہ جب ہمارا پروردگار کوئی فیصلہ کرتا ہے تو عرش کو اٹھانے والے فرشتے اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔ پھر عرش سے قریب آسمان والے اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ (تمام آسمانوں سے ہوتی ہوئی) یہ تسبیح آسمان دنیا کے فرشتوں تک پہنچتی ہے پھر عرش اٹھانے والوں سے قریب والے آسمان کے فرشتے عرش اٹھانے والوں سے دریافت کرتے ہیں تمہارے پروردگار نے کیا حکم صادر کیا ہے؟ تو وہ انہیں اس حکم کے بارے میں بتاتے ہیں۔ پھر اس حکم کی اطلاع تمام آسمانوں سے ہوتی ہوئی اس آسمان دنیا تک آتی ہے تو کوئی جن چوری چھپے ان میں سے کوئی بات اچک لیتا ہے اور اسے اپنے ساتھیوں (کاہنوں) تک پہنچا دیتا ہے تو جو بات وہ من و عن بیان کرتا ہے وہ صحیح ثابت ہوتی ہے۔ لیکن (اکثر اوقات) وہ اپنی طرف سے اس میں اضافہ کر دیتے ہیں۔

**5702-** وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَوْزَاعِيُّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ يَعْنِي ابْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ يُونُسَ قَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَنِي رِجَالٌ مِّنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ وَفِي حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ وَلَكِنْ يَقْرَفُونَ فِيهِ وَيَزِيدُونَ وَفِي حَدِيثِ يُونُسَ وَلَكِنَّهُمْ يَرْقُونَ فِيهِ وَيَزِيدُونَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ يُونُسَ وَقَالَ اللَّهُ (حَتَّى إِذَا فُزِعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ) وَفِي حَدِيثِ مَعْقِلٍ كَمَا قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ وَلَكِنَّهُمْ يَقْرَفُونَ فِيهِ وَيَزِيدُونَ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے ایک انصاری صحابی نے مجھے بتایا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے) اور ایک سند میں یہ بات زائد ہے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: جب ان فرشتوں کی دہشت کم ہوتی ہے تو وہ ایک دوسرے سے دریافت کرتے ہیں تمہارے پروردگار نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ تو وہ جواب دیتے ہیں ”حق“ ارشاد فرمایا ہے۔

**5703-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةُ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

♦♦ محترمہ صفیہ نبی اکرم ﷺ کی ایک زوجہ محترمہ کے حوالے سے آپ کا ایک فرمان نقل کرتی ہیں جو شخص کسی کاہن کے پاس جا کر اس سے کوئی بات دریافت کرے اس کی چالیس دن کی نمازیں قبول نہیں ہوتی ہیں۔

بَابُ 792: اجْتِنَابُ الْمَجْذُومِ وَنَحْوِهِ

جذام وغیرہ (جیسے کسی مرض کا شکار شخص) سے اجتناب کرنا

**5704-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حدیث 5703- احمد (16689) بیہقی (16287) بخاری (169)



وَهَشِيمُ بْنُ بِشِيرٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ فِي وَفْدٍ ثَقِيفٍ رَجُلٌ مَجْنُونٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا قَدْ بَايَعْنَاكَ فَارْجِعْ

◆◆ عمرو بن شریذ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، ثقیف قبیلے کے وفد میں ایک شخص ایسا بھی تھا جو جذام میں مبتلا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے پیغام بھجوایا ہم نے تمہاری بیعت قبول کر لی ہے تم واپس چلے جاؤ۔

### بَابُ 793: قَتْلُ الْحَيَّاتِ وَغَيْرِهَا

(بلا عنوان)

**5705-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ ذِي الطُّفَيْتَيْنِ فَإِنَّهُ يَلْتَمِسُ الْبَصَرَ وَيُصِيبُ الْحَبْلَ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم ﷺ نے دودھاریوں والے سانپ کو مار دینے کا حکم دیا ہے کیونکہ (وہ نظر لگا کر) بصارت کو زائل کر دیتا ہے اور حمل کو ضائع کر دیتا ہے۔

**5706-** وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ بِهِذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ الْآبَتَرُ وَذُو الطُّفَيْتَيْنِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں دودھاریوں والے سانپ کے ہمراہ دم کٹے ہوئے سانپ کا بھی ذکر ہے۔

**5707-** وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَذَا الطُّفَيْتَيْنِ وَالْآبَتَرَ فَإِنَّهُمَا يَسْتَسْقِطَانِ الْحَبْلَ وَيَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ قَالَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقْتُلُ كُلَّ حَيَّةٍ وَجَدَهَا فَأَبْصَرَهُ أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ أَوْ زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ يُطَارِدُ حَيَّةً فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ نَهَى عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ

◆◆ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سانپوں کو مار دو! (بطور خاص) دودھاریوں والے اور دم کٹے ہوئے (سانپوں کو مار دو!) کیونکہ وہ حمل کو ضائع کر دیتا ہے اور بصارت زائل کر دیتا ہے (سالم کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہر قسم کے سانپ کو مار دیا کرتے تھے ایک مرتبہ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ یا شاید حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ نے انہیں ایک سانپ کا پیچھا کرتے ہوئے دیکھا تو انہیں بتایا: گھر میں موجود سانپوں کو مارنے سے منع کیا گیا ہے۔

حدیث 5704- نسائی (4182) ابن ماجہ (3544) احمد (19492) بیہقی (14022)

حدیث 5705- بخاری (3131) ابوداؤد (5250) ترمذی (1482) نسائی (2885) ابن ماجہ (3228) دارمی (2000) احمد (1523) ابن حبان (5630) بیہقی (3254) ابویعلیٰ (4357) معجم کبیر (10150)

حدیث 5707- بخاری (3131) ابوداؤد (5250) ترمذی (1482) نسائی (2885) ابن ماجہ (3228) دارمی (2000) احمد (1523) ابن حبان (5630) بیہقی (3254) ابویعلیٰ (4357) معجم کبیر (10150)



**5708-** وَحَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ يَقُولُ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَالْكِلَابَ وَاقْتُلُوا إِذَا الطُّفَيْتَيْنِ وَالْأَبْتَرِ فَإِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ وَيَسْتَسْقِطَانِ الْحَبَالِي قَالَ الزُّهْرِيُّ وَنَرَى ذَلِكَ مِنْ سُمِّيَهُمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ قَالَ سَالِمٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَلَبِثْتُ لَا أَتْرُكُ حَيَّةً أَرَاهَا إِلَّا قَتَلْتُهَا فَبَيْنَا أَنَا أُطَارِدُ حَيَّةً يَوْمًا مِنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ مَرَّ بِي زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ أَوْ أَبُو لُبَابَةَ وَأَنَا أُطَارِدُهَا فَقَالَ مَهْلًا يَا عَبْدَ اللَّهِ فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِهِنَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کتوں کو مار دینے کا حکم دیتے ہوئے سنا ہے آپ نے فرمایا ہے: سانپوں اور کتوں کو مار دیا کرو (اور بطور خاص) دودھاری والے یا دم کٹے ہوئے سانپ کو مار دیا کرو۔ کیونکہ وہ بصارت کو زائل کر دیتے ہیں اور حمل ضائع کر دیتے ہیں۔

ابن شہاب زہری کہتے ہیں ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ حکم ان کے زہر (کی شدت) کی وجہ سے دیا گیا ہے۔ ویسے اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں مجھے جو بھی سانپ نظر آتا تھا میں اسے مار دیا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ گھروں میں نکلنے والے ایک سانپ کا پیچھا کر رہا تھا اسی دوران حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ (راوی کو شک ہے) یا شاید حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرے اور بولے اے عبد اللہ! رک جاؤ! میں نے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مار دینے کا حکم دیا ہے تو وہ بولے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں نکل آنے والے سانپوں کو مارنے سے منع کیا ہے۔

**5709-** وَحَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ صَالِحًا قَالَ حَتَّى رَأَى أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْدِرِ وَزَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَا إِنَّهُ قَدْ نَهَى عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ وَفِي حَدِيثِ يُونُسَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَلَمْ يَقُلْ ذَا الطُّفَيْتَيْنِ وَالْأَبْتَرِ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہوں نے مجھے دیکھا اور دونوں نے بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں نکل آنے والے سانپ کو مارنے سے منع کیا ہے ایک روایت میں صرف یہ الفاظ ہیں سانپ کو مار دیا کرو۔ اس میں دھاری دار یا دم کٹے ہوئے کا ذکر نہیں ہے۔

**5710-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ كُلَّمَا ابْنُ عُمَرَ لِيَفْتَحَ لَهُ بَابًا فِي دَارِهِ وَيَسْتَقْرِئَ بِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَجَدَ الْعِلْمَةَ جِلْدَ جَانٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ التَّمِسُّوهُ فَاقْتُلُوهُ فَقَالَ أَبُو لُبَابَةَ لَا تَقْتُلُوهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَانِ الَّتِي فِي الْبُيُوتِ

﴿﴾ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ مشورہ دیا کہ وہ اپنے گھر میں ایک اور دروازہ بنا لیں تاکہ مسجد زیادہ قریب ہو جائے اسی دوران بچوں کو ایک سانپ کی کینچلی (کھال پر موجود باریک سی تہ) ملی۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے حکم دیا سے ڈھونڈ کر مار دو تو حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ بولے: اسے نہ مارنا کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں نکل آنے والے سانپوں کو



مارنے سے منع کیا ہے۔

**5711-** وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقْتُلُ الْحَيَّاتِ كُلَّهِنَّ حَتَّى حَدَّثَنَا أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْدِرِ الْبَذَرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ جَنَّاتِ الْبُيُوتِ فَأَمْسَكَ

♦♦ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہر سانپ کو مار دیا کرتے تھے یہاں تک کہ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ حدیث سنائی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں نکل آنے والے سانپوں کو مارنے سے منع کیا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایسا کرنا ترک کر دیا۔

**5712-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا لُبَابَةَ يُخْبِرُ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَانِ

♦♦ نافع بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ حدیث سناتے ہوئے سنا ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (گھر میں نکل آنے والے) سانپوں کو مارنے سے منع کیا ہے۔

**5713-** وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَانِ الَّتِي فِي الْبُيُوتِ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں نکل آنے والے سانپوں کو مارنے سے منع کیا ہے۔

**5714-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْدِرِ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مَسْكُهُ بَقَاءً فَانْتَقَلَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَبَيْنَمَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ جَالِسًا مَعَهُ يَفْتَحُ خَوْخَةً لَهُ إِذَا هُمْ بِحَيَّةٍ مِنْ عَوَامِرِ الْبُيُوتِ فَأَرَادُوا قَتْلَهَا فَقَالَ أَبُو لُبَابَةَ إِنَّهُ قَدْ نَهَى عَنْهُنَّ يُرِيدُ عَوَامِرَ الْبُيُوتِ وَأَمْرَ يَقْتُلُ الْأَبْرَ وَذِي الطُّفَيْتَيْنِ وَقِيلَ هُمَا اللَّذَانِ يَلْتَمِعَانِ الْبَصَرَ وَيَطْرَحَانِ أَوْلَادَ النِّسَاءِ

♦♦ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت ابولبابہ انصاری رضی اللہ عنہ قبائلاً میں رہا کرتے تھے۔ پھر وہ مدینہ منورہ منتقل ہو گئے ایک مرتبہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ان کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے کھڑکی کھولی تو دیکھا کہ گھر والے گھر میں سے نکل آنے والے ایک سانپ کے گرد اکٹھے ہیں اور اسے مارنا چاہتے ہیں حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان (یعنی گھر میں نکل آنے والے سانپوں) کو مارنے سے منع کیا گیا ہے اور صرف دم کٹے ہوئے اور دودھاری والے سانپوں کو مارنے کا حکم دیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ یہ دونوں وہ سانپ ہیں جو بصارت کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں (کے پیٹ میں موجود) بچوں کو ضائع کر دیتے ہیں۔

**5715-** وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مُنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ عِنْدَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَوْمًا عِنْدَ هَذَمٍ لَهُ فَرَايَ وَبَيْضَ جَانٍ فَقَالَ اتَّبِعُوا هَذَا الْجَانَّ



فَاقْتُلُوهُ قَالَ أَبُو لُبَابَةَ الْأَنْصَارِيُّ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجَنَانِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْيَبُوتِ إِلَّا الْآبَتَرَ وَذَا الطُّفَيْتَيْنِ فَإِنَّهُمَا اللَّذَانِ يَخْطِفَانِ الْبَصَرَ وَيَتَّبَعَانِ مَا فِي بُطُونِ النِّسَاءِ

♦♦ نافع بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے منہدم شدہ مکان کے پاس موجود تھے۔ انہوں نے ایک سانپ کی کینچلی دیکھی تو حکم دیا اسے ڈھونڈ کر مار دو۔ حضرت ابولبابہ انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو گھروں میں نکل آنے والے سانپوں کو مارنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے البتہ دم کٹے ہوئے اور دھاری والے (سانپوں کو مارنا ضروری ہے) کیونکہ یہ نظر کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ میں موجود (حمل کو) ضائع کر دیتے ہیں۔

**5716-** وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ مَرَّ بِابْنِ عُمَرَ وَهُوَ عِنْدَ الْأُطَمِ الَّذِي عِنْدَ دَارِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَرُصُّ حَيَّةً يَنْخُو حَدِيثَ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ

♦♦ نافع بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس سے گزرے جو اس وقت حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے گھر کے پاس ایک کھنڈر میں سانپ تلاش کر رہے تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**5717-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى وَاسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ وَقَدْ أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ وَالْمُرْسَلَاتُ عُرْفًا فَنَحْنُ نَأْخُذُهَا مِنْ فِيهِ رَطْبَةً إِذْ خَرَجَتْ عَلَيْنَا حَيَّةٌ فَقَالَ اقْتُلُوهَا فَابْتَدَرْنَاهَا لِنَقْتُلَهَا فَسَبَقْتَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَاهَا اللَّهُ شَرَّكُمْ كَمَا وَقَاكُمْ شَرَّهَا

♦♦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غار میں موجود تھے آپ پر سورۃ والمرسلات عرفانازل ہوئی تھی اور ہم آپ کے مبارک منہ سے اسے پہلی مرتبہ سن رہے تھے اسی دوران ایک سانپ نکل آیا ہم اسے مارنے کیلئے بڑھے تو وہ بھاگ گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اسے تم سے اسی طرح بچا لیا جیسے تمہیں اس سے بچا لیا۔

**5718-** وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ

بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5719-** وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ مُحْرِمًا بِقَتْلِ حَيَّةٍ بِمَنَى

♦♦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں حالت احرام میں موجود ایک شخص کو سانپ مار دینے کا حکم دیا تھا۔

**5720-** وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ

حدیث 5717- بخاری (3131) نسائی (2883) احمد (3574) بیہقی (9825) ابویعلیٰ (5374) نجم البیر (10148)

حدیث 5719- بیہقی (9826)



عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تَبِعْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَأَبْنِ مُعَاوِيَةَ  
 ◇ ◇ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک غار میں موجود تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5721- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ  
 عَنْ ضَبْيٍ وَهُوَ عِنْدَنَا مَوْلَى ابْنِ أَلْفَحٍ أَخْبَرَنِي أَبُو السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زَهْرَةَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ  
 الْخُدْرِيِّ فِي بَيْتِهِ قَالَ فَوَحَدَنِي يُصَلِّيَ فَجَلَسْتُ أَنْتَظِرُهُ حَتَّى يَقْضَى صَلَاتَهُ لَسِمْتُ تَحْرِيبًا لِي عَرَّاجِينَ فِي  
 نَاحِيَةِ الْبَيْتِ قَالَتْ فَإِذَا حَبَّةٌ قَوَيْتُ لَأَقْتُلَهَا فَأَشَارَ إِلَيَّ أَنْ أَجْلِسَ فَجَلَسْتُ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَشَارَ إِلَيَّ بِيْتِ فِي الدَّارِ  
 فَقَالَ أَتَرَى هَذَا الْبَيْتَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ كَانَ فِيهِ قَتْلَى مِنْ حَدِيثِ عَهْدِ بَعْرَسٍ قَالَ فَخَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْخُدْقِ فَكَانَ ذَلِكَ الْقَتْلَى يَسْتَاذِنُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِانْصَافِ النَّهَارِ فَيَرْجِعُ إِلَى  
 أَهْلِهِ فَاسْتَاذَنَهُ يَوْمًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ عَلَيْكَ سِلَاحَكَ فَإِنِّي أَخْشَى عَلَيْكَ قَرْيَظَةً فَأَخَذَ  
 الرَّجُلُ سِلَاحَهُ ثُمَّ رَجَعَ فَإِذَا امْرَأَتُهُ تَبِنُ الْبَابِ قَائِمَةً فَأَهْوَى إِلَيْهَا الرَّمْحَ لِيَطْعُمَهَا بِهِ وَأَصَابَتْهُ غَيْرَةٌ فَقَالَتْ لَهُ  
 اكْفُفْ عَلَيْكَ رَمْحَكَ وَأَدْخِلِ الْبَيْتَ حَتَّى تَنْتَظِرَ مَا الَّذِي أَخْرَجَنِي فَدَخَلَ فَإِذَا بِحَيَّةٍ عَظِيمَةٍ مُنْطَوِيَّةٍ عَلَى الْفَرَاشِ  
 فَأَهْوَى إِلَيْهَا بِالرَّمْحِ فَانْظَمَهَا بِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَرَكَّزَهُ فِي الدَّارِ فَاضْطَرَبَتْ عَلَيْهِ فَمَا يَذَرِي أَثِمًا كَانَ أَسْرَعَ مَوْتًا  
 الْحَيَّةُ أَمِ الْقَتْلَى قَالَ فَجِئْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَّرْنَا ذَلِكَ لَهُ وَقُلْنَا اذْغُ اللَّهُ يُخَيِّبُ لَنَا فَقَالَ  
 اسْتَغْفِرُوا لِصَاحِبِكُمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ جَنًّا قَدْ اسْلَمُوا فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهُمْ شَيْئًا فَادْنُوهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ بَدَأَ لَكُمْ بَعْدَ  
 ذَلِكَ فَاقْتُلُوهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ

◇ ◇ ابوسائب بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے ہاں گئے تو انہیں نماز پڑھتے ہوئے پایا۔ میں ان  
 کی نماز ختم ہونے کے انتظار میں بیٹھ گیا۔ اسی دوران میں نے گھر کے ایک کونے میں موجود لکڑیوں میں حرکت کی آواز سنی۔ میں نے توجہ  
 دی تو وہاں سانپ موجود تھا۔ میں اسے مارنے کیلئے بڑھا تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے اشارے کے ذریعے مجھے حکم دیا کہ بیٹھے رہو  
 میں بیٹھ گیا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے اس کمرے کی طرف اشارہ کر کے دریافت کیا: کیا تم نے وہاں سانپ دیکھا  
 تھا۔ میں نے کہا: جی ہاں! حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بولے: اس کمرے میں ایک نوجوان رہتا تھا۔ جن کی نئی نئی شادی ہوئی تھی ہم لوگ نبی  
 اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوہ خندق کیلئے نکلے وہ شخص دوپہر کے وقت نبی اکرم ﷺ سے اجازت لے کر اپنے گھر چلا جایا کرتا تھا۔ ایک دن  
 اس نے آپ سے اجازت مانگی تو آپ نے اسے ہدایت کی۔ اپنا ہتھیار ساتھ لے کر جانا کیونکہ مجھے تم پر بنو قریظہ کے حملے کا اندیشہ ہے۔  
 اس شخص نے اپنا ہتھیار لیا اور چلا گیا (جب وہ گھر پہنچا) تو اس کی بیوی دروازے میں کھڑی تھی اسے بہت غصہ آیا۔ اس نے اسے نیزہ  
 مارنے کا ارادہ کیا تو وہ عورت بولی اپنے نیزے کو روک لو اور گھر کے اندر جا کر دیکھو کہ میں کس وجہ سے باہر آئی ہوں وہ گھر کے اندر داخل  
 ہوا تو وہاں ایک بڑا سانپ بستر پر کندلی مار کر بیٹھا ہوا تھا وہ شخص نیزہ لے کر اسی کی طرف بڑھا اور اسے وہ نیزہ گھونپ دیا۔ پھر وہ نیزہ باہر  
 نکال کر مکان میں گاڑ دیا اس سانپ نے اس پر حملہ کر دیا اور پتا بھی نہیں چلا کہ سانپ اور نوجوان میں سے کون پہلے مرا؟ ہم نبی

حدیث 5721- نوٹ (1761) ابن حبان (5637)



اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس واقعے کا تذکرہ اور درخواست کی آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ اس نوجوان کو زندہ کر دے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنے ساتھی کیلئے دعاء مغفرت کرو! پھر آپ نے فرمایا: مدینہ میں کچھ جنات رہتے تھے جو مسلمان ہو چکے ہیں لہذا جب تم ان میں سے کسی ایک کو (سانپ کی شکل میں) دیکھو! تو اسے تین دن تک خبردار کرو! اگر وہ پھر نکل آئے تو اسے مار دو کیونکہ وہ شیطان (کافر جن) ہوگا۔

**5722-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ بْنُ حَارِثٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَسْمَاءَ بِنْتُ عُبَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ السَّائِبُ وَهُوَ عِنْدَنَا أَبُو السَّائِبِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَبِي سَعِيدٍ ۚ الْخُدْرِيِّ فَبَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ إِذْ سَمِعْنَا تَحْتَ سَرِيرِهِ حَرَكَةً فَنَظَرْنَا فَإِذَا حَيَّةٌ وَسَاقُ الْحَدِيثِ بِقِصَّتِهِ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ صَيْفِيٍّ وَقَالَ فِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْبُيُوتِ عَوَامِرَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ شَيْئًا مِنْهَا فَحَرِّجُوا عَلَيْهَا ثَلَاثًا فَإِنْ ذَهَبَ وَإِلَّا فَاقْتُلُوهُ فَإِنَّهُ كَافِرٌ وَقَالَ لَهُمْ اذْهَبُوا فَأَذْفَنُوا صَاحِبَكُمْ

✧✧ ابوسائب بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ اسی دوران ان کی چارپائی کے نیچے ہمیں کسی چیز کی حرکت کی آواز سنائی دی ہم نے دیکھا تو وہ ایک سانپ تھا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ بات زائد ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان گھروں میں کچھ سانپ نکل آئے ہیں جب تم ایسے کسی سانپ کو دیکھو تو اسے تین دن تک بھگانے کی کوشش کرو اگر وہ چلا جائے تو ٹھیک ہے ورنہ اسے قتل کرو وہ کیونکہ کافر (جن) ہوگا (اس میں یہ بات زائد ہے) نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام کو حکم دیا: جاؤ! اور اپنے ساتھی کو دفن کر دو!

**5723-** وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ حَدَّثَنِي صَيْفِيُّ عَنْ أَبِي السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ۚ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ قَدْ أَسْلَمُوا فَمَنْ رَأَى شَيْئًا مِنْ هَذِهِ الْعَوَامِرِ فَلْيُؤْذِنُهُ ثَلَاثًا فَإِنْ بَدَأَ لَهُ بَعْدُ فَلْيَقْتُلْهُ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مدینہ منورہ میں کچھ جن رہتے ہیں جو اسلام قبول کر چکے ہیں جو شخص ان گھروں میں نکل آنے والے سانپوں (کی شکل میں) انہیں دیکھے وہ انہیں تین مرتبہ جانے کیلئے کہے اگر وہ اس کے بعد بھی نکل آئے تو اسے مار دو کیونکہ وہ شیطان (کافر جن) ہوگا۔

### بَابُ 794: اسْتِحْبَابُ قَتْلِ الْوَزَغِ

گرگٹ کو مار دینا مستحب ہے

**5724-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ شَرِيكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا بِقَتْلِ الْوَزَاغِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ أَمَرَ

✧✧ سیدہ ام شریک رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے انہیں گرگٹ کو مار دینے کا حکم دیا تھا (ایک روایت میں ”انہیں“

حدیث 5724- بخاری (3131) ابوداؤد (5250) ترمذی (1482) نسائی (2885) ابن ماجہ (3228) دارمی (2000) احمد (1523)

ابن حبان (5630) بیہقی (3254) ابویعلیٰ (4357) معجم کبیر (10150)



**5725-** وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ أَنَّ سَعِيدَ ابْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ شَرِيكَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا اسْتَأْمَرَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَتْلِ الْوَزْغَانِ فَأَمَرَ بِقَتْلِهَا وَأُمَّ شَرِيكَ إِحْدَى نِسَاءِ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤْيٍ اتَّفَقَ لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي خَلْفٍ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ وَحَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ قَرِيبٌ مِنْهُ

♦♦ سیدہ ام شریک رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے گرگٹ کو مارنے کی اجازت مانگی تو آپ نے انہیں گرگٹ کو مار دینے کا حکم دیا۔

**5726-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزْغِ وَسَمَّاهُ فُؤَيْسِقًا

♦♦ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے گرگٹ کو مار دینے کا حکم دیا ہے اور اسے فوئیسق (کم ایذا پہنچانے والا جانور) قرار دیا ہے۔

**5727-** وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْوَزْغِ الْفُؤَيْسِقُ زَادَ حَرْمَلَةُ قَالَتْ وَلَمْ أَسْمَعْهُ أَمَرَ بِقَتْلِهِ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے گرگٹ کو فوئیسق قرار دیا ہے (ایک روایت میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے الفاظ زائد ہیں) میں نے نبی اکرم ﷺ کو اسے مار دینے کا حکم دیتے ہوئے نہیں سنا۔

**5728-** وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ وَزْغَةً فِي أَوَّلِ ضَرْبَةٍ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً وَمَنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّانِيَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً لِدُونَ الْأُولَى وَإِنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّالِثَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً لِدُونَ الثَّانِيَةِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص پہلی ہی ضرب میں گرگٹ کو مار دے اسے اتنی نیکیاں ملیں گی۔ جو شخص دوسری ضرب میں اسے مار دے اسے اتنی نیکیاں ملیں گی (راوی کہتے ہیں) یہ تعداد پہلے سے کم ہے (تاہم راوی کو حدیث کے معین الفاظ یاد نہیں رہے) جو شخص تیسری ضرب میں اسے مار دے اسے اتنی نیکیاں ملیں گی (راوی کہتے ہیں)

حدیث 5726- بخاری (3131) ابوداؤد (5250) ترمذی (1482) نسائی (2885) ابن ماجہ (3228) دارمی (2000) احمد (1523) ابن حبان (5630) بیہقی (3254) ابویعلیٰ (4357) معجم کبیر (10150)

حدیث 5727- بخاری (3131) ابوداؤد (5250) ترمذی (1482) نسائی (2885) ابن ماجہ (3228) دارمی (2000) احمد (1523) ابن حبان (5630) بیہقی (3254) ابویعلیٰ (4357) معجم کبیر (10150)

حدیث 5728- بخاری (3131) ابوداؤد (5250) ترمذی (1482) نسائی (2885) ابن ماجہ (3228) دارمی (2000) احمد (1523) ابن حبان (5630) بیہقی (3254) ابویعلیٰ (4357) معجم کبیر (10150)



تاہم یہ تعداد دوسری ضرب والی تعداد سے کم ہے۔

**5729-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ زَكَرِيَاءَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّهُمْ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ خَالِدٍ عَنْ سُهَيْلٍ إِلَّا جَرِيرًا وَحَدَّثَهُ فَإِنَّ فِي حَدِيثِهِ مَنْ قَتَلَ وَزَغًا فِي أَوَّلِ ضَرْبَةٍ كُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَفِي الثَّانِيَةِ دُونَ ذَلِكَ وَفِي الثَّالِثَةِ دُونَ ذَلِكَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک سند میں یہ الفاظ ہیں جو پہلی ضرب میں گرگٹ کو مار دے اسے سونکیاں ملیں گی۔ (تاہم اس سند میں) دوسری ضرب میں مارنے کی نیکیاں اس سے کم ہیں اور تیسری ضرب میں مارنے کی نیکیاں اس سے بھی کم ہیں (لیکن دوسری اور تیسری ضرب کی نیکیوں کی معین تعداد راوی نے ذکر نہیں کی)

**5730-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ زَكَرِيَاءَ عَنْ سُهَيْلٍ حَدَّثَتْنِي أُخْتِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي أَوَّلِ ضَرْبَةٍ سَبْعِينَ حَسَنَةً

**5732-** یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں پہلی ضرب میں مارنے کی ستر نیکیاں مذکور ہیں۔

### بَابُ 795: النَّهْيُ عَنْ قَتْلِ النَّمْلِ

چیونٹیوں کو مارنا منع ہے

**5731-** حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ نَمْلَةً قَرَصَتْ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فَأَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ أَيْ أَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ أَهْلَكَتْ أُمَّةً مِنَ الْأُمَمِ تُسَبِّحُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک چیونٹی نے ایک نبی کو کاٹ لیا ان کے حکم کے تحت چیونٹیوں کی پوری بستی کو جلا دیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی نازل کی تمہیں ایک چیونٹی نے کاٹا تھا اور اس کی وجہ سے تم نے تسبیح کرنے والی پوری قوم کو ہلاک کر دیا۔

**5732-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِجَهَازِهِ فَأَخْرَجَ مِنْ تَحْتِهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ فَهَلَّا نَمْلَةً وَاحِدَةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک نبی نے ایک درخت کے نیچے پڑاؤ کیا انہیں ایک چیونٹی نے کاٹ لیا ان کے حکم کے تحت درخت کے نیچے سے چیونٹیوں کا ایک چھتہ نکالا گیا اور ان کے حکم کے تحت اسے جلا دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی نازل کی تم نے صرف ایک ہی چیونٹی کو سزا دی تھی۔

**5733-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو

حدیث 5731- بخاری (2856) ابوداؤد (5265) نسائی (4358) ابن ماجہ (3225) احمد (4018) ابن حبان (5614) بیہقی (9848)

ابویعلیٰ (5848)



هُرَيْرَةُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ نَبِيُّ  
مِنَ الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِجَهَازِهِ فَأُخْرِجَ مِنْ تَحْتِهَا وَأَمَرَ بِهَا فَأُخْرِقَتْ فِي النَّارِ قَالَ فَأَوْحَى اللَّهُ  
إِلَيْهِ فَهَلَا نَمْلَةٌ وَاحِدَةً

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک نبی ایک درخت کے نیچے ٹھہرے انہیں ایک چیونٹی  
نے کاٹ لیا ان کے حکم کے تحت درخت کے نیچے سے چیونٹیوں کا چھتہ نکالا گیا اور اسے آگ میں جلادیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف  
وحی نازل کی تم نے صرف ایک ہی چیونٹی کو سزا دینی تھی۔

### بَابُ 796: تَحْرِيمُ قَتْلِ الْهَرَّةِ

بلی کو مار دینا حرام ہے

**5734-** حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُذِّبَتْ امْرَأَةٌ فِي هَرَّةٍ سَجَنَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ فَدَخَلَتْ فِيهَا النَّارُ لَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا  
وَسَقَتْهَا إِذْ حَبَسَتْهَا وَلَا هِيَ تَرَكَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ

♦♦ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک عورت کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا اس  
عورت نے اس بلی کو قید کر دیا تھا۔ یہاں تک کہ وہ بلی (بھوکی پیاسی) مر گئی۔ اسی بلی کی وجہ سے وہ عورت جہنم میں داخل ہوئی کیونکہ اس  
نے اس بلی کو کچھ کھلایا پلایا نہیں تھا اور نہ ہی اسے آزاد کیا تھا کہ وہ خود ہی کچھ کھاپی لیتی۔

**5735-** وَحَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ  
عُمَرَ وَعَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5736-** وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مَعْنِ ابْنِ عِيسَى عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ  
عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5737-** وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ عُذِّبَتْ امْرَأَةٌ فِي هَرَّةٍ لَمْ تُطْعَمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تَتْرُكْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک عورت کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا تھا وہ  
اسے کچھ کھلاتی پلاتی نہیں تھی اور اس نے اسے آزاد بھی نہیں کیا تھا تا کہ وہ خود ہی کچھ کھاپی لیتی۔

حدیث 5734- بخاری (3140) ابن ماجہ (4256) دارمی (2814) احمد (7538) ابن حبان (546) بیہقی (9851) ابویعلیٰ (5935) مجم  
کبیر (258)

حدیث 5737- بخاری (3140) ابن ماجہ (4256) دارمی (2814) احمد (7538) ابن حبان (546) بیہقی (9851) ابویعلیٰ (5935) مجم  
کبیر (258)



**5738-** وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا رَبَطْتُهَا وَفِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ حَشَرَاتِ الْأَرْضِ  
 ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5739-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ  
 ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5740-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ  
 ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 797: فَضْلِ سَقْيِ الْبَهَائِمِ وَاطْعَامِهَا

جانوروں کو کچھ کھلانے اور پلانے کی فضیلت

**5741-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ سُمَيِّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بئْرًا فَنَزَلَ فِيهَا فَشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ فَإِذَا كَلْبٌ يَلْهَثُ يَأْكُلُ الثَّرَى مِنَ الْعَطَشِ فَقَالَ الرَّجُلُ لَقَدْ بَلَغَ هَذَا الْكَلْبُ مِنَ الْعَطَشِ مِثْلُ الَّذِي كَانَ بَلَغَ مِنِّي فَنَزَلَ الْبِئْرَ فَمَلَأَ خُفَّهُ مَاءً ثُمَّ أَمْسَكَهُ بِيَمِينِهِ حَتَّى رَقِيَ فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنَّ لَنَا فِي هَذِهِ الْبَهَائِمِ لَأَجْرًا فَقَالَ فِي كُلِّ كَبِدٍ رَطْبَةٌ أَجْرٌ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک شخص کہیں جا رہا تھا۔ راستے میں اسے شدید پیاس محسوس ہوئی۔ اسے ایک کنواں ملا وہ اس میں اتر اور پانی پی لیا جب وہ باہر نکلا تو اس نے دیکھا کہ ایک کتا پیاس کی شدت کی وجہ سے نیلی مٹی چاٹ رہا ہے۔ اس شخص نے سوچا یہ بھی اسی طرح پیاسا ہے جیسے میں تھا۔ وہ پھر کنویں میں اتر اس نے اپنے موزے میں پانی بھرا اور پھر اس موزے کو منہ میں پکڑ کر کنویں سے باہر نکلا اور اس کتے کو پانی پلایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی یہ نیلی قبول کی اور اس شخص کو بخش دیا۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ان جانوروں (کے ساتھ حسن سلوک) کی وجہ سے بھی ہمیں اجر ملے گا؟ تو آپ نے فرمایا: ہر تر جگر (یعنی جاندار کے ساتھ حسن سلوک کی وجہ سے) اجر ملتا ہے۔

**5742-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ هِشَامِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً بَغِيًّا رَأَتْ كَلْبًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ يُطِيفُ بِنَرٍ قَدْ أَذْلَعَ لِسَانَهُ مِنَ الْعَطَشِ فَنَزَعَتْ لَهُ بِمُوقَهَا فَغَفَرَ لَهَا

حدیث 5741- بخاری (171) ابوداؤد (2550) مؤطا (293) احمد (8861) ابن حبان (544) بیہقی (7595)

حدیث 5742- بخاری (3143) احمد (10629) ابن حبان (386) بیہقی (15597) ابویعلیٰ (6044)



♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک فاحشہ عورت نے سخت گرمی کے دن ایک کتے کو ایک کنویں کے گرد چکر لگاتے ہوئے دیکھا۔ پیاس کی شدت کی وجہ سے اس کی زبان باہر نکلی ہوئی تھی۔ اس عورت نے اپنے موزے کے ذریعے پانی نکالا (اور اس کتے کو پلا دیا) تو اس عورت کی بخشش ہو گئی۔

**5743 -** وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَارِمٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا كَلْبٌ يُطِيفُ بِرَكِيَّةٍ قَدْ كَادَ يَقْتُلُهُ الْعَطَشُ إِذْ رَأَاهُ بَغَايَا بَنِي إِسْرَآئِيلَ فَتَزَعَّتْ مَوْقَهَا فَاسْتَقَتْ لَهُ بِهِ فَسَقَتْهُ إِيَّاهُ فَغَفِرَ لَهَا بِهِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک کتا ایک کنویں کے گرد چکر لگا رہا تھا اور پیاس کی شدت کی وجہ سے مرنے کے قریب تھا۔ بنی اسرائیل سے تعلق رکھنے والی ایک فاحشہ عورت نے اس کا یہ حال دیکھا تو اپنے موزے کے ذریعے پانی نکال کر اسے پلایا تو اس عمل کی وجہ سے اس عورت کو بخش دیا گیا۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## کتاب الالفاظ من الادب وغيرها

ادب اور بے ادبی پر مشتمل جملوں کے احکام

باب 798: النَّهْيُ عَنْ سَبِّ الدَّهْرِ

زمانے کو برا کہنا منع ہے

**5744-** وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَرْحٍ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسُبُّ ابْنُ آدَمَ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ بِيَدَيِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ابن آدم زمانے کو برا کہتا ہے حالانکہ زمانہ میں ہوں۔ کیونکہ دن اور رات میرے دست قدرت میں ہیں۔

**5745-** وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُؤْذِنِي ابْنُ آدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ أَقْلِبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ابن آدم جب زمانے کو برا کہتا ہے تو مجھے اذیت دیتا ہے کیونکہ میں ہی زمانہ ہوں اور میں رات اور دن کو گردش میں رکھتا ہوں۔

**5746-** وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُؤْذِنِي ابْنُ آدَمَ يَقُولُ يَا حَيَّةَ الدَّهْرِ فَلَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ يَا حَيَّةَ الدَّهْرِ فَإِنِّي أَنَا الدَّهْرُ أَقْلِبُ لَيْلَهُ وَنَهَارَهُ فَإِذَا شِئْتُ قَبَضْتُهُمَا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب ابن آدم یہ کہتا ہے "زمانہ بڑا نامراد ہے" تو وہ مجھے اذیت پہنچاتا ہے۔ کوئی شخص یہ جملہ نہ کہے "زمانہ بڑا نامراد ہے" کیونکہ میں ہی زمانہ ہوں اور میں ہی رات اور دن کو گردش میں رکھتا ہوں اور جب چاہوں گا انہیں قبض کر لوں گا۔

**5747-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْمُعِصِرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ يَا حَيَّةَ الدَّهْرِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ

حدیث 5744- بخاری (4549) ابوداؤد (5274) ترمذی (7244) نسائی (4285)



♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص یہ نہ کہے ”زمانہ بڑا نامراد ہے“ کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی زمانے (کا خالق) ہے۔

**5748-** وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: زمانے کو برا نہ کہو کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی زمانے (کا خالق) ہے۔

**باب 799: كَرَاهَةُ تَسْمِيَةِ الْعَنْبِ كَرَمًا**

انگور کو ”کرم“ کہنا مکروہ ہے

**5749-** حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسُبُّ أَحَدُكُمْ الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ وَلَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ لِلْعَنْبِ الْكَرْمَ فَإِنَّ الْكَرْمَ الرَّجُلَ الْمُسْلِمَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص زمانے کو برا نہ کہے کیونکہ زمانے (کا خالق) اللہ تعالیٰ ہے اور کوئی شخص انگور کو ”کرم“ نہ کہے۔ کیونکہ ”کرم“ (درحقیقت) مسلمان آدمی ہوتا ہے۔

**5750-** حَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالََا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا كَرْمًا فَإِنَّ الْكَرْمَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (انگور کو) ”کرم“ نہ کہا کرو کیونکہ ”کرم“ بندہ مؤمن کا دل ہے۔

**5751-** حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْمُوا الْعَنْبَ الْكَرْمَ فَإِنَّ الْكَرْمَ الرَّجُلَ الْمُسْلِمَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (انگور کو) ”کرم“ نہ کہا کرو کیونکہ ”کرم“ مسلمان شخص ہوتا ہے۔

**5752-** حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْوَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ الْكَرْمَ فَإِنَّمَا الْكَرْمُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص (انگور کو) ہرگز ”کرم“ نہ کہے کیونکہ ”کرم“ مؤمن کا دل ہے۔

**5753-** وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ

حدیث 5749- بخاری (5828) ابوداؤد (4974) ترمذی (2114) ابن ماجہ (7896) ابن حبان (5831) بیہقی (6283) ابویعلیٰ (5929)



أَحَدُكُمْ لِلْعَنْبِ الْكَرْمِ إِنَّمَا الْكَرْمُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: انگور کو ”کرم“ نہ کہا کرو کیونکہ ”کرم“ مسلمان شخص ہے۔

5754- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ غُلَقْمَةَ

بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا الْكَرْمُ وَلَكِنْ قُولُوا الْحَبْلَةُ يَعْنِي الْعَنْبَ

♦♦ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (انگور کو) ”کرم“ نہ کہو بلکہ اسے ”جبلہ“ کہا کرو۔

5755- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ قَالَ سَمِعْتُ غُلَقْمَةَ بْنَ

وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا الْكَرْمُ وَلَكِنْ قُولُوا الْعَنْبَ وَالْحَبْلَةَ

♦♦ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (انگور کو) ”کرم“ نہ کہا کرو بلکہ ”عنب“ یا ”جبلہ“

کہا کرو۔

بَابُ 800: حُكْمُ إِطْلَاقِ لَفْظَةِ الْعَبْدِ وَالْأَمَةِ وَالْمَوْلَى وَالسَّيِّدِ

عبد امہ (کنیز) مولیٰ سید استعمال کرنے کے احکام

5756- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَامَتِي كُلُّكُمْ عَبْدُ اللَّهِ وَكُلُّ نِسَائِكُمْ أَمَاءُ اللَّهِ وَلَكِنْ لِيَقُلْ غُلَامِي وَجَارِيتِي وَفَتَاتِي

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص میرا ”عبد“ یا میری ”امت“ (بندی) نہ کہا کرے کیونکہ تم سب اللہ کے بندے ہو اور تمہاری سب عورتیں اللہ کی ”بندیاں“ اس لئے یہ کہنا چاہیے میرا غلام میری کنیز میرا نوکر میری نوکرانی

5757- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي فَكُلُّكُمْ عَبْدُ اللَّهِ وَلَكِنْ لِيَقُلْ فَتَاتِي وَلَا يَقُلِ الْعَبْدُ رَبِّي وَلَكِنْ لِيَقُلْ سَيِّدِي

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص (اپنے غلام کو) میرا بندہ ہرگز نہ کہے کیونکہ تم سب اللہ کے بندے ہو بلکہ اسے میرا نوکر کہنا چاہیے اور کوئی غلام (اپنے آقا کو) میرا رب نہ کہے بلکہ اسے ”آقا“ کہنا چاہیے۔

5758- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجُ

حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا وَلَا يَقُلِ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهِ مَوْلَايَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ أَبِي

حدیث 5754- ابوداؤد (4974) دارمی (2700) احمد (8174) ابن حبان (5831) ابویعلیٰ (6315) معجم کبیر (14)

حدیث 5756- بخاری (2414) ابوداؤد (4975) احمد (8182) بیہقی (15590) ابویعلیٰ (6506)



مُعَاوِيَةَ فَإِنَّ مَوْلَاكُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کوئی غلام اپنے آقا کو ”مولیٰ“ نہ کہے (اور ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں) کیونکہ تم سب کا ”مولیٰ“ اللہ تعالیٰ ہے۔

**5759** - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ اسْقِ رَبَّكَ أَطْعِمِ رَبَّكَ وَضِيْ رَبَّكَ وَلَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ رَبِّي وَلَيَقُلْ سَيِّدِي مَوْلَايَ وَلَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ عَبْدِي أَمَتِي وَلَيَقُلْ فَتَايَ فَتَاتِي غُلَامِي

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص یہ نہ کہے کہ اپنے رب کو پانی پلاؤ اپنے رب کو کھانا کھلاؤ۔ اپنے رب کو وضو کرواؤ اور کوئی (غلام) شخص (اپنے آقا کو) میرا رب نہ کہے۔ بلکہ ”میرا آقا“ اور ”میرا سردار“ کہے کوئی (آقا اپنے غلام یا کنیز کو) ”میرا بندہ“ اور ”میری بندی“ نہ کہے بلکہ ”میرا نوکر“ یا ”میری نوکرانی“ کہے۔

بَابُ 801: كَرَاهَةِ قَوْلِ الْإِنْسَانِ خَبَثُ نَفْسِي

یہ کہنا مکروہ ہے میرا نفس خبیث ہو گیا ہے

**5760** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبَثُ نَفْسِي وَلَكِنْ لَيَقُلْ لِقَسْتُ نَفْسِي هَذَا حَدِيثُ أَبِي كُرَيْبٍ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ لَكِنْ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص یہ ہرگز نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا اسے یہ کہنا چاہیے میرا نفس کاہل ہو گیا ہے (ایک سند میں یہ آخری جملہ نہیں ہے)

**5761** - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ بِهِذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5762** - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ خَبَثُ نَفْسِي وَلَيَقُلْ لِقَسْتُ نَفْسِي

♦♦ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا اسے یہ کہنا چاہیے میرا نفس کاہل ہو گیا۔



## بَابُ 802: اسْتِعْمَالُ الْمِسْكِ وَكَرَاهَةُ رَدِّ الرِّيحَانِ وَالطِّيبِ

صرف مشک استعمال کرنا اور ریحان یا کسی اور خوشبو کو مسترد کر دینا

**5763** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي خُلَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ نِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَصِيرَةً تَمْشِي مَعَ امْرَأَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ فَاتَّخَذَتْ رَجُلَيْنِ مِنْ خَشَبٍ وَخَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ مُغْلَقٍ مُطْبَقٍ ثُمَّ حَشَتْهُ مِسْكًَا وَهُوَ أَطْيَبُ الطِّيبِ فَمَرَّتْ بَيْنَ الْمَرَاتَيْنِ فَلَمْ يَعْرِفُوهَا فَقَالَتْ بِيَدِهَا هَكَذَا وَنَفَضَ شُعْبَةُ يَدَهُ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بنی اسرائیل میں ایک چھوٹے قد کی عورت وہ دو لمبے قد کی عورتوں کے ساتھ چلتی تھی۔ اس نے لکڑی کی دو ٹانگیں بنوائیں اور سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی۔ جس کا خول بند تھا۔ اس نے اس خول میں مشک بھرا جو سب سے عمدہ خوشبو تھی اور پھر ان دو عورتوں کے پاس سے گزری ان عورتوں نے اسے نہیں پہچانا تو اس عورت نے اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کرتے ہوئے کہا (پھر راوی شعبہ نے بھی ہاتھ کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے بتایا)

**5764** - حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَالْمُسْتَمِرِّ قَالَا سَمِعْنَا أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ نِ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ حَشَتْ خَاتَمَهَا مِسْكًَا وَالْمِسْكَ أَطْيَبُ الطِّيبِ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی اسرائیل سے تعلق رکھنے والی ایک عورت کا ذکر کیا جس نے اپنی انگوٹھی میں مشک بھری تھی (اور آپ نے فرمایا) مشک سب سے عمدہ خوشبو ہے۔

**5765** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنِ الْمُفْرِئِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُفْرِئُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَرِضَ عَلَيْهِ رِيحَانٌ فَلَا يَرُدُّهُ فَإِنَّهُ خَفِيفُ الْمَحْمِلِ طِيبُ الرِّيحِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کو ریحان (نامی خوشبو) دی جائے وہ اسے واپس نہ کرے۔ کیونکہ یہ بلکی ہوتی ہے اور اس کی خوشبو بھی اچھی ہوتی ہے۔

**5766** - حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَبُو طَاهِرٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْأَخْرَاءُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا اسْتَجَمَرَ اسْتَجَمَرَ بِالْأَلْوَةِ غَيْرَ مُطَرَّاةٍ وَبِكَافُورٍ يَطْرَحُهُ مَعَ الْأَلْوَةِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ يَسْتَجِمِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عود کی دھونی لیا کرتے تھے آپ اس میں کچھ نہیں ملاتے تھے۔ البتہ کبھی اس میں کافور ملا لیتے تھے اور پھر فرماتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح دھونی لیا کرتے تھے۔

حدیث 5763 - نسائی (5119) احمد (11382) ابن حبان (5592) بیہقی (6497)

حدیث 5765 - ابو داؤد (4172) ترمذی (2791) نسائی (5259) احمد (8247) ابن حبان (5109) بیہقی (5762) ابویعلیٰ (6253)

حدیث 5766 - نسائی (5135) ابن حبان (546)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## کِتَابُ الشَّعْرِ

شاعری کا بیان

باب 803: (بلا عنوان)

**5767-** حَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ  
إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عُمَرُو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَدِفْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ هَلْ  
مَعَكَ مِنْ شِعْرِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ شَيْءٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هِيَ فَلَنُشَدُّهُ بَيْتًا فَقَالَ هِيَ ثُمَّ أَنْشَدْتُهُ بَيْتًا فَقَالَ هِيَ حَتَّى  
أَنْشَدْتُهُ مِائَةَ بَيْتٍ

♦♦ عمرو بن شرید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک دن میں نبی اکرم ﷺ (کی سواری پر) آپ کے پیچھے سوار ہوا  
آپ نے دریافت کیا: کیا تمہیں اُمیہ بن ابوالصلت کے اشعار یاد ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: سناؤ! میں نے آپ کو  
ایک شعر سنایا۔ آپ نے فرمایا: اور سناؤ! میں نے ایک اور شعر سنایا آپ نے فرمایا: اور سناؤ (راوی کہتے ہیں) یہاں تک کہ میں نے آپ کو  
ایک سو اشعار سنائے۔

**5768-** وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاحْمَدُ بْنُ عَبْدِ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ  
عُمَرُو بْنِ الشَّرِيدِ أَوْ يَعْقُوبَ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ الشَّرِيدِ قَالَ أَرَدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ فَذَكَرَ  
بِمِثْلِهِ

♦♦ حضرت شرید بن ابوالنعمان بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے مجھے (اپنی سواری پر) اپنے پیچھے بٹھالیا (اس کے بعد  
حسب سابق حدیث ہے)

**5769-** وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ  
الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيِّ عَنْ عُمَرُو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اسْتَشَدَّنِي  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ وَزَادَ قَالَ إِنَّ كَادَ لِيُسَلِّمَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ  
مَهْدِيٍّ قَالَ فَلَقَدْ كَادَ يُسَلِّمُ فِي شِعْرِهِ

♦♦ عمرو بن شرید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے شعر سنانے کی فرمائش کی (اس کے بعد

حدیث 5767- بخاری (3628) ترمذی (2849) ابن ماجہ (3757) دارمی (2703) احمد (2314) ابن حبان (5783) بیہقی

(20753) ابویعلیٰ (2482) معجم کبیر (7237)



حسب سابق حدیث ہے) ایک روایت میں یہ بات زائد ہے وہ مسلمان ہونے کے قریب تھا اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں اپنی شاعری میں وہ اسلام کے قریب ہے۔

**5770-** حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ جَمِيعًا عَنْ شَرِيكَ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَشْعَرُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمْتُ بِهَا الْعَرَبُ كَلِمَةُ لَبِيدٍ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (عرب) شاعری میں سب سے بہترین مصرعہ (لبید) کا یہ مصرعہ ہے ”خبردار! اللہ کی ذات کے علاوہ ہر شے فانی ہے۔“

**5771-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا شَاعِرٌ كَلِمَةُ لَبِيدٍ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ وَكَأَذْ أُمِيَّةُ بْنُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسَلِّمَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سب سے زیادہ سچی بات جو کسی شاعر نے کہی ہو وہ ”لبید“ کا یہ مصرعہ ہے ”خبردار! اللہ کی ذات کے علاوہ ہر شے فانی ہے۔“

(نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا) اُمیہ بن ابوالصلت اسلام قبول کرنے کے قریب تھا۔

**5772-** وَحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْدَقُ بَيْتٍ قَالَهُ الشَّاعِرُ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ وَكَأَذْ ابْنُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسَلِّمَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سب سے زیادہ سچا مصرعہ جو کسی شاعر نے کہا ہو یہ ہے ”خبردار! اللہ کی ذات کے علاوہ ہر شے فانی ہے۔“ (آپ نے یہ بھی فرمایا) اُمیہ بن ابوالصلت اسلام قبول کرنے کے قریب تھا۔

**5773-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْدَقُ بَيْتٍ قَالَتْهُ الشُّعْرَاءُ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کسی شاعر کا کہا ہوا سب سے زیادہ سچا مصرعہ یہ ہے ”خبردار! اللہ کی ذات کے علاوہ ہر شے فانی ہے۔“

**5774-** وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَاءَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَصْدَقَ كَلِمَةٍ قَالَهَا شَاعِرٌ كَلِمَةُ لَبِيدٍ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ مَا زَادَ عَلَى ذَلِكَ

حدیث 5770- بخاری (3628) ترمذی (2849) ابن ماجہ (3757) دارمی (2703) احمد (2314) ابن حبان (5783) بیہقی

(20753) ابویعلیٰ (2482) معجم کبیر (7237)



♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: سب سے زیادہ سچی بات جو کسی شاعر نے کہی ہو وہ لبید کا یہ مصرعہ ہے ”خبردار! اللہ کی ذات کے علاوہ ہر شے فانی ہے“ (راوی کہتے ہیں) آپ نے اس کے علاوہ کچھ نہیں پڑھا۔

**5775- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْتَلِيَ جَوْفَ الرَّجُلِ قَيْحًا يَرِيهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيَ شِعْرًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ إِلَّا أَنْ حَفْصًا لَمْ يَقُلْ يَرِيهِ**

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: انسان کے پیٹ میں پیپ بھر جانا بہتر ہے اس سے کہ (اس کے ذہن میں) شعر بھر جائیں۔

**5776- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَمْتَلِيَ جَوْفَ أَحَدِكُمْ قَيْحًا يَرِيهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيَ شِعْرًا**

♦♦ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کسی شخص کے پیٹ میں پیپ بھر جانا اس سے زیادہ بہتر ہے کہ اس میں شعر بھر جائیں۔

**5777- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ يُحْنَسَ مَوْلَى مُصْعَبِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرَجِ إِذْ عَرَضَ شَاعِرٌ يُنْشِدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا الشَّيْطَانَ أَوْ امْسِكُوا الشَّيْطَانَ لَأَنْ يَمْتَلِيَ جَوْفَ رَجُلٍ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيَ شِعْرًا**

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ”عرج“ جا رہے تھے۔ سامنے سے ایک شاعر شعر کہتا ہوا آیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس شیطان کو پکڑ لو (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) اسے روکو! انسان کے پیٹ میں پیپ بھر جانا اس کیلئے زیادہ بہتر ہے۔ بہ نسبت اس بات کے کہ اس میں شعر بھر جائیں۔

حدیث 5775- بخاری (5802) ابو داؤد (5009) ترمذی (2851) ابن ماجہ (3759) دارمی (2705) احمد (1506) ابن حبان (5777) بیہقی (20932) ابویعلیٰ (797) معجم کبیر (6132)

حدیث 5776- بخاری (5802) ابو داؤد (5009) ترمذی (2851) ابن ماجہ (3759) دارمی (2705) احمد (1506) ابن حبان (5777) بیہقی (20932) ابویعلیٰ (797) معجم کبیر (6132)

حدیث 5777- بخاری (5802) ابو داؤد (5009) ترمذی (2851) ابن ماجہ (3759) دارمی (2705) احمد (1506) ابن حبان (5777) بیہقی (20932) ابویعلیٰ (797) معجم کبیر (6132)



## بَابُ 804: تَحْرِيمُ اللَّعِبِ بِالنَّارِدِ شِيرٍ

چوسر کھیلنا حرام ہے

5778- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ  
 سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّارِدِ شِيرٍ فَكَأَنَّمَا صَبَغَ يَدَهُ فِي لَحْمِ  
 خَنْزِيرٍ وَدَمِهِ

♦♦ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص چوسر کھیلے اس نے گویا  
 اپنے ہاتھ کو خنزیر کے گوشت اور خون میں لت پت کر لیا۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## کتاب الرؤیا

## خوابوں کا بیان

باب 805: (بلا عنوان)

5779- حَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي

عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ أَرَى الرُّؤْيَا أُعْرَى مِنْهَا غَيْرَ أَنِّي لَا أُرْمَلُ حَتَّى لَقِيتُ أَبَا قَتَادَةَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا مِنَ اللَّهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ حُلْمًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفُثْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ

♦♦ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں: (ڈراؤنے) خواب دیکھ کر مجھ پر پکپی ہو جاتی تھی۔ البتہ میں چادر نہیں اوڑھتا تھا پھر میری ملاقات حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ میں نے ان سے اس بات کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: (اچھے) خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں اور برے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں جب کوئی شخص بُرا خواب دیکھے جو اسے ناپسند ہو تو وہ بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دے اور اس خواب کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے۔ وہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

5780- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ وَعَبْدُ رَبِّهِ وَيَحْيَى ابْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِمْ قَوْلَ أَبِي سَلَمَةَ كُنْتُ أَرَى الرُّؤْيَا أُعْرَى مِنْهَا غَيْرَ أَنِّي لَا أُرْمَلُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں ابوسلمہ کا اپنی ذاتی کیفیت کا بیان مذکور نہیں ہے۔

5781- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا أُعْرَى مِنْهَا وَزَادَ فِي حَدِيثِ يُونُسَ فَلْيَبْصُقْ عَلَى يَسَارِهِ حِينَ يَهُبُّ مِنْ نَوْمِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں جب اس کی آنکھ کھلے تو وہ اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دے۔



**5782- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ**

سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
الرُّؤْيَا مِنَ اللَّهِ وَالْحُلُمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفُتْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ  
مِنْ شَرِّهَا فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ فَقَالَ إِنْ كُنْتُ لَا أَرَى الرُّؤْيَا أَثْقَلَ عَلَى مِنْ جَبَلٍ فَمَا هُوَ إِلَّا أَنْ سَمِعْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَمَا  
أَبَالِيهَا

♦♦ حضرت ابوقادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: (اچھے) خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں اور بُرے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں جو شخص (خواب میں) کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے پسند نہ ہو تو وہ تین مرتبہ اپنے بائیں طرف تھوک دے اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے تو برا خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا (راوی ابوسلمہ) کہتے ہیں۔ پہلے میں ایسے خواب دیکھتا تھا۔ جو میرے لئے پہاڑ سے زیادہ بوجھل ہوتے تھے پھر جب میں نے یہ حدیث سنی اس کے بعد میں ان کی کوئی پروا نہیں کرتا تھا۔

**5783- وَحَدَّثَنَا هُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ**

الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا  
الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ فَإِنْ كُنْتُ لَا أَرَى الرُّؤْيَا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ وَابْنِ نُمَيْرٍ قَوْلُ أَبِي  
سَلَمَةَ إِلَى الْخَيْرِ الْحَدِيثِ وَزَادَ ابْنُ رُمَحٍ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں چند الفاظ کی کمی و بیشی ہے اور ایک سند میں یہ بات زائد ہے وہ جس پہلو پر لیٹا ہوا ہوا سے تبدیل کر لے۔

**5784- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ**

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ  
اللَّهِ وَالرُّؤْيَا السَّوْءُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَمَنْ رَأَى رُؤْيَا فَكَّرَهَا مِنْهَا شَيْئًا فَلْيَنْفُتْ عَنْ يَسَارِهِ وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ لَا  
تَضُرُّهُ وَلَا يُخْبِرُ بِهَا أَحَدًا فَإِنْ رَأَى رُؤْيَا حَسَنَةً فَلْيُبَشِّرْ وَلَا يُخْبِرْ إِلَّا مَنْ يُحِبُّ

♦♦ حضرت ابوقادہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اچھے خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں اور بُرے

خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں۔ جو شخص کوئی برا خواب دیکھے اسے اپنے بائیں جانب تھوک دینا چاہیے اور شیطان کی شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ لینی چاہیے تو برا خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا اور اسے وہ برا خواب کسی کو سنانا نہیں چاہیے البتہ اگر وہ کوئی اچھا خواب دیکھ لے تو اپنے کسی پسندیدہ شخص کو وہ خواب سنانا چاہیے۔

**5785- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ**

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ إِنْ كُنْتُ لَا أَرَى الرُّؤْيَا تُمْرَضُنِي قَالَ فَلَقِيتُ أَبَا قَتَادَةَ فَقَالَ  
وَأَنَا كُنْتُ لَا أَرَى الرُّؤْيَا فَتُمْرَضُنِي حَتَّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ  
فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يُحِبُّ فَلَا يَحْدِثْ بِهَا إِلَّا مَنْ يُحِبُّ وَإِنْ رَأَى مَا يَكْرَهُ فَلْيَنْفُتْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ



مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّهَا وَلَا يُحَدِّثُ بِهَا أَحَدًا فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ

♦♦ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں: میں ایسے (ڈراؤنے) خواب دیکھا کرتا تھا۔ جو مجھے بیمار کر دیتے تھے میں حضرت ابوقحافہ رضی اللہ عنہ سے ملا۔ انہوں نے بتایا: میں ایسے ڈراؤنے خواب دیکھا کرتا تھا جو مجھے بیمار کر دیتے تھے۔ یہاں تک کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اچھے خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں لہذا جب کوئی شخص کوئی اچھا خواب دیکھے تو وہ خواب اپنے پسندیدہ شخص کو سنائے اور اگر کوئی بُرا خواب دیکھے تو اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دے اور شیطان اور اس خواب کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے اور وہ خواب کسی کو نہ سنائے تو وہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

5786-

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمَيْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثًا وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص بُرا خواب دیکھے تو اسے اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوک کر شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ لینی چاہیے اور جس پہلو پر لیٹا ہوا تھا اسے تبدیل کر لینا چاہیے۔

5787-

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمُحْكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكْذُرُؤِيَا الْمُسْلِمَ تَكْذِبُ وَأَصْدَقُكُمْ رُؤْيَا أَصْدَقُكُمْ حَدِيثًا وَرُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْأً مِنَ النَّبُوءَةِ وَالرُّؤْيَا ثَلَاثَةٌ فَرُؤْيَا الصَّالِحَةِ بُشْرَى مِنَ اللَّهِ وَرُؤْيَا تَحْزِينٍ مِنَ الشَّيْطَانِ وَرُؤْيَا مِمَّا يُحَدِّثُ الْمَرْءُ نَفْسَهُ فَإِنْ رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يَكْرَهُ فَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا النَّاسَ قَالَ وَأَحَبُّ الْقَيْدِ وَكَرَهُهُ الْغُلَّ وَالْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ فَلَا أَذْرَى هُوَ فِي الْحَدِيثِ أَمْ قَالَهُ ابْنُ سِيرِينَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قرب (قیامت) کے زمانے میں کسی مسلمان کو جھوٹا خواب نہیں دکھائی دے گا۔ جو شخص جتنا زیادہ سچا ہوگا اسے اتنا ہی زیادہ سچا خواب دکھائی دے گا۔ مسلمان کا خواب نبوت کا پینٹا لیسواں حصہ ہے خواب تین طرح کے ہوتے ہیں اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوشخبری ہوتی ہے۔ دوسرا خواب غمگین ہوتا ہے۔ جو شیطان کی طرف سے ہوتا ہے اور ایک خواب انسان کے لاشعور کا عکس ہوتا ہے اگر کوئی شخص بُرا خواب دیکھے تو اسے اٹھ کر نوافل ادا کرنے چاہیے اور لوگوں کو وہ خواب نہیں سنانا چاہیے۔ آپ فرماتے ہیں مجھے (خواب میں) قید ہونا پسند ہے۔ لیکن بیڑیاں پڑے ہونا پسند نہیں ہے۔ کیونکہ قید کا مطلب دین میں ثابت قدمی ہے (راوی ایوب کہتے ہیں) مجھے نہیں معلوم کہ یہ آخری جملہ حدیث کا حصہ ہے؟ یا امام ابن سیرین کا قول ہے؟

حدیث 5786- بخاری (3118) ابوداؤد (5021) ترمذی (2277) ابن ماجہ (3909) مؤطا (1716) دارمی (2141) احمد (14822)

ابن حبان (6059) مستدرک (8181) تہذیبی (1829) ابویعلیٰ (1362) معجم کبیر (10532)

حدیث 5787- بخاری (6582) ابوداؤد (5018) ترمذی (2270) ابن ماجہ (3893) مؤطا (1713) دارمی (2137) احمد (2896)

ابن حبان (6040) مستدرک (8175) ابویعلیٰ (1335) معجم کبیر (9057)



**5788-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَيُعْجِبُنِي الْقَيْدُ وَآكْرَهُ الْغُلُّ وَالْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْأًا مِّنَ النَّبُوءَةِ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے اور اس میں نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ہے: مؤمن کا خواب نبوت کا چھالیسواں حصہ ہے۔

**5789-** حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَهَشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ وَسَاقَ الْحَدِيثُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب قرب (قیامت) کا زمانہ قریب ہوگا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔) تاہم یہ نبی اکرم ﷺ کے فرمان کے طور پر منقول نہیں ہے۔

**5790-** وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَدْرَجَ فِي الْحَدِيثِ قَوْلَهُ وَآكْرَهُ الْغُلُّ إِلَى تَمَامِ الْكَلَامِ وَلَمْ يَذْكُرِ الرُّؤْيَا جُزْءًا مِّنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْأًا مِّنَ النَّبُوءَةِ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں راوی کا یہ قول شامل ہے کہ میں طوق کو ناپسند کرتا ہوں نیز اس میں یہ جملہ بھی مذکور نہیں ہے خواب نبوت کا چھالیسواں حصہ ہے۔

**5791-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَأَبُو دَاوُدَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كُلُّهُمُ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْأًا مِّنَ النَّبُوءَةِ

❖❖ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مؤمن کا خواب نبوت کا چھالیسواں حصہ ہے۔

**5792-** وَحَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5793-** حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْأًا مِّنَ النَّبُوءَةِ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مؤمن کا خواب نبوت کا چھالیسواں حصہ

حدیث 5791 - بخاری (6582) ابوداؤد (5018) ترمذی (2270) ابن ماجہ (3893) مؤطا (1713) دارمی (2137) احمد (2896)

ابن حبان (6040) مستدرک (8175) ابویعلیٰ (1335) معجم کبیر (9057)



**5794-** وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْخَلِيلِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ يَرَاهَا أَوْ تَرَاهُ لَهُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْأً مِّنَ النَّبُوءَةِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مسلمان جو خواب دیکھتا ہے (راوی کو شک ہے کہ شاید یہ فرمایا) جو خواب اسے دکھایا جاتا ہے اور ایک سند میں یہ الفاظ ہیں نیک خواب نبوت کا چھیا لیسواں حصہ ہے۔

**5795-** وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْأً مِّنَ النَّبُوءَةِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: نیک آدمی کا خواب نبوت کا چھیا لیسواں حصہ ہے۔

**5796-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَعْنَى ابْنُ الْمُبَارَكِ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُنْدِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ يَعْنِي ابْنَ شَدَّادٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5797-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِيهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5798-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِينَ جُزْأً مِّنَ النَّبُوءَةِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: نیک خواب نبوت کا 70 واں حصہ ہے۔

**5799-** وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5800-** وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمَحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ اللَّيْثِ قَالَ نَافِعٌ حَسِبْتُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِينَ جُزْأً مِّنَ النَّبُوءَةِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 5798 - بخاری (6582) ابوداؤد (5018) ترمذی (2270) ابن ماجہ (3893) موطا (1713) دارمی (2137) احمد (2896)

ابن حبان (6040) مستدرک (8175) ابویعلیٰ (1335) معجم کبیر (9057)



**5801-** حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَمَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو وَهَّابٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کر سکتا۔

**5802-** وَحَدَّثَنِي أَبُو السَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَسَيَرَانِي فِي الْيَقَظَةِ أَوْ لَكَ أَنَّمَا رَأَى فِي الْيَقَظَةِ لَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطَانُ بِي وَقَالَ فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا وہ عنقریب بیداری میں بھی مجھے دیکھ لے گا (راوی کا شک ہے یا شاید یہ فرمایا) گویا اس نے مجھے بیداری میں دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جس نے (خواب میں) مجھے دیکھا اس نے درحقیقت (مجھے ہی) دیکھا۔

**5803-** وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا عَمِي فَذَكَرَ الْحَدِيثَيْنِ جَمِيعًا بِإِسْنَادَيْهِمَا سَوَاءً مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5804-** وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمَحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى فِي النَّوْمِ فَقَدْ رَأَى إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِلشَّيْطَانِ أَنْ يَتَمَثَّلَ فِي صُورَتِي وَقَالَ إِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يُخْبِرْ أَحَدًا بِتَلْعَبِ الشَّيْطَانِ بِهِ فِي الْمَنَامِ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا۔ کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کر سکتا۔ آپ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے۔ جب کوئی شخص برا خواب دیکھے تو اسے کسی کو بتانا نہیں چاہیے کہ نیند کے دوران شیطان نے اس کے ساتھ کیا کھیل کھیلایا ہے؟

**5805-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ

حدیث 5801- بخاری (110) ابوداؤد (5023) ترمذی (2659) ابن ماجہ (30) دارمی (231) احمد (326) ابن حبان (31) مستدرک (380) بیہقی (20782) ابویعلیٰ (259) معجم کبیر (204)

حدیث 5804- بخاری (110) ابوداؤد (5023) ترمذی (2659) ابن ماجہ (30) دارمی (231) احمد (326) ابن حبان (31) مستدرک (380) بیہقی (20782) ابویعلیٰ (259) معجم کبیر (204)



بَنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي النَّوْمِ فَقَدْ رَأَى فَإِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِلشَّيْطَانِ أَنْ يَتَشَبَّهُ بِنَبِيِّ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کر سکتا۔

**5806-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمَحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا غَرَابِيَّ جَاءَهُ فَقَالَ إِنِّي حَلَمْتُ أَنَّ رَأْسِي قُطِعَ فَأَنَا أَتْبَعُهُ فَرَجَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَا تُخْبِرِ بَتَلْعَبِ الشَّيْطَانُ بِكَ فِي الْمَنَامِ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میں نے یہ خواب دیکھا ہے کہ میرا سر کاٹ دیا گیا ہے اور میں اس کے پیچھے بھاگ رہا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے ڈانٹتے ہوئے فرمایا: شیطان نے خواب میں تمہارے ساتھ جو کھیل کھیلا ہے تم اس کے بارے میں کسی کو نہ بتاؤ۔

**5807-** وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ أَغْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ رَأْسِي ضُرِبَ فَتَدَخَّرَجَ فَاسْتَدَدْتُ عَلَى آثَرِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَغْرَابِيِّ لَا تَحْدِثِ النَّاسَ بِتَلْعَبِ الشَّيْطَانُ بِكَ فِي مَنَامِكَ وَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ يَخْطُبُ فَقَالَ لَا يُحْدِثَنَّ أَحَدُكُمْ بِتَلْعَبِ الشَّيْطَانِ بِهِ فِي مَنَامِهِ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں نے یہ خواب دیکھا ہے گویا میرا سر کاٹا گیا اور وہ لڑھکتا ہوا چلا گیا اور میں اس کے پیچھے بھاگ رہا ہوں نبی اکرم ﷺ نے اس دیہاتی سے فرمایا: شیطان خواب میں تمہارے ساتھ جو کھیل کھیلتا ہے تم اس کے بارے میں لوگوں کو نہ بتایا کرو۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے بعد میں نے نبی اکرم ﷺ کو خطبے کے دوران یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: شیطان خواب میں تمہارے ساتھ جو کھیل کھیلتا ہے اس کے بارے میں تم ہرگز کسی کو نہ بتاؤ۔

**5808-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجُ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ رَأْسِي قُطِعَ قَالَ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِذَا لَعِبَ الشَّيْطَانُ بِأَحَدِكُمْ فِي مَنَامِهِ فَلَا يُحْدِثُ بِهِ النَّاسَ وَفِي رِوَايَةٍ أَبِي بَكْرٍ إِذَا لَعِبَ بِأَحَدِكُمْ وَلَمْ يَذْكُرِ الشَّيْطَانُ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: میں نے خواب میں دیکھا میرا سر کاٹ دیا گیا ہے نبی اکرم ﷺ مسکرائے اور ارشاد فرمایا: جب شیطان کسی شخص کے ساتھ خواب میں کھیل کھیلتا ہے تو اسے اس کے بارے میں لوگوں کو نہیں بتانا چاہیے ایک سند میں یہی بات مجہول صیغے میں منقول ہے اور اس میں شیطان کا ذکر نہیں ہے۔

**5809-** حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَوْ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنِي



حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرَى اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ ظِلَّةً تَنْطُفُ السَّمْنُ وَالْعَسَلُ فَأَرَى النَّاسَ يَتَكَفَّفُونَ مِنْهَا بِأَيْدِيهِمْ فَالْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِيلُ وَأَرَى سَبِيًّا وَاصِلًا مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فَأَرَاكَ أَخَذْتَ بِهِ فَعَلَوْتَ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ مِّنْ بَعْدِكَ فَعَلَا ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَعَلَا ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَانْقَطَعَ بِهِ ثُمَّ وَصَلَ لَهُ فَعَلَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَابِي أَنْتَ وَاللَّهِ لَتَدْعَنِي فَلَا عُبْرَتَهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْبُرْهَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَمَّا الظِّلَّةُ فَظِلَّةُ الْإِسْلَامِ وَأَمَّا الَّذِي يَنْطُفُ مِنَ السَّمْنِ وَالْعَسَلِ فَالْقُرْآنُ حَلَاوَتُهُ وَلِينُهُ وَأَمَّا مَا يَتَكَفَّفُ النَّاسُ مِنْ ذَلِكَ فَالْمُسْتَكْثِرُ مِنَ الْقُرْآنِ وَالْمُسْتَقِيلُ وَأَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فَالْحَقُّ الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ تَأْخُذُ بِهِ فَيُعَلِّكَ اللَّهُ بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ مِّنْ بَعْدِكَ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَيَنْقَطِعُ بِهِ ثُمَّ يُوَصِّلُ لَهُ فَيَعْلُو بِهِ فَخَبَرَنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ بَابِي أَنْتَ أَصَبْتُ أَمْ أَخْطَأْتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَبْتَ بَعْضًا وَأَخْطَأْتَ بَعْضًا قَالَ فَوَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَتُحَدِّثَنِي مَا الَّذِي أَخْطَأْتُ قَالَ لَا تُقْسِمُ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما (راوی کوشک ہے) یا شاید حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میں نے رات خواب میں بادل دیکھا جس سے گھی اور شہد ٹپک رہا تھا۔ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ مٹھیاں بھر کر اسے حاصل کر رہے ہیں کوئی زیادہ حاصل کر رہا ہے اور کوئی کم حاصل کر رہا ہے۔ پھر میں نے ایک رسی کو دیکھا جو آسمان سے لے کر زمین تک لٹکی ہوئی تھی۔ پھر میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ نے اس کو پکڑا اور اوپر چڑھ گئے پھر آپ کے بعد ایک اور شخص نے اسے پکڑا اور وہ بھی اوپر چڑھ گیا۔ پھر ایک اور شخص نے اسے پکڑا اور وہ بھی اوپر چڑھ گیا۔ پھر ایک اور شخص نے اسے پکڑا تو وہ رسی ٹوٹ گئی پھر وہ جڑ گئی اور وہ شخص بھی اوپر چڑھ گیا (راوی کہتے ہیں) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ مجھے اس کی تعبیر بیان کرنے کی اجازت دیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اس کی تعبیر بیان کرو! حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: بادل سے مراد اسلام ہے اور اس سے ٹپکنے والے گھی اور شہد سے مراد قرآن اس کی حلاوت اور نرمی ہے۔ قرآن کو یاد کرنے والے وہ لوگ ہیں جو اسے زیادہ یا کم حاصل کرتے ہیں اور آسمان سے لے کر زمین تک لٹکی ہوئی رسی سے مراد وہ حق ہے جس پر آپ کاربند ہیں اور آپ اسی پر کاربند رہیں گے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اٹھالے گا۔ پھر آپ کے بعد ایک شخص اس پر کاربند ہوگا اور وہ اس کے ذریعے اوپر چلا جائے گا پھر ایک اور شخص اسے پکڑے گا اور اس کیلئے وہ ٹوٹ جائے گی اور پھر جڑ جائے گی اور وہ اوپر چلا جائے گا (حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میرے والد آپ پر قربان ہوں! آپ مجھے بتائیے! میں نے صحیح تعبیر بیان کی ہے یا غلط؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم نے کچھ تعبیر ٹھیک بیان کی ہے اور کچھ غلط۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اللہ کی قسم! یا رسول اللہ ﷺ! آپ میری غلطی کے بارے میں بتائیے تو آپ نے فرمایا: تم قسم نہ دو۔

5810- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ

حدیث 5809- بخاری (6639) ابوداؤد (4632) ترمذی (2293) ابن ماجہ (3918) احمد (2113) ابن حبان (111) بیہقی (19669)

ابو یعلیٰ (2565)



رَجُلٌ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْصَرَفَهُ مِنْ أَحَدٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَأَيْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ ظِلَّةً تَنْطَفِرُ السَّمْنَ وَالْعَسَلَ بِمَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ”اُحد“ سے واپس تشریف لے جا رہے تھے۔ ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے گزشتہ رات خواب میں ایک بادل، یہاں جس سے گھی اور شہد ٹپک رہا تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**5811-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَوْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ كَانَ مَعْمَرٌ أَحْيَانًا يَقُولُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَحْيَانًا يَقُولُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَرَى اللَّيْلَةَ ظِلَّةً بِمَعْنَى حَدِيثِهِمْ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم معمر (نامی راوی) یہ روایت بعض اوقات حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نقل کرتے ہیں اور بعض اوقات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں۔

**5812-** وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ كَثِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِمَّا يَقُولُ لِأَصْحَابِهِ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ رُؤْيَا فَلْيَقْصِّهَا أَعْبُرْهَا لَهْ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ ظِلَّةً بَنَحُو حَدِيثِهِمْ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ اپنے اصحاب سے یہ فرمایا کرتے تھے۔ تم میں سے جس شخص نے کوئی خواب دیکھا ہو وہ بیان کرے میں اس کی تعبیر بتاؤں گا۔ ایک شخص آیا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں نے (خواب میں) ایک بادل دیکھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**5813-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنُ قَعْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنَّا فِي دَارِ عُقْبَةَ بْنِ رَافِعٍ فَأَتَيْنَا بِرُطَبٍ مِنْ رُطَبِ ابْنِ طَابٍ فَأَوَّلْتُ الرِّفْعَةَ لَنَا فِي الدُّنْيَا وَالْعَاقِبَةَ فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ دِينَنَا قَدْ طَابَ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ایک رات خواب میں میں نے دیکھا کہ ہم عقبہ بن رافع کے گھر میں موجود ہیں۔ ہمارے پاس تازہ کھجوریں لائی گئیں جو بہترین کھجوریں تھیں۔ میں نے اس کی تعبیر یہ کی کہ ہمیں دنیا میں سربلندی حاصل ہوگی اور آخرت میں ہمارا انجام بہتر ہوگا اور ہمارا دین پاکیزہ ہے۔

**5814-** وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْظِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَانِي فِي الْمَنَامِ أَسْوَأَكَ بِسِوَاكَ فَجَذَبَنِي رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخِرِ فَنَاولْتُ السِّوَاكَ الْأَصْغَرَ مِنْهُمَا فَقِيلَ لِي كَبِّرْ فَدَفَعْتُهُ إِلَى الْأَكْبَرِ

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں نے خواب دیکھا کہ میں سواک کر رہا ہوں اسی

حدیث 5813- ابوداؤد (5025) احمد (13242) ابویعلیٰ (3528)

حدیث 5814- بخاری (243) ابوداؤد (50) بیہقی (170)



دوران دو آدمیوں نے مجھے کھینچ لیا ان دونوں میں سے ایک دوسرے سے بڑا تھا۔ میں نے وہ مسواک چھوٹے والے کی طرف بڑھائی تو کہا گیا بڑے کو دیجئے تو میں نے وہ بڑے کو دیدی۔

**5815** - حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ إِنِّي أَهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى أَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ وَهَلَيْ إِلَى أَنَّهَا الْيَمَامَةُ أَوْ هَجَرُ فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ يَثْرِبُ وَرَأَيْتُ فِي رُؤْيَايَ هَذِهِ إِنِّي هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ فَإِذَا هُوَ مَا أُصِيبَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهُ أُخْرَى فَعَادَ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَإِذَا هُوَ مَا جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِينَ وَرَأَيْتُ فِيهَا أَيْضًا بَقْرًا وَاللَّهُ خَيْرٌ فَإِذَا هُمْ النَّفَرُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِذَا الْخَيْرُ مَا جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْخَيْرِ بَعْدُ وَثَوَابُ الصَّدَقِ الَّذِي آتَانَا اللَّهُ بَعْدَ يَوْمِ بَدْرٍ

♦♦ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مکہ سے ایک ایسی سر زمین کی طرف ہجرت کرتا ہوں۔ جہاں کھجوروں کے درخت ہیں۔ میرا خیال ”یمامہ“ اور ”ہجر“ (نامی علاقوں) کی طرف منتقل ہوا لیکن وہ سر زمین ”مدینہ“ ”یثرب“ تھی اور میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے تلوار ہلائی تو وہ اوپر کی طرف سے ٹوٹ گئی۔ اس سے مراد وہ صورتحال تھی اہل ایمان کو غزوہ احد کے موقع پر جس کا سامنا کرنا پڑا پھر میں نے وہ تلوار دوسری مرتبہ چلائی تو وہ پہلے سے زیادہ بہتر حالت میں تھی اس سے مراد وہ فتح تھی جو اللہ تعالیٰ نے نصیب کی اور مسلمانوں کی اجتماعیت تھی اسی طرح میں نے خواب میں گائے کو دیکھا۔ اللہ سب سے زیادہ (بہتر جانتا) ہے اس سے مراد اہل ایمان کی وہ نفری تھی جو غزوہ احد میں شہید ہوئی اور خیر سے مراد وہ بھلائی ہے جو اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے عطا کی اور سچے ثواب سے مراد وہ انجام ہے جو اللہ تعالیٰ نے غزوہ بدر میں عطا کیا۔

**5816** - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ مُسْلِمَةُ الْكَذَّابُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَجَعَلَ يَقُولُ إِنْ جَعَلَ لِي مُحَمَّدٌ الْأَمْرُ مِنْ بَعْدِهِ تَبِعْتُهُ فَقَدِمَهَا فِي بَشَرٍ كَثِيرٍ مِنْ قَوْمِهِ فَأَقْبَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ بْنُ شَمَّاسٍ وَفِي يَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِطْعَةُ جَرِيدَةٍ حَتَّى وَقَفَ عَلَى مُسْلِمَةَ فِي أَصْحَابِهِ قَالَ لَوْ سَأَلْتَنِي هَذِهِ الْقِطْعَةَ مَا أَعْطَيْتُكَهَا وَلَنْ أَتَعَدَّى أَمْرَ اللَّهِ فِيكَ وَلَئِنْ أَدْبَرْتَ لَيَعْقِرَنَّكَ اللَّهُ وَإِنِّي لَأَرَاكَ الَّذِي أُرَيْتُ فِيكَ مَا أُرَيْتُ وَهَذَا ثَابِتٌ يُجِيبُكَ عَنِّي ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُ عَنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ أَرَى الَّذِي أُرَيْتُ فِيكَ مَا أُرَيْتُ فَأَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ فِي يَدَيَّ سَوَارِينَ مِنْ ذَهَبٍ فَاهْمَنِي شَانَهُمَا فَأَوْحَى إِلَيَّ فِي الْمَنَامِ أَنْ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا فَأَوَّلَتْهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ مِنْ بَعْدِي فَكَانَ أَحَدُهُمَا الْعَنَسِيُّ صَاحِبَ صَنْعَاءَ وَالْآخَرُ مُسْلِمَةُ صَاحِبَ الْيَمَامَةِ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ’مسلمہ کذاب مدینہ منورہ آیا اور کہنے لگا اگر

حدیث 5815 - بخاری (3425) ابن ماجہ (3921) ابن حبان (6275) مستدرک (4262) بیہقی (17515) ابویعلیٰ (7298) مجمع کبیر (7296)



حضرت محمد ﷺ مجھے اپنا جانشین مقرر کر دیں تو میں ان کی پیروی کر لوں گا۔ وہ اپنے قبیلے کے بہت سے افراد کے ساتھ آیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ اس کے پاس تشریف لے گئے آپ کے ہمراہ حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس میں ایک شاخ تھی آپ میلہ اور اس کے ساتھیوں کے پاس آ کر ٹھہر گئے اور فرمایا: اگر تم مجھ سے شاخ کے اس ٹکڑے کا مطالبہ بھی کرو تو میں وہ بھی تمہیں نہیں دوں گا اور تمہارے بارے میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے تجاوز نہیں کروں گا۔ اگر تم منہ موڑ لیتے ہو؟ تو عنقریب اللہ تعالیٰ تمہارے قدم کاٹ دے گا۔ تمہارے بارے میں میری وہی رائے ہے جو مجھے (خواب میں) دکھائی گئی ہے۔ یہ ”ثابت“ ہیں یہ تمہیں میری طرف سے جواب دیں گے پھر آپ واپس تشریف لے گئے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کا مفہوم دریافت کیا تمہارے بارے میں میری وہی رائے ہے جو مجھے (خواب میں) دکھائی گئی ہے تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تھا: ایک مرتبہ میں سویا ہوا میں نے اپنے دونوں ہاتھوں میں سونے کے دو کنگن دیکھے مجھے وہ بڑے لگے تو خواب کے دوران میری طرف وحی کی گئی کہ میں انہیں پھونک ماروں میں نے ان پر پھونک ماری تو وہ اڑ گئے۔ میں نے ان کی تعبیر یہ کی ہے کہ میرے بعد دو کذاب نمودار ہوں گے ان دونوں میں سے ایک ”صنعا“ کا رہنے والا ”عنسی“ اور دوسرا ”یمامہ“ کا رہنے والا ”میلہ“ ہے۔

**5817- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أَتَيْتُ خَزَائِنَ الْأَرْضِ فَوَضَعَ فِي يَدَيَّ أُسُورَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَكَبَّرَا عَلَيَّ وَأَهْمَانِي فَأَوْحَى إِلَيَّ أَنْ أَنْفُخَهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَذَهَبَا فَأَوَّلَتْهُمَا الْكَذَّابَيْنِ اللَّذَيْنِ أَنَا بَيْنَهُمَا صَاحِبُ صَنْعَاءَ وَصَاحِبُ الْيَمَامَةِ**

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ نیند کے دوران زمین کے خزانے لائے گئے اور میرے دونوں ہاتھوں میں سونے کے دو کنگن پہنا دیئے گئے مجھے ان سے بہت الجھن محسوس ہوئی انہوں نے مجھے سوچ میں ڈال دیا پھر میری طرف وحی کی گئی کہ میں انہیں پھونک ماروں۔ میں نے ان پر پھونک ماری تو وہ دونوں چلے گئے۔ میں نے اس کی تعبیر کی ہے اس سے مراد دو کذاب (نبوت کے جھوٹے دعویدار) ہیں۔ جن کے درمیان میں ہوں ایک ”صنعا“ کا رہنے والا ہے اور ایک ”یمامہ“ کا رہنے والا ہے۔

**5818- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْغَطَارِدِيِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالَ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ الْبَارِحَةَ رُؤْيَا**

♦♦ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ صبح کی نماز پڑھ لینے کے بعد لوگوں کی طرف رخ کر کے دریافت کیا کرتے تھے کیا کسی شخص نے گزشتہ رات کوئی خواب دیکھا ہے؟

حدیث 5816- بخاری (3424) معجم کبیر (10750)

حدیث 5816- بخاری (4116) ترمذی (2292) احمد (8232) مستدرک (8203) بیہقی (16503) ابویعلیٰ (5894)

حدیث 5818- بخاری (809) ترمذی (2294) احمد (20177) ابن خزیمہ (1715) مستدرک (4438) بیہقی (2851)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## کتاب الفضائل

### فضائل کا بیان

باب 806: فَضْلُ نَسَبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَسْلِيمِ الْحَجَرِ عَلَيْهِ قَبْلَ الْبُؤَةِ

نبی اکرم ﷺ کے نسب کی فضیلت (آپ کے) اعلان نبوت سے پہلے پتھر کا آپ کو سلام کرنا

5819- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ جَمِيعًا عَنِ الْوَلِيدِ قَالَ ابْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ شَدَّادٍ أَنَّهُ سَمِعَ وَائِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى كِنَانَةَ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ وَاصْطَفَى قُرَيْشًا مِنْ كِنَانَةَ وَاصْطَفَى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِي هَاشِمٍ وَاصْطَفَانِي مِنْ بَنِي هَاشِمٍ

♦♦ حضرت وائلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ نے حضرت اسمعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ”کنانہ“ کو بزرگی عطا کی اور ”بنو کنانہ“ میں سے قریش کو بزرگی عطا کی اور قریش میں سے ”بنو ہاشم“ کو بزرگی عطا کی اور ”بنو ہاشم“ میں سے مجھے بزرگی عطا کی ہے۔

5820- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا عَرِفُ حَجَرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أُبْعَثَ إِنِّي لَا عَرِفُهُ الْآنَ

♦♦ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ میری بعثت سے پہلے مکہ میں موجود ایک پتھر مجھے سلام کیا کرتا تھا اور اسے میں آج بھی پہچانتا ہوں۔

باب 807: تَفْضِيلُ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَمِيعِ الْخَلَائِقِ

ہمارے نبی ﷺ کا ساری مخلوق سے افضل ہونا

5821- حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا هَقْلٌ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قُرُوحٍ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ

حدیث 5819- ابن حبان (6242) مستدرک (6996) بیہقی (12852) ابویعلیٰ (7487) معجم کبیر (161)

حدیث 5820- ترمذی (3624) دارمی (20) احمد (20931) ابن حبان (6482) ابویعلیٰ (7469) معجم کبیر (1907)



الْقِيَمَةِ وَأَوَّلُ مَنْ يَنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْرُ وَأَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشْفَعٍ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن میں اولاد آدم کا سردار ہوں گا اور سب سے پہلے میری قبر کو شق کیا جائے گا اور سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول کی جائے گی۔

بَابُ 808: فِي مُعْجَزَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم ﷺ کے معجزات کا بیان

**5822-** وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِمَاءٍ فَأَتَى بِقَدَحٍ رَخْرَاحٍ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتَوَضَّؤْنَ فَحَزَرْتُ مَا بَيْنَ السَّيْتَيْنِ إِلَى الثَّمَانِينَ قَالَ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى الْمَاءِ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے پانی منگوایا تو ایک بڑا پیالہ آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا اور لوگوں نے اس سے وضو کیا میرے اندازے کے مطابق ان کی تعداد 60 سے 80 تک تھی اور میں نے دیکھا کہ آپ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی کے چشمے پھوٹ رہے تھے۔

**5823-** وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَانَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَالْتَمَسَ النَّاسُ الْوُضُوءَ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوُضُوءٍ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ الْإِنَاءِ يَدَهُ وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَتَوَضَّؤُوا مِنْهُ قَالَ فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ تَحْتِ أَصَابِعِهِ فَتَوَضَّأَ النَّاسُ حَتَّى تَوَضَّؤُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ عصر کی نماز کا وقت ہو چکا تھا اور تلاش کے باوجود لوگوں کو پانی نہیں مل سکا تھا۔ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں وضو کا (تھوڑا سا) پانی پیش کیا گیا نبی اکرم ﷺ نے اس برتن میں اپنا دست اقدس ڈالا اور لوگوں کو اس برتن سے وضو کرنے کا حکم دیا (راوی کہتے ہیں) میں نے دیکھا کہ آپ کے انگلیوں کے نیچے سے پانی کے چشمے پھوٹ رہے ہیں اور پھر ان سب لوگوں نے اس پانی سے وضو کیا۔

**5824-** حَدَّثَنِي أَبُو هِشَامٍ الْمِصْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ بِالزَّوْرَاءِ قَالَ وَالزَّوْرَاءُ بِالْمَدِينَةِ عِنْدَ السُّوقِ وَالْمَسْجِدِ فِيمَا ثَمَّةٌ دَعَا بِقَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ فَوَضَعَ كَفَّهُ فِيهِ فَجَعَلَ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ فَتَوَضَّأَ جَمِيعُ أَصْحَابِهِ قَالَ قُلْتُ كَمْ كَانُوا يَا أَبَا

حدیث 5821- ابو داؤد (4673) ترمذی (3148) ابن ماجہ (4308) دارمی (48) احمد (2546) ابن حبان (6478) مستدرک (82) ابو یعلیٰ (2328)

حدیث 5822- بخاری (193) ترمذی (978) نسائی (78) ابن ماجہ (1623) دارمی (28) احمد (24401) ابن حبان (6544) ابن خزیمہ

(124) مستدرک (3731) بیہقی (116) ابو یعلیٰ (4510) معجم کبیر (3121) دارقطنی (1)



## حَمْزَةُ قَالَ كَانُوا زُهَاءَ الثَّلَاثِ مِائَةٍ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ اور آپ کے اصحاب ”زوراء“ کے مقام پر موجود تھے (راوی کہتے ہیں ”زوراء“ مدینہ میں بازار اور مسجد کے قریب ایک جگہ ہے) نبی اکرم ﷺ نے ایک برتن منگوایا جس میں پانی موجود تھا پھر آپ نے اپنی ہتھیلی اس میں ڈال دی اور آپ کی انگلیوں کے درمیان میں سے پانی کے چشمے پھوٹ نکلے اور آپ کے تمام ساتھیوں نے وضو کر لیا (قادر) کہتے ہیں میں نے دریافت کیا: اے ابو حمزہ! ان کی تعداد کتنی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: تقریباً 300 تھی۔

**5825-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالزَّوْرَاءِ فَاتَى بِإِنَاءٍ مَاءٍ لَا يَغْمُرُ أَصَابِعَهُ أَوْ قَدَرًا مَا يُوَارِي أَصَابِعَهُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ هِشَامٍ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ”زوراء“ میں موجود تھے آپ کی خدمت میں پانی کا برتن پیش کیا گیا۔ جس میں انگلیاں بھی نہیں ڈوبتی تھیں (راوی کو شک ہے یا شاید یہ کہا: اتنا پانی تھا جو انگلیوں کو چھپالیتا) اس کے بعد حسب سابق حدیث (ہے)

**5826-** وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أُمَّ مَالِكٍ كَانَتْ تُهْدِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُكَّةٍ لَهَا سَمْنًا فَيَأْتِيهَا بَنُوهَا فَيَسْأَلُونَ الْأُذْمَ وَلَيْسَ عَنْدهُمْ شَيْءٌ فَتَعْمِدُ إِلَى الَّذِي كَانَتْ تُهْدِي فِيهِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَجِدُ فِيهِ سَمْنًا فَمَا زَالَ يُقِيمُ لَهَا أُذْمَ بَيْتِهَا حَتَّى عَصَرَتْهُ فَآتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَصَرْتِهَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَوْ تَرَ كَيْفَهَا مَا زَالَ قَائِمًا

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیدہ ام مالک رضی اللہ عنہا اپنے ایک برتن میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں تحفے کے طور پر گھی بھیجا کرتی تھیں جب ان کے بچے ان سے سالن مانگتے تھے اور ان کے پاس انہیں دینے کیلئے کچھ نہیں ہوتا تھا تو جس برتن میں وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں وہ گھی بھیجا کرتی تھیں۔ وہ اس کے پاس جاتی تھیں تو اس میں انہیں گھی مل جاتا تھا اپنے گھر میں سالن کی کمی کا مسئلہ وہ اسی طرح حل کر لیا کرتی تھیں۔ یہاں تک کہ ایک دن انہوں نے اس برتن کو اچھی طرح صاف کر دیا جب وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ نے دریافت کیا: تم نے اسے اچھی طرح صاف کر لیا تھا؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اگر تم اسے ویسے ہی رہنے دیتی تو اسی طرح ہمیشہ (تمہیں اس میں سے گھی ملتا) رہتا۔

**5827-** وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَطْعِمُهُ فَأَطْعَمَهُ شَطْرَ وَسْقٍ شَعِيرٍ فَمَا زَالَ الرَّجُلُ يَأْكُلُ مِنْهُ وَأَمْرَاتُهُ وَضَيْفُهُمَا حَتَّى كَالَهُ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ لَمْ تَكُلْهُ لَا كَلْتُمُ مِنْهُ وَلَقَامَ لَكُمْ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے خوراک کیلئے کچھ مانگا آپ نے اسے نصف وسق اناج دیا۔ وہ شخص اس کی اہلیہ اور ان کے مہمان اسی اناج میں سے کھاتے رہے۔ ایک دن اس نے اس اناج کو ماپ لیا جب وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: اگر تم اسے نہ مانتے تو وہ اناج اسی طرح برقرار رہتا۔

حدیث 5826- احمد (14705)

حدیث 5827- احمد (14661)



**5828-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَهُوَ ابْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ أَنَّ أَبَا الطُّفَيْلِ عَامِرَ بْنَ وَائِلَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ مُعَاذَ ابْنَ جَبَلٍ أَخْبَرَهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ غَزْوَةِ تَبُوكَ فَكَانَ يَجْمَعُ الصَّلَاةَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمًا آخَرَ الصَّلَاةِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ثُمَّ دَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ بَعْدَ ذَلِكَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا ثُمَّ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَأْتُونَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَيْنَ تَبُوكَ وَإِنَّكُمْ لَنْ تَأْتُوهَا حَتَّى يُضْحِيَ النَّهَارُ فَمَنْ جَاءَهَا مِنْكُمْ فَلَا يَمَسَّ مِنْ مَائِهَا شَيْئًا حَتَّى آتِيَ فَجَنَّاهَا وَقَدْ سَبَقْنَا إِلَيْهَا رَجُلَانِ وَالْعَيْنُ مِثْلُ الشِّرَاكِ تَبْضُ بِشَيْءٍ مِنْ مَاءٍ قَالَ فَسَأَلَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَسَسْتُمَا مِنْ مَائِهَا شَيْئًا قَالَا نَعَمْ فَسَبَّهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَهُمَا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ قَالَ ثُمَّ غَرَفُوا بِأَيْدِيهِمْ مِنَ الْعَيْنِ قَلِيلًا قَلِيلًا حَتَّى اجْتَمَعَ فِي شَيْءٍ قَالَ وَغَسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ ثُمَّ أَعَادَهُ فِيهَا فَجَرَبَتِ الْعَيْنُ بِمَاءٍ مِنْهُمْ أَوْ قَالَ غَزِيرٍ شَكَّ أَبُو عَلِيٍّ أَيُّهُمَا قَالَ حَتَّى اسْتَقَى النَّاسُ ثُمَّ قَالَ يُوشِكُ يَا مُعَاذُ أَنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ أَنْ تَرَى مَا هَاهُنَا قَدْ مُلِيَ جَنَانًا

♦♦ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ تبوک کے موقع پر ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ (مدینہ منورہ سے) روانہ ہوئے۔ نبی اکرم ﷺ ظہر اور عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں ملا کر ادا کیا کرتے تھے اسی طرح ایک دن آپ نے ظہر کی نماز کو موخر کیا پھر تشریف لائے اور ظہر اور عصر کی نماز ملا کر ادا کی پھر (اپنے خیمے میں) تشریف لے گئے۔ پھر تشریف لائے اور مغرب اور عشاء کی نماز ملا کر ادا کی پھر ارشاد فرمایا اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا! تو کل تم لوگ تبوک کے چشمے تک پہنچ جاؤ گے۔ کوئی میرے آنے سے پہلے اس کے پانی کو ہاتھ بھی نہ لگائے (راوی کہتے ہیں) ہم وہاں پہنچ گئے۔ ہم دو آدمی وہاں پہنچے تھے۔ اس چشمے کا پانی جوتے کے تھے (جتنی چوڑی لکیر) کی شکل میں بہہ رہا تھا اور اس کی رفتار کم تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں سے دریافت کیا، کیا تم نے اس کے پانی کو ہاتھ لگایا ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے ان پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ پھر لوگوں نے اپنی ہتھیلیوں کے ذریعے اس چشمے میں سے تھوڑا تھوڑا پانی لے کر اسے (ایک برتن میں) اکٹھا کیا۔ راوی کہتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اس برتن میں اپنے دونوں ہاتھ اور چہرہ مبارک دھویا پھر آپ نے وہ پانی اس چشمے میں ڈال دیا تو اس چشمے میں سے پانی پھوٹ پڑا یہاں تک کہ لوگوں نے وہ پانی (خود بھی پیا اور اپنے جانوروں کو بھی پلایا) پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے معاذ! تمہاری زندگی لمبی ہوگی اور تم دیکھو گے کہ اس پانی سے بازار سیراب کئے جائیں گے۔

**5829-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكَ فَاتَيْنَا وَادِيَ الْقُرَى عَلَى حَذِيقَةٍ لَامْرَأَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْرُصُوهَا فَخَرَصْنَاهَا وَخَرَصَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَةَ أَوْسُقٍ وَقَالَ أَحْصِيهَا حَتَّى نَرْجِعَ إِلَيْكَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَانْطَلَقْنَا حَتَّى قَدِمْنَا تَبُوكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَهْبُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَةُ رِيحٌ شَدِيدَةٌ فَلَا يَقُمْ فِيهَا أَحَدٌ مِنْكُمْ فَمَنْ كَانَ لَهُ بَعِيرٌ فَلْيُسَدِّ عِقَالَهُ فَهَبَّتْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ فَقَامَ رَجُلٌ فَحَمَلَتْهُ الرِّيحُ حَتَّى أَلْقَتْهُ بِجَبَلٍ طَيِّبٍ وَجَاءَ رَسُولُ ابْنِ الْعُلَمَاءِ



صَاحِبِ آيَلَةٍ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكِتَابٍ وَّاهْدَى لَهُ بَغْلَةً بَيْضَاءَ فَكَتَبَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْدَى لَهُ بُرْدًا ثُمَّ اَقْبَلْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا وَاْدَى الْقُرَىٰ فَسَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرَاةَ عَنْ حَدِيْقَتِهَا كَمْ بَلَّغَ ثَمَرُهَا فَقَالَتْ عَشْرَةٌ اَوْسُقٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّى مُسْرِعٌ فَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فَلْيُسْرِعْ مَعِى وَمَنْ شَاءَ فَلْيَمْكُثْ فَخَرَجْنَا حَتّٰى اَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِيْنَةِ فَقَالَ هَذِهِ طَابَةٌ وَهَذَا اُحَدٌ وَهُوَ جَبَلٌ يُجْبُنَا وَنُحِبُّهُ ثُمَّ قَالَ اِنَّ خَيْرَ دُوْرٍ الْاَنْصَارِ دَارُ بَنِي النَّجَارِ ثُمَّ دَارُ بَنِي عَبْدِ الْاَسْهَلِ ثُمَّ دَارُ بَنِي عَبْدِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ دَارُ بَنِي سَاعِدَةَ وَفِى كُلِّ دُوْرٍ الْاَنْصَارِ خَيْرٌ فَلَحِقْنَا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ اَبُو اُسَيْدٍ اَسْمُ تَرَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ دُوْرٍ الْاَنْصَارِ فَجَعَلْنَا اِخْرًا فَادْرَكَ سَعْدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خَيْرَتْ دُوْرٍ الْاَنْصَارِ فَجَعَلْنَا اِخْرًا فَقَالَ اَوْ لَيْسَ بِحَسْبِكُمْ اَنْ تَكُوْنُوْا مِنَ الْخِيَارِ

♦♦ حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوہ تبوک کیلئے روانہ ہوئے اور ”وادی القری“ میں ایک خاتون کے باغ تک پہنچے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: باغ کے پھلوں کا اندازہ لگاؤ۔ ہمارے اور نبی اکرم ﷺ کے اندازے کے مطابق وہ دس وسق تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے (اس خاتون سے) ارشاد فرمایا: اس تعداد کو یاد رکھنا! اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو ہم تمہارے پاس واپس آئیں گے (راوی کہتے ہیں) پھر ہم آگے روانہ ہو گئے۔ جب ہم تبوک پہنچے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آج رات شدید آندھی آئے گی۔ اس دوران کوئی شخص کھڑا نہ ہو جن کے پاس اونٹ ہیں وہ انہیں اچھی طرح باندھ دیں! شدید آندھی آئی ایک شخص کھڑا ہوا تھا ہوا سے اڑا کر لے گئی اور اسے ”طی“ کے دور پہاڑوں کے درمیان جا کر پھینک دیا۔ ”ایلہ“ کے گورنر ابن العلماء کا قاصد ایک مکتوب کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا گورنر نے ایک سفید خچر تحفے کے طور پر آپ کی خدمت میں بھیجا نبی اکرم ﷺ نے اس کو جوابی مکتوب بھیجا اور تحفے کے طور پر ایک چادر اسے بھیجی۔ پھر ہم واپس روانہ ہوئے اور وادی القری پہنچ گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے اس خاتون سے اس کے باغ کے بارے میں دریافت کیا کہ اب اس کے پھلوں کی تعداد کتنی ہے؟ اس عورت نے عرض کی دس وسق! نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں جلدی واپس جانا چاہتا ہوں۔ جسے جلدی ہو وہ میرے ساتھ چلے اور جو رکنا چاہے وہ یہاں ٹھہر جائے (راوی کہتے ہیں) ہم لوگ روانہ ہوئے اور مدینہ منورہ کے قریب پہنچ گئے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ طابہ (پاکیزہ اور بیماریوں سے محفوظ شہر) ہے اور یہ ”أحد“ ہے یہ وہ پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں پھر آپ نے ارشاد فرمایا: انصار کا بہترین محلہ (یا خاندان) بنو نجار کا محلہ ہے پھر بنو عبد اشہل کا، پھر بنو عبد حارث بن خزرج کا، پھر بنو ساعدہ کا، انصار کے تمام محلوں میں (یا خاندانوں میں) بھلائی موجود ہے (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ ہم سے آکر ملے تو حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: کیا آپ نے سنا کہ نبی اکرم ﷺ نے انصار کے تمام تمام (یا خاندانوں یا) محلوں کو بہتر قرار دیتے ہوئے ہمارا ذکر سب سے آخر میں کیا ہے؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے انصار کے تمام محلوں (یا خاندانوں) کو بہتر قرار دیتے ہوئے ہمارا ذکر سب سے آخر میں کیا ہے؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا: کیا تمہارے لئے اتنا کافی نہیں ہے کہ تمہیں بہترین لوگوں میں شامل کیا گیا ہے۔

5830 - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ

سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَىٰ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ وَفِي كُلِّ دُوْرٍ الْاَنْصَارِ خَيْرٌ



وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ مِنْ قِصَّةِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ وَزَادَ فِي حَدِيثٍ وَهَيْبٍ فَكَتَبَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَرِيمٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثٍ وَهَيْبٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کا قصہ مذکور نہیں ہے اس کے علاوہ بھی اس روایت میں کچھ کمی و بیشی مذکور ہے۔

### بَابُ 809: تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى

آپ ﷺ کا اللہ تعالیٰ پر توکل

5831- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ ح

وَحَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍاءُ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ زِيَادٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سِنَانِ بْنِ أَبِي سِنَانَ الدُّوَلِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةً قَبْلَ نَجْدٍ فَأَذْرَكَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَادٍ كَثِيرِ الْعُضَاهِ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَعَلَّقَ سَيْفَهُ بِغُضَنِ مِنْ أَغْصَانِهَا قَالَ وَتَفَرَّقَ النَّاسُ فِي الْوَادِي يَسْتَظِلُّونَ بِالشَّجَرِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَجُلًا آتَانِي وَلَنَا نَائِمٌ فَأَخَذَ السَّيْفَ فَاسْتَيْقَظْتُ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَيَّ رَأْسِي فَلَمْ أَشْعُرْ إِلَّا وَالسَّيْفُ صَلَاتًا فِي يَدِهِ فَقَالَ لِي مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قَالَ قُلْتُ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ فِي الثَّانِيَةِ مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قَالَ قُلْتُ اللَّهُ قَالَ فَشَامَ السَّيْفَ فَهَاهُوَ ذَا جَالِسٌ ثُمَّ لَمْ يَعْرِضْ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ”نجد“ کی طرف ایک جنگ میں شرکت کیلئے گئے۔ ہم نے نبی اکرم ﷺ کو ایک ایسی وادی میں موجود پایا جہاں درخت بہت زیادہ تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ایک درخت کے نیچے پڑاؤ کیا اور اپنی تلوار اس درخت کی ایک ٹہنی سے لٹکا دی۔ لوگ وادی میں بکھر گئے تاکہ درختوں کے سائے میں بیٹھ جائیں (بعد میں) نبی اکرم ﷺ نے بتایا جب میں سو رہا تھا تو ایک شخص میرے پاس آیا اس نے میری تلوار پکڑی۔ میری آنکھ کھلی تو وہ میرے پاس کھڑا ہوا تھا اس وقت صرف یہی خیال آیا کہ اس کے ہاتھ میں نئی تلوار ہے اس نے مجھ سے دریافت کیا تمہیں مجھ سے کون بچائے گا؟ میں نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ پھر اس نے دوسری مرتبہ دریافت کیا تمہیں مجھ سے کون بچائے گا؟ میں نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ تو اس شخص نے تلوار نیام میں ڈال لی۔ وہ شخص وہ بیٹھا ہوا ہے (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کو کوئی سزا نہیں دی۔

5832- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا

شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سِنَانُ بْنُ أَبِي سِنَانَ الدُّوَلِيُّ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّهُ غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةً قَبْلَ نَجْدٍ فَلَمَّا قَفَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفَلَ مَعَهُ فَأَذْرَكَهُمْ الْقَائِلَةَ يَوْمًا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ وَمَعْمَرٍ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نجد کی سمت میں ایک غزوے میں شرکت کیلئے وہ نبی اکرم ﷺ

کے ہمراہ روانہ ہوئے اور جب نبی اکرم ﷺ واپس تشریف لائے تو وہ بھی آپ کے ساتھ واپس آئے ایک دن قیلولہ کے دوران (اس



کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**5833-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِذَاتِ الرِّقَاعِ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ يَذْكُرْ ثُمَّ لَمْ يَعْرِضْ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✠✠ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور ہے کہ یہ واقعہ ”ذات الرقاع“ میں پیش آیا اور اس میں یہ مذکور نہیں ہے نبی اکرم ﷺ نے اسے کوئی سزا نہیں دی۔

**باب 810: بَيَانُ مَثَلِ مَا بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْهُدَى وَالْعِلْمِ**

نبی اکرم ﷺ کو جس ہدایت اور علم کے ہمراہ مبعوث کیا گیا اس کی مثال کا بیان

**5834-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِأَبِي عَامِرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَثَلَ مَا بَعَثَنِي اللَّهُ بِهِ عَزَّوَجَلَّ مِنَ الْهُدَى وَالْعِلْمِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَصَابَ أَرْضًا فَكَانَتْ مِنْهَا طَائِفَةٌ طَيِّبَةٌ قَبِلَتْ الْمَاءَ فَانْتَبَتِ الْكَلَا وَالْعُشْبُ الْكَثِيرَ وَكَانَ مِنْهَا أَجَادِبُ أَمْسَكَتِ الْمَاءَ فَنَفَعَ اللَّهُ بِهَا النَّاسَ فَشَرِبُوا مِنْهَا وَسَقَوْا وَرَعَوْا وَأَصَابَ طَائِفَةٌ مِنْهَا أُخْرَى إِنَّمَا هِيَ قَيْعَانٌ لَا تُمْسِكُ مَاءً وَلَا تَنْبِتُ كَلَّا فَذَلِكَ مَثَلُ مَنْ فَقَهُ فِي دِينِ اللَّهِ وَنَفَعَهُ بِمَا بَعَثَنِي اللَّهُ بِهِ فَعِلِمٌ وَعَلَمٌ وَمَثَلُ مَنْ لَمْ يَرْفَعْ بِذَلِكَ رَأْسًا وَلَمْ يَقْبَلْ هُدَى اللَّهِ الَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ

✠✠ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے جس ہدایت اور علم کے ہمراہ مبعوث کیا ہے اس کی مثال ایک بادل کی مانند ہے۔ جو کسی زمین پر برسے اس زمین کا کچھ حصہ عمدہ ہو وہ اس پانی جذب کر لے اور وہاں بہت سا سبزہ اور چارہ اُگ جائے زمین کا کچھ حصہ سخت ہو اور وہاں پانی ٹھہر جائے اور اس پانی کے ذریعے اللہ تعالیٰ لوگوں کو نفع عطا کرے۔ لوگ وہ پانی پیا کریں (اپنے جانوروں کو) پلایا کریں اور انہیں چرایا کریں اور زمین کا ایک حصہ چٹیل میدان ہو جب وہاں بارش ہو تو نہ وہاں پانی ٹھہرے اور نہ ہی سبزہ وغیرہ اُگے۔ پہلی مثال اس شخص کی ہے جو اللہ کا دین کا فہم حاصل کرے اور اسے اللہ تعالیٰ اس چیز کے ذریعے نفع عطا کرے۔ جس کے ہمراہ اس نے مجھے مبعوث کیا ہے وہ شخص اس کا علم حاصل کرے اور دوسروں کو اس کی تعلیم دے اور (تیسری) مثال اس شخص کی ہے۔ جو اس (ہدایت) کی طرف توجہ ہی نہ کرے اور جس ہدایت کے ہمراہ اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث کیا ہے اسے قبول نہ کرے۔

**باب 811: شَفَقَتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمَّتِهِ**

نبی اکرم ﷺ کی اپنی امت پر شفقت

**5835-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَثَلِي وَمَثَلَ مَا بَعَثَنِي اللَّهُ بِهِ كَمَثَلِ رَجُلٍ

حدیث 5834- بخاری (79) ابن حبان (4) ابویعلیٰ (7311)



اتى قَوْمَهُ فَقَالَ يَا قَوْمِ إِنِّى رَأَيْتُ الْجَيْشَ بِعَيْنَىِّ وَإِنِّى أَنَا النَّذِيرُ الْعُرْيَانُ فَالْتَّجَاءَ فَاطَاعَهُ طَائِفَةٌ مِّنْ قَوْمِهِ فَأَذْلَجُوا فَاَنْطَلَقُوا عَلَىٰ مُهْلَتِهِمْ وَكَذَّبَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ فَأَصْبَحُوا مَكَانَهُمْ فَصَبَّحَهُمُ الْجَيْشُ فَأَهْلَكَهُمْ وَاجْتَاَحَهُمْ فَذَلِكَ مَثَلُ مَنْ أَطَاعَنِى وَاتَّبَعَ مَا جِئْتُ بِهِ وَمَثَلُ مَنْ عَصَانِى وَكَذَّبَ مَا جِئْتُ بِهِ مِنَ الْحَقِّ

♦♦ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری اور جس (دین) کے ہمراہ اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث کیا ہے اس کی مثال اس شخص کی مانند ہے۔ جو اپنی قوم کے پاس آکر یہ کہے اے میری قوم! میں نے اپنی ان دونوں آنکھوں سے (دشمن کا) لشکر دیکھا ہے میں تمہیں واضح طور پر ڈرا رہا ہوں تم اس سے بچ جاؤ! تو اس کی قوم کے کچھ لوگ اس کی اطاعت کریں اور اس مہلت میں سرشام ہی بچ کر بھاگ جائیں اور کچھ لوگ اسے جھٹلا دیں اور صبح تک وہیں رہیں اور اگلے دن صبح کے وقت وہ لشکر ان پر حملہ کر کے انہیں ہلاک کر دے اور انہیں تباہ و برباد کر دے۔ یہ اس شخص کی مثال ہے جو میری اطاعت کرے اور جو تعلیمات میں لے کر آیا ہوں ان کی پیروی کے اور اس شخص کی مثال ہے جو میری نافرمانی کرے اور جو (دین) حق میں لے کر آیا ہوں۔ اسے جھٹلا دے۔

**5836-** وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ أُمَّتِي كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَجَعَلَتِ الدَّوَابُّ وَالْفَرَاشُ يَقَعْنَ فِيهِ فَأَنَّا اخِذٌ بِحُجَزِكُمْ وَأَنْتُمْ تَقْحُمُونَ فِيهِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میری اور میری امت کی مثال اس شخص کی مانند ہے جو آگ روشن کرتا ہے تو حشرات الارض اور پروانے اس میں جلنا شروع کر دیتے ہیں۔ میں تمہیں تمہاری کمر سے پکڑ کر روکتا ہوں اور تم اس میں گرنے کی کوشش کرتے ہو۔

**5837-** وَحَدَّثَنَاهُ عَمْرُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5838-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهَا جَعَلَ الْفَرَاشُ وَهَذِهِ الدَّوَابُّ الَّتِي فِي النَّارِ يَقَعْنَ فِيهَا وَجَعَلَ يَحْجُزُهُنَّ وَيَغْلِبْنَهُ فَيَتَقَحَّمْنَ فِيهَا قَالَ فَذَلِكَ كُمْ مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ أَنَا اخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ فَتَغْلِبُونِي تَقْحُمُونَ فِيهَا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری مثال اس شخص کی مانند ہے جو آگ روشن کرتا ہے اور جب اس آگ کے ارد گرد کا حصہ روشن ہو جاتا ہے تو پروانے اور حشرات الارض اس میں گرنا شروع ہو جاتے ہیں اور وہ شخص انہیں اس میں گرنے سے روکتا ہے لیکن وہ اس سے خود کو چھڑا کر اس آگ میں گرنا چاہتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری اور تمہاری مثال بھی اسی طرح ہے میں تمہاری کمر سے پکڑ کر آگ میں جانے سے روکتا ہوں (اور یہ کہتا ہوں) جہنم سے دور ہو جاؤ۔ جہنم سے دور ہو جاؤ! لیکن تم

حدیث 5835- بخاری (6117) ابن حبان (3) ابویعلیٰ (7310)

حدیث 5836- ترمذی (2874) احمد (3704) ابویعلیٰ (5288)



خود کو مجھ سے چھڑا کر اس میں گر جاتے ہو۔

**5839-** حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَوْقَدَ نَارًا فَجَعَلَ الْجَنَادِبُ وَالْفَرَاشُ يَقَعْنَ فِيهَا وَهُوَ يَذُبُّهُنَّ عَنْهَا وَأَنَا أَخِذْ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ وَأَنْتُمْ تَفْلَتُونَ مِنْ يَدِي

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میری اور تمہاری مثال اس شخص کی مانند ہے جو آگ جلانے تو حشرات الارض اور پروانے اس میں گرنا شروع ہو جائیں اور وہ انہیں اس آگ سے بچانے کی کوشش کرے میں تمہیں تمہاری کمر سے پکڑ کر جہنم سے بچانے کی کوشش کرتا ہوں اور تم میرے ہاتھوں سے نکل جاتے ہو۔

**باب 812: ذِکْرِ کَوْنِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَ النَّبِيِّينَ**  
نبی اکرم ﷺ کے خاتم النبیین ہونے کا تذکرہ

**5840-** حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بُنْيَانًا فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ فَجَعَلَ النَّاسُ يُطِيفُونَ بِهِ يَقُولُونَ مَا رَأَيْنَا بُنْيَانًا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا إِلَّا هَذِهِ اللَّبَنَةُ فَكُنْتُ أَنَا تِلْكَ اللَّبَنَةُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری اور (دیگر تمام) انبیاء کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو ایک حسین و جمیل عمارت تعمیر کرے۔ لوگ اس میں گھوم پھر کر یہ کہیں کہ ہم نے اس سے اچھی عمارت نہیں دیکھی لیکن اس میں ایک اینٹ کی کمی ہے۔ (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) وہ اینٹ میں ہوں۔

**5841-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ ابْتَنَى بُيُوتًا فَأَحْسَنَهَا وَأَجْمَلَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَبَنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَاهَا فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ وَيُعْجِبُهُمُ الْبُنْيَانُ فَيَقُولُونَ إِلَّا وَضَعْتَ هَاهُنَا لَبَنَةً فَيَتِمُّ بُنْيَانُكَ فَقَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَنَا اللَّبَنَةُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری اور مجھ سے پہلے والے تمام انبیاء کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو نہایت عمدہ بہترین اور مکمل گھر بنائے اور اس کے ایک گوشے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دے۔ لوگ اس گھر میں گھوم پھر کر دیکھیں اور انہیں وہ تعمیر پسند آئے اور وہ یہ کہیں کہ تم نے اس جگہ اینٹ کیوں نہیں لگائی؟ تاکہ تمہاری تعمیر مکمل ہو جاتی۔ نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: وہ اینٹ میں ہوں۔

**5842-** وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي

حدیث 5839- ابو یعلیٰ (5288) بیہم کبیر (10511)

حدیث 5840- بخاری (3341) ترمذی (2862) احمد (7318) ابن حبان (6405) بیہقی (17497)



كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بُيْتًا فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ إِلَّا مَوْضِعَ لَبْنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَاهُ فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ بِهِ وَيَتَعَجَّبُونَ لَهُ وَيَقُولُونَ هَلَّا وَضِعَتْ هَذِهِ اللَّبْنَةُ قَالَ فَاِنَّا اللَّبْنَةُ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری اور مجھ سے پہلے والے تمام انبیاء کی مثال اس شخص کی مانند ہے جو ایک خوبصورت اور بہترین عمارت تعمیر کرے اور اس کے ایک گوشے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دے۔ لوگ اس عمارت میں گھوم پھر کر دیکھیں انہیں وہ عمارت بہت اچھی لگے اور وہ یہ کہیں کہ یہ اینٹ کیوں نہیں لگائی گئی؟ نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: وہ اینٹ میں ہوں اور میں خاتم النبیین ہوں۔

**5843-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي وَمَثَلُ النَّبِيِّينَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

**5844-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلِي وَالْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا فَأَتَمَّهَا وَأَكْمَلَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَبْنَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَدْخُلُونَهَا وَيَتَعَجَّبُونَ مِنْهَا وَيَقُولُونَ لَوْلَا مَوْضِعُ اللَّبْنَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّا مَوْضِعُ اللَّبْنَةِ جِئْتُ فَخَتَمْتُ الْأَنْبِيَاءَ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری اور دیگر تمام انبیاء کی مثال اس شخص کی مانند ہے جو ایک گھر بنائے اسے مکمل طور پر تعمیر کر لے لیکن ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دے لوگ اس گھر کے اندر جا کر (اسے دیکھ کر) خوش ہوں اور یہ کہیں یہ ایک اینٹ کیوں نہیں لگائی گئی؟ نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: اس ایک اینٹ کی جگہ میں آیا ہوں اور میں نے ہی انبیاء (کی آمد کے سلسلے کو) ختم کیا۔

**5845-** وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ بَدَلَ أَتَمَّهَا أَحْسَنَهَا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

بَابُ 813: إِذَا أَرَادَ اللَّهُ تَعَالَى رَحْمَةً أُمَّةٍ قَبَضَ نَبِيَّهَا قَبْلَهَا

جب اللہ تعالیٰ کسی قوم کیلئے رحمت کا ارادہ کرے تو اس قوم سے پہلے ان کے نبی (کی روح) کو قبض کر لیتا ہے

**5846-** وَحَدَّثْتُ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَمِمَّنْ رَوَى ذَلِكَ عَنْهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَرَادَ رَحْمَةً أُمَّةٍ مِنْ عِبَادِهِ قَبَضَ نَبِيَّهَا قَبْلَهَا فَجَعَلَهُ لَهَا فَرَطًا وَسَلَفًا بَيْنَ يَدَيْهَا وَإِذَا أَرَادَ هَلَكَةً أُمَّةٍ عَذَّبَهَا وَنَبِيَّهَا حَتَّى فَاهَلَكَهَا وَهُوَ يَنْظُرُ فَاقْرَأْ عَيْنُهُ بِهَلَكَتِهَا حِينَ كَذَبُوهُ وَعَصَوْا أَمْرَهُ

حدیث 5844- بخاری (3341) ترمذی (2862) احمد (7318) ابن حبان (6405) بیہقی (17497)

حدیث 5846- ابن حبان (6647)



♦♦ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے کسی قوم کیلئے رحمت کا ارادہ کرتا ہے تو ان سے پہلے ان کے نبی (کی روح) کو قبض کر لیتا ہے اور اس نبی کو ان کیلئے (اجر اور شفاعت کیلئے) پیش رو بنادیتا ہے اور جب کسی قوم کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو ان کے نبی کی زندگی میں ان پر عذاب نازل کر دیتا ہے جو انہیں ہلاک کر دیتا ہے وہ نبی اس عذاب کا مشاہدہ کرتا ہے اور یوں اس قوم کی ہلاکت کے ذریعے اللہ تعالیٰ اس نبی کی آنکھیں ٹھنڈی کرتا ہے کیونکہ اس قوم نے اس نبی کی تکذیب اور نافرمانی کی ہوتی ہے۔

### باب 814: اثباتِ حَوْضِ نَبینَا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم وَصِفَاتِہِ

ہمارے نبی ﷺ کے حوض (کوثر) کا اثبات اور اس کی صفات کا تذکرہ

**5847- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم يَقُولُ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ**

♦♦ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میں (قیامت کے دن) حوض (کوثر) پر تمہارا میزبان ہوں گا۔

**5848- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَمَّا وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرِ جَمِيعًا عَنْ مِسْعَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم بِمِثْلِهِ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5849- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم يَقُولُ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ مَنْ وَرَدَ شَرِبَ وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا وَلِكِرْدَنَ عَلَى أَقْوَامٍ أَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُونِي ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَسَمِعَ النُّعْمَانُ بْنُ أَبِي عَيَّاشٍ وَأَنَا أَحَدُهُمْ هَذَا الْحَدِيثُ فَقَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ سَهْلًا يَقُولُ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ قُلْ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ لَسَمِعْتُهُ يَزِيدُ يَقُولُ إِنَّهُمْ مَنِي فَقَالَ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا عَمِلُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سَحَقًا سَحَقًا لِمَنْ بَدَّلَ بَعْدِي**

♦♦ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: (قیامت کے دن) میں حوض (کوثر) پر تمہارا میزبان ہوں گا۔ جو اس تک پہنچے گا وہ اس کا مشروب پیئے گا اور جو اس کا مشروب پیئے گا اسے کبھی پیاس محسوس نہیں ہوگی۔ کچھ لوگ اس تک پہنچنے کی کوشش کریں گے میں ان سے واقف ہوں گا اور وہ مجھ سے واقف ہوں گے لیکن پھر میرے اور ان کے درمیان کوئی رکاوٹ ڈال دی جائے گی۔

ابو حازم کہتے ہیں جب میں یہ حدیث بیان کر رہا تھا تو نعمان نے بھی یہ حدیث سنی اور دریافت کیا کیا تم نے حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث انہی لفظوں میں سنی ہے؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں! تو وہ بولے میں حلفیہ یہ کہتا ہوں میں نے بھی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے

حدیث 5847- بخاری (6205) ابن ماجہ (4304) احمد (15160) ابن حبان (6445) ابویعلیٰ (1525) معجم کبیر (1688)

حدیث 5849- بخاری (6205) ابن ماجہ (4304) احمد (15160) ابن حبان (6445) ابویعلیٰ (1525) معجم کبیر (1688)



کے زبانی یہ حدیث سنی ہے البتہ اس میں یہ بات زائد ہے۔ نبی اکرم ﷺ فرمائیں گے۔ یہ میرے پیروکار ہیں تو آپ سے کہا جائے گا آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا عمل کئے؟ تو میں کہوں گا جنہوں نے میرے بعد (دینی احکام میں) تبدیلی کی انہیں دور رکھو! انہیں دور رکھو!

**5850-** وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَعْقُوبَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5851-** وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الصَّبِيُّ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الْعَاصِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْضِي مَسِيرَةُ شَهْرٍ وَزَوَايَاهُ سَوَاءٌ وَمَاؤُهُ أَبْيَضُ مِنَ الْوَرِقِ وَرِيحُهُ أَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ وَكِيزَانُهُ كَنُجُومِ السَّمَاءِ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَا يَظْمَأُ بَعْدَهُ أَبَدًا قَالَ وَقَالَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي عَلَى الْحَوْضِ حَتَّى أَنْظُرَ مَنْ يَرُدُّ عَلَيَّ مِنْكُمْ وَسَيُؤْخَذُ أَنْاسٌ دُونِي فَأَقُولُ يَا رَبِّ مَنِي وَمِنْ أُمَّتِي فَيَقَالُ أَمَا شَعَرْتَ مَا عَمِلُوا بِعَدْلِكَ وَاللَّهِ مَا بَرَحُوا بِعَدْلِكَ يَرْجِعُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ قَالَ فَكَانَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نَرْجِعَ عَلَى أَعْقَابِنَا أَوْ أَنْ نَفْتَنَ عَنْ دِينِنَا

حضرت عبداللہ بن عمرو والعاص رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میرا حوض (طول و عرض میں) ایک ماہ کی مسافت کے برابر ہے۔ اس کے تمام کنارے برابر ہیں (یعنی وہ مربع کی شکل میں ہے) اس کا پانی چاندی سے زیادہ سفید ہے اور اس کی خوشبو مشک سے زیادہ پاکیزہ ہے اس کے برتن آسمان کے ستاروں کی مانند ہے جو اس کا مشروب پی لے گا۔ اسے اس کے بعد کبھی پیاس محسوس نہیں ہوگی۔

سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں میں اپنے حوض پر موجود ہوں گا اور یہ دیکھوں گا کہ تم میں سے کون میرے پاس آرہا ہے؟ کچھ لوگوں کو مجھ سے کچھ فاصلے پر پکڑ لیا جائے گا تو میں عرض کروں گا۔ اے میرے پروردگار! یہ میرے مانے والے ہیں میری امت سے تعلق رکھتے ہیں۔ تو یہ کہا جائے گا کیا تمہیں علم نہیں ہے کہ انہوں نے تمہارے بعد کس طرح کے عمل کئے؟ اللہ کی قسم! تمہارے بعد یہ لوگ بھلے ہی (اپنے دین سے) پھر گئے تھے۔

(راوی) ابن ابی ملیکہ اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! ہم اس بات سے تیری پناہ مانگتے ہیں کہ ہم ایڑیوں کے بل (اپنے دین سے) پھر جائیں یا اپنے دین کے بارے میں کسی آزمائش کا شکار ہوں۔

**5852-** وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي

حدیث 5850- بخاری (6205) ابن ماجہ (4304) احمد (15160) ابن حبان (6445) ابویعلیٰ (1525) معجم کبیر (688)

حدیث 5851- بخاری (6208) احمد (13284) ابن حبان (6451) مستدرک (7374) معجم کبیر (1688)

حدیث 5851- بخاری (6205) ابن ماجہ (4304) احمد (15160) ابن حبان (6445) ابویعلیٰ (1525) معجم کبیر (1688)



مَلِكَةً أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرَانِي أَصْحَابِي إِنِّي عَلَى الْحَوْضِ أَنْتَظِرُ مَنْ يَرُدُّ عَلَيَّ مِنْكُمْ فَوَاللَّهِ لَيَقْتَطَعَنَّ دُونِي رَجَالٌ فَلَا قَوْلَ لِي أَيْ رَبِّ مِثْلِي وَمِنْ أُمَّتِي فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا عَمِلُوا بِعَدْلِكَ مَا زَالُوا يَرْجِعُونَ عَلَيَّ أَعْقَابِهِمْ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے آپ اس وقت اپنے صحابہ کرام کے درمیان تشریف فرما تھے میں حوض پر موجود ہوں گا اور اس بات کا انتظار کروں گا کہ تم میں سے کون مجھ تک پہنچتا ہے؟ اللہ کی قسم! مجھ سے کچھ فاصلے پر کچھ لوگوں کو مجھ تک آنے سے روک دیا جائے گا تو میں یہ کہوں گا۔ اے میرے پروردگار! یہ میرے ماننے والے ہیں اور میری امت سے تعلق رکھتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ تم نہیں جانتے کہ انہوں نے تمہارے بعد کیا عمل کیا؟ یہ اپنی ایڑیوں کے بل (دین اسلام) سے پھر گئے تھے۔

**5853-** وَحَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدْفِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْوَلَدِ أَنَّ بَكْرًا حَدَّثَهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ النَّاسَ يَذْكُرُونَ الْحَوْضَ وَلَمْ أَسْمَعْ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمًا مِنْ ذَلِكَ وَالْجَارِيَةُ تَمْشِي فَمِثْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ فَقُلْتُ لِلْجَارِيَةِ اسْتَخِرِي عَنِّي قَالَتْ إِنَّمَا دَعَا الرِّجَالُ وَلَمْ يَدْعُ النِّسَاءَ فَقُلْتُ إِنِّي مِنَ النَّاسِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَكُمْ فَرَطٌ عَلَى الْحَوْضِ فَإِيَّايَ لَا يَأْتِيَنَّ أَحَدُكُمْ فَيَذُبُّ عَنِّي كَمَا يَذُبُّ الْبَعِيرُ الضَّالُّ فَاَقُولُ فِيمَ هَذَا فَيَقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحَدَثُوا بِعَدْلِكَ فَاَقُولُ سَحَقًا

♦♦ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں لوگوں کی زبانی حوض کوثر کا ذکر سنتی رہی لیکن میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی اس کے بارے میں کچھ نہیں سنا ایک دن ایک کنیز میری کنگھی کر رہی تھی کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کے یہ الفاظ سنے ”اے لوگو!“ میں نے کنیز سے کہا ابھی رہنے دو! وہ کنیز بولی نبی اکرم ﷺ نے مردوں کو مخاطب کیا ہے۔ خواتین کو نہیں۔ میں نے کہا: میں بھی ”لوگوں“ میں شامل ہوں (سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں حوض پر تمہارا میزبان ہوں گا تم اس سے بچنے کی کوشش کرنا (کہ کہیں ایسا نہ ہو) تم میں سے کوئی ایک شخص (میرے پاس) آنے کی کوشش کرے اور اسے یوں پیچھے ہٹا دیا جائے جیسے کسی گمشدہ اونٹ کو پیچھے ہٹا دیا جاتا ہے اور پھر میں یہ کہوں کہ ایسا کیوں ہوا ہے؟ تو یہ کہا جائے آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کس طرح بدعات ایجاد کر لی تھیں؟ تو میں کہوں انہیں دور ہی رہنے دو!

**5854-** وَحَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَهُوَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا أَلْحَبُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ قَالَ كَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهِيَ تَمْشِي أَيُّهَا النَّاسُ فَقَالَتْ لِمَ شِطَّهَا كُفِّي رَأْسِي بِنَحْوِ حَدِيثِ بَكْرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ

حدیث 5852 - بخاری (6205) ابن ماجہ (4304) احمد (15160) ابن حبان (6445) ابویعلیٰ (1525) بمعجم کبیر (1688)

حدیث 5853 - بخاری (6205) ابن ماجہ (4304) احمد (15160) ابن حبان (6445) ابویعلیٰ (1525) بمعجم کبیر (1688)



♦♦ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو برسر منبر یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا: ”اے لوگو! وہ اس وقت کنگھی کروارہی تھی۔ انہوں نے کنگھی کرنے والی سے کہا: ابھی میرے سر (میں کنگھی) رہنے دو! (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**5855- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطُ لَكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَا أَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي الْآنَ وَإِنِّي قَدْ أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ أَوْ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَتَنَافَسُوا فِيهَا**

♦♦ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ تشریف لائے آپ نے شہداء احد کی نماز جنازہ ادا کی۔ آپ منبر پر تشریف لائے اور فرمایا: میں تمہارا میزبان ہوں گا اور میں تمہارا گواہ ہوں گا اور اللہ کی قسم! میں اس وقت بھی اپنے حوض کو دیکھ رہا ہوں اور بے شک مجھے زمین کے خزانوں (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا تھا) زمین کے چابیاں عطا کی گئی ہیں اور اللہ کی قسم! مجھے تمہارے بارے میں یہ اندیشہ نہیں ہے کہ میرے بعد تم شرک میں مبتلا ہو جاؤ گے۔ لیکن مجھے تمہارے بارے میں یہ اندیشہ ہے کہ تم دنیا داری میں پھنس جاؤ گے۔

**5856- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبٌ يَعْنِي ابْنَ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَتْلِي أُحُدٍ ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ كَالْمُودِعِ لِلْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَإِنَّ عَرْضَهُ كَمَا بَيْنَ آيَلَةٍ إِلَى الْجُحْفَةِ إِنِّي لَسْتُ أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنِّي أَخْشَى عَلَيْكُمْ الدُّنْيَا أَنْ تَتَنَافَسُوا فِيهَا وَتَقْتُلُوا فَتَهْلِكُوا كَمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ قَالَ عُقْبَةُ فَكَانَتْ آخِرَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ**

♦♦ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے غزوہ احد میں شہید ہونے والوں کی نماز جنازہ ادا کی۔ پھر آپ منبر پر چڑھے اور یوں جیسے آپ زندہ لوگوں اور مرحومین کو الوداع کہہ رہے ہوں، آپ نے ارشاد فرمایا: میں حوض پر تمہارا میزبان ہوں گا جس کا عرض ”ایلہ“ (نامی علاقے) سے لے کر ”جحفہ“ (نامی علاقے کے درمیان موجود فاصلے) کے برابر ہے۔ مجھے تمہارے بارے میں یہ اندیشہ ہے کہ میرے بعد تم شرک ہو جاؤ گے، لیکن مجھے تمہارے بارے میں یہ اندیشہ ہے کہ تم دنیا داری میں مبتلا ہو جاؤ گے آپس میں جنگ و جدال کرو گے اور اسی طرح ہلاکت کا شکار ہو جاؤ گے جیسے تم سے پہلے کے لوگ ہلاک ہو گئے تھے حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے اس وقت آخری مرتبہ نبی اکرم ﷺ کو منبر پر تشریف فرما دیکھا۔

**5857- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ كُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَلَا تَنَازَعَنَّ أَقْوَامًا ثُمَّ لَا غَلْبَ عَلَيْهِمْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي أَصْحَابِي فَيَقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَخَذُوا بَعْدَكَ**

حدیث 5855- بخاری (1279) ابوداؤد (3223) نسائی (1954) احمد (17382) ابن حبان (3198) بیہقی (6600) ابویعلیٰ (1748)

معجم کبیر (767) دارقطنی (10)



♦♦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں حوض پر تمہارا میزبان ہوں گا کچھ لوگوں کے (حوض پر آنے) کے بارے میں میں بحث کروں گا لیکن پھر ان کے بارے میں میرا موقف کمزور ہو جائے گا۔ میں یہ کہوں گا اے میرے پروردگار! یہ میرے ساتھی ہیں یہ میرے ساتھی ہیں تو کہا جائے گا تم نہیں جانتے؟ کہ انہوں نے تمہارے بعد کیسا نیا (دین اختیار کر لیا) تھا۔

**5858-** وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ

يَذْكُرْ أَصْحَابِي أَصْحَابِي

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں۔ یہ میرے ساتھی ہیں۔

**5859-** حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ وَفِي حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ مُغِيرَةَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5860-** وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبَّاسٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ

فَضِيلٍ كِلَاهُمَا عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ وَمُغِيرَةَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5861-** حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَعْبِدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَارِثَةَ

أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَوْضُهُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ الْمُسْتَوْرِدُ أَلَمْ تَسْمَعْهُ قَالَ الْإِنِّي قَالَ لَا فَقَالَ الْمُسْتَوْرِدُ تَرَى فِيهِ الْإِنِّيَّةُ مِثْلَ الْكَوَاكِبِ

♦♦ حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ کا حوض ”صنعاء“

اور ”مدینہ منورہ“ کے درمیانی فاصلے جتنا بڑا ہے (راوی سے) مستورد نے دریافت کیا: کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی (اس حوض کے) برتنوں کے بارے میں کچھ سنا ہے تو انہوں نے جواب دیا: نہیں! تو مستورد نے کہا: ان کے بارے میں ہماری معلومات یہ ہیں وہ ستاروں جتنے ہوں گے۔

**5862-** وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَرْوَةَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبِدِ بْنِ خَالِدٍ

أَنَّهُ سَمِعَ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخَزَاعِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَذَكَرَ الْحَوْضَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ الْمُسْتَوْرِدِ وَقَوْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں صرف حوض کا ذکر ہے مستورد کے مکالمے کا ذکر نہیں ہے۔

حدیث 5857- بخاری (6205) ابن ماجہ (4304) احمد (15160) ابن حبان (6445) ابویعلیٰ (1525) معجم بصر (1688)

حدیث 5861- ابن ماجہ (4304) احمد (26588) ابن حبان (6448) ابویعلیٰ (3115) معجم کبیر (7546)



**5863-** حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَمَامَكُمْ حَوْضًا مَا بَيْنَ نَاحِيَّتَيْهِ كَمَا بَيْنَ جَرَبَاءَ وَأَذْرَحَ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت کے دن) تمہارے سامنے حوض ہوگا جس کے دو کناروں کے درمیان اتنا فاصلہ ہوگا جتنا ”جرباء“ اور ”اذرح“ کے درمیان ہے۔

**5864-** حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَمَامَكُمْ حَوْضًا كَمَا بَيْنَ جَرَبَاءَ وَأَذْرَحَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ الْمُثَنَّى حَوْضِي

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت کے دن) تمہارے سامنے حوض ہوگا جو ”جرباء“ اور ”اذرح“ کے درمیانی فاصلے (جتنا بڑا) ہوگا (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں ”میرا حوض“ کے الفاظ ہیں۔

**5865-** وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ قَرَيْتَيْنِ بِالشَّامِ بَيْنَهُمَا مَسِيرَةٌ ثَلَاثَ لَيَالٍ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ بَشْرٍ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے عبید اللہ کہتے ہیں میں نے ان دونوں مقامات کے بارے میں دریافت کیا تو نافع نے بتایا کہ ”شام“ کی دو بستیاں ہیں۔ جن کا درمیانی فاصلہ تین دن کی مسافت کے برابر ہے۔

**5866-** وَحَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5867-** وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَمَامَكُمْ حَوْضًا كَمَا بَيْنَ جَرَبَاءَ وَأَذْرَحَ فِيهِ أَبَارِيقُ كُنُجُومِ السَّمَاءِ مَنْ وَرَدَهُ فَشَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا أَبَدًا

♦♦ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت کے دن) تمہارے سامنے حوض ہوگا۔ (جس کا حجم) ”جرباء“ اور ”اذرح“ (کے درمیانی فاصلے) جتنا ہوگا اس میں آسمان کے ستاروں (کی تعداد جتنے) پیالے ہوں گے اور جو شخص اس کا مشروب پی لے گا اسے اس کے بعد کبھی پیاس محسوس نہیں ہوگی۔

**5868-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

حدیث 5863- بخاری (6206) ابو داؤد (4745) ابن ماجہ (4304) احمد (26588) ابن حبان (6448) ابویعلیٰ (3115) بیہق (7546)



قَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ عَنْ أَبِي عُمَرَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا آيَةُ الْحَوْضِ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا نَيْتُهُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ وَكَوَاكِبِهَا إِلَّا فِي اللَّيْلَةِ الْمُظْلِمَةِ الْمُصْحِيَةِ آيَةُ الْجَنَّةِ مَنْ شَرِبَ مِنْهَا لَمْ يَظْمَأْ أَحَرَ مَا عَلَيْهِ يَشْخَبُ فِيهِ مِيزَابَانِ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ عَرَضُهُ مِثْلُ طُولِهِ مَا بَيْنَ عَمَّانَ إِلَى آيَلَةَ مَاوُهُ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ

♦♦ حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! حوض (کوثر) کے پیالے کتنے ہوں گے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد کی جان ہے۔ اس کے پیالے آسمان کے ستاروں اور سیاروں کی تعداد سے زیادہ ہیں۔ وہ ستارے جو کسی انتہائی تاریک رات جس میں بادل نہ ہوں۔ میں ہوتے ہیں اس کے برتن جنتی ہوں گے۔ جو اس حوض کا مشروب ایک مرتبہ پی لے گا اسے پھر کبھی پیاس نہیں لگے گی۔ اس حوض میں جنت کے دو پرنا لے گرتے ہیں جو اس کا مشروب پی لے گا اسے کبھی پیاس نہیں لگے گی۔ اس حوض کا عرض اس کے طول کی مانند ہے جو ”عمان“ اور ”ایلہ“ کے درمیانی فاصلے جتنا ہے۔ اس حوض کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہے۔

**5869-** حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَالْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةً قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَبَعْقَرٍ حَوْضِي أَذُودُ النَّاسَ لِأَهْلِ الْيَمَنِ أَضْرِبُ بِعَصَايَ حَتَّى يَرْفُضَ عَلَيْهِمْ فُسَيْلٌ عَنْ عَرَضِهِ فَقَالَ مِنْ مَقَامِي إِلَى عَمَّانَ وَسُئِلَ عَنْ شَرَابِهِ فَقَالَ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ يَغْتُ فِيهِ مِيزَابَانِ يَمْدَانِهِ مِنَ الْجَنَّةِ أَحَدُهُمَا مِنْ ذَهَبٍ وَالْآخَرُ مِنْ وَرَقٍ

♦♦ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں اپنے حوض کے کناروں سے اہل یمن کیلئے اپنے عصاء کے ذریعے لوگوں کو ہٹاؤں گا یہاں تک کہ وہ اس سے دور ہو جائیں گے۔ نبی اکرم ﷺ سے اس حوض کے عرض کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا (اس کا عرض) اس جگہ سے لے کر عمان تک کے فاصلے جتنا ہے۔ نبی اکرم ﷺ سے اس کے مشروب کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہے اس میں جنت کے دو پرنا لے گرتے ہیں جن میں سے ایک سونے کا ہے اور ایک چاندی کا ہے۔

**5870-** وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ بِإِسْنَادِ هِشَامٍ بِمِثْلِ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ عِنْدَ عُقْرِ الْحَوْضِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں قیامت کے دن میں حوض کے کنارے کے قریب ہوں گا۔

حدیث 5868- بخاری (6206) ابو داؤد (4745) ابن ماجہ (4304) احمد (26588) ابن حبان (6448) ابویعلیٰ (3115) معجم کبیر (7546)

حدیث 5869- ابن حبان (6456)



**5871-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثُ الْحَوْضِ فَقُلْتُ لِيَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ هَذَا حَدِيثٌ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِي عَوَانَةَ فَقَالَ وَسَمِعْتَهُ أَيْضًا مِنْ شُعْبَةَ فَقُلْتُ انْظُرْ لِي فِيهِ فَنَظَرَ لِي فِيهِ فَحَدَّثَنِي بِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5872-** حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا ذُودَنَّ عَنْ حَوْضِي رَجُلًا كَمَا تُذَادُ الْغَرِيْبَةُ مِنَ الْإِبِلِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں اپنے حوض سے کچھ لوگوں کو اس طرح دور ہٹاؤں جیسے اجنبی اونٹ کو دور ہٹایا جاتا ہے۔

**5873-** وَحَدَّثَنِيهِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5874-** وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدَرُ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ أَيْلَةَ وَصَنْعَاءَ مِنَ الْيَمَنِ وَإِنَّ فِيهِ مِنَ الْآبَارِيقِ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میرے حوض کا حجم یمن کے شہر ”صنعاء“ اور ”ایلہ“ کے درمیانی فاصلے جتنا ہے اور اس (کے کنارے) پر موجود برتنوں کی تعداد آسمان کے ستاروں جتنی ہے۔

**5875-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيرَدِّ عَلَى الْحَوْضِ رَجُلًا مِمَّنْ صَاحِبَنِي حَتَّى إِذَا رَأَيْتَهُمْ وَرَفَعُوا إِلَيَّ اخْتَلَجُوا دُونِي فَلَا قَوْلَ لِي أَيْ رَبِّ أَصِيبْ أَصِيبْ أَصِيبْ فَلْيَقَالَنَّ لِي إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَخَذْتُوا بَعْدَكَ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (قیامت کے دن) چند لوگ میرے پاس آنے کی کوشش کریں گے جو (دنیا میں) میرے ساتھ رہے تھے جب میں انہیں دیکھوں گا اور وہ میرے سامنے ہوں گے تو انہیں کچھ فاصلے پر میرے پاس آنے سے روک دیا جائے گا میں کہوں گا اے میرے پروردگار! یہ میرے ساتھی ہیں یہ میرے ساتھی ہیں تو مجھ سے کہا جائے گا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا (دین اختیار کر لیا) تھا۔

**5876-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ

حدیث 5872- بخاری (2238) ابن ماجہ (4302) احمد (7955) ابن حبان (7241)

حدیث 5875- بخاری (6205) ابو داؤد (4748) ترمذی (3359) ابن ماجہ (4304) دارمی (2837) احمد (15160) ابن حبان

(6445) مستدرک (266) ابویعلیٰ (1525) معجم کبیر (1688)



حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ جَمِيعًا عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ قُلْفُلٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْمَعْنَى وَزَادَ ابْنُهُ عَدَدَ النُّجُومِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے اس کے برتنوں کی تعداد ستاروں جتنی

ہے۔

**5877-** وَحَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ وَهَرِيمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَاللَّفْظُ لِعَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةِ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میرے حوض کے دو کناروں کا درمیانی فاصلہ ”صنعاء“ اور ”مدینہ منورہ“ کے درمیانی فاصلے جتنا ہے۔

**5878-** وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامُ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُمَا شَكَّا فَقَالَا أَوْ مِثْلَ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعَمَّانَ وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ مَا بَيْنَ لَابَتَى حَوْضِي

♦♦ تاہم ایک سند میں مدینہ منورہ اور عمان کا ذکر ہے ایک اور سند میں ”کناروں“ کیلئے مختلف لفظ مذکور ہے۔

**5879-** وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزَّازِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ أَنَسُ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَى فِيهِ أَبَارِيقُ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم اس (حوض) کے پاس آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر سونے اور چاندی کے برتن دیکھو گے۔

**5880-** وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِثْلَهُ وَزَادَ أَوْ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور ہے آسمان کے ستاروں کی تعداد سے زیادہ (برتن پاؤ گے)

**5881-** حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ بْنُ الْوَلِيدِ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَّا إِنِّي فَرَطُ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَإِنَّ بَعْدَ مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَآيَلَةَ كَأَنَّ الْأَبَارِيقَ فِيهِ النُّجُومُ

♦♦ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: خبردار! میں حوض پر تمہارا میزبان ہوں گا اور بیشک

حدیث 5881- بخاری (6205) ابو داؤد (4748) ترمذی (3359) ابن ماجہ (4304) دارمی (2837) احمد (15160) ابن حبان

(6445) مستدرک (266) ابویعلیٰ (1525) معجم کبیر (1688)



اس کے دو کناروں کا درمیانی فاصلہ ”صنعاء“ اور ”ایله“ کے درمیانی فاصلے جتنا ہوگا اور اس کے پاس ستاروں کی مانند برتن ہوں گے۔

5882

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ مَعَ غُلَامِي نَافِعٍ أَخْبَرَنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيَّ إِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَنَا الْفَرَطُ عَلَى الْحَوْضِ

✠✠ عامر بن سعد بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے غلام نافع کے ہاتھ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں خط کے ذریعے یہ درخواست بھیجی کہ آپ مجھے کسی حدیث کے بارے میں بتائیں جو آپ نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہو تو انہوں نے مجھے جواب میں لکھا میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میں حوض (کوثر) پر تمہارا میزبان ہوگا۔

بَابُ 815: إِكْرَامِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِتَالِ الْمَلَائِكَةِ مَعَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم ﷺ کی یہ خصوصیت کہ فرشتوں نے آپ کے ساتھ جنگ میں حصہ لیا

5883

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي رَافٍ قَالَ رَأَيْتُ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ شِمَالِهِ يَوْمَ أُحُدٍ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا ثِيَابٌ بَيَاضٌ مَا رَأَيْتُهُمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ يَعْنِي جَبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

✠✠ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ احد کے دن میں نے نبی اکرم ﷺ کے دائیں اور بائیں جانب دو آدمیوں کو دیکھا جنہوں نے سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے میں نے ان دونوں کو اس سے پہلے یا اس کے بعد کبھی نہیں دیکھا (راوی کہتے ہیں) یعنی وہ حضرت جبرائیل علیہ السلام اور حضرت میکائیل علیہ السلام تھے۔

5884

وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا سَعْدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ يَوْمَ أُحُدٍ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ يَسَارِهِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا ثِيَابٌ بَيَاضٌ يُقَاتِلَانِ عَنْهُ كَأَشَدِّ الْقِتَالِ مَا رَأَيْتُهُمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ

✠✠ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ احد کے دن میں نے نبی اکرم ﷺ کے دائیں اور بائیں جانب دو آدمیوں کو دیکھا جنہوں نے سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے اور وہ آپ کی طرف سے جنگ میں بھرپور حصہ لے رہے تھے۔ میں نے ان دونوں کو اس سے پہلے اور اس کے بعد کبھی نہیں دیکھا۔

بَابُ 816: فِي شَجَاعَةِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

نبی اکرم ﷺ کی شجاعت کا بیان

5885

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَكَانَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ أَشْجَعَ النَّاسِ وَلَقَدْ فَرَعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ ذَاتَ لَيْلَةٍ



فَانْطَلَقَ نَاسٌ قَبْلَ الصَّوْتِ فَتَلَقَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاجِعًا وَقَدْ سَبَقَهُمْ إِلَى الصَّوْتِ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي طَلْحَةَ عُرِي فِي عُنُقِهِ السَّيْفُ وَهُوَ يَقُولُ لَمْ تُرَاعُوا لَمْ تُرَاعُوا قَالَ وَجَدْنَاهُ بَحْرًا أَوْ إِنَّهُ لَبَحْرٌ قَالَ وَكَانَ فَرَسًا بَيَظًا

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سب سے زیادہ خوبصورت سب سے زیادہ سخاوت کرنے والے اور سب سے زیادہ بہادر تھے۔ ایک رات اہل مدینہ کو (دشمن کے حملے) کا خوف تھا (ایک آواز آئی) لوگ اس آواز کی سمت میں گئے تو ان کا سامنا نبی اکرم ﷺ سے ہوا جو اس طرف سے واپس آرہے تھے آپ ان لوگوں سے پہلے اسی آواز کی سمت میں گئے تھے۔ آپ اس وقت حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے کی نگلی پیٹھ پر سوار تھے اور آپ کی گردن میں تلوار لگی ہوئی تھی اور آپ فرما رہے تھے تم خوفزدہ نہ ہو! تم خوفزدہ نہ ہو! (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بہادری میں) ہم نے آپ کو سمندر پایا (یا شاید یہ فرمایا) آپ ایک سمندر تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں آپ کا گھوڑا اس وقت آہستہ چل رہا تھا۔

**5886-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ فَزَعٌ فَاسْتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَرَكِبَهُ فَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مدینہ میں (دشمن کے حملے) کا اندیشہ تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کا گھوڑا جس کا نام ”مندوب“ تھا عارضی طور پر لیا اور اس پر سوار ہو گئے حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نے آپ کو خوفزدہ نہیں دیکھا بلکہ ہم نے آپ کو (بہادری کا) سمندر پایا۔

**5887-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهِذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ فَرَسًا لَنَا وَلَمْ يَقُلْ لِأَبِي طَلْحَةَ وَفِي حَدِيثِ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَنَسًا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور ہے ”ہمارے گھوڑے“ یہ مذکور نہیں ہے ”حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے“

بَابُ 817: جُودِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم ﷺ کی سخاوت

**5888-** حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ زِيَادٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ وَكَانَ أَجْوَدَ مَا يَكُونُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ إِنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ فِي رَمَضَانَ حَتَّى يَنْسَلِخَ فَيَعْرِضُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حدیث 5885- بخاری (6) ابوداؤد (4773) نسائی (2095) ابن ماجہ (2772) احمد (2042) ابن حبان (3440) ابن خزیمہ (1889) بیہقی (8298) ابویعلیٰ (2552) معجم کبیر (9176)



اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ فَإِذَا لَقِيَهِ جِبْرِيلُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: بھلائی کے کاموں میں نبی اکرم ﷺ سب سے زیادہ نخی تھے اور آپ کی سخاوت کا سب سے زیادہ اظہار رمضان کے مہینے میں ہوتا تھا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام ہر سال رمضان کے پورے مہینے میں روزانہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے اور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ قرآن مجید کا دور کیا کرتے تھے۔ جب حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے تو نبی اکرم ﷺ بارانی ہواؤں سے زیادہ سخاوت کا اظہار کرتے تھے۔

**5889-** وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**بَابُ 818: حُسْنُ خُلُقِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**

نبی اکرم ﷺ کے عمدہ اخلاق کا بیان

**5890-** حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ وَاللَّهِ مَا قَالَ لِي أَقْأَقُطُّ وَلَا قَالَ لِي لَشَيْءٍ لَمْ فَعَلْتُ كَذَا وَهَلَّا فَعَلْتُ كَذَا زَادَ أَبُو الرَّبِيعِ لَيْسَ مِمَّا يَصْنَعُهُ الْخَادِمُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ وَاللَّهِ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے دس برس نبی اکرم ﷺ کی خدمت کی اللہ کی قسم! آپ نے مجھے کبھی بھی ”اُف“ تک نہیں کہا اور نہ ہی کسی کام کے بارے میں مجھے یہ کہا کہ تم نے ایسا کیوں کیا؟ یا اس طرح کیوں نہیں کیا؟ (ایک روایت میں یہ بات زائد ہے) کہ یہ ان کاموں کے بارے میں ہے جو عام طور پر خادموں نہیں کرتے ہیں۔ اس روایت میں ”اللہ کی قسم!“ مذکور نہیں ہے۔

**5891-** وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ مَسْكِينٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5892-** وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَخَذَ أَبُو طَلْحَةَ بِيَدِي فَأَنْطَلَقَ بِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُنْسًا غُلَامًا كَيْسَ فَلْيَخْدَمْكَ قَالَ فَخَدَمْتُهُ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ وَاللَّهِ مَا قَالَ لِي لَشَيْءٍ صَنَعْتُ هَذَا هَكَذَا وَلَا لَشَيْءٍ لَمْ أَصْنَعْهُ لَمْ لَمْ تَصْنَعْ هَذَا هَكَذَا

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا

حدیث 5889 - بخاری (6) ابوداؤد (4773) نسائی (2095) ابن ماجہ (2772) احمد (2042) ابن حبان (3440) ابن خزیمہ (1889) بیہقی (8298) ابویعلیٰ (2552) معجم کبیر (9176)

حدیث 5890 - بخاری (5691) دارمی (62) احمد (11993) ابن حبان (2893) ابویعلیٰ (3367) معجم کبیر (783)



اور مجھے ساتھ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! انس ایک ذہین بچہ ہے یہ آپ کی خدمت کرے گا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پھر سفر اور حضر کے درمیان میں آپ کی خدمت کرتا رہا اللہ کی قسم! آپ نے میرے کسی کام کے بارے میں یہ نہیں کہا کہ تم نے یہ کیوں کیا؟ اور جو کام میں نے نہیں کیا اس کے بارے میں یہ نہیں کہا کہ تم نے یہ اس طرح کیوں نہیں کیا؟

**5893-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَاءُ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِينَ فَمَا أَعْلَمُهُ قَالَ لِي قَطُّ لَمْ فَعَلْتُ كَذًا وَكَذَا وَلَا غَابَ عَلَيَّ شَيْئًا قَطُّ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نو برس نبی اکرم ﷺ کی خدمت کی ہے اور مجھے نہیں یاد کہ آپ نے کبھی مجھ سے یہ کہا ہو کہ تم نے یہ کام اس طرح کیوں کیا؟ یا کبھی میرے کسی کام کی وجہ سے مجھے سخت بست کہا ہو۔

**5894-** حَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ زَيْدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ قَالَ قَالَ إِسْحَاقُ قَالَ أَنَسُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ خُلُقًا فَأَرْسَلَنِي يَوْمًا لِحَاجَةٍ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَذْهَبُ وَفِي نَفْسِي أَنْ أَذْهَبَ لِمَا أَمَرَنِي بِهِ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجْتُ حَتَّى أَمَرَ عَلَى صَبِيَّانَ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فِي الشُّوقِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَبِضَ بِقَفَايَ مِنْ وَرَائِي قَالَ فَانْظَرْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَ يَا أَنَسُ أَذْهَبْتَ حَيْثُ أَمَرْتُكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ أَنَا أَذْهَبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَنَسُ وَاللَّهِ لَقَدْ خَدَمْتُهُ تِسْعَ سِنِينَ مَا عَلِمْتُهُ قَالَ لَشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لَمْ فَعَلْتُ كَذًا وَكَذَا أَوْ لَشَيْءٍ تَرَكْتُهُ هَلَا فَعَلْتُ كَذًا وَكَذَا

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سب سے زیادہ اچھے اخلاق کے مالک تھے ایک دن آپ نے مجھے کہیں جانے کیلئے کہا: تو میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں نہیں جاؤں گا۔ حالانکہ میرا ارادہ یہ تھا کہ نبی اکرم ﷺ نے مجھے جہاں جانے کیلئے کہا ہے میں وہاں چلا جاؤں گا۔ میں وہاں سے روانہ ہوا میرا گزر کچھ بچوں کے پاس سے ہوا جو وہاں کھیل رہے تھے۔ (میں ٹھہر گیا) نبی اکرم ﷺ نے میرے پیچھے سے میری گردن پکڑ لی میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ مسکرا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: اے انس! کیا تم میرے حکم کے مطابق وہیں جا رہے ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! میں جا رہا ہوں یا رسول اللہ ﷺ! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نو برس نبی اکرم ﷺ کی خدمت کی ہے لیکن مجھے نہیں یاد کہ آپ نے کبھی میرے کسی کام کے بارے میں یہ فرمایا ہو کہ تم نے ایسا کیوں کیا؟ یا میں نے جو کام نہیں کیا اس کے بارے میں یہ فرمایا ہو کہ تم نے ایسا کیوں نہیں کیا؟

**5895-** وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ قُرُوخٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سب سے زیادہ اچھے اخلاق کے مالک تھے۔

حدیث 5894- بخاری (6) ابوداؤد (4773) نسائی (2095) ابن ماجہ (2772) احمد (2042) ابن حبان (3440) ابن خزیمہ (1889)

بیہقی (8298) ابویعلیٰ (2552) معجم کبیر (9176)



## باب 819: سُنَحَائِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم ﷺ کی سخاوت کا بیان

**5896-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَا سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ لَا

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سے جب بھی کوئی چیز مانگی گئی آپ نے ”نہ“ نہیں فرمائی۔

**5897-** وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مِثْلَهُ سَوَاءً

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5898-** وَحَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَا سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ قَالَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَأَعْطَاهُ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَرَجَعَ إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اسْلِمُوا فَإِنَّ مُحَمَّدًا يُعْطِي عَطَاءً لَا يَخْشَى الْفَاقَةَ

♦♦ موسیٰ بن انس اپنے والد (حضرت انس رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: اسلام قبول کرنے پر نبی اکرم ﷺ سے جو چیز بھی مانگی جاتی تھی آپ وہ عطا کر دیتے تھے۔ ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا (اس نے اسلام قبول کیا) نبی اکرم ﷺ نے اسے دو پہاڑوں کے درمیان موجود جتنی بکریاں تھیں سب عطا کر دیں۔ وہ اپنی قوم میں واپس گیا اور بولا اے میری قوم! اسلام قبول کر لو! کیونکہ حضرت محمد ﷺ اتنا عطا کر دیتے ہیں کہ اس کے بعد فقر و فاقہ کا اندیشہ نہیں رہتا۔

**5899-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ فَاتَى قَوْمَهُ فَقَالَ أَيُّ قَوْمٍ اسْلِمُوا فَوَاللَّهِ إِنَّ مُحَمَّدًا لَيُعْطِي عَطَاءً مَا يَخَافُ الْفَقْرَ فَقَالَ أَنَسٌ إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيُسْلِمُ مَا يُرِيدُ إِلَّا الدُّنْيَا فَمَا يُسْلِمُ حَتَّى يَكُونَ الْإِسْلَامُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص نے دو پہاڑوں کے درمیان موجود ساری بکریاں نبی اکرم ﷺ سے مانگی تو آپ نے وہ اسے عطا کر دیں۔ وہ شخص اپنی قوم کے پاس آیا اور بولا اے میری قوم! اسلام قبول کر لو! اللہ کی قسم! حضرت محمد ﷺ اتنا عطا کر دیتے ہیں کہ پھر فقر کا خوف نہیں رہتا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (بعض اوقات) کوئی شخص دنیاوی لالچ میں اسلام قبول کرتا تھا۔ لیکن پھر اسلام اس کے نزدیک دنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب ہو جاتا تھا۔

**5900-** وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَرِّحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ

حدیث 5896- بخاری (5687) دارمی (70) احمد (14333) ابن حبان (6376) ابویعلیٰ (2001) بمعجم کبیر (5974)  
حدیث 5898- نسائی (2586) احمد (12070) ابن حبان (4502) ابن خزیمہ (2371) بیہقی (12966) ابویعلیٰ (3302) بمعجم کبیر (4877)



شِهَابِ قَالَ غَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ الْفَتْحِ فَتَحَ مَكَّةَ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَاقْتَتَلُوا بِحُنَيْنٍ فَنَصَرَ اللَّهُ دِينَهُ وَالْمُسْلِمِينَ وَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ مِائَةَ مِنَ النَّعَمِ ثُمَّ مِائَةَ ثُمَّ مِائَةَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ صَفْوَانَ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَعْطَانِي وَإِنَّهُ لَا بَغْضَ النَّاسِ إِلَيَّ فَمَا بَرِحَ يُعْطِينِي حَتَّى إِنَّهُ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ

♦♦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مکہ فتح کیا۔ پھر آپ اپنے ساتھ موجود مسلمانوں کے ہمراہ آگے روانہ ہوئے اور حنین کے مقام پر جنگ کی۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے دین اور مسلمانوں کی مدد کی۔ اس دن نبی اکرم ﷺ نے صفوان بن امیہ کو پہلے سواونٹ عطا کئے پھر سواونٹ عطا کئے پھر سواونٹ مزید عطا کئے۔

ابن شہاب کہتے ہیں سید بن مسیب نے مجھے بتایا کہ ایک دن صفوان کہنے لگے نبی اکرم ﷺ نے تو مجھے جو عطا کرنا تھا وہ کیا اس سے پہلے آپ میرے نزدیک ناپسندیدہ ترین شخصیت کے مالک تھے۔ آپ مجھے اتنا عطا کرتے رہے کہ آپ میرے نزدیک محبوب ترین شخصیت بن گئے۔

**5901- حَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ عُمَرُو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرٍ أَحَدُهُمَا يَزِيدُ عَلَى الْآخَرِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سُفْيَانُ وَسَمِعْتُ أَيضًا عُمَرُو بْنَ دِينَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَزَادَ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَدْ جَاءَنَا مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَقَدْ أَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَقَالَ بِيَدَيْهِ جَمِيعًا فَقَبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ فَقَدِمَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ بَعْدَهُ فَأَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى مَنْ كَانَتْ لَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّةٌ أَوْ دَيْنٌ فَلْيَأْتِ فَقُمْتُ فَقُلْتُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ قَدْ جَاءَنَا مَالُ الْبَحْرَيْنِ أَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا فَحَتَّى أَبُو بَكْرٍ مَرَّةً ثُمَّ قَالَ لِي عُدَّهَا فَعَدَدْتُهَا فَإِذَا هِيَ خَمْسُ مِائَةٍ فَقَالَ خُذْ مِثْلَهَا**

♦♦ امام باقر فرماتے ہیں میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کو یہ بیان نقل کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب ہمارے پاس بحرین سے مال غنیمت آئے گا تو میں تمہیں اتنا کچھ عطا کروں گا نبی اکرم ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے اشارہ کر کے فرمایا: بحرین کا مال غنیمت آنے سے پہلے ہی آپ کا وصال ہو گیا۔ آپ کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں بحرین سے مال غنیمت آیا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے منادی کو یہ حکم دیا کہ وہ یہ اعلان کرے نبی اکرم ﷺ نے جس شخص کو جو کچھ دینے کا وعدہ کیا تھا آپ نے جس کا قرض واپس کرنا تھا وہ آجائے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں کھڑا ہوا اور بولا کہ نبی اکرم ﷺ نے (مجھ سے) یہ ارشاد فرمایا تھا کہ جب ہمارے پاس بحرین سے مال غنیمت آئے گا تو میں تمہیں اتنا کچھ عطا کروں گا (یہ سن کر) حضرت

حدیث 5900- بخاری (4026) احمد (140) بیہقی (12965)

حدیث 5901- بخاری (2174) احمد (14367) بیہقی (12525) ابویعلیٰ (1966)



ابوبکر رضی اللہ عنہ نے منی بھر کر (درہم یا دینار) مجھے دیے اور فرمایا: اسے گن لو! میں نے انہیں گنا تو وہ پانچ سو تھے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دو گنا مزید لے لو!

**5902 -** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ أَبَا بَكْرٍ مَالٌ مِنْ قِبَلِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَيْنٌ أَوْ كَانَتْ لَهُ قِبَلَهُ عِدَّةٌ فَلْيَأْتِنَا بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

♦♦ امام محمد باقر حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا (اس کے بعد) طاء بن حضرمی کی طرف سے کچھ مال غنیمت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ نے جس شخص کا قرض واپس کرنا ہو یا آپ نے کسی کے ساتھ وعدہ کیا ہو؟ تو وہ ہمارے پاس آجائے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**باب 820: رَحِمَتْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبِيَّانَ وَالْعِيَالُ وَتَوَاضَعَهُ وَفَضَّلَ ذَلِكَ**

نبی اکرم ﷺ کی بچوں اور اہل خانہ پر شفقت اور تواضع اور ان (دونوں اعمال) کی فضیلت

**5903 -** حَدَّثَنَا هَذَا ابْنُ خَالِدٍ وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُليْمَانَ وَاللَّفْظُ لِشَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ النَّاسِي عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَدْتُ لِي اللَّيْلَةَ غُلَامًا فَسَمَّيْتُهُ بِاسْمِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ ثُمَّ دَفَعَهُ إِلَيَّ أُمِّ سَيْفٍ امْرَأَةٌ قَيْنٍ يُقَالُ لَهُ أَبُو سَيْفٍ فَانْطَلَقَ بَيْنِي وَاتَّبَعْتُهُ فَانْتَهَيْنَا إِلَى أَبِي سَيْفٍ وَهُوَ يَنْفُخُ بِكَبِيرِهِ قَدْ امْتَلَأَ الْبَيْتُ دُخَانًا فَاسْرَعْتُ الْمَشْيَ بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا أَبَا سَيْفٍ أَمْسِكْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَامْسِكْ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْصَّبِيِّ فَصَمَّهُ إِلَيْهِ وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ فَقَالَ أَنَسٌ لَقَدْ رَأَيْتُهُ وَهُوَ يَكِيدُ بِنَفْسِهِ بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَمَعَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَذْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يَرْضَى رَبُّنَا وَاللَّهِ يَا إِبْرَاهِيمُ إِنَّا بِكَ لَمَحْزُونُونَ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: آج رات میرے ہاں جیٹا پیدا ہوا ہے۔ میں نے اپنے جد امجد کے نام پر اس کا نام ابراہیم رکھا ہے (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے انہیں ابوسف نامی ایک لڑکا دیا۔ ابوسف کے سپرد کر دیا (کہ وہ اسے دودھ پلائے) آپ ان کے صاحبزادے کے پاس تشریف لے گئے آپ کے چچے میں بھی چل دیا ہم ابوسف کے گھر تک آئے وہ اپنی بھٹی گرم کر رہا تھا اور پورا گھر دھوئیں سے بھرا ہوا تھا میں تیزی سے نبی اکرم ﷺ سے آگے نکلا اور جا کر اسے کہا اے ابوسف! رک جائیے! نبی اکرم ﷺ تشریف لا رہے ہیں وہ رک گئے ہیں نبی اکرم ﷺ اس صاحبزادے کو منگوایا اور انہیں اپنے ساتھ بھیج لیا پھر آپ نے کچھ کہا: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے ان صاحبزادے کو دیکھا وہ نبی اکرم ﷺ کے سامنے آخری سانس لے رہے تھے نبی اکرم ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے آپ نے فرمایا: آنکھیں رو رہی ہیں اور دل غمگین ہیں لیکن ہم اپنے پروردگار کی رضا پر راضی ہیں اللہ کی قسم! اے ابراہیم! ہم تمہاری وجہ سے غمگین ہیں۔

حدیث 5903 - ابوداؤد (3126) احمد (13037) ابن حبان (2902) بیہقی (6942) ابویعلیٰ (3288)



**5904-** حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا تَحَانَ أَرْحَمَ بِالْعِيَالِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ إِبْرَاهِيمُ مُسْتَرْضِعًا لَهُ فِي عَوَالِي الْمَدِينَةِ فَكَانَ يَنْطَلِقُ وَنَحْنُ مَعَهُ فَيَدْخُلُ الْبَيْتَ وَآتُهُ لِيَدْخُنَ وَكَانَ ظَنُرُهُ قَيْنًا فَيَأْخُذُهُ فَيَقْبَلُهُ ثُمَّ يَرْجِعُ قَالَ عَمْرُو فَلَمَّا تَوَفَّى إِبْرَاهِيمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ ابْنِي وَآتُهُ مَاتَ فِي النَّدَى وَإِنَّ لَهُ لَظَنُرَيْنِ تُكْمِلَانِ رَضَاعَهُ فِي الْجَنَّةِ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے کسی شخص کو نبی اکرم ﷺ سے زیادہ اپنے گھر والوں کیلئے رحم دل نہیں دیکھا (آپ کے صاحبزادے) مدینہ منورہ کے بالائی حصے میں اپنے رضاعی ماں باپ کے ہاں رہ رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ اس گھر میں تشریف لے جایا کرتے تھے آپ کے ساتھ ہم بھی چلے جایا کرتے تھے۔ آپ اس گھر میں داخل ہوتے تو وہ گھر دھوئیں سے بھرا ہوا ہوتا کیونکہ اس خاتون کا شوہر لوہار تھا نبی اکرم ﷺ اس صاحبزادے کو پکڑتے اسے بوسہ دیتے اور واپس تشریف لے آتے (راوی کہتے ہیں) جب حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ابراہیم میرا بیٹا ہے۔ وہ دودھ پینے کی عمر میں ہی فوت گیا۔ جنت میں دو خواتین اس کی دودھ پینے کی عمر مکمل ہونے تک اسے دودھ پلائیں گی۔

**5905-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا اتَّقِبَلُونَ صِبْيَانَكُمْ فَقَالُوا نَعَمْ فَقَالُوا لَكِنَّا وَاللَّهِ مَا نُقْبَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْلِكُ إِنْ كَانَ اللَّهُ نَزَعَ مِنْكُمْ الرَّحْمَةَ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ مَنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةُ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: کچھ دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے دریافت کیا: کیا آپ اپنے بچوں کو بوسہ دیتے ہیں۔ آپ نے جواب دیا: ہاں! انہوں نے عرض کی: اللہ کی قسم! ہم تو بوسہ نہیں دیتے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ نے تمہارے اندر سے رحمت نکال لی ہے تو میں کیا کر سکتا ہوں (ایک اور روایت میں الفاظ کچھ مختلف ہیں)

**5906-** وَحَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عَمْرُو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ أَبْصَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبَلُ الْحَسَنَ فَقَالَ إِنَّ لِي عَشْرَةً مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ وَاحِدًا مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اقرع بن حابس نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو بوسہ دے رہے ہیں تو وہ بولا میرے دس بیٹے ہیں لیکن میں نے ان میں سے کسی ایک کو بوسہ نہیں دیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص رحم

حدیث 5904- احمد (12123) ابن حبان (6950) ابویعلیٰ (4192)

حدیث 5905- بخاری (5651) ابو داؤد (5218) ابن ماجہ (3665) احمد (7121) ابن حبان (5595) مستدرک (4793) بیہقی (13355) ابویعلیٰ (5892) معجم کبیر (6694)

حدیث 5906- بخاری (5651) ابو داؤد (5218) ابن ماجہ (3665) احمد (7121) ابن حبان (5595) مستدرک (4793) بیہقی (13355) ابویعلیٰ (5892) معجم کبیر (6694)۔



نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جائے گا۔

**5907-** حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5908-** حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ غِيَاثٍ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ وَأَبِي ظَبْيَانَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت جرید بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرے گا۔

**5909-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ نَافِعٍ عَنْ جَبْرِ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 821: كَثْرَةُ حَيَاتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم ﷺ کا بہت زیادہ حیات کرنا

**5910-** حَدَّثَنِي عُبيدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي عُتْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاحْمَدُ بْنُ سِنَانَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي عُتْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِي بَحْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ پر دے میں رہنے والی کنواری لڑکی سے زیادہ حیا دار تھے۔

جب آپ کو کوئی چیز ناپسند ہوتی تو ہمیں آپ کے چہرے سے انداز ہو جاتا۔

**5911-** حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حِينَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْكُوفَةِ فَذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 5908 بخاری (5667) ابوداؤد (1721) ترمذی (1922) ابن ماجہ (2884) دارمی (1788) احمد (11380) ابن حبان

(457) مستدرک (4793) بیہقی (16419) معجم کبیر (2238) دارقطنی (198)

حدیث 5910 بخاری (2279) ابوداؤد (3122) ابن ماجہ (4180) احمد (698) ابن حبان (288) مستدرک (3700) بیہقی (6254) ابویعلیٰ (770) معجم کبیر (847)



فَقَالَ لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا  
قَالَ عُثْمَانُ حِينَ قَدِمَ مَعَ مُعَاوِيَةَ إِلَى الْكُوفَةِ

﴿﴿ مسروق بیان کرتے ہیں: جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کوفہ آئے تو ہم لوگ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے ہاں گئے تو انہوں نے نبی اکرم ﷺ کا ذکر مبارک کرتے ہوئے بتایا کہ آپ ﷺ کسی قسم کی بدگمانی کا مظاہرہ نہیں کرتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان بھی سنایا، تم میں زیادہ بہتر وہ شخص ہے جو زیادہ اچھے اخلاق کا مالک ہو (راوی) عثمان بن ابوشیبہ نے یہ جملہ نقل کیا ہے جب حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کوفہ آئے (تو ہم لوگ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ہاں گئے)

5912- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي الْأَحْمَرَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ  
﴿﴿ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 822: تَبَسُّمِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُسْنِ عِشْرَتِهِ  
نبی اکرم ﷺ کی مسکراہٹ اور آپ کا عمدہ طرز سلوک

5913- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ سَمَاقِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لَجَابِرِ ابْنِ سَمُرَةَ أَكُنْتُ نَجَالِسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ كَثِيرًا كَانَ لَا يَقُومُ مِنْ مُصَلَّاهُ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ الصُّبْحُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتْ قَامَ وَكَانُوا يَتَحَدَّثُونَ فَيَأْخُذُونَ فِي أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَضْحَكُونَ وَيَتَبَسَّمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

﴿﴿ سماک بن حرب بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ کو نبی اکرم ﷺ کی مجلس میں (بکثرت) شرکت کا شرف حاصل ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! کئی مرتبہ! آپ کا یہ معمول تھا کہ آپ فجر کی نماز پڑھنے کے بعد سورج طلوع ہونے تک جائے نماز سے نہیں اٹھتے تھے اور جب سورج طلوع ہو جاتا تو آپ اٹھ جاتے تھے۔ اس دوران لوگ زمانہ جاہلیت کے قصے یاد کر کے ہنسا کرتے تھے اور نبی اکرم ﷺ بھی مسکرا دیا کرتے تھے۔

بَابُ 823: فِي رَحْمَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنِّسَاءِ  
نبی اکرم ﷺ کی خواتین پر شفقت

5914- حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ جَمِيعًا عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَغُلَامٌ أَسْوَدُ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ يَحْدُو فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ

حدیث 5911- بخاری (3366) ترمذی (1975) احمد (6504) ابن حبان (477) بیہقی (20573) ابویعلیٰ (4220)

حدیث 5913- ابوداؤد (4850) ترمذی (585) نسائی (1358) احمد (20877) ابن حبان (2028) معجم کبیر (1885)



سَوْقًا بِالْقَوَارِيرِ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ کسی سفر پر تشریف لے جا رہے تھے۔ آپ کے ہمراہ ”انجشہ“ نامی ایک حبشی لڑکا تھا، وہ ”حدی“ گارہا تھا نبی اکرم ﷺ نے اسے فرمایا: اے انجشہ! اس طرح آہستہ چلو جیسے شیشہ لے کر جا رہے ہو!

5915- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو كَامِلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ

بِنَحْوِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5916- وَحَدَّثَنِي عُمَرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ عُليَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى أَزْوَاجِهِ وَسَوَاقٍ يَسُوقُ بِهِنَّ يَقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ فَقَالَ وَيْحَكَ يَا أَنْجَشَةُ رُويْدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ قَالَ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ تَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلِمَةٍ لَوْ تَكَلَّمَ بِهَا بَعْضُكُمْ لَعَبْتُمُوهَا عَلَيْهِ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ اپنی ازواج کے پاس تشریف لے گئے ”انجشہ“ نام کا ایک لڑکا ان کے اونٹوں کو لے کر چل رہا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے انجشہ! آہستہ چلو! یوں جیسے شیشہ کو لے جا رہے ہو (راوی) ابو قلابہ کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایسا لفظ استعمال کیا ہے اگر تم میں سے کوئی وہ لفظ استعمال کرے تو اس پر اعتراض کیا جائے۔

5917- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا التَّمِيمِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ مَعَ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُنَّ يَسُوقُ بِهِنَّ سَوَاقٍ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ أَنْجَشَةٍ رُويْدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کے ازواج کے ہمراہ تھیں اور ایک لڑکا ان کے اونٹوں کو ہانک کر لے جا رہا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے انجشہ! آہستہ چلو! یوں جیسے شیشہ کو لے جا رہے ہو۔

5918- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَادٍ حَسَنُ الصَّوْتِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُويْدًا يَا أَنْجَشَةُ لَا تَكْسِرِ الْقَوَارِيرَ يَعْنِي ضَعْفَةَ النِّسَاءِ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کا ایک حدی خوان تھا۔ جس کی آواز بہت اچھی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا: اے انجشہ! آہستہ! کہیں تم شیشوں کو توڑ نہ دینا (راوی کہتے ہیں) یعنی کمزور خواتین کو (تکلیف نہ ہو)

5919- وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ حَادٍ حَسَنُ الصَّوْتِ

حدیث 5914- بخاری (5797) دارمی (2701) احمد (12060) ابن حبان (5800) مستدرک (7788) بیہقی (20820) ابویعلیٰ (2809) معجم کبیر (12525)



یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ حدی خوان تھا جس کی آواز بہت اچھی تھی۔

بَابُ 824: قُرْبُ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ النَّاسِ وَتَبَرُّكِهِمْ بِهِ وَتَوَاضُعِهِ لَهُمْ

لوگوں کا نبی اکرم ﷺ کا قرب حاصل کرنا آپ سے برکت حاصل کرنا اور آپ کا ان کیساتھ تواضع سے پیش آنا

5920- حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي النَّضْرِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ يَعْنِي هَاشِمَ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ جَاءَ خَدَمُ الْمَدِينَةِ بِأَنْتِهِمْ فِيهَا الْمَاءُ فَمَا يُؤْتَى بِإِنَاءٍ إِلَّا غَمَسَ يَدَهُ فِيهَا فَرَبَّمَا جَاؤُهُ فِي الْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ فَيَغْمِسُ يَدَهُ فِيهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ جب صبح کی نماز پڑھ کر فارغ ہوتے تو مدینہ منورہ (کے باسیوں) کے خدام برتن لے کر آجاتے جن میں پانی موجود ہوتا آپ کے پاس جو بھی برتن لایا جاتا آپ (برکت عطا کرنے کیلئے) اس میں اپنا ہاتھ ڈبو دیتے بعض اوقات کسی سرد صبح میں بھی (کوئی خادم برتن لے کر) آجاتا تو آپ اس میں بھی اپنا ہاتھ ڈال دیتے۔

5921- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَلَّاقُ يَحْلِقُهُ وَأَطَافَ بِهِ أَصْحَابُهُ فَمَا يُرِيدُونَ أَنْ تَقَعَ شَعْرَةٌ إِلَّا فِي يَدِ رَجُلٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے دیکھا کہ حجام نبی اکرم ﷺ کے سر کے بال مونڈ رہا تھا اور نبی اکرم ﷺ کے اصحاب آپ کے گرد موجود تھے اور ان کی خواہش تھی کہ نبی اکرم ﷺ کا ہر بال (زمین پر گرنے کی بجائے) ان میں سے کسی کا ہاتھ پر گرے۔

5922- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ فِي عَقْلِهَا شَيْءٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً فَقَالَ يَا أُمَّ فُلَانٍ انْظُرِي أَيَّ السِّكِّكِ شِئْتَ حَتَّى أَقْضِيَ لَكَ حَاجَتَكَ فَخَلَا مَعَهَا فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ حَتَّى فَرَعَتْ مِنْ حَاجَتِهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون کا دماغی توازن درست نہیں تھا ایک دن اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! مجھے آپ سے ایک کام ہے تو آپ نے فرمایا: اے اُم فلال! تم جس گلی میں چاہو (مجھے روک کر کام بتاؤ) میں تمہاری حاجت پوری کر دوں گا (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ اس کے ساتھ کہیں گئے اور اس کی حاجت پوری کی۔

بَابُ 825: تَرْكُ الْإِنْتِقَامِ إِلَّا لِلَّهِ تَعَالَى

اللہ تعالیٰ (کی رضا) کے علاوہ (کسی اور مقصد کے لئے) انتقام نہ لینا

5923- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ

حدیث 5920- احمد (12424) ابن حبان (4659)

حدیث 5921- احمد (12386) بیہقی (13189) معجم کبیر (9975)

حدیث 5922- ابوداؤد (4818) احمد (12218) ابن حبان (4527) ابویعلیٰ (3472) دارقطنی (47)



عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا خَيْرَ رَسُولٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا أَخَذَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِذَا مَا فَإِنْ كَانَ إِذَا مَا كَانَ أَبَعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کو جب بھی کسی چیز کا اختیار دیا جاتا تو آپ دو صورتوں میں سے آسان صورت کو اختیار کرتے بشرطیکہ وہ گناہ نہ ہو اگر وہ گناہ کا کام ہوتا تو آپ سب سے زیادہ اس سے دور رہتے۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنی ذات کے لئے کبھی کسی سے انتقام نہیں لیا۔ البتہ اگر اللہ کے احکام کی خلاف ورزی کی جاتی (تو آپ معاف نہیں کرتے تھے)

**5924-** وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ خَدِ فَضِيلُ بْنُ عِيَّاضٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُحَمَّدٍ فِي رِوَايَةِ فَضِيلِ بْنِ شِهَابٍ وَفِي رِوَايَةِ جَرِيرٍ مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَحَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ

﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5925-** حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خَيْرَ رَسُولٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ أَحَدُهُمَا أَيْسَرُ مِنَ الْآخَرِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِذَا مَا فَإِنْ كَانَ إِذَا مَا كَانَ أَبَعَدَ النَّاسِ مِنْهُ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کو جب بھی کسی ایسی دو چیزوں کا اختیار دیا گیا جن میں سے ایک دوسری سے آسان تھی تو آپ اسے اختیار کرتے جو زیادہ آسان ہوتی بشرطیکہ وہ گناہ نہ ہو اور اگر ہوتا تو آپ سب سے زیادہ اس سے دور رہتے۔

**5926-** وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ أَيْسَرَهُمَا وَلَمْ يَذْكُرَا مَا بَعْدَهُ

﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ”بشرطیکہ“ کے بعد والا جملہ مذکور نہیں ہے۔

**5927-** حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ بِيَدِهِ وَلَا أَمْرًا وَلَا خَادِمًا إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ قَطُّ فَيَنْتَقِمَ مِنْ صَاحِبِهِ إِلَّا أَنْ يُنْتَهَكَ شَيْءٌ مِنْ مَحَارِمِ اللَّهِ فَيَنْتَقِمَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے اپنے دست اقدس کے ذریعے کبھی کسی خادم یا خاتون (اہلیہ) کو نہیں مارا البتہ اللہ کی راہ میں جہاد کے دوران (دشمنوں کے ساتھ مقابلہ کیا) اور آپ کو جب بھی کوئی نقصان پہنچایا گیا تو آپ نے اس شخص سے

حدیث 5923- بخاری (3367) ابوداؤد (4785) ترمذی (3799) ابن ماجہ (148) مؤطا (1603) احمد (24593) مسندک (5665) بیہقی (13062) ابویعلیٰ (4382)

حدیث 5925- احمد (25756) ابن حبان (488) بیہقی (13081) ابویعلیٰ (4375)

حدیث 5927- معجم کبیر (1944)



کبھی انتقام نہیں لیا البتہ اگر اللہ تعالیٰ کے احکام کی خلاف ورزی کی گئی تو آپ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے انتقام لیا کرتے تھے۔  
**5928-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ وَوَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ  
 ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**بَابُ 826: طِيبِ رَائِحَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْنِ مَسِّهِ**

نبی اکرم ﷺ کی خوشبو کی پاکیزگی اور آپ کی جلد کی ملائمت کا بیان

**5929-** حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَادٍ بْنُ طَلْحَةَ الْقَنَادُ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ وَهُوَ ابْنُ نَصْرِ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْأُولَى ثُمَّ خَرَجَ إِلَى أَهْلِهِ وَخَرَجْتُ مَعَهُ فَاسْتَقْبَلَهُ وَلَدَانِ فَجَعَلَ يَمْسَحُ خَدِّي أَحَدَهُمْ وَاحِدًا وَاحِدًا قَالَ وَأَمَّا أَنَا فَمَسَحَ خَدِّي قَالَ فَوَجَدْتُ لِيَدِهِ بَرْدًا أَوْ رِيحًا كَأَنَّمَا أَخْرَجَهَا مِنْ جُودَةِ عَطَارٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سب سے پہلی نماز ادا کی پھر آپ اپنے گھر کی طرف چل پڑے تو میں بھی آپ کے ہمراہ چل دیا سامنے سے کچھ بچے آئے تو نبی اکرم ﷺ نے ان میں سے ہر ایک کے دونوں گالوں پر ایک ایک کر کے ہاتھ پھیرا مجھے آپ کے دست اقدس کی ٹھنڈک اور خوشبو یوں محسوس ہوئی جیسے آپ نے اسے کسی ”عطار“ کے ڈبے میں سے نکالا ہے۔

**5930-** وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ أَنَسٌ مَا شَمَمْتُ غَبِيرًا قَطُّ وَلَا مِسْكًَا وَلَا شَيْئًا أَطْيَبَ مِنْ رِيحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَسِسْتُ شَيْئًا قَطُّ دِيْبَاجًا وَلَا حَرِيرًا أَلْيَنَ مَسَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی خوشبو جتنی پاکیزہ خوشبو نہ عنبر کی تھی نہ مشک کی اور نہ ہی کسی اور چیز کی تھی اور میں نے نبی اکرم ﷺ کی جلد سے زیادہ ملائم کسی ”دیباج“ یا ”حریر“ (یہ ریشم کی قسمیں ہیں) کو کبھی نہیں مس کیا۔

**5931-** وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَزْهَرَ اللَّوْنِ كَانَ عَرَقُهُ اللَّوْلُو إِذَا مَشَى تَكْفًا وَلَا مَسِسْتُ دِيْبَاجَةً وَلَا حَرِيرَةً أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمَمْتُ مِسْكًَ وَلَا غَبِيرَةً أَطْيَبَ مِنْ رَائِحَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کا رنگ چمکدار سفید تھا اور آپ کا پسینہ مبارک موتیوں کی مانند تھا۔ آپ تھوڑا جھک کر چلتے تھے۔ میں نے کسی ایسے ”دیباج“ یا ”حریر“ کو مس نہیں کیا جو نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس سے زیادہ ملائم ہو اور میں نے کسی ایسے مشک یا عنبر کو نہیں سونگھا جو نبی اکرم ﷺ کی خوشبو سے زیادہ خوشبودار ہو۔



## باب 827: طیب عرقِ النبی صلی اللہ علیہ وسلم والتبرک بہ

نبی اکرم ﷺ کے پسینے کی خوشبو اور اس سے برکت کے حصول کا بیان

5932-

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِنْدَنَا فَعَرِقٌ وَجَاءَتْ أُمِّي بِقَارُورَةٍ فَجَعَلَتْ تَسْلُتُ الْعَرِقَ فِيهَا فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا هَذَا الَّذِي تَصْنَعِينَ قَالَتْ هَذَا عَرَقُكَ نَجْعَلُهُ فِي طَيْبِنَا وَهُوَ مِنْ أَطْيَبِ الطَّيْبِ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے آپ نے ہمارے ہاں قیلولہ کیا۔ آپ کو پسینہ آ گیا۔ میری والدہ ایک شیشی لے کر آئیں اور وہ پسینہ اس میں ڈالنے لگیں۔ نبی اکرم ﷺ بیدار ہوئے اور آپ نے دریافت کیا اے ام سلیم! یہ تم کیا کر رہی ہو؟ تو انہوں نے عرض کی یہ آپ کا پسینہ ہے۔ ہم اسے خوشبو میں ملا لیں گے کیونکہ اس کی خوشبو سب سے اچھی ہے۔

## 5933- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَّيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ

إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ بَيْتَ أُمِّ سُلَيْمٍ فَيَنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا وَلَيْسَتْ فِيهِ قَالَ فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ فَنَامَ عَلَى فِرَاشِهَا فَاتَيْتُ فَقِيلَ لَهَا هَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ فِي بَيْتِكَ عَلَى فِرَاشِكَ قَالَ فَجَاءَتْ وَقَدْ عَرِقَ وَاسْتَقَعَّ عَرَقُهُ عَلَى قِطْعَةٍ أَدِيمٍ عَلَى الْفِرَاشِ فَفَتَحَتْ عَيْدَتَهَا فَجَعَلَتْ تُنَشِّفُ ذَلِكَ الْعَرِقَ فَتَعَصَّرُهُ فِي قَوَارِيرِهَا فَفَرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَرْجُو بَرَكَتَهُ لَصَبَانَا قَالَ أَصَبَتْ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے جا کر ان کے بچھونے پر سو جایا کرتے تھے۔ جبکہ سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا وہاں نہیں ہوتی تھیں ایک دن نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور ان کے بچھونے پر سو گئے۔ جب سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا آئی تو انہیں بتایا گیا کہ نبی اکرم ﷺ آپ کے گھر میں آپ کے بچھونے پر آرام فرما رہے ہیں۔ جب سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا آئیں تو نبی اکرم ﷺ کو پسینہ آیا ہوا تھا اور کچھ پسینہ چمڑے کے بستر پر ایک جگہ اکٹھا ہوا تھا۔ سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے ایک شیشی کھولی اور وہ پسینہ ان شیشیوں میں بھرنے لگیں۔ نبی اکرم ﷺ بیدار ہوئے اور دریافت کیا اے ام سلیم! کیا کر رہی ہو؟ تو انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! ہم اس کے ذریعے اپنے بچوں کے لئے برکت کے حصول کے آرزو مند ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم نے ٹھیک (سوچا) ہے۔

## 5934- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ

أَنَسِ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِيهَا فَيَقِيلُ عِنْدَهَا فَتَبْسُطُ لَهُ نِطْعًا فَيَقِيلُ عَلَيْهِ وَكَانَ كَثِيرَ الْعَرِقِ فَكَانَتْ تَجْمَعُ عَرَقَهُ فَتَجْعَلُهُ فِي الطَّيْبِ وَالْقَوَارِيرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا هَذَا قَالَتْ عَرَقُكَ أَذُوقُ بِهِ طَيْبِي

حدیث 5932- نسائی (5371) احمد (12419) ابن حبان (6305) بیہقی (3996) ابویعلیٰ (2791) بخاری (289)



♦♦ سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ ان کے ہاں تشریف لایا کرتے تھے اور ان کے ہاں قیلولہ کیا کرتے تھے۔ وہ ان کے لئے چمڑے کا ایک بچھونا بچھا دیتی تھیں۔ جس پر آپ قیلولہ کیا کرتے تھے۔ آپ کو پسینہ بہت آتا تھا۔ سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا وہ پسینہ اکٹھا کر لیا کرتی تھیں اور اسے خوشبو میں ملا لیا کرتی تھیں اور شیشیوں میں ڈال لیا کرتی تھیں (ایک مرتبہ) نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: اے ام سلیم! یہ کیا ہے تو انہوں نے عرض کی: یہ آپ کا پسینہ مبارک ہے۔ اسے میں اپنی خوشبو میں ملا لوں گی۔

**5935-** حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ لَيَنْزِلُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعِدَاةِ الْبَارِدَةِ ثُمَّ تَفِيضُ جَبْهَتُهُ عَرَقًا

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اگر سرد ترین صبح میں نبی اکرم ﷺ پر وحی نازل ہوتی تو آپ کی پیشانی مبارک سے پسینہ نکلنے لگتا۔

**5936-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ بَشِيرٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ فَقَالَ أَحْيَانًا يَأْتِينِي فِي مِثْلِ صَلَافَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ أَشَدُّ عَلَىَّ ثُمَّ يَفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُهُ وَأَحْيَانًا مَلَكٌ فِي مِثْلِ صُورَةِ الرَّجُلِ فَأَعِنِي مَا يَقُولُ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا: آپ پر وحی کیسے نازل ہوتی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: بعض اوقات وہ گھنٹی کی آواز کی شکل میں آتی ہے اور یہ میرے لئے سب سے زیادہ شدید ہوتی ہے۔ جب وہ کیفیت ختم ہوتی ہے تو یہ وحی میں محفوظ کر لیتا ہوں۔ بعض اوقات (فرشتہ) کسی انسان کی شکل میں آتا ہے اور میں اس کا کہا ہوا محفوظ کر لیتا ہوں۔

**5937-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ كُرِبَ لِذَلِكَ وَتَرَبَّدَ وَجْهُهُ

♦♦ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ پر وحی نازل ہوتی تھی تو آپ کو (اس کی) شدت محسوس ہوتی تھی اور آپ کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہو جاتا تھا۔

**5938-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ نَكَسَ رَأْسَهُ وَنَكَسَ أَصْحَابُهُ رُؤُسَهُمْ فَلَمَّا أَتَى عَنْهُ رَفَعَ رَأْسَهُ

حدیث 5934 - بخاری (5925) ابوداؤد (659) نسائی (5371) احمد (12019) ابن حبان (4528) ابن خزیمہ (281) بیہقی (3996) ابویعلیٰ (2791) معجم کبیر (6)

حدیث 5935 - احمد (25698) بیہقی (13121)

حدیث 5937 - احمد (25698) بیہقی (13121)



♦♦ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ پر وحی نازل ہوتی تھی تو آپ اپنا سر مبارک جھکا لیتے تھے اور آپ کے اصحاب بھی اپنا سر جھکا لیتے تھے جب وحی کا نزول ختم ہوتا تھا تو آپ اپنا سر مبارک اٹھا لیتے تھے۔

باب 828: صِفَةُ شَعْرِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصِفَاتِهِ وَحُلِيِّهِ

نبی اکرم ﷺ کے بالوں، آپ کی صفات اور حلیہ مبارک کا بیان

5939- حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ زِيَادٍ قَالَ مَنْصُورٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدِلُونَ أَشْعَارَهُمْ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ رُؤُسَهُمْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يُؤْمَرْ بِهِ فَسَدَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ ثُمَّ فَرَّقَ بَعْدُ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: اہل کتاب اپنے بال (پیچھے کی جانب) سیدھے لے جایا کرتے تھے۔ جبکہ

مشرکین مانگ نکالا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ کو (اللہ تعالیٰ کی جانب سے) جس معاملے میں کوئی حکم نہ ملا ہو۔ آپ اس میں اہل کتاب کی موافقت کرنا پسند کرتے تھے۔ اس لئے پہلے آپ بال پیچھے کی جانب لے جایا کرتے تھے لیکن بعد میں آپ نے مانگ نکالنا شروع کر دی۔

5940- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5941- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ

أَبَا إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَرْبُوعًا يَعْبُدُ مَا بَيْنَ الْمُنْكَبَيْنِ عَظِيمَ الْجُمَةِ إِلَى شَحْمَةِ أُذُنِهِ عَلَيْهِ حُلَّةٌ حُمْرَاءُ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کا قد مناسب تھا۔ آپ کے دونوں شانے چوڑے تھے۔ آپ کے بال

لمبے تھے۔ جو کانوں کی لوت تک آتے تھے (میں نے آپ کو) دوسرخ چادریں اوڑھے ہوئے دیکھا ہے اور میں نے آپ سے زیادہ خوبصورت کوئی چیز نہیں دیکھی۔

5942- حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ النَّاقِدِ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ مَا

رَأَيْتُ مِنْ ذِي لِمَةٍ أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ حُمْرَاءَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعْرُهُ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ يَعْبُدُ مَا بَيْنَ الْمُنْكَبَيْنِ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ لَهُ شَعْرٌ

♦♦ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے کسی لمبے بالوں والے شخص کو سرخ چادروں میں نبی اکرم ﷺ سے زیادہ

خوبصورت نہیں دیکھا آپ کے بال کندھوں تک آتے تھے۔ آپ کے دونوں کندھے چوڑے تھے اور آپ کا قد مناسب تھا۔

حدیث 5939- بخاری (3365) ابوداؤد (4188) نسائی (5238) ابن ماجہ (3632) مؤطا (1698) احمد (2364) ابویعلیٰ (2327)

حدیث 5941- بخاری (3358) ابوداؤد (4072) ترمذی (1724) نسائی (5060) ابن ماجہ (3599) دارمی (57) احمد (18496) ابن

حبان (6284) ابن خزیمہ (159) مستدرک (4219) حاکمی (363) ابویعلیٰ (88) بحر کرم (1842) ابویعلیٰ (184)



**5943-** حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يُونُسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَجْهًا وَأَحْسَنَهُ خَلْقًا لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الذَّاهِبِ وَلَا بِالْقَصِيرِ

♦♦ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سب سے زیادہ وجہہ و شکیل تھے آپ کے اخلاق سب سے اچھے تھے آپ کا قد نہ لمبا تھا اور نہ ہی چھوٹا تھا۔

**5944-** حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَارِثٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ قُلْتُ لَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَيْفَ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ شَعْرًا رَجُلًا لَيْسَ بِالْجَعْدِ وَلَا السَّبْطِ بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَمَوَاعِيقِهِ

♦♦ قتادہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا نبی اکرم ﷺ کے بال کیسے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا آپ کے بال درمیانی قسم کے تھے نہ بالکل گھنگریالے تھے اور نہ ہی بالکل سیدھے تھے اور وہ آپ کے کندھوں اور کانوں کے درمیان تک آتے تھے۔

**5945-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هَلَالٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ شَعْرَهُ مِنْ كَبِيهِهِ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے بال آپ کے کندھوں تک آتے تھے۔

**5946-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے بال آپ کے کانوں کے نصف تک آئے تھے۔

**5947-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَلِيعَ الْفَمِ أَشْكَلَ الْعَيْنِ مِنْهُوسَ الْعَقَبَيْنِ قَالَ قُلْتُ لِسِمَاكِ مَا ضَلِيعُ الْفَمِ قَالَ عَظِيمُ الْفَمِ قَالَ قُلْتُ مَا أَشْكَلُ الْعَيْنَيْنِ قَالَ طَوِيلُ شِقِ الْعَيْنَيْنِ قَالَ قُلْتُ مَا مِنْهُوسُ الْعَقَبِ قَالَ قَلِيلُ لَحْمِ الْعَقَبِ

♦♦ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کا دہن مبارک کشادہ تھا آپ کی آنکھیں بڑی تھیں اور آپ کی ایڑھیوں پر گوشت کم تھا۔ (راوی کہتے ہیں میں نے اپنے استاد) سماک بن حرب سے دریافت کیا۔ ”ضلیع الفم“ کا مطلب کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا جس کا دہن کشادہ ہو۔ میں نے دریافت کیا ”اشکل العین“ کا کیا مطلب ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا آنکھ کا بڑا ہونا میں نے دریافت کیا ”منہوس العقب“ کا کیا مطلب ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا ایڑھیوں پر گوشت کم ہونا۔

**5948-** حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْتُ لَهُ

حدیث 5944 بخاری (5565) ابو داؤد (4185) ترمذی (1754) نسائی (5053) ابن ماجہ (3634) احمد (12139) ابن حبان (6291) ابویعلیٰ (2847) بیہق (1997)

حدیث 5947- ترمذی (3647) احمد (20831) ابن حبان (6288) مستدرک (4195) بیہق (1903)

<https://www.facebook.com/Fikr.E.Raza.page>



أَرَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ كَانَ أَبْيَضَ مَلِيحَ الْوَجْهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَ مُسْلِمُ ابْنُ الْحَجَّاجِ مَاتَ أَبُو الطُّفَيْلِ سَنَةَ مِائَةٍ وَكَانَ آخِرَ مَنْ مَاتَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ جریبی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابو طفیل رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کی زیارت کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! آپ سفید اور لیچ چہرے کے مالک تھے، امام مسلم بن حجاج القشیری فرماتے ہیں حضرت ابو طفیل رضی اللہ عنہ کا وصال 100 ہجری میں ہوا صحابہ کرام میں سب سے آخر میں ان کا وصال ہوا۔

**5949-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنِ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ رَجُلٌ رَأَاهُ غَيْرِي قَالَ فَقُلْتُ لَهُ فَكَيْفَ رَأَيْتَهُ قَالَ كَانَ أَبْيَضَ مَلِيحًا مُقَصَّدًا

♦♦ حضرت ابو طفیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کی زیارت کی ہے اور اس وقت روئے زمین پر میرے علاوہ کوئی ایسا شخص موجود نہیں ہے۔ جسے آپ کی زیارت کا شرف حاصل ہو (راوی کہتے ہیں) میں نے ان سے دریافت کیا۔ آپ نے انہیں کس حلیے میں دیکھا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: آپ سفید اور لیچ رنگ اور متناسب قد کے مالک تھے۔

**بَابُ 829: شَيْبُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**

نبی اکرم ﷺ کے بالوں میں سفیدی کا بیان

**5950-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَعُمَرُو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ إِدْرِيسَ قَالَ عَمْرُو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ رَأَى مِنَ الشَّيْبِ إِلَّا قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ كَأَنَّهُ يُقَلِّلُهُ وَقَدْ خَضَبَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ بِالْحِنَاءِ وَالْكَتَمِ

♦♦ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا: کیا نبی اکرم ﷺ نے خضاب استعمال کیا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم ﷺ کے تھوڑے سے بال سفید تھے البتہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ”مہندی“ اور ”کتَم“ کے ذریعے بالوں کو رنگ لیا کرتے تھے۔

**5951-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ بْنُ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَضَبَ فَقَالَ لَمْ يَبْلُغِ الْخَضَابَ كَانَ فِي لِحْيَتِهِ شَعْرَاتٌ بَيْضٌ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَخْضِبُ قَالَ فَقَالَ نَعَمْ بِالْحِنَاءِ وَالْكَتَمِ

♦♦ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا۔ کیا نبی اکرم ﷺ نے خضاب استعمال کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: آپ کو اس کے استعمال کی ضرورت ہی نہیں پیش آئی کیونکہ آپ کی داڑھی مبارک میں صرف

حدیث 5948- ابوداؤد (4864) احمد (23848)

حدیث 5950- بخاری (3357) ابوداؤد (4209) نسائی (5086) ابن ماجہ (3629) احمد (11983) ابن حبان (6296) مستدرک

(4202) بیہقی (14592) ابویعلیٰ (2893)



چند بال سفید تھے۔ میں نے دریافت کیا، کیا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ خضاب لگایا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! وہ مہندی اور کتم کے ذریعے بال رنگ لیا کرتے تھے)

**5952-** وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَرِ مِنَ الشَّيْبِ إِلَّا قَلِيلًا

♦♦ محمد بن سیرین بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب استعمال کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: آپ کے چند ہی بال سفید تھے۔

**5953-** حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ خِضَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ شِئْتُ أَنْ أَعْدَّ شَمَطَاتٍ كُنَّ فِي رَأْسِهِ فَعَلْتُ وَقَالَ لَمْ يَخْتَضِبْ وَقَدْ اخْتَضَبَ أَبُو بَكْرٍ بِالْحِنَاءِ وَالْكَتَمِ وَاخْتَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَاءِ بَحْتًا

♦♦ ثابت بیان کرتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خضاب استعمال کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا اگر میں آپ کے سر مبارک میں موجود سفید بال گننا چاہتا تو ایسا کر سکتا تھا (یعنی سفید بالوں کی تعداد انتہائی کم تھی) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب استعمال نہیں کیا، البتہ! حضرت ابو بکر مہندی اور کتم کو ملا کر بطور خضاب استعمال کرتے تھے جبکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ صرف مہندی کو خضاب کے طور پر استعمال کرتے تھے۔

**5954-** حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ يُكْرَهُ أَنْ يَنْتَفِ الرَّجُلُ الشَّعْرَةَ الْبَيْضَاءَ مِنْ رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ قَالَ وَلَمْ يَخْتَضِبْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا كَانَ الْبَيَاضُ فِي عُنُقَيْهِ وَفِي الرِّجْلِ وَفِي الرَّأْسِ نَبَذٌ

♦♦ قتادہ بیان کرتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ کوئی شخص اپنے سر اور داڑھی میں سے سفید بال نوج لے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب استعمال نہیں کیا آپ کے نیچے والے ہونٹ کے نیچے کنپیوں میں اور سر میں صرف چند بال سفید تھے۔

**5955-** وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بِهَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5956-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ سَمِعَ أَبَا إِيَّاسٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ شَيْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا شَانَهُ اللَّهُ بَيْضَاءَ

♦♦ ابو ایاس بیان کرتے ہیں: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید بالوں کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو (زیادہ) سفید بالوں کے ذریعے (بظاہر بڑھاپے کا شکار) نہیں کیا۔

**5957-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْشَمَةَ عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنْ أَبِي جَحْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ مِنْهُ بَيْضَاءَ وَوَضَعَ زُهَيْرٌ



بَعْضَ أَصَابِعِهِ عَلَى عُنُقَيْهِ قِيلَ لَهُ مِثْلُ مَنْ أَنْتَ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ أَبْرَى النَّبْلِ وَارِيشَهَا

♦♦ حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے صرف یہاں نبی اکرم ﷺ کے چند سفید بال دیکھے ہیں (پھر راوی نے) اپنی انگلی نیچے والے ہونٹ کے نیچے رکھ کر بتایا ان سے دریافت کیا گیا اس وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟ انہوں نے جواب دیا (میں اتنا بڑا تھا کہ میں) تیر میں پیکان اور پر لگایا کرتا تھا۔

**5958-** حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْيَضَ قَدْ شَابَ كَانَ الْحَسَنُ ابْنُ عَلِيٍّ يُشَبِّهُهُ

♦♦ حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (میں نے) نبی اکرم ﷺ کی زیارت کی ہے آپ سفید رنگ کے مالک تھے اور آپ کے (چند ایک) بال سفید تھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حضرت حسن رضی اللہ عنہ (شکل و صورت میں سب سے زیادہ) آپ سے مشابہت رکھتے تھے۔

**5959-** وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَخَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ بِهَذَا وَلَمْ يَقُولُوا أَبْيَضَ قَدْ شَابَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ ابتدائی جملہ موجود نہیں ہے کہ آپ کی رنگت سفید تھی اور آپ کے (چند ایک) بال سفید تھے۔

**5960-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ ابْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ سَأَلَ عَنْ شَيْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ إِذَا دَهَنَ رَأْسَهُ لَمْ يَرْمِ مِنْهُ شَيْءٌ وَإِذَا لَمْ يَدَهْنْ رَأَى مِنْهُ

♦♦ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم ﷺ کے سفید بالوں کے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا۔ جب نبی اکرم ﷺ نے سر میں تیل لگایا ہوتا تھا تو کوئی سفید بال نظر نہیں آتا تھا اور جب آپ نے تیل نہیں لگایا ہوتا تھا تو (چند) سفید بال نظر آ جاتے تھے۔

### بَابُ 830: اثْبَاتِ خَاتَمِ النَّبُوَّةِ

#### مہر نبوت کا اثبات

**5961-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَمِطَ مُقَدَّمُ رَأْسِهِ وَلَحِيَّتِهِ وَكَانَ إِذَا دَهَنَ لَمْ يَتَبَيَّنْ وَإِذَا شَمِطَ رَأْسُهُ تَبَيَّنَ وَكَانَ كَثِيرَ شَعْرِ اللَّحْيَةِ فَقَالَ رَجُلٌ وَجْهَهُ مِثْلُ السَّيْفِ قَالَ لَا بَلْ كَانَ مِثْلَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَكَانَ

حدیث 5957- ابن ماجہ (3628) احمد (18791) ابویعلیٰ (899) معجم کبیر (316)

حدیث 5958- بخاری (3351) ترمذی (3776) احمد (18767) ابن حبان (6973) مستدرک (4787) ابویعلیٰ (885) معجم کبیر (2529)

حدیث 5960- نسائی (5114) احمد (12943) مستدرک (4202) معجم کبیر (1921)



مُسْتَدِيرًا وَرَأَيْتُ الْخَاتَمَ عِنْدَ كَيْفِهِ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ يُشْبِهُ جَسَدَهُ

♦♦ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے سر کے آگے والے حصے اور داڑھی کے (چند) بال سفید تھے۔ جب آپ نے تیل لگایا ہوتا تھا تو وہ سفید بال ظاہر نہیں ہوتے تھے اور جب آپ کا سر مبارک تیل کے بغیر ہوتا تھا تو وہ ظاہر ہو جاتے تھے۔ آپ کی داڑھی کے بال گھنے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) ایک شخص نے دریافت کیا: کیا آپ کا چہرہ مبارک تلوار کی طرح (چمکدار) تھا تو انہوں نے جواب دیا: نہیں! بلکہ وہ سورج اور چاند کی طرح (روشن تھا) وہ گول تھا اور میں نے آپ کے کندھے کے قریب کبوتر کے انڈے کی مانند موجود مہر نبوت کی زیارت کی ہے۔ جس کا رنگ آپ کے جسم مبارک کے رنگ سے مشابہت رکھتا تھا۔

**5962- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ خَاتَمًا فِي ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ بَيْضَةُ حَمَامٍ** ♦♦ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کی پشت مبارک میں موجود مہر نبوت کی زیارت کی ہے وہ کبوتر کے انڈے کی مانند تھی۔

**5963- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ**

مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5964- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْجَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَ أُخْتِي وَجَعَ فَمَسَحَ رَأْسِي وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَاتِ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوئِهِ ثُمَّ قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِهِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ زَرِّ الْحَجَلَةِ**

♦♦ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میری خالہ مجھے ساتھ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میرے بھانجے کو درد کی شکایت ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لئے برکت کی دعا کی پھر آپ نے وضو کیا تو میں نے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی پی لیا پھر میں آپ کے پیچھے کھڑا ہوا تو آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان موجود مہر نبوت پر میری نظر پڑی جو پازیب کے بٹن کی طرح (گول) تھی۔

**5965- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِي سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ ح وَحَدَّثَنِي حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجَسٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآكَلْتُ مَعَهُ خُبْزًا وَلَحْمًا أَوْ قَالَ ثَرِيدًا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ اسْتَغْفِرْ لَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَلَكَ ثُمَّ تَلَاهِذِهِ الْآيَةَ (وَاسْتَغْفِرْ لِدُنْيِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ) قَالَ ثُمَّ دُرْتُ خَلْفَهُ فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِ النَّبِيِّ بَيْنَ كَتِفَيْهِ عِنْدَ نَاحِيَةِ الْيُسْرَى جُمُعًا عَلَيْهِ خِيَلَانٌ كَأَمْثَالِ النَّالِيلِ**

حدیث 5964- بخاری (187) ترمذی (3643) احمد (1840) مستدرک (5921) بیہقی (11580) ابویعلیٰ (1456) بیہم کبیر (6680)



♦♦ حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کی زیارت کی ہے۔ آپ کے ہمراہ روٹی اور گوشت کھایا ہے (راوی کو شک ہے یا شاید) ”ثرید“ کہا تھا (راوی کہتے ہیں) میں نے ان سے دریافت کیا، کیا نبی اکرم ﷺ نے آپ کے لیے بخشش کی دعا کی تھی؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! اور تمہارے لئے بھی کی تھی پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی۔  
 ”(اے رسول!) اپنے لئے اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے دعائے مغفرت کرو۔“

(حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر میں گھوم کر آپ کے پیچھے آیا تو میں نے آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان مہربوت کی زیارت کی جو آپ کے بائیں کندھے کی ہڈی کے قریب مسوں کے مجموعے کی طرح تھی۔

بَابُ 831: قَدَرِ عُمْرِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم ﷺ کی عمر مبارک

5966 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيرِ وَلَيْسَ بِالْأَبْيَضِ الْآمَهَقِ وَلَا بِالْأَدَمِ وَلَا بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ وَلَا بِالَسَّطِ بَعَثَهُ اللَّهُ عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ سَنَةً فَأَقَامَ بِمَكَّةَ عَشَرَ سِنِينَ وَبِالْمَدِينَةِ عَشَرَ سِنِينَ وَتَوَفَّاهُ اللَّهُ عَلَى رَأْسِ سِتِّينَ سَنَةً وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلَحْيَتِهِ عَشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نہ بہت زیادہ لمبے تھے اور نہ ہی چھوٹے قد کے تھے۔ آپ کی رنگت بالکل سفید نہیں تھی اور نہ ہی بالکل گندمی تھی۔ آپ کے بال سخت گھنگریالے نہیں تھے اور نہ ہی بالکل سیدھے تھے اللہ تعالیٰ نے آپ کو چالیس برس کی عمر میں مبعوث کیا (اس کے بعد) آپ نے مکہ میں دس برس گزارے اور مدینہ منورہ میں ساٹھ سال کی عمر میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو وفات دی۔ اس وقت آپ کے سر مبارک اور داڑھی مبارک میں بیس سے زیادہ سفید بال نہیں تھے۔

5967 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَاءَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ كِلَاهُمَا عَنْ رَبِيعَةَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِهِمَا كَانَ أَزْهَرَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ اضافہ ہے کہ آپ کی رنگت چمکدار تھی۔

5968 - حَدَّثَنِي أَبُو عَسَّانَ الرَّازِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ زَائِدَةَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَأَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَعُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

حدیث 5965- احمد (20797)

حدیث 5966- بخاری (3354) ترمذی (1754) مؤطا (1639) احمد (1053) ابن حبان (6310) مستدرک (4194) ابویعلی (3643)

حدیث 5968- بخاری (3343) ترمذی (3621) نسائی (1231) احمد (2017) ابن حبان (6388) مستدرک (2956) بیہقی (11948) ابویعلی (1575) معجم کبیر (26)



♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا تو اس وقت کی عمر 63 برس تھی حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا انتقال بھی 63 سال کی عمر میں ہوا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال بھی 63 اس کی عمر میں ہوا۔

**5969-** وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوْفِيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ بِمِثْلِ ذَلِكَ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: وصال کے وقت نبی اکرم ﷺ کی عمر 63 برس تھی۔

**5970-** وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبَادُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا مِثْلَ حَدِيثِ عُقَيْلٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5971-** حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَذَلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قُلْتُ لِعُرْوَةَ كَمْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا قَالَ قُلْتُ فَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ

♦♦ عمر و بیان کرتے ہیں: میں نے عروہ سے دریافت کیا (بعثت کے بعد) نبی اکرم ﷺ نے مکہ مکرمہ میں کتنا عرصہ قیام کیا؟ انہوں نے جواب دیا دس سال تو میں نے کہا: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تو یہ فرماتے ہیں کہ آپ نے تیرہ برس قیام کیا۔

**5972-** وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قُلْتُ لِعُرْوَةَ كَمْ لَبِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا قُلْتُ فَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ بِضْعَ عَشْرَةَ قَالَ فَغَفَّرَهُ وَقَالَ إِنَّمَا أَخَذَهُ مِنْ قَوْلِ الشَّاعِرِ

♦♦ عمر و بیان کرتے ہیں: میں نے عروہ سے دریافت کیا (بعثت کے بعد) نبی اکرم ﷺ نے مکہ مکرمہ میں کتنا عرصہ قیام کیا تو انہوں نے جواب دیا دس سال تو میں نے کہا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تو یہ فرماتے کہ یہ مدت دس برس سے کچھ زیادہ تھی تو عروہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے لئے دعائے مغفرت کے الفاظ استعمال کرتے ہوئے کہا: انہوں نے یہ بات (نعت کے) شاعر کے قول سے اخذ کی ہوگی۔

**5973-** حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَاءُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَتَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَتُوْفِيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے (بعثت کے بعد) مکہ مکرمہ میں تیرہ برس قیام کیا اور وصال حدیث 5969- بخاری (3343) ترمذی (3621) نسائی (1231) احمد (2017) ابن حبان (6388) مستدرک (2956) بیہقی (11948) ابویعلیٰ (1575) معجم کبیر (26)

حدیث 5971- بخاری (1031) ابوداؤد (1231) ترمذی (548) بیہقی (5442) معجم کبیر (11912)

حدیث 5973- بخاری (3343) ترمذی (3621) نسائی (1231) احمد (2017) ابن حبان (6388) مستدرک (2956) بیہقی (11948) ابویعلیٰ (1575) معجم کبیر (26)



کے وقت آپ کی عمر 63 برس تھی۔

**5974-** وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ الضَّبْعِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً يُوحَى إِلَيْهِ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: مکہ مکرمہ میں تیرہ برس تک نبی اکرم ﷺ پر وحی نازل ہوتی رہی اور مدینہ منورہ میں دس برس تک ہوتی رہی۔ وصال کے وقت آپ کی عمر 63 برس تھی۔

**5975-** وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا سَلَامٌ أَبُو الْأَخْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ فَذَكَرُوا سِنَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ كَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ اكْبَرَمِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَمَاتَ أَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَقُتِلَ عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ يُقَالُ لَهُ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ كُنَّا قُعُودًا عِنْدَ مُعَاوِيَةَ فَذَكَرُوا سِنَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً وَمَاتَ أَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَقُتِلَ عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

♦♦ ابوالحق بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کی عمر کا ذکر چھیڑ دیا۔ بعض لوگوں کا یہ خیال تھا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عمر نبی اکرم ﷺ سے زیادہ تھی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وصال کے وقت نبی اکرم ﷺ کی عمر 63 برس تھی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے انتقال کے وقت ان کی عمر بھی 63 برس تھی۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو ان کی عمر بھی 63 برس تھی۔

حاضرین میں سے عامر بن سعد نامی ایک صاحب بولے جریر نے مجھے یہ بتایا ہے کہ ایک مرتبہ ہم حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ حاضرین نے نبی اکرم ﷺ کی عمر کا مسئلہ چھیڑ دیا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: وصال کے وقت نبی اکرم ﷺ کی عمر مبارک 63 برس تھی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے انتقال کے وقت ان کی عمر بھی 63 برس تھی اور جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ شہید ہوئے اس وقت ان کی عمر بھی 63 برس تھی۔

**5976-** وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ الْبَجَلِيِّ عَنْ جَرِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ يَخْطُبُ فَقَالَ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَأَنَا ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

♦♦ جریر بیان کرتے ہیں: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطبے کے دوران یہ بات بیان کی جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا۔ اس وقت آپ کی عمر 63 سال تھی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال بھی 63 برس کی عمر میں ہوا اور میں بھی 63 برس کا ہو چکا

حدیث 5975- بخاری (3343) ترمذی (3621) نسائی (1231) احمد (2017) ابن حبان (6388) مستدرک (2956) بیہقی (11948) ابویعلیٰ (1575) معجم کبیر (26)



**5977-** وَحَدَّثَنِي ابْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَمَارٍ مَوْلَى يَنِي هَاشِمٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ كَمْ أَتَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ فَقَالَ مَا كُنْتُ أَحْسِبُ مِثْلَكَ مِنْ قَوْمِهِ يَخْفَى عَلَيْهِ ذَاكَ قَالَ قُلْتُ إِنِّي قَدْ سَأَلْتُ النَّاسَ فَاخْتَلَفُوا عَلَيَّ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَعْلَمَ قَوْلَكَ فِيهِ قَالَ أَتَحْسِبُ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَمْسِكَ أَرْبَعِينَ بَعَثَ لَهَا خَمْسَ عَشْرَةَ بِمَكَّةَ يَأْمَنُ وَيَخَافُ وَعَشْرًا مِنْ مَهَاجِرِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ

✧✧ عمار بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا اس وقت آپ کی عمر مبارک کتنی تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا: تمہارے جیسا آدمی جو آپ کی قوم سے تعلق رکھتا ہے اس کے بارے میں مجھے یہ گمان نہیں تھا کہ وہ اس بات سے ناواقف ہوگا میں نے کہا: میں نے لوگوں سے اس بارے میں دریافت کیا لیکن ان کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے۔ اس لئے میری خواہش تھی کہ مجھے اس بارے میں آپ کی رائے پتا چلے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا: کیا تمہیں حساب آتا ہے؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں! انہوں نے فرمایا: نوٹ کرو! چالیس برس کی عمر میں آپ کی بعثت ہوئی دس برس آپ نے مکہ مکرمہ میں امن اور خوف کے عالم میں گزارے اور دس برس آپ نے مدینہ منورہ میں ہجرت کے بعد بسر کئے۔

**5978-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بِهِذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ

يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5979-** وَحَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ حَدَّثَنَا عَمَارُ مَوْلَى يَنِي

هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوَفِّيَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا اس وقت آپ کی عمر 65 برس تھی۔

**5980-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ بِهِذَا الْإِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5981-** وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً يَسْمَعُ الصَّوْتَ وَيَرَى الضَّوْءَ

سَبْعَ سِنِينَ وَلَا يَرَى شَيْئًا وَثَمَانِ سِنِينَ يُوحَى إِلَيْهِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ عَشْرًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: (بعثت کے بعد) نبی اکرم ﷺ نے مکہ مکرمہ میں پندرہ برس گزارے جن میں

سات برس تک آپ صرف (فرشتے کی) آواز سنتے تھے اور روشنی دیکھتے تھے لیکن کوئی چیز (واضح صورت) نہیں دیکھتے تھے اور پھر آٹھ

برس تک آپ پر وحی نازل ہوتی رہی۔ اس کے بعد آپ نے مدینہ منورہ میں دس برس قیام کیا۔

بَابُ 832: فِي أَسْمَائِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم ﷺ کے اسماء کا بیان



**5982-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِرُزْهَيْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يُمَحِّى بِيَ الْكُفْرُ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى عَقِبِي وَأَنَا الْعَاقِبُ وَالْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ

♦♦ محمد بن جبیر اپنے والد (حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں میں وہ ماحی (مٹانے والا) ہوں کہ میرے ذریعے کفر کو مٹا دیا جائے گا اور میں وہ حاشر (اکٹھا کرنے والا) ہوں کہ لوگوں کا حشر (یعنی روز قیامت) میرے بعد (یعنی میری بعثت کے بعد) ہوگا اور میں عاقب ہوں اور عاقب وہ ہوتا ہے جس کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

**5983-** حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِي أَسْمَاءً أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللَّهُ بِيَ الْكُفْرَ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمَيَّ وَأَنَا الْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ أَحَدٌ وَقَدْ سَمَّاهُ اللَّهُ رَأً وَفَارَحِيمًا

♦♦ محمد بن جبیر اپنے والد (حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور میں وہ ماحی (مٹانے والا) ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے ذریعے کفر کو مٹا دے گا اور میں وہ حاشر ہوں کہ لوگوں کا حشر میرے دونوں قدموں میں ہوگا اور میں وہ عاقب ہوں جس کے بعد کوئی اور (نبی) نہیں آئے گا (راوی کہتے ہیں) اللہ تعالیٰ نے آپ کو رؤف رحیم قرار دیا ہے۔

**5984-** وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ وَمَعْمَرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ عُقَيْلٍ قَالَ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ وَمَا الْعَاقِبُ قَالَ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ وَفِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَعُقَيْلٍ الْكُفْرَةَ وَفِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ الْكُفْرَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں یہ بات ہے۔ راوی کہتے ہیں میں نے زہری سے دریافت کیا عاقب سے مراد کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا وہ نبی اکرم ﷺ جن کے بعد کوئی اور نبی نہیں آئے گا (امام مسلم فرماتے ہیں) اسی طرح بعض روایات میں ”کفار“ اور بعض میں ”کفر“ لفظ منقول ہے۔

**5985-** وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْلَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَمِّي لَنَا نَفْسَهُ أَسْمَاءً فَقَالَ أَنَا

حدیث 5982- بخاری (3339) ترمذی (2840) مؤطا (1823) دارمی (2775) احمد (16780) ابن حبان (6313) متدرک

(4186) ابویعلیٰ (7395) معجم کبیر (1520)



مُحَمَّدٌ وَأَحْمَدُ وَالْمُقَفَّى وَالْحَاشِرُ وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ

♦♦ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اپنے کئی (صفائی) نام بتائے تھے۔ آپ نے فرمایا: میں محمد ہوں احمد ہوں ”مقفی“ ہوں۔ ”حاشر“ ہوں ”نبی التوبہ“ ہوں۔ ”نبی الرحمة“ ہوں۔

بَابُ 833: عَلِمَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّهِ تَعَالَى وَشِدَّةَ خَشْيَتِهِ

نبی اکرم ﷺ کا اللہ تعالیٰ کے بارے میں علم اور آپ کی خشیت الہی کی شدت کا بیان

5986- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الصُّحَيْ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرًا فَتَرَخَّصَ فِيهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ فَكَانَتْهُمْ كَرِهُوا وَتَنَزَّهُوا عَنْهُ فَبَلَغَهُ ذَلِكَ فَقَامَ خَطِيبًا فَقَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ بَلَغَهُمْ عَنِّي أَمْرٌ تَرَخَّصْتُ فِيهِ فَكَرِهُوا وَتَنَزَّهُوا عَنْهُ فَوَاللَّهِ لَا نَا أَعْلَمُهُمْ بِاللَّهِ وَأَشَدَّهُمْ لَهُ خَشْيَةً

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک عمل کیا۔ جس کے ذریعے آپ اس کی اجازت ظاہر کرنا چاہتے تھے۔ جب اس کی اطلاع آپ کے بعض صحابہ کو ملی تو انہوں نے (اس اجازت پر عمل نہیں کیا یوں جیسے وہ عمل کرنا) ان کے لئے ناگوار ہو اور وہ اس سے بچنا چاہتے ہوں۔ جب اس کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے جب انہیں میرے بارے میں پتا چلا ہے کہ میں نے ایک عمل کے بارے میں اجازت عطا کی ہے تو وہ اسے ناپسند کرتے ہیں۔ ان سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اللہ کی قسم! میں ان سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی معرفت رکھتا ہوں اور ان سب سے زیادہ اس کی خشیت رکھتا ہوں۔

5987- حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ جَرِيرٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5988- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَمْرِ فَتَنَزَّهَ عَنْهُ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ حَتَّى بَانَ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْغَبُونَ عَمَّا رَخَّصَ لِي فِيهِ فَوَاللَّهِ لَا نَا أَعْلَمُهُمْ بِاللَّهِ وَأَشَدَّهُمْ لَهُ خَشْيَةً

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک کام کرنے کی اجازت عطا کی۔ لیکن لوگ اس سے بچتے رہے۔ اس کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ ناراض ہو گئے۔ یہاں تک کہ ناراضگی کے آثار آپ کے چہرہ مبارک پر ظاہر ہوئے پھر آپ نے ارشاد فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے۔ جس کام کی مجھے اجازت عطا کی گئی ہے وہ اس سے پرہیز کرتے ہیں۔ اللہ کی قسم! میں ان سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی معرفت رکھتا ہوں اور ان سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔

حدیث 5986- بخاری (7550) بیہقی (5198) ابویعلیٰ (4910)



## باب 834: وَجُوبِ اتِّبَاعِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم ﷺ کی اتباع واجب ہے

**5989-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ خَاصِمَ الزُّبَيْرِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرَّحَ الْمَاءَ يَمُرُّ فَأَبَى عَلَيْهِمْ فَاخْتَصَمُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسَلَ الْمَاءَ جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ كَانَ ابْنُ عَمَّتِكَ فَتَلَوْنَ وَجْهَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ أَحْبَسَ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللَّهِ إِنِّي لَا أَحْسِبُ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ (فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا)

♦♦ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ایک انصاری صحابی کا حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے پانی کے بارے میں جھگڑا ہو گیا جس کے ذریعے باغات کو سیراب کیا جاتا تھا۔ انصاری اس پر مصر تھا کہ پانی کو بہنے دیا جائے۔ لیکن حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اس بات کو تسلیم نہیں کیا۔ یہ لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں مقدمہ لے آئے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے زبیر! تم (اپنی زمین کو) سیراب کرو اور پھر پانی اپنے پڑوسی کی طرف جانے دو۔ وہ انصاری غصے میں آ گیا اور بولا: یا رسول اللہ ﷺ! (آپ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو ترجیح اس لئے دی ہے) کیونکہ وہ آپ کے رشتے دار ہیں، نبی اکرم ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل (سرخ) ہو گیا۔ آپ نے فرمایا: اے زبیر! تم (اپنی زمین کو) سیراب کرو اور پھر پانی روک لو! وہ (تمہاری) منڈیر تک ہی رہے۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ کی قسم! میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ آیت اسی واقعہ کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔

”تمہارے پروردگار کی قسم! یہ لوگ اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتے جب تک اپنے اختلافی معاملات میں تمہیں ثالث تسلیم نہ کریں اور پھر اپنے زمین میں (تمہارے فیصلے کے خلاف) کوئی الجھن محسوس نہیں کریں۔“

## باب 835: كَرَاهَةُ اكْثَارِ السُّؤَالِ مِنْ غَيْرِ ضُرُورَةٍ

غیر ضروری سوال زیادہ کرنا مکروہ ہے

**5990-** حَدَّثَنِي حَوْملَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ قَالَا كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوهُ وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَافْعَلُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَإِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَثْرَةُ مَسَائِلِهِمْ وَاخْتِلَافُهُمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے میں تمہیں جس چیز

حدیث 5989- بخاری (2231) ابوداؤد (3637) ترمذی (1363) نسائی (5407) ابن ماجہ (15) احمد (1419) ابن حبان (24) مستدرک

(5565) بیہقی (11634) ابویعلیٰ (6814) دارقطنی (144)



سے منع کر دوں اس سے اجتناب کیا کرو اور میں تمہیں جس بات کا حکم دوں اس پر جہاں تک ہو سکے عمل کیا کرو (لیکن غیر ضروری سوال نہ کیا کرو) کیونکہ تم سے پہلے کے لوگ اپنے انبیاء سے بکثرت (غیر ضروری) سوال کرنے اور ان سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاکت کا شکار ہوئے۔

**5991-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ وَهُوَ مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ سِوَاءً

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**5992-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كُلُّهُمْ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُرُونِي مَا تَرَكَتُكُمْ وَفِي حَدِيثِ هَمَّامٍ مَا تَرَكَتُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ثُمَّ ذَكَّرُوا أَنَحُو حَدِيثَ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی و بیشی و اختلاف ہے جیسے یہ جملہ مختلف ہے۔ جو بات میں نے تمہیں نہ بتائی ہو تم بھی اسے رہنے دیا کرو۔

**5993-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَعْظَمَ الْمُسْلِمِينَ فِي الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يُحَرِّمْ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَحَرَّمَ عَلَيْهِمْ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلِهِ

یہی روایت عامر بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مسلمانوں کے بارے میں اس مسلمان کا جرم سب سے زیادہ ہے۔ جس نے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا جو مسلمانوں کے لئے حرام قرار نہیں دی گئی اور پھر اس شخص کے سوال کی وجہ سے ان کے لئے حرام قرار دیدی گئی۔

**5994-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَخْفَظُهُ كَمَا أَخْفَظُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمُ الْمُسْلِمِينَ فِي الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ سَأَلَ عَنْ أَمْرٍ لَمْ يُحَرِّمْ فَحَرَّمَ عَلَى النَّاسِ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلِهِ

یہی روایت عامر بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مسلمانوں کے بارے میں اس مسلمان کا جرم سب سے زیادہ ہے جس نے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا جو حرام قرار نہیں دی گئی اور



پھر اس شخص کے سوال کی وجہ سے لوگوں کے لئے حرام قرار دیدی گئی۔

5995-

وَحَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ رَجُلٌ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ وَنَقَرَ عَنْهُ وَقَالَ فِي حَدِيثِ يُونُسَ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدًا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

5996-

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ السُّلَمِيُّ وَيَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ اللَّوْلُوِيُّ وَالْفَاظُ هُتَمَةُ مُتْقَارِبَةً قَالَ مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَصْحَابِهِ شَيْءٌ فَخَطَبَ فَقَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ وَلَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَصَحِحْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قَالَ فَمَا أَتَى عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَشَدُّ مِنْهُ قَالَ غَطَّوْا رُءُوسَهُمْ وَلَهُمْ خَنِينٌ قَالَ فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا قَالَ فَقَامَ ذَاكَ الرَّجُلُ فَقَالَ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ فَلَانَ فَزَلْتُ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءٍ إِنْ تُبَدَّ لَكُمْ تَسْأَلُكُمْ)

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کو اپنے بعض اصحاب کے بارے میں کوئی اطلاع ملی تو آپ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: میرے سامنے جنت اور جہنم پیش کی گئیں۔ جیسی بھلائی اور بڑائی (جنت و دوزخ) میں نے آج دیکھی ہے۔ پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ جو میں جانتا ہوں اگر وہ تم جان لو! تو تم کم ہنسا کرو اور زیادہ دویا کرو۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ کے اصحاب کے لئے اتنا زیادہ شدید دن پہلے کوئی نہیں گزرا تھا۔ انہوں نے اپنے سر جھکا لئے اور ان پر گریہ وزاری کی کیفیت طاری ہو گئی پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی ہم اللہ تعالیٰ کے پروردگار ہوئے! اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہیں (یعنی اس پر ایمان رکھتے ہیں) پھر وہی شخص کھڑا ہوا اور دریافت کیا: میرا باپ کون ہے؟ آپ نے جواب دیا: تمہارا باپ فلاں شخص ہے (راوی کہتے ہیں) اسی بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

”اے ایمان والو! ان چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرو! جنہیں تمہارے لئے ظاہر کر دیا جائے تو تمہیں بُرا لگے۔“

5997-

وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ بْنِ رَبِيعٍ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ فَلَانَ وَنَزَلَتْ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءٍ إِنْ تُبَدَّ لَكُمْ تَسْأَلُكُمْ) تَمَامَ الْآيَةِ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے دریافت کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میرا باپ کون ہے۔ آپ نے فرمایا: تمہارا باپ فلاں شخص ہے (اسی بارے میں یہ آیت) نازل ہوئی۔

”اے ایمان والو! ان چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرو۔ جنہیں تمہارے لئے ظاہر کر دیا جائے تو تمہیں بُرا لگے۔“ (آگے

حدیث 5996- بخاری (4345) ترمذی (2313) ابن ماجہ (4191) دارمی (2735) احمد (7490) ابن حبان (113) مستدرک (6672) بیہقی (13114) ابویعلیٰ (3105) معجم کبیر (7005)



**5998-** وَحَدَّثَنِي حَزْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَزْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ التَّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى لَهُمْ صَلَاةَ الظُّهْرِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ السَّاعَةَ وَذَكَرَ أَنَّ قَبْلَهَا أُمُورًا عَظَامًا ثُمَّ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَسْأَلَنِي عَنْ شَيْءٍ فَلْيَسْأَلْنِي عَنْهُ فَإِنَّ اللَّهَ لَا تَسْأَلُونَنِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَخْبَرْتُكُمْ بِهِ مَا دُمْتُ فِي مَقَامِي هَذَا قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَأَكْثَرَ النَّاسُ الْبُكَاءَ حِينَ سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكْثَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ سَلُونِي فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُذَافَةَ فَقَالَ مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ فَلَمَّا أَكْثَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَنْ يَقُولَ سَلُونِي بَرَكَ عُمَرُ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ عُمَرُ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُولَى وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ أِنْفَا فِي عُرْضِ هَذَا الْحَانِطِ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَالَتْ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ لِعَبْدِ اللَّهِ ابْنِ حُذَافَةَ مَا سَمِعْتُ بِأَبِي قَطُّ أَعَقَّ مِنْكَ أَمِيتٌ أَنْ تَكُونَ أُمِّكَ قَدْ قَارَفَتْ بَعْضَ مَا تُقَارِفُ نِسَاءُ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ فَتَفْصَحَهَا عَلَى أَغْيِثِ النَّاسِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُذَافَةَ وَاللَّهِ لَوْ الْحَقِيْنِي بِعَبْدٍ أَسْوَدَ لِلْحَقِيقَةِ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن جب زوال کا وقت ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھائی نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ منبر پر کھڑے ہوئے اور قیامت کا ذکر کیا۔ آپ نے یہ بات بیان کی کہ قیامت سے پہلے چند عظیم امور (علامات) ظاہر ہوں گے۔ جو شخص مجھ سے کسی چیز کے بارے میں سوال کرنا چاہتا ہو وہ اس کے بارے میں سوال کر سکتا ہے کیونکہ جب تک میں یہاں کھڑا ہوں اللہ کی قسم! تم مجھ سے جس چیز کے بارے میں سوال کرو گے میں تمہیں بتا دوں گا۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سن کر زار و قطار رونے لگے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بار بار یہی فرماتے رہے مجھ سے کچھ پوچھ لو! حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور دریافت کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا باپ کون ہے؟

آپ نے فرمایا: تمہارا باپ حذافہ ہی ہے۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی مرتبہ یہ فرمایا: تم مجھ سے کوئی سوال کرو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ گھٹنوں کے بل جھکے اور عرض کی: ہم اللہ کے پروردگار ہونے اسلام کے دین اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر راضی ہیں۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ عرض کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ٹھیک ہے! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے۔ ابھی میرے سامنے جنت اور جہنم پیش کی گئی اور اس دیوار میں پیش کی گئی جو بھلائی (جنت) اور برائی (جہنم) میں نے آج دیکھی ہے پہلے کبھی نہیں دیکھی۔

(بعد میں) عبداللہ بن حذافہ کی والدہ نے ان سے کہا: تمہارے جیسے مالائق بیٹے کے بارے میں میں نے کبھی نہیں سنا۔ کیا تم یہ سمجھتے تھے؟ کہ تمہاری ماں نے بھی زمانہ جاہلیت کی عورتوں کی طرح (دوسروں کے ساتھ ناجائز تعلقات) رکھے ہوں گے؟ تم نے خواہ خواہ اپنی ماں کو لوگوں کے سامنے رسوا کیا تو عبداللہ بن حذافہ نے کہا: اللہ کی قسم! اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کسی سیاہ فام غلام کا بیٹا قرار دیتے تو



میں اپنا نسب اسی کی طرف منسوب کرتا۔

**5999-** حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَحَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ مَعَهُ غَيْرَ أَنَّ شُعَيْبًا قَالَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِّنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ قَالَتْ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6000-** حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّاسَ سَأَلُوا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَخْفَوْهُ بِالْمَسَالَةِ فَخَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ سَلُونِي لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا بَيَّنَّتهُ لَكُمْ فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ الْقَوْمُ أَرْمُوا وَرَهَبُوا أَنْ يَكُونَ بَيْنَ يَدَيَّ أَمْرٍ قَدْ حَضَرَ قَالَ أَنَسٌ فَجَعَلْتُ أَلْتَفِتُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَإِذَا كُلُّ رَجُلٍ لَاقَ رَأْسَهُ فِي ثَوْبِهِ يَبْكِي فَأَنْشَأَ رَجُلٌ مِّنَ الْمَسْجِدِ كَانَ يُلَاحِظُ فَيَدْعُو لِغَيْرِ أَبِيهِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ ثُمَّ أَنْشَأَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا عَائِدًا بِاللَّهِ مِنْ سُوءِ الْفِتَنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ قَطُّ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ إِنِّي صُورْتُ لِي الْجَنَّةَ وَالنَّارَ فَرَأَيْتُهُمَا دُونَ هَذَا الْحَاظِ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے نبی اکرم ﷺ سے اتنے زیادہ (غیر ضروری) سوالات کرنا شروع کر دیئے کہ آپ ان سوالات سے تنگ آ گئے۔ ایک دن آپ تشریف لائے اور منبر پر چڑھ کر ارشاد فرمایا۔ مجھ سے سوال کرو۔ تم مجھ سے جس چیز کے بارے میں سوال کرو گے میں تمہیں اس کے بارے میں بتا دوں گا۔ جب لوگوں نے یہ بات سنی تو خاموش ہو گئے اور خوفزدہ ہو گئے کہ کہیں کچھ ہونہ گیا ہو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے اپنے دائیں اور بائیں طرف دیکھا تو ہر شخص اپنا کپڑا منہ پر رکھ کر رو رہا تھا۔ پھر حاضرین مسجد میں سے وہ شخص کھڑا ہوا جسے لڑائی جھگڑے کے دوران اس کے باپ کی بجائے کسی اور کے بیٹا کا طعنہ دیا جاتا تھا۔ اس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا باپ حذافہ ہی ہے۔ پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ہم اللہ تعالیٰ کے رب ہونے اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد ﷺ کے رسول ہونے سے راضی ہیں اور ہر برے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے آج جو بھلائی (جنت) اور برائی (جہنم) دیکھی ہے وہ پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ میرے سامنے جنت اور جہنم کی شکل دکھائی گئی۔ میں نے ان دونوں کو اس دیوار کے پاس دیکھا۔

**6001-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ ح وَحَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6002-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَشْيَاءَ كَرِهَهَا فَلَمَّا أُكْثِرَ عَلَيْهِ غَضِبَ ثُمَّ



قَالَ لِلنَّاسِ سَلُونِي عَمَّ شِئْنُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ فَقَامَ الْآخَرُ فَقَالَ مِّنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبُوكَ سَالِمٌ مَّوْلَى شَيْبَةَ فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ مَا فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَضَبِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَتُوبُ إِلَى اللَّهِ وَفِي رِوَايَةٍ أَبِي كُرَيْبٍ قَالَ مِّنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبُوكَ سَالِمٌ مَّوْلَى شَيْبَةَ

✧✧ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سے بعض چیزوں کے بارے میں ایسے سوال کیے گئے۔ جو آپ کو پسند نہیں آئے جب ایسے سوال بکثرت ہوئے تو آپ ناراض ہو گئے۔ پھر آپ نے لوگوں سے فرمایا۔ تم مجھ سے جس چیز کے بارے میں چاہو سوال کرو۔ ایک شخص نے دریافت کیا: میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا باپ حذافہ ہے۔ ایک اور شخص کھڑا ہوا اور اس نے دریافت کیا: میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا باپ سالم ہے جو شیبہ کا غلام تھا۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے چہرے پر ناراضگی کے آثار دیکھے تو عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں۔

بَابُ 836: وَجُوبِ امْتِثَالِ مَا قَالَهُ شَرْعًا دُونَ مَا ذَكَرَهُ مِنْ مَعَاشِ الدُّنْيَا عَلَى سَبِيلِ الرَّأْيِ

نبی اکرم ﷺ نے جو بات شرعی حکم کے طور پر بیان کی ہو۔ اس پر عمل کرنا واجب ہے۔ البتہ جن دنیاوی معاملات میں آپ نے ذاتی رائے دی ہو۔ (ان پر عمل واجب نہیں ہے)

6003 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ وَهَذَا حَدِيثُ قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْمٍ عَلَى رُؤْسِ النَّخْلِ فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ فَقَالُوا يُلْقِحُونَهُ يَجْعَلُونَ الذَّكَرَ فِي الْأُنْثَى فَيَلْقَحُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَظُنُّ يَغْنَى ذَلِكَ شَيْئًا قَالَ فَأَخْبِرُوا بِذَلِكَ فَتَرَكُوهُ فَأَخْبَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ إِنْ كَانَ يَنْفَعُهُمْ ذَلِكَ فَلْيَصْنَعُوهُ فَإِنِّي إِنَّمَا ظَنَنْتُ ظَنًّا فَلَا تَوَاحِدُونِي بِالظَّنِّ وَلَكِنْ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنِ اللَّهِ شَيْئًا فَخُذُوا بِهِ فَإِنِّي لَنْ أَكْذِبَ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ موسیٰ بن طلحہ اپنے والد (حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ ایک مرتبہ میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرا جو کھجوروں کے باغ میں کام کر رہے تھے۔ آپ نے دریافت کیا: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ لوگوں نے بتایا یہ کھجوروں کی پیوند کاری کر رہے ہیں اور زکھجوروں کو مادہ کھجوروں میں ملا رہے ہیں تاکہ ان کی پیداوار زیادہ ہو۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے خیال میں اس کی ضرورت نہیں ہے۔ جب ان لوگوں کو اس بات کا پتہ چلا تو انہوں نے ایسا کرنا ترک کر دیا۔ جب اس کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ نے فرمایا: اگر اس عمل سے ان کو فائدہ ہوتا ہے تو انہیں یہ کرنا چاہئے۔ میرا تو ایک ذاتی خیال تھا۔ تم میرے خیال کے پیچھے نہ جاؤ البتہ جب میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی حکم تمہارے سامنے بیان کروں تو تم اس پر عمل کرو کیونکہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی جھوٹی بات ہرگز بیان نہیں کروں گا۔

6004 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الرُّومِيِّ الْيَمَامِيُّ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَبْرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَعْقَرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرَمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّجَاشِيِّ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ قَدِمَ

حدیث 6002 - بخاری (92) احمد (12063) ابن حبان (4245) مستدرک (6651) ابویعلیٰ (7303)

حدیث 6003 - ابن ماجہ (2470) احمد (1395) ابن حبان (23) ابویعلیٰ (639) بمعمر کبیر (4424)



نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يَأْتُرُونَ النَّخْلَ يَقُولُونَ يُلْقِحُونَ النَّخْلَ فَقَالَ مَا تَصْنَعُونَ قَالُوا كُنَّا نَصْنَعُهُ قَالَ لَعَلَّكُمْ لَوْ لَمْ تَفْعَلُوا كَانَ خَيْرًا فَمَنْ كَوَّهَ فَنَقَضْتُ أَوْ فَنَقَضْتُ قَالَ فَذَكِّرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ إِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مَنِ دِينِكُمْ فَخُذُوا بِهِ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مَنِ رَأْيٍ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ قَالَ عِكْرِمَةُ أَوْ نَحْوُ هَذَا قَالَ الْمَعْقِرِيُّ فَنَقَضْتُ وَلَمْ يَشْكُ

♦♦ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہاں کے لوگ کھجوروں میں پیوند کاری کیا کرتے تھے اور یہ سمجھتے تھے کہ اس سے کھجور کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم لوگ ایسا کیوں کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: ہم اسی طرح کرتے آ رہے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم یہ نہ کرو تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔ لوگوں نے اسے ترک کر دیا تو پیداوار کم ہو گئی۔ لوگوں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا میں بھی ایک انسان ہوں۔ جب میں تمہیں کوئی دینی حکم دوں تو اس پر عمل کرو اور جب اپنی ذاتی رائے تمہیں بتاؤں تو میں ایک انسان ہوں۔

6005 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا

أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَوْمٍ يُلْقِحُونَ النَّخْلَ فَقَالَ لَوْ لَمْ تَفْعَلُوا لَصَلَحَ قَالَ فَخَرَجَ شَيْصًا فَمَرَّ بِهِمْ فَقَالَ مَا لِنَخْلِكُمْ قَالُوا قُلْتَ كَذًا وَكَذَا قَالَ أَنْتُمْ أَعْلَمُ بِأَمْرِ دُنْيَاكُمْ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو پیوند کاری کر رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: اگر تم یہ نہ کرو تو مناسب ہوگا۔ (انہوں نے نہیں کیا) تو پیداوار متاثر ہوئی۔ نبی اکرم ﷺ پھر ان لوگوں کے پاس سے گزرے اور دریافت کیا: تمہاری پیداوار کو کیا ہوا۔ لوگوں نے عرض کی آپ ہی نے فلاں حکم ارشاد فرمایا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنے دنیاوی معاملات کے بارے میں تم زیادہ جانتے ہو۔

بَابُ 837: فَضْلِ النَّظَرِ إِلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَمَنِّيهِ

نبی اکرم ﷺ کی زیارت اور اس کی تمنا کی فضیلت

6006 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو

هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ فِي يَدِهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أَحَدِكُمْ يَوْمٌ وَلَا يَرَانِي ثُمَّ لَأَنْ يَرَانِي أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ مَعَهُمْ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ الْمَعْنَى فِيهِ عِنْدِي لَأَنْ يَرَانِي مَعَهُمْ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَهُوَ عِنْدِي مُقَدَّمٌ وَمُؤَخَّرٌ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے۔ عنقریب تم پر ایک ایسا دن آئے گا۔ جب کوئی مجھے نہیں دیکھ سکے گا اور اس وقت میری زیارت کرنا اس کے

حدیث 6004 - ابن ماجہ (2470) احمد (1395) ابن حبان (23) ابویعلیٰ (639) مجہ کیر (4424)

حدیث 6005 - ابن ماجہ (2470) احمد (1395) ابن حبان (23) ابویعلیٰ (639) مجہ کیر (4424)

حدیث 6006 - احمد (8126) ابن حبان (6765)



نزدیک اپنے اہل و عیال اور اپنے پاس موجود مال سے زیادہ محبوب ہوگا۔

### بَابُ 838: فَضَائِلُ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے فضائل

**6007** - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِابْنِ مَرْيَمَ الْآنَبِيَاءِ أَوْلَادُ عَلَاتٍ وَلَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: دوسرے لوگوں کی بہ نسبت میں ابن مریم سے زیادہ قریب ہوں۔ تمام انبیاءِ علاتی بھائی ہیں لیکن میرے اور ان (ابن مریم) کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے۔

**6008** - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى الْآنَبِيَاءِ أَبْنَاءُ عَلَاتٍ وَلَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَ عِيسَى نَبِيٌّ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں لوگوں کی بہ نسبت عیسیٰ علیہ السلام سے زیادہ قریب ہوں۔ تمام انبیاءِ علاتی بھائی ہیں لیکن میرے اور عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی اور نبی نہیں ہے۔

**6009** - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ قَالُوا كَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْآنَبِيَاءُ إِخْوَةٌ مِنْ عَلَاتٍ وَأُمَّهَاتُهُمْ شَتَّى وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ فَلَيْسَ بَيْنَنَا نَبِيٌّ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دنیا و آخرت میں میں عیسیٰ بن مریم کے زیادہ قریب ہوں۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کس طرح؟ آپ نے فرمایا: تمام انبیاءِ علاتی بھائی ہیں۔ لیکن ان کی مائیں مختلف ہیں اور ان کا دین ایک ہے اور ہمارے (میرے اور عیسیٰ علیہ السلام کے) درمیان کوئی نبی نہیں ہے۔

**6010** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ إِلَّا نَحَسَهُ الشَّيْطَانُ فَيَسْتَهْلُ صَارِحًا مِنْ نَحْسَةِ الشَّيْطَانِ إِلَّا ابْنَ مَرْيَمَ وَآمَهُ ثُمَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اقْرَأُوا إِنَّ شَيْئَكُمْ (وَأَنِّي أُعِيدُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ)

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے تو شیطان اسے ٹھوکا دیتا ہے اور شیطان کے اس ٹھوکے کی وجہ بچہ اونچی آواز میں روتا ہے۔ البتہ ابن مریم اور ان کی والدہ (کو شیطان ٹھوکا نہیں دے سکا)۔ حضرت

حدیث 6007 - بخاری (3258) ابو داؤد (4324) احمد (8231) ابن حبان (6194) متدرک (4066) ابویعلیٰ (3407) معجم کبیر (283)

حدیث 6010 - بخاری (3248) احمد (7182) ابن حبان (6235) متدرک (4158) ابویعلیٰ (5971)



ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اگر آپ چاہیں (تو اس کی تائید میں) قرآن کی یہ آیت پڑھ سکتے ہیں۔

”(مریم کی والدہ نے کہا اے اللہ!) میں اس (مریم) کو اور اس کی اولاد کو مرد و شیطان (کے شر سے بچاؤ کیلئے) تیری پناہ میں دیتی ہوں۔“

**6011- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ يَمَسُّهُ حِينَ يُولَدُ فَيَسْتَهْلُ صَارِحًا مَنِ مَسَّهُ الشَّيْطَانُ إِيَّاهُ وَفِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ مَنِ مَسَّ الشَّيْطَانُ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو شیطان اسے چھوتا ہے اور شیطان کے چھونے کی وجہ سے بچہ بلند آواز سے روتا ہے۔

**6012- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا يُونُسَ سُلَيْمًا مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ نَبِيٍّ أَدَمَ يَمَسُّهُ الشَّيْطَانُ يَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ إِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا**

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: آدم کی اولاد میں ہر بچے کو جب اس کی ماں جنم دیتی ہے تو شیطان اسے چھوتا ہے۔ البتہ مریم اور ان کے صاحبزادے (کو وہ نہیں چھوسکا)۔

**6013- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَّاحُ الْمَوْلُودِ حِينَ يَقَعُ نَزْعَةً مِنَ الشَّيْطَانِ**

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: نو مولود بچہ اس وقت روتا ہے جب شیطان اسے ٹھوکا دیتا ہے۔

**6014- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ لَهُ عِيسَى سَرَقْتَ قَالَ كَلَّا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ عِيسَى اأَمْتُ بِاللَّهِ وَكَذَّبْتُ نَفْسِي**

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: حضرت عیسیٰ بن مریم علیہم السلام نے ایک شخص کو چوری کرتے ہوئے دیکھا تو اس سے دریافت کیا: تم نے چوری کی ہے؟ تو اس نے جواب دیا ہرگز نہیں! اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے۔ تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اسے (کے نام کی قسم) پر یقین کرتا ہوں اور اپنے (ذاتی مشاہدے) کو غلط قرار دیتا ہوں۔

حدیث 6013- بخاری (3112) احمد (7866) ابن حبان (6234) ابویعلیٰ (5971)

حدیث 6014- بخاری (3260) نسائی (5427) ابن ماجہ (2102) احمد (8139) ابن حبان (4336) بیہقی (20368)



## بَابُ 839: مِنْ فَضَائِلِ إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

(اللہ تعالیٰ کے) خلیل، حضرت ابراہیم علیہ السلام کے فضائل

**6015** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَابْنُ فَضِيلٍ عَنِ الْمُخْتَارِ ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو یا خیر البریہ (اے مخلوق میں سب سے بہتر!) کہہ کر مخاطب کیا تو آپ نے فرمایا: وہ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

**6016** - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ مُخْتَارَ بْنَ فُلْفُلٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6017** - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمُخْتَارِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6018** - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَنَ إِبْرَاهِيمُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِينَ سَنَةً بِالْقُدُومِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے قدوم میں اسی برس کی عمر میں (خود اپنے) ختنے کیے تھے۔

**6019** - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ أَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ إِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ (رَبِّ ارْنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى) قَالَ أَوْ لَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قُلُوبِي) وَيَرْحَمُ اللَّهُ لَوْ طَا لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ طُولَ لَيْلِ يَوْسُفَ لَأَجَبْتُ الدَّاعِيَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بہ نسبت ہم لوگ شک کرنے کے زیادہ مستحق تھے۔ جب انہوں نے دعا کی اے میرے پروردگار! مجھے دکھا! کہ تو کس طرح مردوں کو زندہ کرے گا؟ تو پروردگار نے دریافت کیا: کیا تم (اس بات پر) ایمان نہیں رکھتے؟ ابراہیم نے عرض کی: رکھتا ہوں! لیکن (میں چاہتا ہوں) میرے دل کو (اور زیادہ)

حدیث 6015 - ترمذی (3352) احمد (6859) ابویعلیٰ (3949)

حدیث 6018 - بخاری (3178) احمد (8264) ابن حبان (6204) مستدرک (4023) بیہقی (17349) ابویعلیٰ (5981)



اطمینان نصیب ہو۔ (نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) اللہ تعالیٰ حضرت لوط علیہ السلام پر رحم کرے۔ انہوں نے ایک مضبوط پناہ حاصل کرنے کی کوشش کی تھی اور جتنی طویل قید میں حضرت یوسف علیہ السلام رہے اگر میں اتنا عرصہ قید رہتا تو (بادشاہ کے) پیغام رساں کے ساتھ ہی چلا جاتا۔

**6020- وَحَدَّثَنَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَأَبَا عُبَيْدٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6021- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَغْفِرُ اللَّهُ لِلُّوطٍ إِنَّهُ أَوَى إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت لوط علیہ السلام کیلئے ”رحم“ کی بجائے ”بخشش“ کا لفظ مذکور ہے۔

**6022- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكْذِبْ إِبْرَاهِيمُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَطُّ إِلَّا ثَلَاثَ كَذَبَاتٍ ثُنَيْنِ فِي ذَاتِ اللَّهِ قَوْلُهُ (إِنِّي سَقِيمٌ) وَقَوْلُهُ (بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ) هَذَا وَوَاحِدَةٌ فِي شَأْنِ سَارَةَ فَإِنَّهُ قَدِمَ أَرْضَ جَبَّارٍ وَمَعَهُ سَارَةُ وَكَانَتْ أَحْسَنَ النَّاسِ فَقَالَ لَهَا إِنَّ هَذَا الْجَبَّارَ إِنْ يَعْلَمَ أَنَّكَ أُمْرَأَتِي يَغْلِبُنِي عَلَيْكَ فَإِنْ سَأَلَكَ فَأَخْبِرِيهِ أَنَّكَ أُخْتِي فَإِنَّكَ أُخْتِي فِي الْإِسْلَامِ فَإِنِّي لَا أَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ مُسْلِمًا غَيْرِي وَغَيْرِكَ فَلَمَّا دَخَلَ أَرْضَهُ رَأَاهَا بَعْضُ أَهْلِ الْجَبَّارِ آتَاهُ فَقَالَ لَهُ لَقَدْ قَدِمَ أَرْضَكَ أَمْرًا لَا يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تَكُونَ إِلَّا لَكَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَأَتَتْ بِهَا فَقَامَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَيْهِ لَمْ يَتَمَالَكَ أَنْ بَسَطَ يَدَهُ إِلَيْهَا فَقَبِضَتْ يَدَهُ قَبْضَةً شَدِيدَةً فَقَالَ لَهَا ادْعِي اللَّهَ أَنْ يُطْلِقَ يَدِي وَلَا أَضْرِكَ ففَعَلْتُ فَعَادَ فَقَبِضَتْ أَشَدَّ مِنَ الْقَبْضَةِ الْأُولَى فَقَالَ لَهَا مِثْلَ ذَلِكَ ففَعَلْتُ فَعَادَ فَقَبِضَتْ أَشَدَّ مِنَ الْقَبْضَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فَقَالَ ادْعِي اللَّهَ أَنْ يُطْلِقَ يَدِي فَلَكَ اللَّهُ أَنْ لَا أَضْرِكَ ففَعَلْتُ وَأُطْلِقْتُ يَدَهُ وَدَعَا الَّذِي جَاءَ بِهَا فَقَالَ لَهُ إِنَّكَ إِنَّمَا أَتَيْتَنِي بِشَيْطَانٍ وَلَمْ تَأْتِنِي بِإِنْسَانٍ فَأَخْرَجَهَا مِنْ أَرْضِي وَأَعْطَاهَا هَاجَرَ قَالَ فَأَقْبَلْتُ تَمْشِي فَلَمَّا رَأَاهَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ انْصَرَفَ فَقَالَ لَهَا مَهْمٌ قَالَتْ خَيْرًا كَفَّ اللَّهُ يَدَ الْفَاجِرِ وَأَخَذَ خَادِمًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَبَلَكَ أُمُّكُمْ يَا بَنِي مَاءِ السَّمَاءِ**

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے صرف تین مرتبہ ”ذو معنی جملے“

استعمال کیے جن میں دو مرتبہ اللہ تعالیٰ (کی رضا) کیلئے تھے۔ ایک یہ کہ ”میں بیمار ہوں“ اور دوسرا یہ کہ ”ان (بتوں) کے اس بڑے نے (ان کا یہ حال) کیا ہے“۔ ایک مرتبہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا کیلئے ذو معنی جملہ استعمال کیا۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام ایک جابر حکمران کے ملک (مصر) میں پہنچے تو سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا ان کے ساتھ تھیں۔ وہ بہت خوبصورت تھیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سیدہ

حدیث 6022- بخاری (3179) ابو داؤد (2212) ترمذی (3166) احمد (9230) ابن حبان (5737) بیہقی (149231) ابویعلیٰ



سارہ رضی اللہ عنہا سے کہا اگر اس جابر حکمران کو یہ پتہ چل گیا کہ تم میری بیوی ہو تو یہ تمہیں مجھ سے چھین لے گا۔ اگر وہ تم سے (میرے ساتھ رشتے کے بارے میں) دریافت کرے تو تم اسے بتانا کہ تم میری بہن ہو کیونکہ تم میری ”دینی بہن“ ہو کیونکہ اپنے اور تمہارے علاوہ میں روئے زمین پر کسی اور مسلمان کے وجود سے واقف نہیں ہوں۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام اس سرزمین میں داخل ہوئے اور وہاں کے بادشاہ کے ایک کارندے سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا تو وہ بادشاہ کے پاس آیا اور اس سے کہا تمہارے ملک میں ایک ایسی عورت آئی ہے جو صرف تمہارے ہی لائق ہے۔ اس نے سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا کو بلوایا۔ سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا کو لے جایا جانے لگا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نماز پڑھنے کیلئے کھڑے ہو گئے۔ جب سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا اس بادشاہ کے پاس آئیں تو اس نے اپنا ہاتھ ان کی طرف بڑھانا چاہا لیکن اس کا ہاتھ سن ہو گیا۔ اس نے سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا سے درخواست کی آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں! کہ وہ میرے ہاتھ کو ٹھیک کر دے۔ میں آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔ سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا (تو وہ ٹھیک ہو گیا) اس نے پھر اپنا ہاتھ بڑھایا تو وہ پہلے سے زیادہ شدت سے سن ہو گیا۔ اس نے پھر وہی درخواست کی۔ انہوں نے ایسا ہی کیا (وہ ٹھیک ہو گیا) اس نے پھر وہی حرکت کی اور پہلی دونوں مرتبہ سے زیادہ شدت کے ساتھ اس کا ہاتھ سن ہو گیا۔ اس نے درخواست کی۔ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ میرا ہاتھ ٹھیک ہو جائے۔ اللہ کی قسم! میں آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔ سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا نے دعا کی تو اس کا ہاتھ ٹھیک ہو گیا۔ اس نے اس شخص کو بلایا جو اسے لے کر آیا تھا۔ بادشاہ نے اس سے کہا تم میرے پاس کسی جن کو لے کر آئے ہو۔ انسان کو نہیں لے کر آئے۔ اس عورت کو میرے ملک سے نکال دو! اور ہاجرہ (نامی کنیز کو) اسے دیدو! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا واپس آ گئیں۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے انہیں دیکھا تو نماز ختم کی اور ان سے دریافت کیا: کیا ماجرا پیش آیا؟ سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا نے کہا سب ٹھیک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے گنہگار کے ہاتھ کو مفلوج کر دیا اور (ہمیں) ایک خدمتگار بھی عطا کر دی۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے بارش والو! وہی (کنیز ہاجرہ) تمہاری دادی ماں ہیں۔ (کیونکہ وہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی والدہ ہیں)

### باب 840: مِنْ فَضَائِلِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے فضائل

**6023 -** حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ يَغْتَسِلُونَ عُرَاءَةً يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى سَوَاءِ بَعْضٍ وَكَانَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَغْتَسِلُ وَحْدَهُ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا يَمْنَعُ مُوسَى أَنْ يَغْتَسِلَ مَعَنَا إِلَّا أَنَّهُ أَذْرُ قَالَ فَذَهَبَ مَرَّةً يَغْتَسِلُ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى حَجَرٍ فَقَرَّ الْحَجَرُ بِثَوْبِهِ قَالَ فَجَمَعَ مُوسَى بِأَثَرِهِ يَقُولُ ثَوْبِي حَجَرُ ثَوْبِي حَجَرُ حَتَّى نَظَرْتُ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِلَى سَوَاءِ مُوسَى فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا بِمُوسَى مِنْ بَأْسٍ فَقَامَ الْحَجَرُ بَعْدَ حَتَّى نَظَرَ إِلَيْهِ قَالَ فَآخَذَ ثَوْبَهُ فَطَفِقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ أَنَّهُ بِالْحَجَرِ نَدَبٌ سِتَّةٌ أَوْ سَبْعَةٌ ضَرْبُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْحَجَرِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: نبی اسرائیل برہنہ ہو کر غسل کیا کرتے تھے اور ایک دوسرے کی شرمگاہ کی طرف دیکھ لیتے تھے لیکن حضرت موسیٰ علیہ السلام تنہا غسل کرتے تھے۔ ایک مرتبہ بنی اسرائیل کہنے لگے اللہ کی قسم! حضرت موسیٰ علیہ السلام ہمارے ساتھ اس لیے غسل نہیں کرتے کیونکہ ان کے نصیب سے جہ ہوئے ہیں۔ ایک دن حضرت موسیٰ علیہ السلام غسل کر رہے



لگے تو انہوں نے اپنے کپڑے ایک پتھر پر رکھ دیئے تو وہ پتھر ان کے کپڑے لے کر بھاگ کھڑا ہوا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام یہ کہتے ہوئے اس کے پیچھے بھاگے اے پتھر! میرے کپڑے اے پتھر! میرے کپڑے یہاں تک کہ بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شرمگاہ کو دیکھ لیا اور وہ بولے حضرت موسیٰ علیہ السلام میں تو کوئی (جسمانی) عیب نہیں ہے۔

جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھ لیا گیا تو وہ پتھر رک گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کپڑے پہنے اور اس پتھر کو مارنا شروع کر دیا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس پتھر پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ضرب کے چھ یا سات نشانات ہیں۔

**6024- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ رَجُلًا حَيًّا قَالَ فَكَانَ لَا يَرَى مُتَجَرِّدًا قَالَ فَقَالَ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِنَّهُ أَدْرُ قَالَ فَاغْتَسَلَ عِنْدَ مُوَيْهِ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى حَجَرٍ فَانْطَلَقَ الْحَجَرُ يَسْعَى وَاتَّبَعَهُ بِعَصَاهُ يَضْرِبُهُ ثَوْبِي حَجَرُ ثَوْبِي حَجَرُ حَتَّى وَقَفَ عَلَى مَلَأَمِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَنَزَلَتْ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَى فَبَرَّاهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا)**

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت موسیٰ علیہ السلام شرمیلے آدمی تھے۔ انہیں کبھی برہنہ نہیں دیکھا گیا۔ بنی اسرائیل کہنے لگے (بیماری کی وجہ سے شاید) ان کے نصیے سو جے ہوئے ہیں۔ ایک دن حضرت موسیٰ علیہ السلام کسی تالاب میں غسل کر رہے تھے۔ انہوں نے اپنے کپڑے ایک پتھر پر رکھے ہوئے تھے۔ وہ پتھر بھاگ کھڑا ہوا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنا عصا لے کر اسے مارنے کیلئے اس کے پیچھے گئے۔ (یہ کہتے ہوئے) اے پتھر! میرے کپڑے اے پتھر! میرے کپڑے وہ پتھر بنی اسرائیل کے کچھ لوگوں کے پاس جا کر ٹھہر گیا (راوی کہتے ہیں) قرآن کی اس آیت میں اسی واقعے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

”اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے موسیٰ کو اذیت پہنچائی اللہ تعالیٰ نے اسے ان کے الزام سے بری کر دیا اور وہ اللہ کی بارگاہ میں معزز (حیثیت کے مالک) ہیں۔“

**6025- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُرْسِلَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلَمَّا جَاءَهُ صَكَّهُ فَقَفَا عَيْنَهُ فَرَجَعَ إِلَى رَبِّهِ فَقَالَ أُرْسَلْتَنِي إِلَى عَبْدٍ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ قَالَ فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهِ فَقُلْ لَهُ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى مَنْ ثَوْرٍ فَلَهُ بِمَا غَطَّتْ يَدُهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ سَنَةٌ قَالَ أَيْ رَبِّ ثُمَّ مَهْ قَالَ ثُمَّ الْمَوْتُ قَالَ قَالَانِ فَسَأَلَ اللَّهُ أَنْ يُدْنِيَهُ مِنَ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمِيَةً بِحَجَرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ كُنْتُ ثُمَّ لَارَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَانِبِ الطَّرِيقِ تَحْتَ الْكُتَيْبِ الْأَحْمَرِ**

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ملک الموت کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس بھیجا گیا۔ جب وہ اس کے پاس آیا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسے مکا مار دیا۔ اس کی آنکھ باہر آ گئی۔ وہ واپس اپنے پروردگار کی بارگاہ میں گیا اور عرض کی: تو نے مجھے ایسے شخص کے پاس بھیجا ہے جو مرنا ہی نہیں چاہتا۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی آنکھ واپس کی اور فرمایا اس کے پاس دوبارہ جاؤ اور اس سے کہو کہ وہ اپنا ہاتھ کسی تیل کی پشت پر رکھے۔ اس کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال ہوں گے ان میں سے ہر ایک بال

حدیث 6025 - بخاری (1274) نسائی (2089) احمد (7634) ابن حبان (6223)



کے عوض میں ایک برس (کی زندگی اسے عطا کی جائے گی) فرشتے نے یہ پیغام حضرت موسیٰ علیہ السلام تک پہنچایا تو انہوں نے دریافت کیا: اے میرے پروردگار! پھر کیا ہوگا؟ اس نے فرمایا: پھر موت ہوگی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: پھر ابھی (ٹھیک ہے) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں ارض مقدس (فلسطین) سے اتنا قریب کر دے (کہ وہاں سے ارض مقدس میں) پھر پھینکا جاسکے۔ نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔ اگر میں وہاں موجود ہوتا تو عام گزرگاہ کے ایک طرف سرخ ٹیلے کے نیچے ان کی قبر تمہیں دکھاتا۔

**6026-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ أَجِبْ رَبَّكَ قَالَ فَلَطَمَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَيْنَ مَلَكِ الْمَوْتِ فَفَقَّاهَا قَالَ فَرَجَعَ الْمَلَكُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى فَقَالَ إِنَّكَ أَرْسَلْتَنِي إِلَى عَبْدٍ لَكَ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ وَقَدْ فَقَّاهَا عَيْنِي قَالَ فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَى عَبْدِي فَقُلِ الْحَيَاةُ تُرِيدُ فَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْحَيَاةَ فَضَعْ يَدَكَ عَلَى مَتْنِ ثَوْرٍ فَمَا تَوَارَتْ يَدُكَ مِنْ شَعْرَةٍ فَإِنَّكَ تَعِيشُ بِهَا سَنَةً قَالَ ثُمَّ مَهْ قَالَ ثُمَّ تَمُوتُ قَالَ فَلَا أَنْ مِنْ قَرِيبٍ رَبِّ امْنُنِي مِنَ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمِيَةً بِحَجَرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَوْ أَنِّي عِنْدَهُ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَانِبِ الطَّرِيقِ عِنْدَ الْكُثِيبِ الْأَخْمَرِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ملک الموت حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: اپنے پروردگار کی بارگاہ میں چلے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس کی آنکھ پر تھپڑ بٹہ کر کے آنکھ باہر نکال دی۔ وہ فرشتہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں واپس گیا اور عرض کی: تو نے مجھے اپنے ایسے بندے کے پاس بھیجا ہے جو مرنا ہی نہیں چاہتا۔ اس نے میری آنکھ باہر نکال دی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی آنکھ ٹھیک کی اور فرمایا: میرے بندے کے پاس جاؤ اور اس سے کہو تم زندہ رہنا چاہتے ہو؟ اگر تم زندہ رہنا چاہتے ہو تو اپنا ہاتھ کی نیل کی پشت پر رکھو! تمہارے ہاتھ کے نیچے جتنے نیل آئیں گے تم اتنے برس زندہ رہ سکو گے۔ (حضرت موسیٰ علیہ السلام کو یہ پیغام ملا) تو انہوں نے دریافت کیا: پھر کیا ہوگا؟ تو فرشتے نے کہا: پھر آپ کو موت قبول کرنا ہوگی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا۔ پھر ابھی ٹھیک ہے۔ (پھر انہوں نے دعا کی) اے میرے پروردگار! مجھے ارض مقدس کے اتنے قریب موت عطا کرنا (کہ میری قبر سے ارض مقدس میں) پھر پھینکا جاسکے۔ نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں اللہ کی قسم! اگر میں وہاں ہوتا تو میں تمہیں ان کی قبر دکھاتا جو عام گرو دگاہ کے ایک طرف سرخ ٹیلے کے پاس ہے۔

**6027-** قَالَ أَبُو اسْحَقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6028-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا يَهُودِيٌّ يَعْزُضُ سِلْعَةً لَهُ أُعْطِيَ بِهَا شَيْئًا كَرِهَهُ أَوْ لَمْ يَرْضَهُ شَكََّ عَبْدُ الْعَزِيزِ قَالَ لَا وَالَّذِي اضْطَفَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْبَشَرِ قَالَ فَسَمِعَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَلَطَمَ وَجْهَهُ قَالَ تَقُولُ وَالَّذِي اضْطَفَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْبَشَرِ وَرَسُولُ اللَّهِ



صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهَرِنَا قَالَ فَذَهَبَ الْيَهُودِيُّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ لِي ذِمَّةً وَعَهْدًا وَقَالَ فَلَا تَلْطِمَ وَجْهِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ لَطَمْتَ وَجْهَهُ قَالَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَالَّذِي اضْطَفَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْبَشَرِ وَأَنْتَ بَيْنَ أَظْهَرِنَا قَالَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى عُرِفَ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ لَا تَفْضِلُوا بَيْنَ أَنْبِيَآءِ اللّٰهِ فَإِنَّهُ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَيَضَعُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ قَالَ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيهِ أُخْرَى فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُبْعَثُ أَوْ فِي أَوَّلِ مَنْ يُبْعَثُ فَإِذَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ اخِذٌ بِالْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَحْوَسَ بِصَعْقَتِهِ يَوْمَ الطُّورِ أَوْ بُعِثَ قَبْلِي وَلَا أَقُولُ إِنَّ أَحَدًا أَفْضَلُ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى عَلَيْهِ السَّلَامُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک یہودی اپنا سامان بیچ رہا تھا۔ اسے کچھ معاوضہ دیا گیا۔ لیکن وہ اس سے راضی نہیں ہوا اور بولا نہیں اس ذات کی قسم! جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نوع بشر پر فضیلت عطا کی ہے۔ اس کی یہ بات ایک انصاری نے سنی تو اس کے منہ پر ایک طمانچہ مار کر کہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان موجود ہیں اور تم یہ کہہ رہے ہو کہ اس ذات کی قسم! جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نوع بشر پر فضیلت عطا کی۔ وہ یہودی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: ابوالقاسم! میں ذمی ہوں اور معاہدے میں شامل ہوں۔ اس نے یہ بتایا فلاں شخص نے مجھے طمانچہ مارا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (اس شخص سے) دریافت کیا: تم نے اسے طمانچہ کیوں مارا ہے؟ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس نے یہ کہا تھا اس ذات کی قسم! جس نے حضرت موسیٰ کو نوع بشر پر فضیلت عطا کی ہے جبکہ آپ ہمارے درمیان موجود ہیں۔ (یہ سن کر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو گئے اور ناراضگی کے آثار آپ کے چہرے پر ظاہر ہوئے۔ آپ نے فرمایا: انبیاء کی باہمی فضیلت پر بحث نہ کیا کرو۔ جب صور میں پھونک ماری جائے گی اور آسمانوں اور زمین میں سب لوگ بیہوش ہو جائیں گے۔ ماسوائے ان کے جنہیں اللہ تعالیٰ (بیہوش نہ کرنا چاہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ پھر اس صور میں دوبارہ پھونک ماری جائے گی اور سب سے پہلے مجھے زندہ کیا جائے گا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام عرش کو تھامے ہوئے ہوں گے۔ یہ مجھے نہیں معلوم کہ کیا طور کے موقع پر ان کی بیہوشی کو (بدل) شمار کیا گیا تھا یا انہیں مجھ سے پہلے زندہ کیا گیا اور میں یہ بھی نہیں کہتا کہ کوئی یونس بن متی علیہ السلام سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

6029- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ بِهِذَا الْإِسْنَادِ

سَوَاءً

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6030- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ فَلَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ

شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ وَرَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ الْمُسْلِمُ وَالَّذِي اضْطَفَى مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْعَلَمِينَ وَقَالَ الْيَهُودِيُّ وَالَّذِي اضْطَفَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْعَلَمِينَ قَالَ فَرَفَعَ الْمُسْلِمُ يَدَهُ عِنْدَ ذَلِكَ فَلَطَمَ وَجْهَ الْيَهُودِيِّ فَذَهَبَ

حدیث 6028- بخاری (2280) ابوداؤد (3621) ترمذی (3245) ابن ماجہ (2322) احمد (6840) ابن حبان (6257) بیہقی (2071)

ابویعلیٰ (1928) معجم کبیر (874)



الْيَهُودِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ مِنْ أَمْرِهُ وَأَمْرِ الْمُسْلِمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَخَيِّرُونِي عَلَى مُوسَى فَإِنَّ النَّاسَ يَضَعُقُونَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُفِيقُ فَإِذَا مُوسَى بَاطِشٌ بِجَانِبِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَكَانَ فِيمَنْ صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِي أَمْ كَانَ مِمَّنِ اسْتَشَى اللَّهَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دو آدمیوں کے درمیان لڑائی ہو گئی۔ ان میں سے ایک یہودی اور دوسرا مسلمان تھا۔ مسلمان نے کہا: اس ذات کی قسم! جس نے حضرت محمد ﷺ کو تمام جہانوں پر فضیلت عطا کی ہے۔ یہودی نے کہا: اس ذات کی قسم! جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تمام جہانوں پر فضیلت عطا کی ہے۔ اس بات پر مسلمان نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور یہودی کے منہ پر تھپڑ رسید کر دیا۔ وہ یہودی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنے اور اس مسلمان کے معاملے سے آپ کو آگاہ کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: مجھے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بہتر قرار نہ دو کیونکہ (قیامت کے دن) جب سب لوگ بیہوش ہو جائیں گے اور میں سب سے پہلے ہوش میں آؤں گا (تو میں دیکھوں گا) کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام عرش کے کنارے کو تھامے ہوئے کھڑے ہیں۔ مجھے نہیں معلوم؟ کہ کیا وہ بیہوش ہو کر پھر ہوش میں آئے ہوں گے یا پھر وہ ان لوگوں میں شامل ہوں گے جنہیں اللہ تعالیٰ نے بیہوشی سے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔

**6031-** وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَرَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ بِمَثَلٍ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6032-** وَحَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ يَهُودِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ لُطِمَ وَجْهُهُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلَا أَدْرِي أَكَانَ مِمَّنِ صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِي أَوْ اكْتَفَى بِصَعْقَةِ الطُّورِ

♦♦ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک یہودی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جس کے منہ پر طمانچہ مارا گیا تھا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں) مجھے نہیں معلوم؟ کہ وہ بیہوش ہونے والوں میں شامل تھے؟ اور مجھ سے پہلے ہوش میں آ گئے یا (کوہ) ”طور“ پر ان کے بیہوش ہونے کو کافی سمجھا گیا۔

**6033-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَخَيِّرُوا بَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبِي

♦♦ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے انبیاء پر فضیلت نہ دو!

**6034-** حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ وَسُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آتَيْتُ وَفِي رِوَايَةِ هَدَّابٍ مَرَرْتُ عَلَى مُوسَى

حدیث 6032 - بخاری (2280) ابوداؤد (3621) ترمذی (3245) ابن ماجہ (2322) احمد (6840) ابن حبان (6257) بیہقی (2071) ابویعلیٰ (1928) معجم کبیر (874)



لَيْلَةَ أُسْرَىٰ بِي عِنْدَ الْكَيْبِ الْأَخْمَرِ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: معراج کی رات میرا گزر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے ہوا جو سرخ ٹیلے کے پاس اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔

**6035-** وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَىٰ يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كِلَاهُمَا عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرْتُ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ عِيسَىٰ مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرَىٰ بِي

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا وہ قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔ ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ ”اس رات مجھے معراج کروائی گئی۔“

**6036-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَعْزِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ لِي وَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى لِعَبْدِي أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میرے کسی بندے کیلئے یہ کہنا مناسب نہیں ہے کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں۔

**6037-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ يَقُولُ حَدَّثَنِي ابْنُ عَمِّ نَيْكُم صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى وَنَسَبَهُ إِلَىٰ أَبِيهِ

♦♦ ابو العالیہ بیان کرتے ہیں: مجھے تمہارے نبی کے چچا زاد (یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما) نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان سنایا تھا۔ کسی بھی بندے کیلئے یہ کہنا مناسب نہیں ہے کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں۔

بَابُ 841: مِنْ فَضَائِلِ يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت یوسف علیہ السلام کے فضائل

**6038-** حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَكْرَمُ النَّاسِ قَالَ اتَّقَاهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَيُوسُفُ نَبِيُّ اللَّهِ ابْنُ نَبِيِّ اللَّهِ ابْنِ خَلِيلِ اللَّهِ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا

حدیث 6034- نسائی (1631) احمد (12526) ابن حبان (50) ابویعلیٰ (3325) معجم کبیر (11207)

حدیث 6036- بخاری (3215) ابوداؤد (4669) احمد (2167) ابن حبان (6238) ابویعلیٰ (5278) معجم کبیر (7951)

حدیث 6037- بخاری (3215) ابوداؤد (4669) احمد (2167) ابن حبان (6238) ابویعلیٰ (5278) معجم کبیر (7951)



نَسَأَلُكَ قَالَ فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْأَلُونِي خِيَارَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقَّهُوا  
 ✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ! سب سے زیادہ معزز کون شخص ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔ لوگوں نے عرض کی: ہم اس بارے میں دریافت نہیں کر رہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ کے نبی حضرت یوسف علیہ السلام (سب سے زیادہ معزز ہیں کیونکہ وہ) اللہ کے نبی (حضرت یعقوب) کے صاحبزادے ہیں۔ جو اللہ کے نبی (حضرت اسحاق) کے صاحبزادے ہیں۔ جو اللہ کے خلیل (حضرت ابراہیم کے صاحبزادے ہیں) لوگوں نے عرض کی: ہم آپ سے اس بارے میں دریافت نہیں کر رہے؟ آپ نے فرمایا: تم عرب دانشوروں کے بارے میں دریافت کر رہے ہو؟ ان میں زمانہ جاہلیت میں جو لوگ بہترین تھے۔ وہ اسلام میں بھی بہترین شمار ہوں گے جبکہ وہ سمجھ دار ہوں۔

## بَابُ 842: فِي فَضَائِلِ زَكْرِيَاءَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت زکریا علیہ السلام کے فضائل

6039 - حَدَّثَنَا هَذَابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ زَكْرِيَاءُ نَجَّارًا  
 ✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: حضرت زکریا (پیشے کے اعتبار سے) بڑھئی تھے۔

## بَابُ 843: مِنْ فَضَائِلِ الْخَضِرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت خضر علیہ السلام کے فضائل

6040 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ نَوْفًا الْبِكَالِيَّ يَزْعُمُ أَنَّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَيْسَ هُوَ مُوسَى صَاحِبَ الْخَضِرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ كَذَبَ عَدُوُّ اللَّهِ سَمِعْتُ أَبِي بَنَ كَعْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَامَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ خُطِيبًا فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ فَسُئِلَ أَيُّ النَّاسِ أَعْلَمُ فَقَالَ أَنَا أَعْلَمُ قَالَ فَعَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِ إِذْ لَمْ يَرُدَّ الْعِلْمَ إِلَيْهِ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ أَنَّ عَبْدًا مِّنْ عِبَادِي بِمَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ هُوَ أَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ مُوسَى أَيُّ رَبِّ كَيْفَ لِي بِهِ فَقِيلَ لَهُ أَحْمِلْ حُوتًا فِي مِكْتَلٍ فَحَيْثُ تَفْقَدَ الْحُوتَ فَهُوَ ثُمَّ فَاذْهَبْ وَأَنْطَلِقْ مَعَهُ فَتَاهُ وَهُوَ يُوشَعُ بْنُ نُونٍ فَحَمَلَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ حُوتًا فِي مِكْتَلٍ وَأَنْطَلَقَ هُوَ وَفَتَاهُ يَمْشِيَانِ حَتَّى آتَيَا الصَّخْرَةَ فَرَقَدَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَفَتَاهُ فَاضْطَرَبَ الْحُوتُ فِي الْمِكْتَلِ حَتَّى خَرَجَ مِنَ الْمِكْتَلِ فَسَقَطَ فِي الْبَحْرِ قَالَ وَأَمْسَكَ اللَّهُ عَنْهُ جَرِيَّةَ الْمَاءِ حَتَّى كَانَ مِثْلَ الطَّاقِ فَكَانَ لِلْحُوتِ سَرَبًا وَكَانَ لِمُوسَى وَفَتَاهُ عَجَبًا فَانْطَلَقَا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمَا وَلَيْلَتِهِمَا وَنَسِيَ صَاحِبُ مُوسَى أَنَّ يُخْبِرَهُ فَلَمَّا أَصْبَحَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ

حدیث 6038 - بخاری (3175) دارمی (223) احمد (9564) ابن حبان (648) مستدرک (3726) ابویعلی (5932) معجم کبیر (10278)

حدیث 6039 - ابن ماجہ (2150) احمد (7934) ابن حبان (5142) مستدرک (4145) ابویعلی (6426)



قَالَ لِفَتَاهُ (اِنَّا غَدَانَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا) قَالَ وَلَمْ يَنْصَبْ حَتَّى جَاوَزَ الْمَكَانَ الَّذِي أَمَرَهُ بِهِ (قَالَ) أَرَأَيْتَ إِذَا أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْخُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا) قَالَ مُوسَى (ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا) قَالَ يَقْضَانِ اتَّارَهُمَا حَتَّى آتِيَ الصَّخْرَةَ فَرَأَى رَجُلًا مُسَجًى عَلَيْهِ يَتُوبُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ مُوسَى فَقَالَ لَهُ الْخَضِرُ أَنِّي بِأَرْضِكَ السَّلَامُ قَالَ أَنَا مُوسَى قَالَ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ نَعَمْ قَالَ إِنَّكَ عَلَى عِلْمٍ مِّنْ عِلْمِ اللَّهِ عَلَّمَكُمُ اللَّهُ لَا أَعْلَمُهُ وَأَنَا عَلَى عِلْمٍ مِّنْ عِلْمِ اللَّهِ عَلَّمَنِيهِ لَا تَعْلَمُهُ قَالَ لَهُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ (هَلْ أَتَيْتُكَ عَلَى أَنْ تُعَلِّمَنِي مِمَّا عَلَّمْتَ رُشْدًا قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَى مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خَيْرًا قَالَ يَسْتَجِدُّنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي أَمْرًا) قَالَ لَهُ الْخَضِرُ (فَإِنْ أَتَيْتَنِي فَلَا تُسَالِنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا) قَالَ نَعَمْ فَانْطَلَقَ إِلَى مُوسَى يَمْشِيَانِ عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ فَمَرَّتْ بِهِمَا سَفِينَةٌ فَكَلَّمَاهُم أَنْ يَحْمِلُوهُمَا فَعَرَفُوا الْخَضِرَ فَحَمَلُوهُمَا بِغَيْرِ نَوْلٍ فَعَمَدَ الْخَضِرُ إِلَى لَوْحٍ مِّنَ الْوَاحِ السَّفِينَةِ فَنَزَعَهُ فَقَالَ لَهُ مُوسَى قَوْمَ حَمَلُونَا بِغَيْرِ نَوْلٍ عَمَدْتَ إِلَى سَفِينَتِهِمْ فَخَرَقْتَهَا (لَتُفْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا أِمْرًا) قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا) ثُمَّ خَرَجَا مِنَ السَّفِينَةِ فَبَيْنَمَا هُمَا يَمْشِيَانِ عَلَى السَّاحِلِ إِذَا غُلَامٌ يَلْعَبُ مَعَ الْغُلَمَانِ فَآخَذَ الْخَضِرُ بِرَأْسِهِ فَاقْتَلَعَهُ بِيَدِهِ فَقَتَلَهُ فَقَالَ مُوسَى (أَقْتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكَرًا) قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا) قَالَ وَهَذِهِ أَشَدُّ مِنَ الْأُولَى (قَالَ إِنْ سَأَلْتِكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا) فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا آتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطَعَا أَهْلُهَا فَا بُوا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَ فَأَقَامَهُ) يَقُولُ مَا نِلَّ قَالَ الْخَضِرُ بِيَدِهِ هَكَذَا فَأَقَامَهُ قَالَ لَهُ مُوسَى قَوْمٌ آتَيْنَاهُمْ فَلَمْ يُضَيِّفُونَا وَلَمْ يُطْعَمُونَا (لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا) قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ سَأَتُبِّكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللَّهُ مُوسَى لَوِ دِدْتُ أَنَّهُ كَانَ صَبْرًا حَتَّى يُقْصَ عَلَيْنَا مِنْ أَخْبَارِهِمَا قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ الْأُولَى مِنْ مُوسَى نَسِيَانًا قَالَ وَجَاءَ عُصْفُورٌ حَتَّى وَقَعَ عَلَى حَرْفِ السَّفِينَةِ ثُمَّ نَقَرَ فِي الْبَحْرِ فَقَالَ لَهُ الْخَضِرُ مَا نَقَصَ عِلْمِي وَعِلْمُكَ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ إِلَّا مِثْلَ مَا نَقَصَ هَذَا الْعُصْفُورُ مِنَ الْبَحْرِ قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَكَانَ يَقْرَأُ وَكَانَ أَمَامَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ صَالِحَةٍ غَضَبًا وَكَانَ يَقْرَأُ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ كَافِرًا

سید بن جبیر بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: 'نوف' بکالی اس بات کا قائل ہے۔ کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل مبعوث ہوئے تھے۔ یہ وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نہیں ہیں۔ جو حضرت خضر علیہ السلام کے ساتھی ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا۔ اللہ کے دشمن نے غلط بیانی کی ہے۔ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے: ایک دن حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل سے خطاب کر رہے تھے۔ ان سے سوال کیا گیا (اس وقت) سب سے بڑا عالم کون شخص ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میں سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے اس بات پر ان پر عتاب کیا کہ انہوں نے (سب سے بڑے



عالم) سے واقفیت کو اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کیوں نہیں کیا؟ اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی نازل کی کہ دو سمندروں کے ملاپ کے قریب ہمارا ایک بندہ ہے۔ وہ تم سے بھی زیادہ علم رکھتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: اے میرے پروردگار! میں اس سے کیسے مل سکتا ہوں؟ ان سے کہا گیا: آپ ایک برتن میں مچھلی رکھیں۔ جس جگہ وہ مچھلی گم ہو جائے گی وہ وہیں ہوگا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام روانہ ہوئے ان کے ہمراہ ان کے نوجوان ساتھی (راوی کہتے ہیں) یعنی حضرت یوشع بن نون علیہ السلام بھی تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک برتن میں مچھلی رکھی۔ وہ اور ان کے نوجوان ساتھی روانہ ہو گئے اور چلتے ہوئے ایک چٹان کے پاس آئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے نوجوان ساتھی سو گئے۔ وہ مچھلی اس برتن میں اچھلی یہاں تک کہ اس برتن سے نکل کر سمندر میں جا گری۔ اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے پانی کے بہاؤ کو روک دیا۔ یہاں تک کہ وہ ایک طاق کی مانند ہو گیا اور مچھلی کیلئے ایک سرنگ سی بن گئی۔ (پانی کا یہ عمل) حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے نوجوان ساتھی کیلئے حیران کن تھا۔ اس دن کا بقیہ حصہ اور رات بھر یہ دونوں حضرات چلتے رہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی انہیں (مچھلی کی گمشدگی) کی اطلاع دینا بھول گئے۔ اگلے دن صبح حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ساتھی سے کہا: ناشتہ لائیے! اس سفر نے ہمیں تھکاوٹ کا شکار کر دیا۔ نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں جس جگہ کا حکم انہیں دیا گیا تھا۔ اس سے آگے نکلنے کے بعد ہی انہیں تھکاوٹ کا احساس شروع ہوا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی نے ان سے کہا: آپ نے غور فرمایا جب ہم اس چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو مچھلی (کی گمشدگی کی آپ کو اطلاع دینا) میں بھول گیا تھا اور صرف شیطان نے مجھے یہ بلائی ہوگی کہ میں اس بات کا ذکر آپ سے کروں۔ اس مچھلی نے حیران کن طریقے سے سمندر میں راستہ بنا لیا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے وہی جگہ ہمارا مقصود تھی۔ (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) پھر وہ دونوں اپنے قدموں کے نشانات پر واپس چل پڑے (راوی کہتے ہیں) یعنی وہ اپنے قدموں کے نشان دیکھتے ہوئے۔ پھر اس چٹان تک پہنچ گئے۔ انہوں نے ایک شخص کو دیکھا جس نے ایک کپڑا لپیٹا ہوا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسے سلام کیا تو حضرت خضر علیہ السلام نے ان سے کہا: تمہاری سرزمین میں سلامتی کہاں ہے؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: میں موسیٰ ہوں۔ حضرت خضر علیہ السلام نے دریافت کیا: بنی اسرائیل والے موسیٰ؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! حضرت خضر علیہ السلام نے کہا: اللہ تعالیٰ نے اپنے علم میں سے تمہیں ایک ایسا علم عطا کیا ہے جس سے میں واقف نہیں ہوں اور اللہ تعالیٰ نے اپنے علم میں سے مجھے ایک ایسا علم عطا کیا ہے جس سے آپ واقف نہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں؟ تاکہ آپ کو جس ہدایت کا علم عطا کیا گیا ہے آپ مجھے اس کی تعلیم دیں۔ خضر نے کہا: آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکیں گے ویسے بھی جس چیز کے بارے میں آپ کو پتا ہی نہ ہو آپ اس کے بارے میں کیسے صبر کر سکتے ہیں؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں کسی کام میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا۔ حضرت خضر علیہ السلام نے ان سے کہا: اگر آپ میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو آپ مجھ سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہیں کریں گے؟ یہاں تک کہ میں خود آپ کو اس کے بارے میں بتا دوں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ٹھیک ہے آپ حضرت خضر علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام سمندر کے کنارے چل پڑے۔ ان دونوں کے پاس سے کشتی گزری۔ انہوں نے ان سے کہا کہ وہ ان دونوں کو بھی سوار کر لیں۔ وہ لوگ حضرت خضر علیہ السلام کو پہچان گئے اور انہوں نے کسی معاملے کے بغیر ان دونوں کو سوار کر لیا۔ حضرت خضر علیہ السلام نے کشتی کے ایک تختے کو اکھاڑ دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: ان لوگوں نے ہمیں کسی معاوضے کے بغیر سوار کیا ہے اور آپ نے ان کا تختہ توڑ دیا ہے تاکہ آپ کشتی والوں کو غرق کر دیں۔ آپ نے بہت عجیب حرکت کی ہے۔ حضرت خضر علیہ السلام بولے: کیا میں نے یہ نہیں کہا تھا؟ کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکیں گے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: جو بات میں بھول گیا تھا آپ اس پر میرا مواخذہ نہ کریں اور میرے معاملے میں سختی نہ کریں۔ پھر یہ



دونوں حضرات کشتی سے اتر گئے۔ یہ دونوں ساحل پر چل رہے تھے وہاں ایک بچہ تھا۔ جو دوسرے بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ حضرت خضر علیہ السلام نے اس کا سر پکڑا اور اپنے ہاتھ کے ذریعے اس کا سر جسم سے الگ کر کے اسے قتل کر دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: آپ نے کسی جان کے بدلے کے بغیر ایک بے گناہ جان کو قتل کر دیا ہے۔ آپ نے ایک غلط حرکت کی ہے۔ حضرت خضر علیہ السلام بولے: کیا میں نے آپ سے یہ نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکیں گے؟ (راوی کہتے ہیں) یہ پہلے سے زیادہ شدید معاملہ تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: اب اس کے بعد میں نے آپ سے کسی چیز کے بارے میں دریافت کیا: تو آپ میرے ساتھ نہ رہے گا۔ میری طرف سے آپ معذور ہوں گے یہ دونوں حضرات چل پڑے اور ایک بستی میں آئے اور بستی والوں سے کھانے کیلئے کچھ مانگا۔ انہوں نے ان کی مہمان نوازی کرنے سے انکار کر دیا (یہ دونوں آگے چل پڑے) ان دونوں کو ایک دیوار نظر آئی جو گرنے والی تھی۔ حضرت خضر علیہ السلام نے اسے سیدھا کر دیا (راوی کہتے ہیں) وہ دیوار گرنے والی تھی تو حضرت خضر علیہ السلام نے اپنے ہاتھ کے ذریعے اسے ٹھیک کر دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: ہم ان لوگوں کے پاس آئے۔ انہوں نے ہماری مہمان نوازی نہیں کی اور ہمیں کھانا نہیں کھلایا۔ اگر آپ چاہتے تو (ان لوگوں سے دیوار درست کرنے کا) معاوضہ وصول کر سکتے تھے۔ حضرت خضر علیہ السلام بولے: میرے اور آپ کے درمیان یہی فرق ہے۔ میں آپ کو ان امور کی حقیقت کے بارے میں بتاتا ہوں جن پر آپ صبر نہیں کر سکتے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر رحم کرے۔ میری یہ خواہش تھی کہ کاش وہ صبر سے کام لیتے تاکہ ان دونوں کے مزید واقعات ہمیں پتا چلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پہلا سوال بھول کر کیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں (آغاز میں) ایک چڑیا آئی اور کشتی کے کنارے پر بیٹھ گئی۔ پھر اس نے سمندر میں سے ایک گھونٹ پانی پیا۔ حضرت خضر علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا: میرا اور آپ علم اللہ تعالیٰ کے علم کے مقابلے میں اسی طرح ہے جو اس سمندر کے مقابلے میں چڑیا کے ایک گھونٹ کی حیثیت ہے۔

سعید بن جبیر کہتے ہیں۔ (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما) کی قرأت میں آیت اس طرح ہے۔  
 ”آگے ایک بادشاہ ہے جو ہر صحیح کشتی کو غصہ کر لیتا ہے“  
 ”جہاں تک بچے کا معاملہ ہے تو وہ کافر تھا“

6041 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَقَبَةَ

عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قِيلَ لَابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ نَوْفًا يَزْعُمُ أَنَّ مُوسَى الَّذِي ذَهَبَ يَلْتَمِسُ الْعِلْمَ لَيْسَ بِمُوسَى بْنِ إِسْرَائِيلَ قَالَ أَسَمِعْتَهُث يَا سَعِيدُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ كَذَبَ نَوْفٌ حَدَّثَنَا أَبِي بْنُ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ بَيْنَمَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَوْمِهِ يُذَكِّرُهُمْ بِآيَاتِ اللَّهِ وَآيَاتِ اللَّهِ نِعْمَاؤُهُ وَبَلَاؤُهُ إِذْ قَالَ مَا أَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ رَجُلًا خَيْرًا وَأَعْلَمَ مِنِّي قَالَ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ إِنِّي أَعْلَمُ بِالْخَيْرِ مِنْهُ أَوْ عِنْدَ مَنْ هُوَ إِنَّ فِي الْأَرْضِ رَجُلًا هُوَ أَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ يَا رَبِّ فذَلْنِي عَلَيْهِ قَالَ فَقِيلَ لَهُ تَزَوَّدْ حُوتًا مَالِحًا فَإِنَّهُ حَيْثُ تَفْقَدُ الْحُوتَ قَالَ فَانْطَلِقْ هُوَ وَفَتَاهُ حَتَّى انْتَهَيَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَعَمِيَ عَلَيْهِ فَانْطَلَقَ وَتَرَكَ فَتَاهُ فَاضْطَرَبَ الْحُوتُ فِي الْمَاءِ فَجَعَلَ لَا يَلْتَمِسُ عَلَيْهِ صَارَ مِثْلَ الْكُوَّةِ قَالَ فَقَالَ فَتَاهُ أَلَا الْحَقُّ نَبِيُّ اللَّهِ فَأَخْبَرَهُ قَالَ فَنُتِسَى فَلَمَّا تَجَاوَزَا (قَالَ لِفَتَاهُ إِنَّا غَدَانَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا) قَالَ وَلَمْ يُصِبْهُمْ نَصَبٌ حَتَّى تَجَاوَزَا



قَالَ فَتَذَكَّرَ (قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنَسَانِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِي فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا) فَارَاهُ مَكَانَ الْحُوتِ قَالَ هَا هُنَا وَصِفْ لِي قَالَ فَذَهَبَ يَلْتَمِسُ فَإِذَا هُوَ بِالْخَضِرِ مُسَجًى ثَوْبًا مُسْتَلْقِيًا عَلَى الْقَفَا أَوْ قَالَ عَلَى حَلَاوَةِ الْقَفَا قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَكَشَفَ الثَّوْبَ عَنْ وَجْهِهِ قَالَ وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ مَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا مُوسَى قَالَ وَمَنْ مُوسَى قَالَ مُوسَى بْنُ إِسْرَائِيلَ قَالَ مَجِيءٌ مَا جَاءَ بِكَ قَالَ جِئْتُ (تُعَلِّمُنِي مِمَّا عَلِمْتَ رُشْدًا قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَى مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا) شَيْءٌ أُمِرْتُ بِهِ أَنْ أَفْعَلَهُ إِذَا رَأَيْتَهُ لَمْ تَصْبِرْ (قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا قَالَ فَإِنْ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا) قَالَ انْتَحَى عَلَيْهَا قَالَ لَهُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ (أَخَرَقْتُهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ لَا تَوَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا لَقِيَا غُلَامًا يَلْعَبُونَ قَالَ فَانْطَلَقَ إِلَى أَحَدِهِمَا بِأَدَى الرَّأْيِ فَقَتَلَهُ فذَعَرَ عِنْدَهَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ ذَعْرَةً مُنْكَرَةً (قَالَ أَقْتَلْتَ نَفْسًا زَاكِيَةً بَغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا) فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ هَذَا الْمَكَانِ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى مُوسَى لَوْلَا أَنَّهُ عَجَّلَ لَرَأَى الْعَجَبَ وَلَكِنَّهُ أَخَذَتْهُ مِنْ صَاحِبِهِ ذِمَامَةً (قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا) وَلَوْ صَبَرَ لَرَأَى الْعَجَبَ قَالَ وَكَانَ إِذَا ذَكَرَ أَحَدًا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ بَدَأَ بِنَفْسِهِ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى أَخِي كَذَا رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْنَا (فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا آتَا أَهْلَ قَرْيَةٍ) لِنَامًا فَطَافَا فِي الْمَجَالِسِ (اسْتَطَعَمَا أَهْلُهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّقُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقُضَ فَاقَامَهُ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ) وَآخِذْ بِثَوْبِهِ قَالَ (سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ) إِلَى الْآخِرِ الْآيَةِ فَإِذَا جَاءَ الَّذِي يُسَخِّرُهَا وَجَدَهَا مُنْخَرِقَةً فَتَجَاوَزَهَا فَاصْلَحُوهَا بِخَشَبَةٍ (وَأَمَّا الْغُلَامُ) فَطُبِعَ يَوْمَ طُبِعَ كَافِرًا وَكَانَ أَبَوَاهُ قَدْ عَطَفَا عَلَيْهِ فَلَوْ أَنَّهُ أَذْرَكَ أَرْهَقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا (فَارْتَدَّا أَنْ يَبَدِّلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ) إِلَى الْآخِرِ الْآيَةِ

♦♦ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا گیا: 'نوف' یہ کہتا ہے کہ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام علم کی تلاش میں (حضرت خضر علیہ السلام کے پاس) گئے تھے۔ وہ بنی اسرائیل والے حضرت موسیٰ علیہ السلام نہیں ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا: اے سعید! کیا تم نے خود اس کی زبانی یہ بات سنی ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! انہوں نے فرمایا: 'نوف' نے غلط بات بیان کی ہے۔ مجھے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کے ایام کے حوالے سے نصیحت کر رہے تھے (راوی کہتے ہیں) اللہ تعالیٰ کے ایام سے مراد اس کی نعمتیں اور اس کی آزمائشیں ہیں۔ اسی دوران وہ فرمانے لگے۔ روئے زمین پر کوئی شخص مجھ سے زیادہ بہتر (راوی کو شک ہے یا شاید یہ لفظ ہیں) مجھ سے زیادہ علم رکھنے والا نہیں ہے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی نازل کی میں تم سے زیادہ بہتر شخص سے واقف ہوں۔ (یا شاید یہ لفظ ہیں) روئے زمین پر ایک ایسا شخص موجود ہے جو تم سے زیادہ علم رکھتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرش کی۔ اے میرے پروردگار! اس شخص کے بارے میں میری رہنمائی کر!



نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں ان سے کہا گیا آپ ایک نمکین مچھلی لیں جہاں مچھلی گم ہو جائے گی وہ وہیں ہوگا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام چل پڑے۔ ان کے نو جوان ساتھی بھی ساتھ تھے۔ یہ دونوں ایک چٹان تک آئے اور سو گئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنے ساتھی کو چھوڑ کر کہیں گئے وہ مچھلی پانی میں مچلی پانی نے اپنی حرکت تبدیل کی اور ایک سرنگ کی مانند ہو گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی بولے جب میں حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملوں گا تو انہیں یہ بات بتاؤں گا لیکن پھر انہیں یہ بات بھلا دی گئی۔ جب یہ دونوں آگے چلے گئے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ساتھی سے کہا ناشتہ لے کر آؤ۔ اس سفر میں ہم تھکاوٹ کا شکار ہو گئے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں جب وہ اس مخصوص مقام سے آگے نکل گئے تھے تو انہیں تھکاوٹ محسوس ہوئی تھی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی کو یاد آیا تو وہ بولے: کیا آپ نے غور فرمایا کہ ہم جب چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی (کی کشدگی کے بارے میں آپ کو بتانا) بھول گیا تھا اور مجھے صرف شیطان نے ہی بھلایا ہوگا کہ میں آپ کو (اس بارے میں) بتاؤں۔ اس مچھلی نے سمندر میں بڑے حیران کن طریقے سے راستہ بتایا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: وہی جگہ ہماری منزل تھی۔ قرآن کہتا ہے پھر وہ دونوں اپنے قدموں کے نشانات پر واپس آئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی نے انہیں مچھلی کے گم ہونے کی جگہ دکھائی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: اسی جگہ کے بارے میں مجھے بتایا گیا تھا۔ پھر وہ ڈھونڈنے لگے تو انہوں نے دیکھا کہ حضرت خضر علیہ السلام ایک کپڑا اوڑھ کر چت لپٹے ہوئے تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: السلام علیکم! انہوں نے اپنے منہ سے کپڑا ہٹایا اور بولے: علیکم السلام! آپ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا۔ میں موسیٰ ہوں۔ انہوں نے دریافت کیا: کون موسیٰ؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: بنی اسرائیل والا موسیٰ!

حضرت خضر علیہ السلام نے دریافت کیا: آپ یہاں کس لیے آئے ہیں؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: میں اس لیے آیا ہوں تاکہ آپ مجھے اس چیز کی تعلیم دیں جس ہدایت کا علم آپ کو عطا کیا گیا ہے۔ حضرت خضر علیہ السلام بولے: آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکیں گے اور نہ جس چیز کے بارے میں آپ کو علم نہ ہو آپ اس کے بارے میں کیسے صبر کر سکتے ہیں؟ مجھے جو کام کرنے کا حکم ملے گا جب آپ اسے دیکھیں گے تو صبر نہیں کر سکیں گے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا۔ حضرت خضر علیہ السلام بولے: اگر آپ میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو آپ مجھ سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہیں کریں گے۔ یہاں تک کہ میں خود ہی آپ کو اس کے بارے میں بتا دوں گا۔ پھر یہ دونوں حضرات چل پڑے اور ایک کشتی میں سوار ہو گئے۔ حضرت خضر علیہ السلام نے اسی توڑ دیا یعنی اس کا تختہ اکھیر دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: کیا آپ نے اس لیے اسے توڑا ہے کہ آپ کشتی والوں کو ڈبو دیں۔ آپ نے بہت عجیب حرکت کی ہے۔ حضرت خضر علیہ السلام بولے: کیا میں نے یہ نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکیں گے؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: جو بات میں بھول گیا تھا آپ اس کے بارے میں میرا مواخذہ نہ کریں اور میرے بارے میں سختی سے کام نہ لیں۔ پھر یہ دونوں حضرات چل پڑے اور کچھ بچوں کے پاس آئے جو کھیل رہے تھے۔ پھر حضرت خضر علیہ السلام ایک بچے کے پاس گئے اور کچھ سوچے سمجھے بغیر اسے قتل کر دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اس موقع پر بڑی الجھن کا شکار ہوئے اور بولے: کیا آپ نے ایک بے گناہ شخص کو کسی بدلے کے بغیر قتل کر دیا ہے۔ آپ نے بہت غلط کام کیا ہے۔ اس موقع پر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ہم پر اور حضرت موسیٰ علیہ السلام پر رحمت نازل کرے۔ اگر وہ جلد بازی کا مظاہرہ نہ کرتے تو عجائبات کا مشاہدہ کرنے (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ کا یہ معمول تھا جب کسی نبی کا ذکر کرتے تھے تو پہلے اپنے اوپر رحمت کے نزول کی دعا کرتے تھے اور فرماتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ہم پر رحم کرے اور اپنے اوپر رحمت کے نزول کی دعا کرتے تھے اور فرماتے تھے اللہ تعالیٰ ہم پر رحم کرے اور میرے بھائی فلاں پر رحم کرے۔ پھر یہ دونوں



حضرات چل پڑے اور کہنے لگوں کی ایک بستی تک آئے۔ یہ مختلف محفلوں میں گئے اور بستی والوں سے کھانا طلب کیا۔ لیکن انہوں نے ان کی مہمان نوازی کرنے سے انکار کر دیا۔ ان دونوں حضرات کو ایک دیوار نظر آئی جو گرنے والی تھی۔ حضرت خضر علیہ السلام نے اسے سیدھا کھڑا کر دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: اگر آپ چاہیں تو اس کام کا معاوضہ وصول کر سکتے ہیں۔ حضرت خضر علیہ السلام بولے کہ میرے اور آپ کے درمیان یہی فرق ہے۔ پھر انہوں نے اپنا کپڑا سنبھالتے ہوئے کہا۔ جن کاموں پر آپ صبر نہیں کر سکے۔ میں آپ کو ان کی حقیقت کے بارے میں بتاتا ہوں۔ جہاں تک کشتی کا معاملہ ہے تو وہ غریبوں کی ملکیت تھی جو سمندر میں کام کرتے تھے۔ کشتی چھیننے والے نے جب اس کشتی کو ٹوٹا ہوا پایا تو وہ آگے بڑھ گیا اور کشتی والوں نے اپنی لکڑی ٹھیک کر لی۔ جہاں تک بچے کا معاملہ ہے تو وہ فطری طور پر کافر تھا اور اس کے ماں باپ اسے بہت پیار کرتے تھے۔ اگر وہ زندہ رہتا تو ان دونوں کو بھی سرکشی اور کفر میں مبتلا کر دیتا اس لیے ہم نے یہ چاہا کہ ان کا پروردگار ان دونوں کو اس کے مقابلے میں زیادہ بہتر پاکیزہ اور صلہ رحمی کرنے والا بیٹا عطا کرے۔ جہاں تک دیوار کا معاملہ ہے تو وہ اس شہر کے دو یتیم بچوں کی ملکیت تھی جس کے نیچے (الیٰ آخر لایہ)

**6042-** وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عُبيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى كِلَاهُمَا عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ يَأْسَنَادِ التِّمَمِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ نَحْوَ حَدِيثِهِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6043-** وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ (لَتَّخَذَتْ عَلَيْهِ أَجْرًا)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اس آیت کو لے لیا کہ لَتَّخَذَتْ عَلَيْهِ أَجْرًا پڑھا ہے۔

**6044-** حَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبيدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ تَمَارَى هُوَ وَالْحُرُّ بْنُ قَيْسٍ بْنُ حِصْنِ الْفَزَارِيِّ فِي صَاحِبِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ الْخَضِرُ فَمَرَّ بِهِمَا أَبُو بِنِ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيُّ فَدَعَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ يَا أَبَا الطُّفَيْلِ هَلُمَّ إِلَيْنَا فَإِنِّي قَدْ تَمَارَيْتُ أَنَا وَصَاحِبِي هَذَا فِي صَاحِبِ مُوسَى الَّذِي سَأَلَ السَّبِيلَ إِلَى لُقْيِهِ فَهَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ شَأْنَهُ فَقَالَ أَبُو سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَمَا مُوسَى فِي مَلَأَمِنْ يَنْبِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ هَلْ تَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنْكَ قَالَ مُوسَى لَا فَاوْحَى اللَّهُ إِلَى مُوسَى بَلْ عَبْدُنَا الْخَضِرُ قَالَ فَسَأَلَ مُوسَى السَّبِيلَ إِلَى لُقْيِهِ فَجَعَلَ اللَّهُ لَهُ الْخُوتَ آيَةً وَقِيلَ لَهُ إِذَا افْتَقَدْتَ الْخُوتَ فَارْجِعْ فَإِنَّكَ سَتَلْقَاهُ فَسَارَ مُوسَى مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسِيرَ ثُمَّ قَالَ لِفَتَاهُ (إِنَّا غَدَانَا) فَقَالَ فَتَى مُوسَى حِينَ سَأَلَهُ الْغَدَاءَ (أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْخُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ) فَقَالَ مُوسَى لِفَتَاهُ (ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِي فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا) فَوَجَدَا خَضِرًا فَكَانَ مِنْ شَأْنِهِمَا مَا قَصَّ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ إِلَّا أَنَّ يُونُسَ قَالَ فَكَانَ يَتَّبِعُ آثَرَ الْخُوتِ فِي الْبَحْرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ان کی حرب بن قیس الخزازی کے ساتھ اس بات پر بحث ہو گئی کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام جس شخص کے پاس گئے تھے وہ کون تھا؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا یہ کہنا تھا کہ وہ حضرت خضر علیہ السلام تھے۔ اسی دوران حضرت ابی بن



کعب انصاری رضی اللہ عنہ ان دونوں کے پاس سے گزرے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے انہیں بلایا اور بولے: اے ابو طفیل! ادھر آئیے۔ میرے اور میرے اس ساتھی کے درمیان حضرت موسیٰ علیہ السلام کے واقعے والے بزرگ کے درمیان اختلاف ہو گیا ہے جن سے ملنے کی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خواہش ظاہر کی تھی۔ کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کو اس بارے میں کچھ ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ تو حضرت ابی بنی اللہ نے جواب دیا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔ ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے کچھ افراد کے درمیان موجود تھے۔ ایک شخص ان کے پاس آیا اور ان سے دریافت کیا ہے۔ کیا آپ کسی ایسے شخص سے واقف ہیں جو آپ سے زیادہ علم رکھتا ہو؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا: نہیں! تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی۔ ہمارا بندہ خضر (ایسا ہی شخص ہے) تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے ملاقات کا طریقہ دریافت کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے مچھلی کو نشانی قرار دیا اور ان سے کہا گیا کہ جب یہ مچھلی گم ہو جائے تو تم واپس لوٹ آنا۔ تمہاری ملاقات ہو جائے گی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام روانہ ہو گئے۔ ایک دن انہوں نے اپنے نوجوان ساتھی سے کہا: ناشتہ لے کر آؤ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس سے ناشتہ مانگا تو وہ ساتھی بولا: آپ نے غور کیا کہ جب ہم چٹان کے پاس ٹھہرے تھے (تو وہ مچھلی گم ہو گئی تھی اور مجھے مچھلی کا ذکر کرنا یاد نہیں رہا۔ مجھے صرف شیطان نے ہی یہ بات بھلائی ہوگی کہ میں آپ سے اس بات کا ذکر کروں تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ساتھی سے کہا کہ وہی ہماری منزل ہے۔ پھر یہ دونوں حضرات اپنے قدموں کے نشانات پر واپس آئے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) ان دونوں (حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام) کا واقعہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں بیان کیا ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## کِتَابُ فَضَائِلِ الصَّحَابَةِ

### صحابہ کرام کے فضائل

بَابُ 844: مِنْ فَضَائِلِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فضائل (کے بارے میں بعض احادیث)

**6045-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ حَدَّثَهُ قَالَ نَظَرْتُ إِلَى أَقْدَامِ الْمُشْرِكِينَ عَلَى رُؤُسِنَا وَنَحْنُ فِي الْغَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ نَظَرَ إِلَى قَدَمَيْهِ أَبْصَرَنَا تَحْتَ قَدَمَيْهِ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا ظَنُّكَ بِأَنْتَيْنِ اللَّهُ ثَالِثُهُمَا

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (ایک مرتبہ) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا۔ جب ہم غار میں موجود تھے اور میں نے مشرکین کو اپنے انتہائی قریب دیکھا تو عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! اگر ان میں سے ایک اپنے پاؤں کی طرف دیکھے تو وہ ہمیں اپنے پاؤں کے نیچے (یعنی قریب) دیکھ لے گا۔ تو آپ نے فرمایا: اے ابو بکر! ان دو لوگوں کے بارے میں تم کیا سوچ رہے ہو؟ جن دونوں کے ساتھ تیرا اللہ تعالیٰ ہے۔

**6046-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ عَبْدُ خَيْرِهِ اللَّهُ بَيْنَ أَنْ يُوتِيَهُ زَهْرَةُ الدُّنْيَا وَبَيْنَ مَا عِنْدَهُ فَاخْتَارَ مَا عِنْدَهُ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ وَبَكَى فَقَالَ قَدِينَاكَ يَا بَابِنَا وَأُمَهَاتِنَا قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الْمُخَيَّرُ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ أَعْلَمَنَا بِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَمَنَ النَّاسِ عَلَيَّ فِي مَالِهِ وَصُحْبَتِهِ أَبُو بَكْرٍ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا وَلَكِنْ أُخُوَّةُ الْإِسْلَامِ لَا تُبْقَيْنَ فِي الْمَسْجِدِ خَوْخَةٌ إِلَّا خَوْخَةُ أَبِي بَكْرٍ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور ارشاد فرمایا: ایک بندے کو اللہ تعالیٰ نے یہ اختیار دیا کہ اللہ تعالیٰ اسے دنیاوی آسائشیں عطا کر دے یا اپنے پاس (موجودہ اخروی نعمتیں) عطا کر دے تو اس بندے نے

حدیث 6045 - بخاری (3453) ترمذی (3096) احمد (11) ابن حبان (6278) ابویعلیٰ (66)

حدیث 6046 - بخاری (454) ترمذی (3660) ابن ماجہ (1620) مؤطا (565) احمد (34) ابن حبان (6592) بیہقی (13098) ابویعلیٰ

(121) مجملہ کبیر (3295)



اس کے پاس (موجود اخروی نعمتوں) کو اختیار کیا۔ (راوی کہتے ہیں یہ سن کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور خوب روئے اور کہنے لگے ہمارے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس بندے کو اختیار دیا گیا تھا۔ وہ نبی اکرم ﷺ تھے اور نبی اکرم ﷺ کے بارے میں ہم میں سب سے زیادہ معرفت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رکھتے تھے۔ (اسی لیے وہ آپ کے اشارے کو فوراً سمجھ گئے اور رو پڑے) نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے۔ اپنے مال اور ساتھ کے ذریعے میرے ساتھ سب سے اچھا سلوک حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کیا ہے۔ اگر میں کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابوبکر کو اپنا خلیل بناتا۔ ویسے اسلامی اخوت کو موجودہ ہے۔ (مرض وصال میں نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی حکم دیا تھا) ابوبکر (کی آمد) کے دروازے کے علاوہ مسجد (نبوی) کے تمام دروازے بند کر دیئے جائیں۔

6047-

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ وَبُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يَوْمًا بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6048-

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إسماعيلَ بْنِ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي الْهَذِيلِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا وَلَكِنَّهُ أَخِي وَصَاحِبِي وَقَدْ اتَّخَذَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر میں نے کسی کو اپنا خلیل بنانا ہوتا تو میں ابوبکر کو اپنا خلیل بناتا۔ تاہم وہ میرا بھائی اور ساتھی (بہر حال) ہے۔ درحقیقت اللہ تعالیٰ نے تمہارے آقا کو اپنا خلیل بنایا ہے۔ (اس لئے وہ صرف اللہ کے خلیل ہیں)

6049-

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَالْأَفْطُحُ لَابْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِّنْ أُمَّتِي أَحَدًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر میں نے اپنی امت کے کسی ایک شخص کو اپنا خلیل بنانا ہوتا تو میں ابوبکر کو بناتا۔

6050-

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ خَلِيلًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اگر میں نے کسی کو اپنا خلیل بنانا ہوتا تو میں

حدیث 6048- بخاری (3456) ترمذی (3616) ابن ماجہ (93) دارمی (2910) احمد (3385) ابن حبان (64255) بیہقی (12197) ابویعلیٰ (5149) معجم کبیر (3297)



ابن ابی قحافہ کو اپنا خلیل بناتا۔

**6051** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ خَلِيلًا وَلَكِنْ صَاحِبُكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ

♦♦ حضرت عبد اللہ ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر میں نے روئے زمین (پر رہنے والوں) میں سے کسی کو اپنا خلیل بنانا ہوتا تو میں ابن ابی قحافہ کو اپنا خلیل بناتا لیکن تمہارے آقا تو اللہ کے خلیل ہیں۔

**6052** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِنِّي أَبْرَأُ إِلَى كُلِّ خَلٍّ مِنْ خِلِّهِ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا إِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ

♦♦ حضرت عبد اللہ ﷺ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: خبردار! مجھے کسی کو اپنا خلیل بنانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر میں نے کسی کو اپنا خلیل بنانا ہوتا تو میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو اپنا خلیل بناتا لیکن تمہارے آقا تو اللہ کے خلیل ہیں۔

**6053** - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ عَلَى جَيْشٍ ذَاتِ السَّلَاسِلِ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ قُلْتُ مِنَ الرِّجَالِ قَالَ أَبُو هَاشِمٍ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ عُمَرُ فَقَدْ رَجَا

♦♦ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے انہیں ”ذات سلاسل“ (نامی جنگ) میں امیر بنا کر بھیجا۔ جب میں (اس جنگ سے واپسی پر) آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے دریافت کیا: لوگوں میں سے آپ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ آپ نے فرمایا: عائشہ میں نے عرض کی: مردوں میں سے؟ آپ نے فرمایا: اس کے والد میں نے عرض کی: ان کے بعد؟ آپ نے فرمایا: عمر پھر آپ (ترتیب وار) کئی لوگوں کے نام لیے۔

**6054** - وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ وَسُئِلَتْ مَنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَخْلِفًا لَوْ اسْتَخْلَفَهُ قَالَتْ أَبُو بَكْرٍ فَقِيلَ لَهَا ثُمَّ مَنْ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ عُمَرُ ثُمَّ قِيلَ لَهَا مَنْ بَعْدَ عُمَرَ قَالَتْ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ ثُمَّ انْتَهَتْ إِلَى هَذَا

♦♦ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا گیا: اگر نبی اکرم ﷺ کسی کو باقاعدہ طور پر بیٹھا جائے تو

حدیث 6053 - بخاری (3462) ترمذی (3885) احمد (1698) ابن حبان (4540) مستدرک (6741) بیہقی (12879) معجم کبیر

(4467)



مقرر کرتے تو کیسے کرتے؟ انہوں نے جواب دیا: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو ان سے سوال کیا گیا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے بعد پھر کے کرتے اس نے جواب دیا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ان سے سوال کیا گیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بعد پھر کیسے کرتے؟ انہوں نے جواب دیا: حضرت عبید بن الجراح رضی اللہ عنہ کو (راوی کہتے ہیں) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہاں تک ہی بیان کیا۔

**6055-** حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَأَمَرَهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ جِئْتُ فَلَمْ أَجِدْكَ قَالَ أَبِي كَأَنَّهَُا تَعْنِي الْمَوْتَ قَالَ فَإِنْ لَمْ تَجِدْنِي فَأَتِي أَبَا بَكْرٍ

♦♦ محمد بن جبیر اپنے والد (حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: ایک خاتون نے نبی اکرم ﷺ کی کسی چیز کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے اسے ہدایت کی کہ وہ کبھی دوبارہ آپ کی خدمت میں آئے۔ اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! اگر میں دوبارہ آؤں اور آپ کو نہ پاؤں (تو اس بارے میں) آپ کی کیا رائے ہے؟ (محمد بن جبیر کہتے ہیں) میرے والد فرماتے ہیں۔ اس عورت کا مقصد یہ تھا کہ اگر آپ کا وصال ہو چکا ہو (تو مجھے کیا کرنا چاہئے؟) تو نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: اگر تم مجھے نہ پاؤ تو ابو بکر کے پاس چلی جانا۔

**6056-** وَحَدَّثَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ أَبَاهُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَتْهُ فِي شَيْءٍ فَأَمَرَهَا بِأَمْرٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبَّادِ بْنِ مُوسَى

♦♦ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ کے ساتھ کسی معاملے کے بارے میں بات چیت کی آپ نے اسے کوئی ہدایت کی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**6057-** حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ اذْهَبِي لِي أَبَا بَكْرٍ أَبَاكَ وَأَخَاكَ حَتَّى أَكْتُبَ كِتَابًا فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَتَمَنَّى مُتَمَنٍّ وَيَقُولُ قَائِلٌ أَنَا أَوْلَى وَيَأْبَى اللَّهُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَّا أَبَا بَكْرٍ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے اپنی بیماری کے دوران مجھے ہدایت کی اپنے والد ابو بکر اور اپنے بھائی کو میرے پاس بلواؤ تا کہ میں انہیں کوئی تحریر لکھ دوں کیونکہ مجھے یہ اندیشہ ہے کہ کوئی اور شخص (خلافت کا) آرزو مند ہو سکتا ہے اور یہ کہہ سکتا ہے کہ میں (خلافت کا) زیادہ حق دار ہوں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ اور اہل ایمان صرف ابو بکر کو (خلیفہ کے طور پر) قبول کریں گے۔

**6058-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ صَائِمًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا قَالَ فَمَنْ تَبِعَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ جَنَازَةً قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا قَالَ فَمَنْ أَطْعَمَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ مِسْكِينًا قَالَ

حدیث 6055- بخاری (6927)

حدیث 6057- بخاری (6927)



أَبُو بَكْرٍ أَنَا قَالَ فَمَنْ عَادَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ مَرِيضًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اجْتَمَعَنْ فِي أَمْرِي إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: آج کس نے روزہ رکھا ہے؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے آپ نے دریافت کیا: آج کس نے جنازے میں شرکت کی ہے؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے آپ سے دریافت کیا: آج تم میں سے کسی نے کسی غریب کو کھانا کھلایا ہے؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے آپ سے دریافت کیا: آج تم میں سے کسی نے کسی بیمار کی عیادت کی ہے؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص میں یہ تمام (نیکیاں) جمع ہو جائیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔

**6059** - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَرْحٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهِمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقْرَةً لَهُ قَدْ حَمَلَ عَلَيْهَا التَّفَتُّ إِلَيْهِ الْبَقْرَةُ فَقَالَتْ إِنِّي لَمْ أُخْلَقْ لِهَذَا وَلَكِنِّي إِنَّمَا خُلِقْتُ لِلْحَرْثِ فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللَّهِ تَعَجُّبًا وَفَزَعًا أَبَقْرَةً تَكَلِّمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أَوْ مِنْ بِهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا رَاعٍ فِي غَنَمِهِ عَدَا عَلَيْهِ الذِّئْبُ فَأَخَذَ مِنْهَا شَاةً فَطَلَبَهُ الرَّاعِي حَتَّى اسْتَنْقَذَهَا مِنْهُ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ الذِّئْبُ فَقَالَ لَهُ مَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبْعِ يَوْمَ لَيْسَ لَهَا رَاعٍ غَيْرِي فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أَوْ مِنْ بِذَلِكَ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ایک شخص ایک گائے پر بوجھ لاد کر لے جا رہا تھا۔ وہ گائے اس کی طرف متوجہ ہوئی اور بولی مجھے اس کام کیلئے پیدا نہیں کیا گیا۔ مجھے تو کھیتی باڑی کیلئے پیدا کیا گیا ہے۔ لوگوں نے حیرانگی اور خوف کے تحت سبحان اللہ کہا کہ گائے بھی کلام کر سکتی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں ابو بکر اور عمر اس بات (کے درست ہونے) پر یقین رکھتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان بھی نقل کرتے ہیں۔ ایک چرواہا بکریاں چرا رہا تھا۔ ایک بھیڑیے نے حملہ کیا اور ایک بکری اٹھا کر لے گیا۔ وہ چرواہا اس کے پیچھے گیا اور اس بھیڑیے کے منہ سے اس بکری کو چھڑا لیا۔ بھیڑیے نے اس کی طرف منہ کر کے کہا۔ جب درندوں کی حکومت ہوگی اس دن اس بکری کو کون چھڑائے گا؟ اس دن جب اس بکری کا نگران میں ہوں گا؟ لوگوں نے پھر سبحان اللہ کہا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں ابو بکر اور عمر اس بات (کے درست ہونے) پر یقین رکھتے ہیں۔

**6060** - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قِصَّةَ الشَّاةِ وَالذِّئْبِ وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ الْبَقْرَةِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں صرف بکری اور بھیڑیے کا قصہ مذکور ہے۔ گائے کا قصہ مذکور نہیں ہے۔



**6061-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي حَدِيثِهِمَا فَإِنِّي أُوْمِنُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا هُمَا تَمَّ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ان میں راوی کی یہ صراحت موجود ہے کہ اس وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ موجود نہیں تھے۔

**6062-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 845: مِنْ فَضَائِلِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل (کے بارے میں بعض احادیث)

**6063-** حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ وَضَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى سَرِيرِهِ فَتَكَنَّفَهُ النَّاسُ يَدْعُونَ وَيُسَلُّونَ وَيُصَلُّونَ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُرْفَعَ وَأَنَا فِيهِمْ قَالَ فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا بِرَجُلٍ قَدْ أَخَذَ بِمَنْكِبِي مِنْ وَرَائِي فَالْتَفَتُ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ عَلِيٌّ فَتَرَحَّمَ عَلَيَّ عُمَرُ وَقَالَ مَا خَلَفْتَ أَحَدًا أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَلْقَى اللَّهَ بِمِثْلِ عَمَلِهِ مِنْكَ وَإِنَّمَا اللَّهُ إِنْ كُنْتُ لَاظُنُّ أَنْ يَجْعَلَكَ اللَّهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ وَذَلِكَ إِنِّي كُنْتُ أَكْثَرُ أَسْمَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ جُنْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَدَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَخَرَجْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَإِنْ كُنْتُ لَا رَجُو أَوْ لَاظُنُّ أَنْ يَجْعَلَكَ اللَّهُ مَعَهُمَا

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی میت تحت پر رکھی گئی تو لوگ ان کے ارد گرد جمع ہو گئے۔ جو دعا کر رہے تھے۔ ان کی تعریفیں کر رہے تھے۔ ان پر نزول رحمت کی دعا کر رہے تھے۔ یہ جنازہ اٹھائے جانے سے پہلے کی بات ہے۔ ان لوگوں میں میں بھی موجود تھا۔ کسی شخص نے میرے پیچھے سے میرے کندھے پکڑے تو میں گھبرا گیا۔ میں نے مڑ کر دیکھا تو وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کیلئے رحمت کی دعا کی اور بولے (اے عمر!) آپ کے بعد کوئی ایسا شخص نہیں ہے۔ جس کے بارے میں مجھے یہ بات پسند ہو کہ میں اس جیسے نامہ اعمال کے ہمراہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو جاؤں۔ اللہ کی قسم! مجھے یہ یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کے دونوں ساتھیوں (یعنی نبی اکرم رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ) کے ہمراہ رکھے گا۔ میں نے کئی مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ میں ابوبکر اور عمر آئے۔ میں ابوبکر اور عمر کے ساتھ داخل ہوا، میں ابوبکر، عمر نکلے (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کا ذکر اپنے ساتھ کیا) اس لیے مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ (قبر میں اور آخرت میں) آپ کو ان دونوں کے ساتھ



رکھے گا۔

**6064-** وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ  
 ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6065-** حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لَهُمْ قَالُوا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثَّدْيَ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَمَرَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجْرُهُ قَالُوا مَاذَا أَوَّلْتَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الدِّينَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ایک مرتبہ میں سویا ہوا تھا۔ میں نے دیکھا کہ لوگوں پیش کیا گیا انہوں نے قمیص پہن رکھی ہیں جن میں سے بعض سینے تک آتی ہیں اور بعض اس سے اونچی ہیں۔ پھر عمر بن خطاب آئے وہ اپنی قمیص گھسیٹ کر چل رہے تھے۔ لوگوں نے دریافت کیا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے اس کی کیا تعبیر کی ہے؟ آپ نے فرمایا: دین

**6066-** حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ رَأَيْتُ قَدَحًا أَيْتُ بِهِ فِيهِ لَبَنٌ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى الرِّثَى يَجْرِي فِي أَظْفَارِي ثُمَّ أُعْطِيتُ فَضَلِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْعِلْمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ سونے کے دوران میں نے (خواب میں) دیکھا کہ ایک پیالہ پیش کیا گیا جس میں دودھ موجود تھا۔ میں نے کچھ دودھ پی لیا۔ یہاں تک کہ اس کا اثر مجھے اپنے ناخنوں میں محسوس ہوا۔ پھر میں نے بچا ہوا دودھ عمر بن خطاب کو دیدیا۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے اس کی کیا تعبیر کی ہے؟ آپ نے فرمایا: علم

**6067-** وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلِ ح وَحَدَّثَنَا الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ بِإِسْنَادِ يُونُسَ نَحْوَ حَدِيثِهِ  
 ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6068-** حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَعِيدَ ابْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي

حدیث 6065- بخاری (23) ترمذی (2285) نسائی (5011) دارمی (2151) احمد (11832) ابن حبان (6890) ابویعلیٰ (1290)

حدیث 6066- بخاری (82) ترمذی (2284) دارمی (2154) احمد (5554) ابن حبان (6878) مستدرک (4496) بیہقی (13102)

مجم کبیر (13155)



عَلَى قَلْبٍ عَلَيْهَا دَلْوٌ فَزَعَتْ مِنْهَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَخَذَهَا ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ فَزَعَ بِهَا ذُنُوبًا أَوْ ذُنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ  
وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ضَعْفٌ ثُمَّ اسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَأَخَذَهَا ابْنُ الْخَطَّابِ فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِّنَ النَّاسِ يَنْزِعُ نَزْعَ عُمَرَ ابْنِ  
الْخَطَّابِ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ایک مرتبہ خواب میں  
میں نے خود کو ایک کنوئیں کے پاس دیکھا جس میں ڈول موجود تھا۔ اللہ کی مشیت کے مطابق میں نے اس کنوئیں میں سے (پانی) نکالا  
پھر ابو قحافہ کے صاحبزادے نے وہ ڈول حاصل کیا اور اس میں سے ایک یا شاید دو ڈول نکالے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے۔ اس کے  
نکالنے میں کچھ کمزوری تھی۔ پھر وہ ڈول بڑا ہو گیا اور اسے خطاب کے صاحبزادے نے پکڑ لیا۔ میں نے ایسا باصلاحیت آدمی نہیں دیکھا  
جو عمر بن خطاب کی طرح پانی نکالتا ہو۔ یہاں تک کہ لوگوں نے اونٹوں کو سیراب کر لیا۔

**6069-** وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح  
وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ وَالْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ بِإِسْنَادٍ  
يُونُسَ نَحْوَ حَدِيثِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6070-** حَدَّثَنَا الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ قَالَ الْأَعْرَجُ  
وغيره إنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ يَنْزِعُ بِنَحْوِ حَدِيثِ  
الزُّهْرِيِّ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کا مضمون مختصر ہے۔

**6071-** حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ  
الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا  
نَائِمٌ أَرَيْتُ أَنِّي أَنْزَعُ عَلَى حَوْضِي أَسْقَى النَّاسَ فَجَاءَنِي أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ الدَّلْوَ مِنْ يَدِي لِيُرْوِحَنِي فَزَعَ دَلْوَيْنِ  
وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ فَجَاءَ ابْنُ الْخَطَّابِ فَأَخَذَ مِنْهُ فَلَمْ أَرَ نَزْعَ رَجُلٍ قَطُّ أَقْوَى مِنْهُ حَتَّى تَوَلَّى النَّاسُ  
وَالْحَوْضُ مَلَانٌ يَتَفَجَّرُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک دن میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے اپنے  
حوض میں سے پانی نکال کر لوگوں کو پلار ہا ہوں پھر ابو بکر میرے پاس آئے اور انہوں نے مجھے آرام پہنچانے کیلئے میرے ہاتھ سے ڈول  
پکڑ لیا۔ پھر انہوں نے دو ڈول نکالے لیکن ان کے نکالنے میں کچھ کمزوری تھی۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے۔ پھر ابن خطاب آئے اور  
انہوں نے ان سے (وہ ڈول) پکڑ لیا۔ میں نے کبھی کسی آدمی کو نہیں دیکھا جو ان سے زیادہ طاقت کے ساتھ ڈول کھینچ رہا ہو۔ یہاں تک  
کہ لوگ (سیراب ہو کر) چلے گئے اور وہ حوض اسی طرح لبریز تھا۔

**6072-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

حدیث 6068 - بخاری (3464)



بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ سَالِمٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرِيتُ كَأَنِّي أَنْزِعُ بِدَلْوٍ بَكْرَةً عَلَى قَلْبٍ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَنَزَعَ ذُنُوبًا أَوْ ذُنُوبَيْنِ فَنَزَعَ نَزْعًا ضَعِيفًا وَاللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ فَاسْتَقَى فَاسْتَحَالَتْ غَرَبًا فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِّنَ النَّاسِ يَقْرِي قَرِيَةً حَتَّى رَوَى النَّاسُ وَضَرَبُوا الْعَطَنَ

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک نئے ڈول کے ذریعے کنوئیں میں سے پانی نکال رہا ہوں۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے ایک یا شاید دو ڈول نکالے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے۔ ان کا ڈول نکالنا کمزوری پر مشتمل تھا۔ پھر عمر آئے اور انہوں نے پانی مانگا وہ ڈول ایک بڑا ڈول بن گیا۔ میں نے ایسا باصلاحیت آدمی نہیں دیکھا جو اس طرح پانی نکالے۔ یہاں تک کہ لوگ سیراب ہو گئے اور انہوں نے اپنے جانوروں کو بھی سیراب کر لیا۔

**6073** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رُوَيْبَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بَنَحُو حَدِيثَهُمْ

♦♦ سالم بن عبداللہ نے اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھنے کے بارے میں اسی نوعیت کی روایت نقل کی ہے۔

**6074** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو وَابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَا جَابِرًا يُخْبِرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ وَعَمْرِو عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ فِيهَا دَارًا أَوْ قَصْرًا فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا فَقَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَارَدْتُ أَنْ أَدْخُلَ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ فَبَكَى عُمَرُ وَقَالَ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ أَوْ عَلَيْكَ يُغَارُ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے وہاں ایک محل دیکھا۔ میں نے دریافت کیا: یہ کس کا ہے؟ فرشتوں نے بتایا یہ عمر بن خطاب کا ہے۔ میں اس میں داخل ہونے لگا لیکن (اے عمر!) پھر مجھے تمہارے مزاج کی شدت کا خیال آ گیا (راوی کہتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ کیلئے مزاج میں یہ شدت آ سکتی ہے۔

**6075** - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو وَابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو سَمِعَ جَابِرًا ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعْتُ جَابِرًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6076** - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ أَنَّ ابْنَ شَهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا

حدیث 6074- احمد (12857) ابویعلی (2014)



امْرَاةً تَوَضَّأَ إِلَى جَانِبِ قَصْرِ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا فَقَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرْتُ غَيْرَةَ عُمَرَ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَبَكَى عُمَرُ وَنَحْنُ جَمِيعًا فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ يَا بَنِيَّ أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَلَيْكَ أَغَارُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے خواب میں خود کو جنت میں پایا۔ وہاں مجھے ایک محل کے پہلو میں ایک عورت وضو کر رہی تھی۔ میں نے دریافت کیا: یہ کس کا ہے؟ فرشتوں نے بتایا یہ عمر بن خطاب کا ہے۔ مجھے عمر کے مزاج کی شدت یاد آئی تو میں واپس مڑ گیا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے ہم سب لوگ اس وقت نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میرے والد آپ پر قربان ہوں کیا میں آپ کے بارے میں شدت رکھوں گا؟

**6077- وَحَدَّثَنِيهِ عُمَرُو النَّاقِدُ وَحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ**  
♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6078- حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنِي وَقَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ سَعْدًا قَالَ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسَاءٌ مِّنْ قُرَيْشٍ يُكَلِّمَنَّهُ وَيَسْتَكْثِرْنَ عَالِيَةَ أَصْوَاتِهِنَّ فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُمَرُ قُمْنَ يَتَدِرْنَ الْحِجَابَ فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ فَقَالَ عُمَرُ أَضْحَكَ اللَّهُ سِنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبْتُ مِنْ هَؤُلَاءِ اللَّائِي كُنَّ عِنْدِي فَلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ ابْتَدَرْنَ الْحِجَابَ قَالَ عُمَرُ فَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَقُّ أَنْ يَهْنَأَ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ أَيْ عَدَوَاتِ أَنْفُسِهِنَّ أَتَهَبْنِي وَلَا تَهْنَأُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَ نَعَمْ أَنْتَ أَغْلَطُ وَأَقْطُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا لَقَيْكَ الشَّيْطَانُ قَطُّ مَالِكًا فَجًّا إِلَّا سَلَكَ فَجًّا غَيْرَ فَجِّكَ**

♦♦ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے ہاں اندر آنے کی اجازت مانگی۔ اس وقت نبی اکرم ﷺ کے پاس کچھ قریشی خواتین موجود تھیں جو بلند آواز میں بات کر رہی تھیں۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی تو وہ اٹھ کر پردے کی اوٹ میں چلی گئیں۔ نبی اکرم ﷺ نے مسکراتے ہوئے انہیں اندر آنے کی اجازت دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ آپ کو ہنستا مسکراتا رکھے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جو یہ خواتین موجود تھیں۔ مجھے ان پر حیرت ہو رہی ہے کہ جب انہوں نے تمہاری آواز سنی تو فوراً اٹھ کر پردے میں چلی گئیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: آئے

حدیث 6076- بخاری (6620) ابن ماجہ (107)

حدیث 6078- بخاری (31207) احمد (1472) ابن حبان (6893) ابویعلیٰ (810)



اپنی جان کی دشمنو! تم مجھ سے ڈرجاتی ہو لیکن نبی اکرم ﷺ سے نہیں ڈرتی ہو۔ وہ بولیں۔ ایسا ہی ہے آپ تیز اور سخت مزاج کے مالک ہیں۔ لیکن نبی اکرم ﷺ ایسے نہیں ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ شیطان کا اگر کسی راستے میں تم سے سامنا ہو جائے تو وہ اپنا راستہ تبدیل کر لیتا ہے۔

**6079** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا بِهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسْوَةٌ قَدْ رَفَعْنَ أَصْوَاتَهُنَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُمَرُ ابْتَدَرْنَ الْحِجَابَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے ہاں آئے۔ اس وقت نبی اکرم ﷺ کے پاس کچھ خواتین موجود تھیں۔ جن کی آوازیں آپ کی موجودگی کے باوجود بلند تھیں۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت مانگی تو وہ جلدی سے پردے میں چلی گئیں۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**6080** - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَرْحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَدْ كَانَ يَكُونُ فِي الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ مُحَدِّثُونَ فَإِنْ يَكُنْ فِي أُمَّتِي مِنْهُمْ أَحَدٌ فَإِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ مِنْهُمْ قَالَ ابْنُ وَهْبٍ تَفْسِيرُ مُحَدِّثُونَ مُلْهِمُونَ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: تم سے پہلے والی امتوں میں محدث ہوا کرتے تھے۔ اگر میری امت میں ان کا وجود ہوا تو عمر بن خطاب ان میں سے ایک ہوں گے (راوی کہتے ہیں) ابن وہب نے محدث کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جن پر الہام نازل ہوتا ہے۔

**6081** - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6082** - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ أَخْبَرَنَا عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ وَاقِفْتُ رَبِّي فِي ثَلَاثٍ فِي مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ وَفِي الْحِجَابِ وَفِي أُسَارَى بَدْرٍ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ تین معاملات میں میں نے اپنے پروردگار (کی مشیت) کے مطابق (مشورہ دیا) مقام ابراہیم (پر نماز کی ادائیگی) جواب (کو لازمی قرار دینا) اور غزوہ بدر کے قیدیوں (کو تہ تیغ کرنا)

**6083** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا تَوَقَّى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلُولَ جَاءَ ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ أَنْ

حدیث 6079 - بخاری (31207) احمد (1472) ابن حبان (6893) ابویعلیٰ (810)

حدیث 6080 - بخاری (3282) ترمذی (3693) احمد (8449) ابن حبان (6894) متدرک (4499)

حدیث 6082 - بخاری (393) دارمی (1849) احمد (157) ابن حبان (6896) بیہقی (13282)



يُعْطِيهِ قَمِيصَهُ أَنْ يَكْفِنَ فِيهِ أَبَاهُ فَأَعْطَاهُ ثُمَّ سَأَلَهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ فَأَخَذَ بِثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَقَدْ نَهَاكَ اللَّهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا خَيْرَنِي اللَّهُ فَقَالَ (اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً وَسَأَرِيدُ عَلَى سَبْعِينَ قَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ)

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب عبد اللہ بن ابی بن سلول (نامی منافق) مر گیا تو اس کے بیٹے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ (جو صحابی رسول ہیں) نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے یہ درخواست کی کہ آپ اپنی قمیض انہیں عطا کریں تاکہ وہ اس میں اپنے والد کو کفن دیں تو نبی اکرم ﷺ نے وہ انہیں عطا کر دی۔ پھر انہوں نے آپ سے یہ درخواست کی کہ آپ اس (کے والد) کی نماز جنازہ پڑھیں۔ نبی اکرم ﷺ اس کی نماز جنازہ پڑھانے کیلئے جانے لگے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے نبی اکرم ﷺ کا دامن تھام کر عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ اس کی نماز جنازہ ادا کرنے سے منع کیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے اختیار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے۔

”خواہ تم اس کیلئے دعائے مغفرت کرو یا تم اس کیلئے دعائے مغفرت نہ کرو (دونوں صورتیں اس کیلئے برابر ہیں کیونکہ) اگر تم

اس کیلئے ستر مرتبہ بھی دعائے مغفرت کرو (تو بھی اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت نہیں کرے گا)“

(نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) میں ستر سے زیادہ مرتبہ (اس کیلئے دعا) کروں گا۔ (راوی کہتے ہیں) وہ منافق شخص تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی اور اس کی سلامتی کی دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل کیا۔

”ان (منافقین) میں سے جو کوئی بھی مرے تم بھی اس کی نماز جنازہ نہ پڑھنا اور نہ ہی اس کی قبر پر کھڑے ہونا۔“

**6084 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ**

بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي مَعْنَى حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ وَزَادَ قَالَ فَتَرَكَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِمْ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ان (منافقین) کی نماز جنازہ پڑھنا چھوڑ دی۔

**بَابُ 846: مِنْ فَضَائِلِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ**

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے فضائل (کے بارے میں بعض احادیث)

**6085 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ**

الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ عَطَاءٍ وَسُلَيْمَانَ ابْنِ يَسَارٍ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعًا فِي بَيْتِي كَاشِفًا عَنْ فِخْذِهِ أَوْ سَاقِيهِ فَاسْتَاذَنَ أَبُو بَكْرٍ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ فَتَحَدَّثَ ثُمَّ اسْتَاذَنَ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ كَذَلِكَ فَتَحَدَّثَ ثُمَّ اسْتَاذَنَ عُثْمَانُ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَوَّى ثِيَابَهُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَلَا أَقُولُ ذَلِكَ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ

حدیث 6083 - بخاری (4395) ترمذی (3097) ابن ماجہ (1524) احمد (95) ابن حبان (3176)



فَدَخَلَ فَتَحَدَّثَ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ عَائِشَةُ دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ تَهْتَشْ لَهُ وَلَمْ تُبَالِهْ ثُمَّ دَخَلَ عُمَرُ فَلَمْ تَهْتَشْ لَهُ وَلَمْ تُبَالِهْ ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ فَجَلَسْتُ وَسَوَّيْتُ ثِيَابَكَ فَقَالَ أَلَا أَسْتَحِي مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک دن نبی اکرم ﷺ میرے ہاں لیٹے ہوئے تھے اور آپ کی دونوں رانوں (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) دونوں پنڈلیوں پر کپڑا نہیں تھا۔ اس دوران حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت مانگی۔ آپ نے انہیں اجازت عطا کی اور اسی حالت میں (لیٹے) رہے اور گفتگو کرتے رہے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت مانگی۔ آپ نے انہیں بھی اجازت عطا کی۔ (وہ اندر آئے) اور آپ اسی حالت میں (لیٹے ان کے ساتھ) باتیں کرتے رہے۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت مانگی تو آپ بیٹھ گئے اور اپنے کپڑے درست کیے۔ (راوی) محمد (بن ابی حرمہ) کہتے ہیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ یہ واقعہ ایک ہی دن پیش آیا (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اندر آئے اور بات چیت کرنے کے بعد جب چلے گئے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا: جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اندر آئے تو آپ نے کچھ خیال نہیں کیا اور پرواہ نہیں کی۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ اندر آئے تو آپ نے کچھ خیال نہیں کیا اور پرواہ نہیں کی لیکن جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اندر آئے تو آپ اٹھ کر بیٹھ گئے اور آپ نے کپڑے بھی درست کر لئے۔ (اس کی کیا وجہ تھی؟) تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا مجھے اس شخص سے حیا نہیں کرنی چاہئے جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔

**6086** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بْنِ الْعَاصِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُثْمَانَ حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ اسْتَاذَنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ لَا بَسَ مِرْطَ عَائِشَةَ فَأَذِنَ لِأَبِي بَكْرٍ وَهُوَ كَذَلِكَ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ ثُمَّ اسْتَاذَنَ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ قَالَ عُثْمَانُ ثُمَّ اسْتَاذَنْتُ عَلَيْهِ فَجَلَسَ وَقَالَ لِعَائِشَةَ أَجْمَعِي عَلَيْكَ ثِيَابَكَ فَقَضَيْتُ إِلَيْهِ حَاجَتِي ثُمَّ انْصَرَفْتُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي لَمْ أَرَكَ فَرِغْتَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَمَا فَرِغْتَ لِعُثْمَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيٌّ وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ أَذِنْتُ لَهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ أَنْ لَا يَبْلُغَ إِلَيَّ فِي حَاجَتِهِ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی۔ نبی اکرم ﷺ اس وقت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی چادر اوڑھ کر بستر پر لیٹے ہوئے تھے۔ آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اجازت عطا کی اور اسی حالت میں رہے۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنی ضرورت پوری کی (یعنی بات چیت کی) اور وہ چلے گئے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی۔ آپ نے انہیں اجازت عطا کی اور اسی حالت میں رہے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی ضرورت پوری کی (یعنی بات چیت کی) اور تشریف لے گئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پھر میں نے آپ سے اندر آنے کی اجازت مانگی تو آپ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ہدایت کی۔ اپنی چادر سنبھالو (پھر آپ نے اپنے کپڑے درست کیے) میں نے آپ سے جو بات کرنا تھی وہ کی اور واپس آ

حدیث 6085 - احمد (514) ابن حبان (6907) بیہقی (13047) ابویعلیٰ (2253) معجم کبیر (5516)

حدیث 6086 - احمد (514) ابن حبان (6907) بیہقی (13047) ابویعلیٰ (2253) معجم کبیر (5516)



گیا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی۔ یا رسول اللہ ﷺ! میں نے یہ بات نوٹ کی ہے کہ آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کیلئے اس طرح اہتمام ظاہر نہیں کیا جیسے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کیلئے کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ عثمان شرمیلے مزاج کے آدمی ہیں۔ مجھے یہ اندیشہ تھا کہ اگر میں اسی حالت میں انہیں اندر آنے کی اجازت دیدیتا تو وہ مجھ سے اپنی وہ بات نہ کر پاتے (جس کیلئے وہ آئے تھے)

**6087** - حَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كُلُّهُمُ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ بْنُ الْعَاصِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُثْمَانَ وَعَائِشَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقِ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ

♦♦ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے اندر آنے کی اجازت مانگی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**6088** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ مِّنْ حَائِطِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ مُتَّكِئٌ يَّرْكُزُ بَعُودٍ مَعَهُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ إِذَا اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ فَقَالَ افْتَحْ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَإِذَا أَبُو بَكْرٍ فَفَتَحَتْ لَهُ وَبَشَّرَتْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ افْتَحْ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَذَهَبَتْ فَإِذَا هُوَ عُمَرُ فَفَتَحَتْ لَهُ وَبَشَّرَتْهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ آخَرُ قَالَ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ افْتَحْ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى تَكُونُ قَالَ فَذَهَبَتْ فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ قَالَ فَفَتَحَتْ وَبَشَّرَتْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ وَقُلْتُ الَّذِي قَالَ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَبْرًا أَوْ اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ

♦♦ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ میں ایک باغ میں ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے اور ایک لکڑی کے ذریعے کچھڑ کھرچ رہے تھے۔ ایک صاحب نے دروازے پر دستک دی تو آپ نے فرمایا۔ دروازہ کھول دو اور اسے جنت کی بشارت دو! راوی کہتے ہیں وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے دروازہ کھولا اور انہیں جنت کی بشارت دی۔ پھر ایک اور شخص نے دروازے پر دستک دی تو آپ نے فرمایا: دروازہ کھولا دو! اور اسے جنت کی بشارت دو! راوی کہتے ہیں میں گیا تو وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے ان کیلئے دروازہ کھولا اور انہیں جنت کی بشارت دی۔ پھر ایک اور شخص نے دروازے پر دستک دی تو نبی اکرم ﷺ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور فرمایا: دروازہ کھولا اور اسے ایک آزمائش کے ہمراہ جنت کی بشارت دو! (راوی کہتے ہیں میں گیا تو وہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے ان کیلئے دروازہ کھولا اور انہیں جنت کی خوشخبری دی اور انہیں نبی اکرم ﷺ کے فرمان کے بارے میں بتایا تو وہ بولے: اے اللہ! صبر عطا کرنا۔ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ کہا) اللہ ہی سے مدد حاصل کی جاسکتی ہے۔

**6089** - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ حَائِطًا وَأَمَرَنِي أَنْ أَحْفَظَ الْبَابَ بِمَعْنَى حَدِيثِ عُثْمَانَ بْنِ

حدیث 6088 - بخاری (3490) احمد (15412) ابن حبان (6912) بیہق (10344)



عیات

♦♦ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ ایک باغ میں تشریف لے گئے اور مجھے یہ ہدایت کی کہ میں دروازے پر نگرانی کروں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**6090 -** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْكِينٍ الْبَغَامِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكَ بْنِ أَبِي نَعْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَنِي أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ أَنَّهُ تَوَضَّأَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ لَا تَزِمَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَكُونَنَّ مَعَهُ يَوْمِي هَذَا قَالَ فَجَاءَ الْمَسْجِدَ فَسَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا خَرَجَ وَجَهَ هَاهُنَا قَالَ فَخَرَجْتُ عَلَى آثَرِهِ أَسْأَلُ عَنْهُ حَتَّى دَخَلَ بَنُو أَرَيْسٍ قَالَ فَجَلَسْتُ عِنْدَ الْبَابِ وَبَابُهَا مِنْ جَرِيدٍ حَتَّى قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ وَتَوَضَّأَ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا قَدْ جَلَسَ عَلَى بَنِي أَرَيْسٍ وَتَوَسَّطَ قَفْهَا وَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ وَدَلَّاهُ فِي الْبِرِّ قَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ انْصَرَفْتُ فَجَلَسْتُ عِنْدَ الْبَابِ فَقُلْتُ لَا تَكُونَنَّ بَوَّابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَدَقَّعَ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَقُلْتُ عَلَى رِسْلِكَ قَالَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَبُو بَكْرٍ يَسْتَاذِنُ فَقَالَ انْذِنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَأَقْبَلْتُ حَتَّى قُلْتُ لِأَبِي بَكْرٍ ادْخُلْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَشِّرُكَ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَجَلَسَ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ فِي الْقَفِّ وَدَلَّى رِجْلَيْهِ فِي الْبِرِّ كَمَا صَعَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ ثُمَّ رَجَعْتُ فَجَلَسْتُ وَقَدْ تَرَكْتُ أَحْيَى يَتَوَضَّأُ وَيَلْحَقُنِي فَقُلْتُ إِنْ يَرِدَ اللَّهُ بِفُلَانٍ يُرِيدُ أَحَاهُ خَيْرًا يَأْتِ بِهِ فَإِذَا إِنْسَانٌ يُحَرِّكُ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ عَلَى رِسْلِكَ ثُمَّ جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ هَذَا عُمَرُ يَسْتَاذِنُ فَقَالَ انْذِنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَجِئْتُ عُمَرَ فَقُلْتُ آذِنْ وَيُبَشِّرُكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَدَخَلَ فَجَلَسَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَفِّ عَنْ يَسَارِهِ وَدَلَّى رِجْلَيْهِ فِي الْبِرِّ ثُمَّ رَجَعْتُ فَجَلَسْتُ فَقُلْتُ إِنْ يَرِدَ اللَّهُ بِفُلَانٍ خَيْرًا يَأْتِ بِهِ فَجَاءَ إِنْسَانٌ فَحَرَّكَ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَمَانَ فَقُلْتُ عَلَى رِسْلِكَ قَالَ وَجِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ انْذِنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ مَعَ بِلَوَى نُصِيَّتِهِ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ ادْخُلْ وَيُبَشِّرُكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجَنَّةِ مَعَ بِلَوَى نُصِيَّتِكَ قَالَ فَدَخَلَ فَوَحَّدَ الْقَفَّ قَدْ مَلَأَ فَجَلَسَ وَحَاهُمُ مِنَ الْبَيْتِ الْآخِرِ قَالَ شَرِيكَ فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ فَأَوَّلَتْهَا فَوَزَّاهُمْ

♦♦ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دن انہوں نے اپنے گھر میں وضو کیا اور باہر نکلتے ہوئے یہ طے کیا۔ آج میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ رہوں گا اور پورا دن آپ کی ہمراہی میں بسر کروں گا۔ وہ مسجد میں آئے اور نبی اکرم ﷺ کے بارے میں دریافت کیا تو لوگوں نے بتایا کہ آپ اس سمت میں تشریف لے گئے ہیں۔ میں آپ کو تلاش کرتا ہوا آپ کے پیچھے چل دیا۔ آپ ”بزاریس“ (کی چار دیواری) کے اندر تشریف لے گئے اور میں اس کے دروازے کے پاس بیٹھ گیا۔ اس کا دروازہ لکڑی کا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنی حاجت پوری کی اور وضو کیا۔ میں آپ کے پاس آیا تو دیکھا کہ آپ اپنے دونوں پاؤں لٹکا کر ”بزاریس“ کے کنارے تشریف فرما ہیں اور آپ کی ہڈیوں سے کپڑا ہٹا ہوا ہے۔ میں نے آپ کو سلام کیا اور پھر واپس آ کر دروازے کے پاس بیٹھ گیا اور یہ



طے کیا کہ آج میں نبی اکرم ﷺ کی درباری کے فرائض سرانجام دوں گا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے۔ انہوں نے دروازے پر دستک دی۔ میں نے دریافت کیا: کون ہے؟ وہ بولے: ابوبکرؓ میں نے کہا ذرا رکے! پھر میں واپس آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ابوبکر اندر آنے کی اجازت مانگ رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اسے اجازت دو! اور اسے جنت کی خوشخبری دو! میں واپس آیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا: اندر تشریف لے آئیں! نبی اکرم ﷺ آپ کو جنت کی خوشخبری دے رہے ہیں۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اندر تشریف لے آئے اور نبی اکرم ﷺ کی دائیں جانب منڈیر پر بیٹھ گئے۔ آپ نے اپنی دونوں ٹانگیں کنوئیں میں لٹکا دیں اور اپنی پنڈلیوں سے کپڑا ہٹا دیا۔ بالکل اسی طرح جیسے نبی اکرم ﷺ نے کیا۔ میں واپس آ کر بیٹھ گیا۔ میں اپنے بھائی کو گھر میں وضو کرتا چھوڑ کر آیا تھا۔ اس نے میرے پاس آنا تھا۔ میں نے سوچا اگر اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے (خصوصی) بھلائی کا ارادہ کیا تو وہ یہاں آ جائے گا۔ اسی دوران کسی شخص نے دروازے کو حرکت دی۔ میں نے دریافت کیا: کون ہے؟ اس نے جواب دیا: عمر بن خطابؓ میں نے کہا یہیں رکے! پھر میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا۔ آپ کو سلام کیا اور عرض کی: عمر بن خطابؓ اندر آنے کی اجازت مانگ رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اسے اندر آنے دو! اور اسے جنت کی بشارت دو! میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور بولا آئیے! نبی اکرم ﷺ آپ کو جنت کی بشارت دے رہے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اندر آئے اور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ آپ کے بائیں جانب منڈیر پر بیٹھ گئے۔ انہوں نے بھی اپنی دونوں ٹانگیں کنوئیں میں لٹکا دیں۔ میں پھر واپس آیا اور بیٹھ کر یہ سوچنے لگا۔ اگر اللہ تعالیٰ نے میرے بھائی کے ساتھ (خصوصی) بھلائی کا ارادہ کیا تو وہ یہاں آ جائے گا۔ پھر کوئی شخص آیا اور اس نے دروازے کو حرکت دی۔ میں نے دریافت کیا: کون ہے؟ اس نے جواب دیا: عثمان بن عفانؓ میں نے کہا یہیں رکے! پھر میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور آپ کو ان کی اطلاع دی تو آپ نے فرمایا: اسے اجازت دو! اور اسے ایک آزمائش جس کا اسے سامنا کرنا پڑے گا کے ہمراہ جنت کی بشارت دو! میں آیا اور بولا اندر آ جائیے! اللہ کے رسول آپ کو ایک آزمائش جس کا آپ کو سامنا کرنا پڑے گا کے ہمراہ جنت کی بشارت دے رہے ہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اندر آئے اور انہوں نے دیکھا کہ منڈیر پر بیٹھنے کی جگہ نہیں ہے تو وہ ان حضرات کے سامنے دوسرے کنارے پر بیٹھ گئے۔ سعید بن مسیب کہتے ہیں: کسی سے میں نے ان حضرات کی ”قبور“ کی تاویل کی ہے۔

**6091- وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي شَرِيكَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ هَاهُنَا وَأَشَارَ لِي سُلَيْمَانُ إِلَى مَجْلِسِ سَعِيدٍ نَاحِيَةِ الْمَقْصُورَةِ قَالَ أَبُو مُوسَى خَرَجْتُ أُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُهُ قَدْ سَلَكَ فِي الْأَمْوَالِ فَتَبِعْتُهُ فَوَجَدْتُهُ قَدْ دَخَلَ مَالًا فَجَلَسَ فِي الْقُفِّ وَكَشَفَ عَنْ سَاقِيهِ وَدَلَّاهُمَا فِي الْبُرِّ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ يَحْيَى ابْنِ حَسَّانٍ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ سَعِيدٍ فَأَوَّلْتُهَا قُبُورَهُمْ**

♦♦ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی تلاش میں نکلا تو مجھے پتہ چلا کہ آپ باغات میں تشریف لے گئے ہیں۔ میں آپ کے پیچھے چل دیا۔ میں نے دیکھا کہ آپ ایک باغ کے اندر تشریف لے گئے ہیں اور منڈیر پر تشریف فرما ہو کر آپ نے اپنی پنڈلیوں سے کپڑا ہٹا دیا اور دونوں پاؤں کنوئیں میں لٹکا دیئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس کے آخر میں سعید بن مسیب کی تاویل منقول نہیں ہے۔

**6092- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَرِيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ**



جَعْفَرُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا إِلَى حَائِطٍ بِالْمَدِينَةِ لِحَاجَتِهِ فَخَرَجْتُ فِي إِثَرِهِ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثُ بِمَعْنَى حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ وَذَكَرَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ فَتَأَوَّلْتُ ذَلِكَ قُبُورَهُمْ اجْتَمَعَتْ هَاهُنَا وَانْفَرَدَ عُثْمَانُ

♦♦ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم ﷺ قضائے حاجت کیلئے مدینہ منورہ میں ایک باغ میں تشریف لے گئے۔ میں بھی آپ کے پیچھے چل دیا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) سعید بن مسیب کہتے ہیں۔ اسی سے میں نے اندازہ لگایا کہ ان تینوں حضرات کی قبریں ایک ساتھ ہوں گی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی قبر علیحدہ ہوگی۔

بَابُ 847: مِنْ فَضَائِلِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے فضائل (کے بارے میں بعض احادیث)

6093 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمْ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْمَاجِشُونِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي قَالَ سَعِيدٌ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُشَافَهُ بِهَا سَعْدًا فَلَقِيْتُ سَعْدًا فَحَدَّثَنِي بِمَا حَدَّثَنِي عَامِرٌ فَقَالَ أَنَا سَمِعْتُهُ فَقُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ فَوَضَعَ إصْبَعِيهِ عَلَى أُذُنِيهِ فَقَالَ نَعَمْ وَالْأُفَّا سَمِعْتُهُ

♦♦ عامر بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا تمہیں میرے ساتھ وہی نسبت حاصل ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھی لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔ (راوی) سعید بن مسیب کہتے ہیں میری یہ خواہش تھی کہ میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے براہ راست یہ حدیث سنوں۔ میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں وہ حدیث سنائی جو عامر نے مجھے سنائی تھی تو وہ بولے: میں نے یہ بات نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہے۔ میں نے دریافت کیا: کیا آپ نے یہ بات بذات خود نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہے؟ تو انہوں نے اپنی دو انگلیاں اپنے دونوں کانوں پر رکھتے ہوئے کہا ہاں! اگر ایسا نہ ہو؟ تو یہ دونوں کان بہرے ہو جائیں۔

6094 - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ خَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَخْلِفُنِي فِي النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ فَقَالَ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

♦♦ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ تبوک کے موقع پر نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو (مدینہ منورہ میں) اپنا نائب مقرر کیا تو انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ مجھے اپنے پیچھے عورتوں اور بچوں

حدیث 6093 - ترمذی (3716) احمد (1547) ابن حبان (6926) ابویعلیٰ (739) معجم کبیر (328)



میں چھوڑ کر جا رہے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تمہیں میرے ساتھ وہی نسبت حاصل ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھی مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

**6095 -** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6096 -** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَادٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ

بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَمَرَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ سَعْدًا فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسُبَّ أَبَا التُّرَابِ فَقَالَ أَمَّا مَا ذَكَرْتُ ثَلَاثًا نَالَهُنَّ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَنْ أَسْبَهُ لَأَنْ تَكُونَ لِي وَاحِدَةً مِّنْهُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَهُ خَلْفَهُ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَلَفْتَنِي مَعَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نُبُوَّةَ بَعْدِي وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ يَوْمَ خَيْرِ الْأَعْطِيَّاتِ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَتَطَاوَلْنَا لَهَا فَقَالَ ادْعُوا إِلَى عَلِيٍّ فَأَتَى بِهِ أَرْمَدٌ فَبَصَقَ فِي عَيْنِهِ وَدَفَعَ الرَّايَةَ إِلَيْهِ فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ) دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا فَقَالَ اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلِي

♦♦ عامر بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت معاویہ بن ابوسفیان نے

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا۔ آپ حضرت ابوتراب رضی اللہ عنہ (علی بن ابوطالب) پر تنقید کیوں نہیں کرتے؟ تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔ مجھے تین ایسی باتیں یاد ہیں جو نبی اکرم ﷺ نے ان کے بارے میں ارشاد فرمائی تھیں اس لیے میں کبھی ان پر تنقید نہیں کر سکتا کیونکہ ان تینوں میں سے کوئی ایک بھی بات اگر میرے بارے میں ارشاد فرمائی ہوتی تو یہ میرے نزدیک سرخ اونٹوں (کی قیمتی دولت) سی زیادہ محبوب ہوتا نبی اکرم ﷺ نے ایک غزوے کے دوران حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے (مدینہ منورہ کا نگران) بنایا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ مجھے اپنے پیچھے عورتوں اور بچوں میں چھوڑ کر جا رہے ہیں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تمہیں میرے ساتھ وہی نسبت حاصل ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھی۔ البتہ میرے بعد نبوت نہیں ہے (حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) فتح خیبر کے دن میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے خود سنا ہے: میں جھنڈا ایک ایسے شخص کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہیں۔ (حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) ہم اس انتظار میں تھے کہ آپ نے فرمایا: علی کو میرے پاس لے کر آؤ! انہیں لایا گیا نبی اکرم ﷺ نے ان کی آنکھوں میں اپنا لعاب دہن ڈالا تو اللہ تعالیٰ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ذریعے فتح عطا کی۔ (تیسری بات یہ ہے) کہ جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

”(اے رسول!) تم فرما دو! آؤ! ہم اپنے بچوں کو بلاتے ہیں اور تم اپنے بچوں کو (بلاؤ)۔“

(حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا، حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت

حسین رضی اللہ عنہ کو بلا کر فرمایا: اے اللہ! یہ میرے اہل (بیت) ہیں۔



**6097-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى

♦♦ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا تم نے اس بات سے راضی نہیں ہو؟ کہ تمہیں میرے ساتھ وہی نسبت حاصل ہو جو حضرت ہارون مایلا کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھی۔

**6098-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِي عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ لَا عَطِيَّةَ هَذِهِ الرَّايَةِ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى يَدَيْهِ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا أَحْبَبْتُ الْإِمَارَةَ إِلَّا يَوْمَئِذٍ قَالَ فَتَسَاوَرْتُ لَهَا رَجَاءً أَنْ أُدْعَى لَهَا قَالَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهَا وَقَالَ امْشِ وَلَا تَلْتَفِتْ حَتَّى يَفْتَحَ اللَّهُ عَلَيْكَ قَالَ فَسَارَ عَلِيٌّ شَيْئًا ثُمَّ وَقَفَ وَلَمْ يَلْتَفِتْ فَصَرَخَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَى مَاذَا أَقَاتِلُ النَّاسَ قَالَ قَاتِلُهُمْ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَقَدْ مَنَعُوا مِنْكَ دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ خیبر کے دن نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں یہ جھنڈا ایک ایسے شخص کو دوں گا۔ جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہو اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے فتح نصیب کرے گا۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں صرف اسی دن امارات (جھنڈے کے حصول) کی خواہش کی تھی۔ میں اس کے پاس آ گیا کہ شاید مجھے ہی اس کیلئے بلا لیا جائے لیکن نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو بلایا اور انہیں وہ جھنڈا عطا کر کے ارشاد فرمایا: جاؤ! اور کسی اور طرف توجہ نہ دینا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعے فتح عطا کر دے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کچھ دور چل کے رک گئے۔ انہوں نے ادھر ادھر نہیں دیکھا اور بلند آواز سے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں کب تک لوگوں کے ساتھ جنگ کرتا رہوں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اس وقت تک اس کے ساتھ جنگ کرتے رہو جب تک وہ اس بات کی گواہی نہ دیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ جب وہ ایسا کر لیں تو وہ اپنے خون اور اپنے اموال کو تم سے محفوظ کر لیں گے۔ البتہ ان کا حق (یعنی قصاص میں جان اور مال میں زکوٰۃ وغیرہ کی وصولی کا حق) برقرار رہے گا اور ان کا حساب اللہ کے ذمے ہوگا۔

**6099-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سُهَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ هَذَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَخْبَرَنِي سُهَيْلُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ لَا عَطِيَّةَ هَذِهِ الرَّايَةِ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى يَدَيْهِ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَبَاتَ النَّاسُ يَدُوكُنَّ لَيْلَتَهُمْ أَيُّهُمْ يُعْطَاهَا قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ غَدَوْا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يَرْجُونَ أَنْ يُعْطَاهَا فَقَالَ ابْنُ عَلِيٍّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالُوا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ قَالَ

حدیث 6098- بخاری (2847) احمد (8978) ابن حبان (6933) مستدرک (5844) بیہقی (18009) ابویعلیٰ (7527) معجم کبیر (6233)



فَارْسَلُوا إِلَيْهِ فَأَتَى بِهِ فَبَصَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنَيْهِ وَدَعَا لَهُ قَبْرًا حَتَّى كَانَ لَمْ يَكُنْ بِهِ وَجَعٌ فَأَعْطَاهُ الرَّأْيَةَ فَقَالَ عَلِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقَاتِلْهُمْ حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا فَقَالَ انْفِذْ عَلَيَّ رِسْلَكَ حَتَّى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ مِنْ حَقِّ اللَّهِ فِيهِ فَوَاللَّهِ لَأَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ بِكَ رَجُلًا وَاحِدًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ

♦♦ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: فتح خیبر کے دن نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں یہ جھنڈا اس شخص کو دوں جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ فتح عطا کرے گا۔ وہ شخص اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں: رات بھر لوگ اس انتظار میں رہے کہ ان میں سے کس کو وہ جھنڈا عطا کیا جاتا ہے۔ اگلے دن لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ان میں سے ہر ایک کو یہ امید تھی کہ اسے جھنڈا دیا جائے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: علی بن ابوطالب بہار ہیں؟ لوگوں نے عرض کی: ان کی آنکھوں میں تکلیف ہے۔ یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے فرمایا: اسے بلاؤ! حضرت علی رضی اللہ عنہ کو آپ کے پاس لایا گیا تو نبی اکرم ﷺ نے ان کی دونوں آنکھوں میں اپنا لعاب دہن ڈالا اور ان کیلئے دعا کی تو وہ یوں ٹھیک ہو گئے گویا انہیں تکلیف تھی ہی نہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں جھنڈا عطا کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں ان کے ساتھ اس وقت تک جنگ کرتا رہوں گا جب تک وہ ہماری مانند (مسلمان) نہ ہو جائیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آرام سے چلتے ہوئے ان کے میدان تک جاؤ اور پھر انہیں اسلام کی دعوت دو! اور انہیں بتاؤ کہ اللہ تعالیٰ کے کون سے حقوق کی ادائیگی ان کے ذمے لازم ہے؟ اگر اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعے کسی ایک شخص کو ہدایت عطا کر دے تو یہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں (کی قیمتی دولت کے حصول) سے زیادہ بہتر ہے۔

**6100 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ قَدْ تَخَلَّفَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَيْبَرَ وَكَانَ رِمْدًا فَقَالَ أَنَا أَتَخَلَّفُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ عَلِيٌّ فَلَحِقَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ مَسَاءَ اللَّيْلَةِ الَّتِي فَتَحَهَا اللَّهُ فِي صَبَاحِهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّأْيَةَ أَوْ لِيَأْخُذَنَّ لِلرَّأْيَةِ غَدَا رَجُلٌ يُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَوْ قَالَ يُحِبُّ اللَّهُ وَرَسُولَهُ يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِذَا نَحْنُ بِعَلِيِّ وَمَا نَرْجُوهُ فَقَالُوا هَذَا عَلِيٌّ فَأَعْطَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّأْيَةَ فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ**

♦♦ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ خیبر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ پیچھے رہ گئے تھے کیونکہ ان کی آنکھوں میں تکلیف تھی۔ میں بھی نبی اکرم ﷺ سے پیچھے رہ گیا تھا۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ روانہ ہوئے اور نبی اکرم ﷺ سے جا ملے۔ جس دن اللہ تعالیٰ نے خیبر کی فتح نصیب کی اس سے گزشتہ رات نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کل میں جھنڈا ایک ایسے شخص کو دوں گا۔ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) کل جھنڈا وہ شخص حاصل کرے گا جس سے اللہ اور اس کا رسول محبت کرتے ہیں۔ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے فتح نصیب کرے گا (راوی کہتے ہیں) ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے درمیان پایا ہمیں ان کی آمد کی توقع نہیں تھی۔ لوگ بولے: یہ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں جھنڈا عطا کیا اور اللہ تعالیٰ

حدیث 6099 - بخاری (2783) احمد (8978) ابن حبان (6932) مستدرک (5844) ابویعلیٰ (354) معجم کبیر (5818)

حدیث 6100 - بخاری (2847) احمد (8978) ابن حبان (6932) مستدرک (5844) ابویعلیٰ (7527) معجم کبیر (6233)



نے ان کے ذریعے فتح عطا کی۔

**6101- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَشُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي أَبُو حَيَّانَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَحُصَيْنُ بْنُ سَبْرَةَ وَعُمَرُ بْنُ مُسْلِمٍ إِلَى زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ فَلَمَّا جَلَسْنَا إِلَيْهِ قَالَ لَهُ حُصَيْنٌ لَقَدْ لَقِيتَ يَا زَيْدٌ خَيْرًا كَثِيرًا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعْتَ حَدِيثَهُ وَغَزَوْتَ مَعَهُ وَصَلَّيْتَ خَلْفَهُ لَقَدْ لَقِيتَ يَا زَيْدٌ خَيْرًا كَثِيرًا حَدَّثَنَا يَا زَيْدٌ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا ابْنَ أَخِي وَاللَّهِ لَقَدْ كَبِرَتْ سِنِّي وَقَدُمَ عَهْدِي وَنَسِيتُ بَعْضَ الَّذِي كُنْتُ أَعْيُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا حَدَّثْتُكُمْ فَاقْبَلُوا وَمَا لَا فَلا تُكَلِّفُونِي ثُمَّ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فِينَا خَطِيبًا بِمَاءٍ يُدْعَى خُمًّا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَوَعظَ وَذَكَرَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ أَلَا أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَ رَسُولُ رَبِّي فَأَجِيبْ وَأَنَا تَارِكٌ فِيكُمْ ثَقَلَيْنِ أَوَّلُهُمَا كِتَابُ اللَّهِ فِيهِ الْهُدَى وَالنُّورُ فَخُذُوا بِكِتَابِ اللَّهِ وَاسْتَمْسِكُوا بِهِ فَحَتَّ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ وَرَغَبَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ وَاهْلُ بَيْتِي أَذْكُرْكُمْ اللَّهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي أَذْكُرْكُمْ اللَّهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي أَذْكُرْكُمْ اللَّهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي فَقَالَ لَهُ حُصَيْنٌ وَمَنْ أَهْلُ بَيْتِهِ يَا زَيْدُ أَلَيْسَ نِسَاؤُهُ بِنِ أَهْلِ بَيْتِهِ قَالَ نِسَاؤُهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَلَكِنْ أَهْلُ بَيْتِهِ مَنْ حُرِمَ الصَّدَقَةُ بَعْدَهُ قَالَ وَمَنْ هُمْ قَالَ هُمُ الْإِلَهِ وَالْإِلَهِ وَالْإِلَهِ جَعْفَرٍ وَالْإِلَهِ عَبَّاسٍ قَالَ كُلُّ هَؤُلَاءِ حُرِمَ الصَّدَقَةُ قَالَ نَعَمْ**

♦♦ زید بیان کرتے ہیں: میں، حصین اور عمرو بن مسلم، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ جب ہم ان کے پاس بیٹھ گئے تو حصین نے ان سے کہا، حضرت زید رضی اللہ عنہ! آپ کو بہت زیادہ بھلائی نصیب ہوئی ہے۔ آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے۔ آپ کی زبانی احادیث سنی ہیں۔ آپ کے ہمراہ غزوات میں شرکت کی ہے۔ آپ کی اقتداء میں نمازیں ادا کی ہیں۔ اے حضرت زید رضی اللہ عنہ! آپ کو بہت زیادہ بھلائی نصیب ہوئی ہے۔ اے حضرت زید رضی اللہ عنہ! آپ ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہو۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ بولے: اے بھتیجے! اللہ کی قسم! میں بوڑھا ہو چکا ہوں کافی وقت گزر چکا ہے۔ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جو احادیث یاد تھی۔ ان میں سے بعض احادیث بھول چکا ہوں اس لیے جو حدیث میں تمہارے سامنے بیان کروں گا۔ اسے قبول کر لینا اور جو میں بیان نہ کر سکوں۔ ان کے بارے میں مجھے مکلف نہ کرنا۔ پھر حضرت زید رضی اللہ عنہ نے بتایا مکہ اور مدینہ کے درمیان ”خم“ نامی کنوئیں کے پاس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں خطبہ دینے کیلئے کھڑے ہوئے۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی اور وعظ و نصیحت کے بعد ارشاد فرمایا: اے لوگو! میں ایک انسان ہوں عنقریب میرے پروردگار کا فرستادہ (موت کا فرشتہ) میرے پاس آ جائے گا اور میں (موت کا پیغام) قبول کر لوں گا۔ میں تمہارے درمیان دو اہم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ ان دونوں میں سے پہلی چیز اللہ کی کتاب ہے جس میں ہدایت اور نور موجود ہے۔ تم اللہ کی کتاب کو حاصل کرو اور اسے مضبوطی سے تھام لو۔ (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے اللہ کی کتاب پر عمل کرنے کی ترغیب دی اور پھر فرمایا (دوسری چیز) میرے اہل بیعت ہیں۔ میں اپنے اہل بیعت کے بارے میں تمہیں اللہ (کا حکم) یاد دلاتا ہوں (راوی کہتے ہیں) حصین نے حضرت زید رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: اے زید! اہل بیعت سے مراد کون ہیں؟ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات آپ کی اہل بیعت میں شامل نہیں ہیں؟ تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: آپ کی ازواج مطہرات

حدیث 6101- احمد (19285) معجم کبیر (5018)



آپ کی اہل بیعت میں شامل ہیں لیکن (یہاں) اہل بیعت سے مراد وہ لوگ ہیں جن کیلئے صدقہ قبول کرنا حرام ہے۔ حصین نے دریافت کیا: وہ کون لوگ ہیں؟ تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آل، حضرت عقیل رضی اللہ عنہ کی آل، حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی آل اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی آل، حصین نے دریافت کیا: کیا ان سب کیلئے صدقہ قبول کرنا حرام ہے؟ تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ہاں!

**6102 -** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ ابْنُ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ بِمَعْنَى حَدِيثِ زُهَيْرٍ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6103 -** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَيَّانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ كِتَابُ اللَّهِ فِيهِ الْهُدَى وَالنُّورُ مِمَّا اسْتَمْسَكَ بِهِ وَأَخَذَ بِهِ كَانَ عَلَى الْهُدَى وَمَنْ أَخْطَاهُ ضَلَّ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ (پہلی چیز) اللہ کی کتاب ہے۔ جس میں ہدایت اور نور موجود ہے جو اسے مضبوطی سے تھام کر اس پر عمل کرے گا وہ ہدایت پر گامزن رہے گا اور جو اسے چھوڑ دے گا وہ گمراہ ہو جائے گا۔

**6104 -** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ ابْنُ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَيْهِ فَقُلْنَا لَهُ لَقَدْ رَأَيْتَ خَيْرًا لَقَدْ صَاحَبْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّيْتَ خَلْفَهُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ أَبِي حَيَّانَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَلَا وَابْنِي تَارِكٌ فِيكُمْ ثَقَلَيْنِ أَحَدُهُمَا كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ حَبْلُ اللَّهِ مَنْ اتَّبَعَهُ كَانَ عَلَى الْهُدَى وَمَنْ تَرَكَهُ كَانَ عَلَى ضَلَالَةٍ وَفِيهِ فَقُلْنَا مَنْ أَهْلُ بَيْتِهِ نِسَاؤُهُ قَالَ لَا وَابْنُ اللَّهِ إِنَّ الْمَرْأَةَ تَكُونُ مَعَ الرَّجُلِ الْعَصْرَ مِنَ الدَّهْرِ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا فترجع إلى أبيها وقومها أهل بيته أصله وعصبته الَّذِينَ حُرِّمُوا الصَّدَقَةُ بَعْدَهُ

یزید بیان کرتے ہیں: ہم حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے کہا: آپ کو بھلائی نصیب ہوئی ہے کیونکہ آپ کو نبی اکرم ﷺ کی صحابیت کا شرف حاصل ہے۔ آپ نے ان کی اقتداء میں نمازیں ادا کی ہیں۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: خبردار! میں تمہارے درمیان دو اہم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ ان دونوں میں سے ایک اللہ کی کتاب ہے جو اللہ کی رسی ہے جو اس کتاب کی پیروی کرے گا وہ ہدایت پر گامزن رہے گا اور جو اسے چھوڑ دے گا وہ گمراہی کے راستے پر چلا جائے گا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس روایت میں یہ بھی ہے (یزید کہتے ہیں) ہم نے دریافت کیا: نبی اکرم ﷺ کے اہل بیعت سے مراد کون ہیں؟ آپ کی ازواج مطہرات تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نہیں اللہ کی قسم! عورت تو مرد کے ساتھ کچھ عرصہ رہتی ہے پھر وہ اسے طلاق دیدیتا ہے اور پھر وہ عورت اپنے باپ اور اپنی قوم کے پاس واپس چلی جاتی ہے۔ نبی اکرم ﷺ کے اہل بیعت آپ کے خوئی رشتہ دار ہیں۔ آپ کے وہ رشتہ دار جن کیلئے صدقہ قبول کرنا حرام ہے۔

**6105 -** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ



اسْتَعْمَلَ عَلَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ مِّنْ آلِ مَرْوَانَ قَالَ فَدَعَا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَأَمَرَهُ أَنْ يَشْتِمَ عَلِيًّا قَالَ فَأَبَى سَهْلٌ فَقَالَ لَهُ أَمَّا إِذَا أَبَيْتَ فَقُلْ لَعَنَ اللَّهُ أَبَا التُّرَابِ فَقَالَ سَهْلٌ مَا كَانَ لِعَلِيٍّ اسْمٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَبِي التُّرَابِ وَإِنْ كَانَ لِيَفْرَحُ إِذَا دُعِيَ بِهَا فَقَالَ لَهُ أَخْبِرْنَا عَنْ قِصَّتِهِ لِمَ سُمِّيَ أَبَا تُرَابٍ قَالَ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ فَاطِمَةَ فَلَمْ يَجِدْ عَلِيًّا فِي الْبَيْتِ فَقَالَ آيَنَ ابْنُ عَمِّكَ فَقَالَتْ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ شَيْءٌ فَمُضِيتُ فَنُجِرَ فَلَمْ يَقُلْ عِنْدِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنْسَانَ انْظُرْ آيَنَ هُوَ فَجَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ فِي الْمَسْجِدِ رَاقِدٌ فَجَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ قَدْ سَقَطَ رِدْأُوهُ عَنْ شِقِّهِ فَأَصَابَهُ تُرَابٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُهُ عَنْهُ وَيَقُولُ قُمْ أَبَا التُّرَابِ قُمْ أَبَا التُّرَابِ

♦♦ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: آل مروان سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو مدینہ کا گورنر مقرر کیا گیا۔ اس نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کو بلوایا اور انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو برا کہا کریں۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے اس سے انکار کر دیا۔ اس نے حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے کہا: اگر آپ (علی کا نام لے کر برا کہنے) کا انکار کرتے ہیں تو آپ یہ کہہ دیا کریں۔ اللہ تعالیٰ (نعوذ باللہ) ابوتراب پر لعنت کرے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ بولے: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے نزدیک پسندیدہ ترین نام ابوتراب تھا۔ جب انہیں اس نام سے بلایا جاتا تھا تو وہ بہت خوش ہوتے تھے۔ راوی نے ان سے کہا: آپ ہمیں اس بارے میں بتائیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لائے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وہاں موجود نہ پا کر دریافت کیا: تمہارے چچا زاد کہاں ہیں؟ تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: ہمارے درمیان کچھ شکر رنجی پیدا ہو گئی ہے جس کی وجہ سے وہ مجھ سے ناراض ہو کر تشریف لے گئے ہیں اور گھر میں آرام بھی نہیں کیا۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاحب کو ہدایت کی۔ دیکھو! وہ کہاں ہیں؟ وہ شخص آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ مسجد میں سوئے ہوئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے وہ لیٹے ہوئے تھے۔ ان کے پہلو سے چادر ہٹ گئی تھی اور پہلو پر مٹی لگی ہوئی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مٹی صاف کرتے ہوئے فرمایا: ابوتراب (مٹی والے) اٹھ جاؤ! ابوتراب اٹھ جاؤ!

### بَابُ 848: فِي فَضْلِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی فضیلت (کے بارے میں احادیث)

6106 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنُ قَعْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَرَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ لَيْتَ رَجُلًا صَالِحًا مِّنْ أَصْحَابِي يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ قَالَتْ وَسَمِعْنَا صَوْتَ السَّلَاحِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ أَحْرُسُكَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھ کھل گئی۔ آپ نے فرمایا: میرے ساتھیوں میں سے

حدیث 6105 - ابن حبان (6925) بیہقی (4137)

حدیث 6106 - بخاری (2729) ترمذی (3756) احمد (25136) ابن حبان (6986) مستدرک (6125) ابویعلیٰ (4856)



کوئی مناسب آدمی نہیں ہے جو آج رات میری حفاظت کرتا رہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہمیں ہتھیار کی آواز آئی تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کون ہے؟ جواب آیا: میں سعد بن ابوقحاص ہوں! یا رسول اللہ ﷺ! اور آپ کی حفاظت کرنے کیلئے حاضر خدمت ہوا ہوں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ پھر نبی اکرم ﷺ سو گئے یہاں تک کہ میں نے آپ کے خراٹے لینے کی آواز سنی۔

**6107-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سَهَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْدَمَهُ الْمَدِينَةَ لَيْلَةً فَقَالَ لَيْثٌ رَجُلًا صَالِحًا مِنْ أَصْحَابِي يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ قَالَتْ فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ سَمِعْنَا خَشْخَشَةَ سِلَاحٍ فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَاءَ بِكَ قَالَ وَقَعَ فِي نَفْسِي خَوْفٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ أَخْرُسُهُ فَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَامَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ رَسٍ فَقُلْنَا مَنْ هَذَا

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: مدینہ منورہ آنے کے کچھ دن بعد ایک رات نبی اکرم ﷺ بیدار ہوئے اور فرمایا: کاش! آج رات میرے اصحاب میں سے کوئی مناسب آدمی میری حفاظت کرتا رہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ اسی دوران ہمیں ہتھیار کا کھٹکنائی دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کون ہے؟ جواب آیا: سعد بن ابی وقاص! نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا: تم یہاں کیوں آئے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: مجھے نبی اکرم ﷺ کی سلامتی کے بارے میں اندیشہ پیدا ہوا تو میں آپ کی حفاظت کیلئے آ گیا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں دعا دی اور پھر سو گئے۔

**6108-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ أَرَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک رات نبی اکرم ﷺ بیدار ہو گئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**6109-** حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ مَا جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ غَيْرِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَإِنَّهُ جَعَلَ يَقُولُ لَهُ يَوْمَ أُحُدٍ أَرِمَ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

♦♦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے صرف سعد بن مالک (ابوقحاص) کیلئے یہ فرمایا تھا کہ میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔ آپ نے غزوہ احد کے دن سعد سے فرما رہے تھے۔ تیر پھینکو! میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔

**6110-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَاسْحَقُ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرِ عَنْ مِسْعَرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ كُلُّهُمْ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

حدیث 6109- بخاری (2749) ترمذی (2828) نسائی (3496) ابن ماجہ (129) احمد (709) ابن حبان (6984) ابن خزیمہ (2251)

متدرک (2472) بیہقی (2259) ابویعلیٰ (422) معجم کبیر (315)



♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6111- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ**

**سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ قَالَ لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُوهُ يَوْمَ أُحُدٍ**

♦♦ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ احد کے دن نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: میرے ماں باپ تم

پر قربان ہوں۔

**6112- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ رُمَيْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ**

**كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6113- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ**

**أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ لَهُ أَبُوهُ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَدْ أَحْرَقَ الْمُسْلِمِينَ**

**فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرِمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي قَالَ فَتَزَعْتُ لَهُ بِسَهْمٍ لَيْسَ فِيهِ نَصْلٌ فَاصْبَتْ جَنْبَهُ**

**فَسَقَطَ فَاِنْكَشَفَتْ عَوْرَتُهُ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى نَوَاجِذِهِ**

♦♦ عامر بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: غزوہ احد کے دن نبی

اکرم ﷺ نے ان سے یہ فرمایا تھا کہ میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں (دشمن کے لشکر میں) ایک ایسا مشرک شخص موجود تھا۔ جس نے کچھ مسلمانوں کو جلا دیا تھا تو نبی

اکرم ﷺ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا: (اسے) تیرا مارو! میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔ (حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے

اسے مارنے کیلئے ایک ایسا تیر نکالا جس میں پر نہیں لگے ہوئے تھے۔ میں نے اس کے پہلو پر تیر مارا۔ وہ گر پڑا اور اس کی شرمگاہ برہنہ ہو

گئی۔ نبی اکرم ﷺ مسکرا دیئے۔ یہاں تک کہ میں نے آپ کی داڑھیں دیکھ لیں۔

**6114- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا**

**مِسْمَاكُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ نَزَلَتْ فِيهِ آيَاتٌ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ حَلَفْتُ أُمُّ سَعْدٍ أَنْ لَا تُكَلِّمَهُ**

**أَبَدًا حَتَّى يَكْفُرَ بِدِينِهِ وَلَا تَأْكُلَ وَلَا تَشْرَبَ قَالَتْ زَعَمْتُ أَنَّ اللَّهَ وَصَّاكَ بِوَالِدَيْكَ وَأَنَا أُمُّكَ وَأَنَا أُمُّكَ جِهْدًا قَالَ**

**مَكَثْتُ ثَلَاثًا حَتَّى غَشِيَ عَلَيْهَا مِنَ الْجَهْدِ فَقَامَ ابْنُ لَهَا يُقَالُ لَهُ عُمَارَةُ فَسَقَاهَا فَجَعَلَتْ تَدْعُو عَلَى سَعْدٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ**

**عَزًّا وَجَلَّ فِي الْقُرْآنِ هَذِهِ الْآيَةُ (وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا) (وَأِنْ جَاهَدَاكَ عَلَى أَنْ تُشْرِكَ بِي) وَفِيهَا**

**(وَصَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا) قَالَ وَأَصَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنِيمَةً عَظِيمَةً فَأَذَا فِيهَا سَيْفٌ**

**فَأَخَذَتْهُ فَاتَّيْتُ بِهِ الرَّسُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ نَفْلُنِي هَذَا السَّيْفُ فَأَنَا مَنْ قَدْ عَلِمْتُ حَالَهُ فَقَالَ رُدُّهُ مِنْ**

حدیث 6111- بخاری (2749) ترمذی (2828) نسائی (3496) ابن ماجہ (129) احمد (709) ابن حبان (6984) ابن خزیمہ (2251)

مستدرک (2472) بیہقی (2259) ابویعلیٰ (422) معجم کبیر (315)



حَيْثُ أَخَذَتْهُ فَأَنْطَلَقْتُ حَتَّى إِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَلْقِيَهُ فِي الْقَبْضِ لَأَمْتِنِي نَفْسِي فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ أَعْطِينِيهِ قَالَ فَشَدَّ لِي صَوْتَهُ رُدُّهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذَتْهُ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْإِنْفَالِ) قَالَ وَمَرِضْتُ فَأَرْسَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآتَانِي فَقُلْتُ دَعْنِي أَقْسِمَ مَالِي حَيْثُ شِئْتُ قَالَ فَأَبَى قُلْتُ فَالِنِصْفَ قَالَ فَأَبَى قُلْتُ فَالثلثَ قَالَ فَسَكَتَ فَكَانَ بَعْدَ الثَّلَاثِ جَائِزًا قَالَ وَآتَيْتُ عَلَى نَفَرٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرِينَ فَقَالُوا تَعَالِ نَطْعِمَكَ وَنَسْقِكَ خَمْرًا وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ تُحَرَّمَ الْخَمْرُ قَالَ فَاتَيْتُهُمْ فِي حَشٍّ وَالْحَشُّ الْبُسْتَانُ فَإِذَا رَأْسُ جَزُورٍ مَشُورٍ عِنْدَهُمْ وَزِقٌّ مِنْ خَمْرٍ قَالَ فَاكَلْتُ وَشَرِبْتُ مَعَهُمْ قَالَ قَدْ كَثُرْتُ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرِينَ عِنْدَهُمْ فَقُلْتُ الْمُهَاجِرُونَ خَيْرٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ فَأَخَذَ رَجُلٌ أَحَدَ لَحْيِي الرَّأْسِ فَضَرَبَنِي بِهِ فَجَرَحَ بَانْفِي فَآتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيَّ يَعْزِي نَفْسَهُ شَأْنَ الْخَمْرِ (إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ عَمَلُ الشَّيْطَانِ)

✧✧ مصعب بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ان کے بارے میں قرآن کی کئی آیات نازل ہوئی ہیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان کی والدہ نے یہ حلف اٹھایا کہ جب تک حضرت سعد رضی اللہ عنہ اپنا دین (اسلام) ترک نہیں کریں گے۔ اس وقت تک وہ ان سے بات نہیں کریں گی اور کچھ نہیں کھائے پئے گی۔ والدہ نے کہا: تم یہ کہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔ میں تمہاری ماں ہوں۔ میں تمہیں یہ حکم دیتی ہوں (کہ تم اپنا دین چھوڑ دو!) تین دن گزر گئے یہاں تک کہ بھوک کی وجہ سے والدہ ٹڈھال ہو گئی تو ان کے ایک دوسرے بیٹے عمارہ نے انہیں کچھ پلایا تو والدہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو بدعائیں دینا شروع کر دیں۔ اس بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کی یہ آیت نازل کی۔

”اور ہم نے انسان کو یہ ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور اگر وہ دونوں تمہیں اس بات پر مجبور کریں کہ تم (کسی کو) میرا شریک قرار دو (تو تم ان کی پیروی نہ کرنا)۔“

اسی آیت میں یہ بھی ہے۔

”دنیا میں ان دونوں (والدین) کے ساتھ اچھے طریقے سے رہنا۔“

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کو بہت سا مال غنیمت حاصل ہوا۔ اس میں ایک تلوار بھی تھی۔ میں نے وہ تلوار پکڑی اور اسے لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یہ تلوار مجھے عطا کر دیجئے کیونکہ میری کارکردگی سے آپ واقف ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم نے اسے جہاں سے اٹھایا ہے اسے وہیں رکھ دو! میں واپس آیا یہاں تک کہ میں نے ارادہ کیا کہ میں اسے اپنے قبضے میں رکھ لوں لیکن میرے نفس نے مجھے ملامت کی اور میں واپس آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یہ مجھے عطا کر دیجئے۔ نبی اکرم ﷺ نے سخت آواز میں مجھے یہ ہدایت کی تم نے اسے جہاں سے اٹھایا ہے وہیں رکھ دو! حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (اسی واقعہ کے بارے میں) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

”لوگ تم سے مال غنیمت مانگتے ہیں۔“

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتی ہیں۔ میں بیمار ہو گیا۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیغام بھیجا تو آپ میرے پاس تشریف لائے۔ میں نے عرض کی: آپ مجھے اجازت دیجئے کہ میں اپنا سارا مال جیسے چاہوں تقسیم کر دوں تو نبی اکرم ﷺ نے انکار کر دیا۔ میں



نے عرض کی۔ پھر نصف (تقسیم کر دوں؟) آپ نے انکار کر دیا میں نے عرض کی۔ ایک تہائی (تقسیم کر دوں؟) آپ خاموش رہے وار اس کے بعد ایک تہائی (مال کی وصیت کرنا) جائز ہوا۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں کچھ انصار اور مہاجرین کے پاس آیا تو وہ بولے آئیے! ہم آپ کو کچھ کھلائیں اور شراب پلائیں یہ شراب کی حرمت (کا حکم) نازل ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے۔ میں ان کے ساتھ ایک باغ میں آ گیا۔ وہاں ان کے پاس اونٹ کا بھونا ہوا سر اور شراب کا مٹکا تھا۔ میں نے کھانا کھایا اور ان کے ساتھ شراب پی۔ پھر میں نے ان کے ساتھ انصار اور مہاجرین کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مہاجرین انصار سے زیادہ بہتر ہیں۔ ایک شخص نے (اونٹ کے) سر کی ایک ہڈی پکڑ کر مجھے ماری اور میری ناک کو زخمی کر دیا۔ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو اس بات سے آگاہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے میری وجہ سے شراب کی مذمت (کے بیان سے متعلق یہ آیت نازل کی۔

”بے شک شراب اور جواء اور بت اور فال کے تیر شیطان کے ناپاک کام ہیں۔“

**6115** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ أُنْزِلَتْ فِي أَرْبَعِ آيَاتٍ وَسَاقِ الْحَدِيثِ بِمَعْنَى حَدِيثِ زُهَيْرٍ عَنْ سِمَاكِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ قَالَ فَكَانُوا إِذَا ارَادُوا أَنْ يُطْعَمُوا شَجَرُوا فَاهَا بِعَصَا ثُمَّ أَوْجَرُوهَا وَفِي حَدِيثِهِ أَيْضًا فَضْرَبَ بِهِ أَنْفَ سَعْدٍ فَفَزَرَهُ وَكَانَ أَنْفُ سَعْدٍ مَقْزُورًا

♦♦ حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتی ہیں۔ میرے بارے میں چار آیات نازل ہوئی ہیں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے) ان لوگوں کا یہ معمول تھا کہ جب میری والدہ کو کھانا کھلانے لگتے تھے تو لکڑی کے ذریعے ان کے منہ میں کھانا ڈالتے تھے۔ (اس روایت میں یہ بات بھی ہے) اس شخص نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی ناک پر ضرب لگائی اور اسے زخمی کر دیا اور زخم وہ نشان حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی ناک پر ہمیشہ موجود رہا۔

**6116** - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ فِي نَزَلَتْ (وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ) قَالَ نَزَلَتْ فِي سِتَّةِ آنَا وَابْنُ مَسْعُودٍ مِنْهُمْ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ قَالُوا لَهُ تَدْنِي هَؤُلَاءِ

♦♦ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ آیت ہم چھ لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی جن میں میں اور ابن مسعود شامل تھے۔ جن کے بارے میں مشرکین نبی اکرم ﷺ سے یہ کہا کرتے تھے۔ آپ اس طرح کے لوگوں کو اپنے قریب رکھتے ہیں۔ (آیت یہ ہے)

”اور تم ان لوگوں کو دور نہ کرو صبح و شام اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں۔“

**6117** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقِرُ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطْرُدْ هَؤُلَاءِ لَا يَجْتَرُونَ عَلَيْنَا قَالَ وَكُنْتُ أَنَا وَابْنُ مَسْعُودٍ وَرَجُلٌ مِنْ هَذِيلَ وَبِلَالٌ وَرَجُلَانِ لَسْتُ

حدیث 6116 - ابن ماجہ (4127) ابن حبان (6573) مستدرک (5393)



أَسْمِيَهُمَا فَوَقَعَ فِي نَفْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقَعَ فَحَدَّثَتْ نَفْسَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ)

♦♦ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ہم چھ لوگ تھے۔ مشرکین نے نبی اکرم ﷺ سے کہا، ان لوگوں کو دور کر دیجئے یہ ہمارے مقابلے میں جرات نہ کریں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ان لوگوں میں میں تھا۔ ابن مسعود تھے بنو ہذیل سے تعلق رکھنے والا ایک شخص تھا۔ بلال تھے اور دو اور آدمی تھے۔ جن کے نام میں نہیں بتاؤں گا۔ نبی اکرم ﷺ کے ذہن میں اللہ کی مشیت کے مطابق کوئی خیال آیا اور آپ نے کوئی بات سوچی اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

”اور ان لوگوں کو دور نہ کرو! جو صبح و شام اپنے پروردگار کی عبادت اس کی رضا کے حصول کیلئے کرتے ہیں۔“

### بَابُ 849: مِنْ فَضَائِلِ طَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے فضائل (کے بارے میں بعض احادیث)

6118- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبُكْرَاوِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالُوا

حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ لَمْ يَقْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ تِلْكَ الْأَيَّامِ الْقَاتِلَ فِيهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ طَلْحَةَ وَسَعْدٍ عَنْ حَدِيثِهِمَا

♦♦ ابو عثمان بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے جن جنگوں میں حصہ لیا ہے۔ ان میں بعض اوقات ایسی صورتحال بھی پیدا ہوئی کہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ اور کوئی موجود نہ رہا۔

6119- حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّبَاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ

سَمِعْتُهُ يَقُولُ نَدَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَحَوَارِيُّ الزُّبَيْرِ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ خندق کے موقع پر نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو جہاد میں شرکت کی ترغیب دی تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اس پر لبیک کہا۔ آپ نے لوگوں کو دوبارہ ترغیب دی تو بھی حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اس پر لبیک کہا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ہر نبی کے حواری (مخصوص مددگار) ہوتے ہیں اور میرے حواری زبیر ہیں۔

6120- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6121- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْخَلِيلِ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ مُسْهَرٍ قَالَ إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ

حَدِيثُ 6118- بخاری (3517) ابویعلیٰ (649) معجم کبیر (8515)

حَدِيثُ 6119- بخاری (2691) ترمذی (3744) ابن ماجہ (122) احمد (681) ابن حبان (6985) مستدرک (5558) بیہقی (12864)

ابویعلیٰ (594) معجم کبیر (227)



مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَعُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ مَعَ النِّسْوَةِ فِي أُطَمٍ حَسَّانَ فَكَانَ يُطَاطِي لِي مَرَّةً فَنَنْظُرُ وَأُطَاطِي لَهُ مَرَّةً فَنَنْظُرُ فَكُنْتُ أَعْرِفُ أَبِي إِذَا مَرَّ عَلَى فَرَسِهِ فِي السِّلَاحِ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي فَقَالَ وَرَأَيْتَنِي يَا بُنَيَّ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ أَبَوِيهِ فَقَالَ فَذَاكَ أَبِي وَأُمِّي

♦♦ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ خندق کے دن میں اور عمر بن ابوسلمہ (جو ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے صاحبزادے ہیں) خواتین کے ساتھ حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے گھر میں تھے۔ کبھی میں ان کے کندھے پر چڑھ کر باہر جھانک لیتا تھا اور کبھی وہ میرے کندھے پر چڑھ کر باہر جھانک لیتے تھے۔ جب میرے والد اسلمہ سے لیس ہو کر اپنے گھوڑے پر سوار بنو قریظہ کی طرف گئے تو میں نے انہیں پہچان لیا (بعد میں) میں نے اپنے والد سے اس بات کا ذکر کیا۔ تو انہوں نے دریافت کیا: اے میرے بیٹے! کیا تم نے مجھے دیکھ لیا تھا؟ میں نے کہا: جی ہاں! تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اس دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے اپنے والدین کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔

**6122-** وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْخَنْدَقِ كُنْتُ أَنَا وَعُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ فِي الْأُطَمِ الَّذِي فِيهِ النِّسْوَةُ يَعْنِي نِسْوَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عُرْوَةَ فِي الْحَدِيثِ وَلَكِنْ أَدْرَجَ الْقِصَّةَ فِي حَدِيثِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ

♦♦ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ خندق کے دن میں اور عمر بن ابوسلمہ اس گھر میں تھے جس میں خواتین تھیں۔ (راوی کہتے ہیں) خواتین سے مراد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات ہیں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں سابقہ روایت کا آخری حصہ یعنی حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکالمہ نہیں ہے)

**6123-** وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى حِرَاءٍ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ فَتَحَرَّكَتِ الصَّخْرَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْدَأْ فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صَدِيقٌ أَوْ شَهِيدٌ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ”حرا“ پہاڑ پر موجود تھے۔ آپ کے ہمراہ حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان، حضرت علی، حضرت طلحہ اور حضرت زبیر (رضی اللہ عنہم) تھے۔ چٹان حرکت کرنے لگی تو آپ نے فرمایا: رک جاؤ! کیونکہ تیرے اوپر صرف نبی، صدیق اور شہید موجود ہیں۔

**6124-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

حدیث 6121- احمد (1409) مستدرک (6347) معجم کبیر (8269)

حدیث 6123- ترمذی (3699) احمد (1630) ابن حبان (6983) بیہقی (11714) معجم کبیر (356) دارقطنی (8)



رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى جَبَلٍ حَرَاءٍ فَتَحَرَّكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْكُنْ حَرَاءً فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ وَعَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ ”حرا پہاڑ“ پر موجود تھے۔ اس میں حرکت پیدا ہوئی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے حرا! رک جا! کیونکہ تیرے اوپر صرف نبی یا صدیق یا شہید موجود ہیں۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) اس وقت پہاڑ پر نبی اکرم حضرت ابو بکر حضرت عمر حضرت عثمان حضرت طلحہ حضرت زبیر اور حضرت سعد بن ابی وقاص (رضی اللہ عنہم) موجود تھے۔

**6125** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَعَبْدَةُ قَالََا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ أَبَوَاكَ وَاللَّهِ مِنْ (الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ)

♦♦ ہشام اپنے والد (عروہ بن زبیر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا تمہارے والدین (حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا) ان لوگوں میں شامل ہیں (جن کا ذکر اس آیت میں ہے) ”وہ لوگ جنہوں نے زخمی ہونے کے باوجود اللہ اور اس کے رسول (کے فرمان پر) لبیک کہا۔“

**6126** - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ تَعْنِي أبا بَكْرٍ وَالزُّبَيْرُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6127** - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْبَيْهَقِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ كَانَ أَبَوَاكَ مِنَ (الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ)

♦♦ عروہ بیان کرتے ہیں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا تمہارے والدین ان لوگوں میں شامل ہیں (جن کا ذکر اس آیت میں ہے)

”وہ لوگ جنہوں نے زخمی ہونے کے باوجود اللہ اور اس کے رسول (کے فرمان پر) لبیک کہا۔“

بَابُ 850: فَضَائِلُ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے فضائل (کے بارے میں احادیث)

**6128** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ ابْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ قَالَ أَنَسٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا وَإِنَّ أَمِينَنَا آتِيهَا الْأُمَّةُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہر امت کا ایک ”امین“ ہوتا ہے۔ اے میری

حدیث 6125 - بخاری (3849) ابن ماجہ (124) حاکم (3166) بیہقی (12866)

حدیث 6128 - بخاری (3534) احمد (12989) ابن حبان (7001) بیہقی (12885) ابویعلیٰ (228)



امت! بے شک ہمارا "امین" ابو عبیدہ بن الجراح ہے۔

**6129-** حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَهْلَ الْيَمَنِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا يَعْلَمَنَا السُّنَّةَ وَالْإِسْلَامَ قَالَ فَاخَذَ بِيَدِ أَبِي عُبَيْدَةَ فَقَالَ هَذَا أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اہل یمن نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ درخواست کی۔ آپ ہمارے ساتھ کسی ایسے صاحب کو بھیجیں جو ہمیں سنت اور اسلام کی تعلیم دے تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا یہ اس امت کا امین ہے۔

**6130-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ يُحَدِّثُ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ جَاءَ أَهْلُ نَجْرَانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْعَثْ إِلَيْنَا رَجُلًا آمِنًا فَقَالَ لَا بَعْثَنَّا إِلَيْكُمْ رَجُلًا آمِنًا حَقَّ آمِينٍ حَقَّ آمِينٍ قَالَ فَاسْتَشْرَفَ لَهَا النَّاسُ قَالَ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ

♦♦ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اہل نجران نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ ہمارے علاقے میں کسی امین شخص کو (تبلیغ کیلئے) بھیجیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تمہاری طرف ایک امین شخص کو بھیجوں گا جو واقعی امین ہے۔ واقعی امین ہے۔ لوگ ایسے شخص (کو دیکھنے کے) منتظر ہوئے تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کو بھیجا۔

**6131-** حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**باب 851: فَضَائِلُ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا**

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے فضائل

**6132-** حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِحَسَنِ اللَّهِمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحِبُّ مَنْ يُحِبُّهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ دعا کی تھی: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اسے محبوب رکھ اور جو اس سے محبت کرے اسے بھی محبوب رکھ۔

**6133-** حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ ابْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي

حدیث 6130 - بخاری (4121) ترمذی (3796) ابن ماجہ (136) احمد (12283) ابن حبان (7001) حاکم (5163) بیہقی (2101) ابویعلیٰ (3515) معجم کبیر (3825)

حدیث 6132 - بخاری (2016) ابن ماجہ (142)



هُرَيْرَةُ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَائِفَةٍ مِنَ النَّهَارِ لَا يَكَلِّمُنِي وَلَا أَكَلِمُهُ حَتَّى جَاءَهُ سُوقُ بَنِي قَيْنِقَاعَ ثُمَّ انْصَرَفَ حَتَّى أَتَى خَبَاءَ فَاطِمَةَ فَقَالَ أَلَمْ لُكْعُ أَلَمْ لُكْعُ يَعْنِي حَسَنًا فَلَطَنَّا أَنَّهُ إِنَّمَا تَخْبِسُهُ أُمُّهُ لِأَن تَغْسِلَهُ وَتَلْبِسَهُ سَحَابًا فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ جَاءَ يَسْعَى حَتَّى اغْتَنَقَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَحِبُّهُ فَاحِبِّهِ وَأَحِبِّ مَنْ يُحِبُّهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ کہیں جا رہا تھا۔ نہ نبی اکرم ﷺ نے میرے ساتھ کوئی بات کی اور نہ میں نے آپ کے ساتھ کوئی بات کی۔ یہاں تک کہ آپ بنو قینقاع کے بازار تک آ گئے لیکن پھر مڑ کر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے اور فرمایا بچہ کہاں ہے؟ بچہ کہاں ہے؟ (راوی کہتے ہیں) یعنی حضرت حسن رضی اللہ عنہ، ہم یہ سمجھے کہ شاید ان کی والدہ انہیں نہلا رہی ہوں گی یا کپڑے وغیرہ پہنا رہی ہوں گی۔ تھوڑی دیر بعد ہی وہ دوڑتے ہوئے آئے اور دونوں ایک دوسرے کے ساتھ لپٹ گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے دعا کی تھی اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اسے محبوب رکھ اور جو اس سے محبت کرے اسے بھی محبوب رکھ۔

**6134-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ قَالَ رَأَيْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَى عَائِطِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَحِبُّهُ فَاحِبِّهِ

♦♦ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم ﷺ کے کندھے پر سوار دیکھا ہے۔ نبی اکرم ﷺ یہ دعا کر رہے تھے اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اسے محبوب رکھ۔

**6135-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصِعًا الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَى عَائِطِهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَحِبُّهُ فَاحِبِّهِ

♦♦ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ نے حضرت حسن بن علی کو کندھے پر اٹھایا تھا اور آپ یہ دعا کر رہے تھے۔ اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اسے محبوب رکھ۔

**6136-** حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الرَّؤْمِيِّ الْيَمَامِيُّ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْغُبَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِيَّاسُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَقَدْ قُدْتُ بِنْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ بَغْلَتَهُ الشَّهْبَاءَ حَتَّى أَذْخَلْتُهُمْ حُجْرَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا قَدَامَهُ وَهَذَا خَلْفَهُ

ایاس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ کے ہمراہ اپنے سفید خچر پر سوار تھے۔ میں اس کے آگے چل رہا تھا۔ یہاں تک کہ میں نے ان حضرات کو نبی اکرم ﷺ کے حجرہ مبارک تک پہنچا دیا۔ (دونوں صاحبزادوں میں سے ایک آپ کے آگے بیٹھے ہوئے تھے اور دوسرے آپ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے)

**6137-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ بُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ زَكْرِيَّا عَنْ مُصَافٍ عَنْ شَيْبَةَ بِنْتِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 6136-ترمذی (2775) ابن حبان (5618) معجم کبیر (6247)



غَدَاةً وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مَرَحَلٌ مِّنْ شَعْرِ أَسْوَدَ فَجَاءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فَأَدْخَلَهُ ثُمَّ جَاءَ الْحُسَيْنُ فَدَخَلَ مَعَهُ ثُمَّ جَاءَتْ فَاطِمَةُ فَأَدْخَلَهَا ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ فَأَدْخَلَهُ ثُمَّ قَالَ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا)

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک دن سیاہ اون سے بنی ہوئی نقش و نگار والی چادر اوڑھی ہوئی تھی۔ حسن بن علی آئے تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں اس چادر میں لے لیا۔ پھر حسین آئے اور ان کے ساتھ چادر میں ہو گئے۔ پھر فاطمہ آئیں تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں بھی چادر میں کر لیا۔ پھر علی آئے تو انہیں بھی (چادر میں) کر لیا اور پھر یہ آیت پڑھی۔  
”اے اہل بیت! بے شک اللہ تعالیٰ نے یہ ارادہ کیا ہے کہ وہ تم سے ناپاک کی کو دور کر دے اور تمہیں اچھی طرح سے پاک و صاف کر دے۔“

### بَابُ 852: فَضَائِلُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَأَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ اور (ان کے صاحبزادے) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے فضائل

**6138** - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِي عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَا كُنَّا نَدْعُو زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ إِلَّا زَيْدَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَتَّى نَزَلَ فِي الْقُرْآنِ (ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ)

♦♦ سالم بن عبد اللہ اپنے والد (حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ پہلے ہم زید بن حارثہ کو زید بن محمد کہا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی۔  
”(اپنے لے پالک بچوں کو) ان کے (حقیقی) آباؤ اجداد کی طرف منسوب کرو۔ یہ بات اللہ کے نزدیک انصاف کے مطابق ہے۔“

**6139** - حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6140** - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَطَعَنَ النَّاسُ فِي أَمْرِهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ تَطَعُونَا فِي أَمْرِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطَعُونَنَا فِي أَمْرَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلُ وَإِنَّمَا اللَّهُ إِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لِلْأَمْرَةِ وَإِنْ كَانَ لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنْ هَذَا لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ

حدیث 6137 - ابو داؤد (369) ترمذی (2813) ابن ماجہ (653) احمد (24427) ابن حبان (2329) ابن خزیمہ (768) حاکم (4707) بیہقی (2680)

حدیث 6138 - بخاری (4504) ترمذی (3209) احمد (5479) ابن حبان (7042) بیہقی (13692) معجم کبیر (13170)



♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک لشکر روانہ کیا اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کو اس کا امیر مقرر کیا۔ لوگوں نے ان کی امارت کے بارے میں تحفظات کا اظہار کیا تو نبی اکرم ﷺ نے منبر پر کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا۔ اگر تم اس کی امارت کے بارے میں تحفظات کا اظہار کر رہے ہو تو یہ (بعید از امکان نہیں ہے) کیونکہ تم اس سے پہلے اس کے والد کی امارت کے بارے میں تحفظات کا اظہار کر چکے ہو۔ اللہ کی قسم! اس کا باپ امارت کے قابل تھا اور میرے نزدیک پسندیدہ ترین شخص تھا اور اس کے بعد میرے نزدیک پسندیدہ ترین شخص (اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما) ہے۔

**6141- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ يَعْنِي ابْنَ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ إِنْ تَطَعْنُوا فِي إِمَارَتِهِ يُرِيدُ أُسَامَةَ بْنُ زَيْدٍ فَقَدْ طَعَنْتُمْ فِي إِمَارَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلِهِ وَآيَمُ اللَّهِ إِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لَهَا وَآيَمُ اللَّهِ إِنْ كَانَ لَأَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ وَآيَمُ اللَّهِ إِنْ هَذَا لَهَا لَخَلِيقٌ يُرِيدُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَآيَمُ اللَّهِ إِنْ كَانَ لَأَحَبَّهُمْ إِلَيَّ مِنْ بَعْدِهِ فَأَوْصِيكُمْ بِهِ فَإِنَّهُ مِنْ صَالِحِيكُمْ**

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے منبر پر (کھڑے ہو کر) ارشاد فرمایا۔ اگر تم اس کی (یعنی اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کی) امارت کے بارے میں تحفظات کا اظہار کر رہے ہو تو اس سے پہلے تم نے اس کے والد کی امارت کے بارے میں بھی تحفظات کا اظہار کیا تھا۔ اللہ کی قسم! وہ (یعنی حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ) امارت کے قابل تھا اور اللہ کی قسم! وہ میرے نزدیک پسندیدہ ترین شخص تھا اور اللہ کی قسم! (یہ یعنی اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما) بھی امارت کے قابل ہے اور اللہ کی قسم! اس (زید بن حارثہ) کے بعد یہ (اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما) میرے نزدیک پسندیدہ ترین شخص ہے۔ میں تمہیں اس (کی پیروی کرنے) کی نصیحت کرتا ہوں کیونکہ وہ (اس کام کیلئے نہایت) موزوں ہے۔

**بَابُ 853: فَضَائِلُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا**

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما کے فضائل

**6142- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُليَّةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ لِابْنِ الزُّبَيْرِ أَتَذْكُرُ إِذْ تَلَقَّيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَنْتَ وَابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ نَعَمْ فَحَمَلْنَا وَتَرَكَكَ**

♦♦ عبداللہ بن ابوملیکہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے کہا: کیا آپ کو یاد ہے کہ جب ہماری ملاقات نبی اکرم ﷺ سے ہوئی تھی میں تھا آپ تھے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما تھے تو انہوں (ابن زبیر رضی اللہ عنہما) نے جواب دیا۔ جی ہاں! آپ نے ہمیں سوار کر لیا تھا اور آپ کو نہیں کیا تھا۔

**6143- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُليَّةَ وَاسْنَادِهِ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6144- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى**

حدیث 6140- بخاری (3524) ترمذی (3816) احمد (4701) ابن حبان (7044) بیہقی (5126) ابویعلیٰ (5518)

حدیث 6142- بخاری (2916) احمد (1742) حاکم (1378) بیہقی (6885) ابویعلیٰ (6808)



أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ مُوَرِّقِ الْعَجَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تَلَقَّى بِصَبَّانٍ أَهْلَ بَيْتِهِ قَالَ وَإِنَّهُ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَسَبَقَ بَنِي إِلَيْهِ فَحَمَلَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ جِئْتُ بِأَخِي ابْنِي فَاطِمَةَ فَأَرَدَفَهُ خَلْفَهُ قَالَ فَأَدْخَلْنَا الْمَدِينَةَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ يَوْمًا

♦♦ حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کسی سفر سے واپس تشریف لائے تھے تو آپ کے خاندان کے بچے آپ سے ملنے آیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ کسی سفر سے واپس تشریف لائے تو سب سے پہلے میں آپ سے ملا۔ آپ نے مجھے اپنے آگے بٹھالیا۔ پھر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ایک صاحبزادے آگئے۔ آپ نے انہیں پیچھے بٹھالیا۔ یوں ہم تینوں سواری پر سواری مدینہ منورہ میں داخل ہوئے۔

**6145** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمِ حَدَّثَنِي مُوَرِّقُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تَلَقَّى بَنِي بَنَاتٍ فَتَلَقَّى بَنِي وَبِالْحَسَنِ أَوْ بِالْحُسَيْنِ قَالَ فَحَمَلَ أَحَدَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْآخَرَ خَلْفَهُ حَتَّى دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کسی سفر سے واپس تشریف لاتے تھے تو سب سے پہلے ہم سے ہی سامنا ہوتا تھا۔ ایک مرتبہ میں اور حسن (راوی کو شک ہے) یا شاید حسین آپ کے سامنے آئے تو آپ نے ہم میں سے ایک کو آگے بٹھالیا اور دوسرے کو اپنے پیچھے بٹھالیا۔ یہاں تک کہ ہم (تینوں ایک ہی سواری پر) مدینہ منورہ میں داخل ہوئے۔

**6146** - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَرَدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهُ فَاسْرَأَ إِلَيَّ حَدِيثًا لَا أَحَدٌ مِّنَ النَّاسِ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے مجھے اپنے پیچھے بٹھالیا اور مجھے ایک راز کی بات بتائی جو میں کسی کو نہیں بتا سکتا۔

## بَابُ 854: فَضَائِلُ خَدِيجَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا

ام المؤمنین سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے فضائل

**6147** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَوَكَيْعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَاللَّفْظُ حَدِيثُ أَبِي أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا بِالْكُوفَةِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ وَأَشَارَ وَكَيْعٌ إِلَى السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

حدیث 6144 - ابوداؤد (2566) ابن ماجہ (3773) احمد (1743) بیہقی (10154) ابویعلیٰ (6791)

حدیث 6146 - ابوداؤد (2549) ابن ماجہ (340) دارمی (661) احمد (1745) ابن حبان (1411) ابن خزیمہ (53) حاکم (2485) بیہقی (451) ابویعلیٰ (6787) بزم کبیر (620)



♦♦ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے کوفہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ مریم بنت عمران سب سے بہتر خاتون ہیں اور خدیجہ بنت خویلد سب سے بہتر خاتون ہیں۔ (راوی) وکیع نے زمین اور آسمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایا (یعنی زمین و آسمان کی جملہ خواتین سے بہتر خاتون ہیں)۔

**6148-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ عَنْ مُرَّةٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَلَمِنْ الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ غَيْرُ مَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ وَآسِيَةَ امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ وَإِنَّ فَضْلَ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

♦♦ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مردوں میں بہت سے کامل لوگ گزرے ہیں۔ لیکن خواتین میں عمران کی صاحبزادی مریم اور فرعون کی اہلیہ آسیہ کے علاوہ کوئی عورت کامل نہیں ہے اور عائشہ کو تمام خواتین پر اسی طرح فضیلت حاصل ہے جیسے ثرید کو تمام کھانوں پر فضیلت حاصل ہے۔

**6149-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَأَبْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى جِبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ خَدِيجَةُ قَدْ أَتَتْكَ مَعَهَا إِنَاءٌ فِيهِ إِدَامٌ أَوْ طَعَامٌ أَوْ شَرَابٌ فَإِذَا هِيَ أَتَتْكَ فَاقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنْ رَبِّهَا عَزَّ وَجَلَّ وَمِنِّي وَبَشِّرْهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مَنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ وَلَمْ يَقُلْ فِي الْحَدِيثِ وَمِنِّي

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! خدیجہ آپ کے پاس ایک برتن لے کر آ رہی ہیں جس میں سالن (راوی کو شک ہے) یا شاید کھانا یا شاید مشروب ہے۔ جب وہ آپ کے پاس پہنچ جائیں تو آپ انہیں ان کے پروردگار کی طرف سے اور میری طرف سے سلام پہنچادیں اور انہیں جنت میں ایسے گھر کی خوشخبری دیں۔ جو موتی سے بنا ہوا ہوگا جس میں کوئی شور اور کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔

**6150-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشَرَ خَدِيجَةَ بَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ قَالَ نَعَمْ بَشَرَهَا بَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مَنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ

حدیث 6147 - بخاری (3249) ترمذی (3877) احمد (11773) ابن حبان (6951) حاکم (3837) بیہقی (12861) ابویعلیٰ (522) معجم کبیر (4)

حدیث 6148 - بخاری (3230) ترمذی (3887) نسائی (3947) ابن ماجہ (3280) دارمی (2069) احمد (2668) ابن حبان (6951) حاکم (4160) ابویعلیٰ (3039) معجم کبیر (12179)

حدیث 6149 - بخاری (3609) احمد (7156) ابن حبان (7009) حاکم (4851) ابویعلیٰ (6089) معجم کبیر (10)



♦♦ اسماعیل بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا نبی اکرم ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں گھر کی خوشخبری دی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! آپ نے انہیں جنت میں موتیوں سے بنے ہوئے گھر کی خوشخبری دی تھی جس میں کوئی شور نہیں ہوگا اور کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔

**6151-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَجَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6152-** حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَشَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدِيجَةَ بِنْتَ خُوَيْلِدٍ بَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اللہ کے رسول نے سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا بنت خویلد کو جنت میں گھر کی خوشخبری دی تھی۔

**6153-** حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غَرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مَا غَرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ وَلَقَدْ هَلَكْتُ قَبْلَ أَنْ يَتَزَوَّجَنِي بِثَلَاثِ سِنِينَ لَمَّا كُنْتُ أَسْمَعُهُ يَذْكُرُهَا وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُشِيرَهَا بَيْتٍ مِّنْ قَصَبٍ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ لَيَذْبَحُ الشَّاةَ ثُمَّ يَهْدِيهَا إِلَى خَلَائِلِهَا

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: مجھے سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا پر جتنا رشک آتا ہے اتنا کسی اور پر نہیں آتا۔ نبی اکرم ﷺ کی میرے ساتھ شادی سے تین سال پہلے سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہو چکا تھا۔ میں نے آپ کی زبانی ان کا ذکر سنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم ﷺ کو یہ حکم دیا تھا کہ وہ انہیں جنت میں موتیوں سے بنے ہوئے ایک گھر کی خوشخبری دیں۔ نبی اکرم ﷺ کا یہ معمول تھا (کہ بعض اوقات) آپ کوئی بکری ذبح کر کے اس کا گوشت سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی سہیلیوں کو بھیجا کرتے تھے۔

**6154-** حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غَرْتُ عَلَى نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا عَلَى خَدِيجَةَ وَإِنِّي لَمْ أُدْرِكْهَا قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَبَحَ الشَّاةَ فَيَقُولُ أَرْسَلُوا بِهَا إِلَى أَصْدِقَاءِ خَدِيجَةَ قَالَتْ فَأَغْضَبْتُهُ يَوْمًا فَقُلْتُ خَدِيجَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ رَزَقْتُ حُبَّهَا

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کی ازواج میں مجھے صرف سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا پر رشک آیا کرتا تھا۔ میں نے ان کا زمانہ تو نہیں پایا لیکن نبی اکرم ﷺ (بعض اوقات) جب کوئی بکری ذبح کرتے تھے تو یہ ہدایت کرتے تھے کہ اس کا گوشت خدیجہ کی سہیلیوں کو بھیجا دو۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ ایک دن میں نے ناراض ہو کے یہ کہہ ہی دیا۔ (آپ کو تو بس) خدیجہ (ہی یاد آتی ہیں) تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں اس سے محبت کرتا ہوں۔

**6155-** حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهِذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ

حدیث 6150 - بخاری (3605) ترمذی (2017) ابن ماجہ (1997) احمد (1758) ابن حبان (7004) حاکم (4848) بیہقی (14574) بویلی (6795) معجم کبیر (1768)



أَبَى أَسَامَةَ إِلَى قِصَّةِ الشَّاةِ وَلَمْ يَذْكُرِ الزِّيَادَةَ بَعْدَهَا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان مذکور نہیں ہے۔

6156-

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غُرْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا غُرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ لَكَثْرَةِ ذِكْرِهِ إِيَّاهَا وَمَا رَأَيْتُهَا قَطُّ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کی کسی اور زوجہ محترمہ پر مجھے اتنا رشک نہیں آتا تھا جتنا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا پر رشک حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا پر آیا کرتا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ نبی اکرم ﷺ بکثرت ان کا ذکر کیا کرتے تھے۔ ویسے میں نے انہیں نہیں دیکھا۔

6157-

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ يَتَزَوَّجُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَدِيجَةَ حَتَّى مَاتَتْ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب تک حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا انتقال نہیں ہوا۔ نبی اکرم ﷺ نے دوسری شادی نہیں کی۔

6158-

حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنْتُ هَالَةَ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ أُخْتُ خَدِيجَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفَ اسْتِئْذَانَ خَدِيجَةَ فَأَرَادَ لِدَلِكَ فَقَالَ اللَّهُمَّ هَالَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ فِغْرَتْ فَقُلْتُ وَمَا تَذْكُرُ مِنْ عَجُوزٍ مِنْ عَجَائِزِ قُرَيْشٍ حَمَرَاءِ الشِّدْقَيْنِ هَلَكْتُ فِي اللَّغْرِ فَأَبْدَلَكَ اللَّهُ خَيْرًا مِنْهَا

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی بہن ہالہ بنت خویلد نے نبی اکرم ﷺ سے اندر آنے کی اجازت مانگی تو آپ کو سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کا اجازت مانگنا یاد آ گیا۔ آپ بہت خوش ہوئے اور (خوشی کے اظہار کے طور پر) فرمایا یا اللہ! یہ تو ہالہ بہت خویلد ہے۔ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) مجھے بہت رشک آیا اور میں بولی: آپ کیا (ہر وقت) باریک سرخ ہونٹوں والی قریشی بڑھیا کو یاد کرتے رہتے ہیں۔ جسے فوت ہوئے بھی مدت ہو چکی ہے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس سے بہتر بیوی عطا کی ہے۔

بَابُ 855: فِي فَضْلِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت (کے بارے میں احادیث)

6159-

حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ جَمِيعًا عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَيْتُكَ فِي الْمَنَامِ ثَلَاثَ لَيَالٍ جَاءَنِي بِكَ الْمَلَكُ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَيَقُولُ هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَانْكِحِي عَنْ وَجْهِكَ فَإِذَا أَنْتِ هِيَ فَأَقُولُ إِنَّ بَيْنَكَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُمْنٌ

حدیث 6157- حاکم (4838) معجم کبیر (1093)

حدیث 6158- بخاری (3610) بیہقی (14573) معجم کبیر (18)

حدیث 6159- بخاری (3682) ترمذی (3825) احمد (4494) ابن حبان (7072) بیہقی (13270) ابویعلیٰ (4498) معجم کبیر (41)



﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے تین راتوں تک خواب میں تم دکھائی گئی۔ پھر فرشتہ میرے پاس ریشم کے ٹکڑے میں تمہاری تصویر لے کر آیا اور بولا یہ آپ کی اہلیہ ہیں۔ ان کی تصویر سے کپڑا ہٹائیے (تو کپڑے کے نیچے) تمہاری تصویر تھی۔ میں نے سوچا اگر اللہ کی یہی مرضی ہے تو ایسا ہی ہوگا۔

6160- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ بِهِذَا

الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6161- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ وَحَدَّثَ فِي كِتَابِي عَنْ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو

كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا أَعْلَمُ إِذَا كُنْتُ عَنِّي رَاضِيَةً وَإِذَا كُنْتُ عَلَى غَضَبِي قَالَتْ فَقُلْتُ وَمِنْ أَيْنَ تَعْرِفُ ذَلِكَ قَالَ إِذَا كُنْتُ عَنِّي رَاضِيَةً فَإِنَّكَ تَقُولِينَ لَا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ وَإِذَا كُنْتُ غَضَبِي قُلْتُ لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ قَالَتْ قُلْتُ أَجَلُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَهْجُرُ إِلَّا اسْمَكَ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا جب تم مجھ سے خوش ہوتی ہو اور جب ناراض ہوتی ہو تو مجھے پتہ چل جاتا ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ میں نے دریافت کیا آپ کو کیسے پتہ چل جاتا ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم خوش ہوتی ہو تو کہتی ہو محمد کے پروردگار کی قسم! اور جب ناراض ہوتی ہو تو کہتی ہو ابراہیم کے پروردگار کی قسم! سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اللہ کی قسم! ایسا ہی ہے۔ یا رسول اللہ ﷺ! میں صرف آپ کا نام نہیں لیتی۔

6162- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهِذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ وَلَمْ

يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ابراہیم کے پروردگار کی قسم! کے بعد والا جملہ نہیں ہے۔

6163- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا

كَانَتْ تَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَكَانَتْ تَأْتِينِي صَوَاحِبِي فَكُنَّ يَنْقِمْنَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَرِّبُهُنَّ إِلَيَّ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: وہ نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں گڑیوں کے ساتھ کھیلا کرتی تھیں۔ فرماتی ہیں میری سہیلیاں آیا کرتی تھیں اور نبی اکرم ﷺ کو دیکھ کر واپس جانے لگتی تھیں تو نبی اکرم ﷺ انہیں میرے پاس بھیج دیتے تھے۔

6164- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهِذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ فِي بَيْتِهِ وَهُنَّ

حدیث 6161- بخاری (4930) احمد (25820) ابن حبان (4331) بیہقی (19599) ابویعلیٰ (4893) معجم کبیر (120)

حدیث 6163- بخاری (4863) ابو داؤد (4931) نسائی (3378) ابن ماجہ (1982) احمد (24343) ابن حبان (5863) بیہقی

(20770) معجم کبیر (46)



## اللُّعْبُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں 'میں آپ ﷺ کے خانہ اقدس میں گڑیوں کے ساتھ کھیلا کرتی تھی۔ (راوی کہتے ہیں) یہاں "بات" سے مراد گڑیاں ہیں۔

**6165-** حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُهُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا يَتَحَرَّوْنَ بِهَذَا يَوْمَ عَائِشَةَ يَتَغَوَّنَ بِذَلِكَ مَرْضَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: لوگ یہ کوشش کیا کرتے تھے کہ نبی اکرم ﷺ جس دن سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں قیام پذیر ہوں اس دن آپ کی خدمت میں تحائف پیش کریں۔ ان کا مقصد صرف نبی اکرم ﷺ کی رضا کا حصول تھا۔

**6166-** حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنْتْ عَلَيْهِ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ مَعِيَ فِي مِرْطَى فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ يَسْأَلُكَ الْعَدْلُ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ وَأَنَا سَاكِتَةٌ قَالَتْ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ بَنِيَّةٍ تُحِبِّينَ مَا أَحْبَبْتُ فَقَالَتْ بَلَى قَالَ فَاجِبِي هَذِهِ قَالَتْ فَقَامَتْ فَاطِمَةُ حِينَ سَمِعَتْ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْجَعَتْ إِلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُنَّ بِالَّذِي قَالَتْ وَبِالَّذِي قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ لَهَا مَا نَرَاكِ أَغْنَيْتِ عَنَّا مِنْ شَيْءٍ فَارْجِعِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُولِي لَهُ إِنَّ أَزْوَاجَكَ يَسْأَلُكَ الْعَدْلُ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ وَاللَّهِ لَا أَكَلِمَةُ فِيهَا أَبَدًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِنُنِي مِنْهُنَّ فِي الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ أَرِ امْرَأَةً قَطُّ خَيْرًا فِي الدِّينِ مِنْ زَيْنَبَ وَاتَّقَى لِلَّهِ وَأَصْدَقَ حَدِيثًا وَأَوْصَلَ لِلرَّحِمِ وَأَعْظَمَ صَدَقَةً وَأَشَدَّ ابْتِدَاءً لِنَفْسِهَا فِي الْعَمَلِ الَّذِي تَصَدَّقُ بِهِ وَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مَا عَدَا سُورَةَ مِنْ حَدِّهِ كَانَتْ فِيهَا تُسْرِعُ مِنْهَا الْفَيْئَةُ قَالَتْ فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَائِشَةَ فِي مِرْطَاهَا عَلَى الْحَالَةِ الَّتِي دَخَلَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا وَهُوَ بِهَا فَأَذِنَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ يَسْأَلُكَ الْعَدْلُ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ قَالَتْ ثُمَّ وَقَعْتُ بِئِي فَاسْتَطَالَتْ عَلَيَّ وَأَنَا أَرْقُبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرْقُبُ طَرَفَهُ هَلْ يَأْذُنُ لِي فِيهَا قَالَتْ فَلَمْ تَبْرَحْ زَيْنَبُ حَتَّى عَرَفْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكْرَهُ أَنْ أَنْتَصِرَ قَالَتْ فَلَمَّا وَقَعْتُ بِهَا لَمْ أَنْشَبْهَا حَتَّى أَنْحَيْتُ عَلَيْهَا قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَبَسَّمَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ

حدیث 6165 - بخاری (2435) ترمذی (3879) نسائی (3950) احمد (26556) حاکم (6728) ابن حبان (7109) بیہقی (11723)

حدیث 6166 - نسائی (3944) احمد (24619)



﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کی ازواج مطہرات نے آپ کی صاحبزادی فاطمہ کو نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بھیجا۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے اندر آنے کی اجازت مانگی۔ آپ اس وقت میرے ساتھ ایک ہی چادر میں لیٹے ہوئے تھے۔ آپ نے انہیں اجازت دی تو انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ کی ازواج نے مجھے آپ کی خدمت میں بھیجا ہے اور یہ درخواست کی ہے کہ ابوقحافہ کی پوتی کے معاملے میں انصاف برقرار رکھا جائے۔ میں اس معاملے میں غیر جانبدار ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا: اے میری بیٹی! جس سے میں محبت کرتا ہوں کیا تم اس سے محبت نہیں کرو گی؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پھر تم اس (عائشہ) سے محبت رکھو! سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ کی یہ بات سنی تو کھڑی ہوئی اور نبی اکرم ﷺ کی ازواج کے پاس واپس جا کر اپنی گفتگو اور نبی اکرم ﷺ کے جواب سے انہیں آگاہ کیا۔ ان ازواج نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا: ہمارے خیال میں آپ نے ہمارا کام نہیں کیا۔ آپ واپس نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں جائیں اور ان سے درخواست کریں کہ آپ کی ازواج آپ کو یہ قسم دیتی ہیں کہ ابوقحافہ کی پوتی کے معاملے میں انصاف برقرار رکھا جائے تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: اللہ کی قسم! اب میں ان سیدہ (عائشہ رضی اللہ عنہا) کے بارے میں نبی اکرم ﷺ سے کبھی کوئی بات نہیں کروں گی۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ پھر نبی اکرم ﷺ کی ازواج نے نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کو نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بھیجا۔ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں قدر و منزلت کے اعتبار سے دیگر تمام ازواج میں یہی میری ہم پلہ تھیں۔ دین داری میں میں نے سیدہ زینب رضی اللہ عنہا سے زیادہ بہتر کوئی خاتون نہیں دیکھی۔ وہ ہمیشہ سچ بولتی تھیں۔ رشتہ داری کے حقوق کا خیال رکھتی تھیں۔ بہت زیادہ صدقہ و خیرات کرتی تھیں اور ہر وہ کام جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا زیادہ قرب حاصل ہو سکے۔ اسے کرنے کی سب سے زیادہ کوشش کرتی تھیں۔ البتہ زبان کی ذرا تیز تھیں لیکن معذرت بھی جلدی کر لیا کرتی تھیں۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے اندر آنے کی اجازت مانگی۔ آپ نے انہیں اجازت دی۔ نبی اکرم ﷺ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ اسی چادر میں اسی طرح لیٹے ہوئے تھے۔ جیسے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی آمد کے وقت تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں اجازت دی (وہ اندر آئیں) اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ کی ازواج نے مجھے آپ کی خدمت میں بھیجا ہے اور آپ سے یہ درخواست کی ہے کہ ابوقحافہ کی پوتی کے معاملے میں انصاف برقرار رکھا جائے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ پھر انہوں نے روئے سخن میری طرف کیا اور میرے بارے میں بہت کچھ کہتی رہیں۔ میں نبی اکرم ﷺ کی طرف دیکھتی رہی۔ آپ کی آنکھ کی طرف کہ شاید آپ مجھے جواب دینے کی اجازت دیں لیکن سیدہ زینب رضی اللہ عنہا مسلسل بولتی رہیں۔ یہاں تک کہ مجھے یہ اندازہ ہو گیا کہ اگر اب میں نے جواب دیا تو نبی اکرم ﷺ ناپسند نہیں کریں گے۔ پھر جب میں نے انہیں جواب دینا شروع کیا تو ذرا سی دیر میں انہیں خاموش کر دیا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے مسکراتے ہوئے ارشاد فرمایا: یہ ابوبکر کی بیٹی ہے۔

6167- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَهْزَادَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ فِي الْمَعْنَى غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلَمَّا وَقَعْتُ بِهَا لَمْ أَنْشَبْهَا أَنْ أَتَخَنَّتْهَا عِلْبَةً ﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔ جب میں نے انہیں جواب دینا شروع کیا تو ذرا دیر میں میں ان پر غالب آ گئی۔

6168- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ



عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَتَفَقَّدُ يَقُولُ آيْنَ أَنَا الْيَوْمَ آيْنَ أَنَا غَدًا اسْتَبْطَاءَ لِيَوْمَ عَائِشَةَ قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ يَوْمِي قَبَضَهُ اللَّهُ بَيْنَ سَخْرِي وَنَخْرِي

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ (اپنی آخری بیماری کے دوران) یہ دریافت کرتے رہے۔ آج میں کہاں رہوں گا؟ کل کس کے ہاں رہوں گا؟ (راوی کہتے ہیں) آپ دراصل سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی باری کے مخصوص دن کے منتظر تھے۔ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) جب میری باری کا دن آیا تو اللہ تعالیٰ نے جب آپ کی روح مبارکہ کو قبض کیا اس وقت آپ (کا سر مبارک) میرے سینے سے لگا ہوا تھا۔

**6169- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبَادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ وَهُوَ مُسَبِّحٌ إِلَى صَدْرِهَا وَأَصْغَتْ إِلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَالْحَقْنِي بِالرَّفِيقِ**

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: وفات سے پہلے نبی اکرم ﷺ نے ان کے سینے سے ٹیک لگائی ہوئی تھی اور انہوں نے آپ کو تھا ما ہوا تھا اور آپ یہ فرما رہے تھے۔ اے اللہ! مجھے بخش دے! مجھ پر رحم کر! اور مجھے رفیق (اعلیٰ) کے ساتھ ملا دے۔

**6170- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6171- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ أَنَّهُ لَنْ يَمُوتَ نَبِيٌّ حَتَّى يُخَيَّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَتْ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَآخَذَتْهُ نُجَّةٌ يَقُولُ (مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا) قَالَتْ فَظَنَنْتُهُ خَيْرَ حَبِيبٍ**

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے یہ بات سن رکھی تھی کہ کسی بھی نبی کا اس وقت تک انتقال نہیں ہوتا جب تک اسے دنیا اور آخرت (میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے) کا اختیار نہ دیدیا جائے۔ جس بیماری میں نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا۔ اس میں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ نے انعام کیا۔ جو انبیاء صدیقین شہداء اور صالحین ہیں اور وہی بہترین رفیق ہیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں یہ سمجھتی ہوں کہ اسی وقت نبی اکرم ﷺ کو اختیار دیا گیا تھا۔

**6172- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6173- حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ**

حدیث 6168- بخاری (1323) احمد (24949) ابن حبان (6616) بیہقی (13208) ابویعلیٰ (4604)

حدیث 6169- بخاری (4172) ترمذی (3496) مالک (564) احمد (25989) ابن حبان (6618) بیہقی (13532)



قَالَ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فِي رَجَالٍ مِّنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ صَحِيحٌ إِنَّهُ لَمْ يُقْبَضْ نَبِيٌّ قَطُّ حَتَّى يُرَى مَقْعَدُهُ فِي الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأْسُهُ عَلَى فِخْذِي غُشِيَ عَلَيْهِ سَاعَةٌ ثُمَّ أَفَاقَ فَاشْخَصَ بَصَرَهُ إِلَى السَّقْفِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ إِذَا لَا يَخْتَارُنَا قَالَتْ عَائِشَةُ وَعَرَفْتُ الْحَدِيثَ الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُنَا بِهِ وَهُوَ صَحِيحٌ فِي قَوْلِهِ إِنَّهُ لَمْ يُقْبَضْ نَبِيٌّ قَطُّ حَتَّى يُرَى مَقْعَدُهُ مِنَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تِلْكَ الْخَرُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمُ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ بیمار نہیں ہوئے تھے تو آپ یہ فرمایا کرتے تھے کہ کسی بھی نبی کی روح اس وقت تک قبض نہیں ہوتی۔ جب تک وہ جنت میں اپنا مخصوص مقام نہ دیکھ لے اور اسے (دنیا یا آخرت میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے کا) اختیار نہ دیدیا جائے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جس وقت نبی اکرم ﷺ کا آخری وقت قریب آیا۔ آپ کا سر مبارک میرے زانوں پر تھا۔ آپ کچھ دیر بیہوش رہے پھر افاقہ ہوا تو آپ نے اپنی نگاہیں چھت کی طرف اٹھا کر فرمایا۔ اے اللہ! (میں) رفیق اعلیٰ (یعنی آخرت کو اختیار کرتا ہوں) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے یہی اندازہ لگایا تھا (کہ ایسی صورت میں) آپ ہمیں اختیار نہیں کریں گے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں مجھے وہ حدیث یاد آگئی جو آپ نے بیماری سے پہلے ارشاد فرمائی تھی کہ کسی بھی نبی کی روح اس وقت تک قبض نہیں کی جاتی جب تک وہ جنت میں اپنا مخصوص مقام نہ دیکھ لے اور اسے اختیار نہ دیدیا جائے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کے منہ مبارک سے ادا ہونیوالے آخری الفاظ یہی تھے۔ اے اللہ! (میں) رفیق اعلیٰ (کو اختیار کرتا ہوں)

**6174 - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَطَارَتِ الْقُرْعَةُ عَلَى عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ فَخَرَجَتَا مَعَهُ جَمِيعًا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ بِاللَّيْلِ سَارَ مَعَ عَائِشَةَ يَتَحَدَّثُ مَعَهَا فَقَالَتْ حَفْصَةُ لِعَائِشَةَ لَا تَرْكَبِينَ اللَّيْلَةَ بَعِيرِي وَارْكَبِي بَعِيرِي فَتَطْرَيْنَ وَأَنْظُرُ قَالَتْ بَلَى فَرَكِبَتْ عَائِشَةُ عَلَى بَعِيرٍ حَفْصَةَ وَرَكِبَتْ حَفْصَةُ عَلَى بَعِيرٍ عَائِشَةُ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَمَلٍ عَائِشَةَ وَعَلَيْهِ حَفْصَةُ فَسَلَّمَ ثُمَّ سَارَ مَعَهَا حَتَّى نَزَلُوا فَانْقَدَتْهُ عَائِشَةُ فَغَارَتْ فَلَمَّا نَزَلُوا جَعَلَتْ تَجْعَلُ رِجْلَهَا بَيْنَ الْأَذْخِرِ وَتَقُولُ يَا رَبِّ سَلِّطْ عَلَيَّ عَقْرَبًا أَوْ حَيَّةً تَلْدَغُنِي رَسُولُكَ وَلَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَقُولَ لَهُ شَيْئًا**

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ جب کسی سفر پر تشریف لے جاتے تھے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے نام کا قرعہ نکلا تو یہ دونوں خواتین آپ کے ساتھ سفر میں شریک ہوئیں۔ نبی اکرم ﷺ کا یہ معمول تھا کہ وہ رات کے وقت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ سفر کیا کرتے تھے اور ان کے ساتھ بات چیت

حدیث 6174 - بخاری (2453) ابوداؤد (2138) ابن ماجہ (1970) دارمی (2208) احمد (24878) بیہقی (13210) ابویعلیٰ (4927) معجم کبیر (133)



کرتے رہتے تھے۔ ایک دن سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا 'آج رات تم میرے اونٹ پر سوار ہو جاؤ اور میں تمہارے اونٹ پر سوار ہو جاتی ہوں۔ پھر تم بھی دیکھنا اور میں بھی دیکھوں گی۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا 'ٹھیک ہے! پھر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے اونٹ پر سوار ہو گئی اور سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے اونٹ پر سوار ہو گئی۔ نبی اکرم ﷺ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے اونٹ کے پاس آئے اور سلام کیا اور اس کے ساتھ چلتے رہے۔ یہاں تک کہ سب لوگوں نے پڑاؤ کیا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو نبی اکرم ﷺ کی غیر موجودگی کی وجہ سے بہت رشک آیا۔ جب سب لوگوں نے پڑاؤ کر لیا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا پاؤں گھات پر مارتے ہوئے کہا: اے میرے پروردگار! میرے اوپر کسی بچھو یا سانپ کو مسلط کر دے جو مجھے ڈس لے۔ وہ تیرے رسول ہیں اور میں انہیں کچھ نہیں کہہ سکتی۔

**6175-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنُ قَعْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: عائشہ کو عورتوں پر وہی فضیلت حاصل ہے۔ جو فضیلت "ثرید" کو تمام کھانوں پر حاصل ہے۔

**6176-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَفُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا فُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى ابْنُ مُحَمَّدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6177-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ زَكْرِيَاءَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّ جِبْرِيلَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ قَالَتْ فَقُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا 'جبرائیل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے جواب دیا: ان پر بھی سلام ہو اور اللہ کی رحمت نازل ہو۔

**6178-** وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَلَائِكَةُ حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرًا يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6179-** وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا اسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَكْرِيَاءَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

حدیث 6175- بخاری (3230) ترمذی (1834) نسائی (3947) ابن ماجہ (3280) دارمی (2069) احمد (2668) ابن حبان (6951)

حاکم (4160) ابویعلیٰ (3039) معجم کبیر (60)

حدیث 6177- احمد (24326) معجم کبیر (310)



◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6180-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشُ هَذَا جَبْرِيلُ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ قَالَتْ فَقُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ قَالَتْ وَهُوَ يَرَى مَا لَا أَرَى

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: عائشہ! جبرائیل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے جواب دیا: ان پر بھی سلام ہو اور اللہ کی رحمت نازل ہو۔ وہ (مجھے) دیکھ سکتے ہیں، لیکن میں (انہیں) نہیں دیکھ سکتی۔

**6181-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنَابٍ كِلَاهُمَا عَنْ عِيسَى وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ جَلَسَ أَحَدَى عَشْرَةَ امْرَأَةً فَتَعَاهَدْنَ وَتَعَاقدْنَ أَنْ لَا يَكْتُمَنَّ مِنْ أَخْبَارِ أَرْوَاجِهِنَّ شَيْئًا قَالَتِ الْأُولَى زَوْجِي لَحْمٌ جَمَلٌ غَيٌّ عَلَى رَأْسِ جَبَلٍ وَغَيْرِ لَا سَهْلٌ فَيُرْتَقَى وَلَا سَمِينٌ فَيَنْتَقِلُ قَالَتِ الثَّانِيَةُ زَوْجِي لَا أَبْتُ خَبْرَهُ إِنِّي أَخَافُ أَنْ لَا أَذْرَهُ إِنْ أَذْكَرُهُ أَذْكَرُ عَجْرَهُ وَبُجْرَهُ قَالَتِ الثَّالِثَةُ زَوْجِي الْعَشَقُّ إِنْ أَنْطَقَ أَطْلَقَ وَإِنْ أَسْكُتَ أُعْلِقَ قَالَتِ الرَّابِعَةُ زَوْجِي كَلِيلُ تِهَامَةٍ لَا حَرَّ وَلَا قَرَّ وَلَا مَخَافَةَ وَلَا سَامَةَ قَالَتِ الْخَامِسَةُ زَوْجِي إِنْ دَخَلَ فَهَدَّ وَإِنْ خَرَجَ أَسَدٌ وَلَا يَسْأَلُ عَمَّا عَهِدَ قَالَتِ السَّادِسَةُ زَوْجِي إِنْ أَكَلَ لَفَّ وَإِنْ شَرِبَ اشْتَفَّ وَإِنْ اضْطَجَعَ اتَّفَّ وَلَا يُؤَلِّجُ الْكَفَّ لِيَعْلَمَ الْبُتُّ قَالَتِ السَّابِعَةُ زَوْجِي غَيَّابٌ أَوْ عَيَّابٌ طَبَاقٌ كُلُّ دَاءٍ لَهُ دَاءٌ شَجَكٌ أَوْ فَلَكَ أَوْ جَمَعَ كُلًّا لَكَ قَالَتِ الثَّامِنَةُ زَوْجِي الرِّيحُ رِيحُ زَرْبٍ وَالْمَسُّ مَسُّ أَرْنَبٍ قَالَتِ التَّاسِعَةُ زَوْجِي رَفِيعُ الْعِمَادِ طَوِيلُ النِّجَادِ عَظِيمُ الرَّمَادِ قَرِيبُ الْبَيْتِ مِنَ النَّادِي قَالَتِ الْعَاشِرَةُ زَوْجِي مَالِكٌ وَمَا مَالِكٌ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ لَهُ إِبِلٌ كَثِيرَاتُ الْمَبَارِكِ قَلِيلَاتُ الْمَسَارِحِ إِذَا سَمِعْنَ صَوْتَ الْمِزْهَرِ أَيقَنَ أَنَّهُنَّ هَوَالِكُ قَالَتِ الْحَادِيَةَ عَشْرَةَ زَوْجِي أَبُو زَرْعٍ فَمَا أَبُو زَرْعٍ أَنَاسٌ مِنْ حُلِيِّ أَدْنَى وَمَلَأَ مِنْ شَحْمِ عَضْدِي وَبَجَحَنِي فَبَجَحْتُ إِلَى نَفْسِي وَجَدَنِي فِي أَهْلِ غَنِيمَةٍ بِشَقٍّ فَجَعَلَنِي فِي أَهْلِ صَهِيلٍ وَأَطِيطٍ وَدَائِسٍ وَمُنَقٍّ فَعِنْدَهُ أَقُولُ فَلَا أَقْبَحُ وَأَرْقُدُ فَاتَّصَبَحُ وَأَشْرَبُ فَاتَّقَنُّحُ أُمُّ أَبِي زَرْعٍ فَمَا أُمُّ أَبِي زَرْعٍ عَكُومُهَا رَدَاخٌ وَبَيْتُهَا فَسَاخٌ ابْنُ أَبِي زَرْعٍ فَمَا ابْنُ أَبِي زَرْعٍ مَضْجَعُهُ كَمَسَلٍ شَطْبَةٍ وَيُسْبِعُهُ ذِرَاعُ الْجَفْرَةِ بِنْتُ أَبِي زَرْعٍ فَمَا بِنْتُ أَبِي زَرْعٍ طَوْعُ أَبِيهَا وَطَوْعُ أُمِّهَا وَمِلْءُ كِسَائِهَا وَغَيْظُ جَارَتِهَا جَارِيَةُ أَبِي زَرْعٍ فَمَا جَارِيَةُ أَبِي زَرْعٍ لَا تَبْتُ حَدِيثَنَا تَيْشِيًّا وَلَا تَنْقُتُ مِيرَتَنَا تَنْقِيًّا وَلَا تَمْلَأُ بَيْتَنَا تَعَشِيًّا قَالَتْ خَرَجَ أَبُو زَرْعٍ وَالْأَوَطَابُ تُمْخَضُ فَلَقِيَ امْرَأَةً مَعَهَا وَلَدَانِ لَهَا كَالْفَهْدَيْنِ يَلْعَبَانِ مِنْ تَحْتِ خَصْرِهَا بِرُمَانَتَيْنِ فَطَلَّقَنِي وَنَكَحَهَا فَنَكَحْتُ بَعْدَهُ رَجُلًا سَرِيًّا رَكِبَ شَرِيًّا وَآخَذَ خَطِيئًا وَآرَاخَ عَلَى نَعْمًا ثَرِيًّا وَأَعْطَانِي مِنْ كُلِّ رَائِحَةٍ زَوْجًا قَالَ كَلِيٌّ أُمُّ زَرْعٍ وَمِيرَى أَهْلِكَ فَلَوْ جَمَعْتُ كُلَّ شَيْءٍ أَعْطَانِي مَا بَلَغَ أَصْغَرَانِيَةَ أَبِي زَرْعٍ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ لَكَ كَأَبِي زَرْعٍ لَا مَزَرَ

حدیث 6181 - بخاری (4893) ابن حبان (7104) ابویعلیٰ (4701) معجم کبیر (268)



﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ گیارہ عورتوں نے آپس میں یہ طے کیا کہ وہ اپنے شوہروں کے بارے میں کوئی بات نہیں چھپائیں گی۔ پہلی عورت بولی: میرا شوہر کس اونٹ کا وہ کمزور گوشت ہے جو پہاڑ کی چوٹی پر رکھا ہوا ہے۔ وہ آسان نہیں ہے کہ اس پر چڑھا جاسکے اور صحت مند بھی نہیں ہے کہ اسے کہیں منتقل کیا جاسکے۔ دوسری عورت بولی: میں اپنے شوہر کے بارے میں کچھ نہیں کہوں گی کیونکہ مجھے یہ اندیشہ ہے کہ میں اس کے بارے میں سب کچھ بیان کر دوں گی۔ ہر ظاہر اور خفیہ بات بیان کر دوں گی۔ تیسری بولی: میرے شوہر کی کوئی بھی کل سیدھی نہیں ہے۔ اگر بولوں! تو طلاق ملتی ہے اور اگر خاموش رہوں تو (جان سولی پر) لٹکی رہتی ہے۔ چوتھی عورت بولی: میرا شوہر تہامہ کی رات کی مانند ہے یعنی نہ زیادہ ٹھنڈا اور نہ زیادہ گرم نہ خوفزدہ کرنے والا اور نہ ہی افسوس کا شکار کرنے والا پانچویں عورت بولی: میرا شوہر گھر میں چیتا ہے اور باہر شیر ہے۔ وہ گھر کے معاملات میں دخل نہیں دیتا۔ چھٹی عورت بولی: میرا شوہر جب کھاتا ہے تو سب کچھ ہڑپ کر جاتا ہے اور جب پیتا ہے تو سب کچھ پی جاتا ہے۔ جب لپٹتا ہے تو پورا الحاف خود ہی لپیٹ لیتا ہے اور ہاتھ بڑھا کر میری حالت کا اندازہ نہیں کرتا۔ ساتویں عورت بولی: میرا شوہر صحبت نہیں کر سکتا وہ نامرد ہے۔ وہ احمق ہے۔ بول نہیں سکتا۔ ہر بیماری اسے لاحق ہے اور وہ مار پیٹ بھی کرتا ہے۔ آٹھویں عورت بولی: میرا شوہر خوشبودار ہوا کی مانند خوشبودار ہے اور خرگوش کی طرح ملائم ہے۔ نویں عورت بولی: میرا شوہر دراز قامت کا مالک ہے، مہمان نواز ہے اور شاہ خرچ ہے۔ دسویں عورت بولی: میرا شوہر مالک (داروغہ) ہے میں اس کے بارے میں کیا کہوں وہ اس سے زیادہ اچھا ہوگا۔ اس کے پاس بہت سے اونٹ ہیں جو اس کے گھر کے قریب رہتے ہیں۔ انہیں چراگاہ میں جانا کم ہی نصیب ہوتا ہے۔ جب باجوں کی آواز آتی ہے تو انہیں پتہ چل جاتا ہے کہ ان کی قربانی کا وقت آ گیا ہے۔ گیارہویں عورت بولی: میرا شوہر ابو ذرع (شاید اس کا مطلب جاگیردار ہو) ہے۔ ابو ذرع کتنا اچھا ہے۔ اس نے زیورات کے ذریعے میرے کانوں کو جھکا دیا ہے اور میرے بازوؤں کو چربی سے بھر دیا ہے اور مجھے اتنا خوش کر دیا ہے کہ میں بات بھول چکی ہوں کہ اس نے مجھے تھوڑی سی بکریوں کے مالک ایک چھوٹے سے گھرانے میں دیکھا تھا اور پھر وہ مجھے ایک ایسے گھر میں لے آیا۔ جہاں گھوڑے اونٹ، بل چلانے والے بیل اور کسان موجود ہیں۔ مجھے کوئی ٹوکنے والا نہیں ہے۔ میں صبح دیر تک سوتی رہتی ہوں اور خوب کھاتی پیتی رہتی ہوں۔ ابو ذرع کی ماں (میری ساس) کے کیا کہنے اس کے برتن ہمیشہ بھرے رہتے ہیں اور اس کا مکان بہت بڑا ہے۔ ابو ذرع کا بیٹا وہ بھی کتنا اچھا ہے۔ وہ اتنی سی جگہ میں پورا آ جاتا ہے جہاں کوئی نرم و نازک شاخ یا باریک تلوار رکھی جائے بکری کے بچے کا ایک شانہ اس کا پیٹ بھرنے کیلئے کافی ہے۔ ابو ذرع کی بیٹی وہ کتنی اچھی ہے۔ ماں کی فرمانبرداری کی اطاعت گزار بھرے ہوئے جسم کی مانند جسے دیکھ کر اس کی سوکن جل جائے۔ ابو ذرع کی کنیز وہ بھی کتنی اچھی ہے۔ وہ ہمارے گھر کی کوئی بات باہر بیان نہیں کرتی اور ہم سے اجازت لیے بغیر گھر کی کوئی چیز نہیں کھاتی اور گھر کی صفائی کا خاص خیال رکھتی ہے۔ ایک دن ابو ذرع گھر سے نکلا اس وقت برتنوں میں دودھ دوہا جا رہا تھا۔ اس کا سامنا ایک عورت سے ہوا جس کی گود میں چیتے کے بچوں کی مانند دو بچے دو اناروں سے کھیل رہے تھے۔ پھر ابو ذرع نے مجھے طلاق دیدی اور اس عورت سے شادی کر لی۔ پھر میں نے اس کے بعد ایک اور سردار سے شادی کر لی جو بہترین شہسوار اور بہادر تھا۔ اس نے مجھے بہت سی نعمتیں دیں۔ ہر طرح کی راحت دی اور بولا اے ام زرع! تم بھی کھاؤ اور اپنے میکے والوں کو بھی بھجواؤ۔ اس نے مجھے جو کچھ دیا ہے۔ اگر میں ان سب کو جمع کروں تو وہ ابو ذرع کے سب سے چھوٹے برتن کے برابر نہیں ہوگا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: میں تم سے اسی طرح محبت کرتا ہوں جیسے ابو ذرع ام زرع کے ساتھ کرتا ہے۔



بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ عَيَّاءُ طَبَاقًا وَلَمْ يَشْكُ وَقَالَ قَلِيلَاتُ الْمَسَارِحِ وَقَالَ وَصِفْ رِدَائِهَا وَخَيْرُ نِسَائِهَا وَعَقْرُ جَارَتِهَا وَقَالَ وَلَا تَنْقُتْ مِيرَتَنَا تَقِيئًا وَقَالَ وَأَعْطَانِي مِنْ كُلِّ ذَابِحَةٍ زَوْجًا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

### بَابُ 856: فَضَائِلُ فَاطِمَةَ بِنْتِ النَّبِيِّ عَلَيْهِمَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ علیہا الصلوٰۃ والسلام کے فضائل

**6183 -** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ابْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُيَيْدٍ اللَّهُ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ الْقُرَشِيُّ التَّمِيمِيُّ أَنَّ الْمِسُورَ بْنَ مَخْرَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّ بَنِي هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ اسْتَاذَنُونِي أَنْ يَنْكِحُوا ابْنَتَهُمْ عَلَى بَنِي أَبِي طَالِبٍ فَلَا أَذْنَ لَهُمْ ثُمَّ لَا أَذْنَ لَهُمْ ثُمَّ لَا أَذْنَ لَهُمْ إِلَّا أَنْ يُحِبَّ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْ يُطْلَقَ ابْنَتِي وَيَنْكِحَ ابْنَتَهُمْ فَإِنَّمَا ابْنَتِي بَضْعَةٌ مِنِّي يَرِيئُنِي مَا رَابَهَا وَيُؤْذِنُنِي مَا آذَاهَا

♦♦ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو برسر منبر یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ بنو ہشام بن مغیرہ نے مجھ سے یہ اجازت مانگی ہے کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے کر دیں۔ میں انہیں یہ اجازت نہیں دیتا۔ میں انہیں یہ اجازت نہیں دیتا۔ میں انہیں یہ اجازت نہیں دیتا۔ ماسوائے اس صورت کے کہ ابن ابی طالب پہلے میری بیٹی کو طلاق دیں پھر وہ ان کی بیٹی کے ساتھ شادی کر لیں۔ میری بیٹی میری جان کا ٹکڑا ہے۔ جو چیز اسے بے چین کرتی ہے وہ مجھے بھی بے چین کرتی ہے اور جو اسے اذیت پہنچاتی ہے وہ مجھے بھی اذیت پہنچاتی ہے۔

**6184 -** حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَذَلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسُورِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّي يُؤْذِنُنِي مَا آذَاهَا

♦♦ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: فاطمہ میری جان کا ٹکڑا ہے۔ جو چیز اسے اذیت پہنچاتی ہے وہ مجھے بھی اذیت پہنچاتی ہے۔

**6185 -** حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ الدُّوَلِيُّ أَنَّ ابْنَ شَهَابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ حَدَّثَهُ أَنَّهُمْ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ مِنْ عِنْدِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ مَقْتَلِ الْحُسَيْنِ ابْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَقِيَهُ الْمِسُورُ بْنُ مَخْرَمَةَ فَقَالَ لَهُ هَلْ لَكَ إِلَيَّ مِنْ حَاجَةٍ تَأْمُرُنِي بِهَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ لَا قَالَ لَهُ هَلْ أَنْتَ مُعْطَى سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَغْلِبَكَ الْقَوْمُ عَلَيْهِ وَإِنَّمَا اللَّهُ لَنْ أَعْطِيَنِيهِ لَا يُخْلَصُ إِلَيْهِ أَبَدًا حَتَّى تَبْلُغَ نَفْسِي إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَطَبَ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ عَلَى فَاطِمَةَ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ فِي ذَلِكَ عَلَى مَنْبَرِهِ هَذَا وَأَنَا يَوْمَئِذٍ مُحْتَلِمٌ فَقَالَ إِنَّ فَاطِمَةَ مِنِّي وَإِنِّي أَتَخَوَّفُ أَنْ تُفْتَنَ فِي دِينِهَا قَالَ ثُمَّ ذَكَرَ صَهْرًا لَهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ فَأَتَنِي عَلَيْهِ فِي مُصَاهَرَتِهِ إِيَّاهُ فَأَحْسَنَ قَالَ حَدَّثَنِي فَصَدَّقَنِي وَوَعَدَنِي فَأَوْفَى لِي وَإِنِّي لَسْتُ أَحَرِّمُ حَلَالًا وَلَا أُحِلُّ حَرَامًا

حدیث 6183 - بخاری (4932) ابوداؤد (2071) ترمذی (3867) ماجہ (1998) احمد (18946) ابن حبان (6955) بیہقی (14575)



وَلَكِنَّ وَاللَّهِ لَا تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللَّهِ مَكَانًا وَاحِدًا أَبَدًا

♦♦ امام زین العابدین بیان کرتے ہیں: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد جب وہ یزید بن معاویہ کے ہاں (شام) سے مدینہ منورہ آئے تو حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ ان سے ملے اور بولے: اگر میرے لائق کوئی خدمت ہو تو مجھے حکم کریں۔ میں نے ان سے کہا: نہیں حضرت مسور رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: کیا آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار مبارک مجھے عطا کریں گے؟ کیونکہ مجھے یہ اندیشہ ہے کہ لوگ اس پر قبضہ کر لیں گے۔ اللہ کی قسم! اگر آپ وہ تلوار مجھے دیدیتے ہیں تو جب تک میرے جسم میں جان ہے تو اسے کوئی حاصل نہیں کر سکے گا۔ (میں آپ کو حدیث سناتا ہوں) حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے ابو جہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام بھیجا۔ ان دنوں میں قریب البلوغ تھا۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر بیٹھ کر لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے سنا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: فائزہ میری جان کا ٹکڑا ہے مجھے یہ اندیشہ ہے کہ اس کے دین کو کسی آزمائش سے دوچار کیا جائے گا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو عبد الشمس سے تعلق رکھنے والے اپنے داماد کا ذکر کیا اور ان کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا: اس نے میرے ساتھ ہمیشہ سچی بات کی اور ہر وعدہ پورا کیا۔ میں کسی حلال چیز کو حرام قرار نہیں دیتا اور کسی حرام چیز کو حلال قرار نہیں دیتا لیکن اللہ کی قسم! اللہ کے رسول کی بیٹی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی ایک ہی گھر میں اکٹھی نہیں ہو سکتی ہیں۔

6186- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي

عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ الْمِسُورَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَطَبَ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ وَعِنْدَهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَاطِمَةُ آتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهُ إِنَّ قَوْمَكَ يَتَحَدَّثُونَ أَنَّكَ لَا تَغْضَبُ لِبَنَاتِكَ وَهَذَا عَلِيٌّ نَاكِحًا ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ قَالَ الْمِسُورُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ حِينَ تَشْهَدُ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ فَإِنِّي أَنْكَحْتُ أَبَا الْعَاصِ بْنَ الرَّبِيعِ فَحَدَّثَنِي فَصَدَّقَنِي وَإِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ مُضْغَةً مَبْنِي وَإِنَّمَا أَكْرَهُ أَنْ يَفْتَتُوَهَا وَإِنَّهَا وَاللَّهِ لَا تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللَّهِ عِنْدَ رَجُلٍ وَاحِدٍ أَبَدًا قَالَ فَتَرَكَ عَلِيٌّ الْخُطْبَةَ

♦♦ امام زین العابدین بیان کرتے ہیں: حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا۔ حضرت علی ابوطالب رضی اللہ عنہ نے ابو جہل کی صاحبزادی کو نکاح کا پیغام بھیجا۔ اس وقت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں۔ جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات سنی تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئیں اور آپ سے کہا: لوگ یہ کہتے ہیں کہ آپ اپنی بیٹیوں کی وجہ سے ناراض نہیں ہوتے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ ابو جہل کی صاحبزادی کے ساتھ شادی کرنا چاہتے ہیں۔ حضرت مسور رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے۔ آپ نے کلمہ شہادت پڑھا اور پھر فرمایا: اما بعد! میں نے ابو العاص بن ربیع کے ساتھ (اپنی بیٹی زینب) کا نکاح کیا۔ انہوں نے میرے ساتھ ہمیشہ سچی بات کی۔ فاطمہ بنت محمد میری جان کا ٹکڑا ہے۔ مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ لوگ اسے کسی آزمائش کا شکار کریں۔ اللہ کی قسم! اللہ کے رسول کی صاحبزادی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی ایک ہی شخص کے ہاں (یعنی اس کے نکاح میں) کبھی اکٹھی نہیں ہو سکتی ہیں (حضرت مسور رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) اس کے بعد حضرت علی نے نکاح کا وہ پیغام واپس لے لیا۔

6187- وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبٌ يَعْنِي ابْنَ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يَعْنِي ابْنَ

رَاشِدٍ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ



❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6188** - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا فَاطِمَةَ ابْنَتَهُ فَسَارَّهَا فَبَكَتْ ثُمَّ سَارَّهَا فَضَحِكَتْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لِفَاطِمَةَ مَا هَذَا الَّذِي سَارَّكَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَتْ ثُمَّ سَارَّكَ فَضَحِكَتْ قَالَتْ سَارَّنِي فَأَخْبَرَنِي بِمَوْتِهِ فَبَكَتْ ثُمَّ سَارَّنِي فَأَخْبَرَنِي أَنِّي أَوَّلُ مَنْ يَتَّبَعُهُ مِنْ أَهْلِهِ فَضَحِكْتُ

❖❖ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلایا اور ان کے ساتھ کوئی راز کی بات کی تو وہ رونے لگیں۔ پھر آپ نے ان کے ساتھ کوئی راز کی بات کی تو وہ ہنسنے لگیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں (نبی اکرم ﷺ کے وصال کے بعد) میں نے فاطمہ سے دریافت کیا: نبی اکرم ﷺ نے آپ کو سرگوشی میں کیا بتایا تھا؟ (جسے سن کر) آپ رونے لگی تھیں اور پھر سرگوشی میں کیا کہا تھا؟ (جسے سن کر) آپ ہنسنے لگی تھیں؟ تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: پہلی سرگوشی میں آپ نے مجھے اپنی وفات کے بارے میں بتایا تو میں رونے لگی۔ پھر آپ نے مجھے سرگوشی میں بتایا کہ آپ کے اہل خانہ میں سب سے پہلے میں آپ سے ملوں گی تو میں ہنسنے لگی۔

**6189** - حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهُ لَمْ يُغَادِرْ مِنْهُنَّ وَاحِدَةً فَأَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِي مَا نُخْطِي مَشْيُهَا مِنْ مِشْيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَلَمَّا رَأَاهَا رَحَّبَ بِهَا فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنَتِي ثُمَّ أَجْلَسَهَا عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ سَارَّهَا فَبَكَتْ بُكَاءً شَدِيدًا فَلَمَّا رَأَى جَزَعَهَا سَارَّهَا الثَّانِيَةَ فَضَحِكْتُ فَقُلْتُ لَهَا خَصَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْنِ نِسَائِهِ بِالسِّرَارِ ثُمَّ أَنْتِ تَبْكِينَ فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُهَا مَا قَالَ لِكَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أَفْشِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ قَالَتْ فَلَمَّا تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ عَزَمْتُ عَلَيْكَ بِمَا لِي عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ لَمَّا حَدَّثْتَنِي مَا قَالَ لِكَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَمَّا الْآنَ فَنَعَمْ أَمَّا حِينَ سَارَّنِي فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى فَأَخْبَرَنِي أَنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يُعَارِضُهُ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ وَإِنَّهُ عَارِضُهُ الْآنَ مَرَّتَيْنِ وَإِنِّي لَا أَرَى إِلَّا قَدْ اقْتَرَبَ فَاتَّقِ اللَّهَ وَاصْبِرْ فَإِنَّهُ نَعَمَ السَّلَفُ إِنَّا لَكَ قَالَتْ فَبَكَتْ بُكَائِي الَّذِي رَأَيْتُ فَلَمَّا رَأَى جَزَعِي سَارَّنِي الثَّانِيَةَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ سَيِّدَةَ نِسَاءِ هَذِهِ الْأُمَّةِ قَالَتْ فَضَحِكْتُ ضَحِكِي الَّذِي رَأَيْتُ

❖❖ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم ﷺ کی تما ازواج مطہرات آپ کے پاس موجود تھیں۔ کوئی ایک بھی غیر موجود نہیں تھی۔ اسی دوران فاطمہ وہاں آ گئی ان کی چال بالکل نبی اکرم ﷺ کی چال کے مطابق تھی۔ جب نبی اکرم ﷺ حدیث 6188 - بخاری (3426) ترمذی (3873) ابن ماجہ (1621) احمد (26456) ابن حبان (6952) ابویعلیٰ (6745) معجم کبیر (1032)



نے دیکھا تو انہیں خوش آمدید کہتے ہوئے فرمایا۔ میری بیٹی کو خوش آمدید پھر آپ نے انہیں اپنے دائیں (راوی کو شک ہے) یا شاید بائیں طرف بٹھایا اور پھر سرگوشی میں ان سے کچھ کہا تو وہ خوب روئیں۔ جب نبی اکرم ﷺ نے ان کی بے قراری دیکھی تو دوسری مرتبہ سرگوشی میں ایک اور بات کہی تو وہ ہنسنے لگی۔ میں نے ان سے کہا۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنی تمام ازواج کی موجودگی میں بطور خاص آپ سے سرگوشی میں کچھ کہا، تو آپ رونے لگیں۔ جب نبی اکرم ﷺ اٹھ کر چلے گئے تو میں نے ان سے دریافت کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے آپ سے کیا کہا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نبی اکرم ﷺ کے راز کو افشاء نہیں کروں گی۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہو گیا تو میں نے (سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے) کہا، میرا آپ پر جو حق ہے میں آپ کو اس کی قسم دے کر یہ دریافت کرتی ہوں کہ آپ مجھے بتائیں کہ نبی اکرم ﷺ نے آپ سے کیا کہا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں! اب میں بتا سکتی ہوں۔ جب نبی اکرم ﷺ نے پہلی مرتبہ میرے ساتھ سرگوشی کی تو آپ نے مجھے بتایا، پہلے جبرائیل علیہ السلام میں ایک مرتبہ میرے ساتھ قرآن کا دور کرتے تھے۔ اس سال انہوں نے دو مرتبہ دور کیا ہے۔ میرا اندازہ ہے کہ میری موت کا وقت قریب ہے۔ تم اللہ سے ڈرتی رہنا اور صبر سے کام لینا کیونکہ میں تمہارا اچھا ”پیشرو“ ہوں گا۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں تو مجھے رونا آ گیا جو آپ نے دیکھ ہی لیا تھا۔ جب نبی اکرم ﷺ نے میری بے قراری دیکھی تو آپ نے دوسری مرتبہ سرگوشی میں مجھ سے فرمایا، کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو؟ کہ تم تمام مومن خواتین کی سردار ہو (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) اس امت کی تمام عورتوں کی سردار ہو؟ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: (یہ سن کر) میں ہنس پڑی اور میری ہنسی آپ نے دیکھ ہی لی تھی۔

**6190 -** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ زَكْرِيَّاءَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكْرِيَّاءُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اجْتَمَعَ نِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُغَادِرْ مِنْهُنَّ امْرَأَةً فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِي كَأَنَّ مَشْيَهَا مِشْيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنَتِي فَأَجْلَسَهَا عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ إِنَّهُ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَبَكَتْ فَاطِمَةُ ثُمَّ إِنَّهُ سَارَهَا فَضَحِكَتْ أَيْضًا فَقُلْتُ لَهَا مَا يُبْكِيكِ فَقَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ فَرَحًا أَقْرَبَ مِنْ حُزْنٍ فَقُلْتُ لَهَا حِينَ بَكَتْ أَخَصَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثِهِ دُونَنَا ثُمَّ تَبَكَّيْنِ وَسَلَّطَهَا عَمَّا قَالَ فَقَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا قُبِضَ سَأَلْتُهَا فَقَالَتْ إِنَّهُ كَانَ حَدَّثَنِي أَنَّ جَبْرِئِلَ كَانَ يُعَارِضُهُ بِالْقُرْآنِ كُلَّ عَامٍ مَرَّةً وَإِنَّهُ عَارِضُهُ بِهِ فِي الْعَامِ مَرَّتَيْنِ وَلَا أُرَانِي إِلَّا قَدْ حَضَرَ أَجَلِي وَإِنَّكَ أَوَّلُ أَهْلِي لِحُوقَابِي وَنَعَمَ السَّلَفُ أَنَا لَكَ فَبَكَتْ لِذَلِكَ ثُمَّ إِنَّهُ سَارَنِي فَقَالَ لَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ سَيِّدَةَ نِسَاءِ هَذِهِ الْأُمَّةِ فَضَحِكْتُ لِذَلِكَ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کی تمام ازواج اکٹھی موجود تھیں۔ کوئی بھی غیر موجود نہیں تھی۔ اسی دوران

فاطمہ آگئی ان کی چال بالکل نبی اکرم ﷺ کی چال جیسی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری بیٹی کو خوش آمدید! پھر آپ نے انہیں اپنے دائیں (راوی کو شک ہے یا شاید) بائیں طرف بٹھایا۔ پھر آپ نے انہیں سرگوشی میں کوئی بات بتائی تو فاطمہ رونے لگیں پھر آپ نے انہیں سرگوشی میں کوئی بات بتائی تو وہ ہنسنے لگیں تو میں نے ان سے دریافت کیا۔ آپ رونے کیوں لگی تھیں؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نبی اکرم ﷺ کے راز کو افشاء نہیں کروں گی۔ میں نے کہا، میں نے خوشی اور غم کو ایک دوسرے کے جتنا قریب آج دیکھا ہے (پہلے کبھی



نہیں دیکھا) جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا رو پڑی تھیں تو میں نے ان سے کہا: نبی اکرم ﷺ نے ہم سب کو چھوڑ کر آپ کو بطور خاص ایک بات بتائی ہے اور آپ پھر بھی رو رہی ہیں۔ میں نے ان سے نبی اکرم ﷺ کے فرمان کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا۔ میں نبی اکرم ﷺ کے راز کو افشا نہیں کروں گی۔ پھر جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہو گیا تو میں نے فاطمہ سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب میں بتایا: نبی اکرم ﷺ نے مجھے یہ بتایا تھا کہ جبرائیل علیہ السلام ہر سال آپ کے ساتھ ایک مرتبہ قرآن کا دور کرتے تھے لیکن اس سال انہوں نے دو مرتبہ آپ کے ساتھ قرآن کا دور کیا ہے۔ میرا خیال ہے کہ اب میرا آخری وقت قریب ہے اور میرے اہل خانہ میں سے سب سے پہلے تم ہی مجھ سے آ کے ملوں گی اور میں تمہارا بہترین پیشرہ ہوں گا۔ اس بات پر میں رو پڑی پھر آپ نے مجھے سرگوشی میں فرمایا۔ کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو؟ کہ تم تمام مومن خواتین کی سردار ہو؟ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) اس امت کی تمام خواتین کی سردار ہو؟ اس بات پر میں ہنس پڑی۔

### بَابُ 857: مِنْ فَضَائِلِ أُمِّ سَلَمَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے فضائل

6191- حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ كِلَاهُمَا عَنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ ابْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ لَا تَكُونَنَّ إِنْ اسْتَطَعْتَ أَوَّلَ مَنْ يَدْخُلُ الشُّوقَ وَلَا آخِرَ مَنْ يَخْرُجُ مِنْهَا فَإِنَّهَا مَعْرَكَةُ الشَّيْطَانِ وَبِهَا يَنْصَبُ رَأْيُهُ قَالَ وَأُبَيْتُ أَنَّ جَبْرِئِلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ أُمُّ سَلَمَةَ قَالَ فَجَعَلَ يَتَحَدَّثُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَمَّ سَلَمَةَ مِنْ هَذَا أَوْ كَمَا قَالَ قَالَتْ هَذَا دَحِيَّةُ قَالَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ أَيْمُ اللَّهِ مَا حَسِبْتُهُ إِلَّا إِيَّاهُ حَتَّى سَمِعْتُ خُطْبَةَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْبِرُ خَبَرَنَا أَوْ كَمَا قَالَ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي عُثْمَانَ مِمَّنْ سَمِعْتَ هَذَا قَالَ مِنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ

♦♦ سلمان بیان کرتے ہیں: اگر تمہارے لیے یہ بات ممکن ہو؟ تو سب سے پہلے بازار میں نہ جاؤ اور نہ ہی سب سے آخر میں وہاں سے نکلو کیونکہ بازار شیطان کا میدان کا رزار ہے جہاں وہ اپنا جھنڈا نصب کرتا ہے۔ سلمان نے یہ بھی بتایا کہ مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اس وقت حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بھی آپ کے پاس موجود تھیں۔ وہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ بات چیت کرتے رہے اور پھر اٹھ کر چلے گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: یہ کون تھے؟ انہوں نے عرض کی: یہ دحیہ (نامی صحابی) تھے۔ (راوی کہتے ہیں) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ اللہ کی قسم! میں انہیں دحیہ ہی سمجھتی رہی۔ یہاں تک کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو خطبے کے دوران ہمارا (یعنی حضرت جبرائیل علیہ السلام کا) ذکر کرتے ہوئے سنا۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے اپنے استاد ابو عثمان سے دریافت کیا: آپ نے (یہ آخری حصہ) کس سے سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے۔



## باب 858: مِنْ فَضَائِلِ زَيْنَبَ امِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

ام المؤمنین سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے فضائل

**6192-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السَّيْنَانِيُّ أَخْبَرَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ امِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرَعُكُمْ لِحَاقًا بِي أَطْوَلُكُمْ يَدًا قَالَتْ فَكُنَّ يَتَطَاوَلْنَ أَتَيْهِنَّ أَطْوَلُ يَدًا قَالَتْ فَكَانَتْ أَطْوَلَنَا يَدًا زَيْنَبُ لِأَنَّهَا كَانَتْ تَعْمَلُ بِيَدِهَا وَتَصَدَّقُ

♦♦ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے سب سے زیادہ جلدی مجھ سے وہ ملے گی جس کے ہاتھ سب سے زیادہ لمبے ہیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ ازواج مطہرات اپنے ہاتھ اپنے لگیں۔ کس کے ہاتھ زیادہ لمبے ہیں؟ تو سب سے زیادہ لمبے ہاتھ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے تھے کیونکہ وہ اپنے ہاتھوں سے کام کرتی تھیں اور صدقہ و خیرات کرتی تھیں۔

## باب 859: مِنْ فَضَائِلِ امِّ أَيْمَنَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

سیدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا کے فضائل

**6193-** حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى امِّ أَيْمَنَ فَأَنْطَلَقَتْ مَعَهُ فَنَاولَتْهُ إِنَاءً فِيهِ شَرَابٌ قَالَ فَلَا أَكْرِي أَصَادَفْتُهُ صَائِمًا أَوْ لَمْ يُرْزَ فَجَعَلَتْ تَصْحَبُ عَلَيْهِ وَتَذْمُرُ عَلَيْهِ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سیدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے۔ آپ کے ساتھ میں بھی گیا۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا جس میں کوئی مشروب تھا (لیکن نبی اکرم ﷺ نے اسے نوش نہیں کیا) مجھے نہیں معلوم کہ آپ نے پینے سے انکار روزہ دار ہونے کی وجہ سے کیا تھا یا ویسے ہی آپ کو اس کی طلب نہیں تھی (آپ کے انکار پر) وہ آپ پر ناراضگی کا اظہار کرنے لگیں۔

**6194-** حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى امِّ أَيْمَنَ نَزُورُهَا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُورُهَا فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهَا بَكْتُ فَقَالَا لَهَا مَا يَبْكِيكِ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا أَبْكِي أَنْ لَا أَكُونَ أَعْلَمُ أَنَّ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ أَبْكِي أَنَّ الْوَحْيَ قَدْ انْقَطَعَ مِنَ السَّمَاءِ فَهَيَّجَتْهُمَا عَلَى الْبُكَاءِ فَجَعَلَا يَبْكِيَانِ مَعَهَا

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے وصال کے بعد کی بات ہے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے حضرت

حدیث 6192- بخاری (1354) نسائی (2541) احمد (24943) ابن حبان (3314) حاکم (6776) ابویعلیٰ (7430) معجم کبیر (133)

حدیث 6193- بیہقی (13314)

حدیث 6194- ابن ماجہ (1635) ابویعلیٰ (69)



عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: میرے ساتھ سیدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا کے ہاں چلو! ہم ان سے مل کے آتے ہیں۔ جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان سے ملنے جایا کرتے تھے۔ جب ہم ان کے ہاں پہنچے تو وہ رونے لگیں۔ ان دونوں حضرات نے دریافت کیا: آپ کیوں رورہی ہیں؟ اللہ کی بارگاہ اس کے رسول کیلئے زیادہ بہتر ہے تو سیدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا نے جواب دیا۔ میں اس وجہ سے نہیں رورہی کہ مجھے یہ پتہ نہیں ہے کہ اللہ کی بارگاہ اس کیلئے رسول کیلئے زیادہ بہتر ہے بلکہ میں اس لیے رورہی ہوں کہ اب آسمان سے وحی کے نزول کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے۔ سیدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا نے ان دونوں صاحبان کو بھی آزرده کر دیا اور وہ دونوں صاحبان بھی آپ کے ساتھ رونے لگے۔

**باب 860: مِنْ فَضَائِلِ أُمِّ سُلَيْمٍ أُمِّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَبِلَالٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا**

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی والدہ سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے فضائل

**6195- حَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ عَلَى أَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِ إِلَّا أُمُّ سُلَيْمٍ فَإِنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ إِنِّي أَرْحَمُهَا قُتِلَ أَخُوهَا مَعِيَ**

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج اور سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے علاوہ کسی اور خاتون کے ہاں تشریف نہیں لے جاتے تھے کیونکہ آپ صرف سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے جایا کرتے تھے۔ اس لیے آپ سے اس بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: میں اس پر زیادہ شفقت اس لیے کرتا ہوں کیونکہ اس کا بھائی میرے ساتھ شہید ہوا تھا۔

**6196- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ يَعْنِي ابْنَ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشْفَةً فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذِهِ الْغُمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ أُمِّ**

لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے کسی کے قدموں کی چاپ سنی تو دریافت کیا۔ یہ کون ہے؟ فرشتوں نے جواب دیا: یہ غميصاء (ام سلیم) بنت ملحان ہیں (راوی کہتے ہیں یعنی) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی والدہ ماجدہ ہیں۔

**6197- حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرِيتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ امْرَأَةً أَبِي طَلْحَةَ ثُمَّ سَمِعْتُ خَشْخَشَةً أَمَامِي فَإِذَا بِلَالٌ**

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مجھے جنت دکھائی گئی تو میں نے اس میں ابو طلحہ کی اہلیہ کو دیکھا۔ پھر میں نے اپنے آگے کسی کے قدموں کی چاپ سنی تو وہ بلال تھا۔

**6198- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ**

عَدِث 6195- بخاری (2689)

عَدِث 6196- ترمذی (3689) احمد (11973) ابن حبان (7084) ابن خزيمة (1209) حاکم (1179) ابویعلیٰ (3505) معجم کبیر

(317)



مَاتَ ابْنُ لَابِي طَلْحَةَ مِنْ أُمِّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ لَا أَهْلِيهَا لَا تُحَدِّثُوا أَبَا طَلْحَةَ بِأَنَّهُ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أَحَدُهُ قَالَ فَجَاءَ فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ عَشَاءً فَأَكَلَ وَشَرِبَ فَقَالَ ثُمَّ تَصَنَعْتَ لَهُ أَحْسَنَ مَا كَانَ تَصْنَعُ قَبْلَ ذَلِكَ لَوْ قَعَّ بِهَا فَلَمَّا رَأَتْ أَنَّهُ قَدْ خَبِعَ وَأَصَابَ مِنْهَا قَالَتْ يَا أَبَا طَلْحَةَ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ قَوْمًا أَعَارُوا عَارِيَتَهُمْ أَهْلَ بَيْتٍ فَطَلَبُوا عَارِيَتَهُمُ اللَّهُمَّ أَنْ يَمْنَعُوهُمْ قَالَ لَا قَالَتْ فَأَحْصِبِ ابْنَكَ قَالَ فَغَضِبَ وَقَالَ تَرَكْتَنِي حَتَّى تَلْطَحْتُ ثُمَّ أَخْبَرْتَنِي بِأَنِّي فَاَنْطَلَقَ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمْ فِي غَايِرِ لَيْلَتِكُمَا قَالَ فَحَمَلْتُ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَهِيَ مَعَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى الْمَدِينَةَ مِنْ سَفَرٍ لَا يَطْرُقُهَا طُرُقًا فَلَدَنُوا مِنَ الْمَدِينَةِ فَضَرَبَهَا الْمَخَاضُ فَاحْتَبَسَ عَلَيْهَا أَبُو طَلْحَةَ وَأَنْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ أَبُو طَلْحَةَ إِنَّكَ لَتَعْلَمُ يَا رَبِّ أَنَّهُ يُعْجِبُنِي أَنْ أَخْرُجَ مَعَ رَسُولٍ إِذَا خَرَجَ وَأَدْخَلَ مَعَهُ إِذَا دَخَلَ وَقَدْ احْتَبَسْتُ بِمَا تَرَى قَالَ تَقُولُ أُمِّ سُلَيْمٍ يَا أَبَا طَلْحَةَ مَا أَجَدُ الَّذِي كُنْتُ أَجَدُ أَنْطَلِقُ فَاَنْطَلَقْنَا قَالَ وَضَرَبَهَا الْمَخَاضُ حِينَ قَدِمَا فَوَلَدْتُ غُلَامًا فَقَالَتْ لِي أُمِّي يَا أَنَسُ لَا يَرْضِعُهُ أَحَدٌ حَتَّى تَغْدُو بِهِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحَ احْتَمَلْتُهُ فَاَنْطَلَقْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصَادَفْتُهُ وَمَعَهُ مَيْسَمٌ فَلَمَّا رَأَيْتُ قَالَ لَعَلَّ أُمِّ سُلَيْمٍ وَلَدْتُ قُلْتُ نَعَمْ فَوَضَعَ الْمَيْسَمَ قَالَ وَجِئْتُ بِهِ فَوَضَعْتُهُ فِي حَجْرِهِ وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَجُورَةٍ مِنْ عَجُورَةِ الْمَدِينَةِ فَلَاكَهَا فِيهِ حَتَّى ذَابَتْ ثُمَّ قَذَفَهَا فِي فِي الصَّبِيِّ فَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُهَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا إِلَى حُبِّ الْأَنْصَارِ التَّمَرُ قَالَ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَسَمَاهُ عَبْدَ اللَّهِ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے ہاں پیدا ہونے والا حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کا ایک بیٹا فوت ہو گیا۔ سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے اپنے گھر والوں کو ہدایت کی کہ اس بچے کی وفات کے بارے میں حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کو کچھ نہ بتانا۔ میں خود انہیں بتاؤں گی۔ جب ابو طلحہ گھر آئے تو سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے انہیں رات کا کھانا پیش کیا۔ وہ کھاپی کر فارغ ہو گئے تو سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے معمول کی بہ نسبت زیادہ سنگھار کیا۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے ان کے ساتھ صحبت کی۔ جب سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے دیکھا کہ وہ سیر ہو چکے ہیں اور صحبت بھی کر چکے ہیں تو وہ بولی اے ابو طلحہ! آپ کے خیال میں اگر کوئی کسی کو عاریتاً کوئی چیز دے تو کیا وہ اس سے اس چیز کی واپسی کا مطالبہ کر سکتا ہے؟ اور کیا وہ دوسرا شخص اسے انکار کر سکتا ہے؟ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نہیں تو سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے کہا: آپ اپنے بیٹے کے بارے میں یہی تصور کر سکتے ہیں۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ غصے میں آ گئے اور بولے: تم نے مجھے پہلے نہیں بتایا یہاں تک کہ میں نے صحبت بھی کر لی اور پھر تم نے مجھے میرے بیٹے کے بارے میں بتایا۔ وہ اٹھے! اور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو یہ سارا ماجرا سنایا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ گزشتہ رات میں تم دونوں کو برکت عطا کرے۔ (راوی کہتے ہیں) کہ سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا حاملہ ہو گئیں۔ نبی اکرم اس وقت سفر میں تھے تو سیدہ ام سلیم بھی آپ کے ساتھ تھیں۔ نبی اکرم ﷺ کا یہ معمول تھا کہ آپ جب کسی سفر سے مدینہ منورہ آتے تھے تو رات کے وقت شہر میں داخل نہیں ہوتے تھے یہ حضرات مدینہ منورہ کے قریب پہنچ گئے تو سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کو دروازہ شروع ہو گیا۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ ان کے پاس ٹھہر گئے اور نبی اکرم ﷺ آگے چلے گئے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کہہ رہے تھے اے میرے پروردگار! تو جانتا ہے کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ



تیرے رسول جب (مدینہ منورہ سے) باہر نکلیں تو میں بھی ان کے ساتھ نکلوں اور جب وہ واپس آئیں تو میں بھی ان کے ساتھ واپس آؤں لیکن میں جس وجہ سے رکنے پر مجبور ہوا ہوں تو اس سے واقف ہے۔ سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کہنے لگیں اب مجھے پہلے کی طرح تکلیف نہیں ہے۔ چلے! پھر ہم چل پڑے جب یہ دونوں مدینہ منورہ پہنچے تو سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کو دوبارہ دردِ شروع ہوا اور ان کے ہاں بیٹے کی پیدائش ہوئی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میری والدہ نے مجھے ہدایت کی اے انس! اس بچے کو کوئی دودھ نہیں پلائے گا۔ اسے تم کل صبح نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لے جانا۔ اگلے دن میں اس بچے کو لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس وقت ایک داغنے کا آلہ پکڑا ہوا تھا۔ جب آپ نے مجھے دیکھا تو فرمایا شاید ام سلیم کے ہاں بچے کی پیدائش ہو گئی ہے۔ میں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے وہ آلہ ایک طرف رکھا۔ میں اس بچے کو لے کر آگے ہوا اور اسے آپ کی گود میں ڈال دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے مدینہ منورہ کی ”عجوة“ کھجور منگوائی۔ اسے اپنے منہ میں رکھ کر چبایا جب وہ گھل گئی تو آپ نے اسے اس بچے کے منہ میں ڈال دیا۔ بچے نے اسے چوسنا شروع کر دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ ذرا دیکھو! انصار کھجور سے کتنی محبت کرتے ہیں۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے اس بچے کے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور اس کا نام عبد اللہ رکھا۔

**6199- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ مَاتَ ابْنُ لَابِي طَلْحَةَ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ**   
 یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6200- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَلَالٍ عِنْدَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَا بَلَالُ حَدِّثْنِي بِأَرْجَى عَمَلٍ عَمِلْتَهُ عِنْدَكَ فِي الْإِسْلَامِ مَنْفَعَةً فَإِنِّي سَمِعْتُ اللَّيْلَةَ خَشَفَ نَعْلَيْكَ بَيْنَ يَدَيَّ فِي الْجَنَّةِ قَالَ بَلَالٌ مَا عَمِلْتُ عَمَلًا فِي الْإِسْلَامِ أَرْجَى عِنْدِي مَنْفَعَةً مِنْ أَنِّي لَا أَتَطَهَّرُ طَهُورًا تَامًا فِي سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ إِلَّا صَلَّيْتُ بِذَلِكَ الطُّهُورِ مَا كَتَبَ اللَّهُ لِي أَنْ أُصَلِّيَ**

حضرت ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں: صبح کی نماز کے قریب نبی اکرم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا۔ اے بلال! تم مجھے اپنے اس عمل کے بارے میں بتاؤ جس کے بارے میں تمہیں سب سے زیادہ ثواب کے حصول کی امید ہو کیونکہ کل رات میں نے جنت میں تمہارے قدموں کی چاپ اپنے سے آگے سنی ہے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اسلام قبول کرنے کے بعد میں نے جتنے بھی اعمال کیے ہیں۔ ان میں مجھے سب سے زیادہ امید اس عمل کے بارے میں ہے کہ دن ہو یا رات میں وضو ہمیشہ پورا کرتا ہوں۔ (اور وضو کرنے کے بعد) وضو کے نوافل ضرور پڑھتا ہوں جتنے اللہ کی مرضی ہو۔

**بَابُ 861: مِنْ فَضَائِلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأُمِّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا**

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور ان کی والدہ کے فضائل (کے بارے میں بعض احادیث)

حدیث 6200- بخاری (1098) ترمذی (3689) احمد (22286) ابن حبان (7085) ابن خزیمہ (1208) ابویعلیٰ (6104) معجم کبیر

(1012)



**6201-** حَدَّثَنَا مُنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ وَسَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ بْنُ زُرَّارَةَ الْحَضْرَمِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَالْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ سَهْلٌ وَمُنْجَابٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعُمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لِي أَنْتَ مِنْهُمْ

♦♦ حضرت عبداللہ ﷺ (بن مسعود) جب یہ آیت نازل ہوئی تو نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا مجھے بتایا گیا ہے کہ تم بھی ان لوگوں میں شامل ہو۔

”جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے۔ انہوں نے پہلے جو کچھ کھایا تھا۔ اس کا انہیں کوئی گناہ نہیں ہوگا جبکہ وہ پرہیزگاری اختیار کر چکے ہوں اور ایمان لا چکے ہوں۔“

**6202-** حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَدِمْتُ أَنَا وَآخِي مِنَ الْيَمَنِ فَكُنَّا حِينًا وَمَا نَرَى ابْنَ مَسْعُودٍ وَأُمَّهُ إِلَّا مِنْ أَهْلِ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَثْرَةِ دُخُولِهِمْ وَلُزُومِهِمْ لَهُ

♦♦ حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں: جب میں اور میرا بھائی یمن سے آئے تو ہم لوگ اس وقت حضرت ابن مسعودؓ اور ان کی والدہ کو نبی اکرم ﷺ کے خاندان ہی کا ایک فرد سمجھتے تھے کیونکہ یہ دونوں بکثرت آپ کے ہاں آتے جاتے تھے اور آپ کے ساتھ رہتے تھے۔

**6203-** وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ أَنَّهُ سَمِعَ الْأَسْوَدَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى يَقُولُ لَقَدْ قَدِمْتُ أَنَا وَآخِي مِنَ الْيَمَنِ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ

♦♦ حضرت ابو موسیٰؓ بیان کرتے ہیں: جب میں اور میرا بھائی یمن سے آئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) **6204-** حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُرَى أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ أَوْ مَا ذَكَرَ مِنْ نَحْوِ هَذَا

♦♦ حضرت ابو موسیٰؓ بیان کرتے ہیں: جب میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو مجھے یہی محسوس ہوا کہ حضرت عبداللہ ﷺ آپ کے اہل بیت میں سے ہیں۔

**6205-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

حدیث 6201-ترمذی (3053) ابویعلیٰ (5064)

حدیث 6202-بخاری (3552) ترمذی (3806) حاکم (5375) بیہقی (20370) معجم کبیر (8497)

حدیث 6205-بخاری (4714) نسائی (5063) احمد (3697) ابن حبان (7064) حاکم (2897) ابویعلیٰ (5052) معجم کبیر (8433)



عَنْ أَبِي اسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَخْوَصِ قَالَ شَهِدْتُ أَبَا مُوسَى وَأَبَا مَسْعُودٍ حِينَ مَاتَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ أَتَرَاهُ تَرَكَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ فَقَالَ إِنْ قُلْتَ ذَلِكَ إِنْ كَانَ لَيُؤْذَنُ لَهُ إِذَا حُجِبْنَا وَيَشْهَدُ إِذَا غِبْنَا

♦♦ ابوالاخوص بیان کرتے ہیں: جب حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو میں بھی حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ ان دونوں صاحبان میں سے ایک نے دوسرے سے دریافت کیا: کیا آپ کے خیال کے مطابق ان کے بعد کوئی ایسا شخص ہے جو ان کی مانند ہو؟ تو انہوں نے جواب دیا۔ اگر آپ یہ دریافت کرتے ہیں (تو میں یہی کہوں گا کہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضری کی) انہیں اس وقت بھی اجازت مل جایا کرتی تھی۔ جب ہمیں نہیں ملتی تھی اور یہ اس وقت بھی (نبی اکرم ﷺ کے ساتھ) موجود ہوتے تھے۔ جب ہم موجود نہیں ہوتے تھے۔

**6206-** حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قُطَيْبَةُ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ قَالَ كُنَّا فِي دَارِ أَبِي مُوسَى مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ فِي مَصْحَفٍ فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ مَا أَعْلَمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ بَعْدَهُ أَعْلَمَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ هَذَا الْقَائِمِ فَقَالَ أَبُو مُوسَى أَمَا لَيْنُ قُلْتَ ذَلِكَ لَقَدْ كَانَ يَشْهَدُ إِذَا غِبْنَا وَيُؤْذَنُ لَهُ إِذَا حُجِبْنَا

♦♦ ابوالاخوص بیان کرتے ہیں: ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے چند شاگردوں کے ہمراہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے گھر میں موجود تھے۔ وہ لوگ ایک مصحف کا جائزہ لے رہے تھے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے تو حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ بولے: مجھے نہیں معلوم کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنے بعد کوئی ایسا شخص چھوڑا ہے جو ان کھڑے ہوئے صاحب سے زیادہ اس چیز کا علم رکھتا ہے جسے اللہ نے نازل کیا ہے تو حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بولے: اگر آپ یہ کہتے ہیں (تو میں یہ کہوں گا) کہ یہ اس وقت بھی (نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں) موجود ہوا کرتے تھے۔ جب ہم موجود نہیں ہوتے تھے اور انہیں اس وقت بھی (نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضری کی) اجازت مل جاتی تھی جب ہمیں نہیں ملتی تھی۔

**6207-** وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا مُوسَى فَوَجَدْتُ عَبْدَ اللَّهِ وَأَبَا مُوسَى حَ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ حُدَيْفَةَ وَأَبِي مُوسَى وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَحَدِيثُ قُطَيْبَةَ أَتَمَّ وَكَثُرَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6208-** حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ (وَمَنْ يَغْلُلُ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ) ثُمَّ قَالَ عَلَى قِرَائَةِ مَنْ تَأْمُرُونِي أَنْ أَقْرَأَ فَلَقَدْ قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَضْعًا وَسَبْعِينَ سُورَةً وَلَقَدْ عَلِمَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَعْلَمُهُمْ كِتَابَ اللَّهِ وَلَوْ أَعْلَمُ أَنَّ أَحَدًا أَعْلَمُ مِنِّي لَرَحَلْتُ إِلَيْهِ قَالَ شَقِيقٌ فَجَلَسْتُ فِي حَلْقِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا سَمِعْتُ أَحَدًا يَرُدُّ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَلَا يَعْيبُهُ

حدیث 6208 - بخاری (4716) بحکم کبیر (8430)



♦♦ شقیق حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ (انہوں نے یہ آیت پڑھی)

”اور جو شخص (مال غنیمت میں) خیانت کرے گا وہ اس (خیانت کی ہوئی چیز) کو ساتھ لے کر قیامت کے دن آئے گا۔“

پھر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بولے: تم مجھے کس کی قرأت کے مطابق (قرآن) پڑھنے کا کہتے ہو؟ میں نے ستر سے زیادہ سورتیں نبی اکرم ﷺ کو پڑھ کر سنائی ہیں اور نبی اکرم ﷺ کے صحابہ یہ بات جانتے ہیں کہ میں اللہ کی کتاب کے بارے میں ان سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں۔ اگر مجھے یہ پتہ چلے کہ کوئی شخص مجھ سے زیادہ علم رکھتا ہے تو میں سفر کر کے اس کے پاس جاؤں۔ شقیق بیان کرتے ہیں۔ مجھے نبی اکرم ﷺ کے کئی اصحاب کی خدمت میں حاضر رہنے کا موقع ملا ہے لیکن میں نے ان میں سے کسی ایک کو (حضرت ابراہیم مسعود رضی اللہ عنہ کی یہ بات) مسترد کرتے ہوئے یا اس پر اعتراض کرتے ہوئے نہیں سنا۔

**6209 -** حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قُطَيْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ سُورَةٌ إِلَّا أَنَا أَعْلَمُ حَيْثُ نَزَلَتْ وَمَا مِنْ آيَةٍ إِلَّا أَنَا أَعْلَمُ بِمَا أُنْزِلَتْ لَوْ أَعْلَمُ أَحَدًا هُوَ أَعْلَمُ بِكِتَابِ اللَّهِ مِنِّي تَبْلُغُهُ الْإِبِلُ لَرَكِبْتُ إِلَيْهِ

♦♦ حضرت عبداللہ بن مسعود (بن مسعود) بیان کرتے ہیں: اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے۔ قرآن کی کوئی سورت ایسی نہیں ہے جس کے بارے میں مجھے یہ پتہ نہ ہو کہ وہ کب نازل ہوئی؟ اور اگر مجھے کسی شخص کے بارے میں پتہ چلے کہ وہ اللہ کی کتاب کے بارے میں مجھ سے زیادہ علم رکھتا ہے اور اونٹ پر سوار ہو کر اس تک پہنچا جاسکتا ہے تو میں سوار ہو کر اس کے پاس جاؤں گا۔

**6210 -** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنَّا نَأْتِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو فَتَحَدَّثُ إِلَيْهِ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ عِنْدَهُ فَذَكَرْنَا يَوْمًا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَقَدْ ذَكَرْتُمْ رَجُلًا لَا أَزَالُ أَحِبُّهُ بَعْدَ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خُذُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مَنِ ابْنِ أُمِّ عَبْدِ فَبَدَأَ بِهِ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأَبِي بَنْ كَعْبٍ وَسَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ

♦♦ مسروق بیان کرتے ہیں: ہم حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوتے رہتے تھے اور ان کے ساتھ بات چیت کرتے رہتے تھے۔ ایک دن ہم نے ان کے سامنے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ذکر چھیڑ دیا تو وہ بولے: تم نے ایک ایسے شخص کا ذکر کیا ہے جس کے بارے میں میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی جب سے یہ بات سنی ہے میں اس وقت سے اس کے ساتھ محبت کرتا ہوں۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے قرآن کا علم چار لوگوں نے حاصل کرو۔ ابن ام عبد (یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے سب سے پہلے ان کا نام لیا (پھر فرمایا) معاذ بن جبل، ابی بن کعب اور ابو حذیفہ کا آزاد کردہ غلام، سالم۔

**6211 -** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ

حدیث 6209 - بخاری (4716) معجم کبیر (8430)

حدیث 6210 - ابن ماجہ (138) احمد (9753) حاکم (5390) ابویعلیٰ (6106)



أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَذَكَرْنَا حَدِيثًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ إِنَّ ذَاكَ الرَّجُلَ لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ بَعْدَ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ سَمِعْتُهُ يَقُولُ اقْرَأُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ مِنْ ابْنِ أُمِّ عَبْدِ فِدَايِهِ وَمِنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ وَمِنْ سَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَمِنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَحَرَفْتُ لَمْ يَذْكُرُهُ زُهَيْرٌ قَوْلُهُ يَقُولُهُ

♦♦ مسروق بیان کرتے ہیں: ہم حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے۔ ہم نے ان کے سامنے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے متعلق ایک بات کا تذکرہ کیا تو وہ بولے: وہ ایک ایسے صاحب ہیں کہ ان کے بارے میں جب سے میں نے نبی اکرم ﷺ کا ایک فرمان سنا ہے۔ میں ان سے محبت ہی کرتا ہوں۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ چار لوگوں سے قرآن پڑھنا سیکھو۔ ابن ام عبد سے (یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے سب سے پہلے ان کا ذکر کیا۔ ابی بن کعب سے ابو حذیفہ کے آزاد کردہ غلام سالم سے معاذ بن جبل سے۔

**6212-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادٍ جَرِيرٍ وَوَكَيْعٍ فِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَدَّمَ مُعَاذًا قَبْلَ أَبِي وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ أَبِي قَبْلَ مُعَاذٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس روایت میں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا نام حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے پہلے منقول ہے۔

**6213-** حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِهِمْ وَاخْتَلَفَا عَنْ شُعْبَةَ فِي تَنْسِيقِ الْأَرْبَعَةِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ناموں کی ترتیب میں اختلاف ہے۔

**6214-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ ذَكَرُوا ابْنَ مَسْعُودٍ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ ذَاكَ رَجُلٌ لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اسْتَقْرِءُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَأَبِي بِنِ كَعْبٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

♦♦ مسروق بیان کرتے ہیں: لوگوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے سامنے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا تو وہ بولے: وہ ایک ایسے شخص ہیں کہ جب سے میں نے نبی اکرم ﷺ کی ایک حدیث سنی ہے۔ میں ان سے محبت ہی کرتا ہوں۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ قرآن پڑھنا چار لوگوں سے سیکھو۔ ابن مسعود ابو حذیفہ کے آزاد کردہ غلام سالم ابی بن کعب اور معاذ بن جبل۔

**6215-** حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهِذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ شُعْبَةُ بَدَأَ بِهِذَيْنِ لَا أَدْرِي بِأَيِّهِمَا بَدَأَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے (راوی) شعبہ کہتے ہیں میرے استاد نے ان دونوں میں سے کسی ایک کا نام پہلے لیا تھا۔ لیکن مجھے یہ یاد نہیں ہے کہ کس کا نام پہلے لیا تھا؟



بَابُ 862: مِنْ فَضَائِلِ أَبِي بِنِ كَعْبٍ وَجَمَاعَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور بعض انصاری صحابہ کرام کے فضائل

6216- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةٌ كُلُّهُمْ مِنَ الْأَنْصَارِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَبُو زَيْدٍ قَالَ قَتَادَةُ قُلْتُ لَأَنْسٍ مِنْ أَبِي زَيْدٍ قَالَ أَحَدُ عُمُوْمَتِي

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں چار حضرات نے قرآن کو اکٹھا کیا۔ وہ چاروں انصار سے تعلق رکھتے تھے۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوزید رضی اللہ عنہ (راوی) قتادہ کہتے ہیں۔ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا۔ حضرت ابوزید رضی اللہ عنہ کون تھے؟ انہوں نے جواب دیا۔ میرے چچا تھے۔

6217- حَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبُدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ قُلْتُ لَأَنْسٍ بْنِ مَالِكٍ مَنْ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعَةٌ كُلُّهُمْ مِنَ الْأَنْصَارِ أَبِي بِنِ كَعْبٍ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُكْنَى أَبَا زَيْدٍ

♦♦ ہمام بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں قرآن جمع کس نے کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: چار حضرات نے جو چاروں انصار سے تعلق رکھتے تھے۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور ایک انصاری صحابی جن کی کنیت ابوزید تھی۔

6218- حَدَّثَنَا هَذَابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ قَالَ اللَّهُ سَمَاعِي لَكَ قَالَ اللَّهُ سَمَاعِي لِي قَالَ فَجَعَلَ أَبِي يَبْكِي

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ میں تمہیں قرآن پڑھ کر سناؤں۔ حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا اللہ تعالیٰ نے آپ سے میرا نام کیا ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھ سے تمہارا نام لیا ہے (راوی کہتے ہیں) تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے رونا شروع کر دیا۔

6219- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بِنِ كَعْبٍ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا قَالَ وَسَمَاعِي قَالَ نَعَمْ قَالَ فَبَكَى

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ میں تمہیں (یہ سورت) پڑھ کر سناؤں۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا



حضرت ابی ذرؓ نے دریافت کیا: کیا اس نے میرا نام لیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: ہاں! (راوی کہتے ہیں) تو حضرت ابی ذرؓ رو پڑے۔

**6220-** وَحَدَّثَنِيهِ بِحَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَتِي بِمِثْلِهِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 863: مِنْ فَضَائِلِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

حضرت سعد بن معاذؓ کے فضائل

**6221-** حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَنَازَةُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ

یہ ارشاد فرمایا: اس (کی روح کی عالم بالا میں آمد) کی وجہ سے عرش الہی جھوم اٹھا ہے۔

**6222-** حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْتَزَّ عَرْشُ الرَّحْمَنِ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

یہ ارشاد فرمایا: اس (کی روح کی عالم بالا میں آمد) کی وجہ سے عرش الہی جھوم اٹھا ہے۔

**6223-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَجَنَازَتُهُ مَوْضُوعَةٌ يَغْنَى سَعْدًا اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ

یہ ارشاد فرمایا: اس کیلئے عرش الہی حرکت میں آ گیا۔

**6224-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ حَرِيرٌ فَجَعَلَ أَصْحَابُهُ يَلْمِسُونَهَا وَيَعْجَبُونَ مِنْ لِينِهَا فَقَالَ اتَّعَجِبُونَ مِنْ لِينِ هَذِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْهَا وَاللَّيْنُ

یہ ارشاد فرمایا: تمہیں ان کی ملائمت پسند آئی ہے۔ جنت میں سعد بن معاذ کے رومال ان سے زیادہ بہتر اور زیادہ ملائم ہیں۔

**6225-** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّبِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنبَأَنِي أَبُو إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ

حدیث 6221- ترمذی (3848) ابن ماجہ (158) احمد (13479) ابن حبان (7029) حاکم (4924) ابویعلیٰ (2953) معجم کبیر (3488)

حدیث 6224- بخاری (3077) ترمذی (3847) ابن ماجہ (157) احمد (18690) ابن حبان (7036) ابویعلیٰ (1730) معجم کبیر (22)



عَازِبٍ يَقُولُ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَوْبٍ حَرِيرٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ ثُمَّ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ هَذَا أَوْ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6226-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهِذَا الْحَدِيثِ بِإِسْنَادَيْنِ

جَمِيعًا كَرَوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6227-** حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ

أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةً مِّنْ سُندُسٍ وَكَانَ يَنْهَى عَنِ الْحَرِيرِ فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْهَا فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ مَنَادِيلَ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک ریشمی جبہ تھنے کے طور پر پیش کیا گیا۔

حالانکہ آپ (مردوں کو) ریشم پہننے سے منع کرتے تھے۔ لوگوں کو وہ بہت پسند آیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد کی جان ہے۔ جنت میں سعد بن معاذ کے رومال اس سے زیادہ عمدہ ہیں۔

**6228-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ أَكْبَدٍ

دُومَةِ الْجَنْدَلِ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ وَكَانَ يَنْهَى عَنِ الْحَرِيرِ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ”دومۃ الجندل“ کے گورز نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں تھنے کے طور پر ایک

حلہ پیش کیا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ جملہ مذکور نہیں ہے کہ آپ (مردوں کو) ریشم پہننے سے منع کرتے تھے۔

**باب 864: مِنْ فَضَائِلِ أَبِي دُجَانَةَ سِمَاكُ بْنُ خَرِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ**

حضرت ابودجانہ سماک بن خرشہ رضی اللہ عنہ کے فضائل

**6229-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ سَيْفًا يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ مَنْ يَأْخُذُ مِنِّي هَذَا فَبَسَطُوا أَيْدِيَهُمْ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ يَقُولُ أَنَا أَنَا قَالَ فَمَنْ يَأْخُذُهُ بِحَقِّهِ قَالَ فَاحْجَمِ الْقَوْمُ فَقَالَ سِمَاكُ بْنُ خَرِشَةَ أَبُو دُجَانَةَ أَنَا أَخُذُهُ بِحَقِّهِ قَالَ فَأَخَذَهُ ففَلَقَ بِهِ هَامَ الْمُشْرِكِينَ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ احد کے دن نبی اکرم ﷺ نے ایک تلوار پکڑی اور دریافت کیا: اے مجھ سے

کون حاصل کرے گا؟ سب لوگوں نے اپنے ہاتھ بڑھائے اور بولے: میں میں نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: اے اس کے حق (کی

حدیث 6227- بخاری (2473) ترمذی (3847) ابن ماجہ (157) احمد (12114) ابن حبان (7035) حاکم (8585) بیہقی (5901) ابویعلیٰ (1731) بیہقی (5348)

حدیث 6229- احمد (12257) حاکم (5018) بیہقی (18255) بیہقی (14)



ادائیگی کے وعدے) کے ہمراہ کون حاصل کرے گا؟ لوگ پیچھے ہٹ گئے تو حضرت سماک بن خرشہ رضی اللہ عنہ جو ابودجانہ (کی کنیت سے مشہور ہیں) نے عرض کی۔ میں اسے اس کے حق (ادائیگی کے وعدے) کے ہمراہ حاصل کرتا ہوں۔ (راوی کہتے ہیں) پھر انہوں نے اسے حاصل کیا اور اس کے ذریعے مشرکین کی کھوپڑیوں کو چیز دیا۔

**باب 865: مِنْ فَضَائِلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَرَامٍ وَآلِدِ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا**

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن حرام جو حضرت جابر کے والد ہیں کے فضائل کا بیان

**6230- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَعُمَرُو النَّاقِدُ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَمَّا كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ جِئْتُ بِأَبِي مُسَجَّى وَقَدْ مِثْلَ بِهِ قَالَ فَارَدْتُ أَنْ أَرْفَعَ الثَّوْبَ فَتَهَانِي قَوْمِي ثُمَّ أَرَدْتُ أَنْ أَرْفَعَ الثَّوْبَ فَتَهَانِي قَوْمِي فَرَفَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَمَرَ بِهِ فَرَفَعَ فَسَمِعَ صَوْتَ بَاكِئَةٍ أَوْ صَائِحَةٍ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقَالُوا بِنْتُ عَمْرٍو أَوْ أُخْتُ عَمْرٍو فَقَالَ وَلَمْ تَبْكِي فَمَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تَظْلُمُهُ بِأَجْنَحَتِهَا حَتَّى رَفَعَ**

✧✧ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ احد کے دن (جنگ فتح ہونے کے بعد) میرے والد (کی لاش) کو لایا گیا۔ انہیں ڈھانپا گیا تھا اور ان کے ٹکڑے ٹکڑے کیے گئے تھے۔ میں نے کپڑا اٹھانے کی کوشش کی تو میری قوم کے افراد نے مجھے منع کر دیا۔ میں نے پھر کپڑا اٹھانے کی کوشش کی تو میری قوم کے افراد نے مجھے منع کر دیا۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے وہ کپڑا اٹھایا یا شاید آپ کے حکم کے تحت وہ کپڑا اٹھایا گیا تو نبی اکرم ﷺ نے کسی خاتون کے رونے کی آواز سنی تو دریافت کیا: یہ عورت کون ہے؟ لوگوں نے بتایا یہ عمرو کی صاحبزادی (راوی کو شک ہے یا شاید) بہن ہے۔ آپ نے دریافت کیا: یہ کیوں رورہی ہے؟ اسے اٹھائے جانے تک فرشتے اپنے پروں کے ذریعے اس پر سایہ کیے رکھیں گے۔

**6231- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أُصِيبَ أَبِي يَوْمَ أُحُدٍ فَجَعَلْتُ أَكْشِفُ الثَّوْبَ عَنْ وَجْهِهِ وَأَبْكِي وَجَعَلُوا يَنْهَوْنِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْهَانِي قَالَ وَجَعَلْتُ فَاطِمَةُ بِنْتُ عَمْرٍو تَبْكِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبْكِيهِ أَوْ لَا تَبْكِيهِ مَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تَظْلُمُهُ بِأَجْنَحَتِهَا حَتَّى رَفَعْتُمُوهُ**

✧✧ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے والد غزوہ احد کے دن شہید ہو گئے۔ میں نے ان کے چہرے سے کپڑا ہٹایا اور رونا شروع کر دیا۔ لوگ مجھے منع کرنے لگے لیکن نبی اکرم ﷺ نے مجھے منع نہیں کیا۔ (ان کی بہن اور میری پھوپھی) فاطمہ بنت عمرو نے لگیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ خواہ تم روؤ یا روؤ جب تک تم اس (کی میت) کو اٹھاتے نہیں، فرشتے اپنے پروں کے ذریعے اس پر سایہ کیے رکھیں گے۔

**6232- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِ ذِكْرُ الْمَلَائِكَةِ وَبُكَاءِ الْبَاكِئَةِ**

حدیث 6230- بخاری (1187) نسائی (1845) احمد (14223) ابن حبان (7021) بیہقی (6504)



♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں فرشتوں کا اور خاتون کے رونے کا ذکر نہیں ہے۔

**6233-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ

عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جِئْتُ بِأَبِي يَوْمَ أُحُدٍ مُجَدِّعًا فَوَضَعَ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

♦♦ حضرت جابر بیان کرتے ہیں غزوہ اُحد کے دن (جنگ ختم ہونے کے بعد) میرے والد کو لایا گیا اور نبی اکرم کے سامنے رکھ دیا گیا (والد صاحب کے) ناک کان وغیرہ کٹے ہوئے تھے۔

**بَابُ 866: مِنْ فَضَائِلِ جُلَيْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ**

حضرت جلیب رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

**6234-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نَعِيمٍ عَنْ أَبِي بَرزَةَ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَغْزًى لَهُ فَأَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا نَعَمْ فُلَانًا وَفُلَانًا ثُمَّ قَالَ هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا نَعَمْ فُلَانًا وَفُلَانًا ثُمَّ قَالَ هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا لَا قَالَ لِكِنِّي أَفْقِدُ جُلَيْبًا فَاطْلُبُوهُ فَطَلَبَ فِي الْقَتْلَى فَوَجَدُوهُ إِلَى جَنْبِ سَبْعَةٍ قَدْ قَتَلَهُمْ ثُمَّ قَتَلُوهُ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ قَتَلَ سَبْعَةً ثُمَّ قَتَلُوهُ هَذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ هَذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ قَالَ فَوَضَعَهُ عَلَى سَاعِدِيهِ لَيْسَ لَهُ إِلَّا سَاعِدَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَفِرَ لَهُ وَوُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ غَسْلًا

♦♦ حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ ایک جنگ میں شریک ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مال غنیمت عطا کیا۔ آپ نے دریافت کیا: کیا کوئی شخص غیر موجود ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! فلاں فلاں اور فلاں (موجود نہیں ہیں) آپ نے پھر دریافت کیا: کیا کوئی شخص غیر موجود ہے؟ لوگوں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا لیکن میں نے جلیب کو موجود نہیں پایا؟ اسے تلاش کرو! انہیں شہداء میں تلاش کیا گیا تو لوگوں کو ان کی لاش دشمن کی سات لاشوں کے پاس ملی جنہیں انہوں نے قتل کیا تھا اور انہیں ان دشمنوں نے شہید کیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ (میدان جنگ میں) تشریف لائے اور ان کے پاس ٹھہر کر فرمایا۔ اس نے ان ساتوں کو قتل کیا ہے اور انہوں نے اسے شہید کیا ہے۔ یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔ (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے انہیں اپنے مبارک ہاتھوں سے اٹھایا۔ انہیں صرف آپ نے ہی اٹھایا۔ پھر ان کی قبر کھودی گئی اور ان کو دفن کر دیا گیا۔ (راوی کہتے ہیں حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے) انہیں غسل دیے جانے کا ذکر نہیں کیا۔

**بَابُ 867: مِنْ فَضَائِلِ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ**

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

**6235-** حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ هَلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

حدیث 6234- احمد (21565) ابن حبان (7133)

حدیث 6235- بخاری (3648) ما کم (5456) معجم کبیر (12959)



بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ خَرَجْنَا مِنْ قَوْمِنَا غِفَارٍ وَكَانُوا يُحِلُّونَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ فَخَرَجْتُ أَنَا وَآخِي أُنَيْسٌ وَأُمْنَا  
فَنَزَلْنَا عَلَى خَالٍ لَنَا فَكَّرْنَا خَالَنَا وَآخِسْنَا إِلَيْنَا فَحَسَدَنَا قَوْمُهُ فَقَالُوا إِنَّكَ إِذَا خَرَجْتَ عَنْ أَهْلِكَ خَالَفَ إِلَيْهِمْ  
أُنَيْسٌ فَجَاءَ خَالَنَا فَتَنَا عَلَيْنَا الَّذِي قِيلَ لَهُ فَقُلْتُ أَمَا مَا مَضَى مِنْ مَعْرِفِكَ فَقَدْ كَذَرْتَهُ وَلَا جَمَاعَ لَكَ فِيمَا بَعْدُ  
فَقَرَّبْنَا صِرْمَتَنَا فَاحْتَمَلْنَا عَلَيْهَا وَتَغَطَّى خَالَنَا ثَوْبَهُ فَجَعَلَ يَبْكِي فَأَنْطَلَقْنَا حَتَّى نَزَلْنَا بِحَضْرَةِ مَكَّةَ فَنَافَرَ أُنَيْسٌ عَنْ  
صِرْمَتِنَا وَعَنْ مِثْلِهَا فَاتَيَا الْكَاهِنَ فَخَيَّرَ أُنَيْسًا فَاتَانَا أُنَيْسٌ بِصِرْمَتِنَا وَمِثْلِهَا مَعَهَا قَالَ وَقَدْ صَلَّيْتُ يَا ابْنَ أَخِي قَبْلَ أَنْ  
أَلْقَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ سِنِينَ قُلْتُ لِمَنْ قَالَ لِلَّهِ قُلْتُ فَإِنْ تَوَجَّهَ قَالَ اتَّوَجَّهْ حَيْثُ يُوَجِّهُنِي  
رَبِّي أَصَلِّيَ عِشَاءً حَتَّى إِذَا كَانَ مِنَ الْخَيْرِ اللَّيْلِ أَلْقَيْتُ كَانِي خِفَاءً حَتَّى تَعْلُونِي الشَّمْسُ فَقَالَ أُنَيْسٌ إِنَّ لِي حَاجَةً  
بِمَكَّةَ فَانْطَلِقْ أُنَيْسٌ حَتَّى أَتَى مَكَّةَ فَرَأَتْ عَلَى ثَمَّ جَاءَ فَقُلْتُ مَا صَنَعْتَ قَالَ لَقِيتُ رَجُلًا بِمَكَّةَ عَلَى دِينِكَ  
يَزْعُمُ أَنَّ اللَّهَ أَرْسَلَهُ قُلْتُ فَمَا يَقُولُ النَّاسُ قَالَ يَقُولُونَ شَاعِرٌ كَاهِنٌ سَاحِرٌ وَكَانَ أُنَيْسٌ أَحَدَ الشُّعْرَاءِ قَالَ أُنَيْسٌ  
لَقَدْ سَمِعْتُ قَوْلَ الْكُهَنَةِ فَمَا هُوَ بِقَوْلِهِمْ وَلَقَدْ وَضَعْتُ قَوْلَهُ عَلَى أَقْرَاءِ الشُّعْرِ فَمَا يَلْتَمِمْ عَلَى لِسَانِ أَحَدٍ بَعْدِي أَنَّهُ  
شِعْرٌ وَاللَّهِ إِنَّهُ لَصَادِقٌ وَأَنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ قَالَ قُلْتُ فَانْطَلِقْ حَتَّى أَذْهَبَ فَانْظُرْ قَالَ فَاتَيْتُ مَكَّةَ فَتَضَعَّفْتُ رَجُلًا مِنْهُمْ  
فَقُلْتُ أَيْنَ هَذَا الَّذِي تَدْعُونَهُ الصَّابِيَّ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَقَالَ الصَّابِيَّ فَمَالَ عَلَى أَهْلِ الْوَادِي بِكُلِّ مَدْرَةٍ وَعَظِيمٍ حَتَّى  
خَرَرْتُ مَغْشِيًّا عَلَى قَالَ فَارْتَفَعْتُ حِينَ ارْتَفَعْتُ كَانِي نُصَبِّ أَحْمَرَ قَالَ فَاتَيْتُ زَمْزَمَ فَغَسَلْتُ عَنِّي الدَّمَاءَ  
وَشَرِبْتُ مِنْ مَائِهَا وَلَقَدْ لَبِثْتُ يَا ابْنَ أَخِي ثَلَاثِينَ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ مَا كَانَ لِي طَعَامٌ إِلَّا مَاءُ زَمْزَمَ فَسَمِنْتُ حَتَّى  
تَكْسَرَتْ عُكْنُ بَطْنِي وَمَا وَجَدْتُ عَلَى كَيْدِي سُخْفَةَ جُوعٍ قَالَ فَبَيْنَا أَهْلُ مَكَّةَ فِي لَيْلَةٍ قَمَرَاءَ اضْطِحْيَانِ إِذْ ضُرِبَ  
عَلَى أَسْمِخَتِهِمْ فَمَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ أَحَدٌ وَأَمْرَاتَيْنِ مِنْهُمْ تَدْعُوَانِ إِسَافًا وَنَائِلَةً قَالَ فَاتْنَا عَلَى فِي طَوَافِهِمَا فَقُلْتُ  
أَنْكِحَا أَحَدَهُمَا الْآخَرَى قَالَ فَمَا تَنَاهَتَا عَنْ قَوْلِهِمَا قَالَ فَاتْنَا عَلَى فَقُلْتُ هُنَّ مِثْلُ الْخَشَبَةِ غَيْرَ أَنِّي لَا أَكْنِي  
فَأَنْطَلَقْنَا تَوَلَّوْنَا وَتَقُولَانِ لَوْ كَانَ هَاهُنَا أَحَدٌ مِّنْ أَنْفَارِنَا قَالَ فَاسْتَقْبَلَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو  
بَكْرٍ وَهُمَا هَابِطَانِ قَالَ مَا لَكُمَا قَالَتَا الصَّابِيُّ بَيْنَ الْكُعْبَةِ وَاسْتَارَهَا قَالَ مَا قَالَ لَكُمَا قَالَتَا إِنَّهُ قَالَ لَنَا كَلِمَةً تَمْلَأُ  
الْفَمَ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اسْتَلَمَ الْحَجَرَ وَطَافَ بِالْبَيْتِ هُوَ وَصَاحِبُهُ ثُمَّ صَلَّى فَلَمَّا قَضَى  
صَلَاتَهُ قَالَ أَبُو ذَرٍّ فَكُنْتُ أَنَا أَوَّلُ مَنْ حَيَّاهُ بِتَحِيَّةِ الْإِسْلَامِ قَالَ فَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَعَلَيْكَ  
وَرَحْمَةُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ مَنْ أَنْتَ قَالَ قُلْتُ مِنْ غِفَارٍ قَالَ فَأَهْوَى بِيَدِهِ فَوَضَعَ أَصَابِعَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي كَرِهَ  
أَنْ اتَّسَمَيْتُ إِلَى غِفَارٍ فَذَهَبْتُ أَخَذُ بِيَدِهِ فَقَدَعَنِي صَاحِبُهُ وَكَانَ أَعْلَمَ بِهِ مِنِّي ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ مَتَى كُنْتَ هَاهُنَا  
قَالَ قُلْتُ قَدْ كُنْتُ هَاهُنَا مُنْذُ ثَلَاثِينَ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ قَالَ فَمَنْ كَانَ يُطْعِمُكَ قَالَ قُلْتُ مَا كَانَ لِي طَعَامٌ إِلَّا مَاءُ زَمْزَمَ  
فَسَمِنْتُ حَتَّى تَكْسَرَتْ عُكْنُ بَطْنِي وَمَا أَجِدُ عَلَى كَيْدِي سُخْفَةَ جُوعٍ قَالَ إِنَّهَا مُبَارَكَةٌ إِنَّهَا طَعَامُ طَعْمٍ فَقَالَ أَبُو  
بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ لِي فِي طَعَامِهِ اللَّيْلَةَ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَأَنْطَلَقْتُ مَعَهُمَا  
فَفَتَحَ أَبُو بَكْرٍ بَابًا فَجَعَلَ يَقْبِضُ لَنَا مِنْ زَيْبِ الطَّائِفِ وَكَانَ ذَلِكَ أَوَّلَ طَعَامٍ أَكَلْتُهُ بِهَا ثُمَّ غَبَرْتُ مَا غَبَرْتُ ثُمَّ اتَّيْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ وَجَّهْتُ لِي أَرْضَ ذَاتِ نَخْلٍ لَا أَرَاهَا إِلَّا يَثْرِبَ فَهَلْ أَنْتَ مُبْلَغٌ عَنِّي



قَوْمَكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَنْفَعَهُمْ بِكَ وَيَجْعَلَكَ فِيهِمْ فَلَتَبْتَ أَنبَاً فَقَالَ مَا صَنَعْتَ قُلْتُ صَنَعْتُ أَنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ وَصَدَّقْتُ قَالَ مَا بِي رَغْبَةً عَنْ دِينِكَ فَلَتَبْتُ قُلْتُ لَتَبْنَا أَمَّا فَقَالَتْ مَا بِي رَغْبَةً عَنْ دِينِكُمَا فَلَتَبْتُ قُلْتُ لَتَبْنَا قَوْمَنَا غَفَارًا فَاسْلَمَ نِصْفُهُمْ وَكَانَ يَوْمُهُمْ آيَمَاءُ بْنُ رَحْصَةَ الْغِفَارِيُّ وَكَانَ سَيِّدَهُمْ وَقَالَ نِصْفُهُمْ إِذَا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَسْلَمْنَا فَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَاسْلَمَ نِصْفُهُمْ الْبَاقِي وَجَاءَتْ أَسْلَمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِخْوَتَنَا نُسَلِّمُ عَلَى الَّذِي أَسْلَمُوا عَلَيْهِ فَاسْلَمُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمَ سَالَمَهَا اللَّهُ

♦♦ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم اپنے قبیلے سے نکلے۔ وہ لوگ حرمت والے مہینوں کی حرمت کا خیال نہیں رکھتے تھے۔ میں نکلا تھا میرا بھائی انیس تھا اور میری والدہ تھیں۔ ہم نے اپنے ایک ماموں کے ہاں پڑاؤ کیا۔ ہمارے ماموں نے ہمیں بہت عزت دی اور حسن سلوک سے پیش آئے تو ان کی قوم کے لوگ ہم سے حسد کرنے لگے۔ ان لوگوں نے ماموں سے کہا: جب آپ گھر سے باہر جاتے ہیں تو انہیں آپ کے گھر والوں کے ساتھ ناجائز تعلقات قائم کرتا ہے۔ ہمارے ماموں گھر آئے اور جو بات انہیں بتائی گئی تھی۔ انہوں نے ہمیں اس کا الزام دیا تو میں نے کہا: آپ نے اس سے پہلے جو عمدہ سلوک کیا تھا۔ اسے بھی خراب کر دیا ہے۔ اس کے بعد ہم آپ کے ساتھ نہیں رہ سکتے۔ پھر ہم اپنے اونٹوں کے پاس آئے اور ہم نے ان پر سامان لادنا شروع کیا تو ہمارے ماموں منہ پر کپڑا رکھ کر رونے لگے۔ ہم وہاں سے روانہ ہوئے اور مکہ کے قریب آکر پڑاؤ کیا۔ انیس نے ہمارے اونٹوں پر (کسی شخص کے ساتھ) شرط لگائی۔ وہ دونوں ایک کاہن کے پاس آئے۔ اس نے انیس کو قاتح قرار دیا تو انیس شرط میں جیتے ہوئے اونٹوں سمیت ہمارے پاس آیا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے (راوی) عبد اللہ بن صامت سے کہا: اے میرے بھتیجے! نبی اکرم ﷺ سے ملاقات سے تین سال پہلے ہی میں نے نماز پڑھنا شروع کر دی تھی۔ (عبد اللہ بن صامت کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا: کس کی؟ (عبادت کرتے تھے) انہوں نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ کی! میں نے دریافت کیا: کس طرف منہ کر کے؟ انہوں نے جواب دیا: میرا پروردگار جس طرف میرا منہ کر دیتا تھا۔ میں اسی طرف رخ کر لیتا تھا۔ میں عشاء کی نماز پڑھتا رہتا تھا اور پھر رات کے آخری پہر میں چادر اوڑھ کر سو جاتا تھا اور سورج نکلنے تک سویا رہتا تھا۔ ایک دن انیس نے کہا: مجھے مکہ میں ایک کام ہے۔ آپ یہیں ٹھہریں! پھر انیس مکہ چلا گیا اور دیر سے واپس آیا۔ جب وہ آیا تو میں نے دریافت کیا: تم کیا کرتے رہے ہو؟ اس نے جواب دیا: مکہ میں میری ملاقات ایک صاحب سے ہوئی جو تمہارے جیسے (اللہ کی عبادت کرنے کے) نظریات رکھتے ہیں اور وہ یہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں مبعوث کیا ہے۔

(حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے دریافت کیا: لوگ ان کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ اس نے جواب دیا۔ لوگ یہ کہتے ہیں کہ وہ شاعر ہیں، کاہن ہیں اور جادوگر ہیں، انیس خود بھی ایک شاعر تھا۔ وہ بولائیں میں نے کاہنوں کے اقوال سنے ہیں لیکن ان صاحب کا بیان کاہنوں جیسا نہیں ہے۔ میں نے ان کے کلام کا موازنہ شاعروں کے کلام سے بھی کیا ہے لیکن کوئی بھی شاعر ایسا کلام نہیں کہہ سکتا۔ اللہ کی قسم! وہ صاحب (دعویٰ نبوت میں) سچے ہیں اور لوگ جھوٹ بولتے ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے اس سے کہا: اب تم یہاں رکھو اور میں جا کر خود جائزہ لیتا ہوں۔ پھر میں مکہ آیا اور پھر ایک عام سے شخص سے دریافت کیا: وہ صاحب کہاں ہیں؟ جن کے بارے میں تم یہ کہتے ہو؟ کہ انہوں نے (اپنا علاقائی) دین تبدیل کر لیا ہے؟ تو اس نے میری طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ اس شخص نے بھی اپنا دین تبدیل کر لیا ہے تو سب لوگوں نے مجھے پتھروں اور ہڈیوں



کے ذریعے مارنا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ میں بیہوش ہو کر گر پڑا۔ جب میں ہوش میں آیا تو میں سرخ رنگ کا ایک بت تھا۔ پھر میں ”زمزم“ کے پاس آیا اور میں نے اپنے وجود سے خون دھویا اور وہ پانی پیا۔

(حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عبد اللہ بن صامت کو بتایا) اے میرے بھتیجے! تیس دن اور تیس راتوں تک مجھے کھانے کیلئے کچھ نہیں ملا۔ میری خوراک صرف آب زمزم تھی اور میں ایسا صحت مند ہو گیا کہ میرے پیٹ کی سلوٹیں ختم ہو گئی اور مجھے اپنے معدے میں بھوک کی شدت محسوس نہیں ہوئی۔

ایک چاندنی رات میں جب سب لوگ سو چکے تھے اور بیت اللہ کا طواف کرنے کیلئے کوئی بھی موجود نہیں تھا۔ دو عورتوں نے ”اساف“ (ایک مرد کا بت) اور ”ناکله“ (ایک عورت کا بت) کی عبادت شروع کی۔ جب وہ طواف کرتی ہوئیں میرے پاس آئیں تو میں بولا ان دونوں (خداؤں) کی شادی کروادو! لیکن وہ دونوں اپنی دعاؤں سے باز نہیں آئیں۔ (طواف کرتے ہوئے) جب وہ دونوں میرے پاس سے گزریں تو میں بولا کیونکہ میں لگی لیٹی رکھے بغیر بات کرتا ہوں۔

(یہ سن کر) وہ دونوں عورتیں واپس چلی گئیں یہ کہتی ہوئی کہ اگر ہمارے لوگوں میں سے کوئی ہوتا تو (اس کو سبق سکھاتا) ان دونوں کا سامنا نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ وہ دونوں کسی پہاڑی سے اتر رہے تھے۔ آپ نے دریافت کیا: تم دونوں کا کیا مسئلہ ہے؟ ان دونوں نے جواب دیا: ایک بے دین شخص کعبہ کے پاس موجود ہے۔ آپ نے دریافت کیا: تمہیں اس سے کیا غرض ہے؟ ان دونوں نے جواب دیا: اس نے ہمیں ایک ایسی بات کہی ہے جو بتائی نہیں جاسکتی (حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ عبد اللہ بن صامت کو بتاتے ہیں)

نبی اکرم ﷺ (خانہ کعبہ کے پاس) تشریف لائے آپ نے حجر اسود کی تعظیم کی اور بیت اللہ کا طواف کیا۔ آپ نے بھی اور آپ کے ساتھی نے بھی کیا۔ پھر آپ نے نماز ادا کر کے فارغ ہوئے تو میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے آپ کو اسلامی طریقے کے مطابق اسلام کیا۔ میں نے کہا اے اللہ کے رسول! آپ پر سلامتی نازل ہو! آپ نے جواب دیا: تم پر بھی ہو اور اللہ کی رحمت بھی ہو۔ پھر آپ نے دریافت کیا: تم کون ہو؟ میں نے عرض کی: میرا تعلق بنو غفار سے ہے (یہ سن کر) نبی اکرم ﷺ نے اپنی انگلیاں اپنی پیشانی پر رکھی تو میں نے یہ سوچا کہ شاید بنو غفار سے میرا تعلق آپ کو پسند نہیں آیا۔ میں آپ کا ہاتھ پکڑنے لگا تو آپ کے ساتھی نے مجھے روک دیا۔ وہ آپ کے مزاج کے بارے میں مجھ سے زیادہ جانتا تھا۔ پھر آپ نے اپنا سراٹھایا اور دریافت کیا: تم کب سے یہاں ہو؟ میں نے جواب دیا: میں یہاں تیس دن اور تیس راتوں سے موجود ہوں۔ آپ نے دریافت کیا: تمہیں کھانا کون کھلاتا رہا؟ میں نے جواب دیا: میری خوراک صرف آب زمزم تھی۔ (جسے پی کر) میں صحت مند ہو گیا ہوں اور میرے پیٹ کی سلوٹیں ختم ہو گئی ہیں اور مجھے اپنے جگر میں بھوک کی کمزوری محسوس نہیں ہوئی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ (پانی بڑا) برکت والا ہے۔ یہ کھانے کی کمی بھی پوری کر دیتا ہے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ مجھے اجازت دیجئے کہ میں آج رات ان کے کھانے کا بندوبست کرتا ہوں۔ پھر نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ روانہ ہوئے اور میں بھی ان کے ساتھ چل پڑا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے دروازہ کھولا (ہم گھر میں داخل ہوئے) تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ہمیں طائف کی کشمش دی۔ مکہ میں یہ میری پہلی خوراک تھی جو میں نے کھائی۔ (وہ کچھ میں نے کھالی) اور کچھ باقی چھوڑ دی۔ پھر میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: مجھے بھجوروں کی سرزمین دکھائی گئی ہے۔ (جس کی طرف مجھے ہجرت کرنا ہوگی)۔ میرا اندازہ ہے کہ وہ یثرب (مدینہ منورہ) ہے۔ کیا تم اپنی قوم کو ہماری طرف سے تبلیغ کرو گے؟ شاید اللہ



تعالیٰ تمہارے ذریعے انہیں نفع عطا کرے اور ان کی وجہ سے تمہیں اجر عطا کرے۔

(حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) میں انیس کے پاس آیا اس نے دریافت کیا: تم نے کیا کیا ہے؟ میں نے کہا: میں نے اسلام قبول کر لیا ہے اور (ان صاحب کی نبوت کی) تصدیق کی ہے۔ انیس بولا: میں تمہارے دین سے منہ نہیں موڑوں گا۔ میں بھی اسلام قبول کرتا ہوں اور تصدیق کرتا ہوں۔ پھر ہم اپنی والدہ کے پاس آئے تو وہ بولیں: میں تم دونوں کے دین سے منہ نہیں موڑتی ہوں۔ میں بھی اسلام قبول کرتی ہوں اور تصدیق کرتی ہوں۔

(حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) پھر ہم نے اپنا سامان لا دیا اور اپنے قبیلے ”غفار“ میں آ گئے (ہماری تبلیغی کوششوں کے نتیجے میں قبیلے کے) نصف لوگوں نے اسلام قبول کر لیا۔ قبیلے کا سردار ”ایماء بن رخصہ غفاری“ تھا۔ بقیہ نصف لوگوں نے یہ کہا: کہ جب اللہ کے رسول مدینہ تشریف لے آئیں گے تو ہم اسلام قبول کر لیں گے۔ پھر جب نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لے آئے۔ بقیہ نصف قبیلے نے بھی اسلام قبول کر لیا۔ پھر قبیلہ ”اسلم“ کے لوگ (مدینہ منورہ) آئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! ہمارے بھائیوں (بنو غفار کے لوگوں) نے اسلام قبول کیا ہے تو ہم بھی اسلام قبول کرتے ہیں۔ وہ لوگ مسلمان ہو گئے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ بنو غفار کی مغفرت کرے اور بنو اسلم کو سلامت رکھے۔

**6236 -** حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هَلَالٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ قُلْتُ فَأَكْفِنِي حَتَّى أَذْهَبَ فَأَنْظُرَ قَالَ نَعَمْ وَكُنْ عَلَى حَدَرٍ مِّنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَإِنَّهُمْ قَدْ شَفَعُوا لَهُ وَتَجَهَّمُوا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ میں نے (انیس سے) کہا: تم یہیں رکو! میں جا کر جائزہ لیتا ہوں تو وہ بولا: ٹھیک ہے لیکن اہل مکہ سے بچ کر رہنا کیونکہ وہ ان صاحب کے دشمن ہے اور ان سے بیڑ رکھتے ہیں۔

**6237 -** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ حُمَيْدِ ابْنِ هَلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ يَا ابْنَ أَخِي صَلَّيْتُ سَتَيْنِ قَبْلَ مَبْعَثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ فَأَيْنَ كُنْتَ تَوَجَّهَ قَالَ حَيْثُ وَجَّهَنِي اللَّهُ وَاقْتَصَصَ الْحَدِيثُ بِنَحْوِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَتَنَّا فَرَأَى رَجُلٌ مِّنَ الْكُهَّانِ قَالَ فَلَمْ يَزَلْ أَخِي أَنْيَسَ يَمْدَحُهُ حَتَّى غَلَبَهُ قَالَ فَأَخَذْنَا صِرْمَتَهُ فَضَمَمْنَاهَا إِلَى صِرْمَتِنَا وَقَالَ أَيُّضًا فِي حَدِيثِهِ قَالَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ خَلْفَ الْمَقَامِ قَالَ فَاتَّيْتُهُ فَإِنِّي لَأَوَّلُ النَّاسِ حَيَّاهُ بِتَحِيَّةِ الْإِسْلَامِ قَالَ قُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ مَنْ أَنْتَ وَفِي حَدِيثِهِ أَيُّضًا فَقَالَ مُنْذُ كَمْ أَنْتَ هَاهُنَا قَالَ قُلْتُ مُنْذُ خَمْسَ عَشْرَةَ وَفِيهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الْخَفْنِ بِضِيَا فِتْنَةِ اللَّيْلَةِ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرمانے لگے۔ اے میرے بھتیجے! نبی اکرم ﷺ کی بعثت سے دو سال پہلے ہی میں نے نماز پڑھنا شروع کر دی۔ میں نے دریافت کیا: آپ منہ کس طرف کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: جس طرف اللہ تعالیٰ میرا منہ پھیر دیتا تھا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس میں یہ الفاظ ہیں) پھر وہ دونوں



ایک کاہن کے پاس گئے تو میرا بھائی انہیں اس کاہن کی تعریف کرتا رہا۔ یہاں تک کہ اس نے اس کاہن کو اپنے جال میں اتار لیا۔ ہم نے (شرط میں جیتے ہوئے) اونٹوں کو اپنے اونٹوں کے ساتھ بلا لیا۔ (اس حدیث میں یہ بھی ہے) پھر نبی اکرم ﷺ تشریف لائے آپ نے بیت اللہ کا طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پاس دو رکعات ادا کی۔ میں آپ کے پاس آیا اور سب سے پہلے میں نے ہی آپ کو اسلامی طریقے کے مطابق سلام کرتے ہوئے کہا 'السلام علیک یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے جواب دیا: 'وعلیک السلام' تم کون ہو؟ (اس روایت میں یہ بھی ہے) آپ نے دریافت کیا: تم کتنے عرصے سے یہاں ہو؟ میں نے عرض کی: میں پندرہ دن سے یہاں ہوں۔ (اس میں یہ بھی ہے) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بولے: آج رات مجھے ان کی ضیافت کا موقع دیں۔

**6238-** وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَرُورَةَ السَّامِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَتَقَارَبَا فِي سِيَاقِ الْحَدِيثِ

وَاللَّفْظُ لَابْنِ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا بَلَغَ أَبَا ذَرٍّ مَبْعَثُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ قَالَ لِأَخِيهِ أَرْكَبُ إِلَى هَذَا الْوَادِي فَأَعْلَمَ لِي عِلْمَ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ يَأْتِيهِ الْخَبَرُ مِنَ السَّمَاءِ فَاسْمَعُ مِنْ قَوْلِهِ ثُمَّ أَتَيْتَنِي فَأَنْطَلَقَ الْآخِرُ حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ وَسَمِعَ مِنْ قَوْلِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى أَبِي ذَرٍّ فَقَالَ رَأَيْتُهُ يَأْمُرُ بِمَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ وَكَلَامًا مَا هُوَ بِالشَّعْرِ فَقَالَ مَا شَفِيتَنِي فِيمَا أَرَدْتُ فَتَزَوَّدَ وَحَمَلَ شَنَّةً لَهُ فِيهَا مَاءٌ حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ فَاتَى الْمَسْجِدَ فَالْتَمَسَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَعْرِفُهُ وَكَرِهَ أَنْ يَسْأَلَ عَنْهُ حَتَّى أَذْرَكَهُ يَغْنَى اللَّيْلَ فَاضْطَجَعَ فَرَأَاهُ عَلَى فَعَرَفَ أَنَّهُ غَرِيبٌ فَلَمَّا رَأَاهُ تَبِعَهُ فَلَمْ يَسْأَلْ وَاحِدًا مِنْهُمَا صَاحِبَهُ عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ احْتَمَلَ قُرْبَتَهُ وَزَادَهُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَظَلَّ ذَلِكَ الْيَوْمَ وَلَا يَرَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَمْسَى فَعَادَ إِلَى مَضْجَعِهِ فَمَرَّ بِهِ عَلَى فَقَالَ مَا أَنْ لِلرَّجُلِ أَنْ يَعْلَمَ مَنْزِلَهُ فَأَقَامَهُ فَذَهَبَ بِهِ مَعَهُ وَلَا يَسْأَلُ وَاحِدًا مِنْهُمَا صَاحِبَهُ عَنْ شَيْءٍ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ الثَّالِثِ فَعَلَّ مِثْلَ ذَلِكَ فَأَقَامَهُ عَلَى مَعَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ أَلَا تُحَدِّثُنِي مَا أَلَدِي أَقْلَمَكَ هَذَا الْبَلَدَ قَالَ إِنْ أَعْطَيْتَنِي عَهْدًا وَمِثَاقًا لَتُرْشِدَنِي فَعَلْتُ فَفَعَلَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ فَإِنَّهُ حَقٌّ وَهُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَصْبَحْتَ فَاتَّبِعْنِي فَإِنِّي إِنْ رَأَيْتُ شَيْئًا أَخَافُ عَلَيْكَ قُمْتُ كَأَنِّي أُرِيقُ الْمَاءَ فَإِنْ مَضَيْتُ فَاتَّبِعْنِي حَتَّى تَدْخُلَ مَدْخَلِي فَفَعَلَ فَأَنْطَلَقَ يَقْفُوهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَخَلَ مَعَهُ فَسَمِعَ مِنْ قَوْلِهِ وَأَسْلَمَ مَكَانَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْجِعْ إِلَى قَوْمِكَ فَأَخْبِرْهُمْ حَتَّى يَأْتِيكَ أَمْرِي فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا صُرْخَنَ بَهَا بَيْنَ ظَهْرَانِيهِمْ فَخَرَجَ حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَثَارَ الْقَوْمُ فَضْرَبُوهُ حَتَّى أَضْجَعُوهُ فَاتَى الْعَبَّاسُ فَكَتَبَ عَلَيْهِ فَقَالَ وَيْلَكُمْ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّهُ مِنْ غَفَارٍ وَأَنَّ طَرِيقَ تَجَارِكُمْ إِلَى الشَّامِ عَلَيْهِمْ فَأَنْقَذَهُ مِنْهُمْ ثُمَّ عَادَ مِنَ الْغَدِ بِمِثْلِهَا وَثَارُوا إِلَيْهِ فَضْرَبُوهُ فَكَتَبَ عَلَيْهِ الْعَبَّاسُ فَأَنْقَذَهُ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو مکہ میں نبی اکرم ﷺ کی بعثت کی اطلاع ملی تو انہوں نے اپنے بھائی سے کہا 'مکہ جاؤ اور ان صاحب کئے بارے میں معلومات حاصل کر کے مجھے بتاؤ جو یہ کہتے ہیں کہ ان کے پاس حدیث 6238 - بخاری (2871) ابو داؤد (5098) ترمذی (3820) ابن ماجہ (159) احمد (19196) ابن حبان (7200) بمجم کبیر (2219)



آسمان سے اطلاعات آتی ہیں۔ تم ان کی باتیں سننا اور پھر میرے پاس آ جانا، اگلے دن وہ بھائی روانہ ہوا اور مکہ آ گیا۔ اس نے نبی اکرم ﷺ کے فرامین سے اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس واپس آ گیا اور انہیں بتایا میں نے جائزہ لیا ہے کہ وہ اچھے اخلاق (اختیار کرنے) کا حکم دیتے ہیں اور ان کا کلام شاعری نہیں ہے۔ حضرت ابوذر بولے: میرا جو مقصد تھا تم نے اسے پورا نہیں کیا۔ پھر حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے زاد راہ تیار کیا اور پانی کا مشکیزہ لے کر (روانہ ہوئے) اور مکہ آ گئے۔ وہ مسجد حرام میں آئے۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو تلاش کیا۔ وہ خود نبی اکرم ﷺ کو پہچانتے نہیں تھے اور نبی اکرم ﷺ کے بارے میں کسی سے دریافت کرنا بھی انہیں پسند نہیں تھا۔ یہاں تک کہ رات ہو گئی تو وہ لیٹ گئے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھا تو پہچان گئے کہ یہ کوئی مسافر ہے۔ وہ انہیں اپنے ساتھ لے گئے لیکن ان دونوں میں سے کسی ایک نے دوسرے سے (ذاتی نوعیت کا) کوئی سوال نہیں کیا۔ صبح کے وقت حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے اپنا مشکیزہ اور سامان اٹھایا اور میں آ گئے۔ سارا دن گزر گیا انہیں نبی اکرم ﷺ نظر نہ آئے۔ شام کے وقت وہ اپنی مخصوص جگہ پر آ کر لیٹ گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ پھر وہاں سے گزرے تو انہوں نے یہ سوچا اس شخص کو رہنے کیلئے کوئی ٹھکانہ نہیں ملا۔ وہ انہیں پھر اپنے ساتھ لے گئے لیکن دونوں میں سے کسی ایک نے ابھی تک دوسرے سے کوئی سوال نہیں کیا۔ جب تیسرے دن بھی ایسا ہی ہوا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کے قیام کا بندوبست کیا اور پھر ان سے دریافت کیا: کیا آپ مجھے یہ نہیں بتائیں گے کہ آپ کس لیے اس شہر میں آئے ہو؟ تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بولے: اگر آپ میرے ساتھ یہ عہد کریں اور پکا وعدہ کریں کہ آپ میری رہنمائی کریں گے (تو میں آپ کو اپنی آمد کا مقصد بتاؤں گا) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے انہیں اپنا مقصد بتایا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ بولے: یہ بات حق ہے اور وہ اللہ کے رسول ہیں۔ کل صبح آپ میرے پیچھے آئے گا۔ اگر مجھے آپ کے بارے میں کوئی خطرہ محسوس ہوا تو میں یوں کھڑا ہو جاؤں گا۔ جیسے پانی بہانے لگا ہوں اور اگر میں چلتا رہا تو آپ میرے پیچھے آ جائیں۔ یہاں تک کہ جہاں میں اندر جاؤں گا۔ آپ بھی اندر داخل ہو جائیں۔

انہوں نے ایسا ہی کیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے چل پڑے۔ یہاں تک کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی قیام گاہ میں داخل ہوئے تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بھی ان کے ساتھ اندر داخل ہو گئے۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کا فرمان سنا اور اسی جگہ اسلام قبول کر لیا۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی تم اپنے قبیلے میں واپس جاؤ اور انہیں (اسلام کی تعلیمات کے بارے میں) بتاؤ یہاں تک کہ تمہارے پاس میری اگلی ہدایت آ جائے تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ میں لوگوں کے سامنے بلند آواز میں اسلام قبول کرنے کا اعلان کروں گا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ وہاں سے نکلے اور مسجد میں آئے اور بلند آواز سے کہا: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

”میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔“

لوگوں نے انہیں مارنا شروع کر دیا اور انہیں گرا دیا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ آئے اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو بچاتے ہوئے بولے (اے مکہ والو!) تمہارا استیانس ہو۔ کیا تمہیں یہ پتہ نہیں ہے کہ اس کا تعلق قبیلہ غفار سے ہے؟ جو شام کی طرف تمہارے تجارتی راستے میں آباد ہے۔ پھر حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو ان سے بچایا۔ اگلے دن حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے پھر اسی طرح اعلان کیا۔ لوگوں نے پھر انہیں مارا اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے انہیں بچایا۔



## باب 868: مِنْ فَضَائِلِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

**6239-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بَيَانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ بَيَانَ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ يَقُولُ قَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَا حَجَّيْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَأَيْتُ إِلَّا ضِحْكَ

♦♦ حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب سے میں نے اسلام قبول کیا ہے آپ نے مجھے کبھی (اپنی بارگاہ میں آنے سے) نہیں روکا۔ آپ جب بھی مجھے دیکھتے تھے مسکرا دیتے تھے۔

**6240-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسِ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ مَا حَجَّيْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَأَيْتُ إِلَّا تَبَسَّمَ فِي وَجْهِ زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ ابْنِ إِدْرِيسَ وَلَقَدْ شَكَّوْتُ إِلَيْهِ أَنِّي لَا أَتَّبُ عَلَى الْخَيْلِ فَضْرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًا

♦♦ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے جب سے اسلام قبول کیا ہے نبی اکرم ﷺ نے مجھے (اپنی بارگاہ میں آنے سے) نہیں روکا اور آپ جب بھی مجھے دیکھتے تھے تو آپ مسکرا دیتے تھے۔ (ایک روایت میں یہ بات زائد ہے) ایک مرتبہ میں نے آپ سے یہ شکایت کہ میں گھوڑے پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا تو آپ نے اپنا دست اقدس میرے سینے پر رکھا اور فرمایا اے اللہ! اسے قائم رکھ اور اسے ہدایت دینے والا اور مرکز ہدایت بنا دے۔

**6241-** حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ بَيَانَ عَنْ قَيْسِ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بَيْتٌ يُقَالُ لَهُ ذُو الْخَلَصَةِ وَكَانَ يُقَالُ لَهُ الْكَعْبَةُ الْيَمَانِيَّةُ وَالْكَعْبَةُ الشَّامِيَّةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ أَنْتَ مُرِيحِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ وَالْكَعْبَةِ الْيَمَانِيَّةِ وَالشَّامِيَّةِ فَفَرَّتْ إِلَيْهِ فِي مِائَةٍ وَخَمْسِينَ مِنْ أَحْمَسَ فَكَسَرْنَاهُ وَقَتَلْنَا مَنْ وَجَدْنَا عِنْدَهُ فَاتَيْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَدَعَا لَنَا وَلَا أَحْمَسَ

♦♦ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: زمانہ جاہلیت میں ایک گھر کو ذوالخلصہ کہا جاتا تھا۔ اسے یمنی کعبہ (یا شاید) شامی کعبہ کہا جاتا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم یمنی کعبہ (یا شاید) شامی کعبہ ذوالخلصہ (کو ختم کر کے) مجھے راحت پہنچاؤ گے؟ میں قبیلہ حمص کے ڈیڑھ سو سواروں کے ساتھ وہاں گیا اور ہم نے اسے توڑ پھوڑ دیا۔ ہمیں اس کے پاس جو بھی ملا ہم نے اسے قتل کر دیا۔ پھر میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو (اس مہم کی کامیابی کی) اطلاع دی تو آپ نے میرے اور حمص والوں کیلئے دعائے خیر کی۔

**6242-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَرِيرُ أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ

حدیث 6239- بخاری (2871) ابوداؤد (5098) ترمذی (3820) ابن ماجہ (159) احمد (19196) ابن حبان (7200) معجم کبیر (2219)

حدیث 6241- بخاری (2857) ابوداؤد (2772) احمد (19211) ابن حبان (7201) بیہقی (18365) معجم کبیر (2252)



بَيْتٍ لِحَنَمَ كَانَ يُدْعَى كَعْبَةَ الْيَمَانِيَّةِ قَالَ فَفَقَرْتُ فِي خَمْسِينَ وَمِائَةِ فَارِسٍ وَكُنْتُ لَا أَتَّبْتُ عَلَى الْخَيْلِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَ يَدَهُ فِي صَدْرِي فَقَالَ اللَّهُمَّ كُنْ لَهُ هَادِيًا مَهْدِيًا قَالَ فَانْطَلَقَ فَحَرَّقَهَا بِالنَّارِ ثُمَّ بَعَثَ جَرِيرًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُبَشِّرُهُ يُكْنَى أَبَا أَرْطَاةَ مِنَّا فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ مَا جِئْتُكَ حَتَّى تَرْكُنَاهَا كَانَتْهَا جَمَلٌ أَجْرُبُ فَبَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَيْلٍ أَرْحَمَ وَرِجَالِهَا خَمْسَ مَرَّاتٍ

♦♦ حضرت جریر بن عبد اللہ بجلي رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا اے جریر! کیا تم ”حنم“ کے بت کدے ”ذوالخلصہ“ (کو ختم کر کے) مجھے راحت نہیں پہنچاؤ گے؟ (حضرت جریر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اسے یمن کعبہ کہا جاتا تھا۔ میں نے ڈیڑھ سو سواروں کے ہمراہ اس کا رخ کیا۔ میں گھوڑے پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا تھا۔ میں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے اپنا دست اقدس میرے سینے پر رکھتے ہوئے دعا کی۔ اے اللہ! اسے پختگی نصیب کر! اور اسے رہنمائی کرنے والا اور رہنمائی کا مرکز بنا۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں پھر وہ روانہ ہوئے اور انہوں نے اس بت کدے کو جلا دیا۔ پھر حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے یہ خوشخبری سنانے کیلئے ”ابوارطات“ نامی ایک صاحب کو نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بھیجا۔ وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: میں آپ کی طرف آنے کیلئے اس وقت روانہ ہوا جب ہم نے اس بت کدے کو خارش زدہ اونٹ کی طرح (تباہ و برباد) کر دیا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے قبیلہ حمس کے سواروں اور پیدل سپاہیوں کیلئے پانچ مرتبہ برکت کی دعا کی۔

**6243- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ إسماعيلَ بهذا الإسنادِ وَقَالَ فِي حَدِيثِ مَرْوَانَ فَجَاءَ بِشِيرُ جَرِيرٍ أَبُو أَرْطَاةَ حُصَيْنُ بْنُ رَبِيعَةَ يُبَشِّرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے قاصد ابوارطات حصین بن ربیعہ نبی اکرم ﷺ کو خوشخبری دینے کیلئے آئے۔

**بَابُ 869: مِنْ فَضَائِلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا**

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے فضائل کا بیان

**6244- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ الشُّكْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى الْخَلَاءَ فَوَضَعْتُ لَهُ وَضُوءًا فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ مَنْ وَضَعَ هَذَا فِي رِوَايَةِ زُهَيْرٍ قَالُوا وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ قُلْتُ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ اللَّهُمَّ فَقِّهْهُ**

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ قضاے حاجت کیلئے تشریف لے گئے تو میں نے آپ کیلئے وضو کا پانی رکھا۔ جب آپ باہر آئے تو دریافت کیا: یہ کس نے رکھا ہے؟ لوگوں نے بتایا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے (رکھا ہے اور ایک روایت

حدیث 6244- بخاری (143) ترمذی (2170) احمد (2397) ابن حبان (7053) حاکم (6280) ابویعلیٰ (2553) بیہق (10614)



میں ہے) میں نے عرض کی: (میں نے رکھا ہے) تو آپ نے دعا دی اے اللہ! اسے (دین کی) سمجھ بوجھ عطا کر!

باب 870: فِقْہُ فَضَائِلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل کا بیان

6245- حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَخَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ

أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ فِي يَدِي قِطْعَةً اسْتَبْرَقِي وَلَيْسَ مَكَانٌ أُرِيدُ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَّا طَارَتْ إِلَيْهِ قَالَ فَقَصَصْتُهُ عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَصْتُهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَى عَبْدَ اللَّهِ رَجُلًا صَالِحًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے ہاتھ میں ریشم کا ایک ٹکڑا ہے اور میں جنت میں جس جگہ جاتا ہوں وہ ٹکڑا بھی اڑ کر وہیں آ جاتا ہے۔ میں نے یہ خواب سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کو سنایا۔ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہ خواب نبی اکرم ﷺ کو سنایا تو آپ نے ارشاد فرمایا۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ عبداللہ ایک (انتہائی) نیک آدمی (بنے گا)

6246- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ

الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى رُءْيَا قَصَّهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَمَنِّيْتُ أَنْ أَرَى رُؤْيَا أَقْصَاهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكُنْتُ غُلَامًا شَابًّا عَزَبًا وَكُنْتُ أَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُ فِي النَّوْمِ كَأَنَّ مَلَكَيْنِ أَخَذَانِي فَذَهَبَا بِي إِلَى النَّارِ فَإِذَا هِيَ مَطْوِيَّةٌ كَطَيِّ الْبُرِّ وَإِذَا لَهَا قَرْنَانِ كَقَرْنَيْ الْبُرِّ وَإِذَا فِيهَا نَاسٌ قَدْ أَعْرَفْتُهُمْ فَجَعَلْتُ أَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ قَالَ فَلَقِيَهُمَا مَلَكٌ فَقَالَ لِي لَمْ تَرَغْ فَقَصَصْتُهَا عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَصْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ الرَّجُلُ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ قَالَ سَالِمٌ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بَعْدَ ذَلِكَ لَا يَنَامُ مِنَ اللَّيْلِ إِلَّا قَلِيلًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں جب کوئی شخص کوئی خواب دیکھتا تھا تو وہ خواب نبی اکرم ﷺ کو سناتا تھا۔ میں ایک نوجوان کنوارہ تھا اور نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں مسجد میں سویا کرتا تھا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ دو فرشتے مجھے پکڑ کر جہنم کے پاس لے گئے جو کسی کنوئیں کی طرح گہری تھی اور جیسے کنوئیں کے دو کنارے ہوتے ہیں۔ اس کے بھی دو کنارے تھے۔ اس میں کچھ لوگ تھے جنہیں میں نے پہچان لیا۔ میں نے یہ پڑھنا شروع کر دیا، میں جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ میں جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، میں جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ پھر ایک فرشتہ ان دونوں فرشتوں سے ملا اور اس نے مجھ سے کہا، تم ڈرو نہیں!

میں نے یہ خواب سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کو سنایا، سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہ خواب نبی اکرم ﷺ کو سنایا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عبداللہ بہت اچھا آدمی ہے کاش! یہ رات کے وقت لو افل پڑھا کرے۔

حدیث 6245- بخاری (3682) ترمذی (3825) احمد (4494) ابن حبان (7072) بیہقی (13270) ابویعلیٰ (4498) معجم کبیر (41)

حدیث 6246- بخاری (1070) ابن ماجہ (3919) دارمی (1400) احمد (6330) ابن حبان (7070) بیہقی (4417)



سالم بیان کرتے ہیں۔ اس دن کے بعد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما رات کے وقت بہت کم سویا کرتے تھے (اور نوافل ادا کرتے رہتے تھے)۔

**6247 -** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ خَالِدٍ خَتَنُ الْفَرَّيَابِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَيْتُ فِي الْمَسْجِدِ وَلَمْ يَكُنْ لِي أَهْلٌ فَرَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّمَا انْطَلَقَ بِي إِلَى بَنِي فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ

♦♦ ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں رات مسجد میں بسر کیا کرتا تھا کیونکہ میری شادی نہیں ہوئی تھی۔ ایک رات میں نے خواب دیکھا کہ مجھے ایک کنوئیں کے پاس لے جایا گیا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

بَابُ 871: مِنْ فَضَائِلِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

**6248 -** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَادِمُكَ أَنَسٌ أَدْعُ اللَّهَ لَهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! انس آپ کا خادم ہے۔ آپ اس کیلئے دعائے خیر کیجئے تو آپ نے دعا کی اے اللہ! اس کے مال اور اولاد میں کثرت عطا کر! اور جو کچھ تو نے اسے عطا کیا ہے۔ اس میں برکت عطا کر!

**6249 -** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَادِمُكَ أَنَسٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6250 -** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6251 -** وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَمَا هُوَ إِلَّا أَنَا وَأُمِّي وَأُمُّ حَرَامٍ خَالَتِي فَقَالَتْ أُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ خُوَيْدُمُكَ أَدْعُ اللَّهَ لَهُ قَالَ فَدَعَا لِي بِكُلِّ خَيْرٍ وَكَانَ فِي الْآخِرِ مَا دَعَا لِي بِهِ أَنْ قَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے۔ گھر میں صرف میں تھا۔ میری والدہ تھی اور میری خالہ ام حرام تھی۔ میری والدہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! اپنے ادنیٰ خادم کیلئے آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ نبی

حدیث 6248 - بخاری (5975) ترمذی (3829) احمد (27466) ابن حبان (7178) ابویعلیٰ (3200) معجم کبیر (710)

حدیث 6251 - ابوداؤد (609) ابن ماجہ (975) احمد (13733) بیہقی (4935) ابویعلیٰ (4354)



اکرم ﷺ نے میرے لئے ہر طرح کی بھلائی کی دعا کی اور آپ نے میرے لئے جو دعا کی تھی۔ اس کے آخر میں یہ کہا اے اللہ! اس کے مال اور اولاد میں کثرت عطا کر اور ان میں برکت عطا کر۔

**6252-** حَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ جَاءَتْ بِي أُمِّي أُمُّ أَنَسٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَزْرَتْنِي بِنِصْفِ خِمَارِهَا وَرَدَّتْنِي بِنِصْفِهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أُنَيْسٌ ابْنِي أَتَيْتُكَ بِهِ يَخْدُمُكَ فَادْعُ اللَّهَ لَهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ اكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ قَالَ أَنَسٌ قَوْلَ اللَّهِ إِنَّ مَالِي لَكَثِيرٌ وَإِنْ وَلَدِي وَوَلَدِي لَيَتَعَادُونَ عَلَى نَحْوِ الْمِائَةِ الْيَوْمَ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میری والدہ ام انس مجھے ساتھ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ انہوں نے اپنی ایک اوڑھنی پھاڑ کر نصف حصے کا مجھے تہبند بنا دیا تھا اور نصف حصہ اوپر اوڑھنے کیلئے دیا تھا۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! یہ ننھا انس میرا بیٹا ہے۔ میں اسے آپ کے پاس لائی ہوں تاکہ یہ آپ کی خدمت کرے۔ آپ اس کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو نبی اکرم ﷺ نے دعا کی اے اللہ! اس کے مال اور اولاد میں کثرت عطا کر! حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ اللہ کی قسم! میرے پاس بہت سا مال ہے اور آج (جب میں یہ حدیث بیان کر رہا ہوں) میری اولاد اور اولاد کی اولاد کی تعداد ایک سو کے لگ بھگ ہے۔

**6253-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُ أُمِّي أُمَّ سُلَيْمٍ صَوْتَهُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَيْسٌ فَدَعَا لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ دَعَوَاتٍ قَدْ رَأَيْتُ مِنْهَا اثْنَتَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَأَنَا أَرْجُو الثَّالِثَةَ فِي الْآخِرَةِ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ (ہماری گلی سے) گزر رہے تھے۔ میری والدہ سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے آپ کی آواز سنی تو عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میرے باپ آپ پر قربان ہوں۔ ننھے انس (کیلئے دعا فرمائیں) تو نبی اکرم ﷺ نے میرے لئے تین مرتبہ دعا کی جن میں سے دو مرتبہ کا اثر میں نے دنیا میں دیکھ لیا ہے اور تیسری مرتبہ کی دعا کے اثر کے بارے میں مجھے امید ہے کہ میں اسے آخرت میں دیکھوں گا۔

**6254-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا بِهِزُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَلْعَبُ مَعَ الْغُلَمَانِ قَالَ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا فَبَعَثَنِي إِلَى حَاجَةٍ فَأَبْطَأْتُ عَلَى أُمِّي فَلَمَّا جِئْتُ قَالَتْ مَا حَبَسَكَ قُلْتُ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ قَالَتْ مَا حَاجَتُهُ قُلْتُ إِنَّهَا سِرٌّ قَالَتْ لَا تُحَدِّثَنَّ بِسِرِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا قَالَ أَنَسٌ وَاللَّهِ لَوْ حَدَّثْتُ بِهِ أَحَدًا لَحَدَّثْتُكَ يَا ثَابِتُ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے۔ میں اس وقت بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ آپ نے ہمیں سلام کیا اور پھر مجھے کسی کام سے بھیج دیا جس کی وجہ سے مجھے گھر واپس آنے میں دیر ہو گئی۔ جب میں گھر آیا تو والدہ نے دریافت کیا: تم کہاں رہ گئے؟ میں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ نے مجھے کسی کام سے بھیج دیا والدہ نے کہا: کیا کام تھا؟ میں نے کہا: وہ

حدیث 6254 - ابوداؤد (5203) احمد (12079)



ایک رازداری کا کام تھا تو والدہ نے ہدایت کی تم نبی اکرم ﷺ کے راز کو کبھی کسی کو نہ بتانا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے (راوی ثابت سے کہا) اے ثابت! اللہ کی قسم! اگر میں وہ راز کی بات کسی کو بتاتا تو تمہیں بتاتا۔

**6255 -** حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُعْتِمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَسْرَأَ إِلَيَّ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرًّا فَمَا أَخْبَرْتُ بِهِ أَحَدًا بَعْدُ وَلَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْهُ أُمُّ سُلَيْمٍ فَمَا أَخْبَرْتُهَا بِهِ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مجھے ایک راز کی بات بتائی اور میں نے وہ بات کبھی کسی کو نہیں بتائی۔ ایک مرتبہ سیدہ سلیم رضی اللہ عنہا نے مجھ سے اس کے بارے میں دریافت کیا: تو میں نے انہیں بھی نہیں بتایا۔

بَابُ 872: مِنْ فَضَائِلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

**6256 -** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِحَيٍّ يَمْشِي أَنَّهُ فِي الْجَنَّةِ إِلَّا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ

♦♦ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: زمین پہ چلنے والے کسی زندہ شخص کے بارے میں میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ نہیں سنا کہ یہ جنتی ہیں۔ صرف عبد اللہ بن سلام (کے بارے میں یہ سنا ہے)

**6257 -** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ كُنْتُ بِالْمَدِينَةِ فِي نَاسٍ فِيهِمْ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ فِي وَجْهِهِ اثْرُ ثَمَنٍ خُشُوعٍ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا ثُمَّ خَرَجَ فَاتَّبَعْتُهُ فَدَخَلَ مَنْزِلَهُ وَدَخَلْتُ فَتَحَدَّثْنَا فَلَمَّا اسْتَأْنَسَ قُلْتُ لَهُ إِنَّكَ لَمَّا دَخَلْتَ قَبْلُ قَالَ رَجُلٌ كَذَا وَكَذَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ مَا لَا يَعْلَمُ وَسَأَحَدُكَ لِمَ ذَاكَ رَأَيْتُ رُؤْيَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصَصْتُهَا عَلَيْهِ رَأَيْتُنِي فِي رَوْضَةٍ ذَكَرَ سَعَتَهَا وَعُشْبَتَهَا وَخَضِرَتَهَا وَوَسْطَ الرَّوْضَةِ عَمُودٌ مِنْ حَدِيدٍ أَسْفَلُهُ فِي الْأَرْضِ وَأَعْلَاهُ فِي السَّمَاءِ فِي أَعْلَاهُ عُرْوَةٌ فَقِيلَ لِي أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّكَ لَمْ تَقُلْ لَهْ لَا اسْتَطِيعَ فَجَاءَنِي مِنْصَفٌ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَالْمِنْصَفُ الْخَادِمُ فَقَالَ يَشَابِي مِنْ خَلْفِي وَصَفَ أَنَّهُ رَفَعَهُ مِنْ خَلْفِهِ بِيَدِهِ فَرَقِيتُ حَتَّى كُنْتُ فِي أَعْلَى الْعَمُودِ فَأَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقِيلَ لِي اسْتَمْسِكْ فَلَقَدْ اسْتَيْقِظْتُ وَإِنَّهَا لَفِي يَدِي فَقَصَصْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تِلْكَ الرَّوْضَةُ الْإِسْلَامُ وَذَلِكَ الْعَمُودُ الْإِسْلَامُ وَتِلْكَ الْعُرْوَةُ عُرْوَةُ الْوُثْقَى وَأَنْتَ عَلَى الْإِسْلَامِ حَتَّى تَمُوتَ قَالَ وَالرَّجُلُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ

♦♦ قیس بن عباد بیان کرتے ہیں: میں مدینہ منورہ میں ایک محفل میں موجود تھا جس میں نبی اکرم ﷺ کے بعض صحابہ کرام

حدیث 6256 - بخاری (3601) احمد (1453) ابن حبان (7163) ابویعلی (767)

حدیث 6257 - بخاری (3062) احمد (23838) حاکم (5755)



بھی موجود تھے۔ ایک شخص وہاں آیا جس کے چہرے سے خدا خونی کا اظہار ہو رہا تھا۔ حاضرین میں سے کسی نے کہا: یہ صاحب جنتی ہیں، یہ صاحب جنتی ہیں اس نے دو مختصر رکعات ادا کی اور پھر چلا گیا۔ میں بھی اس کے پیچھے چل دیا۔ وہ اپنے گھر میں داخل ہوا (تو اجازت لے کر) میں بھی اندر آ گیا۔ پھر ہم نے بات چیت شروع کی۔ جب وہ مجھ سے کچھ مانوس ہوا تو میں نے اسے بتایا کہ جب آپ تشریف لائے تھے تو ایک شخص نے یہ جملہ کہا تھا: تو وہ صاحب بولے: سبحان اللہ! انسان کو ایسی کوئی بات نہیں کہنی چاہئے جس کے بارے میں اسے کوئی علم نہ ہو۔ میں تمہیں اس کی وجہ بتاتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں میں نے ایک خواب دیکھا اور وہ خواب آپ کو سنایا بھی۔ میں نے خواب میں یہ دیکھا تھا کہ میں ایک باغ میں موجود ہوں۔ (راوی کہتے ہیں) پھر اس نے اس بات کی وسعت اس کے پھلوں کی کثرت اور شادابی کا ذکر کیا اور یہ بتایا کہ باغ کے درمیان میں لوہے کا ایک ستون موجود تھا جس کا نیچے والا حصہ زمین میں تھا اور اوپر والا حصہ آسمان میں تھا۔ اس کے اوپر والے حصے سے ایک رسی بندھی ہوئی تھی۔ مجھ سے کہا گیا اس پر چڑھ جاؤ! میں نے کہا میں ایسا نہیں کر سکتا پھر ایک خادم آیا اور بولا اپنے کپڑے سنبھال لے پھر اس نے مجھے پیچھے سے اٹھایا اور میں اس ستون کے اوپر والے حصے پر چڑھ گیا اور میں نے اس رسی کو پکڑ لیا۔ مجھے ہدایت کی گئی اسے مضبوطی سے پکڑ کر رکھنا۔ جب میں بیدار ہوا تو وہ میرے ہاتھ میں ہی تھی۔ میں نے یہ خواب نبی اکرم ﷺ کو سنایا تو آپ نے یہ تعبیر بیان کی وہ باغ اسلام تھا اور وہ ستون اسلام کے ستون تھے اور وہ رسی ”العروة الوثقی“ تھی (جس کا ذکر قرآن میں ہے) اور تم مرنے تک اسلام پر ثابت قدم رہو گے۔

(قیس بن عباد کہتے ہیں) وہ صاحب حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ تھے۔

**6258 -** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَ قَيْسُ بْنُ عَبَّادٍ كُنْتُ فِي حَلَقَةٍ فِيهَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ وَابْنُ عُمَرَ فَمَرَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فَقَالُوا هَذَا رَجُلٌ مِّنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَقُمْتُ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّهُمْ قَالُوا كَذَا وَكَذَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَهُمْ أَنْ يَقُولُوا مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ إِنَّمَا رَأَيْتُ كَانَ عَمُودًا وَضَعُ فِي رَوْضَةٍ خَضِرَاءَ فَنُصِبَ فِيهَا وَفِي رَأْسِهَا عُرْوَةٌ وَفِي أَسْفَلِهَا مِنْصَفٌ وَالْمِنْصَفُ الْوَصِيفُ فَقِيلَ لِي أَرَقَهُ فَرَقِيتُ حَتَّى أَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَصَصْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُوتُ عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ أَخِذٌ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى

❖❖ قیس بن عباد بیان کرتے ہیں: میں ایک محفل میں بیٹھا ہوا تھا جس میں حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی موجود تھے۔ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ وہاں سے گزرے تو لوگ بولے: یہ جنتی آدمی ہیں۔ میں اٹھا اور میں نے جا کر ان سے کہا: لوگ یہ بات کہہ رہے ہیں تو وہ بولے: سبحان اللہ! انہیں وہ بات نہیں کہنی چاہئے جس کا انہیں علم نہیں ہے۔ میں نے خواب میں ایک ستون دیکھا تھا جسے ایک سرسبز باغ میں نصب کیا گیا۔ اس کے سرے پر ایک رسی موجود تھی اور اس کے نیچے والے حصے میں ایک خدمت کار موجود تھا۔ مجھ سے کہا گیا تم اس پر چڑھ جاؤ میں اس پہ چڑھ گیا اور میں نے رسی کو پکڑ لیا۔ میں نے یہ خواب نبی اکرم ﷺ کو سنایا تو آپ نے فرمایا: عبداللہ (بن سلام) مرتے وقت بھی ”العروة الوثقی“ (اسلام کی رسی) کو تھامے ہوئے ہوگا۔

**6259 -** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحَرِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِي حَلَقَةٍ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ قَالَ وَفِيهَا شَيْخٌ حَسَنُ الْهَيْئَةِ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ قَالَ فَجَعَلَ يُحَدِّثُهُمْ حَدِيثًا حَسَنًا قَالَ فَلَمَّا قَامَ قَالَ الْقَوْمُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِّنْ أَهْلِ



الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا قَالَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا تَبْعَنَّهُ فَلَا عِلْمَنَّ مَكَانَ بَيْتِهِ قَالَ لَتَبْعَنَّهُ فَاَنْطَلَقَ حَتَّى كَادَ أَنْ يَخْرُجَ مِنَ الْمَدِينَةِ ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلَهُ قَالَ فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَأَذِنَ لِي فَقَالَ مَا حَاجْتُكَ يَا ابْنَ أَخِي قَالَ فَقُلْتُ لَهُ سَمِعْتُ الْقَوْمَ يَقُولُونَ لَكَ لَمَّا قُمْتَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا فَأَعَجَبَنِي أَنْ أَكُونَ مَعَكَ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ وَسَاحِدُكَ مِمَّ قَالُوا ذَاكَ إِنِّي بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ أَتَانِي رَجُلٌ فَقَالَ لِي قُمْ فَآخِذْ بِيَدِي فَاَنْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ فَإِذَا أَنَا بِجَوَادٍ عَنْ شِمَالِي قَالَ فَآخِذْتُ لَأَخُذَ فِيهَا فَقَالَ لِي لَا تَأْخُذْ فِيهَا فَإِنَّهَا طُرُقُ أَصْحَابِ الشِّمَالِ قَالَ فَإِذَا جَوَادٌ مِنْهُجٌّ عَلَى يَمِينِي فَقَالَ لِي خُذْ هَاهُنَا فَآتَى بَنِي جَبَلٍ فَقَالَ لِي أَصْعَدُ قَالَ فَجَعَلْتُ إِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَصْعَدَ خَرَرْتُ عَلَى امْتِنِي قَالَ حَتَّى فَعَلْتُ ذَلِكَ مِرَارًا قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتَّى أَتَى بَنِي عُمُودَ رَأْسُهُ فِي السَّمَاءِ وَأَسْفَلُهُ فِي الْأَرْضِ فِي أَعْلَاهُ حَلَقَةٌ فَقَالَ لِي أَصْعَدُ فَوْقَ هَذَا قَالَ قُلْتُ كَيْفَ أَصْعَدُ هَذَا وَرَأْسُهُ فِي السَّمَاءِ قَالَ فَآخِذْ بِيَدِي فَزَجَلْ بِي قَالَ فَإِذَا أَنَا مُتَعَلِّقٌ بِالْحَلَقَةِ قَالَ ثُمَّ ضَرَبَ الْعُمُودَ فَخَرَّ قَالَ وَبَقِيْتُ مُتَعَلِّقًا بِالْحَلَقَةِ حَتَّى أَصْبَحْتُ قَالَ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصَصْتُهَا عَلَيْهِ فَقَالَ أَمَّا الطُّرُقُ الَّتِي رَأَيْتَ عَنْ يَسَارِكَ فَهِيَ طُرُقُ أَصْحَابِ الشِّمَالِ قَالَ وَأَمَّا الطُّرُقُ الَّتِي رَأَيْتَ عَنْ يَمِينِكَ فَهِيَ طُرُقُ أَصْحَابِ الْيَمِينِ وَأَمَّا الْجَبَلُ فَهُوَ مَنْزِلُ الشُّهَدَاءِ وَلَنْ تَنَالَهُ وَأَمَّا الْعُمُودُ فَهُوَ عُمُودُ الْإِسْلَامِ وَأَمَّا الْعُرُودُ فَهِيَ عُرُودُ الْإِسْلَامِ وَلَنْ تَزَالَ مُتَمَسِّكًا بِهَا حَتَّى تَمُوتَ

✧✧ خرشہ بن حریان کرتے ہیں: میں مسجد نبوی میں ایک محفل میں موجود تھا۔ اس محفل میں ایک خوبصورت بوڑھا بھی موجود تھا۔ وہ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ تھے۔ وہ لوگوں کے ساتھ اچھی اچھی باتیں کرتے رہے اور جب اٹھ کر چلے گئے تو لوگ بولے: جو شخص کسی جنتی کو دیکھنا چاہتا ہو وہ انہیں دیکھ لے۔

(خرشہ بن حریث کہتے ہیں) میں نے یہ سوچا مجھے ان کے پیچھے جانا چاہئے تاکہ مجھے ان کے گھر کا پتہ چل جائے تو میں ان کے پیچھے چل دیا۔ وہ چلتے رہے اور مدینہ کی حدود ختم ہونے سے کچھ دیر پہلے ان کا گھر آ گیا۔ وہ اندر چلے گئے۔ میں نے ان سے (اندر آنے کی) اجازت مانگی تو انہوں نے مجھے اجازت عطا کر دی۔ انہوں نے دریافت کیا: اے بھتیجے! تمہیں مجھ سے کیا کام ہے؟ میں نے ان سے کہا: جب آپ محفل سے اٹھ گئے تھے تو میں نے لوگوں کو آپ کے بارے میں یہ کہتے ہوئے سنا ہے: جو شخص کسی جنتی کو دیکھنا چاہتا ہو وہ انہیں دیکھ لے اس لیے میری خواہش ہوئی کہ میں آپ کے ساتھ آؤں۔ انہوں نے فرمایا: اہل جنت کے بارے میں اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے لیکن میں تمہیں یہ بتاتا ہوں کہ لوگ ایسا کیوں کہتے ہیں؟

ایک مرتبہ خواب میں ایک آدمی میرے پاس آیا اور بولا اٹھو! اس نے میرا ہاتھ پکڑا اور میں اس کے ساتھ چل پڑا۔ مجھے اپنے بائیں طرف ایک راستہ نظر آیا۔ میں اس کی طرف جانے لگا تو اس نے مجھ سے کہا: تم اس طرف نہ جاؤ کیونکہ یہ بائیں طرف والوں (یعنی اہل جہنم) کا راستہ ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ پھر مجھے اپنے دائیں طرف ایک راستہ نظر آیا تو اس نے مجھے ہدایت کی کہ تم اس راستے پر چلو! پھر مجھے ساتھ لے کر ایک پہاڑ کی طرف آیا اور مجھ سے بولا اس پر چڑھو! میں اس پر چڑھنے کی کوشش کرتا تھا تو گر جاتا تھا۔ میں نے کئی مرتبہ یہ کوشش کی پھر وہ مجھے لے کر چل پڑا اور ایک ستون کے پاس آیا جس کا اوپر والا سرا آسمان میں تھا اور نیچے والا سرا زمین میں تھا۔ اس کے اوپر والے سرے میں ایک رسی موجود تھی۔ اس شخص نے مجھے ہدایت کی کہ تم اس پر چڑھ کر اوپر جاؤ میں نے کہا: میں اس پر کیسے چڑھ سکتا ہوں۔ اس کا اوپر والا سرا تو آسمان میں ہے۔ اس شخص نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اوپر چڑھایا تو میں نے دیکھا کہ میں



اس رسی سے لٹکا ہوا ہوں۔

اگلے دن صبح میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو یہ خواب سنایا تو آپ نے فرمایا: تم نے اپنے بائیں طرف جو راستہ دیکھا تھا وہ ”اصحاب شمال“ (یعنی اہل جہنم) کے راستے تھے اور جو راستے تم نے اپنے دائیں طرف دیکھے تھے وہ ”اصحاب یمن“ (یعنی اہل جنت) کے راستے تھے۔ جو پہاڑ تھا وہ شہداء کا مخصوص مقام تھا۔ جو تمہیں نصیب نہیں ہوگا اور جو ستون تھا وہ اسلام کا ستون تھا اور جو رسی تھی وہ اسلام کی رسی تھی جسے تم مرتے دم تک مضبوطی سے تھام کر رکھو گے۔

### باب 873: فضائلِ حسان بن ثابت رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے فضائل

**6260-** حَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عُمَرَ مَرَّ حَسَّانَ وَهُوَ يُنْشِدُ الشَّعْرَ فِي الْمَسْجِدِ فَلَحَظَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَقَدْ كُنْتُ أَنْشِدُ فِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ ثُمَّ انْفَتَّ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَنْشُدْكَ اللَّهَ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَجِبْ عَنِّي اللَّهُمَّ أَيُّدُهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ قَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے وہ اس وقت مسجد میں شعر سنارہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں گھور کر دیکھا تو وہ بولے: میں ان صاحب کی موجودگی میں (مسجد میں) شعر سنایا کرتا تھا جو آپ سے زیادہ بہتر ہیں۔ پھر انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر کہا: میں تمہیں اللہ کی قسم! دے کر دریافت کرتا ہوں کیا تم نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے؟ اے اللہ! روح القدس (جبرائیل امین علیہ السلام) کے ذریعے اس (حسان بن ثابت) کی مدد کر! تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں! (ایسا ہی ہے)

**6261-** حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ حَسَّانَ قَالَ فِي حَلَقَةٍ فِيهِمْ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنْشُدْكَ اللَّهَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرِهَ مِثْلَهُ

♦♦ ابن مسیب بیان کرتے ہیں: ایک محفل جس میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے اس میں حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابو ہریرہ! میں تمہیں اللہ کے نام کی قسم دے کر دریافت کرتا ہوں؟ کیا تم نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے؟ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**6262-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ يَسْتَشْهَدُ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْشُدْكَ اللَّهَ هَلْ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا حَسَّانُ أَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَيُّدُهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَعَمْ

حدیث 6260 - بخاری (442) ابوداؤد (5015) ترمذی (2846) نسائی (716) احمد (7632) ابن حبان (7146) ابن خزیمہ (1307)

حاکم (6058) بیہقی (20891) ابویعلیٰ (2116) بیہق کبیر (3580)



﴿﴾ ابوسلمہ بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں: حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے گواہی طلب کرتے ہوئے کہا: میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر دریافت کرتا ہوں، کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے؟ اے حسان! تم اللہ کے رسول کی طرف سے (ان کفار کی ہجو کا) جواب دو! اے اللہ! تو روح القدس کے ذریعے اس کی تائید کر! تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بولے: جی ہاں!

**6263- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ أَهْجُهُمْ أَوْ هَاجِهِمْ وَجَبْرِئِلُ مَعَكَ** ﴿﴾ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے یہ کہتے ہوئے سنا ہے۔ تم ان (کفار) کی ہجو بیان کرو! جبرائیل علیہ السلام تمہارے ساتھ ہے۔

**6264- حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ** ﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6265- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ مِمَّنْ كَثُرَ عَلَى عَائِشَةَ فَسَبَّتْهُ فَقَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي دَعُهُ فَإِنَّهُ كَانَ يُنَافِحُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**

﴿﴾ ہشام اپنے والد (عروہ بن زبیر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے (واقعہ افک میں) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں بہت کچھ کہا تھا۔ (ایک مرتبہ) میں نے ان پر تنقید کی تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اے بھانجے! انہیں کچھ نہ کہو کیونکہ وہ نبی اکرم ﷺ کی طرف سے (کفار کی ہجو یا شاعری کا) جواب دیا کرتے تھے۔

**6266- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ**

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6267- حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الصُّحْطِيِّ عَنْ**

مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ يُنْشِدُهَا شِعْرًا يُشَبِّبُ بِأَيَّاتٍ لَهُ فَقَالَ

حَصَّانُ رَزَّانُ مَا تَزَنُّ بِرِيَّةٍ

وَتُصْبِحُ غَرْتِي مِنْ لُحُومِ الْفَوَافِلِ

فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ لِكَيْفِكَ لَسْتُ كَذَلِكَ قَالَ مَسْرُوقٌ فَقُلْتُ لَهَا لِمَ تَأْذِنِينَ لَهُ يَدْخُلُ عَلَيْكَ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ

(وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ) فَقَالَتْ فَأَيُّ عَذَابٍ أَشَدُّ مِنَ الْعَمَى إِنَّهُ كَانَ يُنَافِحُ أَوْ يَهَاجِي عَنْ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

﴿﴾ مسروق بیان کرتے ہیں: میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس وقت ان کے پاس حضرت حسان بن

حدیث 6263- بخاری (3041) احمد (18673) بیہیم کبیر (3588)



ثابت رضی اللہ عنہ موجود تھے اور انہیں یہ شعر سنار ہے تھے۔ (جو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں تھے)

”وہ پاکیزہ کردار کی مالک ہیں اور ذہین ہیں۔ ان کے بارے میں کوئی شک نہیں کیا جاسکتا اور وہ کسی کی غیبت نہیں کرتی ہیں۔“

(یہ شعر سن کر) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا، لیکن آپ ایسے نہیں ہیں۔ مسروق کہتے ہیں، میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: آپ انہیں اپنے ہاں آنے کیوں دیتی ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

”(واقعہ افک میں) ان میں سے جس نے سب سے زیادہ حصہ لیا اس کیلئے زبردست عذاب ہے۔“

تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اندھے پن سے زیادہ عذاب کیا ہوگا؟

(اور وہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ ہو چکے ہیں، میں ان کا خیال اس لیے رکھتی ہوں) کیونکہ یہ نبی اکرم ﷺ کی طرف سے (کفار کی) ہجو کا جواب دیا کرتے تھے۔

**6268- حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ قَالَتْ كَانَ يَذُبُّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ حِصَانًا رَزَانٌ**

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔ یہ نبی اکرم ﷺ کی طرف سے (کفار کو) جواب دیا کرتے تھے۔ نیز اس روایت میں لفظ ”حسان رزان“ مذکور نہیں ہیں۔

**6269- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَاءَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ حَسَّانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْذَنْ لِي فِي أَبِي سُفْيَانَ قَالَ كَيْفَ بَقَرَاتِي مِنْهُ قَالَ وَالَّذِي أَكْرَمَكَ لَا سُلْكَ مِنْهُمْ كَمَا تَسْلُ الشَّعْرَةَ مِنَ الْخَمِيرِ فَقَالَ حَسَّانُ**

وَأَنَّ سَنَامَ الْمَجْدِ مِنْ آلِ هَاشِمٍ

بَنُو بَنَاتٍ مَخْزُومٍ وَالَّذِي الْعَبْدُ قَصِيدَتَهُ هَذِهِ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے درخواست کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ مجھے ابوسفیان کی ہجو کرنے کی اجازت دیں تو آپ نے فرمایا: وہ میرا بھی رشتہ دار ہے (اگر اس کے خاندان کو برا کہو گے تو اس سے میرے خاندان کی برائی لازم آئے گی) اس کا کیا ہوگا؟ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو عزت عطا کی ہے۔ میں آپ کو ان لوگوں میں سے اس طرح الگ کر دوں گا جیسے گندھے ہوئے آٹے میں سے بال نکال لیا جاتا ہے۔ پھر حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے یہ قصیدہ کہا، (جس کا ایک شعر یہ ہے)

”آل ہاشم کیلئے باعث عزت مخزومی عورت کی اولاد ہے اور تمہارا باپ تو ایک غلام تھا۔“

**6270- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَجَاءِ الْمُشْرِكِينَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبَا سُفْيَانَ وَقَالَ بَدَلُ الْخَمِيرِ الْعَجِينِ**

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے مشرکین کی ہجو کرنے کی اجازت مانگی۔ (تاہم اس روایت میں ابوسفیان کا ذکر نہیں ہے اور لفظ ”خمیر“ کی بجائے لفظ ”عجین“ مذکور ہے)

حدیث 6269- بخاری (3338) ابن حبان (7145) حاکم (6063) بیہقی (20894) ابویعلیٰ (4377)



6271-

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي مَعِيذُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَهْجُوا قُرَيْشًا فَإِنَّهُ أَهْلُ عَلَيَّهَا مِنْ رَشْقٍ بِالنَّبْلِ فَأَرْسَلَ إِلَى ابْنِ رَوَاحَةَ فَقَالَ أَهْجُهُمْ فَهَجَاهُمْ فَلَمْ يُرْضَ فَأَرْسَلَ إِلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ حَسَّانُ قَدْ أَنْ لَكُمْ أَنْ تُرْسِلُوا إِلَى هَذَا الْأَسَدِ الضَّارِبِ بِدَنْبِهِ ثُمَّ أَذْلَعَ لِسَانَهُ لَجَعَلْ يُحَرِّكُهُ فَقَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا قُرَيْشَهُمْ بِلِسَانِي فَرَى الْآدِيمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْجَلْ فَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ أَعْلَمُ قُرَيْشٍ بِأَنْسَابِهَا وَإِنْ لِي فِيهِمْ نَسَبًا حَتَّى يُلَخِّصَ لَكَ نَسَبِي فَاتَّاهُ حَسَّانُ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ لَخِّصَ لِي نَسَبَكَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا سَلَّتْكَ مِنْهُمْ كَمَا تُسَلُّ الشَّعْرَةُ مِنَ الْعَجِينِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِحَسَّانَ إِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ لَا يَزَالُ يُؤَيِّدُكَ مَا نَافَحْتَ عَنِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَجَاهُمْ حَسَّانُ فَشَفَى وَاشْتَفَى

(قَالَ حَسَّانُ)

وَعِنْدَ اللَّهِ فِي ذَاكَ الْجَزَاءُ  
رَسُولَ اللَّهِ شِيمَتُهُ الْوَفَاءُ  
لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وَقَاءُ  
تُثِيرُ النَّفْعَ مِنْ كَنْفِي كَدَاءِ  
عَلَى أَكْتَا فِهَا الْأَمَلُ الظِّمَاءُ  
تُلْطِمُهُنَّ بِالْخُمْرِ النِّسَاءُ  
وَكَانَ الْفَتْحُ وَأَنْكَشَفَ الْهَطَاءُ  
يُعِزُّ اللَّهُ فِيهِ مَنْ يَشَاءُ  
يَقُولُ الْحَقُّ لَيْسَ بِهِ خَفَاءُ  
هُمْ الْأَنْصَارُ عُرْضَتُهَا الْإِقَاءُ  
سَبَابٌ أَوْ قِتَالٌ أَوْ هِجَاءُ  
وَيَمْدُحُهُ وَيَنْصُرُهُ سَوَاءُ  
وَرُوحُ الْقُدُسِ لَيْسَ لَهُ كِفَاءُ

هَجَوْتُ مُحَمَّدًا فَاجَبْتُ عَنْهُ  
هَجَوْتُ مُحَمَّدًا بَرًّا خَفِيفًا  
فَإِنَّ أَبِي وَالِدَتِي وَعِرْضِي  
تَكِلْتُ بُنْيَتِي إِنْ لَمْ تَرَوْهَا  
يَّارَيْنِ الْأَعِنَّةُ مُضْعِدَاتِ  
تَظَلُّ جِيَادُنَا مَتَمَطِّرَاتِ  
فَإِنْ أَعْرَضْتُمُو عَنَّا اغْتَمَرْنَا  
وَالْأَفَاضِلُ وَالضَّرَابُ يَوْمِ  
وَقَالَ اللَّهُ قَدْ أَرْسَلْتُ عَبْدًا  
وَقَالَ اللَّهُ قَدْ يَسَّرْتُ جُنْدًا  
يُلَاقِي كُلَّ يَوْمٍ مَنْ مَقَدِ  
فَمَنْ يَهْجُو رَسُولَ اللَّهِ مِنْكُمْ  
وَجَبْرِيلُ رَسُولُ اللَّهِ فِينَا

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قریش کی ہجو کرو! کیونکہ یہ ان کیلئے تیروں کی بوچھاڑ سے زیادہ تکلیف دہ ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابن رواحہ رضی اللہ عنہ کو پیغام بھیجا کہ ان کی ہجو کرو۔ انہوں نے ہجو کی لیکن نبی اکرم ﷺ کو پسند نہیں آئی۔ پھر آپ نے حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو پیغام بھیجا اور پھر حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو پیغام بھیجا۔ جب حضرت

حدیث 6271 - بیہقی (20895) معجم کبیر (3582)



حسان رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو بولے: اب صحیح موقع آیا ہے۔ آپ لوگوں نے اس شیر سے فرمائش کی ہے جو اپنے نوکیلے دانتوں سے حملہ کرتا ہے۔ پھر انہوں نے اپنی زبان باہر نکالی اور اسے حرکت دی اور بولے: اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے۔ میں اپنی زبان کے ذریعے انہیں اس طرح چیر دوں گا جیسے چمڑے کو چیرا جاتا ہے یعنی انہیں ذہنی اذیت پہنچاؤں گا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جلد بازی کا مظاہرہ نہ کرو کیونکہ قریش کے انساب کے بارے میں ابوبکر سب سے زیادہ واقفیت رکھتے ہیں۔ میرا ان (کفار) کے ساتھ نسبی تعلق بھی ہے۔ ابوبکر تمہیں میرے نسب کے بارے میں آگاہ کر دیں گے۔ پھر حضرت حسان رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور واپس آ کر عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ابوبکر نے مجھے آپ کے نسب کے بارے میں بتا دیا ہے۔ اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے۔ میں آپ کو ان میں سے اس طرح الگ کر دوں گا جیسے گندھے ہوئے آٹے میں سے بال نکال دیا جاتا ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کو حضرت حسان رضی اللہ عنہ سے یہ کہتے ہوئے سنا۔ جب تک تم اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے (کفار کی ہجو کا) جواب دیتے رہو گے۔ ”روح القدس“ تمہاری تائید کرتے رہیں گے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے بھی سنا ہے۔ ان (کفار) کی ہجو کر کے حسان نے (مسلمانوں کو) خوش کیا ہے اور انہیں اذیت کا شکار کیا ہے۔ حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے اشعار یہ ہیں:

(۱) تم نے حضرت محمد ﷺ کی ہجو کی ہے۔ ان کی طرف سے میں جواب دیتا ہوں کیونکہ اللہ کی بارگاہ میں اس کی جزا نصیب ہوگی۔

(۲) تم نے حضرت محمد ﷺ کی ہجو کی ہے جو نیک ہیں اور صحیح نظریات کے مالک ہیں اور اللہ کے رسول ہیں۔ وعدے کی پاسداری ان کی فطرت کا حصہ ہے۔

(۳) میرے والد میری والدہ اور میری ذاتی عزت یہ سب تم سے حضرت محمد ﷺ کی عزت بچانے کیلئے قربان ہیں۔

(۴) اگر تم گھوڑوں کو ”کدّاء“ کے مقام کی طرف جاتے ہوئے نہ دیکھو تو مجھے اپنے بیٹے پہ رونا نصیب ہو۔

(۵) وہ گھوڑے جو دوڑ کر تمہاری طرف آئیں گے اور ان کے کندھوں پر پیاسے نیزے ہوں گے۔

(۶) ہمارے گھوڑے دوڑتے ہوئے آئیں گے اور عورتیں اپنی اوڑھنیوں کے ذریعے ان کا منہ صاف کریں گی۔

(۷) اگر تم ہم سے منہ موڑنے کی کوشش کرو گے تو ہم بہر حال مقابلہ کریں گے اور جب ہمیں فتح حاصل ہو جائے گی تو (تمہاری بہادری کی حقیقت) سے پردہ اٹھ جائے گا۔

(۸) ورنہ تم صبر کرو اور اس دن کی جنگ کا انتظار کرو جس دن اللہ تعالیٰ جسے چاہے گا عزت عطا کرے گا۔

(۹) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اور وہ حق فرماتا ہے کہ میں نے ایک بندے کو مبعوث کیا ہے (اس بات کے حق ہونے میں) کوئی پردہ نہیں ہے۔

(۱۰) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے ایک لشکر تیار کیا ہے۔ وہ لوگ مددگار ہیں اور ان کی خواہش صرف (دشمن کا) سامنا کرنا ہے۔

(۱۱) وہ ہر روز مذمت کرنے، جنگ کرنے یا ہجو کرنے کے لیے تیار ہے۔



(۱۲) تم میں سے جو اللہ کے رسول کو بھوکے گا (اسے جواب ملے گا) اور جو اس شخص کی تعریف کرے گا اور اس کی مدد کرے گا وہ بھی برابر (کا مجرم) ہوگا۔

(۱۳) ہمارے درمیان اللہ تعالیٰ کے پیغام رساں حضرت جبرائیل علیہ السلام موجود ہیں جن کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔

باب 874: مِنْ فَضَائِلِ أَبِي هُرَيْرَةَ الدَّوْسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابو ہریرہ دوسی رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

6272- حَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ أَدْعُو أُمِّي إِلَى الْإِسْلَامِ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فَدَعَوْتُهَا يَوْمًا فَاسْمَعْتَنِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَكْرَهُ فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَدْعُو أُمِّي إِلَى الْإِسْلَامِ فَتَابَنِي عَلَى دَعْوَتِهَا الْيَوْمَ فَاسْمَعْتَنِي فَبَكَتْ وَأَنَا أَبْكِي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَهْدِي أُمِّي أُمِّي هُرَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اهْدِ أُمِّي هُرَيْرَةَ فَخَرَجْتُ مُسْتَبْشِرًا بِدَعْوَةِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جِئْتُ فَصِرْتُ إِلَى الْبَابِ فَإِذَا هُوَ مُجَافٌ فَسَمِعْتُ أُمِّي خَشَفَ قَدَمَيَّ فَقَالَتْ مَكَانَكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَسَمِعْتُ خَضْخَضَةَ الْمَاءِ قَالَ فَاعْتَسَلْتُ وَلَبِسْتُ دِرْعَهَا وَعَجَلْتُ عَنْ خِمَارِهَا فَفَتَحَتِ الْبَابَ ثُمَّ قَالَتْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَيْتُهُ وَأَنَا أَبْكِي مِنَ الْفَرَحِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبَشِّرْ قَدْ اسْتَجَابَ اللَّهُ دَعْوَتَكَ وَهَدَى أُمِّي هُرَيْرَةَ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ خَيْرًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يُحِبَّنِي أَنَا وَأُمِّي إِلَى عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ وَيُحِبَّهُمُ إِلَيْنَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ عَبْدَكَ هَذَا يَعْنِي أَبَا هُرَيْرَةَ وَأُمَّهُ إِلَى عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ وَحَبِّبْ إِلَيْهِمُ الْمُؤْمِنِينَ فَمَا خُلِقَ مُؤْمِنٌ يَسْمَعُ بِي وَلَا يَرَانِي إِلَّا أَحَبَّنِي

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اپنی والدہ کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دیتا رہتا تھا۔ وہ مشرک تھی۔ ایک دن میں انہیں اسلام کی طرف ترغیب دے رہا تھا کہ انہوں نے مجھ سے نبی اکرم ﷺ کے بارے میں ایسا کلمہ کیا جو مجھے بہت برا لگا۔ میں روتے ہوئے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں اپنی والدہ کو اسلام قبول کرنے کی ترغیب دیتا رہا ہوں اور انہوں نے میری بات نہیں مانی۔ آج جب میں نے انہیں ترغیب دی تو انہوں نے آپ کے بارے میں ایسی بات کہی جو مجھے بہت بری لگی۔ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ ابو ہریرہ کی والدہ کو ہدایت دے۔ نبی اکرم ﷺ نے دعا کی اے اللہ! ابو ہریرہ کی والدہ کو ہدایت دے۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) میں نبی اکرم ﷺ کی دعا کی بدولت خوشی کے عالم میں گھر کی طرف روانہ ہوا۔ جب میں گھر کے دروازے پر پہنچا تو وہ بند تھا۔ میری والدہ نے میرے قدموں کی چاپ سنی تو بولی ذرا ٹھہرو! ابو ہریرہ! (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے پانی گرنے کی آواز سنی میری والدہ نے غسل کر کے کپڑے پہنے اور جلدی میں چادر لیے بغیر آ کر دروازہ کھول دیا اور پھر بولی اے ابو ہریرہ! میں اس بات کی گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے اور حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں واپس نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ خوشی کے مارے



میرے آنسو نکل رہے تھے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ کیلئے خوشخبری ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا کا اثر ظاہر کر دیا ہے اور ابو ہریرہ کی والدہ کو ہدایت عطا کر دی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی اور ایک کلمہ خیر ارشاد فرمایا: میں نے درخواست کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندوں کے نزدیک مجھے اور میری والدہ کو محبوب بنا دے اور ہمارے نزدیک انہیں محبوب بنا دے۔ نبی اکرم ﷺ نے دعا کی اے اللہ! اپنے اس ادنیٰ بندے کو (یعنی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) اور اس کی والدہ کو اپنے مومن بندوں کے نزدیک کر دے اور اہل ایمان کو ان کے نزدیک محبوب کر دے۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) پھر جس مومن نے میرے بارے میں سنا۔ اگرچہ اس نے مجھے دیکھا نہ ہو وہ مجھ سے محبت کرنے لگا۔

**6273** - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ الْمَوْعِدُ كُنْتُ رَجُلًا مُسْكِنًا أَخْدُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِلءِ بَطْنِي وَكَانَ الْمُهَاجِرُونَ يَشْغَلُهُمُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ وَكَانَتِ الْأَنْصَارُ يَشْغَلُهُمُ الْقِيَامُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَسْطُ ثَوْبَهُ فَلَنْ يَنْسِيَ شَيْئًا سَمِعَهُ مِنِّي فَبَسَطْتُ ثَوْبِي حَتَّى قَضَى حَدِيثَهُ ثُمَّ ضَمَمْتُهُ إِلَيَّ فَمَا نَسِيتُ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم لوگ یہ کہتے ہو کہ ابو ہریرہ نبی اکرم ﷺ کی بہت زیادہ احادیث بیان کرتا ہے۔ اللہ گواہ ہے کہ میں ایک غریب آدمی تھا۔ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں مصروف رہتا تھا اور مجھے صرف کھانا نصیب ہوتا تھا (آمدن کوئی نہیں تھی) مہاجرین بازار میں خرید و فروخت میں موجود رہتے تھے اور انصار اپنے اموال (زرعی اراضی اور مال مویشی) میں مشغول رہتے تھے۔ (ایک دن) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنی چادر پھیلائے گا وہ مجھ سے سنی ہوئی کوئی حدیث کبھی نہیں بھولے گا تو میں نے اپنی چادر بچھا دی۔ پھر نبی اکرم نے جو پڑھنا تھا وہ پڑھا اور پھر میں نے وہ چادر لپیٹ لی (اس دن کے بعد) میں آپ کی زبانی سنی ہوئی کوئی بات نہیں بھولا۔

**6274** - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مَعْنٌ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّ مَالِكًا أَنْتَهَى حَدِيثُهُ عِنْدَ انْقِضَاءِ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِ الرَّوَايَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَسْطُ ثَوْبَهُ إِلَى آخِرِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں روایت کا آخری حصہ نہیں ہی۔ یعنی نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان اور اس کے بعد والا حصہ کہ کون اپنی چادر پھیلائے گا؟

**6275** - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بِنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا يَعْجِبُكَ أَبُو هُرَيْرَةَ جَاءَ لِي جَنْبِ حُجْرَتِي يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَمِعُنِي ذَلِكَ وَكُنْتُ أَسْتَبِحُ لِقَامِ قَبْلِ أَنْ أَقْضِيَ سُبْحَتِي وَلَوْ أَدْرَكْتُهُ لَرَدَدْتُ عَلَيْهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ

حدیث 6273 - بخاری (1942) ابویعلیٰ (6248)



صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَسْرُدُ الْحَدِيثَ كَسَرْدِكُمْ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَقَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَقُولُونَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَدْ أَكْثَرَ وَاللَّهُ الْمَوْعِدُ وَيَقُولُونَ مَا بَالُ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ لَا يَتَحَدَّثُونَ مِثْلَ أَحَادِيثِهِ وَسَاخِرُكُمْ عَنْ ذَلِكَ إِنَّ إِخْوَانِي مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ يَشْغَلُهُمْ عَمَلُ أَرْضِيهِمْ وَإِنَّ إِخْوَانِي مِنَ الْمُهَاجِرِينَ كَانَ يَشْغَلُهُمُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ وَكُنْتُ أَلْزَمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِلَّةٍ بَطْنِي فَأَشْهَدُ إِذَا غَابُوا وَأَحْفَظُ إِذَا نُسُوا وَلَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا أَيْكُمْ يَسُطُ ثَوْبُهُ فَيَأْخُذُ مِنْ حَدِيثِي هَذَا ثُمَّ يَجْمَعُهُ إِلَى صَدْرِهِ فَإِنَّهُ لَمْ يَنْسَ شَيْئًا سَمِعَهُ فَبَسَطْتُ بُرْدَةً عَلَى حَتَّى فَرَّغَ مِنْ حَدِيثِهِ ثُمَّ جَمَعْتُهَا إِلَى صَدْرِي فَمَا نَسِيتُ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمَ شَيْئًا حَدَّثَنِي بِهِ وَلَوْلَا آيَتَانِ أَنْزَلَهُمَا اللَّهُ فِي كِتَابِهِ مَا حَدَّثْتُ شَيْئًا أَبَدًا (إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى) إِلَى آخِرِ الْآيَتِينَ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: کیا آپ لوگوں کو ابو ہریرہ پر حیرانگی نہیں ہوتی؟ کہ وہ میرے اس حجرے کے پہلو میں (مسجد نبوی میں) بیٹھ کر نبی اکرم ﷺ کی احادیث بیان کرتے چلے جاتے ہیں۔ تسبیح پڑھنے کے دوران مجھے ان کی آواز آتی رہتی ہے اور میرے تسبیح ختم کرنے سے پہلے ہی اٹھ کر چلے جاتے ہیں۔ اگر وہ مجھے ملیں تو میں انہیں بتاؤں کہ جتنی تیزی سے آپ بات بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ اتنی تیزی سے بات بیان نہیں کرتے۔

ابن مسیبؒ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں لوگ کہتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بکثرت احادیث بیان کرتا ہے۔ اللہ کو تو منہ دکھانا ہی ہے اور لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ کیا وجہ ہے کہ مہاجرین اور انصار ابو ہریرہ کی طرح بکثرت احادیث بیان نہیں کرتے۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں تمہیں اس کی وجہ بتاتا ہوں۔ میرے انصاری بھائی اپنی زرعی اراضی میں کام کاج میں مشغول رہتے تھے اور میرے مہاجر بھائی بازار میں خرید و فروخت میں مشغول رہتے تھے جبکہ میں کھانا کھا کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں موجود رہتا تھا۔ جب وہ لوگ موجود نہیں ہوتے تھے۔ اس وقت میں موجود رہا اور جو باتیں وہ بھول گئے وہ مجھے یاد رہی۔

ایک دن نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کون اپنے کپڑے کو بچھائے گا؟ اور میری اس حدیث (دعائے برکت) کو حاصل کرے گا اور پھر کپڑے کو لپیٹ کر اپنے سینے سے لگا لے گا؟ وہ شخص کوئی بھی سنی ہوئی بات نہیں بھولے گا تو میں نے اپنی اوڑھی ہوئی چادر بچھالی جب نبی اکرم ﷺ نے اپنی حدیث (دعائے برکت) مکمل کر لی۔ تو میں نے اس چادر کو لپیٹ کر اپنے سینے سے لگا لیا۔ اس دن کے بعد نبی اکرم ﷺ نے جو بھی بات ارشاد فرمائی میں کوئی ایک بھی نہیں بھولا۔ اگر ان دو آیات کو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں نازل نہ کیا ہوتا تو بھی میں کوئی حدیث بیاں نہ کرتا۔

”جن دلائل اور جس ہدایت کو ہم نے نازل کیا ہے جو لوگ اسے چھپاتے ہیں۔“ (یہ اور اس سے اگلی آیت)

6276 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي

مَعْنَى بَنِي الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّكُمْ تَقُولُونَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَخَوُّ حَدِيثِهِمْ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 6275 - بخاری (3375) ابوداؤد (3654) احمد (24909) ابن حبان (100)



باب 875: مِنْ فَضَائِلِ أَهْلِ بَدْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ حَاطِبُ بْنُ أَبِي بَلْتَعَةَ

اہل بدر اور حاطب بن ابی بلتعہ کے فضائل

6277- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ وَهُوَ كَاتِبُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَالزُبَيْرُ وَالْمِقْدَادُ فَقَالَ اتُّوا رَوْضَةَ خَاحٍ فَإِنَّ بِهَا طَعِينَةً مَعَهَا كِتَابٌ فَخُذُوهُ مِنْهَا فَانْطَلَقْنَا تَعَادِبًا خَلِينَا فَإِذَا نَحْنُ بِالْمَرْأَةِ فَقُلْنَا أَخْرِجِي الْكِتَابَ فَقَالَتْ مَا مَعِيَ كِتَابٌ فَقُلْنَا لَتُخْرِجَنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَتُلْقِينَ الثِّيَابَ فَأَخْرَجَتْهُ مِنْ عِقَاصِهَا فَاتَيْنَا بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فِيهِ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى نَاسٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ يُخْبِرُهُمْ بِبَعْضِ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَاطِبُ مَا هَذَا قَالَ لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَمْرًا مُلْصَقًا فِي قُرَيْشٍ قَالَ سُفْيَانُ كَانَ حَلِيفًا لَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ أَنْفُسِهَا أَكَانَ مِمَّنْ كَانَ مَعَكَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ لَهُمْ قَرَابَاتٌ يَحْمُونَ بِهَا أَهْلِيهِمْ فَأَحْبَبْتُ إِذْ فَاتَنِي ذَلِكَ مِنَ النَّسَبِ فِيهِمْ أَنْ أَتَّخِذَ فِيهِمْ يَدًا يَحْمُونَ بِهَا قَرَاتِي وَلَمْ أَفْعَلْهُ كُفْرًا وَلَا أَرْتَدَّادًا عَنْ دِينِي وَلَا رِضًا بِالْكُفْرِ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ فَقَالَ عُمَرُ دَعْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَضْرِبُ عَنْقَ هَذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ أَطْلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرِ فَقَالَ ااعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ) وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ وَزُهَيْرٍ كَرُ الْآيَةِ وَجَعَلَهَا إِسْحَقُ فِي رِوَايَتِهِ مِنْ تِلَاوَةِ سُفْيَانَ

♦♦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مجھے زبیر اور مقداد کو بھیجا اور ہدایت کی ”خاخ“ کے باغ میں جاؤ۔ وہاں ایک عورت ہوگی جس کے پاس ایک خط ہوگا۔ تم وہ خط اس سے حاصل کر لینا، ہم لوگ روانہ ہو گئے۔ ہم اپنے گھوڑوں کو دوڑاتے ہوئے وہاں پہنچے تو وہاں ایک عورت موجود تھی۔ ہم نے کہا، خط نکالو! وہ بولی میرے پاس کوئی خط نہیں ہے۔ ہم نے کہا، تم خط نکال دو! ورنہ ہم تمہارے کپڑے اتار کر خط برآمد کر لیں گے تو اس عورت نے اپنے بالوں میں سے وہ خط نکالا۔ ہم وہ خط لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

وہ خط حاطب بن ابوبلتعہ کی طرف سے مکہ میں رہنے والے کچھ مشرکین کے نام تھا جس میں انہیں نبی اکرم ﷺ کے بعض (جنگی ارادوں سے متعلق) معاملات کی اطلاع دی گئی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: اے حاطب! یہ کیا معاملہ ہے؟ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میرے خلاف فیصلہ کرنے میں جلدی نہ کیجئے۔ میرا قریش کے ساتھ قریبی تعلق ہے۔ (راوی سفیان بن عیینہ کہتے ہیں وہ قریش کے حلیف تھے قریش کے فرد نہیں تھے) آپ کے ہمراہ جو مہاجرین ہیں ان کے رشتہ دار مکہ میں رہتے ہیں۔ (ان کے قریشی ہونے کی وجہ سے) قریش ان کا خیال رکھتے ہیں۔ اس لیے میں نے چاہا کہ کیونکہ میرا قریشی کے ساتھ نسبی تعلق نہیں ہے اس لیے میں نے چاہا کہ میں ان پر کوئی احسان کر دوں تاکہ وہ میرے رشتہ داروں کا خیال رکھیں۔ میں نے کفر (یا نفاق) کی وجہ سے یہ اقدام نہیں کیا۔ نہ

حدیث 6277- بخاری (2845) ابوداؤد (2650) ترمذی (3305) ابن ماجہ (400) ابی داؤد (499) بیہقی (4315) ابی یوسف (394)



میں اپنے دین سے مرتد ہوا ہوں اور نہ ہی اسلام قبول کرنے کے بعد کفر سے راضی ہوا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے سچ کہا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس منافق کو قتل کر دوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے اور تمہیں کیا معلوم؟ کہ اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کو جھانک کر یہ کہا ہوتا جو چاہے کرو میں نے تمہیں بخش دیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) اس واقعہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

”اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔“

بعض روایات میں اس آیت کے نزول کا ذکر نہیں ہے اور ایک روایت میں اس آیت کا شان نزول راوی سفیان کے بیان کے طور پر منقول ہے۔

**6278** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ح وَحَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ كُلُّهُمْ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا مَرْثَدَةَ الْغَنَوِيَّ وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ وَكُلَّنَا فَارِسٌ فَقَالَ انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ فَإِنَّ امْرَأَةً مِنَ الْمُشْرِكِينَ مَعَهَا كِتَابٌ مِّنْ حَاطِبٍ إِلَى الْمُشْرِكِينَ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ عُبيدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ

♦♦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھے ابو مرثد غنوی اور زبیر بن عوام کو بھیجا۔ ہم سب گھوڑوں پر سوار تھے۔ آپ نے ہمیں ہدایت کی تھی کہ تم ”خاخ“ کے باغ تک جاؤ۔ وہاں ایک مشرک عورت ہوگی جس کے پاس مشرکین کے نام حاطب کا لکھا ہوا خط ہوگا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**6279** - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ عَبْدًا لِّحَاطِبٍ جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْكُو حَاطِبًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْدُ خُلْنِ حَاطِبُ النَّارِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتَ لَا يَدْخُلُهَا فَإِنَّهُ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَّةَ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حاطب کا غلام نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور حاطب کی شکایت کرتے ہوئے بولا۔ یا رسول اللہ ﷺ! حاطب ضرور جہنم میں جائے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم غلط کہہ رہے ہو؟ وہ جہنم میں نہیں جائے گا کیونکہ اس نے غزوہ بدر اور حدیبیہ میں شرکت کی ہے۔

**باب 876: مِنْ فَضَائِلِ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ أَهْلِ بَيْعَةِ الرُّضْوَانِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ**

درخت والوں، یعنی بیعت رضوان میں شرکت کرنے والوں کے فضائل

**6280** - حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرْتَنِي أُمُّ مُبَشِّرٍ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عِنْدَ حَفْصَةَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ أَحَدٌ الَّذِينَ بَايَعُوا تَحْتَهَا قَالَتْ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاتَّهَرَهَا فَقَالَتْ حَفْصَةُ (وَأَنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا) فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا



﴿﴿﴾ سیدہ ام مبشر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ درخت والوں، یعنی جنہوں نے درخت کے نیچے بیعت (رضوان) کی ہے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: واقعی؟ آپ نے انہیں ڈانٹا تو اگر اللہ نے چاہا تو ان میں سے کوئی ایک بھی جہنم میں نہیں جائے گا۔ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی (لیکن قرآن میں تو اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے)

”تم میں سے ہر ایک اس میں جائے گا ضرور“

تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے۔

”پھر ہم پر ہیزگار لوگوں کو اس سے نجات دیں گے اور ظالموں کو گھٹنوں کے بل اس میں رہنے دیں گے۔“

بَابُ 877: مِنْ فَضَائِلِ أَبِي مُوسَى وَابِي عَامِرٍ الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو عامر اشعری رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

6281- حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ قَالَ أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا

بُرَيْدٌ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَازِلٌ بِالْجِعْرَانَةِ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ لَا تَنْجِزُ لِي يَا مُحَمَّدُ مَا وَعَدْتَنِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْشِرْ فَقَالَ لَهُ الْأَعْرَابِيُّ أَكْثَرْتُ عَلَى مِنْ أَبْشِرْ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي مُوسَى وَبِلَالٍ كَهَيْئَةِ الْغُضْبَانِ فَقَالَ إِنَّ هَذَا قَدْ رَدَّ الْبُشْرَى فَأَقْبَلَا أَنْتُمَا فَقَالَا قَبْلَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ فغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ فِيهِ وَمَجَّ فِيهِ ثُمَّ قَالَ اشْرَبَا مِنْهُ وَأَفْرِغَا عَلَى وُجُوهِكُمَا وَنُحُورِكُمَا وَأَبْشِرَا فَاخَذَا الْقَدَحَ ففَعَلَا مَا أَمَرَهُمَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَادَتْهُمَا أُمُّ سَلَمَةَ مِنْ وَرَاءِ السِّتْرِ أَفْضَلًا لَأَمَكُمَا مِمَّا فِي إِيَّاكُمَا فَأَفْضَلَا لَهَا مِنْهُ طَائِفَةً

﴿﴿﴾ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ نے مکہ اور مدینہ کے درمیان ”جعرانہ“ کے مقام پر پڑاؤ کیا تو میں آپ کے ساتھ تھا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ساتھ تھے۔ ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: اے محمد! آپ نے میرے ساتھ جو وعدہ کیا تھا، کیا آپ اب اسے پورا نہیں کریں گے؟ نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: خوشخبری حاصل کرو! دیہاتی نے عرض کی: آپ مجھے ہمیشہ یہی کہہ دیتے ہیں۔ خوشخبری حاصل کرو! نبی اکرم ﷺ نے ناراضگی کے عالم میں حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی طرف رخ کیا اور فرمایا: اس نے خوشخبری مسترد کر دی ہے۔ تم دونوں قبول کرلو! ان دونوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ہم قبول کرتے ہیں۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ایک پیالہ منگوا یا جس میں پانی موجود تھا۔ آپ نے اس میں اپنے دونوں ہاتھ اور منہ دھوئے اور اس میں کلی کی اور پھر ارشاد فرمایا۔ تم دونوں اس پانی کو پیو اور اسے اپنے چہرے اور سینے پر چھڑکو اور خوشخبری حاصل کرو! ان دونوں نے وہ پیالہ لیا اور نبی اکرم ﷺ کی ہدایت پر عمل کیا۔ پردے کے پیچھے سے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حدیث 6280- ابوداؤد (4653) ترمذی (3860) احمد (14820) ابن حبان (4802) معجم کبیر (269)

حدیث 6281- بخاری (4073) ابن حبان (558) ابویعلیٰ (7314)



نے ان دونوں سے کہا اپنی والدہ (یعنی سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا) کیلئے بھی کچھ بچا دیتا تو ان دونوں نے کچھ پانی ان کیلئے بھی رہنے دیا۔

**6282** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا فَرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَنْظَلٍ بَعَثَ أَبَا عَامِرٍ عَلَى جَنْبِ إِلَى أَوْطَاسٍ فَلَقِيَ دُرَيْدَ بْنَ الصَّمَةِ فَقِيلَ دُرَيْدٌ وَهَزَمَ اللَّهُ أَصْحَابَهُ فَقَالَ أَبُو مُوسَى وَتَخَضَّعَ مَعَ أَبِي عَامِرٍ

قَالَ قُرَيْشٌ أَبُو عَامِرٍ هُوَ رُكْبَتُهُ رَمَاهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي جُشَمٍ بِسَهْمٍ فَلَانْتَهَتْ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا عَمُّ مَنْ رَمَاكَ فَلَمَّا رَأَى أَبُو عَامِرٍ إِلَى أَبِي مُوسَى فَقَالَ إِنَّ ذَاكَ قَاتِلِي تَرَاهُ ذَلِكَ الَّذِي رَمَانِي قَالَ أَبُو مُوسَى فَقَضْتُ لَهُ فَأَعْتَمَدْتُه فَلَحِقْتُهُ فَلَمَّا رَأَى وَلِي عَيْنِي دَاهِبًا فَلَمَعَتْهُ وَجَعَلْتُ أَقُولُ لَهُ أَلَا تَسْتَحْيِي أَلَسْتَ عَرَبِيًّا أَلَا تَبْتَ فَكُفَّ فَلَانْتَهَتْ أَنَا وَهُوَ فَاحْتَلَفَا أَنَا وَهُوَ ضَرْبَتَيْنِ فَضَرْبَتُهُ بِالسَّيْفِ فَقَتَلْتُهُ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى أَبِي عَامِرٍ فَقُلْتُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ قَتَلَ صَاحِبَكَ قَالَ فَانْزِعْ هَذَا السَّهْمَ فَزَعَفُهُ فَزَارَيْنِ الْمَاءَ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي الطَّلِقْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْرَنِي مِثْلَ السَّلَامِ وَقُلْ لَهُ يَقُولُ لَكَ أَبُو عَامِرٍ اسْتَغْفِرُ لِي قَالَ وَاسْتَغْفِرْ لِي أَبُو عَامِرٍ عَلَى النَّاسِ وَمَكْتُ بِسِيرًا ثُمَّ إِنَّهُ مَاتَ فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي بَيْتٍ عَلَى سَرِيرٍ مُزْمَلٍ وَعَلَيْهِ فِرَاشٌ وَقَدْ أَلْزَمَ رِمَالُ السَّرِيرِ بَطْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَنَّتِي فَأَخْبَرْتُهُ بِخَبْرِنَا وَخَبَرِ أَبِي عَامِرٍ وَقُلْتُ لَهُ قَالَ قُلْ لَهُ يَسْتَغْفِرُ لِي فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِ أَبِي عَامِرٍ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطِهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَوْقَ كَثِيرٍ مِنْ خَلْقِكَ أَوْ مِنْ النَّاسِ فَقُلْتُ وَلِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاسْتَغْفِرْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ ذَنْبَهُ وَأَدْجِلْهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَدْخَلًا كَرِيمًا قَالَ أَبُو بُرَيْدَةَ إِحْدَاهُمَا لِأَبِي عَامِرٍ وَالْأُخْرَى لِأَبِي مُوسَى

♦♦ ابو بردہ اپنے والد (حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ غزوہ حنین سے فارغ ہونے کے بعد نبی

اکرم ﷺ نے ابو عامر اشعری کو ایک لشکر کا امیر مقرر کر کے "اوطاس" روانہ کیا۔ ان کا مقابلہ درید بن صمد سے ہوا جس میں درید مارا گیا اور اس کے ساتھیوں کو اللہ تعالیٰ نے شکست سی دو چار کیا۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ابو عامر کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ نے مجھے بھی بھیجا تھا۔ ابو عامر کے گھنے میں تیر لگا جو بنو جشم سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے انہیں مارا تھا اور وہ سیدھا آ کر ان کے گھنے میں لگا تھا۔ میں ان کے پاس آیا اور دریافت کیا: اے چچا! آپ کو کس نے تیر مارا ہے؟ تو حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو اشارے کے ذریعے بتایا وہ جس شخص کو تم دیکھ رہے ہو وہی میرا قاتل ہے۔ اسی نے مجھے تیر مارا ہے۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں اس شخص کی طرف بڑھا اور اس کے پاس پہنچ گیا۔ اس نے جب مجھے دیکھا تو پیچھے بھاگنے کی کوشش کی۔ میں بھی اس کے پیچھے بھاگا۔ یہ کہتے ہوئے "جھمیں شرم نہیں آتی؟ کیا تم عرب نہیں ہو؟ کیا تم (میدان جنگ میں) ثابت قدم نہیں رہ سکتے؟ تو وہ شخص رک گیا۔ پھر ہمارا مقابلہ شروع ہوا۔ ہم دونوں نے ایک دوسرے پر وار کیے پھر میں نے تلوار کے وار کے ذریعے اسے ختم کر دیا۔ میں واپس حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور بولا اللہ نے آپ والے شخص کو قتل کروا دیا ہے تو انہوں نے فرمایا: اس تیر کو باہر نکالو میں نے وہ تیر باہر نکالا تو اس کے ساتھ "گودا" بھی باہر نکل آیا۔ حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ بولے: اے بھتیجے! تو نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں جانا اور آپ کی خدمت

حدیث 6282 - بخاری (4048) ابوداؤد (2155) احمد (19585) ابن حبان (7191) بیہقی (12707) ابویعلیٰ (7222)



میں میری طرف سے سلام عرض کرنے کے بعد یہ کہنا کہ ابو عامر نے یہ درخواست کی ہے کہ آپ میرے لئے دعائے مغفرت کریں۔  
حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ پھر حضرت عامر رضی اللہ عنہ نے مجھے لوگوں کا امیر مقرر کیا اور کچھ ہی دیر بعد ان کا انتقال ہو گیا۔  
جب میں واپس نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ بان کی چار پائی پر لیٹے ہوئے تھے جس پر بستر بچھا ہوا تھا لیکن اس کے باوجود آپ کی پشت اور دونوں پہلوؤں پر بان کے نشانات موجود تھے۔ میں نے آپ کو اپنے اور حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ کے بارے میں پورا ماجرا سنایا اور یہ بھی بتایا کہ انہوں نے یہ درخواست کی تھی کہ آپ ان کیلئے دعائے مغفرت کریں۔ نبی اکرم ﷺ نے پانی منگوایا اور اس کے ذریعے وضو کرنے کے بعد دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دعا کی اے اللہ (اپنے) عاجز بندے ابو عامر کو بخش دے (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں دعا میں التجاء اور عاجزی کے طور پر نبی اکرم ﷺ نے دونوں ہاتھ اتنے بلند کر لیے) کہ میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔ پھر آپ نے دعا کی۔ اے اللہ! اے قیامت کے دن اپنی بہت سی مخلوق (یا شاید یہ فرمایا تھا) اپنے بہت سے بندوں سے زیادہ بلند مرتبہ عطا فرماتا! (حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میرے لیے بھی دعائے مغفرت کریں! تو نبی اکرم ﷺ نے دعا کی اے اللہ! عبد اللہ بن قیس کے گناہوں کو بخش دے اور اسے قیامت کے دن عزت کے مقام (یعنی جنت) میں داخل کرنا! (راوی ابو بردہ کہتے ہیں) ان دونوں دعاؤں میں سے ایک حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ کیلئے تھی اور دوسری حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کیلئے تھی۔

### باب 878: مِنْ فَضَائِلِ الْأَشْعَرِيِّينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (یمن کے قبیلے) بنو اشعر سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے فضائل

**6283-** حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا أَعْرِفُ أَصْوَاتَ رُفَقَةِ الْأَشْعَرِيِّينَ بِالْقُرْآنِ حِينَ يَدْخُلُونَ بِاللَّيْلِ وَأَعْرِفُ مَنَازِلَهُمْ مِنْ أَصْوَاتِهِمْ بِالْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ وَإِنْ كُنْتُ لَمْ أَرِ مَنَازِلَهُمْ حِينَ نَزَلُوا بِالنَّهَارِ وَمِنْهُمْ حَكِيمٌ إِذَا لَقِيَ الْخَيْلَ أَوْ قَالَ الْعَدُوَّ قَالَ لَهُمْ إِنَّ أَصْحَابِي يَأْمُرُونَكُمْ أَنْ تَنْظُرُوا هُمْ

♦♦ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں اشعری دوستوں کی قرأت کی آواز پہچان لیتا ہوں۔ جب وہ رات کو گھر جاتے ہیں تو میں رات میں ان کی قرأت کی آواز کی وجہ سے ان کے گھروں کو بھی پہچان لیتا ہوں۔ اگرچہ دن کے وقت میں نے انہیں اس گھر میں جاتے ہوئے نہ دیکھا ہو۔ ان میں سے ایک حکیم ہے کہ جب اس کا دشمن سے سامنا ہوتا ہے کہ وہ انہیں یہ کہتا ہے۔ میرے ساتھیوں نے تمہارے لیے یہ ہدایت کی ہے کہ تم ان کا انتظار کرو۔

**6284-** حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ قَالَ أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْأَشْعَرِيِّينَ إِذَا أَرْمَلُوا فِي الْغَزْوِ أَوْ قَلَّ طَعَامُ عِيَالِهِمْ بِالْمَدِينَةِ جَمَعُوا مَا كَانَ عَنْدهُمْ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ اقْتَسَمُوهُ بَيْنَهُمْ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ بِالسَّوِيَّةِ فَهُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ

حدیث 6283- بخاری (1399) ابویعلیٰ (7318)

حدیث 6284- بخاری (2354) بیہقی (20223) ابویعلیٰ (7309)



﴿﴾ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: الشرح قبیلے کے لوگوں کے پاس جب جہاد میں شرکت کا سامان نہ ہو یا مدینہ منورہ میں موجودان کے گھروالوں کے پاس خوراک کم ہو تو وہ اپنے پاس موجود تمام چیزوں کو ایک کپڑے میں اکٹھا کر کے آپس میں برابر تقسیم کر لیتے۔ میرا ان کے ساتھ خصوصی لگاؤ ہے۔

### باب 879: مِنْ فَضَائِلِ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حَرْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

**6285** - حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَآخَمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَعْفَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا النَّضْرُ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرَمَةُ حَدَّثَنَا أَبُو زُمَيْلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْمُسْلِمُونَ لَا يَنْظُرُونَ إِلَى أَبِي سُفْيَانَ وَلَا يُقَاعِدُونَهُ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ ثَلَاثَ أَعْطَيْتَنِي قَالَ نَعَمْ قَالَ عِنْدِي أَحْسَنُ الْعَرَبِ وَأَجْمَلُهُ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ أَرْوَجُهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَمُعَاوِيَةُ تَجْعَلُهُ كَاتِبًا بَيْنَ يَدَيْكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَتَوَقَّرْنِي حَتَّى أَقَاتِلَ الْكُفَّارَ كَمَا كُنْتُ أَقَاتِلُ الْمُسْلِمِينَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو زُمَيْلٍ وَلَوْلَا أَنَّهُ طَلَبَ ذَلِكَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَعْطَاهُ ذَلِكَ لِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُسْأَلُ شَيْئًا إِلَّا قَالَ نَعَمْ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: مسلمان حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کو توجہ نہیں دیتے تھے اور ان کے ساتھ میل جول نہیں رکھتے تھے۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے کہا: اے اللہ کے نبی! آپ میری تین درخواستیں قبول کریں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ انہوں نے عرض کی: میرے گھر میں عرب کی حسین و جمیل لڑکی ام حبیب بنت ابوسفیان ہے۔ میں ان کی شادی آپ کے ساتھ کر دیتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ اس نے عرض کی: (میرے بیٹے) معاویہ کو آپ اپنا کاتب (سیکرٹری) مقرر کر دیں۔ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ اس نے عرض کی: آپ مجھے کسی لشکر کا امیر مقرر کریں تاکہ میں کفار کے ساتھ اسی طرح جنگ کروں جیسے میں مسلمانوں کے ساتھ کیا کرتا تھا۔ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ ابوزمیل کہتے ہیں اگر وہ نبی اکرم ﷺ سے یہ فرمائش نہ کرتے تو نبی اکرم ﷺ یہ کام نہ کرتے۔ نبی اکرم ﷺ کا یہ معمول تھا کہ آپ سے جو بھی فرمائش کی جاتی تھی آپ اسے پورا کر دیتے تھے۔

باب 880: مِنْ فَضَائِلِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ وَأَهْلِ سَفِينَتِهِمْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ، حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا اور اہل سفینہ (گشتی میں ہجرت کرنے والوں) کے فضائل

**6286** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي بُرَيْدٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ بَلَّغْنَا مَخْرَجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِالْبَحْرِ فَخَرَجْنَا مَهَا جَرِينَ إِلَيْهِ أَنَا وَأَخْوَانِي لِي أَنَا أَصْغَرُهُمَا أَحَدُهُمَا أَبُو بُرْدَةَ وَالْآخَرُ أَبُو رُحْمٍ إِمَّا قَالَ بِضْعًا وَإِمَّا قَالَ ثَلَاثَةً وَخَمْسِينَ أَوْ ثَلَاثِينَ وَخَمْسِينَ رَجُلًا مِنْ قَوْمِي قَالَ فَرَكِبْنَا سَفِينَةً فَالْقَتْنَا سَفِينَتَنَا إِلَى النَّجَاشِيِّ بِالْحَبَشَةِ فَوَافَقَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَأَصْحَابُهُ عِنْدَهُ فَقَالَ جَعْفَرُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنَا هَاهُنَا وَأَمَرَنَا بِالْإِقَامَةِ فَاقِيمُوا مَعَنَا فَاقْمْنَا مَعَهُ حَتَّى قَدِمْنَا جَمِيعًا قَالَ فَوَافَقَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ فَاسْتَهَمَ لَنَا أَوْ قَالَ أَعْطَانَا مِنْهَا وَمَا قَسَمَ لِأَحَدٍ غَابَ عَنْ فَتْحِ خَيْبَرَ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا لِمَنْ شَهِدَ مَعَهُ إِلَّا لِأَصْحَابِ سَفِينَتِنَا مَعَ جَعْفَرٍ



وَأَصْحَابِهِ قَسَمَ لَهُمْ مَقْعُهُمْ قَالَ لَكُنَّ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ يَقُولُونَ لَنَا يَغْنَى لَأَهْلِ السَّفِينَةِ نَحْنُ سَبَقْنَاكُمْ بِالْهَجْرَةِ قَالَ  
لَدْخَلْتُ أَسْمَاءَ بِنْتُ عُمَيْسٍ وَهِيَ مِمَّنْ قَدِمَ مَعَنَا عَلَى حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَةً وَقَدْ كَانَتْ  
هَاجَرَتْ إِلَى النَّجَاشِيِّ لِيَمَنَ هَاجَرَ إِلَيْهِ لَدْخَلَ عُمَرُ عَلَى حَفْصَةَ وَأَسْمَاءَ عِنْدَهَا فَقَالَ عُمَرُ حِينَ رَأَى أَسْمَاءَ مَنْ  
هَذِهِ قَالَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ قَالَ عُمَرُ الْحَبَشِيَّةُ هَذِهِ الْبَحْرِيَّةُ هَذِهِ قَالَتْ أَسْمَاءُ نَعَمْ فَقَالَ عُمَرُ سَبَقْنَاكُمْ  
بِالْهَجْرَةِ لَنَحْنُ أَحَقُّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكُمْ لَفَضِيتَ وَقَالَتْ كَلِمَةً كَذَبْتَ يَا عُمَرُ كَلَّا وَاللَّهِ  
كُنْتُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطْعِمُ جَائِعَكُمْ وَيَعْطِي جَاهِلَكُمْ وَكُنَّا فِي دَارٍ أَوْ فِي أَرْضٍ الْبُعْدَاءِ  
الْبُغَضَاءِ فِي الْحَبَشَةِ وَذَلِكَ فِي اللَّهِ وَفِي رَسُولِهِ وَابْنِ اللَّهِ لَا أَطْعَمُ طَعَامًا وَلَا أَشْرَبُ شَرَابًا حَتَّى أَذْكَرَ مَا قُلْتُ  
لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ كُنَّا نُؤْذِي وَنُخَافُ وَنَذْكُرُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَأَسْأَلُهُ وَاللَّهِ لَا أَكْذِبُ وَلَا أَزِيغُ وَلَا أَزِيدُ عَلَى ذَلِكَ قَالَ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ  
إِنَّ عُمَرَ قَالَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِأَحَقَّ بِي مِنْكُمْ وَلَهُ وَلَا أَصْحَابِهِ هَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ  
وَلَكُمْ أَنْتُمْ أَهْلُ السَّفِينَةِ هَجْرَتَانِ قَالَتْ فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا مُوسَى وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ يَأْتُونِي أَرْسَالًا يَسْأَلُونِي عَنْ هَذَا  
الْحَدِيثِ مَا مِنَ الدُّنْيَا شَيْءٌ هُمْ بِهِ أَفْرَحُ وَلَا أَغْظُمُ فِي أَنْفُسِهِمْ مِمَّا قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
أَبُو بُرْدَةَ فَقَالَتْ أَسْمَاءُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا مُوسَى وَإِنَّهُ لَيَسْتَعِيدُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنِّي

◆◆ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس وقت ہمیں نبی اکرم ﷺ کی ہجرت کی خبر ملی۔ ہم اس وقت یمن میں تھے۔ میں اور میرے دو بھائی ہجرت کر کے روانہ ہوئے۔ میں ان دونوں سے چھوٹا تھا۔ ان میں ایک ابو بردہ تھا اور دوسرے ابو رہم تھے۔ ہمارے قبیلے کے باون یا شاید تیرہن آدمی ساتھ تھے۔ ہم لوگ کشتی میں سوار ہوئے اور حبشہ نجاشی کے پاس پہنچ گئے۔ وہاں ہماری ملاقات حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں سے ہوئی تو حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے بتایا نبی اکرم ﷺ نے ہمیں یہاں بھیجا ہے اور یہیں قیام کرنے کی ہدایت کی ہے اس لیے تم بھی ہمارے ساتھ یہاں رہو تو ہم ان کے ساتھ وہاں ٹھہر گئے۔ یہاں تک کہ ہم سب اکٹھے (مدینہ منورہ) آئے۔ ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوئے جب آپ خیبر فتح کر چکے تھے۔ آپ نے مال غنیمت میں سے ہمیں بھی حصہ عطا کیا۔ جو لوگ غزوہ خیبر میں شریک نہیں ہوئے تھے۔ ان میں سے کسی کو بھی ہمارے علاوہ آپ نے حصہ نہیں دیا۔ صرف وہ لوگ جو آپ کے ہمراہ جنگ میں شریک ہوئے تھے یا وہ لوگ جو ہمارے یعنی حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں کے ہمراہ کشتی (میں ہجرت کر کے آئے تھے) آپ نے ان میں مال غنیمت تقسیم کیا۔ چند لوگوں نے ہمیں یعنی کشتی میں ہجرت کر کے آنے والوں کو یہ کہا کہ ہم تم سے پہلے ہجرت کر کے آئے (لیکن ہمیں حصہ نہیں ملا اور تمہیں مل گیا)

سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا جو ہمارے ساتھ آئی تھیں وہ نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے ملنے گئیں۔ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے حبشہ کی طرف ہجرت کرنے والوں کے ساتھ ہجرت کی تھی۔ اسی دوران حضرت عمر رضی اللہ عنہ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں آئے۔ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا ان کے پاس موجود تھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جب سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا کو دیکھا تو دریافت کیا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: یہ اسماء بنت عمیس ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: یہ حبشہ سے آئی ہیں اور سمندری راستے سے آئی ہیں تو حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے کہا: جی ہاں!



حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: ہم نے تم سے پہلے (مدینہ منورہ کی طرف) ہجرت کی ہے اور تمہاری بہ نسبت ہم (پہلے ہجرت کرنے والے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زیادہ مقرب ہیں۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا غصے میں آ گئیں۔ انہوں نے ایک جملہ کہا اور پھر بولیں: اے عمر! آپ نے غلط بات کہی ہے۔ تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (مکہ میں ہی) رہے اور اپنے بھوکے (گھر والوں) کو کھلاتے رہے اور ناواقف (رشتہ داروں) کو ہدایت کرتے رہے جبکہ ہم بہت دور دشمنوں کے ملک حبشہ میں تھے اور یہ صرف اللہ اور اس کے رسول کی خاطر تھے۔ اللہ کی قسم! میں اس وقت تک کوئی چیز نہ کھاؤں گی اور نہ پیوں گی جب تک میں آپ کی بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ کروں۔ ہم لوگ تو اذیت کا شکار رہے ہیں اور خوفزدہ رہے ہیں۔ میں اس بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کروں گی اور ان سے دریافت کروں گی اور اللہ کی قسم! نہ تو غلط بیانی کروں گی نہ ہیرا پھیری کروں گی اور نہ ہی جو کچھ انہوں نے کہا ہے اس سے زیادہ کچھ کہوں گی۔

راوی کہتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس طرح کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ وہ اور ان کے ساتھی (ہجرت کے معاملے میں) تم سے زیادہ میرے مقرب نہیں ہو سکتے کیونکہ انہوں نے ایک ہجرت کی ہے جبکہ تم کشتی والوں نے دو مرتبہ ہجرت کی ہے۔

سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ مجھے یاد ہے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ اور کشتی کے ذریعے ہجرت کر کے آنیوالے کچھ لوگ میرے پاس آتے تھے اور مجھ سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کرتے تھے۔ ان کے نزدیک دنیا کی کوئی بھی چیز ان کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے زیادہ اہم اور خوش کن نہیں تھی۔

ابو بردہ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ مجھ سے بار بار یہ حدیث سنا کرتے تھے۔

### باب 881: مِنْ فَضَائِلِ سَلْمَانَ وَصُهَيْبٍ وَبِلَالٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ، حضرت صہیب رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

### 6287- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَائِدِ بْنِ عَمْرِو أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ أَتَى عَلَى سَلْمَانَ وَصُهَيْبٍ وَبِلَالٍ فِي نَفَرٍ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا أَخَذْتُ سُيُوفَ اللَّهِ مِنْ عُتْقِ عَدُوِّ اللَّهِ مَا أَخَذَهَا قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ اتَّقُوا لَوْ هَذَا لِشَيْخٍ قُرَيْشٍ وَسَيِّدِهِمْ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ لَعَلَّكَ أَغْضَبْتَهُمْ لَئِنْ كُنْتَ أَغْضَبْتَهُمْ لَقَدْ أَغْضَبْتَ رَبَّكَ فَاتَاهُمْ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ يَا إِخْوَتَاهُ أَغْضَبْتُكُمْ قَالُوا لَا يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ يَا أَخِي

عائذ بن عمرو بیان کرتے ہیں: حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ، حضرت صہیب رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ وہ چند لوگوں کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ کہنے لگے اللہ کی قسم! اللہ کی تلواریں اللہ کے دشمن کی گردن تک نہیں پہنچ سکیں۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بولے: کیا تم قریش کے اس بزرگ سردار کے بارے میں اس طرح کہہ رہے ہو؟ پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اس بارے میں بتایا تو آپ نے فرمایا: ابو بکر! شاید تم نے ان لوگوں (سلمان، صہیب اور بلال) کو ناراض کر دیا ہے۔ اگر تم نے انہیں ناراض کیا ہے تو سمجھ لو۔ تم نے اپنے پروردگار کو ناراض کیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ان حضرات کے پاس آئے اور بولے: اے میرے بھائیوں! میں نے آپ کو ناراض کر دیا ہے۔ (اس کیلئے میں



معذرت خواہ ہوں) تو انہوں نے جواب دیا: اے میرے بھائی! اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت کرے ایسی کوئی بات نہیں ہے۔

## باب 882: مِنْ فَضَائِلِ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ

انصار کے فضائل کا بیان

**6288** - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ قَالَا أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فِينَا نَزَلَتْ (إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيَهُمَا) بَنُو سَلَمَةَ وَبَنُو حَارِثَةَ وَمَا نَحِبُ أَنَّهُا لَمْ تَنْزِلْ لِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا)

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ (انصاری) بیان کرتے ہیں۔ یہ آیت تمہارے بارے میں نازل ہوئی۔

”جب تم میں سے دو گروہوں نے یہ ارادہ کیا کہ وہ کمزوری کا مظاہرہ کریں تو اللہ تعالیٰ ان دونوں کا مددگار ہوا۔“

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں یہ آیت (انصار کے دو خاندانوں) بنو سلمہ اور بنو حارثہ کے بارے میں نازل ہوئی۔ (اگرچہ اس میں ان دونوں خاندانوں کی کمزوری کا ذکر ہے) لیکن اس کے باوجود ہماری یہ خواہش نہیں تھی کہ یہ آیت نازل نہ ہوتی کیونکہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ان دونوں کا مددگار ہے۔

**6289** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّظِيرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ

♦♦ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اے اللہ! انصار ان کے بچوں اور ان کے پوتوں کو بخش دے۔

**6290** - وَحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6291** - حَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرَمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَارٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَغْفَرَ لِلْأَنْصَارِ قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَلِذَرَارِي الْأَنْصَارِ وَلِمَوَالِي الْأَنْصَارِ لَا أَشْكُ فِيهِ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کیلئے دعائے مغفرت کی (راوی کو شک ہے) شاید حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ بھی کہا تھا۔ انصار کی اولاد اور انصار کے غلاموں کیلئے بھی دعا کی۔ (غلاموں کے بارے میں) مجھے کوئی شک نہیں ہے۔

**6292** - حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لَزُهَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى صَيَانًا وَنِسَاءً مُقْبِلِينَ مِنْ

حدیث 6289 - بخاری (2801) ترمذی (3856) احمد (12745) ابن حبان (5789) حاکم (5766) بیہقی (13071) ابویعلیٰ

(1645) معجم کبیر (4972)

حدیث 6291 - ابن حبان (7283) معجم کبیر (4534)



عُرِسَ فَقَامَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُثْلًا فَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ اللَّهُمَّ أَنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ يَعْنِي الْأَنْصَارَ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے کچھ بچوں اور عورتوں کو کسی شادی سے واپس آتے ہوئے دیکھا تو سیدھے کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا: اللہ جانتا ہے کہ تم میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہو۔ اللہ جانتا ہے۔ میرے نزدیک تم سب سے زیادہ محبوب ہو۔ (یہ ارشاد انصار کے بارے میں ہے)

**6293-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ جَاءَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَلَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک انصاری خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور علیحدگی میں نبی اکرم ﷺ سے کوئی بات کی تو آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ تم لوگ (یعنی انصار) میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہو۔ (یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی)

**6294-** وَحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6295-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْأَنْصَارَ كَرِشِي وَعَيْتِي وَإِنَّ النَّاسَ سَيَكْثُرُونَ وَيَقْلُونَ فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَاعْفُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: انصار میرے قریبی ساتھی ہیں۔ (دوسری اقوام سے تعلق رکھنے والے مسلمان) لوگوں کی تعداد زیادہ ہوتی رہے گی اور یہ کم رہ جائیں گے۔ (اس لیے دوسری اقوام سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو میری یہ ہدایت ہے) کہ تم ان (انصار) کی اچھائیوں کو قبول کرنا اور ان کی خامیوں سے درگزر کرنا۔

**6296-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ وَفِي كُلِّ دُورٍ الْأَنْصَارُ خَيْرٌ فَقَالَ سَعْدُ مَا أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَدْ فَضَّلَ عَلَيْنَا فَقِيلَ قَدْ فَضَّلَكُمْ عَلَى كَثِيرٍ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں انصار کا

حدیث 6292- بخاری (3574) احمد (12327) ابن حبان (4329) حاکم (6976) بیہقی (14479) ابویعلیٰ (3517)

حدیث 6295- بخاری (3590) ترمذی (3904) احمد (12610) ابن حبان (7265) ابویعلیٰ (1025) معجم کبیر (552)



بہترین خاندان بنو نجار ہیں۔ پھر بنو عبد اشہل ہیں۔ پھر بنو حارث بن خزرج ہیں۔ پھر بنو ساعدہ ہیں۔ ویسے انصار کے سبھی خاندان بہت اچھے ہیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ (بن عبادہ) ایک مرتبہ کہنے لگے۔ نبی اکرم ﷺ نے دوسرے خاندان والوں کو ہمارے خاندان پر فضیلت دی ہے تو ان سے کہا گیا آپ کو بھی تو دوسرے بہت سے لوگوں پر فضیلت دی ہے۔

**6297- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ**  
 یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6298- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمَحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ كُلُّهُمُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَذْكُرُ فِي الْحَدِيثِ قَوْلَ سَعْدٍ**

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا کلمہ مذکور نہیں ہے۔

**6299- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ وَاللَّفْظُ لَابْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُسَيْدٍ خَطِيبًا عِنْدَ ابْنِ عُتْبَةَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ دَارُ بَنِي النَّجَّارِ وَدَارُ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ وَدَارُ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَدَارُ بَنِي سَاعِدَةَ وَاللَّهِ لَوْ كُنْتُ مُؤْتِرًا بِهَا أَحَدًا لَأَثَرْتُ بِهَا عَشِيرَتِي**

ابراہیم بیان کرتے ہیں: میں نے ابن عتبہ کی موجودگی میں حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ کو خطبے کے دوران نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے: انصار کے خاندانوں میں سب سے بہتر بنو نجار ہیں۔ پھر بنو عبد اشہل ہیں۔ پھر بنو حارث بن خزرج ہیں اور پھر بنو ساعدہ ہیں۔ حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (اللہ کی قسم! اگر میں نے ان میں سے کسی ایک کو ترجیح دینا ہوتی تو اپنے خاندان (بنو ساعدہ) کو ان پر ترجیح دیتا۔

**6300- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ شَهِدَ أَبُو سَلَمَةَ لَسَمِعَ أَبَا أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ يَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ وَفِي كُلِّ دُورٍ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَبُو أُسَيْدٍ أَتَاهُمْ أَنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ كَاذِبًا لَبَدَأْتُ بِقَوْمِي بَنِي سَاعِدَةَ وَبَلَغَ ذَلِكَ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فَوَجَدَ فِي نَفْسِهِ وَقَالَ خِلْفًا فَكُنَّا اخِرَ الْأَرْبَعِ أَسْرَجُوا لِي حِمَارِي أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَلَّمَهُ ابْنُ أَخِيهِ سَهْلٌ فَقَالَ أَتَذْهَبُ لِتُرَدَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمُ أَوْ لَيْسَ حَسْبُكَ أَنْ تَكُونَ رَابِعَ أَرْبَعٍ فَرَجَعَ وَقَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ وَأَمَرَ بِحِمَارِهِ فَحُلَّ عَنْهُ**

حضرت ابواسید انصاری رضی اللہ عنہ حلیفہ طور پر نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: انصار کے خاندان میں سب سے بہتر بنو نجار ہیں۔ پھر بنو عبد اشہل ہیں۔ پھر بنو حارث بن خزرج ہیں۔ پھر بنو ساعدہ ہیں۔ ویسے انصار کے سبھی خاندان بہت اچھے ہیں۔

حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ بھلا مجھے نبی اکرم ﷺ کی طرف غلط بات منسوب کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ اگر میں



نے جھوٹ بولنا ہوتا تو میں اپنے قبیلے بنو ساعدہ (کی فضیلت بیان کرنے) سے آغاز کرتا۔ یہ روایت حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو پتہ چلی تو انہیں افسوس ہوا تو وہ بولے: ہمارے خاندان کو چاروں میں سب سے آخر میں ذکر کیا گیا ہے۔ میرے گدھے پر زین رکھو میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں جاؤں گا تو ان کے بھتیجے ہل نے انہیں سمجھایا: کیا آپ اس لیے جا رہے ہیں نبی اکرم ﷺ کی بات کو قبول نہ کریں۔ کیا نبی اکرم ﷺ کو زیادہ بہتر طور پر پتہ نہیں ہے۔ کیا آپ کیلئے اتنا کافی نہیں ہے؟ کہ آپ چار بہترین خاندانوں میں سے ایک ہیں تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ رک گئے اور بولے: اللہ اور اس کا رسول زیادہ علم رکھتے ہیں اور پھر ان کی ہدایت کے مطابق گدھے سے زین اتار لی گئی۔

**6301- حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ بْنِ بَخْرٍ حَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ الْأَنْصَارِ أَوْ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ فِي ذِكْرِ الدُّورِ وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ**

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کا قصہ مذکور نہیں ہے۔

**6302- وَحَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ النَّاقِدِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مَجْلِسٍ عَظِيمٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَحَدُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالُوا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ بَنُو النَّجَّارِ قَالُوا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ قَالُوا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ قَالُوا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ فِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ مُغْضَبًا فَقَالَ أَنَحْنُ الْآرَبُ حِينَ سَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَارَهُمْ فَأَرَادَ كَلَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ اجْلِسْ أَلَا تَرْضَى أَنْ سَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَارَكُمْ فِي الْآرَبِ الدُّورِ الَّتِي سَمَى فَمَنْ تَرَكَ فَلَمْ يُسَمِّ أَكْثَرَ مِمَّنْ سَمَى فَانْتَهَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ كَلَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے بہت سے لوگوں کی محفل میں یہ بات ارشاد فرمائی۔ میں تمہیں انصار کے بہترین خاندانوں کے بارے میں بتاتا ہوں۔ لوگوں نے عرض کی: ضرور یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے فرمایا: (انصار کا سب سے بہترین خاندان) بنو عبد اشہل ہیں۔ لوگوں نے دریافت کیا: یا رسول اللہ ﷺ! پھر ان کے بعد کون ہے؟ آپ نے فرمایا: پھر بنو نجار ہیں۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! پھر ان کے بعد کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: پھر بنو حارث بن خزرج ہیں۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! پھر ان کے بعد کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: پھر بنو ساعدہ ہیں۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! پھر ان کے بعد کون ہیں؟ آپ نے فرمایا۔ پھر انصار کے بھی گھرانے بہت اچھے ہیں۔ (یہ سن کر) حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے یہ سوچ کر کہ نبی اکرم ﷺ نے ہمارے خاندان کا ذکر سب سے آخر میں کیا ہے۔ انہوں نے اس موضوع پر نبی اکرم ﷺ سے بات کرنے

حدیث 6302- بخاری (3576) ترمذی (3910) احمد (392) ابن حبان (7284) حاکم (6194) بیہقی (12888) ابویعلیٰ (3650) عمیر (5736)



کا ارادہ کیا تو ان کے قبیلے کے لوگوں نے ان سے کہا، بیٹھ جائیں کیا آپ اس بات سے راضی نہیں ہیں؟ کہ نبی اکرم ﷺ نے جن چار خاندانوں کا نام لے کر ذکر کیا ہے۔ ان میں آپ کے خاندان کا بھی نام لیا ہے۔ آپ نے جن خاندانوں کا نام لے کر ذکر نہیں کیا، ان کی تعداد ان سے زیادہ ہے۔ جن کا نام لیا ہے تو حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے بات کرنے کا ارادہ ترک کر دیا۔

**6303-** حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُرْعَرَةَ وَاللَّفْظُ لِلْجَهْضَمِيِّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ فِي سَفَرٍ فَكَانَ يَخْدُمُنِي فَقُلْتُ لَهُ لَا تَفْعَلْ فَقَالَ إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ الْأَنْصَارَ تَصْنَعُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا الْيَتُ أَنْ لَا أَصْحَبَ أَحَدًا مِنْهُمْ إِلَّا خَدَمْتُهُ زَادَ ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ حَدِيثَهُمَا وَكَانَ جَرِيرٌ أَكْبَرَ مِنْ أَنَسٍ وَقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ أَسَنَّ مِنْ أَنَسٍ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں جریر بن عبد اللہ بجلی کے ہمراہ ایک سفر میں شریک تھا۔ وہ میری خدمت کرنے لگے تو میں نے ان سے کہا، ایسا نہ کرو تو انہوں نے جواب دیا۔ میں نے انصار کا نبی اکرم ﷺ کے ساتھ حسن سلوک دیکھا تو یہ قسم اٹھائی کہ جب بھی کسی انصاری کے ساتھ ہوں گا تو اس کی خدمت کروں گا۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت جریر بن عبد اللہ عمر رضی اللہ عنہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بڑے تھے۔

.. بَابُ 883: مِنْ فَضَائِلِ غِفَارٍ وَأَسْلَمَ وَجُبْهَيْنَةَ وَأَشْجَعَ وَمُذَيْنَةَ وَتَمِيمٍ وَدَوْسٍ وَطَيْئٍ

غفار، اسلم، جہینہ، اشجع، تمیم، دوس اور طے (نامی قبائل) کے فضائل

**6304-** حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمَ سَأَلَهَا اللَّهُ

♦♦ حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (بنو) غفار کی اللہ تعالیٰ مغفرت کرے اور (بنو) اسلم کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے۔

**6305-** حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ قَوْمُكَ فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

♦♦ حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا تم اپنے قبیلے میں جاؤ اور ان سے یہ کہو اللہ کے رسول نے یہ فرمایا ہے (بنو) اسلم کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے اور (بنو) غفار کی اللہ تعالیٰ مغفرت کرے۔

**6306-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ

حدیث 6303 - بخاری (2731) بیہقی (10133) معجم کبیر (2218)

حدیث 6304 - بخاری (3322) ترمذی (3941) دارمی (2524) احمد (5969) ابن حبان (1973) حاکم (6981) ابویعلیٰ (6329) معجم کبیر (6255)



♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6307 -** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُثَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ آعِينَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ كُلُّهُمْ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْلَمُ سَأَلَهَا اللَّهُ وَغَفَّارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6308 -** وَحَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْلَمُ سَأَلَهَا اللَّهُ وَغَفَّارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا أَمَا إِنِّي لَمْ أَقْلَهَا وَلَكِنْ قَالَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (بنو) اسلم کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے اور (بنو) غفار کی اللہ تعالیٰ مغفرت کرے۔ یہ بات میں (خود) نہیں کہہ رہا بلکہ یہ اللہ کا حکم ہے۔

**6309 -** حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ خُفَّافِ بْنِ إِيمَاءٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ اللّٰهُمَّ الْعَنِّي لِحَيَّانَ وَرِعْلًا وَذُكُوَانٍ وَعُصِيَّةَ عَصُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ غَفَّارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَأَلَهَا اللَّهُ

♦♦ خفاف بن ایماء غفاری بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے دعا کرتے ہوئے کہا: اے اللہ! بنو لیمان رعل و ذکوان اور عصیہ پر لعنت کر جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی اور بنو غفار کی اللہ تعالیٰ مغفرت کرے اور بنو سالم کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے۔

**6310 -** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَفَّارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَأَلَهَا اللَّهُ وَعُصِيَّةَ عَصَتْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بنو غفار کی اللہ تعالیٰ مغفرت کرے اور بنو سالم کہ اللہ تعالیٰ سلامت رکھے اور بنو عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

**6311 -** حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُثَيْدُ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ ابْنُ حَرْبٍ وَالْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَفِي حَدِيثِ صَالِحٍ



وَأُسَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ عَلَى الْمِنْبَرِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں ہے، نبی اکرم ﷺ نے برسر منبر یہ بات ارشاد فرمائی۔

**6312-** وَحَدَّثَنِيهِ حَجَّاجُ ابْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِثْلَ حَدِيثِ هُوَلَاءَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6313-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَغِفَارُ وَأَشْجَعُ وَمَنْ كَانَ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ مَوَالِي دُونَ النَّاسِ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ مَوْلَاهُمْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: انصار، مزینہ، جہینہ، غفار، اشجع اور بنو عبد اللہ میرے مددگار ہیں۔ دوسرے لوگ نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ان (قبائل کے افراد) کے مددگار ہیں۔

**6314-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزٍ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَأَسْلَمٌ وَغِفَارُ وَأَشْجَعُ مَوَالِي لَيْسَ لَهُمْ مَوْلَى دُونَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قریش، انصار، مزینہ، جہینہ، غفار اور اشجع کے لوگ میرے مددگار ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ ان کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

**6315-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي الْحَدِيثِ قَالَ سَعْدٌ فِي بَعْضِ هَذَا فِيمَا أَعْلَمُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6316-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَسْلَمٌ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ أَوْ جُهَيْنَةَ خَيْرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي عَامِرٍ وَالْحَلِيفَيْنِ أَسَدٍ وَغَطَفَانَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اسلم، غفار، مزینہ اور جہینہ (نامی قبائل) بنو تميم، بنو عامر اور دحلیف (قبائل یعنی) بنو اسد اور بنو غطفان سے زیادہ بہتر ہیں۔

**6317-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ وَحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنِي

حدیث 6313 - بخاری (3313) ترمذی (3940) دارمی (2522) احمد (9023) ابن حبان (7260) حاکم (6980) ابویعلیٰ (867) بیہ (2310)



وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَغَفَّارٌ وَأَسْلَمَ وَمُزَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ أَوْ قَالَ جُهَيْنَةَ وَمَنْ كَانَ مِنْ مُزَيْنَةَ خَيْرٌ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنْ أَسَدٍ وَطَيْيٍّ وَغَطَفَانَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد کی جان ہے غفار! سلم! مزینہ اور جہینہ کے لوگ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بنو اسد بنو طے اور بنو غطفان سے زیادہ بہتر ہوں گے۔

**6318 -** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِثَانَ ابْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَلَمَ وَلَا سَلَمَ وَغَفَّارٌ وَشَيْءٌ مِنْ مُزَيْنَةَ وَجُهَيْنَةَ أَوْ شَيْءٌ مِنْ جُهَيْنَةَ وَمُزَيْنَةَ خَيْرٌ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنْ أَسَدٍ وَغَطَفَانَ وَهَوَازِنَ وَتَمِيمٍ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بنو اسلم بنو غفار اور مزینہ اور جہینہ کے کچھ افراد قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بنو اسد بنو غطفان بنو ہوازن اور بنو تميم سے زیادہ بہتر ہوں گے (اس روایت کے بعض الفاظ اور ان کی تقدیم و تاخیر کے بارے میں راوی کو شک ہے)

**6319 -** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا بَايَعَكَ سُرَّاقُ الْحَجِيجِ مِنْ أَسْلَمَ وَغَفَّارَ وَمُزَيْنَةَ وَأَحْسِبُ جُهَيْنَةَ مُحَمَّدٌ الَّذِي شَكَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَسْلَمَ وَغَفَّارَ وَمُزَيْنَةَ وَأَحْسِبُ جُهَيْنَةَ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي عَامِرٍ وَأَسَدٍ وَغَطَفَانَ أَخَابُوا وَخَسِرُوا فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُمْ لَا خَيْرَ مِنْهُمْ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ مُحَمَّدٌ الَّذِي شَكَكَ

♦♦ عبد الرحمن بن ابوبکرہ اپنے والد (حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ اقرع بن حابس نبی اکرم کی خدمت میں آئے اور بولے: حاجیوں کا مال چوری کرنے والے قبائل بنو اسلم بنو غفار اور مزینہ (راوی کو شک ہے کہ جہینہ کا نام بھی لیا تھا) نے آپ کے ہاتھ پر اسلام قبول کر لیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم کیا سمجھتے ہو کہ اگر بنو اسلم بنو غفار مزینہ (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ آپ نے جہینہ کا نام بھی لیا تھا) بنو تميم بنو عامر بنو اسد اور بنو غطفان سے بہتر ہوں تو یہ (مؤخر الذکر چار قبائل) کیلئے شرمندگی اور رسوائی کی بات ہوگی؟ اقرع نے عرض کی: جی ہاں! تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے وہ لوگ (یعنی بنو اسلم وغفار وغیرہ) ان سے (یعنی بنو غطفان واسد وغیرہ سے) زیادہ بہتر ہیں۔

**6320 -** حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي سَيِّدُ بَنِي تَمِيمٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ الضَّبِّيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ وَجُهَيْنَةَ وَلَمْ يَقُلْ أَحْسِبُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس روایت میں جہینہ کا ذکر بھی ہے اور کسی شک کے بغیر ہے۔

حدیث 6317 - بخاری (3324) ترمذی (3952) دارمی (2523) احمد (7150) ابن حبان (7291) ماکم (6980) ابویعلیٰ (6054) معجم کبیر (5247)



**6321-** حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْلَمَ وَغَفَارٌ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ خَيْرٌ مِنْ يَنَى تَمِيمٍ وَمِنْ يَنَى عَامِرٍ وَالْحَلِيفَيْنِ يَنَى أَسَدٍ وَغَطَفَانَ

✧✧ عبد الرحمن بن ابوبکرہ اپنے والد (حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ اسلم، غفار، مزینہ اور جہینہ (نامی قبائل) بنو تميم، بنو عامر اور دو حلیف قبائل بنو اسد اور بنو غطفان سے بہتر ہیں۔

**6322-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ح وَحَدَّثَنِيهِ عُمَرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6323-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ جُهَيْنَةُ وَأَسْلَمُ وَغَفَارُ خَيْرًا مِنْ يَنَى تَمِيمٍ وَيَنَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَطَفَانَ وَعَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَمَدَّ بِهَا صَوْتَهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَدْ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ فَإِنَّهُمْ خَيْرٌ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ جُهَيْنَةُ وَمُزَيْنَةُ وَأَسْلَمُ وَغَفَارُ

✧✧ عبد الرحمن بن ابوبکرہ اپنے والد (حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔

(اے لوگو!) تمہارا کیا خیال ہے؟ اگر جہینہ، اسلم اور غفار (نامی قبائل) کو بنو تميم، بنو عبد اللہ بن غطفان اور بنو عامر بن صعصعہ سے بہتر قرار دیا جائے۔ (تو کیا رہے گا؟) انہوں نے جواب دیا: یا رسول اللہ! اس صورت میں وہ لوگ (بنو غطفان وغیرہ) رسوائی اور خسارے کا شکار ہوں گے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ (بنو غفار اور جہینہ وغیرہ) زیادہ بہتر ہیں۔ (ایک روایت میں الفاظ کی کچھ تقدیم و تاخیر ہے)

**6324-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ آتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ لِي إِنَّ أَوَّلَ صَدَقَةٍ بَيَّضَتْ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوُجُوهُ أَصْحَابِهِ صَدَقَةُ طَيِّبِي جِئْتُ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے مجھ سے فرمایا وہ سب سے پہلا صدقہ جس میں نبی اکرم ﷺ کے چہرہ مبارک اور آپ کے اصحاب کے چہروں کو (خوشی سے) زیادہ روشن کر دیا وہ بنو طے سے آیا وہ صدقہ تھا۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ یا شاید حضرت عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اسے میں لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا۔

**6325-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَدِمَ الطُّفَيْلُ وَأَصْحَابُهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ دَوْسًا قَدْ كَفَرَتْ وَأَبَتْ فَادْعُ اللَّهَ عَلَيْهَا فَيَقِيلَ هَلَكْتَ دَوْسُ فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَأَنْتَ بِهِم

حدیث 6324- بیہقی (12923)



♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت طفیل رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی (مدینہ منورہ) آئے تو انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! قبیلہ دوس کے لوگوں نے اسلام قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ آپ ان کیلئے دعائے ضرر کریں۔ کسی نے یہ کہا: قبیلہ دوس ہلاکت کا شکار ہو جائے گا تو نبی اکرم ﷺ نے دعا کی۔ اے اللہ! قبیلہ دوس کو ہدایت عطا فرما اور انہیں یہاں لے آ۔

**6326 -** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَيْمُونَةَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَا أَزَالُ أَحِبُّ بَنِي تَمِيمٍ مِنْ ثَلَاثٍ سَمِعْتُهُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هُمْ أَشَدُّ أُمَّتِي عَلَى الدَّجَالِ قَالَ وَجَاءَتْ صَدَقَاتُهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلِ هَذِهِ صَدَقَاتُ قَوْمِنَا قَالَ وَكَانَتْ سَبِيَّةً مِنْهُمْ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقِيهَا فَإِنَّهَا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنو تميم کے بارے میں میں نے نبی اکرم ﷺ کے تین فرامین سنے ہیں جن کی وجہ سے میں ہمیشہ بنو تميم سے محبت کرتا رہوں گا۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ دجال کیلئے میری امت میں سب سے زیادہ سخت وہ ہونگے (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) جب ان کے صدقات آئے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ یہ ہماری قوم کے صدقات ہیں اور اس قوم سے تعلق رکھنے والی ایک عورت کینر کے طور پر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حصے میں آئی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے آزاد کر دو! کیونکہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ہے۔

**6327 -** وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَزَالُ أَحِبُّ بَنِي تَمِيمٍ بَعْدَ ثَلَاثٍ سَمِعْتُهُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهَا فِيهِمْ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6328 -** وَحَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبُكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْمَازِلِيُّ إِمَامُ مَسْجِدِ دَاوُدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ثَلَاثٌ خِصَالٍ سَمِعْتُهُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَنِي تَمِيمٍ لَا أَزَالُ أَحِبُّهُمْ بَعْدُ وَسَاقَ الْحَدِيثُ بِهَذَا الْمَعْنَى غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ هُمْ أَشَدُّ النَّاسِ قِتَالًا فِي الْمَلَا حِمٍ وَلَمْ يَذْكُرِ الدَّجَالَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں دجال کی بجائے یہ مذکور ہے کہ جنگ میں وہ سب سے زیادہ سخت ہیں۔

### بَابُ 884: خِيَارِ النَّاسِ

#### بہترین لوگ

**6329 -** حَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجِدُونَ النَّاسَ مَعَادِنَ فَاخْيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقَّهُوا وَتَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فِي هَذَا الْأَمْرِ أَكْرَهُهُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ فِيهِ وَتَجِدُونَ مِنْ

حدیث 6325 - بخاری (2779) احمد (7313) ابن حبان (979) ابویعلیٰ (2175) بیہم کبیر (8217)

حدیث 6326 - بخاری (2405) احمد (9056) ابن حبان (6808) حاکم (2858) بیہی (12925) ابویعلیٰ (6108) بیہم کبیر

(10400)



شَرَارِ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هُوْلَاءِ بِوَجْهِ وَهُلْأِ بِوَجْهِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم لوگوں کو معدنیات کی طرح پاؤ گے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہتر تھے۔ وہ اسلام میں بھی بہتر ہوں گے۔ بشرطیکہ وہ (دینی تعلیمات) سے واقف ہوں اور اس معاملے (یعنی حکومت یا سرداری عہدے کے حصول میں) تم سب سے زیادہ بہترین اس شخص کو پاؤ گے جو اس عہدے کے حصول سے پہلے اسے سب سے زیادہ ناپسند کرتا تھا اور تم سب سے زیادہ اس شخص کو پاؤ گے جو دوغلا ہو ایک شخص کے پاس ایک روپ میں آتا ہو اور دوسرے کے پاس دوسرے روپ میں جاتا ہو۔

**6330- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُونَ النَّاسَ مَعَادِنَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ أَبِي زُرْعَةَ وَالْأَعْرَجِ تَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فِي هَذَا الشَّانِ أَشَدَّهُمْ لَهُ كَرَاهِيَةً حَتَّى يَقَعَ فِيهِ**

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم لوگوں کو معدنیات کی طرح پاؤ گے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ تاہم بعض روایات میں یہ الفاظ ہیں) تم اس معاملے (یعنی سرکاری عہدے یا منصب) میں سب سے زیادہ بہتر اس شخص کو پاؤ گے جو اسے سب سے زیادہ ناپسند کرتا تھا۔ حتیٰ کہ وہ اس میں مبتلا ہو گیا۔

**بَابُ 885: مِنْ فَضَائِلِ نِسَاءِ قُرَيْشٍ**

قریشی عورتوں کے فضائل

**6331- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَعَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبَ الْإِبِلَ قَالَ أَحَدُهُمَا صَالِحُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ وَقَالَ الْآخَرُ نِسَاءُ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى يَتِيمٍ فِي صِغَرِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ**

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اونٹ پر سواری کرنے والی (یعنی عرب) عورتوں میں سب سے بہتر قریش کی عورتیں ہیں (اور ایک روایت میں ہے) قریشی عورتیں یتیم بچوں کے ساتھ ان کے بچپن میں اچھا سلوک کرتی ہیں اور شوہر (کے گھربار اور معاملات) کا خیال رکھتی ہیں۔

**6332- حَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُلْغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ يُلْغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَرْعَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ وَلَمْ يَقُلْ يَتِيمٍ**

♦♦ تاہم اس روایت میں ”یتیم“ کی بجائے ”بچے“ مذکور ہے۔

**6333- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ**

حدیث 6329- بخاری (3304) احمد (7487) ابن حبان (92) ابویعلی (6070)

حدیث 6331- بخاری (3249) احمد (640) ابن حبان (6267) حاکم (3837) بیہقی (14493) ابویعلی (522) معجم کبیر (5485)



الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نِسَاءُ قُرَيْشٍ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ أَخْنَاهُ عَلَى طِفْلٍ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ قَالَ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَى إِبْرٍ ذَلِكَ وَلَمْ تَرْكَبْ مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ بَعِيرًا قَطُّ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اونٹ پر سواری کرنے والی (یعنی عرب) عورتوں میں سب سے بہتر قریشی عورتیں ہیں۔ جو بچوں پر مہربان ہوتی ہیں اور شوہر (کے مال اور گھریاں) کا خیال رکھتی ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ حضرت مریم بنت عمران علیہا السلام کبھی بھی اونٹ پر سوار نہیں ہوئی تھیں۔

**6334- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ أُمَّ هَانِئِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ كَبِرْتُ وَلِيَّ عِيَالٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَخْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صَغَرِهِ**

♦♦ حضرت ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کو نکاح کا پیغام بھیجا تو انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں بوڑھی ہو چکی ہوں اور میرے (یتیم) بچے بھی ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اونٹ پر سوار ہونے والی عورتوں میں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ تاہم کچھ لفظی اختلاف ہے)

**6335- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ صَالِحُ نِسَاءٍ قُرَيْشٍ أَخْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صَغَرِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ**

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اونٹ پر سوار ہونیوالی (یعنی عرب) عورتوں میں سب سے بہتر قریش کی نیک عورتیں ہیں۔ جو بچے پر اس کی بچپن میں شفیق ہوتی ہیں اور اپنے شوہر (کے مال اور گھریاں) کا خیال رکھتی ہیں۔

**6336- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَعْمَرٍ هَذَا سِوَاءَ** ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**بَابُ 886: مُوَآخَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ**

نبی اکرم ﷺ کا اپنے اصحاب کے درمیان بھائی چارگی قائم کرنا

**6337- حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَى بَيْنَ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَبَيْنَ أَبِي طَلْحَةَ**

حدیث 6337- احمد (12567) حاکم (5167) بیہقی (12300) ابویعلیٰ (3320) نجم کبیر (4682)



♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کو ایک دوسرے کا بھائی بنا دیا تھا۔

**6338** - حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَخْوَلُ قَالَ قِيلَ لَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بَلَفَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ أَنَسٌ قَدْ خَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِهِ

♦♦ عاصم بیان کرتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا۔ کیا آپ ایسی کسی روایت سے واقف ہیں۔ جس میں نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ہو۔ اسلام میں کوئی کسی کا حلیف نہیں ہے تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنی رہائشگاہ میں قریش اور انصار کو ایک دوسرے کا حلیف بنایا تھا۔

**6339** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِهِ الَّتِي بِالْمَدِينَةِ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مدینہ منورہ میں اپنی رہائشگاہ میں قریش اور انصار کو ایک دوسرے کا حلیف بنایا۔

**6340** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ وَأَيُّمَا حِلْفٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمْ يَزِدْهُ الْإِسْلَامُ إِلَّا شِدَّةً

♦♦ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اسلام میں حلیف ہونے کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ زمانہ جاہلیت میں جو حلیف تھے۔ اسلام ان کے تعلق میں مزید مضبوطی پیدا کرے گا۔

**باب 887: بَيَانُ أَنَّ بَقَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَانٌ لِأَصْحَابِهِ وَبَقَاءُ أَصْحَابِهِ أَمَانٌ لِلْأُمَّةِ**

نبی اکرم ﷺ کی (ظاہری) حیات آپ کے اصحاب کیلئے امان ہے اور آپ کے اصحاب کی حیات بقیہ امت کیلئے امان ہے (اس کے بعد فتنوں کا دور دورہ ہوگا)

**6341** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ كُلُّهُمْ عَنْ حُسَيْنٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ مَجْمَعِ بْنِ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْنَا الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُلْنَا لَوْ جَلَسْنَا حَتَّى نُصَلِّيَ مَعَهُ الْعِشَاءَ قَالَ فَجَلَسْنَا فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا زِلْتُمْ هَاهُنَا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْنَا مَعَكَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ قُلْنَا نَجْلِسُ حَتَّى نُصَلِّيَ مَعَكَ الْعِشَاءَ

حدیث 6338 - بخاری (2172) ابوداؤد (2925) ترمذی (1858) دارمی (2526) احمد (6992) ابن حبان (4369) حاکم (2871) بیہقی (12302) ابویعلیٰ (4023) معجم کبیر (1580)

حدیث 6340 - بخاری (2172) ابوداؤد (2925) ترمذی (1585) دارمی (2526) احمد (6992) ابن حبان (4369) حاکم (2871) بیہقی (12302) ابویعلیٰ (4023) معجم کبیر (1580)



قَالَ أَحْسَنْتُمْ أَوْ أَصَبْتُمْ قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ وَكَانَ كَثِيرًا مِمَّا يَرْفَعُ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ النُّجُومُ أَمَنَةٌ لِلسَّمَاءِ فَإِذَا ذَهَبَتِ النُّجُومُ أَتَى السَّمَاءَ مَا تُوعَدُ وَأَنَا أَمَنَةٌ لِأَصْحَابِي فَإِذَا ذَهَبَتْ أَتَى أَصْحَابِي مَا يُوعَدُونَ وَأَصْحَابِي أَمَنَةٌ لِأُمَّتِي فَإِذَا ذَهَبَ أَصْحَابِي أَتَى أُمَّتِي مَا يُوعَدُونَ

✧✧ بوردہ اپنے والد (حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ ہم نے نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں مغرب کی نماز ادا کی اور پھر یہ سوچا ہم یہیں بیٹھے رہتے ہیں اور عشاء کی نماز بھی آپ کی اقتداء میں ادا کر لیں گے تو ہم وہاں بیٹھے رہے۔ (عشاء کی نماز پڑھانے کیلئے) نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا: تم یہیں رہے ہو؟ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ہم نے آپ کی اقتداء میں مغرب کی نماز ادا کی اور پھر یہ سوچا کہ ہم یہیں بیٹھے رہتے ہیں تاکہ عشاء کی نماز بھی آپ کی اقتداء میں ادا کر لیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم نے اچھا کیا (یا شاید یہ فرمایا) تم نے ٹھیک کیا۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا۔ آپ اکثر سر اٹھا کر آسمان کی طرف (دیکھا کرتے تھے) اور فرمایا۔ ستارے آسمان کیلئے امان ہیں۔ جب ستارے آسمان سے رخصت ہو جائیں گے تو وہ چیز (قیامت) آجائے گی۔ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے اور میں اپنے اصحاب کیلئے امان ہوں۔ جب میں رخصت ہو جاؤں گا تو میرے اصحاب کو صورتحال کا سامنا کرنا پڑے گا جس کا وعدہ کیا گیا ہے اور میرے اصحاب میری امت کیلئے امان ہیں۔ جب وہ رخصت ہو جائیں گے تو میری امت میں وہ (فتنہ) آئیں گے جن کا وعدہ کیا گیا ہے۔

بَابُ 888: فَضْلِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

صحابہ کرام پھر ان کے بعد والوں (تابعین) پھر ان کے بعد والوں (تابع تابعین) کے فضائل

6342- حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّبِيِّ وَاللَّفْظُ لِرُحْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عَمْرُوَ جَابِرًا يُخْبِرُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَغْزُو فِتْنًا مِّنَ النَّاسِ فَيَقَالُ لَهُمْ فَيُكْمُ مَن رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَغْزُو فِتْنًا مِّنَ النَّاسِ فَيَقَالُ لَهُمْ فَيُكْمُ مَن رَأَى مَنْ صَحِبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَغْزُو فِتْنًا مِّنَ النَّاسِ فَيَقَالُ لَهُمْ هَلْ فَيُكْمُ مَن رَأَى مَنْ صَحِبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَفْتَحُ لَهُمْ

✧✧ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: لوگوں پر ایک ایسا وقت آئے گا جس میں چند لوگ کسی جنگ میں شرکت کیلئے جائیں گے تو ان سے دریافت کیا جائے گا۔ کیا آپ کے درمیان کوئی ایسا شخص ہے؟ جس نے اللہ کے رسول کی زیارت کی ہو تو وہ لوگ جواب دیں گے۔ جی ہاں! تو انہیں فتح نصیب ہو جائے گی۔ پھر کچھ لوگ جہاد کیلئے جائیں گے اور ان سے دریافت کیا جائے گا؟ کیا تمہارے درمیان کچھ ایسے لوگ ہیں؟ جنہوں نے کسی صحابی کی زیارت کی ہو؟ وہ جواب دیں گے جی ہاں! تو انہیں بھی فتح نصیب ہو جائے گی۔ پھر کچھ لوگ جنگ کیلئے جائیں گے تو ان سے دریافت کیا جائے گا۔ کیا تمہارے درمیان کوئی ایسا شخص ہے جس نے کسی ایسے صاحب (تابعی) کے ساتھ رہا ہو جو کسی صحابی کے ساتھ رہا ہو وہ جواب دیں گے جی ہاں! تو انہیں بھی فتح نصیب ہوگی۔

حدیث 6341- احمد (19584) ابن حبان (7249) ابویعلیٰ (7276)

حدیث 6342- بخاری (2740) احمد (11056) ابن حبان (4768) ابویعلیٰ (974)



**6343-** حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَعِمَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُبْعَثُ مِنْهُمْ الْبَعْثُ فَيَقُولُونَ انْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ فِيكُمْ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُوجَدُ الرَّجُلُ فَيُفْتَحُ لَهُمْ بِهِ ثُمَّ يُبْعَثُ الْبَعْثُ الثَّانِي فَيَقُولُونَ هَلْ فِيهِمْ مَنْ رَأَى أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُفْتَحُ لَهُمْ بِهِ ثُمَّ يُبْعَثُ الْبَعْثُ الثَّالِثُ فَيَقَالُ انْظُرُوا هَلْ تَرَوْنَ فِيهِمْ مَنْ رَأَى مِنْ رَأَى أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَكُونُ الْبَعْثُ الرَّابِعُ فَيَقَالُ انْظُرُوا هَلْ تَرَوْنَ فِيهِمْ أَحَدًا رَأَى مِنْ رَأَى أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُوجَدُ الرَّجُلُ فَيُفْتَحُ لَهُمْ بِهِ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: لوگوں پر ایک وقت ایسا آئے گا جب وہ کسی لشکر کو روانہ کریں گے تو یہ کہیں گے ذرا دیکھو! تمہارے درمیان نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے کوئی ایک موجود ہے؟ تو ایک ایسا شخص مل جائے گا اور اس کی برکت سے انہیں فتح نصیب ہو جائے گی۔ پھر (وہ زمانہ آئے گا جب) وہ ایک اور لشکر کو روانہ کریں گے اور یہ دریافت کریں گے۔ کیا ان میں کوئی ایسا شخص ہے جس نے نبی اکرم ﷺ کے اصحاب کی زیارت کی ہو (وہ شخص مل جائے گا) اور انہیں اس کی برکت سے فتح نصیب ہوگی پھر (وہ زمانہ آئے گا جب) وہ تیسرا لشکر روانہ کریں گے اور یہ کہا جائے گا۔ ذرا جائزہ لو! کیا تمہیں ان میں کوئی ایسا شخص نظر آ رہا ہے جس نے کسی ایسے شخص کی زیارت کی ہو جس نے نبی اکرم ﷺ کے اصحاب کی زیارت کی ہو۔ پھر (وہ زمانہ آئے گا جب) وہ چوتھا لشکر روانہ کریں گے۔ ذرا دیکھو! کیا تمہیں ان میں کوئی ایسا شخص نظر آ رہا ہے جس نے کسی ایسے شخص کی زیارت کی ہو جس نے نبی اکرم ﷺ کے اصحاب کی زیارت کی ہو۔ وہ شخص مل جائے گا اور انہیں اس شخص کی برکت سے فتح نصیب ہوگی۔

**6344-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَهَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُبَيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِينَ يَلُونِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينُهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتُهُ لَمْ يَذْكُرْ هَذَا الْقَرْنُ فِي حَدِيثِهِ وَقَالَ قُتَيْبَةُ ثُمَّ يَجِيءُ أَقْوَامٌ

♦♦ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میری امت میں سب سے بہتر وہ لوگ ہیں جو میرے زمانہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ پھر وہ لوگ ہوں گے جو ان کے بعد آئیں گے اور پھر وہ ہوں گے جو ان کے بعد آئیں گے اور پھر وہ قوم آئے گی جن کی گواہی ان کی قسم سے اور ان کی قسم ان کی گواہی سے پہلے ہوگی۔ (یعنی وہ بات بات پر قسم اٹھائیں گے اور گواہی دیں گے)

**6345-** حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ النَّاسِ خَيْرُ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَبْدُرُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينُهُ وَتَبْدُرُ يَمِينُهُ شَهَادَتُهُ قَالَ

حدیث 6344- بخاری (2508) ابوداؤد (2221) نسائی (3809) ابن ماجہ (2362) احمد (3594) ابن حبان (4328) حاکم (390)

بیہقی (19696) ابویعلیٰ (5140) معجم کبیر (2187)



إِبْرَاهِيمُ كَانُوا يَنْهَوْنَ نَا وَنَحْنُ غِلْمَانٌ عَنِ الْعَهْدِ وَالشَّهَادَاتِ

♦♦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا گیا: سب سے بہترین لوگ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: میرے زمانے کے لوگ پھر وہ جوان کے بعد آئیں گے اور پھر وہ جوان کے بھی بعد آئیں گے۔ پھر وہ لوگ آئیں گے جو کبھی قسم سے پہلے گواہی دیں گے اور کبھی گواہی سے پہلے قسم اٹھائیں گے۔

(راوی) ابراہیم کہتے ہیں (ہمارے بڑے) بچپن میں ہمیں (خواہ مخواہ) قسم اٹھانے اور گواہی دینے سے بچنے کی تاکید کیا کرتے تھے۔

**6346-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادِ أَبِي الْأَخْوَصِ وَجَرِيرٍ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمَا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا سِيلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ان روایات کے آغاز میں یہ مذکور نہیں ہے: نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا گیا۔

**6347-** وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ السَّمَّانُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَيْلَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ فَلَا أَدْرِي فِي الثَّلَاثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ قَالَ ثُمَّ يَتَخَلَّفُ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ

♦♦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سب سے بہترین لوگ میرے زمانے کے ہیں۔ پھر وہ جو ان کے بعد آئیں گے پھر وہ جوان کے بعد آئیں گے (راوی کہتے ہیں) یہ مجھے صحیح طرح یاد نہیں ہے کہ تیسری یا شاید چوتھی مرتبہ آپ نے یہ فرمایا پھر ان کے بعد وہ لوگ آئیں گے جو قسم اٹھانے سے پہلے گواہی دیا کریں گے اور گواہی دینے سے پہلے قسم اٹھایا کریں گے۔

**6348-** حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشْرٍ ح وَحَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِينَ بُعِثَتْ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَذْكَرَ الثَّلَاثِ أَمْ لَا قَالَ ثُمَّ يَخْلَفُ قَوْمٌ يُحِبُّونَ السَّمَانَةَ يَشْهَدُونَ قَبْلَ أَنْ يُسْتَشْهَدُوا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میری امت میں سب سے بہتر اس زمانے کے لوگ ہیں جس میں میں مبعوث ہوا ہوں۔ پھر وہ جوان کے بعد آئیں گے۔ (راوی کہتے ہیں) اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے: نبی اکرم ﷺ نے تیسرے زمانے کا ذکر کیا یا نہیں؟ (یعنی یہ مجھے یاد نہیں ہے) پھر آپ نے فرمایا۔ پھر ان کے بعد وہ لوگ آئیں گے جو موٹا پے (حرام خوری) کو پسند کریں گے اور گواہی طلب کیے جانے سے پہلے ہی (جھوٹی) گواہی دے کر (مالی فوائد حاصل کریں گے)

**6349-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ

حدیث 6348 - بخاری (3450) ابوداؤد (4657) ترمذی (2222) احمد (7123) ابن حبان (6729) حاکم (390) بیہقی (20387)

معجم کبیر (527)



شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي بَشِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ  
غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَا أَدْرِي مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً  
♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6350-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى  
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ حَدَّثَنِي زُهْدَمُ بْنُ مُضَرِّبٍ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ  
يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ خَيْرَكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ  
يَلُونَهُمْ قَالَ عِمْرَانُ فَلَا أَدْرِي أَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ قَرْنِهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً ثُمَّ يَكُونُ بَعْدَهُمْ قَوْمٌ  
يَشْهَدُونَ وَلَا يَسْتَشْهَدُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَنْذُرُونَ وَلَا يُؤْفُونَ وَيُظْهَرُ فِيهِمُ السِّمْنُ

♦♦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سب سے بہترین زمانہ میرا زمانہ ہے۔ پھر ان  
لوگوں کا جو اس کے بعد آئیں گے۔ پھر ان کا جو ان کے بعد آئیں گے۔ پھر ان کا جو ان کے بھی بعد آئیں گے۔ حضرت عمران رضی اللہ عنہ بیان  
کرتے ہیں۔ مجھے صحیح یاد نہیں ہے نبی اکرم ﷺ نے اپنے زمانہ کے بعد دو نمازوں کا ذکر کیا تھا یا تین کا؟ پھر آپ نے فرمایا: ان کے بعد  
وہ لوگ آئیں گے جو (جھوٹی) گواہی دیں گے۔ حالانکہ ان سے گواہی طلب نہیں کی گئی ہوگی۔ وہ خیانت کریں گے امانت کا خیال نہیں  
رکھیں گے نذر مانیں گے لیکن اسے پورا نہیں کریں گے اور خوب موٹے تازے ہوں گے۔

**6351-** حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا  
بَهْزُحٌ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمْ قَالَ لَا أَدْرِي أَذْكَرَ بَعْدَ  
قَرْنِهِ قَرْنَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ وَفِي حَدِيثِ شَبَابَةَ قَالَ سَمِعْتُ زُهْدَمَ بْنَ مُضَرِّبٍ وَجَائِنِي فِي حَاجَةٍ عَلَى فَرَسٍ فَحَدَّثَنِي أَنَّهُ  
سَمِعَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى وَشَبَابَةَ يَنْذُرُونَ وَلَا يَفُونَ وَفِي حَدِيثِ بَهْزٍ يُؤْفُونَ كَمَا قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ  
♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

**6352-** وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ  
بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ  
حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْقَرْنُ الَّذِينَ يُعْشُ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ  
زَادَ فِي حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ وَاللَّهِ أَعْلَمُ أَذْكَرَ الثَّالِثِ أَمْ لَا بِمِثْلِ حَدِيثِ زُهْدَمٍ عَنْ عِمْرَانَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ  
هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ وَيَخْلِفُونَ وَلَا يَسْتَحْلِفُونَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں بھی کچھ اختلاف ہے۔

**6353-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَشُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَهُوَ ابْنُ  
عَلِيٍّ الْجَعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهْمِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ الْقَرْنُ الَّذِي أَنَا فِيهِ ثُمَّ الثَّانِي ثُمَّ الثَّالِثُ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا۔ سب سے بہترین لوگ کون ہیں؟ آپ نے



فرمایا: اس زمانے کے لوگ جس میں میں موجود ہوں۔ پھر (اس کے بعد والے) دوسرے زمانے کے اور پھر تیسرے زمانے کے (لوگ بہتر ہیں)

**باب 889:** بَيَانُ مَعْنَى قَوْلِهِ ﷺ عَلَى رَأْسِ سَنَةٍ لَا يَبْقَى نَفْسٌ مَنفُوسَةٌ مِمَّنْ هُوَ مَوْجُودٌ الْآنَ  
نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کے مفہوم کا بیان کہ اس صدی کے اختتام پر اب جو لوگ موجود ہیں ان میں سے کوئی ایک بھی زندہ نہیں رہے گا

**6354 -** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فِي آخِرِ حَيَاتِهِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ فَقَالَ أَرَأَيْتُمْ لَيْتَكُمْ هَذِهِ فَإِنَّ عَلَى رَأْسِ مِائَةِ سَنَةٍ مِنْهَا لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَوَهَلِ النَّاسُ فِي مَقَالَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ فِيمَا يَتَحَدَّثُونَ مِنْ هَذِهِ الْأَحَادِيثِ عَنْ مِائَةِ سَنَةٍ وَإِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ يُرِيدُ بِذَلِكَ أَنْ يَنْخَرِمَ ذَلِكَ الْقَرْنُ

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اپنی ظاہری حیات کے آخری ایام میں ایک رات ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی۔ سلام پھیر کر آپ کھڑے ہو گئے اور فرمایا: کیا تم نے اس رات پر غور کیا؟ آج روئے زمین پر جو بھی موجود ہے۔ آج سے ٹھیک ایک سو سال بعد ان میں سے کوئی ایک بھی زندہ نہیں رہے گا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں۔ لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کے مفہوم کو صحیح طور پر نہیں سمجھا۔ وہ ان احادیث کی وجہ سے آپس میں یہی کہتے رہے کہ ایک سو سال بعد (قیامت آجائے گی) لیکن نبی اکرم ﷺ نے تو یہ ارشاد فرمایا تھا کہ آج روئے زمین پر جو موجود ہے ان میں سے کوئی ایک باقی نہیں رہے گا۔ آپ کی مراد یہ تھی کہ اس زمانے سے تعلق رکھنے والے تمام لوگ انتقال کر جائیں گے۔

**6355 -** حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ وَرَوَاهُ اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدٍ ابْنِ مُسَافِرٍ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادٍ مَعْمَرٍ كَمِثْلِ حَدِيثِهِ  
♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6356 -** حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِشَهْرِ تَسَالُونِي عَنِ السَّاعَةِ وَإِنَّمَا عَلِمَهَا عِنْدَ اللَّهِ وَأُقْسِمُ بِاللَّهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ نَفْسٍ مَنفُوسَةٍ تَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ

♦♦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ نے اپنی وفات سے ایک ماہ پہلے ارشاد فرمایا۔ تم مجھ سے قیامت کے (معین وقت) کے بارے میں سوال کرتے ہو اس کا علم اللہ کے پاس ہے۔

حدیث 6354 - بخاری (116) ابوداؤد (4348) ترمذی (2250) احمد (1187) ابن حبان (2986) حاکم (8520) بیہقی (1971) ابوال

اعلیٰ (4050) بیہقی (6405)



لیکن میں اللہ کے نام کی قسم اٹھا کر یہ کہتا ہوں کہ آج روئے زمین پر کوئی ایک ایسا شخص نہیں ہے۔ (جو آج سے ٹھیک) ایک سو سال بعد زندہ ہوگا۔

**6357- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَبْلَ**

مَوْتِهِ بِشَهْرٍ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ آپ نے اپنی وفات سے ایک ماہ پہلے یہ بات ارشاد فرمائی۔

**6358- حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى كِلَاهُمَا عَنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ ابْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا**

مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنُفُوسَةٍ الْيَوْمَ تَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ وَهِيَ حَيَّةٌ يَوْمَئِذٍ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ صَاحِبِ السَّقَايَةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذَلِكَ وَفَسَّرَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ نَقَصُ الْعُمُرِ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اپنی وفات سے تقریباً ایک ماہ پہلے یہ ارشاد فرمایا: آج جو شخص زندہ ہے۔ وہ آج سے ٹھیک ایک سو سال بعد زندہ نہیں ہوگا۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے اور اس میں راوی عبد الرحمن نے اس کی یہ تاویل کی ہے کہ لوگوں کی عمریں کم ہو جائیں گی۔

**6359- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا**

مِثْلَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6360- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا**

سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَمَّا رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَبُوكَ سَأَلُوهُ عَنِ السَّاعَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَأْتِي مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الْأَرْضِ نَفْسٌ مَنُفُوسَةٌ الْيَوْمَ

حضرت ابوسعید خدری بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ غزوہ تبوک سے واپس تشریف لائے تو لوگوں نے آپ سے قیامت کے (معین وقت) کے بارے میں سوال کیا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ آج سے ٹھیک ایک سو سال بعد جو شخص آج زندہ ہے وہ اس وقت زندہ نہیں ہوگا۔

**6361- حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ**

عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنُفُوسَةٍ تَبْلُغُ مِائَةَ سَنَةٍ فَقَالَ سَالِمٌ تَذَاكُرْنَا ذَلِكَ عِنْدَهُ إِنَّمَا هِيَ كُلُّ نَفْسٍ مَخْلُوقَةٌ يَوْمَئِذٍ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: آج زندہ اشخاص میں سے کوئی بھی



ایک سو سال (گزرنے تک) زندہ نہیں رہے گا۔ (راوی) سالم کہتے ہیں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں ہم نے یہ بات کی کہ اس میں وہ بچہ بھی شامل ہوگا جو اسی دن پیدا ہوا تھا۔

### بَابُ 890: تَحْرِيمُ سَبِّ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

صحابہ کرام کو برا کہنا حرام ہے

6362- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ

الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَكَ مُدًّا أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میرے اصحاب کو برا نہ کہو۔ میرے اصحاب کو برا نہ کہو۔ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ اگر کوئی (غیر صحابی) شخص احد پہاڑ کے برابر سونا خیرات کرے تو وہ ان میں سے کسی ایک (صحابی) کے ایک مد بلکہ اس کے بھی نصف (کوئی اناج خیرات کرنے کے ثواب) کے برابر نہیں ہو سکتا۔

6363- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ

خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَبَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ شَيْءٌ فَسَبَّهُ خَالِدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِي فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَوْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَكَ مُدًّا أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ

♦♦ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے درمیان تکرار ہو گیا۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے انہیں برا کہا (اس کا علم نبی اکرم ﷺ کو ہوا) تو آپ نے ارشاد فرمایا: میرے اصحاب میں سے کسی ایک کو بھی برا نہ کہو۔ کیونکہ تم میں سے کوئی ایک اگر احد پہاڑ کے برابر سونا خیرات کر دے تو ان میں سے کسی ایک کے ایک مد بلکہ اس کا بھی نصف (خیرات کرنے) کے برابر نہیں ہو سکتا۔

6364- حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ

حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ جَرِيرٍ وَأَبِي مُعَاوِيَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ وَوَكَيْعٍ ذِكْرُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں ہے۔



## بَابُ 891: مِنْ فَضَائِلِ أُوَيْسِ الْقُرْنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

6365 - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ

الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أُسَيْرِ بْنِ حَابِرٍ أَنَّ أَهْلَ الْكُوفَةِ وَقَدُوا إِلَى عُمَرَ وَفِيهِمْ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ يَسْخَرُ بِأُوَيْسٍ فَقَالَ عُمَرُ هَلْ هَاهُنَا أَحَدٌ مِنَ الْقُرَيْنِ فَقَاءَ ذَلِكَ الرَّجُلُ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ إِنَّ رَجُلًا يَأْتِيكُمْ مِنَ الْيَمَنِ يُقَالُ لَهُ أُوَيْسٌ لَا يَدْعُ بِالْيَمَنِ غَيْرَ أَمٍّ لَهُ قَدْ كَانَ بِهِ بَيَاضٌ فَدَعَا اللَّهُ فَأَذْهَبَهُ عَنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ الدِّينَارِ أَوْ الدِّرْهَمِ فَمَنْ لَقِيَهُ مِنْكُمْ فَلْيَسْتَغْفِرْ لَكُمْ

♦♦ اسیر بن جابر بیان کرتے ہیں اہل کوفہ وفد کی شکل میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ان میں ایک ایسا شخص تھا جو حضرت اویس رضی اللہ عنہ کے ساتھ مذاق کیا کرتا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا یہاں قرن کار بنے والا کوئی شخص ہے؟ تو وہ شخص آگے بڑھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے تمہارے پاس یمن سے ایک شخص آئے گا جس کا نام "اویس" ہوگا۔ یمن میں اس کی صرف والدہ ہوگی وہ برص کی بیماری کا شکار ہوگا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس (برص کے نشانات) کو ختم کر دے گا اور صرف ایک دینار (یا شاید یہ فرمایا تھا) ایک درہم جتنا نشان رہ جائے گا۔ تم میں سے جو شخص اس سے ملے وہ اس سے اپنے لیے مغفرت کی دعا کروائے۔

6366 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ

سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ بِهَذَا الْإِسَادِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ خَيْرَ التَّابِعِينَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أُوَيْسٌ وَلَهُ وَالِدَةٌ وَكَانَ بِهِ بَيَاضٌ فَمَرُوءَةٌ فَلْيَسْتَغْفِرْ لَكُمْ

♦♦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تابعین میں سے سب سے بہتر وہ شخص ہوگا جس کا نام اویس ہوگا۔ اس کی صرف والدہ زندہ ہوگی اور اس کے (جسم پر) برص کا نشان ہوگا۔ تم اس سے درخواست کرنا کہ وہ تمہارے لیے مغفرت کی دعا کرے۔

6367 - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ

الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا وَالْفُظْلَانِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أُسَيْرِ بْنِ حَابِرٍ قَالَ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِذَا أَتَى عَلَيْهِ أَمَدُ أَهْلِ الْيَمَنِ سَأَلَهُمْ أَيْكُمْ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ حَتَّى أَتَى عَلَى أُوَيْسٍ فَقَالَ أَنْتَ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مِنْ مُرَادٍ ثُمَّ مِنْ قَرْنٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَانَ بِكَ بَرَصٌ فَبَرَأَتْ مِنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ دِرْهَمٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ لَكَ وَالِدَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي عَلَيْكُمْ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ مَعَ أَمَدٍ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ مُرَادٍ ثُمَّ مِنْ قَرْنٍ كَانَ بِهِ بَرَصٌ فَبَرَأَتْ مِنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ دِرْهَمٍ لَهُ وَالِدَةٌ هُوَ بِهَا بَرٌّ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا بَرَّةَ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لَكَ فَافْعَلْ فَاسْتَغْفِرَ لِي فَاسْتَغْفَرَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ الْكُوفَةَ قَالَ أَلَا أَكْتُبُ لَكَ إِلَى عَامِلِهَا قَالَ أَكُونُ فِي غَيْرِ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيَّ قَالَ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ حَجَّ رَجُلٌ مِنَ أَشْرَافِهِمْ فَوَافَقَ عُمَرَ فَسَأَلَهُ عَنْ أُوَيْسٍ قَالَ تَكُنْ بِكَ الْيَمَنُ فَلَمَّا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي عَلَيْكُمْ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ حَتَّى أَتَى عَلَى أُوَيْسٍ فَقَالَ أَنْتَ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مِنْ مُرَادٍ ثُمَّ مِنْ قَرْنٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَانَ بِكَ بَرَصٌ فَبَرَأَتْ مِنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ دِرْهَمٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ لَكَ وَالِدَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي عَلَيْكُمْ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ مَعَ أَمَدٍ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ مُرَادٍ ثُمَّ مِنْ قَرْنٍ كَانَ بِهِ بَرَصٌ فَبَرَأَتْ مِنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ دِرْهَمٍ لَهُ وَالِدَةٌ هُوَ بِهَا بَرٌّ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا بَرَّةَ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لَكَ فَافْعَلْ فَاسْتَغْفِرَ لِي فَاسْتَغْفَرَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ الْكُوفَةَ قَالَ أَلَا أَكْتُبُ لَكَ إِلَى عَامِلِهَا قَالَ أَكُونُ فِي غَيْرِ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيَّ قَالَ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ حَجَّ رَجُلٌ مِنَ أَشْرَافِهِمْ فَوَافَقَ عُمَرَ فَسَأَلَهُ عَنْ أُوَيْسٍ قَالَ تَكُنْ بِكَ الْيَمَنُ فَلَمَّا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي عَلَيْكُمْ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ حَتَّى أَتَى عَلَى أُوَيْسٍ فَقَالَ أَنْتَ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مِنْ مُرَادٍ ثُمَّ مِنْ قَرْنٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَانَ بِكَ بَرَصٌ فَبَرَأَتْ مِنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ دِرْهَمٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ لَكَ وَالِدَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي عَلَيْكُمْ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ حَتَّى أَتَى عَلَى أُوَيْسٍ فَقَالَ أَنْتَ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ



یمن کے امدادی مجاہدین کے ہمراہ تمہارے پاس اولیس بن عامر نامی ایک شخص آئے گا جس کا تعلق مراد قبیلے سے ہوگا اور وہ قرن پہلے رہنے والا ہوگا۔ وہ برص کی بیماری کا شکار ہوا ہوگا اور ٹھیک ہونے کے بعد صرف ایک درہم جتنا نشان باقی رہ گیا ہوگا۔ اس کی والدہ ہوگی جس کا وہ فرمانبردار ہوگا۔ اگر وہ (کسی کام کیلئے) اللہ کے نام کی قسم اٹھالے گا تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور پورا کرے گا۔ اگر ہو سکے تو تم اس سے اپنے لیے دعائے مغفرت کروانا۔

وہ صاحب (کوفہ میں) حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور درخواست کی آپ میرے لئے دعائے مغفرت کریں۔ حضرت اویس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: آپ خود کچھ ہی دن پہلے ایک انتہائی مبارک سفر سے واپس آئے ہیں۔ آپ میرے لئے دعائے مغفرت کریں۔ ان سب صاحب نے دوبارہ درخواست کی آپ میرے لئے دعائے مغفرت کریں تو حضرت اویس رضی اللہ عنہ نے فرمایا:



جواب دیا: آپ کچھ ہی دن پہلے ایک مبارک سفر سے واپس آئے ہیں۔ آپ میرے لیے دعائے مغفرت کریں۔ پھر حضرت اویس رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا آپ کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! تو حضرت اویس رضی اللہ عنہ نے ان صاحب کیلئے دعائے مغفرت کی۔ (اس کے بعد اہل کوفہ کو) ان کے مرتبہ و مقام کا علم ہوا تو حضرت اویس رضی اللہ عنہ (کوفہ چھوڑ کر کہیں اور) چلے گئے۔

(راوی) اسیر کہتے ہیں میں نے ان کی خدمت میں ایک چادر پیش کی تھی۔ جو اتنی عمدہ تھی کہ جو شخص بھی اسے دیکھتا تھا۔ وہ یہی دریافت کرتا تھا۔ اویس کے پاس یہ چادر کہاں سے آئی؟

### بَابُ 892: وَصِيَّةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَهْلِ مِصْرَ

اہل مصر (کے ساتھ حسن سلوک) کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کی تاکید

**6368** - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَرْمَلَةُ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ وَهُوَ ابْنُ عِمْرَانَ التَّجِيبِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَفْتَحُونَ أَرْضًا يُدْكَرُ فِيهَا الْقِرَاطُ فَاسْتَوْصُوا بِأَهْلِهَا خَيْرًا فَإِنَّ لَهُمْ ذِمَّةً وَرَحِمًا فَإِذَا رَأَيْتُمْ رَجُلَيْنِ يَفْتَتِلَانِ فِي مَوْضِعٍ لَبَنَةٍ فَاخْرُجْ مِنْهَا قَالَ فَمَرَّ بِرَبِيعَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ شُرَحْبِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ يَتَنَازَعَانِ فِي مَوْضِعٍ لَبَنَةٍ فَخَرَجَ مِنْهَا

♦♦ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: عنقریب تم ایک ایسی سرزمین (مصر) فتح کرو گے جہاں قیراط (کے پیمانے) کا رواج ہوگا۔ تمہارے لیے یہ تاکید ہے کہ تم وہاں کے رہنے والوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا کیونکہ وہ تمہارے رشتہ دار ہیں۔ جب تم دیکھو کہ دو آدمی ایک اینٹ جتنی جگہ کے بارے میں جھگڑا کر رہے ہیں تو وہاں سے چلے جاؤ۔ (راوی کہتے ہیں) ایک مرتبہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا گزر شرجیل بن حسنہ کے دو بیٹوں ربیعہ اور عبد الرحمن کے پاس سے ہوا جو ایک اینٹ جتنی جگہ کے بارے میں جھگڑا کر رہے تھے تو حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ وہ جگہ چھوڑ کر چلے گئے۔

**6369** - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي سَمِعْتُ حَرْمَلَةَ الْمِصْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَفْتَحُونَ مِصْرَ وَهِيَ أَرْضٌ يُسَمَّى فِيهَا الْقِرَاطُ فَإِذَا فَتَحْتُمُوهَا فَاحْسِنُوا إِلَى أَهْلِهَا فَإِنَّ لَهُمْ ذِمَّةً وَرَحِمًا أَوْ قَالَ ذِمَّةً وَصَهْرًا فَإِذَا رَأَيْتَ رَجُلَيْنِ يَخْتَصِمَانِ فِيهَا فِي مَوْضِعٍ لَبَنَةٍ فَاخْرُجْ مِنْهَا قَالَ فَرَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شُرَحْبِيلَ بْنِ حَسَنَةَ وَأَخَاهُ رَبِيعَةَ يَخْتَصِمَانِ فِي مَوْضِعٍ لَبَنَةٍ فَخَرَجْتُ مِنْهَا

♦♦ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: عنقریب تم مصر فتح کر لو گے۔ وہ ایسی سرزمین ہے جہاں قیراط (کا پیمانہ) رائج ہے۔ جب تم اسے فتح کر لو گے تو وہاں کے رہنے والوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا کیونکہ وہ رشتہ دار ہیں (اور ایک روایت میں ہے) وہ سرالی رشتہ دار ہیں اور جب تم وہاں دیکھو کہ دو آدمی ایک اینٹ جتنی جگہ کے بارے میں جھگڑا کر رہے ہیں تو وہ جگہ چھوڑ کر چلے جانا حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے عبد الرحمن بن شرجیل بن حسنہ کو اپنے بھائی ربیعہ



کے ساتھ ایک اینٹ جتنی جگہ کے بارے میں جھگڑا کرتے دیکھا تو میں وہ (ملک) چھوڑ کر آ گیا۔

### باب 893: فَضْلِ أَهْلِ عَمَّانَ

عمان کے رہنے والوں کی فضیلت

**6370-** حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي الْوَاظِعِ جَابِرِ بْنِ عَمْرٍو الرَّاسِبِيِّ سَمِعْتُ أَبَا بَرزَةَ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا إِلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَسَبَّوهُ وَضَرَبُوهُ فَجَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَهْلَ عَمَّانَ آتَيْتَ مَا سَبَّوْا وَلَا ضَرَبُوكَ

♦♦ حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک صاحب کو کسی عرب قبیلے میں بھیجا تو قبیلے والوں نے اس کے ساتھ بدزبانی اور مار پیٹ کی۔ وہ شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو اس بارے میں بتایا تو آپ نے فرمایا: اگر عمان کے لوگوں کے پاس جاتے تو وہ تمہارے ساتھ گالی گلوچ اور مار پیٹ نہ کرتے۔

### ب 894: ذِكْرِ كَذَابِ ثَقِيفٍ وَمُبِيرَهَا

ثقیف (نامی قبیلے) کے ایک کذاب اور ایک ظالم شخص کا تذکرہ

**6371-** حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَقَ الْحَضْرَمِيَّ أَخْبَرَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي نُوفَلٍ رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ عَلَى عَقْبَةِ الْمَدِينَةِ قَالَ فَجَعَلْتُ قُرَيْشَ تَمْرًا عَلَيْهِ وَالنَّاسُ حَتَّى مَرَّ عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَوَقَّفَ عَلَيْهِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أبا حُبَيْبٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ أبا حُبَيْبٍ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ كُنْتُ أَنَّهُكَ عَنْ هَذَا أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ كُنْتُ أَنَّهُكَ عَنْ هَذَا أَمَا وَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ مَا عَلِمْتُ صَوًّا قَوًّا وَصُولًا لِلرَّحِمِ أَمَا وَاللَّهِ لَا مَةَ أَنْتَ أَشْرُهَا لَأُمَّةٍ خَيْرٌ ثُمَّ نَهَذَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَبَلَغَ الْحَجَّاجَ مَوْقِفَ عَبْدِ اللَّهِ وَقَوْلُهُ فَارْسَلَ إِلَيْهِ فَأَنْزَلَ عَنْ جِذْعِهِ فَأَلْقَى فِي قُبُورِ الْيَهُودِ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى أُمِّهِ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ فَأَبَتْ أَنْ تَأْتِيَهُ فَأَعَادَ عَلَيْهَا الرَّسُولَ لَتَأْتِيَنِي أَوْ لَا بَعَثَنَ إِلَيْكَ مَنْ يَسْحَبُكَ بِقُرُونِكَ قَالَ فَأَبَتْ وَقَالَتْ وَاللَّهِ لَا أَتِيكَ حَتَّى تَبْعَثَ إِلَيَّ مَنْ يَسْحَبُنِي بِقُرُونِي قَالَ فَقَالَ أَرُونِي سَبْتِي فَأَخَذَ نَعْلَيْهِ ثُمَّ انْطَلَقَ يَتَوَدَّفُ حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ كَيْفَ رَأَيْتِي صَنَعْتُ بِعَدُوِّ اللَّهِ قَالَتْ رَأَيْتُكَ أَفْسَدْتَ عَلَيْهِ دُنْيَاهُ وَأَفْسَدَ عَلَيْكَ آخِرَتَكَ بَلَّغْنِي أَنَّكَ تَقُولُ لَهُ يَا ابْنَ ذَاتِ الْيَتَاقِينَ أَبَا وَاللَّهِ ذَاتِ الْيَتَاقِينَ أَمَا أَحَدُهُمَا فَكُنْتُ أَرْفَعُ بِهِ طَعَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَعَامَ أَبِي بَكْرٍ مِنَ الدَّوَابِّ وَأَمَا الْآخَرُ فَنِطَاقُ الْمَرْأَةِ الَّتِي لَا تَسْتَعْنِي عَنْهُ أَمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَنَّ فِي ثَقِيفٍ كَذَابًا وَمُبِيرًا فَأَمَّا الْكَذَابُ فَرَأَيْنَاهُ وَأَمَّا الْمُبِيرُ فَلَا آخَالَكَ إِلَّا آيَاهُ قَالَ فَقَامَ عَنْهَا وَلَمْ يُرَاجِعْهَا

حدیث 6370- احمد (4853) بیہقی (8452) ابویعلیٰ (7435)

حدیث 6371- حاکم (6342) بیہقی (274)



✧✧ ابو نفل بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو شہر کی گھائی پر (سولی پر لٹکے ہوئے) دیکھا ہے۔ قریش اور دوسرے لوگ ان کے پاس سے گزر رہے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عمران رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو ٹھہر گئے اور بولے: اے ابو حنیب! (حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما) آپ پر سلام ہو! اے ابو حنیب! آپ پر سلام ہو! اللہ کی قسم! میں آپ کو اس سے منع کرتا رہا۔ اللہ کی قسم! میں آپ کو اس سے منع کرتا رہا۔ اللہ کی قسم! میرے علم کے مطابق آپ بکثرت روزے رکھنے والے بکثرت نوافل ادا کرنے والے اور رشتہ داری کے حقوق کا انتہائی خیال رکھنے والے تھے۔ اللہ کی قسم! (آپ کے ساتھیوں کے) جس گروہ کو سب سے برا قرار دیا جاتا ہے وہ سب سے بہتر تھا۔

(راوی کہتے ہیں) پھر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما وہاں سے چلے گئے۔ حجاج کو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ٹھہرنے اور ان کے کلام کی اطلاع ملی تو اس نے حکم دیا جس کے تحت حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی لاش کو سولی سے اتار دیا گیا اور یہودیوں کے قبرستان میں رکھ دیا گیا۔ پھر اس نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کی والدہ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا کو بلوایا تو انہوں نے حجاج کے پاس جانے سے انکار کر دیا۔ حجاج نے دوبارہ اپنے قاصد کے ذریعے یہ پیغام بھجوایا۔ تم میرے پاس آ جاؤ ورنہ! میں تمہارے پاس آدمی بھیجوں گا۔ جو تمہیں بالوں سے پکڑ کر گھسیٹ کر لے آئیں گے تو سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے انکار کر دیا اور یہ کہا اللہ کی قسم! میں اس وقت تک تمہارے پاس نہیں آؤں گی۔ جب تک تم میرے پاس اپنے آدمی نہ بھیجو جو مجھے بالوں سے پکڑ کر گھسیٹ کر نہ لے جائیں۔ حجاج نے حکم دیا میرے جوتے لاؤ پھر اس نے اپنے جوتے پہنے اور اکڑ کر چلتا ہوا حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور بولا تم نے دیکھا میں نے اللہ کے دشمن کے ساتھ کیا سلوک کیا۔ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: میں نے دیکھ لیا ہے کہ تم نے اس کی دنیا خراب کی اور اس نے تمہاری آخرت خراب کر دی۔ مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ تم اسے (تحقیر کے طور پر) ذات الطاقین (دو کمر بندھوائی عورت) کا بیٹا کہتے تھے۔ اللہ کی قسم! میں ذات الطاقین ہوں۔ ان نون کمر بندوں میں سے ایک کے ذریعے میں سواری کے ساتھ (ہجرت کے موقع پر) نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہما کیلئے کھانا لے کر جا کر تھی اور دورا (میرے لباس کا حصہ تھا) جس کی ضرورت ہر عورت کو ہوتی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ہم سے فرمایا تھا۔ بنو ثقیب میں ایک کذاب اور ایک ظالم شخص ہوں گے۔ کذاب (یعنی سلیمہ کذاب) وہ تو ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں اور ظالم وہ میرے خیال میں تم ہو سکتے ہو۔ (راوی کہتے ہیں یہ سن کر) حجاج ان کے پاس سے اٹھ کر چلا گیا اور اس نے انہیں کوئی جواب نہیں دیا۔

### باب 895: فَضْلِ فَارِسَ

فارس (کے رہنے والوں) کی فضیلت

6372- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا نَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرِ الْجَزَرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ الَّذِينَ عِنْدَ الثَّرَيَا لَذَهَبَ بِهِ رَجُلٌ مِّنْ فَارِسٍ أَوْ قَالَ مِّنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ حَتَّى يَتَنَاولَهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اگر دین اور ثریا تک بھی پہنچ جائے تو فارس کے رہنے والوں میں سے ایک شخص اسے وہاں سے بھی حاصل کرے گا۔

6373- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حدیث 6372- احمد (7937) ابن حبان (7309) ابویعلیٰ (1433) معجم کبیر (10470)



قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْجُمُعَةِ فَلَمَّا قَرَأَ (وَأَخْرَيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ) قَالَ رَجُلٌ مِّنْ هَؤُلَاءِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمْ يُرَاجِعْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَأَلَهُ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ وَفِينَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ قَالَ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى سَلْمَانَ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِّنْ هَؤُلَاءِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب سورہ جمعہ نازل ہوئی اس وقت ہم نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے یہ آیت پڑھ کر سنائی۔

”اور ان میں سے بعد میں آنیوالے بھی ہیں جو ابھی ان سے ملے نہیں ہیں۔“

ایک صاحب نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! یہ کون لوگ ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے اسے کوئی جواب نہیں دیا، یہاں تک کہ ان صاحب نے نبی اکرم ﷺ سے ایک (راوی کو شک ہے) یا شاید دو یا تین مرتبہ یہی سوال کیا۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اس وقت ہمارے درمیان حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنا دست اقدس ان پر رکھتے ہوئے فرمایا۔ اگر ایمان ثریا کے پاس ہو تو ان لوگوں میں سے کچھ لوگ مجھ تک پہنچ جائیں گے۔

بَابُ 896: قَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ كَابِلٌ مِائَةٍ لَا تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً

فرمان نبوی لوگوں کی مثال ایسے سواونٹوں کی طرح ہے جن میں سے تمہیں ایک بھی سواری (کے قابل) نہیں ملے گا

6374 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُونَ النَّاسَ كَابِلٍ مِائَةٍ لَا يَجِدُ الرَّجُلُ فِيهَا رَاحِلَةً

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم لوگوں کو ایسے سواونٹوں کی مانند پاؤ گے کہ کسی شخص کو ان میں سے کوئی ایک بھی سواری (کے قابل) نہیں ملے گا۔



market.com



**6377- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُمَارَةَ وَابْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَزَادَ فَقَالَ نَعَمْ وَأَبِيكَ لَتَبَّانَ** ♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں نبی اکرم ﷺ کے جواب میں یہ الفاظ زائد ہیں) ہاں! تمہارے والد کی قسم! تمہیں اس بارے میں بتایا جائے گا۔

**6378- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ ح وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ شُبْرُمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ وَهَيْبٍ مَنْ أَبْرُوفِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ أَيْ النَّاسِ أَحَقُّ مِنِّي بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ** ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

**6379- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَبِيبٌ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاذِنُهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ أَحَى وَالِدَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ** ♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص جہاد میں شرکت کی اجازت لینے کے لیے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے دریافت کیا، کیا تمہارے والدین حیات ہیں؟ اس نے عرض کی، جی ہاں! تو آپ نے فرمایا: ان دونوں کی جی جان سے خدمت کر۔

**6380- حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ قَالَ مُسْلِمٌ أَبُو الْعَبَّاسِ اسْمُهُ السَّائِبُ بْنُ فَرُّوخَ الْمَكِّيُّ** ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6381- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ بِشْرِ عَنْ مِسْعَرٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ح وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ جَمِيعًا عَنْ حَبِيبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ** ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6382- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ نَاعِمًا مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** ♦♦ حدیث 6379- بخاری (2842) ابو داؤد (2528) ترمذی (1671) احمد (6544) ابن حبان (420) بیہقی (17605) ابو یعلیٰ (3415) معجم کبیر (2202)



وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبَايُكَ عَلَى الْهَجْرَةِ وَالْجِهَادِ أَبْغَى الْأَجْرَ مِنَ اللَّهِ قَالَ فَهَلْ مِنْ وَالِدِكَ أَحَدٌ حَتَّى قَالَ نَعَمْ بَلْ كِلَاهُمَا قَالَ فَتَبَغَى الْأَجْرَ مِنَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَارْجِعْ إِلَى وَالِدِكَ فَاحْسِنْ صُحْبَتَهُمَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی، میں آپ کے دستِ اقدس پر ہجرت کرنے اور جہاد کرنے کی بیعت کرنا چاہتا ہوں۔ میرا مقصد اللہ تعالیٰ (کی طرف سے ملنے والے) اجر کا حصول ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، کیا کوئی تمہارے والدین میں سے کوئی ایک حیات ہے؟ اس نے عرض کی، جی ہاں! دونوں ہی زندہ ہیں۔ آپ نے دریافت کیا، کیا تم اللہ تعالیٰ سے اجر حاصل کرنا چاہتے ہو؟ اس نے عرض کی، جی ہاں! آپ نے فرمایا: تم اپنے والدین کے پاس واپس جاؤ اور ان کی خدمت کرتے رہو۔

### باب 898: تَقْدِيمُ بَرِّ الْوَالِدَيْنِ عَلَى التَّطَوُّعِ بِالصَّلَاةِ وَغَيْرِهَا

والدین کے ساتھ عمدہ سلوک کرنا نفل نماز وغیرہ (جیسے دیگر نفل کام کرنے سے) مقدم ہے

**6383** - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ جُرَيْجٌ يَتَعَبَّدُ فِي صَوْمَعَةٍ فَجَاءَتْ أُمُّهُ قَالَ حُمَيْدٌ فَوَصَفَ لَنَا أَبُو رَافِعٍ صِفَةَ أَبِي هُرَيْرَةَ لَصِفَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمُّهُ حِينَ دَعَتْهُ كَيْفَ جَعَلَتْ كَفَّهَا فَوْقَ حَاجِبِهَا ثُمَّ رَفَعَتْ رَأْسَهَا إِلَيْهِ تَدْعُوهُ فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ أَنَا أُمُّكَ كَلِّمْنِي فَصَادَفْتُهُ يُصَلِّي فَقَالَ اللَّهُمَّ أُمِّي وَصَلَوْتِي فَاخْتَارَ صَلَاتَهُ فَرَجَعَتْ ثُمَّ عَادَتْ فِي الثَّانِيَةِ فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ أَنَا أُمُّكَ فَكَلِّمْنِي قَالَ اللَّهُمَّ أُمِّي وَصَلَوْتِي فَاخْتَارَ صَلَاتَهُ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا جُرَيْجٌ وَهُوَ ابْنِي وَإِنِّي كَلَّمْتُهُ فَأَبَى أَنْ يُكَلِّمَنِي اللَّهُمَّ فَلَا تُمِتْهُ حَتَّى تَرِيَهُ الْمُؤْمِسَاتِ قَالَ وَلَوْ دَعَتْ عَلَيْهِ أَنْ يُفْتَنَ فُفِتِنَ قَالَ وَكَانَ رَاعِي ضَانٍ يَأْوِي إِلَى دَيْرِهِ قَالَ فَخَرَجَتْ امْرَأَةٌ مِنَ الْقَرْيَةِ فَوَقَعَ عَلَيْهَا الرَّاعِي فَحَمَلَتْ فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقِيلَ لَهَا مَا هَذَا قَالَتْ مِنْ صَاحِبِ هَذَا الدَّيْرِ قَالَ فَجَاؤُوا بِفُؤُوسِهِمْ وَمَسَاحِيهِمْ فَنَادَوْهُ فَصَادَفُوهُ يُصَلِّي فَلَمْ يُكَلِّمَهُمْ قَالَ فَاخْذُوا يَهْدُمُونَ دَيْرَهُ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ نَزَلَ إِلَيْهِمْ فَقَالُوا لَهُ سَلْ هَذِهِ قَالَ فَتَبَسَّمَ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَ الصَّبِيِّ فَقَالَ مَنْ أَبُوكَ قَالَ أَبِي رَاعِي الصَّانِ فَلَمَّا سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْهُ قَالُوا نَبِيُّ مَا هَدَمْنَا مِنْ دَيْرِكَ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ قَالَ لَا وَلَكِنْ أَعِيدُوهُ تُرَابًا كَمَا كَانَ ثُمَّ عَلَاهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جرتج نامی ایک عبادت گزار اپنی عبادت گاہ میں عبادت کر رہا تھا۔ ایک دن اس کی والدہ اس کے پاس آئی، (راوی) ابو حمید کہتے ہیں، (ہمارے استاد) ابورافع نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کے بیان کے مطابق ہمیں بتایا کہ کس طرح اس کی والدہ نے اپنی بھنوں پر ہاتھ رکھ کر، اس کی طرف سر اٹھا کر اسے بلایا اور بولی، اے جرتج! میں تمہاری ماں ہوں میری بات کا جواب دو لیکن وہ بدستور نماز پڑھتا رہا۔ اس نے سوچا اے اللہ! ایک طرف میری ماں ہے اور دوسری طرف میری (نفل) نماز ہے۔ (میں کیا کروں؟) اس نے نماز کو ترجیح دی۔ اس کی والدہ واپس چلی گئی۔ پھر وہ دوبارہ آئی اور بولی، اے جرتج! میں تمہاری ماں ہوں۔ میری بات کا جواب دو! جرتج نے سوچا، اے اللہ! ایک طرف میری ماں ہے اور دوسری طرف میری (نفل) نماز ہے (میں کیا کروں؟) پھر اس نے نماز جاری رکھی۔ اس کی ماں بولی، اے اللہ! یہ جرتج



میرا بیٹا ہے۔ میں اسے بلا رہی ہوں اور یہ جواب نہیں دے رہا ہے۔ اے اللہ! تو اس کو اس وقت تک موت نہ دینا جب تک تو اسے فاحشہ عورتوں سے متعلق نہ کرے۔ (راوی یا شاید نبی اکرم ﷺ) فرماتے ہیں، اگر وہ عورت اسے یہ بد عادتیں کہ وہ کسی فتنے کا شکار ہو جائے (یعنی اپنا دین حق چھوڑ دے) تو وہ فتنے کا شکار بھی ہو جاتا۔ (راوی بیان کرتے ہیں) دنیوں کا ایک چرواہا جرتج کی عبادت گاہ میں پناہ حاصل کیا کرتا تھا۔ ایک دن گاؤں کی ایک عورت آئی۔ اس چرواہے نے اس عورت کے ساتھ ناجائز تعلق قائم کیا۔ وہ عورت حاملہ ہو گئی اور اس نے ایک بچے کو جنم دیا۔ اس عورت سے پوچھا گیا یہ کس کا بچہ ہے؟ اس نے جواب دیا، اس عبادت گاہ والے آدمی (جرتج) کا ہے۔ لوگ اپنے پھاؤڑے اور کلہاڑے لے کر آگئے۔ انہوں نے جرتج کو آواز دی لیکن وہ نماز پڑھتا رہا۔ انہوں نے اس کی عبادت گاہ کو منہدم کرنا شروع کر دیا جب جرتج نے یہ دیکھا تو وہ ان کے پاس آیا۔ لوگوں نے اس سے کہا، اس عورت سے دریافت کرو، جرتج مسکرا دیا، پھر اس نے بچے کے سر پر ہاتھ پھیرا اور دریافت کیا، تمہارا باپ کون ہے؟ اس نے جواب دیا: میرا باپ دنیوں کا چرواہا ہے۔ جب لوگوں نے بچے کی زبانی یہ بات سنی تو انہوں نے (جرتج سے) یہ کہا، ہم نے آپ کی عبادت گاہ کو جو نقصان پہنچایا ہے اس کے عوض میں ہم اسے سونے اور چاندی کا بنا دیتے ہیں تو جرتج نے جواب دیا: نہیں، تم اسے دوبارہ مٹی کا بنا دو جیسا کہ پہلے تھا۔ پھر وہ اوپر (اپنے مخصوص حجرے) میں چلا گیا۔

**6384 -** حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِي الْمَهْدِ إِلَّا ثَلَاثَةٌ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَصَاحِبُ جُرَيْجٍ وَكَانَ جُرَيْجُ رَجُلًا عَابِدًا فَاتَّخَذَ صَوْمَعَةً فَكَانَ فِيهَا فَاتَتُهُ أُمُّهُ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ فَقَالَ يَا رَبِّ أُمِّي وَصَلَوْتِي فَأَقْبَلَ عَلَى صَلَاتِهِ فَانْصَرَفَتْ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ آتَتْهُ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ فَقَالَ يَا رَبِّ أُمِّي وَصَلَوْتِي فَأَقْبَلَ عَلَى صَلَاتِهِ فَانْصَرَفَتْ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ آتَتْهُ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ فَقَالَ يَا رَبِّ أُمِّي وَصَلَوْتِي فَأَقْبَلَ عَلَى صَلَاتِهِ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ لَا تُمِتْهُ حَتَّى يَنْظُرَ إِلَى وَجْهِهِ الْمُؤْمِسَاتِ فَتَذَاكُرَ بَنُو إِسْرَائِيلَ جُرَيْجًا وَعِبَادَتَهُ وَكَانَتْ امْرَأَةً بَغِيًّا يَتَمَثَّلُ بِحُسْنِهَا فَقَالَتْ إِنْ شِئْتُمْ لَا أَقْبِلَنَّ لَكُمْ قَالَ فَتَعَرَّضَتْ لَهُ فَلَمْ يَلْعَنَتْ إِلَيْهَا فَآتَتْ رَاعِيًا كَانَ يَأْوِي إِلَى صَوْمَعَتِهِ فَأَمْكَنَتْهُ مِنْ نَفْسِهَا فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَحَمَلَتْ فَلَمَّا وَلَدَتْ قَالَتْ هُوَ مِنْ جُرَيْجٍ فَاتَّوَهُ فَاسْتَنْزَلُوهُ وَهَدَمُوا صَوْمَعَتَهُ وَجَعَلُوا يَضْرِبُونَهُ فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ قَالُوا زَنَيْتَ بِهَذِهِ الْبَغِيِّ فَوَلَدَتْ مِنْكَ فَقَالَ آيِنَ الصَّبِيِّ فَجَاؤُوا بِهِ فَقَالَ دَعُونِي حَتَّى أَصَلِّيَ فَصَلَّى فَلَمَّا انْصَرَفَ آتَى الصَّبِيَّ فَطَعَنَ فِي بَطْنِهِ وَقَالَ يَا غُلَامُ مَنْ أَبُوكَ قَالَ فَلَانِ الرَّاعِي قَالَ فَأَقْبَلُوا عَلَى جُرَيْجٍ يَقْبَلُونَهُ وَيَتَمَسَّحُونَ بِهِ وَقَالُوا إِنِّي لَكَ صَوْمَعَتَكَ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ لَا أُعِيدُوهَا مِنْ طِينٍ كَمَا كَانَتْ فَفَعَلُوا وَبَيْنَا صَبِيٌّ يَرْضَعُ مِنْ أُمِّهِ فَمَرَّ رَجُلٌ رَاكِبٌ عَلَى دَابَّةٍ فَارَاهُ وَشَارَهُ حَسَنَةً فَقَالَتْ أُمُّهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ ابْنِي مِثْلَ هَذَا فَتَرَكَ الثَّدْيَ وَأَقْبَلَ إِلَيْهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى ثَدْيِهِ فَجَعَلَ يَرْضَعُ قَالَ فَكَانَتِي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْكِي ارْتِضَاعَهُ بِأَضْبَعِهِ السَّبَابَةِ فِي فَمِهِ فَجَعَلَ يَمُصُّهَا قَالَ وَمَرُّوا بِجَارِيَةٍ وَهُمْ يَضْرِبُونَهَا وَيَقُولُونَ زَنَيْتَ سَرَقْتَ وَهِيَ تَقُولُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَقَالَتْ أُمُّهُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ ابْنِي مِثْلَهَا فَتَرَكَ الرِّضَاعَ وَنَظَرَ إِلَيْهَا فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا فَهَنَّاكَ تَرَا جَعَا الْحَدِيثُ فَقَالَتْ خَلَقِي مَرَّ رَجُلٌ حَسَنُ الْهَيْئَةِ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ ابْنِي



مِثْلَهُ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ وَمَرُّوا بِهَذِهِ الْأَمَةِ وَهُمْ يَضْرِبُونَهَا وَيَقُولُونَ زَيْبٌ سَرَقَتْ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلِ ابْنِي مِثْلَهَا فَقُلْتُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا قَالَ إِنَّ ذَاكَ الرَّجُلَ كَانَ جَبَّارًا فَقُلْتُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ وَإِنَّ هَذِهِ يَقُولُونَ لَهَا زَيْبٌ وَلَمْ تَزْنِ وَسَرَقَتْ وَلَمْ تَسْرِقْ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: پنگھوڑے میں صرف تین بچوں نے کلام کیا۔ ایک حضرت عیسیٰ بن مریم رضی اللہ عنہ نے، دوسرا جرتج (نامی عبادت گزار کے معاملے) سے متعلق بچے نے، جرتج ایک عبادت گزار شخص تھا۔ اس نے ایک عبادت گاہ بنائی ہوئی تھی جس میں وہ رہتا تھا۔ ایک دن اس کی والدہ اس کے پاس آئی۔ وہ اس وقت نماز پڑھ رہا تھا، والدہ بولی، اے جرتج! اس نے سوچا، اے میرے پروردگار! ایک طرف میری ماں ہے اور دوسری طرف نماز۔ (میں کیا کروں؟) پھر اس نے نماز جاری رکھی۔ اس کی والدہ واپس چلی گئی۔ اگلے دن والدہ پھر اس کے پاس آئی۔ وہ اس وقت بھی نماز پڑھ رہا تھا۔ والدہ نے آواز دی، اے جرتج! اس نے سوچا، اے میرے پروردگار! ایک طرف میری ماں ہے اور دوسری طرف میری نماز (میں کیا کروں؟) لیکن اس نے نماز جاری رکھی۔ اس کی والدہ نے دعا کی، اے اللہ! تو اسے اس وقت تک موت نہ دینا جب تک یہ فاحشہ عورتوں کا سامنا نہ کر لے۔ بنی اسرائیل آپس میں جرتج اور اس کی عبادت کا ذکر کرتے رہتے تھے۔ ایک بدکردار حسین و جمیل عورت نے (بنی اسرائیل سے) کہا، اگر تم چاہو تو میں تمہارے لیے اسے فتنے کا شکار کر سکتی ہوں۔

پھر وہ عورت جرتج کے پاس آئی لیکن جرتج نے اس کی طرف توجہ نہیں کی۔ پھر وہ عورت اس چرواہے کے پاس آئی جو جرتج کی عبادت گاہ میں قیام پذیر تھا۔ اس عورت نے اس چرواہے کو موقع دیا۔ اس نے اس عورت کے ساتھ ناجائز تعلق قائم کیا۔ وہ عورت حاملہ ہو گئی۔ جب اس نے بچے کو جنم دیا تو یہ الزام لگایا کہ یہ جرتج کا بچہ ہے۔ لوگ جرتج کے پاس آئے اسے اس کی عبادت گاہ سے نکالا اور اس کی عبادت گاہ کو منہدم کرنے کے بعد اسے مارنا پیٹنا شروع کر دیا۔ جرتج نے پوچھا، تمہارا مسئلہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: تم نے اس بدکردار عورت کے ساتھ زنا کیا تھا اور اس نے تمہارے بچے کو جنم دیا ہے۔ جرتج نے دریافت کیا، بچہ کہاں ہے؟ وہ لوگ بچے کو لے کر آگئے جرتج نے کہا: ذرا ٹھہرو! مجھے نماز پڑھنے دو۔ اس نے نماز ادا کی اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد بچے کے پاس آیا اور اس کے پیٹ میں انگلی چھو کر دریافت کیا، اے لڑکے! تمہارا باپ کون ہے؟ بچے نے جواب دیا، فلاں چرواہا، لوگوں نے آگے بڑھ کر جرتج کو بوسہ دینا اور چھونا شروع کر دیا۔ وہ بولے، ہم آپ کے لیے ایک سونے سے بنی ہوئی عبادت گاہ تعمیر کرتے ہیں۔ جرتج نے جواب دیا: نہیں، تم مٹی سے دوبارہ عمارت بنا دو جیسے وہ پہلے تھی تو لوگوں نے ایسا ہی کیا۔

(تیسرے بچے کا واقعہ یہ ہے) ایک دن وہ بچہ اپنی ماں کا دودھ پی رہا تھا۔ اس عورت کے پاس سے ایک شخص عمدہ لباس میں، عمدہ سواری پر سوار گزرا۔ اس بچے کی ماں نے دعا کی، اے اللہ! میرے اس بیٹے کو اس شخص کی مانند کر دے۔ اس بچے نے پستان کو چھوڑا اور اس شخص کی طرف دیکھا، کچھ دیر دیکھتا رہا اور پھر بولا، اے اللہ! مجھے اس کی مانند نہ کرنا۔ پھر اس بچے نے پستان کی طرف منہ کیا اور دودھ پینا شروع کر دیا۔ راوی کہتے ہیں مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنی شہادت کی انگلی کو منہ میں ڈال کر اسے چوستے ہوئے بچے کے دودھ پینے کا واقعہ بیان کیا تھا۔

پھر ان کے پاس سے کچھ لوگ ایک لڑکی کو مارتے ہوئے گزرے وہ یہ کہہ رہے تھے کہ تم نے زنا کیا ہے، تم نے چوری کی ہے، اور وہ لڑکی یہ کہہ رہی تھی حسبی اللہ ونعم الوکیل (میرے لیے اللہ ہی کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے) اس بچے کی



ماں نے دعا کی، اے اللہ! میرے بیٹے کو اس لڑکی کی مانند نہ بنانا۔ اس بچے نے دودھ پینا چھوڑ کر اس لڑکی کی طرف دیکھا اور دعا کی، اے اللہ! مجھے اس کی مانند بنا۔

یہاں ان دونوں کی بحث شروع ہو گئی ماں بولی، پہلے ایک خوشحال شخص گزرا تو میں نے یہ دعا کی، اے اللہ! میرے بیٹے کو اس جیسا بنا اور تم نے یہ دعا کی، اے اللہ! مجھے اس جیسا نہ بنانا۔ پھر یہ لوگ اس لڑکی کے ساتھ گزرے ہیں۔ یہ اسے مار پیٹ رہے ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں کہ تم نے زنا کیا ہے اور چوری کی ہے تو میں نے یہ دعا کی، اے اللہ! میرے بیٹے کو اس لڑکی جیسا نہ بنانا تو تم نے یہ دعا کی، اے اللہ! مجھے اس لڑکی جیسا بنادے تو اس بچے نے جواب دیا وہ شخص ایک ظالم آدمی تھا اس لیے میں نے یہ دعا کی تھی کہ اے اللہ! مجھے اس جیسا نہ بنانا اور وہ لڑکی جسے لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ تم نے زنا کیا ہے اس نے زنا نہیں کیا ہے لوگ کہہ رہے ہیں، تم نے چوری کی ہے اس نے چوری نہیں کی ہے۔ اس لیے میں نے یہ دعا کی، اے اللہ! مجھے اس جیسا بنادے۔

**6385** - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَغِمَ أَنْفُ ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُ ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُ قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ أَبَوَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا فَلَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو، مزید خاک آلود ہو، مزید خاک آلود ہو۔ (یعنی وہ بار بار ذلت و رسوائی کا شکار ہو) عرض کی گئی، یا رسول اللہ! کون؟ آپ نے فرمایا: جو شخص اپنے والدین کو بڑھاپے کے عالم میں پائے، ان میں سے کسی ایک کو یا دونوں کو (اور پھر ان کی خدمت کی بدولت) جنت میں داخل نہ ہو۔

**6386** - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ أَنْفُهُ ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُهُ ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُهُ قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو، مزید خاک آلود ہو، مزید خاک آلود ہو۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کس کی؟ آپ نے فرمایا: جو اپنے والدین کو بڑھاپے کے عالم میں پائے، اس میں سے کسی ایک کو یا دونوں کو اور پھر وہ (ان کی خدمت کی بدولت) جنت میں داخل نہ ہو۔

**6387** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ أَنْفُهُ ثَلَاثًا ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 899: فَضْلِ صَلَةِ أَصْدِقَاءِ الْآبِ وَالْأُمِّ وَنَحْوِهِمَا

والد اور والدہ کے دوستوں (اور رشتہ داروں) وغیرہ کے ساتھ حسن سلوک

**6388** - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي



أَيُّوبُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ لَقِيَهُ بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ وَحَمَلَهُ عَلَى حِمَارٍ كَانَ يَرْكَبُهُ وَأَعْطَاهُ عِمَامَةً كَانَتْ عَلَى رَأْسِهِ فَقَالَ ابْنُ دِينَارٍ فَقُلْنَا لَهُ أَصْلَحَكَ اللَّهُ إِنَّهُمْ الْأَعْرَابُ وَانْتَهُمْ يَرْضَوْنَ بِالْيَسِيرِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ أَبَا هَذَا كَانَ وَدًّا لِعُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَبْرَ الْبِرِّ صَلََةُ الْوَلَدِ أَهْلَ وَدِّ أَبِيهِ

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ مکہ کے راستے میں ایک دیہاتی ان سے ملا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے سلام کیا اور اسے بھی اسی گدھے پر سوار کر لیا جس پر خود سوار تھے۔ آپ نے اپنے سر پر موجود عمامہ اسے دیدیا (راوی) ابن دینار کہتے ہیں ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کو سلامت رکھے، یہ دیہاتی لوگ ہیں یہ معمولی سی چیز سے بھی راضی ہو جاتے ہیں (عمامہ دینے کی کیا ضرورت ہے؟) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا، اس شخص کا والد، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا دوست تھا اور میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سب سے بہترین نیکی یہ ہے کہ بیٹا اپنے والد کے دوست کے گھر والوں کے ساتھ عمدہ سلوک کرے۔

**6389** - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيَّوَةُ بْنُ شَرِيحٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبْرُ الْبِرِّ أَنْ يَصِلَ الرَّجُلُ وَدَّ أَبِيهِ

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ انسان اپنے والد کے دوست کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے۔

**6390** - حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ كَانَ لَهُ حِمَارٌ يَتَرَوَّحُ عَلَيْهِ إِذَا مَلَ رُكُوبَ الرَّاحِلَةِ وَعِمَامَةٌ تَشُدُّ بِهَا رَأْسَهُ فَبَيْنَا هُوَ يَوْمًا عَلَى ذَلِكَ الْحِمَارِ إِذْ مَرَّ بِهِ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ أَلَسْتُ ابْنُ فَلَانٍ بْنُ فَلَانٍ قَالَ بَلَى فَأَعْطَاهُ الْحِمَارَ وَقَالَ ارْكَبْ هَذَا وَالْعِمَامَةَ قَالَ أَشَدُّ بِهَا رَأْسَكَ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ أَصْحَابِهِ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ أَعْطَيْتَ هَذَا الْأَعْرَابِيَّ حِمَارًا كُنْتَ تَرَوَّحُ عَلَيْهِ وَعِمَامَةً كُنْتَ تَشُدُّ بِهَا رَأْسَكَ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَبْرَ الْبِرِّ صَلََةُ الرَّجُلِ أَهْلَ وَدِّ أَبِيهِ بَعْدَ أَنْ يُوَلِّيَ وَإِنْ أَبَاهُ كَانَ صَدِيقًا لِعُمَرَ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب مکہ تشریف لے جاتے تھے تو ایک گدھا بھی ساتھ لے جاتے تھے تاکہ جب اونٹ کی سواری سے تھک جائیں تو گدھے پر سواری کے ذریعے آرام حاصل کریں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے سر پر عمامہ بھی باندھتے تھے۔ ایک دن (سفر کے دوران) وہ گدھے پر سوار تھے۔ ایک دیہاتی ان کے پاس سے گزرا تو انہوں نے دریافت کیا، کیا تم فلاں بن فلاں کے صاحبزادے نہیں ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں! حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے گدھا دیا اور فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ اور اسے عمامہ دے کر فرمایا: اسے اپنے سر پر باندھ لو۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ایک ساتھی نے انہیں کہا: اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت کرے آپ نے گدھا دیہاتی کو دیدیا ہے حالانکہ آپ خود آرام سے اس پر سفر کر رہے تھے اور آپ نے اپنے سر پر باندھا ہوا عمامہ بھی

حدیث 6388 - بیہقی (7557)



اسے دیدیا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ انسان اپنے والد کے فوت ہو جانے کے بعد اس کے دوست کے گھر والوں کے ساتھ عمدہ سلوک کرے۔ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بتایا) اس شخص کا والد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دوست تھا۔

### باب 900: تَفْسِيرِ الْبِرِّ وَالْإِنِّم

نیکی اور گناہ کی وضاحت

**6391- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّوَاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِنِّمِ فَقَالَ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْإِنِّمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يُطْلَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ**   
 ✨ ✨ حضرت نواس بن سمعان انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ سے نیکی اور گناہ کے بارے میں دریافت کیا، تو آپ نے فرمایا: (تمام) اچھے اخلاص نیکی ہیں اور برا وہ ہے جو تمہارے سینے میں کھلے اور تمہیں یہ بات ناپسند ہو کہ لوگوں کو اس کا پتا چل جائے۔

**6392- حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّوَاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ أَقَمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ سَنَةً مَا يَمْنَعُنِي مِنَ الْهَجْرَةِ إِلَّا الْمَسْأَلَةُ كَانَ أَحَدُنَا إِذَا هَاجَرَ لَمْ يَسْأَلْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ قَالَ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِنِّمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْإِنِّمُ مَا حَاكَ فِي نَفْسِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يُطْلَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ**   
 ✨ ✨ حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک برس، مدینہ منورہ میں، نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ قیام پذیر رہا۔ میں نے صرف (اپنی زیادہ) سوالات (کرنے کی عادت) کی وجہ سے ہجرت نہیں کی۔ جب کوئی شخص ہجرت کرتا تھا تو وہ نبی اکرم ﷺ سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہیں کرتا تھا۔ حضرت نواس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے نیکی اور گناہ کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: اچھے اخلاق نیکی ہیں اور جو چیز تمہارے ذہن میں کھلے وہ گناہ ہے اور تمہیں یہ پسند نہ ہو کہ لوگوں کو اس کا پتا چلے کہ وہ گناہ ہے۔

### باب 901: صَلَهِ الرَّحِمِ وَتَحْرِيمِ قَطِيعَتِهَا

صلہ رحمی (کی ترغیب) اور قطع رحمی کا حرام ہونا

**6393- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ جَمِيلٍ بْنُ طَرِيفٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي مُزَرِّدٍ مَوْلَى يَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنِي عَمِي أَبُو الْحُبَابِ سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ الْخُلُقَ حَتَّى إِذَا فَرَّغَ مِنْهُمْ قَامَتْ**   
 ✨ ✨

ہدایت 6391- ترمذی (2389) دارمی (2533) احمد (17668) ابن حبان (176) حاکم (2171) بیہقی (20574) بیہقی (7539)



الرَّحِمُ لَقَالَتْ هَذَا مَقَامُ الْعَالِدِ مِنَ الْقَطِيعَةِ قَالَ نَعَمْ أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مِنْ وَصْلِكَ وَالْقَطْعَ مَنْ قَطَعَكَ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَذَاكَ لَكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأُوا إِنْ شِئْتُمْ (فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا)

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کر دیا تو رحم (رشتہ داری) نے کھڑے ہو کر عرض کی، یہ اس شخص کا مقام ہے جو رشتہ داری ختم کرنے سے پناہ مانگتا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہاں! کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ جو تمہیں جوڑ کر رکھے میں اسے (جنت سے) ملا دوں اور جو تمہیں توڑے میں اسے (جنت سے) الگ کر دوں۔ رشتہ داری نے عرض کی: جی ہاں! (میں اس سے راضی ہوں) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ایسا ہی ہوگا پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم چاہو (تو اس کی تائید میں قرآن کی) یہ آیت پڑھ سکتے ہو۔

”تو کیا عنقریب ایسا ہوگا کہ جب تمہیں حکومت مل جائے گی تو تم زمین میں فساد پیدا کرو گے اور قطع رحمی کرو گے یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت نازل کی تو انہیں بہرہ بنادیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔ کیا وہ لوگ قرآن میں غور و فکر نہیں کرتے یا ان کے ذہنوں پر تالے لگے ہوئے ہیں۔“

**6394 -** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي مُزَرِّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّحِمُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَقُولُ مَنْ وَصَلَنِي وَصَلَهُ اللَّهُ وَمَنْ قَطَعَنِي قَطَعَهُ اللَّهُ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: رحم (رشتہ داری) عرش کے ساتھ نکلے ہوئی یہ دعا کرتی ہے جو مجھے برقرار رکھے اللہ تعالیٰ اسے (جنت میں) لے جائے اور جو مجھے ختم کر دے تو اللہ تعالیٰ اسے (جنت سے) لاقطع کر دے۔

**6395 -** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي قَاطِعَ رَحِمٍ

♦♦ محمد بن جبیر اپنے والد حضرت (جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں قاطع (ختم کرنے والا) جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (مشہور محدث) سفیان کہتے ہیں اس سے مراد رشتہ داری کو ختم کرنے والا ہے۔

**6396 -** حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْمَاءَ الضُّبَيْعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ مُحَمَّدَ

حدیث 6393 بخاری (4552) ابو داؤد (1694) احمد (2956) ابن حبان (441) حاکم (3005) بیہقی (12996) ابویعلیٰ (840) معجم کبیر (970)

حدیث 6395 - بخاری (5638) ابو داؤد (1696) ترمذی (1909) احمد (16809) ابن حبان (454) حاکم (7234) بیہقی (12997) ابویعلیٰ (7391) معجم کبیر (1509)



بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ رَجِيمٌ  
 ✧✧ محمد بن جبیر اپنے والد (جبیر بن مطعم) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کہ قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

6397- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ  
 وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6398- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُسْطَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ أَوْ يُنْسَأَ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصْأَرْحَمَهُ  
 ✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص اس بات کا خواہشمند ہو کہ اس کے رزق میں کشادگی ہو اور اس کی عمر دراز ہو اسے صلہ رحمی کرنی چاہئے۔

6399- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسْطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ  
 ✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جو شخص اس بات کو پسند کرتا ہو کہ اس کے رزق میں کشادگی ہو اور اس کی عمر لمبی ہو تو اسے صلہ رحمی کرنی چاہئے۔

6400- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَجُلَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي قَرَابَةً أَصْلُهُمْ وَيَقْطَعُونِي وَأُحْسِنُ إِلَيْهِمْ وَيُسَيِّئُونَ إِلَيَّ وَأَحْلُمُ عَنْهُمْ وَيَجْهَلُونَ عَلَيَّ فَقَالَ لَئِنْ كُنْتَ كَمَا قُلْتَ فَكَأَنَّمَا تُسْقِطُهُمُ الْمَلَّ وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللَّهِ ظَهِيرٌ عَلَيْهِمْ مَا دُمْتَ عَلَى ذَلِكَ  
 ✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی، یا رسول اللہ! میرے کچھ رشتہ دار ہیں جن کے ساتھ میں تعلق برقرار رکھنے کی کوشش کرتا ہوں تو وہ اسے توڑ دیتے ہیں۔ میں ان کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہوں اور وہ میرے ساتھ برا سلوک کرتے ہیں میں ان کے ساتھ تحمل سے پیش آتا ہوں، وہ میرے ساتھ جاہلانہ رویہ کرتے ہیں۔ (مجھے کیا کرنا چاہیے؟) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جیسے تم نے بتایا ہے اگر واقعی ایسا ہے تو تم انہیں جلتی ہوئی راکھ کھلا رہے ہو اور تم جب تک ایسا کرتے رہو گے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک مددگار تمہیں نصیب رہے گا۔

حدیث 6398- بخاری (1961) ابوداؤد (1693) ترمذی (1979) احمد (1212) ابن حبان (438) حاکم (7279) بیہقی (13000)

ابویعلیٰ (3609) معجم کبیر (11822)

حدیث 6400- احمد (6942) ابن حبان (450)



## بَابُ 902: تَحْرِيمُ التَّحَاسُدِ وَالتَّبَاغُضِ وَالتَّدَابُرِ

ایک دوسرے سے حسد اور ناراضگی رکھنا اور منہ پھیرنا حرام ہے

**6401-** حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغُضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابُرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک دوسرے کے ساتھ ناراضگی نہ رکھو ایک دوسرے کے ساتھ حسد نہ رکھو اور ایک دوسرے سے منہ نہ پھیرو۔ اللہ کے بندے اور بھائی بھائی رہو کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ لائق رہے۔

**6402-** حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6403-** حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَلَا تَقَاطَعُوا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ جملہ زائد ہے اور ایک دوسرے سے لائق اختیار نہ کرو۔

**6404-** حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا رِوَايَةُ يَزِيدَ عَنْهُ فَكِرَوَايَةِ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ يَذْكُرُ الْخِصَالَ الْأَرْبَعَةَ جَمِيعًا وَأَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابُرُوا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ ایک سند میں ان چاروں خصائل کا تذکرہ ہے اور دوسری سند میں (تین خصائل) حسد، لائق اور منہ پھیرنے کا ذکر ہے۔

**6405-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغُضُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک دوسرے سے حسد نہ رکھو۔ ایک دوسرے بے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے لائق اختیار نہ کرو اور اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کے رہو۔

**6406-** حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ الْجَهْظِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ كَمَا

حدیث 6401- بخاری (4849) ابو داؤد (4917) ترمذی (1988) نسائی (3240) مالک (1616) احمد (8103) ابن حبان (5687) بیہقی (11239) ابویعلیٰ (3261) معجم کبیر (3957)



أَمَرَكَ اللَّهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ جملہ زائد ہے ”جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے۔“

بَاب 903: تَحْرِيمُ الْهَجْرِ فَوْقَ ثَلَاثِ بِلَا عَذْرِ شَرْعِي

کسی شرعی عذر کے بغیر (کسی سے) تین دن سے زیادہ لا تعلق رہنا حرام ہے

6407- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي

أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ بِلَا عَذْرِ شَرْعِي فَيَعْرِضُ هَذَا وَيَعْرِضُ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ

♦♦ حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ اس طرح لا تعلق رہے کہ جب ان دونوں کا سامنا ہو تو یہ اس سے منہ پھیر لے اور وہ اس سے منہ پھیر لے۔ ان دونوں میں زیادہ بہتر وہ ہوگا جو سلام میں پہل کرے۔

6408- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِي

حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ مَالِكٍ وَمِثْلَ حَدِيثِهِ إِلَّا قَوْلَهُ فَيَعْرِضُ هَذَا وَيَعْرِضُ هَذَا فَإِنَّهُمْ جَمِيعًا قَالُوا فِي حَدِيثِهِمْ غَيْرَ مَالِكٍ فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

6409- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ وَهُوَ ابْنُ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: کسی مومن کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ لا تعلق رہے۔

6410- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ ثَلَاثِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: تین دن سے زیادہ لا تعلق نہیں رکھی جاسکتی۔



## بَابُ 904: تَحْرِيمُ الظَّنِّ وَالْأَجْسَسِ وَالتَّنَافُسِ وَنَحْوِهَا

بدگمانی، جسس اور لالچ وغیرہ حرام ہیں

**6411-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: (دوسروں کے بارے میں) بدگمانی کرنے سے پرہیز کرو کیونکہ بدگمانی سب سے زیادہ غلط بات ہے اور ایک دوسرے کے عیوب تلاش نہ کرو۔ ایک دوسرے کی جاسوسی نہ کرو۔ باہمی طور پر حرص نہ کرو، حسد نہ کرو، بغض نہ رکھو۔ ایک دوسرے سے منہ نہ موڑو اور اللہ کے بندے اور بھائی بھائی (بن کے) رہو۔

**6412-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَهْجَرُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک دوسرے سے لا تعلقی اختیار نہ کرو۔ ایک دوسرے سے منہ نہ موڑو اور ایک دوسرے کی جاسوسی نہ کرو۔ کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے اور اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کے رہو۔

**6413-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ایک دوسرے کے ساتھ حسد نہ کرو، بغض نہ رکھو، جاسوسی نہ کرو، عیب تلاش نہ کرو، دھوکہ دہی نہ کرو اور اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کے رہو۔

**6414-** حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ نَصْرِ الْجَهْضَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمُ اللَّهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں آپس میں قطع تعلقی نہ کرو، ایک دوسرے سے منہ نہ پھيرو، آپس میں بغض نہ رکھو اور حسد نہ کرو اور جیسے اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے بھائی بن کے رہو۔

**6415-** وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

حدیث 6411- بخاری (2032) ابو داؤد (2081) ترمذی (1134) نسائی (3239) ابن ماجہ (2171) مالک (1365) دارمی

(2176) احمد (4722) ابن حبان (4965) بیہقی (10670) ابویعلیٰ (1762) بخاری (873)



♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، منہ نہ پھيرو، حرص نہ کرو اور اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کے رہو۔

### بَابُ 905: تَحْرِيمُ ظَلَمِ الْمُسْلِمِ وَخَذْلِهِ وَاحْتِقَارِهِ

کسی مسلمان پر ظلم کرنا، اسے رسوائی کا شکار کرنا، اسے حقیر سمجھنا، حرام ہے

6416- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَغْنِي ابْنَ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى عَامِرِ بْنِ

كُرَيْزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَبَاغُضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا وَيُشِيرُ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِحَسَبِ أَمْرٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: آپس میں حسد نہ کرو، دھوکہ دہی نہ کرو، بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے منہ نہ پھيرو، کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پر قبضہ نہ کرے۔ اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کے رہو۔ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا، اسے رسوائی کا شکار نہیں کرتا اور اسے حقیر نہیں سمجھتا، تقویٰ یہاں ہے (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے اپنے سینے کی طرف اشارہ کر کے تین مرتبہ یہ بات دہرائی اور فرمایا: کسی انسان کے برا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے، ہر مسلمان کا خون، مال اور عزت ہر مسلمان کے لیے قابل احترام ہیں۔

6417- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَرْحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ أُسَامَةَ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ دَاوُدَ وَزَادَ وَنَقَصَ وَمِمَّا زَادَ فِيهِ أَنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى أَجْسَادِكُمْ وَلَا إِلَى صُورِكُمْ وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَشَارَ بِأَصَابِعِهِ إِلَى صَدْرِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس روایت میں کچھ کمی و بیشی ہے۔ یہ الفاظ زائد ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں اور تمہاری صورتوں کی طرف نہیں دیکھتا بلکہ وہ تمہارے دلوں کی طرف دیکھتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں اس دوران) نبی اکرم ﷺ نے اپنی انگلی کے ذریعے اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا۔

6418- حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُورِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے اموال کی طرف نہیں دیکھتا بلکہ وہ تمہارے قلوب اور تمہارے اعمال کی طرف دیکھتا ہے۔



## باب 906: النَّهْيُ عَنِ الشُّحْنَاءِ

(کسی دوسرے کے لیے) کینہ رکھنے کی ممانعت

**6419-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا رَجُلًا كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ أَنْظِرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا أَنْظِرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ہر اس شخص کی مغفرت کر دی جاتی ہے جو کسی کو اللہ کا شریک نہ سمجھتا ہو، البتہ (اس شخص کی مغفرت نہیں ہوتی) جو اپنے کسی بھائی سے کینہ رکھتا ہو۔ (اس کے بارے میں) یہ حکم ہوتا ہے ان دونوں کا دھیان رکھو یہاں تک کہ یہ دونوں صلح کر لیں۔ ان دونوں کا دھیان رکھو یہاں تک کہ یہ دونوں صلح کر لیں۔

**6420-** حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّيْبِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ بِإِسْنَادِ مَالِكٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ الدَّرَاوَرْدِيِّ إِلَّا الْمُتَهَاجِرَيْنِ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدِ وَقَالَ قُتَيْبَةُ إِلَّا الْمُتَهَاجِرَيْنِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

**6421-** حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ مَرَّةً قَالَ تَعْرَضُ الْأَعْمَالُ فِي كُلِّ يَوْمٍ خَمِيسٍ وَاثْنَيْنِ فَيُغْفَرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ لِكُلِّ امْرِئٍ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا امْرَأً كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ ارْكُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا ارْكُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوع روایت کے طور پر نقل کرتے ہیں ہر جمعرات اور پیر کے دن اعمال (اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں) پیش کئے جاتے ہیں تو اس دن اللہ تعالیٰ ہر اس شخص کو بخش دیتا ہے جو کسی کو اللہ کا شریک نہیں سمجھتا البتہ (اس شخص کو بخشا نہیں جاتا جو اپنے کسی بھائی کے ساتھ کینہ رکھتا ہو) ایسے شخص کے بارے میں یہ حکم دیا جاتا ہے۔ ان دونوں کو مہلت دو۔ یہاں تک کہ یہ صلح کر لیں۔ ان دونوں کو مہلت دو یہاں تک کہ یہ صلح کر لیں۔

**6422-** حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَعَمْرُو بْنُ سَوَادٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعْرَضُ أَعْمَالُ النَّاسِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّتَيْنِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ إِلَّا عَبْدًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ اتْرْكُوا أَوْ ارْكُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَفِيئَا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: لوگوں کے اعمال ہر ہفتے میں دو مرتبہ، پیر اور جمعرات حدیث 6419- ابو داؤد (4916) ترمذی (2023) ابن ماجہ (1740) مالک (1618) احمد (9041) ابن حبان (5661) ابن خزیمہ (2120) بیہقی (6189) ابویعلیٰ (6684) معجم کبیر (409)



کے دن (اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں) پیش کئے جاتے ہیں اور ہر مومن بندے کی مغفرت کردی جاتی ہے۔ ماسوائے اس شخص کے جو اپنے کسی بھائی کے ساتھ کینہ رکھتا ہو۔ (ایسے شخص کے بارے میں) اس کے بارے میں یہ حکم دیا جاتا ہے کہ انہیں رہنے دو (راوی کو شک ہے یا) ان دونوں کو اس وقت تک مہلت دو جب تک یہ صلح نہ کر لیں۔

### باب 907: فِي فَضْلِ الْحُبِّ فِي اللَّهِ

اللہ کے لیے محبت کرنے کی فضیلت

**6423-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي الْحَبَابِ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ بِجَلَالِي الْيَوْمَ أُظِلُّهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے جلال (یعنی میری ذات) کی وجہ سے ایک دوسرے سے محبت رکھنے والے لوگ کہاں ہیں۔ آج جبکہ میرے سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہیں ہے۔ میں انہیں اپنا سایہ عطا کروں گا۔

**6424-** حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا زَارَ أَخَاهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَرْصَدَ اللَّهُ لَهُ عَلَى مَذْرَجِهِ مَلَكًا فَلَمَّا أَتَى عَلَيْهِ قَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ أُرِيدُ أَخًا لِي فِي هَذِهِ الْقَرْيَةِ قَالَ هَلْ لَكَ عَلَيْهِ مِنْ نِعْمَةٍ تَرُبُّهَا قَالَ لَا غَيْرَ إِنِّي أَحْبَبْتُهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكَ بِأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّكَ كَمَا أَحْبَبْتَهُ فِيهِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ایک شخص اپنے بھائی سے ملنے کے لیے کسی دوسری بستی میں گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے راستے میں ایک فرشتے کو متعین کیا۔ جب وہ شخص اس فرشتے کے پاس پہنچا تو فرشتے نے دریافت کیا تم کہاں جا رہے ہو؟ اس نے جواب دیا: میں اس بستی میں اپنے (دینی) بھائی سے ملنے جا رہا ہوں۔ فرشتے نے دریافت کیا، کیا تم اس کے کسی احسان کا بدلہ چکانے کے لیے جا رہے ہو تو اس شخص نے جواب دیا: نہیں! میں اس کے ساتھ صرف اللہ کے لیے محبت کرتا ہوں۔ (اور اسی وجہ سے اسے ملنے جا رہا ہوں۔) وہ فرشتہ بولا: میں تمہارے لیے اللہ تعالیٰ کا فرستادہ ہوں (اور تمہارے لیے یہ پیغام ہے) کہ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ اسی طرح محبت کرتا ہے جیسے تم اس کی وجہ سے اس شخص کے ساتھ محبت کرتے ہو۔

**6425-** قَالَ الشَّيْخُ أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ زَنْجَوِيَّةَ الْقَشِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔



## بَاب 908: فَضْلِ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ

بیمار کی عیادت کرنے کی فضیلت

**6426-** حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِدُ الْمَرِيضِ فِي مَخْرَفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ

♦♦ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بیمار کی عیادت کرنے والا شخص، واپس آنے تک، جنت کے باغ میں رہتا ہے۔

**6427-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ

♦♦ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی بیمار کی عیادت کے لیے جائے وہ واپس آنے تک جنت کے باغ میں رہتا ہے۔

**6428-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحْبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا عَادَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ

♦♦ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: (کسی کی عیادت کے لیے جانے والا) مسلمان، واپس آنے تک، جنت کے باغ میں رہتا ہے۔

**6429-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ وَاللَّفْظُ لَزُهَيْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الْأَخْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ أَبُو قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيِّ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحْبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا خُرْفَةُ الْجَنَّةِ قَالَ جَنَّاهَا

♦♦ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی بیمار کی عیادت کے لیے جائے وہ (واپس آنے تک) جنت کے خرفہ میں رہتا ہے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! جنت کے خرفہ سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کا باغ۔

**6430-** حَدَّثَنِي سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَخْوَلِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6431-** حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ

حدیث 6426 - ترمذی (967) ابن ماجہ (1442) احمد (612) ابن حبان (2957) بیہقی (6371) ابویعلیٰ (262) بخاری (1445)



عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَا ابْنَ آدَمَ مَرِضْتُ فَلَمْ تَعُدْنِي قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ أَعُوذُكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ عَبْدِي فَلَانًا مَرِضَ فَلَمْ تَعُدَّهُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ عُدْتَهُ لَوَجَدْتَنِي عِنْدَهُ يَا ابْنَ آدَمَ اسْتَطَعَمْتُكَ فَلَمْ تُطْعِمْنِي قَالَ يَا رَبِّ وَكَيْفَ أُطْعِمُكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّهُ اسْتَطَعَمَكَ عَبْدِي فَلَانٌ فَلَمْ تُطْعِمْهُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ أَطْعَمْتَهُ لَوَجَدْتَ ذَلِكَ عِنْدِي يَا ابْنَ آدَمَ اسْتَسْقَيْتُكَ فَلَمْ تَسْقِنِي قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ أَسْقِيكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ اسْتَسْقَاكَ عَبْدِي فَلَانٌ فَلَمْ تَسْقِهِ أَمَا إِنَّكَ لَوْ سَقَيْتَهُ وَجَدْتَ ذَلِكَ عِنْدِي

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: اے ابن آدم! میں بیمار ہوا لیکن تم نے میری تیمارداری نہیں کی۔ وہ شخص عرض کرے گا، اے میرے پروردگار! میں تیری عیادت کس طرح کر سکتا ہوں؟ جبکہ تو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تمہیں یہ علم نہیں تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہے؟ اور تم نے اس کی عیادت نہیں کی۔ کیا تمہیں علم نہیں تھا؟ اگر تم اس کی عیادت کرتے تو مجھے اس کے پاس پاتے۔ اے ابن آدم! میں نے تم سے کھانا مانگا تھا لیکن تم نے مجھے کھانا نہیں کھلایا، بندہ عرض کرے گا: اے میرے پروردگار! میں تجھے کیسے کھانا کھلا سکتا ہوں؟ تو تمام جہانوں کا پروردگار ہے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تمہیں یاد نہیں؟ کہ میرے فلاں بندے نے تم سے کھانا مانگا تھا اور تم نے اسے کھانا نہیں کھلایا۔ کیا تمہیں علم نہیں تھا؟ کہ اگر تم اسے کھانا کھلا دیتے تو میری بارگاہ میں اس کا اجر پاتے۔ اے ابن آدم! میں نے تم سے پانی مانگا تھا لیکن تم نے مجھے پانی نہیں پلایا۔ بندہ عرض کرے گا میں تجھے کیسے پانی پلا سکتا ہوں تو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی مانگا تھا لیکن تو نے اسے پانی نہیں پلایا۔ اگر تو اسے پانی پلا دیتا تو میرے پاس اس کا اجر پالیتا۔

### بَابُ 909: ثَوَابُ الْمُؤْمِنِ فِيمَا يُصِيبُهُ مِنْ مَرَضٍ أَوْ حُزْنٍ أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ

مومن کو، بیماری اور غم وغیرہ جیسی جو بھی مصیبت لاحق ہوتی ہے اسے اس کا ثواب ملے گا

6432- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَشَدَّ عَلَيْهِ الْوَجَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي رِوَايَةِ عُثْمَانَ مَكَانَ الْوَجَعِ وَجَعًا

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے ایسا کوئی شخص نہیں دیکھا جو نبی اکرم ﷺ سے زیادہ تکلیف کا شکار ہوا ہو۔

6433- حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ أَخْبَرَنِي أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُضْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ جَرِيرٍ مِثْلَ حَدِيثِهِ

حدیث 6431- مالک (1708) احمد (9231) ابن حبان (269) حاکم (3725) بیہقی (20856)

حدیث 6432- بخاری (5322) ابن ماجہ (1622) احمد (25520) ابویعلیٰ (4536)



6435- یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6434- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ ابْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ فَمَسِسْتُه بِيَدِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَعُكَا شَدِيدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلُ إِنِّي أُوْعَكُ كَمَا يُوعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ قَالَ فَقُلْتُ ذَلِكَ أَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَدَى مِنْ مَرَضٍ فَمَا سِوَاهُ إِلَّا حَطَّ اللَّهُ بِهِ سِنَاتِهِ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقُهَا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ فَمَسِسْتُه بِيَدِي**

♦♦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ بخار میں مبتلا تھے۔ میں نے اپنے ہاتھ کے ذریعے آپ کو چھوا اور عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو تو بہت تیز بخار ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں! مجھے اتنا بخار ہوتا ہے جتنا تم میں سے دو آدمیوں کو ہوتا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کی: کیا ایسا اس وجہ سے ہوتا ہے کہ آپ کو دو گنا اجر ملتا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں! پھر آپ نے فرمایا: مسلمان کو بیماری یا کوئی بھی اور جو بھی مصیبت لاحق ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اس کے عوض میں اس مسلمان کے گناہ اس طرح مٹا دیتا ہے جیسے درخت اپنے پتے جھاڑ دیتا ہے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں ہاتھ لگا کر دیکھنے کا ذکر نہیں ہے۔

**6435- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ أَبِي غَنِیَّةٍ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادٍ جَرِيرٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ نَعَمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ مُسْلِمٌ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ روئے زمین پر موجود کسی بھی مسلمان کو (جب کوئی تکلیف لاحق ہوتی ہے۔)

**6436- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ دَخَلَ شَبَابٌ مِنْ قُرَيْشٍ عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ بِمَنَى وَهُمْ يَضْحَكُونَ فَقَالَتْ مَا يَضْحَكُكُمْ قَالُوا فُلَانٌ خَرَّ عَلَى طَنْبٍ فَسَطَاطٍ فَكَادَتْ عُقَّةُ أَوْ عَيْنُهُ أَنْ تَذْهَبَ فَقَالَتْ لَا تَضْحَكُوا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُشَاكُ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا كُتِبَتْ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَمُحِيتْ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ**

حدیث 6434- بخاری (5323) دارمی (2771) احمد (3618) ابن حبان (2937) متدرک (119) بیہقی (6323) ابویعلیٰ (1045)

حدیث 6436- بخاری (5318) ترمذی (3038) مؤطا (1683) احمد (9208) ابن حبان (2906) متدرک (1285) بیہقی (6329) ابویعلیٰ (1256)



♦♦ اسود بیان کرتے ہیں: کچھ قریشی نوجوان، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ وہ اس وقت منیٰ میں مقیم تھیں۔ وہ نوجوان ہنسنے لگے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا: تم کس بات پر ہنس رہے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: فلاں شخص خیمے کی رسی سے الجھ کر گر پڑا ہے (اور اس زور سے گرا ہے کہ یہ ڈر تھا کہ کہیں) اس کی گردن ٹوٹ جاتی یا آنکھ ضائع ہو جاتی تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہنسو نہیں! کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: مسلمان کو جو کاٹا لگتا ہے یا اس سے بھی کم جو تکلیف ہوتی ہے اس کے عوض میں اس کا درجہ بلند کر دیا جاتا ہے یا اس کا کوئی گناہ مٹا دیا جاتا ہے۔

**6437-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ شَوْكَةٍ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً أَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ ♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کسی مومن کو جو کاٹا لگتا ہے یا اس سے بھی کم جو تکلیف ہوتی ہے اس کے عوض میں اللہ تعالیٰ اس مومن کا درجہ بلند کر دیتا ہے یا اس کا کوئی گناہ مٹا دیتا ہے۔

**6438-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصِيبُ الْمُؤْمِنَ شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا قَصَّ اللَّهُ بِهَا مِنْ خَطِيئَةٍ ♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کسی مسلمان کو جو کاٹا لگتا ہے یا اس سے بھی کم جو تکلیف ہوتی ہے اس کے عوض میں اللہ تعالیٰ اس کا ایک گناہ مٹا دیتا ہے۔

**6439-** حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6440-** حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُصِيبَةٍ يَصَابُ بِهَا الْمُسْلِمُ إِلَّا كُفِّرَ بِهَا عَنْهُ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا ♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتی ہیں: مسلمان کو پہنچنے والی ہر مصیبت، یہاں تک کہ اسے جو کاٹا لگتا ہے اس کے عوض میں اس کے گناہ کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

**6441-** حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ مُصِيبَةٍ حَتَّى الشَّوْكَةِ إِلَّا قَصَّ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ أَوْ كُفِّرَ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ لَا يَذَرِي يَزِيدُ ابْتِهَامًا قَالَ عُرْوَةُ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتی ہیں: کسی مسلمان کو جو بھی مصیبت لاحق ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ جو کاٹا لگتا ہے اس کے عوض میں اس کے گناہوں کو مٹا دیا جاتا ہے۔ (راوی کو شک ہے) یا شاید یہ الفاظ ہیں کہ اس کے گناہوں کو ختم کر دیا جاتا ہے۔

**6442-** حَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ



حَزْمٌ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ حَتَّى الشُّوْكَةِ تُصِيبَهُ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً أَوْ حُطَّتْ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کسی بھی مسلمان کو جو بھی مصیبت لاحق ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ جو کانٹا لگتا ہے اس کے عوض میں اللہ تعالیٰ اس کے لیے کوئی نیکی لکھ لیتا ہے یا اس کا کوئی گناہ مٹا دیتا ہے۔

**6443-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ وَصَبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا سَقَمٍ وَلَا حَزَنٍ حَتَّى أَلْهَمَ يَهُمُّهُ إِلَّا كُفِّرَ بِهِ مِنْ سَيِّئَاتِهِ

♦♦ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کسی بھی مسلمان کو جو بیماری، تھکاوٹ، تکلیف، غم یا پریشانی لاحق ہوتی ہے۔ اس کے عوض میں اس کے گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔

**6444-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ مُحَيْصِنٍ شَيْخٍ مِّنْ قُرَيْشٍ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسٍ بَنٍ مَخْرَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ (مَنْ يَفْعَلْ سُوْنًا يُجْزِئْهُ) بَلَغَتْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مَبْلَغًا شَدِيدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِبُوا وَسَدِّدُوا فَفِي كُلِّ مَا يُصَابُ بِهِ الْمُسْلِمُ كَفَّارَةٌ حَتَّى النُّكْبَةِ يُنْكَبُهَا أَوْ الشُّوْكَةَ يُشَاكُهَا قَالَ مُسْلِمٌ هُوَ عُمَرُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَيْصِنٍ مِّنْ أَهْلِ مَكَّةَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی۔

”جو شخص برا عمل کرے گا اسے اس کی جزا ملے گی۔“

تو مسلمان سخت تشویش کا شکار ہو گئے۔ اس وقت نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: میانہ روی اختیار کرو اور سیدھے رہو مسلمان کو جو بھی مصیبت لاحق ہوتی ہے۔ وہ اس کے لیے کفارہ بن جاتی ہے یہاں تک کہ اسے جو ٹھوکر لگتی ہے یا جو کانٹا لگتا ہے۔ (وہ بھی کفارہ بن جاتا ہے۔)

**6445-** حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أُمِّ السَّائِبِ أَوْ أُمِّ الْمُسَيْبِ فَقَالَ مَا لَكَ يَا أُمَّ السَّائِبِ أَوْ يَا أُمَّ الْمُسَيْبِ تَزْفِرِينَ قَالَتْ الْحُمَى لَا بَارَكَ اللَّهُ فِيهَا فَقَالَ لَا تَسْبِي الْحُمَى فَإِنَّهَا تَذْهَبُ خَطَايَا بَنِي آدَمَ كَمَا يَذْهَبُ الْكَبِيرُ خَبَثُ الْحَدِيدِ

حدیث 6443- بخاری (5318) ترمذی (3038) مؤطا (1683) احمد (9208) ابن حبان (2906) مستدرک (1285) بیہقی (6329) ابویعلیٰ (1256)

حدیث 6443- بخاری (3246) ابوداؤد (3093) ترمذی (3038) احمد (23) ابن حبان (2910) بیہقی (6327) ابویعلیٰ (18)



♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ، سیدہ ام سائب رضی اللہ عنہا یا شاید سیدہ ام میتب رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے اور دریافت کیا اے ام سائب! (راوی کو شک ہے یا ام میتب) تم کیوں کانپ رہی ہو؟ اس نے عرض کی: بخار کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس میں برکت نہ دے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم بخار کو برا نہ کہو، کیونکہ یہ بھی آدمی کی خطاؤں کو اس طرح دور کر دیتا ہے جیسا بھٹی لوہے کے زنگ کو دور کر دیتی ہے۔

**6446 -** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَا حَدَّثَنَا عِمْرَانُ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رِبَاحٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَلَا أُرِيكَ أَمْرًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى قَالَ هَذِهِ الْمَرْأَةُ السَّوْدَاءُ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنِّي أَضْرَعُ وَإِنِّي أَتَكَشَّفُ فَادْعُ اللَّهَ لِي قَالَ إِنْ شِئْتَ صَبَرْتُ وَلَكَ الْجَنَّةُ وَإِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُعَافِيكَ قَالَتْ أَصْبِرُ قَالَتْ فَإِنِّي أَتَكَشَّفُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ لَا أَتَكَشَّفَ فَدَعَا لَهَا

♦♦ عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ سے کہا: کیا میں تمہیں ایک جنتی عورت نہ دکھاؤں میں نے کہا: جی ہاں! تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا وہ جو سیاہ فام عورت ہے۔ وہ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: مجھے مرگی کا دورہ پڑتا ہے جس سے میرا لباس بے ترتیب ہو جاتا ہے آپ اللہ تعالیٰ سے میرے لیے دعا کریں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو صبر کرو تمہیں جنت مل جائے گی اور اگر تم چاہو تو میں تمہارے لیے اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تمہیں تندرست کر دے اس عورت نے عرض کی: میں صبر کرتی ہوں اس نے عرض کی: میں بے پردہ ہو جاتی ہوں۔ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ میں (دورے کے دوران) بے پردہ نہ ہوا کروں تو نبی اکرم ﷺ نے اس کے لیے دعا کی۔

### بَابُ 910: تَحْرِيمُ الظُّلْمِ

ظلم کرنا حرام ہے

**6447 -** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْرَامٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا رَوَى عَنِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَّهُ قَالَ يَا عِبَادِي إِنِّي حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلَى نَفْسِي وَجَعَلْتُهُ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا فَلَا تَظَالُمُوا يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ ضَالٌّ إِلَّا مَنْ هَدَيْتُهُ فَاسْتَهْدُونِي أَهْدِكُمْ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ جَانِعٌ إِلَّا مَنْ أَطْعَمْتُهُ فَاسْتَطْعَمُونِي أَطْعَمَكُمْ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ غَارٍ إِلَّا مَنْ كَسَوْتُهُ فَاسْتَكْسُونِي اكْسُكُمْ يَا عِبَادِي إِنَّكُمْ تُخِطُونَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَأَنَا أَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا فَاسْتَغْفِرُونِي أَغْفِرْ لَكُمْ يَا عِبَادِي إِنَّكُمْ لَنْ تَبْلُغُوا ضَرِّي فَتَضُرُّونِي وَلَنْ تَبْلُغُوا نَفْعِي فَتَنْفَعُونِي يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَأَنْسَكُمْ وَجَنَّتُمْ كَانُوا عَلَى اتَّقَى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ مَا زَادَ ذَلِكَ فِي مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَأَنْسَكُمْ وَجَنَّتُمْ كَانُوا عَلَى أَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِنْ مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَأَنْسَكُمْ وَجَنَّتُمْ قَامُوا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَسَأَلُونِي

حدیث 6445 - ابن حبان (2938) بیہقی (6353) ابویعلیٰ (2083)

حدیث 6446 - بخاری (5328) معجم کبیر (11352)



فَاعْطَيْتُ كُلَّ إِنْسَانٍ مَسْأَلَتَهُ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِمَّا عِنْدِي إِلَّا كَمَا يَنْقُصُ الْمِخْيَطُ إِذَا أُدْخِلَ الْبَحْرَ يَا عِبَادِي إِنَّمَا هِيَ أَعْمَالُكُمْ أُحْصِيهَا لَكُمْ ثُمَّ أُوَفِّيكُمْ بِهَا فَمَنْ وَجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمَدِ اللَّهَ وَمَنْ وَجَدَ غَيْرَ ذَلِكَ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ قَالَ سَعِيدٌ كَانَ أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ جَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ

♦♦ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اے میرے بندو! میں نے اپنی ذات کے اوپر ظلم کرنا حرام قرار دیا ہے اور اسے تمہارے درمیان بھی حرام قرار دیا ہے لہذا تم بھی ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔ اے میرے بندو! تم سب گمراہ ہو ماسوائے اس شخص کے جسے میں ہدایت عطا کروں۔ تم مجھ سے ہدایت طلب کرو میں تمہیں ہدایت عطا کروں گا۔ اے میرے بندو! تم سب بھوکے ہو! ماسوائے اس کے جسے میں کھانا دوں۔ تم مجھ سے کھانا طلب کروں میں تمہیں کھانا دوں گا اے میرے بندو! تم سب برہنہ ہو! ماسوائے اس کے جسے میں لباس دوں تم مجھ سے لباس طلب کرو۔ میں تمہیں لباس دوں گا۔ اے میرے بندو! تم رات دن خطا کرتے رہتے ہو اور میں ہی تمام گناہوں کو بخشوں گا۔ تم مجھ سے مغفرت طلب کرو میں تمہاری مغفرت کروں گا۔ اے میرے بندو! تم میرے نقصان تک نہیں پہنچ سکتے کہ تم مجھے کوئی نقصان پہنچا سکو اور تم میرے نفع تک نہیں پہنچ سکتے کہ تم مجھے نفع پہنچا سکو۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے اور پچھلے، انسان اور جنات، تم میں سے سب سے زیادہ پرہیزگار شخص جیسے ہو جائیں اس سے میری بادشاہت میں کوئی اضافہ نہیں ہوگا۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے پچھلے، انسان اور جنات، تم میں سب سے زیادہ گناہگار شخص جیسے ہو جائیں تو بھی میری بادشاہت میں کمی نہیں ہوگی۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے اور پچھلے، انسان اور جنات، سب ایک میدان میں کھڑے ہو جائیں اور مجھ سے سوال کریں تو میں ان میں سے ہر ایک کو اس کی خواہش کے مطابق عطا کروں گا اور اس سے میرے خزانے میں اتنی بھی کمی نہیں آئے گی جتنی ایک سوئی کو سمندر میں داخل کرنے سے (اس کی نوک کو لگنے والے پانی سے کمی آتی ہے) اے میرے بندو! یہ تمہارے ہی اعمال ہیں جنہیں میں نے تمہارے لیے محفوظ کیا ہے اور پھر میں تمہیں ان کا بدلہ عطا کروں گا۔ لہذا جو شخص کوئی بہتری پائے وہ اللہ کی حمد بیان کرے اور جو اس کے برعکس پائے وہ صرف اپنی ذات کی ملامت کرے۔

**6448- حَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ مَرْوَانَ أَمَّهُمَا حَدِيثًا قَالَ أَبُو إِسْحَقَ حَدَّثَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ ابْنَا بَشِيرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ فَذَكَّرُوا الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6449- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرَوِي عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنِّي حَرَمْتُ عَلَى نَفْسِي الظُّلْمَ وَعَلَى عِبَادِي فَلَا تَظَالُمُوا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ وَحَدِيثُ أَبِي إِدْرِيسَ الَّذِي ذَكَرْنَاهُ أَمُّ مِنْ هَذَا**

♦♦ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بے شک میں نے ظلم کو اپنی ذات اور اپنے بندوں

حدیث 6447- احمد (21458) ابن حبان (619) بیہقی (11283)



کے لیے حرام قرار دیا ہے۔ لہذا تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

**6450- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ**

**جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَاتَّقُوا الشُّحَّ فَإِنَّ الشُّحَّ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَمَلَهُمْ عَلَى أَنْ سَفَكُوا دِمَائِهِمْ وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ**

﴿﴾ حضرت بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: ظلم کرنے سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے دن تاریکیوں کی شکل میں ہوگا اور بخل سے بچو! کیونکہ بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاکت کا شکار کیا اور انہیں اس بات پر مجبور کیا کہ وہ خوزیزی کریں اور محارم کا خیال نہ رکھیں۔

**6451- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْمَاجَشُونُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ**

**ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ**

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک ظلم قیامت کے دن تاریکیوں کی شکل میں ہوگا۔

**6452- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى**

**اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرْبٍ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ**

﴿﴾ سالم اپنے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا اور اسے اس کے حال پر نہیں چھوڑتا۔ جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی میں مشغول رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی میں مشغول رہتا ہے اور جو شخص اپنے بھائی کی کوئی پریشانی دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے عوض میں قیامت کے دن اس کی پریشانی کو دور کرے گا اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کرے گا۔

**6453- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ**

**أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَذَرُونَ مَا الْمُفْلِسُ قَالُوا الْمُفْلِسُ فِينَا مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ فَقَالَ إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ بِصَلَاةٍ وَصِيَامٍ وَزَكَاةٍ وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ هَذَا وَقَذَفَ هَذَا وَآكَلَ مَالَ هَذَا وَسَفَكَ دَمَ هَذَا وَضَرَبَ هَذَا فَيُعْطَى هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى مَا**

حدیث 6450- بخاری (2315) ترمذی (2030) دارمی (2516) احمد (5662) ابن حبان (5176) متدرک (26) بیہقی (11280) معجم کبیر (29)

حدیث 6451- بخاری (2315) ترمذی (2030) دارمی (2516) احمد (5662) ابن حبان (5176) متدرک (26) بیہقی (11280) معجم کبیر (29)

حدیث 6452- بخاری (2310) ابو داؤد (4893) ترمذی (1425) ابن ماجہ (225) احمد (5646) ابن حبان (533) متدرک (8159) بیہقی (11292) معجم کبیر (4801)



عَلَيْهِ اخَذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطَرَحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طَرَحَ فِي النَّارِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: کیا تم جانتے ہو مفلس شخص کون ہوتا ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: ہم مفلس اسے سمجھتے ہیں جس کے پاس کوئی درہم اور کوئی سامان نہ ہو۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت کا مفلس شخص وہ ہوگا جو قیامت کے دن نماز، روزے اور زکوٰۃ کے ساتھ آئے گا اور اس نے کسی کو گالی بھی دی ہوگی، کسی پر جھوٹی تہمت بھی لگائی ہوگی اور کسی کا مال کھایا ہوگا۔ کسی کا خون بہایا ہوگا، کسی کو مارا پیٹا ہوگا، تو اس کی نیکیاں ان سب لوگوں میں بانٹ دی جائیں گی اور جب اس شخص کی نیکیاں ختم ہو جائیں اور اس کے ذمے ابھی ادائیگیاں ہوں گی تو دوسرے لوگوں کے گناہ اس کے (نامہ اعمال) میں ڈال دیئے جائیں گے اور پھر اسے جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

**6454** - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتُؤَدَّنَ الْحُقُوقُ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ حَتَّى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: قیامت کے دن سب لوگوں کو ان کے حقوق ادا کر دیئے جائیں گے یہاں تک کہ بغیر سینگ کے بکری کے بدلے میں سینگ والی بکری دی جائے گی۔

**6455** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُمْلِي لِلظَّالِمِ فَإِذَا أَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ ثُمَّ قَرَأَ (وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ)

♦♦ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ ظالم کو مہلت دیتا ہے اور پھر جب اس کی گرفت کرتا ہے تو اسے چھوڑتا نہیں ہے پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی۔

”اور اسی طرح تمہارے پروردگار نے گرفت کی جب اس نے ایک بستی پر گرفت کی تھی جو ظالم تھی بے شک اس کی گرفت المناک اور سخت ہوتی ہے۔“

بَابُ 911: نَصْرُ الْآخِ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا

اپنے ظالم یا مظلوم بھائی کی مدد کرنا

**6456** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اقْتَتَلَ غُلَامَانِ غُلَامٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَغُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَنَادَى الْمُهَاجِرُ أَوْ الْمُهَاجِرُونَ يَا لِلْمُهَاجِرِينَ وَنَادَى الْأَنْصَارِيُّ يَا لِلْأَنْصَارِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا دَعَايَ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا أَنَّ غُلَامَيْنِ اقْتَتَلَا فَكَسَعَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ قَالَ فَلَا بَأْسَ وَلْيَنْصُرِ الرَّجُلُ أَخَاهُ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا إِنْ كَانَ ظَالِمًا

حدیث 6453 - ترمذی (2418) احمد (8016) ابن حبان (4411) بیہقی (11284) ابویعلیٰ (6499)

حدیث 6454 - ترمذی (2420) احمد (520) ابن حبان (7363) بیہقی (11285) ابویعلیٰ (6513)

حدیث 6455 - بخاری (4409) ترمذی (3110) ابن ماجہ (4018) ابن حبان (5175) بیہقی (11287) ابویعلیٰ (7287)



فَلْيَنْهَهُ فَإِنَّهُ لَهُ نَصْرٌ وَإِنْ كَانَ مَظْلُومًا فَلْيَنْصُرْهُ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دو بچے آپس میں لڑ پڑے۔ ایک بچے کا تعلق مہاجرین سے تھا اور دوسرے کا انصار سے تھا۔ مہاجر بچے نے بلند آواز سے پکارا، اے مہاجرین! انصار بچے نے بھی کہا، اے انصار! (میری مدد کے لیے آؤ) نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور آپ نے فرمایا: یہ کیا اہل جاہلیت کی طرح چیخ پکار کر رہے ہو؟ لوگوں نے عرض کی: یہ دو بچے آپس میں لڑ پڑے ہیں اور ان دونوں نے آپس میں ایک دوسرے کو مارا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔ آدمی کو اپنے بھائی کی مدد کرنی چاہئے۔ خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم ہو۔ اگر وہ ظالم ہو تو اسے منع کرے یہی اس کی مدد ہے اور اگر وہ مظلوم ہو تو اس کی مدد کرے۔

6457- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَآحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمِيّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ ابْنُ عَبْدِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عُمَرُو جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَكَسَعَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَا لِلْأَنْصَارِ وَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ يَا لِلْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَعَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ دَعُوهَا فَإِنَّهَا مُنْتَنَةٌ فَسَمِعَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي فَقَالَ قَدْ فَعَلُوهَا وَاللَّهِ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ قَالَ عُمَرُ دَعْنِي أَضْرِبُ عَنْقَ هَذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ دَعُهُ لَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ أَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ أَصْحَابَهُ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک غزوے میں شریک تھے۔ مہاجرین میں سے ایک شخص نے انصاری کو مارا تو وہ انصاری چلایا: اے انصار! (میری مدد کے لیے آؤ) مہاجر بھی چلایا: اے مہاجرین! (میری مدد کے لیے آؤ)۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ کیا زمانہ جاہلیت کی طرح چلا رہے ہو؟ لوگوں نے عرض کی: ایک مہاجر شخص نے ایک انصاری کو مارا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے چھوڑ دو۔ کیونکہ یہ غلط حرکت ہے جب عبد اللہ بن ابی نے یہ بات سنی تو وہ بولا، انہوں نے ایسا کیا ہے جب ہم مدینہ واپس جائیں گے تو عزت دار لوگ ذلیل لوگوں کو اس میں سے نکال دیں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: (یا رسول اللہ!) مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس منافق کو قتل کر دوں ورنہ لوگ یہ کہیں گے کہ محمد (ﷺ) اپنے ساتھیوں کو قتل کروا دیتے ہیں۔

6458- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَسَعَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ الْقَوَدَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهَا فَإِنَّهَا مُنْتَنَةٌ قَالَ ابْنُ مَنْصُورٍ فِي رِوَايَتِهِ عُمَرُو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مہاجر نے ایک انصاری کو مارا وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور بدلے کی درخواست کی۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے رہنے دو۔

حدیث 6456- بخاری (3330) ترمذی (3315) احمد (14673) ابن حبان (5990) بیہقی (17644) ابویعلیٰ (1824)



## باب 912: تَرَأَى الْمُؤْمِنِينَ زَعَاطِفِهِمْ وَتَعَاظِدِهِمْ

اہل ایمان کا ایک دوسرے پر رحم کرنا، مہربانی کا سلوک کرنا اور مل کر رہنا

**6459-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَابْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا

♦♦ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ایک مومن دوسرے کے لیے ایک عمارت کی طرح ہے جس کا ایک حصہ دوسرے کا ساتھ مربوط ہوتا ہے۔

**6460-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادُّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاظِفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَى

♦♦ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اہل ایمان کی باہمی محبت، رحمت و شفقت کی مثال ایک جسم کی طرح ہے کہ جب اس کا عضو بیمار ہو جائے تو اس کا پورا جسم بے خوابی اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

**6461-** حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6462-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُونَ كَرَجُلٍ وَاحِدٍ إِنْ اشْتَكَى رَأْسُهُ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَى

♦♦ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اہل ایمان کی مثال ایک شخص کی طرح ہے کہ اگر اس کے سر میں درد ہو تو پورا جسم بخار اور بے خوابی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

**6463-** حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُونَ كَرَجُلٍ وَاحِدٍ إِنْ اشْتَكَى عَيْنُهُ اشْتَكَى كُلُّهُ وَإِنْ اشْتَكَى رَأْسُهُ اشْتَكَى كُلُّهُ

♦♦ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مسلمانوں کی مثال ایک شخص کی طرح ہے کہ اگر اس کی آنکھ میں تکلیف ہو تو اس کے پورے وجود کو تکلیف ہوتی ہے اور اگر اس کے سر میں درد ہو تو اس کے پورے

حدیث 6459 - بخاری (466) ابو داؤد (1684) ترمذی (1928) نسائی (2560) احمد (19640) ابن حبان (231) بیہقی (11291) ابویعلیٰ (7295) معجم کبیر (872)

حدیث 6460 - بخاری (5665) احمد (18381) ابن حبان (233) بیہقی (6223)



وجود کو تکلیف محسوس ہوتی ہے۔

**6464-** حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الثُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 913: النَّهْيُ عَنِ السَّبَابِ

گالی دینا منع ہے

**6465-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَبَانِ مَا قَالَا فَعَلَى الْبَاءِ مَا لَمْ يَغْتَدِ الْمَظْلُومُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: جب دو افراد ایک دوسرے کو گالی دیں تو اس کا گناہ پہل کرنے والے کو ہوگا تا وقتیکہ مظلوم حد سے تجاوز نہ کرے۔

بَابُ 914: اسْتِحْبَابُ الْعَفْوِ وَالتَّوَضُّعِ

معاف کرنا اور تواضع اختیار کرنا مستحب ہے

**6466-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَمَا زَادَ اللَّهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: صدقہ مال میں کوئی کمی نہیں کرتا اور معاف کر دینے سے اللہ تعالیٰ انسان کی عزت میں اضافہ کر دیتا ہے اور جو شخص اللہ کے لیے تواضع اختیار کرے اللہ تعالیٰ اسے بلندی عطا کرے گا۔

بَابُ 915: تَحْرِيمُ الْغِيْبَةِ

غیبت کرنا حرام ہے

**6467-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَذَرُونَ مَا الْغِيْبَةُ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذَكَرَكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قِيلَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ قَالَ إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ اغْتَبَتْهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ فَقَدْ بَهَتْهُ

حدیث 6465- ابو داؤد (4894) ترمذی (1981) احمد (7204) ابن حبان (5728) بیہقی (20878) ابویعلیٰ (4259) مجم کبیر (1001)

حدیث 6466- ترمذی (2029) موطا (1817) دارمی (1676) احمد (7205) ابن حبان (3248) ابن خزیمہ (2438) بیہقی (7606) مجم کبیر (12150)

حدیث 6467- ابو داؤد (4874) ترمذی (1934) موطا (1786) دارمی (2714) احمد (7146) ابن حبان (5758) بیہقی (20952) ابویعلیٰ (6493)



♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: کیا تم جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارا اپنے بھائی کا اس (خامی) کے ہمراہ ذکر کرنا جو وہ ناپسند کرتا ہو عرض کی گئی: آپ کے خیال میں، میں جو بات کر رہا ہوں اگر وہ واقعی اس میں موجود ہو؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم جو بیان کر رہے ہو اگر وہ واقعی اس میں ہو تو تم اس کی غیبت کر رہے ہو اور اگر وہ نہ ہو تو تم اس پر بہتان لگا رہے ہو۔

بَابُ 916: بَشَارَةُ مَنْ سَتَرَ اللَّهُ تَعَالَى عِيَّهُ فِي الدُّنْيَا بَأَنَّ يَسْتُرَ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ

اس بشارت کا بیان کہ جس شخص کے عیب کی اللہ تعالیٰ دنیا میں پردہ پوشی کرے گا تو اس کی آخرت میں بھی پردہ پوشی کرے گا

6468- حَدَّثَنِي أُمِّيَّةُ بِنُ بَسْطَامٍ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتُرُ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ دنیا میں جس بندے کی پردہ پوشی کرے گا قیامت کے دن بھی اس کی پردہ پوشی کرے گا۔

6469- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتُرُ عَبْدٌ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: جو بندہ دنیا میں کسی بندے کی پردہ پوشی کرے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے گا۔

بَابُ 917: مُدَارَاةٌ مَنْ يَتَّقِي فُحْشَهُ

جس شخص کی بدزبانی کا اندیشہ ہو اس سے نرمی سے بات کرنا

6470- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لَزُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَجُلًا اسْتَاذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذِنُوا لَهُ فَلَبَسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ أَوْ بَسَ رَجُلٌ الْعَشِيرَةَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ أَلَانَ لَهُ الْقَوْلَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتُ لَهُ أَلَيْسَ الَّذِي قُلْتُ ثُمَّ أَلَنْتَ لَهُ الْقَوْلَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَنْ وَدَّعَهُ أَوْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ فُحْشِهِ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے اندر آنے کی اجازت مانگی تو آپ نے فرمایا اسے اندر آنے دو۔ یہ اپنے خاندان کا سب سے برا آدمی ہے۔ جب وہ شخص اندر آیا تو آپ نے اس کے ساتھ نرمی سے گفتگو کی۔

حدیث 6468- احمد (775) مستدرک (3664) بیہقی (17371) دارقطنی (403)

حدیث 6470- بخاری (5685) ابو داؤد (4791) ترمذی (1996) مؤطا (1605) احمد (24152) ابن حبان (4538) بیہقی (20939) ابویعلیٰ (4823)



سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے اس شخص کے بارے میں یہ بات کہی تھی تو پھر آپ نے اس کے ساتھ نرمی سے بھی بات کی ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ برا وہ شخص ہوگا جسے لوگ اس کی بدزبانی کی وجہ سے چھوڑ دیں۔

**6471- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَاهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ بِشَسْ أَخُو الْقَوْمِ وَابْنُ الْعَشِيرَةِ**   
 یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

### بَابُ 918: فَضْلِ الرَّفْقِ

#### نرمی کی فضیلت

**6472- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ تَمِيمٍ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هَلَالٍ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُحْرِمِ الرَّفْقَ يُحْرِمِ الْخَيْرَ**   
 حضرت جریر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص نرمی سے محروم ہو وہ بھلائی سے محروم رہا۔

**6473- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمٍ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هَلَالٍ الْعَبْسِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يُحْرِمِ الرَّفْقَ يُحْرِمِ الْخَيْرَ**   
 حضرت جریر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص نرمی سے محروم ہو وہ بھلائی سے محروم رہا۔

**6474- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هَلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حُرِمَ الرَّفْقُ حُرِمَ الْخَيْرَ أَوْ مَنْ يُحْرِمِ الرَّفْقَ يُحْرِمِ الْخَيْرَ**   
 حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص نرمی سے محروم ہو وہ بھلائی سے محروم رہا۔

**6475- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيَّوَةُ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَةَ يَعْنِي بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرَّفْقَ وَيُعْطِي عَلَى الرَّفْقِ مَا لَا يُعْطَى عَلَى الْعُنْفِ وَمَا لَا يُعْطَى عَلَى مَا سِوَاهُ**   
 حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص نرمی سے محروم ہو وہ بھلائی سے محروم رہا۔

حدیث 6472- ابو داؤد (4808) ترمذی (2013) ابن ماجہ (3687) مؤطا (1767) دارمی (2793) احمد (19272) ابن حبان (548) بیہقی (20584) ابویعلیٰ (4747) معجم کبیر (2274)



♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتی ہیں: اے عائشہ! بے شک اللہ تعالیٰ مہربان ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے۔ وہ نرمی کا (وہ بدلہ) عطا کرتا ہے جو سختی یا کسی اور چیز کی وجہ سے عطا نہیں کرتا۔

**6476** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمِقْدَامِ وَهُوَ ابْنُ شَرِيحَ بْنِ هَانِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُونُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَا يَنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتی ہیں: نرمی جس چیز میں بھی ہو اسے خوبصورت کر دیتی ہے اور جس چیز سے الگ ہو اسے بدصورت کر دیتی ہے۔

**6477** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْمِقْدَامَ بْنَ شَرِيحَ بْنِ هَانِي بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ رَكِبْتُ عَائِشَةَ بَعِيرًا فَكَانَتْ فِيهِ صُعُوبَةٌ فَجَعَلْتُ تُرَدِّدُهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِالرِّفْقِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اونٹ پر سوار ہوئیں جس پر سواری کچھ مشکل تھی۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسے چکر دینا شروع کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: نرمی سے کام

و۔

### بَابُ 919: النَّهْيُ عَنْ لَعْنِ الدَّوَابِّ وَغَيْرِهَا

جانوروں وغیرہ پر لعنت کرنے کی ممانعت

**6478** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَامْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى نَاقَةٍ فَضَجِرَتْ فَلَعَنَتْهَا فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خُذُوا مَا عَلَيْهَا وَدَعُوهَا فَإِنَّهَا مَلْعُونَةٌ قَالَ عِمْرَانُ فَكَانَتِي أَرَاهَا الْآنَ تَمْشِي فِي النَّاسِ مَا يَعْرِضُ لَهَا أَحَدٌ

♦♦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ایک سفر میں جا رہے تھے۔ اس دوران ایک انصاری خاتون کی اونٹنی مفطرب ہوئی، تو اس عورت نے اس اونٹنی پر لعنت کی۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات سنی تو ارشاد فرمایا: اس اونٹنی پر موجود سامان اتار دو اور اسے چھوڑ دو کیونکہ اس پر لعنت کر دی گئی ہے۔ حضرت عمران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے اچھی طرح یاد ہے وہ

حدیث 6475 - ابو داؤد (4808) ترمذی (2013) ابن ماجہ (3687) مؤطا (1767) دارمی (2793) احمد (19272) ابن حبان (548) بیہقی (20584) ابویعلیٰ (4747) معجم کبیر (2274)

حدیث 6476 - ابو داؤد (4808) ترمذی (2013) ابن ماجہ (3687) مؤطا (1767) دارمی (2793) احمد (19272) ابن حبان (548) بیہقی (20584) ابویعلیٰ (4747) معجم کبیر (2274)

حدیث 6478 - ابو داؤد (2591) احمد (19883) ابن حبان (5740) بیہقی (10112) ابویعلیٰ (7428) معجم کبیر (451)



لوگوں کے درمیان چل رہی تھی اور کوئی ایک اس سے تعرض نہیں کر رہا تھا۔

**6479-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ بِإِسْنَادِ إِسْمَاعِيلَ نَحْوَ حَدِيثِهِ إِلَّا أَنَّ فِي حَدِيثِ حَمَّادٍ قَالَ عِمْرَانُ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهَا نَاقَةً وَرَقَاءَ وَلِي حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ فَقَالَ خُذُوا مَا عَلَيْهَا وَاعْرِضُوا لَهَا فَإِنَّهَا مَلْعُونَةٌ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت عمران رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ ہیں: اس خاکی اونٹنی کا منظر اب بھی میری نگاہ میں ہے ایک روایت میں نبی اکرم ﷺ کے یہ الفاظ ہیں: اس اونٹنی سے سامان اتار لو اور (اس کا پشت) خالی رہنے دو۔ کیونکہ اس پر لعنت کی گئی ہے۔

**6480-** حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ بَيْنَمَا جَارِيَةٌ عَلَى نَاقَةٍ عَلَيْهَا بَعْضُ مَتَاعِ الْقَوْمِ إِذْ بَصُرَتْ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَضَاقَقَ بِهِمُ الْجَبَلُ فَقَالَتْ حَلِ اللَّهُمَّ عَنْهَا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصَاحِبْنَا نَاقَةً عَلَيْهَا لَعْنَةٌ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت عمران رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ ہیں: اس خاکی اونٹنی کا منظر اب بھی میری نگاہ میں ہے ایک روایت میں نبی اکرم ﷺ کے یہ الفاظ ہیں: اس اونٹنی سے سامان اتار لو اور (اس کا پشت) خالی رہنے دو۔ کیونکہ اس پر لعنت کی گئی ہے۔

**6481-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ ح وَحَدَّثَنِي عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ الْمُعْتَمِرِ لَا أَيْمُ اللَّهُ لَا تُصَاحِبْنَا رَاحِلَةً عَلَيْهَا لَعْنَةٌ مِنَ اللَّهِ أَوْ كَمَا قَالَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ نہیں! اللہ کی قسم! وہ اونٹنی ہمارے ساتھ نہیں رہے گی جس پر اللہ کی طرف سے لعنت (نازل ہونے کی دعا کی گئی) ہے۔

**6482-** حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِصَدِيقٍ أَنْ يَكُونَ لَعَنًا

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ نہیں! اللہ کی قسم! وہ اونٹنی ہمارے ساتھ نہیں رہے گی جس پر اللہ کی طرف سے لعنت (نازل ہونے کی دعا کی گئی) ہے۔

**6483-** حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ نہیں! اللہ کی قسم! وہ اونٹنی ہمارے ساتھ نہیں رہے گی جس پر اللہ کی طرف سے لعنت (نازل ہونے کی دعا کی گئی) ہے۔

**6484-** حَدَّثَنِي سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مِيسْرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ ابْنَ مَرْوَانَ

حدیث 6480 - ابوداؤد (2591) احمد (19883) ابن حبان (5740) بیہقی (10112) ابویعلیٰ (7428) بیہقی (451)

حدیث 6482 - احمد (8428) بیہقی (20582)



بَعَثَ إِلَى أُمِّ الدَّرْدَاءِ بِالتَّجَادِ مِنْ عِنْدِهِ فَلَمَّا أَنْ كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ قَامَ عَبْدُ الْمَلِكِ مِنَ اللَّيْلِ فَدَعَا خَادِمَهُ فَكَانَهُ أَبْطَا عَلَيْهِ فَلَمَعَنَهُ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَتْ لَهُ أُمُّ الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُكَ اللَّيْلَةَ لَعَنْتَ خَادِمَكَ حِينَ دَعَوْتَهُ فَقَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُونُ اللَّعَّانُونَ شُفَعَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

♦♦ زید بن اسلم بیان کرتے ہیں: عبد الملک بن مروان نے سیدہ ام درداء رضی اللہ عنہا کی خدمت میں، اپنے ہاں سے کچھ سامان وغیرہ بھیجا۔ رات کے وقت عبد الملک بیدار ہوا۔ اس نے اپنے خادم کو آواز دی خادم کی آمد میں تاخیر ہو گئی تو اس نے خادم پر لعنت کی۔ اگلی صبح سیدہ ام درداء رضی اللہ عنہا نے اس سے کہا: گزشتہ رات میں نے سنا کہ جب تم نے اپنے خادم کو بلایا تھا تو اس پر لعنت کی تھی؟ پھر سیدہ ام درداء رضی اللہ عنہا نے بتایا: میں نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے: بکثرت لعنت کرنے والے قیامت کے دن نہ شفاعت کر سکیں گے اور نہ گواہی دے سکیں گے۔

**6485** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو غَسَّانَ الْمُسَمِيُّ وَعَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّمِيمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا مُغَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ مُغَمَّرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ مَعْنَى حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6486** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَأَبِي حَازِمٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّعَّانِينَ لَا يَكُونُونَ شُهَدَاءَ وَلَا شُفَعَاءَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

♦♦ سیدہ ام درداء رضی اللہ عنہا، حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: بے شک بکثرت لعنت کرنے والے قیامت کے دن نہ گواہ بن سکیں گے نہ شفیع بن سکیں گے۔

**6487** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَأَبْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِيانِ الْفَزَارِيَّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اذْغُ عَلَى الْمُشْرِكِينَ قَالَ إِنِّي لَمْ أُبْعَثْ لَعَّانًا وَإِنَّمَا أُبْعَثُ رَحْمَةً

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عرض کی گئی: یا رسول اللہ! مشرکین کے لیے دعا ضرر کیجئے۔ آپ نے جواب دیا: مجھے لعنت کرنے والا بنا کر مبعوث نہیں کیا گیا۔ مجھے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔

**بَابُ 920: مَنْ لَعَنَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سَبَّهُ أَوْ دَعَا عَلَيْهِ وَلَيْسَ هُوَ أَهْلًا لِذَلِكَ كَانَ لَهُ زَكَاةٌ وَأَجْرًا وَرَحْمَةً**

نبی اکرم ﷺ جس پر لعنت کریں، یا اسے برا کہیں، یا اس کے لیے دعائے ضرر کریں اور وہ اس کا اہل نہ ہو، تو یہ

حدیث 6484- احمد (27569)

حدیث 6487- دارمی (15) احمد (22272) مستدرک (100) ابویعلیٰ (6174) معجم کبیر (7464)



اس کے لیے پاکیزگی، اجر اور رحمت بن جائے گی

**6488-** حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ فَكَلَّمَاهُ بِشَيْءٍ لَا أَذْرِي مَا هُوَ فَأَغْضَبَاهُ فَلَعْنَهُمَا وَسَبَّهُمَا فَلَمَّا خَرَجَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَصَابَ مِنَ الْخَيْرِ شَيْئًا مَا أَصَابَهُ هَذَا قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَتْ قُلْتُ لَعْنَهُمَا وَسَبَّهُمَا قَالَ أَوْ مَا عَلِمْتَ مَا شَارَطْتُ عَلَيْهِ رَبِّي قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُسْلِمِينَ لَعْنَتُهُ أَوْ سَبُّهُ فَأَجْعَلْهُ لَهُ زَكَاةً وَأَجْرًا

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں دو آدمی حاضر ہوئے اور انہوں نے آپ سے کچھ بات کر کے آپ کو ناراض کر دیا۔ مجھے نہیں معلوم کہ وہ کیا بات تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں پر لعنت کی اور انہیں برا کہا، جب وہ دونوں چلے گئے تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ان دونوں کو جو مصیبت لاحق ہوئی ہے وہ کسی اور کو نہیں ملی ہوگی۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا وہ کس طرح؟ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کی: آپ نے ان دونوں پر لعنت کی ہے اور انہیں برا کہا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں نہیں معلوم؟ کہ میں نے اپنے پروردگار کے ساتھ کیا طے کیا ہے؟ میں نے یہ دعا کی: اے اللہ! میں ایک انسان ہوں جس مسلمان پر میں لعنت کروں یا اسے برا کہوں تو اسے اس کے لیے پاکیزگی اور اجر کا باعث بنا دینا۔

**6489-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ جَمِيعًا عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَقَالَ فِي حَدِيثِ عِيسَى فَخَلَّوْا بِهِ فَسَبَّهُمَا وَلَعْنَهُمَا وَآخَرَجَهُمَا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں وہ دونوں نبی اکرم ﷺ کو خلوت میں لے گئے۔ آپ نے ان دونوں کو برا کہا اور ان پر لعنت کر کے انہیں باہر نکال دیا۔

**6490-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ سَبَّتُهُ أَوْ لَعْنْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ فَأَجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَرَحْمَةً

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اے اللہ! میں ایک انسان ہوں جس مسلمان شخص کو میں برا کہوں یا اس پر لعنت کروں یا اسے کوڑے ماروں، تو اسے اس کے لیے پاکیزگی اور رحمت کا باعث بنا دے۔

**6491-** وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّ فِيهِ زَكَاةً وَأَجْرًا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ”پاکیزگی اور اجر“ مذکور ہے۔

**6492-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا

حدیث 6490 - داری (2765) احمد (7309) ابن حبان (6515) بیہقی (13158) ابویعلیٰ (1262)

حدیث 6491 - داری (2765) احمد (7309) ابن حبان (6515) بیہقی (13158) ابویعلیٰ (1262)



عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ مِثْلَ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ عِيسَى جَعَلَ وَاجِرًا فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَجَعَلَ وَرَحْمَةً فِي حَدِيثِ جَابِرٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک سند میں لفظ ”اجر“ منقول ہے اور دوسری میں لفظ ”رحمت“ منقول ہے۔

**6493-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَذِيئُهُ شَتَمْتُهُ لَعْنَتُهُ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلَاةً وَزَكَاةً وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! میں تیری بارگاہ سے یہ عہد لیتا ہوں تو اس بارے میں میرے ساتھ اس کے خلاف نہ کرنا۔ میں ایک انسان ہوں جس کسی مومن کو میں کوئی اذیت دوں یا اسے برا کہوں یا اس پر لعنت کروں یا اسے کوڑے ماروں تو، تو اس عمل کو سے شخص کے لیے دعا، پاکیزگی، قربت بنا دے جس کے ذریعے، قیامت کے دن وہ تیری بارگاہ میں مرتبہ حاصل کر سکے۔

**6494-** حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَوْ جَلَدْتُهُ قَالَ أَبُو الزِّنَادِ وَهِيَ لُغَةُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَإِنَّمَا هِيَ جَلَدْتُهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ کے تلفظ میں اختلاف ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اسے مخصوص انداز میں بولتے ہیں جبکہ لفظ کا اصل تلفظ مختلف ہے۔

**6495-** حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبُدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6496-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ سَالِمٍ مَوْلَى النَّضْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّمَا مُحَمَّدٌ بَشَرٌ يَغْضَبُ كَمَا يَغْضَبُ الْبَشَرُ وَإِنِّي قَدْ أَتَّخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ فَإَيُّمَا مُؤْمِنٍ أَذِيئُهُ أَوْ سَبَّيْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ كَفَّارَةً وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اے اللہ! محمد (ﷺ) ایک انسان ہے۔ عام انسانوں کی طرح وہ بھی غصے میں آجاتا ہے۔ میں تیری بارگاہ سے یہ عہد لیتا ہوں تو اس کے خلاف نہ کرنا جس مومن کو میں اذیت پہنچاؤں یا اسے برا کہوں، یا اسے ماروں تو اس عمل کو اس کے لیے کفارہ اور قربت بنا دینا جس کے ذریعے، قیامت کے دن وہ تیری بارگاہ میں مرتبہ حاصل کر سکے۔

**6497-** حَدَّثَنِي حَزْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ فَإَيُّمَا عَبْدٍ مَسَّيْتُهُ فَاجْعَلْ



ذَلِكَ لَهُ قُرْبَةٌ إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا ہے: اے اللہ! جس مسلمان کو میں برا کہوں تو اسے اس کے لیے، قیامت کے دن اپنی بارگاہ میں قرب کا باعث بنا دے۔

**6498** - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي اتَّخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ فَإِنَّمَا مُؤْمِنٍ سَبَّيْتَهُ أَوْ جَلَدْتَهُ فَاجْعَلْ ذَلِكَ كَفَّارَةً لَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اے اللہ! میری تیری بارگاہ میں سے یہ عہد لیتا ہوں کہ تو اس کے خلاف نہ کرنا جس مسلمان کو میں برا کہوں، یا اسے ماروں تو اس عمل کو قیامت دن اس کے لیے کفارہ بنا دے۔

**6499** - حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنِّي اشْتَرَطْتُ عَلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنِّي عَبْدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ سَبَّيْتَهُ أَوْ شَتَمْتُهُ أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ لَهُ زَكَاةً وَأَجْرًا

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میں ایک انسان ہوں میں نے اپنے پروردگار سے یہ طے کیا ہے کہ جس کسی مسلمان کو میں برا کہوں، یا غلط کہوں (اور وہ اس کا مستحق نہ ہو) تو یہ عمل اس کے لیے پاکیزگی اور اجر کے حصول کا باعث بن جائے۔

**6500** - حَدَّثَنِيهِ ابْنُ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6501** - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ وَاللَّفْظُ لِرُحَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ عِنْدَ أُمِّ سُلَيْمٍ يَتِيمَةٌ وَهِيَ أُمُّ أَنَسٍ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَتِيمَةَ فَقَالَ أَنْتِ هِيَ لَقَدْ كَبُرَتْ لَا كِبَرَ سِنِّكَ فَرَجَعْتَ الْيَتِيمَةَ إِلَيَّ أُمِّ سُلَيْمٍ تَبْكِي فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ مَا لَكَ يَا بَنِيَّةُ قَالَتِ الْجَارِيَةُ دَعَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَكْبَرَ سِنِّي فَإِلَّا لَا يَكْبُرُ سِنِّي أَبَدًا أَوْ قَالَتْ قَرْنِي فَخَرَجَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ مُسْتَعْجِلَةً تَلُوْثُ خِمَارَهَا حَتَّى لَقِيَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ يَا أُمُّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَدْعُوتُ عَلَى يَتِيمَتِي قَالَ وَمَا ذَاكَ يَا أُمُّ سُلَيْمٍ قَالَتْ زَعَمْتُ أَنَّكَ دَعَوْتَ أَنْ لَا يَكْبَرَ سِنُّهَا وَلَا يَكْبَرَ قَرْنُهَا قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا أُمُّ سُلَيْمٍ أَمَا تَعْلَمِينَ أَنَّ شَرَطِي عَلَى رَبِّي أَنِّي اشْتَرَطْتُ عَلَى رَبِّي فَقُلْتُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَرْضَى كَمَا يَرْضَى الْبَشَرُ وَأَغْضَبُ كَمَا يَغْضَبُ الْبَشَرُ فَإِنَّمَا أَحَدٌ دَعَوْتُ عَلَيْهِ مِنْ أُمَّتِي بِدَعْوَةٍ لَيْسَ لَهَا بِأَهْلٍ أَنْ يَجْعَلَهَا لَهُ طَهُورًا وَزَكَاةً وَقُرْبَةً يُقَرَّبُ بِهَا مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَقَالَ أَبُو مَعْنٍ يَتِيمَةٌ بِالتَّصْغِيرِ فِي الْمَوَاضِعِ



## الثَلَاثَةُ مِنَ الْحَدِيثِ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے ہاں ایک یتیم لڑکی رہتی تھی۔ جس کی کنیت ام انس تھی۔ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے اسے دیکھا تو فرمایا: تم وہی ہو، تم تو بہت بڑی ہو گئی ہو۔ وہ یتیم لڑکی روتی ہوئی سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس آئی۔ سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا: اے بچی! تمہیں کیا ہوا ہے؟ اس بچی نے عرض کی: نبی اکرم ﷺ نے میرے لیے دعائے ضرر کی ہے کہ میری عمر زیادہ نہ ہو۔ اب تو میری عمر زیادہ نہیں ہوگی۔ سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے جلدی سے چادر اوڑھی اور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا: اے ام سلیم! کیا بات ہے؟ انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! کیا آپ نے میری یتیم بچی کے لیے دعائے ضرر کی ہے؟ آپ نے فرمایا: اے ام سلیم! وہ کیسے؟ انہوں نے عرض کی: لڑکی نے یہ بتایا ہے کہ آپ نے یہ دعا دی ہے کہ اس کی زندگی زیادہ نہ ہو اور زمانہ زیادہ نہ ہو۔ راوی کہتے ہیں نبی اکرم ﷺ مسکرا دیئے۔ آپ نے فرمایا: اے ام سلیم! کیا تمہیں اس بات کا علم نہیں ہے کہ میں نے اپنے پروردگار سے کیا طے کیا ہے؟ میں نے دعا کی: (اے میرے اللہ!) میں ایک انسان ہوں اور دیگر انسانوں کی طرح کبھی میں راضی ہوتا ہوں اور کبھی غصے کے عالم میں ہوتا ہوں۔ تو اپنی امت کے جس شخص کے لیے میں ایسی کوئی دعائے ضرر کروں جس کا وہ مستحق نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اسے اس شخص کے لیے طہارت، پاکیزگی اور قربت کا باعث بنادے جس کی بدولت، قیامت کے دن وہ شخص اللہ کی بارگاہ میں مرتبہ حاصل کر سکے۔

**6502 -** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا أُمِّيَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الْقَصَّابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ أَلْعَبُ مَعَ الصَّبِيَّانِ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَارَيْتُ خَلْفَ بَابٍ قَالَ فَجَاءَ فَحَطَانِي حَطَاةً وَقَالَ اذْهَبْ وَادْعُ لِي مُعَاوِيَةَ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ هُوَ يَأْكُلُ قَالَ ثُمَّ قَالَ لِي اذْهَبْ فَادْعُ لِي مُعَاوِيَةَ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ هُوَ يَأْكُلُ فَقَالَ لَا أَشْبَعُ اللَّهُ بَطْنَهُ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى قُلْتُ لَأُمِّيَةَ مَا حَطَانِي قَالَ فَقَدَنِي قَفْدَةً

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، نبی اکرم ﷺ تشریف لائے تو میں دروازے کے پیچھے چھپ گیا۔ آپ نے میرے پاس آ کر مجھے تھپکی دی اور فرمایا: جاؤ! اور معاویہ کو میرے پاس بلا کر لاؤ۔ میں نے واپس آ کر بتایا کہ وہ کھانا کھا رہے ہیں۔ آپ نے مجھے پھر یہ ہدایت کی: جاؤ اور معاویہ کو میرے پاس لاؤ۔ میں نے پھر آ کر عرض کی: وہ کھانا کھا رہے ہیں تو آپ نے دعا کی: اللہ تعالیٰ اس کا پیٹ نہ بھرے۔

**6503 -** حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كُنْتُ أَلْعَبُ مَعَ الصَّبِيَّانِ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَبَأْتُ مِنْهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا نبی اکرم ﷺ تشریف لائے تو میں چھپ گیا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

حدیث 6501 - ابن حبان (6514)

حدیث 6502 - احمد (2150)



## بَابُ 921: ذِمَّ ذِي الْوَجْهَيْنِ وَتَحْرِيمُ فِعْلِهِ

دو غلے آدمی کی مذمت اور اس فعل کا حرام ہونا

6504 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هُوْلَاءَ بِوَجْهِهِ وَهُوْلَاءَ بِوَجْهِهِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: لوگوں میں سب سے زیادہ برا دو غلے آدمی ہوتا ہے جو

ان کے پاس یہ چہرہ لے کر آتا ہے اور دوسروں کے پاس دوسرا چہرہ لے کر آتا ہے۔

6505 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي

حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ ذُو

الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هُوْلَاءَ بِوَجْهِهِ وَهُوْلَاءَ بِوَجْهِهِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: لوگوں میں

سب سے زیادہ برا دو غلے آدمی ہوتا ہے جو ان کے پاس یہ چہرہ لے کر آتا ہے اور دوسرے کے پاس دوسرا چہرہ لے کر آتا ہے۔

6506 - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ

الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ

عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُونَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي

يَأْتِي هُوْلَاءَ بِوَجْهِهِ وَهُوْلَاءَ بِوَجْهِهِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم سب سے زیادہ برا دو غلے آدمی کو

پاؤ گے جو ان کے پاس یہ چہرہ لے کر آتا ہے اور دوسروں کے پاس دوسرا چہرہ لے کر آتا ہے۔

## بَابُ 922: تَحْرِيمُ الْكُذْبِ وَبَيَانُ الْمُبَاحِ مِنْهُ

جھوٹ بولنا حرام ہے اور اس بات کی وضاحت کہ یہ کس صورت میں جائز ہے

6507 - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أُمَّهُ أُمَّ كُلْثُومَ بِنْتَ عُقْبَةَ بِنِ أَبِي مُعَيْطٍ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُولَى لِلَّهِ بَايَعَنَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ لَيْسَ الْكُذَّابُ الَّذِي

يُضْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ وَيَقُولُ خَيْرًا وَيَنْمِي خَيْرًا قَالَ ابْنُ شَهَابٍ وَلَمْ أَسْمَعْ يُرَخَّصْ فِي شَيْءٍ مِمَّا يَقُولُ النَّاسُ كَذِبٌ

إِلَّا فِي ثَلَاثٍ الْحَرْبُ وَالْإِصْلَاحُ بَيْنَ النَّاسِ وَحَدِيثُ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَحَدِيثُ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا

♦♦ حمید بن عبد الرحمن بن عوف بیان کرتے ہیں: ان کی والدہ سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا، جو عقبہ بن ابی معیط کی صاحبزادی



تھیں، اور ان خواتین میں شامل تھیں جنہوں نے آغاز اسلام میں نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس پر اسلام قبول کیا اور پہلے پہل ہجرت کرنے کا شرف حاصل کیا۔ انہوں نے حمید بن عبد الرحمن کو یہ بتایا کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص لوگوں کے درمیان صلح کروانے (کے لیے جھوٹ بولے) اور اچھی بات کہے اور اچھی بات منسوب کرے وہ جھوٹا نہیں ہے۔

ابن شہاب کہتے ہیں لوگ جسے جھوٹ قرار دیتے ہیں وہ صرف تین معاملات میں بولا جاسکتا ہے۔ جنگ کے دوران (دشمن کو دھوکہ دینے کے لیے) لوگوں کے درمیان صلح کروانے کے لیے، اور شوہر کا بیوی کے ساتھ یا بیوی کا شوہر کے ساتھ۔

**6508- حَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ صَالِحٍ وَقَالَتْ وَلَمْ أَسْمَعْهُ يُرَخِّصُ فِي شَيْءٍ مِمَّا يَقُولُ النَّاسُ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ بِمِثْلِ مَا جَعَلَهُ يُونُسُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ شِهَابٍ** ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6509- وَحَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ وَنَمَى خَيْرًا وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں ابن شہاب کا قول نہیں ہے۔

### بَابُ 923: تَحْرِيمُ النَّيْمَةِ

چغلی کرنا حرام ہے

**6510- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَّا أَنْبَأَكُمْ مَا الْعَضَةُ هِيَ النَّيْمَةُ الْقَالَةُ بَيْنَ النَّاسِ وَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ يَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ صِدِّيقًا وَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ كَذَّابًا**

♦♦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: کیا میں تمہیں سخت حرام چیز کے بارے میں نہ بتاؤں؟ وہ چغلی ہے جو لوگوں کے درمیان پھیل جاتی ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے: ایک آدمی سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسے سچا لکھ دیا جاتا ہے۔ ایک آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسے جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔

### بَابُ 924: قُبْحُ الْكَذِبِ وَحُسْنُ الصِّدْقِ وَفَضْلُهُ

جھوٹ کی قباحت اور سچ کی خوبصورتی اور فضیلت کا بیان

**6511- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ**



الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ صِدْقًا وَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ كَذَابًا

♦♦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سچ نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور نیکی جنت کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ انسان سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسے ”صدیق“ لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ گناہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور گناہ جہنم کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔ انسان جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسے ”کذاب“ لکھ دیا جاتا ہے۔

**6512-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصِّدْقَ بَرٌّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدْقًا وَإِنَّ الْكَذِبَ فَجُورٌ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ كَذَابًا قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي رِوَايَتِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سچ نیکی ہے اور نیکی، جنت کی طرف رہنمائی کرتی ہے، انسان لگاتار سچ بولتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ”صدیق“ قرار پاتا ہے اور جھوٹ گناہ ہے اور گناہ جہنم کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔ انسان لگاتار جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسے ”کذاب“ لکھ دیا جاتا ہے۔

**6513-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدْقًا وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَابًا

♦♦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہمیشہ سچ بولو! کیونکہ سچ نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور نیکی جنت کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ انسان سچ بولتا رہتا ہے اور ہمیشہ سچ بولنے کی کوشش کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ کی بارگاہ میں اسے ”صدیق“ لکھ دیا جاتا ہے۔ جھوٹ بولنے سے بچو! کیونکہ جھوٹ گناہوں کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور گناہ، جہنم کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔ انسان جھوٹ بولتا رہتا ہے اور ہمیشہ جھوٹ بولنے کی کوشش کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ کی بارگاہ میں اسے کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔

**6514-** حَدَّثَنَا مُنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسَهَّرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِ عِيسَى وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ وَيَتَحَرَّى

حدیث 6511 - بخاری (5743) ابوداؤد (4989) ترمذی (1971) ابن ماجہ (3849) مؤطا (1792) دارمی (2715) احمد (17) ابن

حبان (272) مستدرک (440) بیہقی (20606) ابویعلیٰ (122) معجم کبیر (8532)



الْكَذِبَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ حَتَّى يَكْتَبَهُ اللَّهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہیں۔

بَابُ 925: فَضْلُ مَنْ يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ وَبِأَيِّ شَيْءٍ يَذْهَبُ الْغَضَبُ

جو شخص غصے کے وقت اپنے اوپر قابو رکھے اس کی فضیلت اور غصے کو کس طرح ختم کیا جائے

6515- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ

إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَعْدُونَ الرَّقُوبَ فِيكُمْ قَالَ قُلْنَا الَّذِي لَا يُولَدُ لَهُ قَالَ لَيْسَ ذَاكَ بِالرَّقُوبِ وَلَكِنَّهُ الرَّجُلُ الَّذِي لَمْ يُقَدِّمْ مِنْ وَلَدِهِ شَيْئًا قَالَ فَمَا تَعْدُونَ الصُّرَعَةَ فِيكُمْ قَالَ قُلْنَا الَّذِي لَا يَصْرَعُهُ الرِّجَالُ قَالَ لَيْسَ بِذَلِكَ وَلَكِنَّهُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم اپنے درمیان کس شخص کو ”رَب“ قرار دیتے ہو؟ ہم نے عرض کی: جس کی کوئی اولاد نہ ہو۔ آپ نے فرمایا: ایسا شخص رقبہ نہیں ہے بلکہ وہ شخص رقبہ ہے جس نے اپنی اولاد میں سے کسی ایک کو آگے نہ بھیجا ہو۔ (یعنی اس کے کسی بچے کا انتقال نہ ہوا ہو) پھر آپ نے دریافت کیا: تم اپنے درمیان کس شخص کو پہلوان قرار دیتے ہو؟ ہم نے عرض کی: وہ شخص جسے لوگ پچھاڑ نہ سکیں۔ آپ نے فرمایا: وہ پہلوان نہیں ہوتا بلکہ پہلوان وہ شخص ہے جو غصے کے وقت اپنے اوپر قابو رکھے۔

6516- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا

عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَاهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6517- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ قَالََا كِلَاهُمَا قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ

سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: پچھاڑنے والا طاقتور نہیں ہوتا طاقتور وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے اوپر قابو رکھے۔

6518- حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ قَالُوا فَالشَّدِيدُ أَيُّهُمُ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: پچھاڑنے والا

حدیث 6515- احمد (23164) ابن حبان (2950) بیہقی (6937) ابویعلیٰ (3408)

حدیث 6517- بخاری (5763) ابوداؤد (4779) موطا (1613) احمد (7218) ابن حبان (717) بیہقی (20874)



طاقتور نہیں ہوتا۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! پھر طاقتور کون ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: جو غصے کے وقت خود پر قابو رکھے۔

**6519-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْرَامٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6520-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ أَحَدُهُمَا تَحْمَرُّ عَيْنَاهُ وَتَنْتَفِخُ أَوْدَاجُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا عَرَفَ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ الَّذِي يَجِدُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَقَالَ الرَّجُلُ وَهَلْ تَرَى بِي مِنْ جُنُونٍ قَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ فَقَالَ وَهَلْ تَرَى وَلَمْ يَذْكُرِ الرَّجُلُ

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں دو آدمیوں کے درمیان تکرار ہو گئی، ان میں سے ایک کی آنکھیں (غصے کے عالم میں) سرخ ہو گئیں اور گردن کی رگیں پھول گئیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے ایک ایسا جملہ معلوم ہے کہ اگر یہ وہ جملہ پڑھ لے تو اس کا غصہ ختم ہو جائے گا۔ (وہ جملہ یہ ہے)

”أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ“

”میں دھتکارے ہوئے شیطان سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔“

اس شخص سے دریافت کیا: آپ کیا سمجھتے ہیں میرے اندر جنون کے اثرات پائے جاتے ہیں؟

**6521-** حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ ثَابِتٍ يَقُولُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ أَحَدُهُمَا يَغْضِبُ وَيَحْمَرُّ وَجْهُهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي لَا عَرَفَ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ ذَا عَنْهُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَقَامَ إِلَى الرَّجُلِ رَجُلٌ مِمَّنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَدْرِي مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّمَا قَالَ إِنِّي لَا عَرَفَ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ ذَا عَنْهُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ أَمَجْنُونًا تَرَانِي

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی موجودگی کے دوران دو آدمیوں میں تکرار ہو گئی، ان میں سے ایک غصے میں آ گیا اور اس کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس کی طرف دیکھ کر اشارہ فرمایا: مجھے ایک ایسا کلمہ آتا ہے کہ اگر یہ شخص اسے پڑھ لے تو اس کا غصہ ختم ہو جائے گا۔ (وہ کلمہ یہ ہے)

”أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ“

حدیث 6520 - بخاری (3108) ابو داؤد (4780) ترمذی (3452) مؤطا (1819) احمد (11866) ابن حبان (5692) مستدرک

(3649) ابویعلیٰ (4389) معجم کبیر (6488)



”میں دھتکارے ہوئے شیطان سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔“

جن لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان سنا۔ ان میں سے ایک اس نے آدمی کو جا کر یہ کہا: کیا تم جانتے ہو؟ کہ نبی اکرم ﷺ نے ابھی کیا ارشاد فرمایا ہے؟ آپ نے فرمایا ہے: مجھے ایک ایسا کلمہ آتا ہے کہ اگر یہ شخص اسے پڑھ لے تو اس کا غصہ ختم ہو جائے گا۔ (وہ کلمہ یہ ہے)

”أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ“

تو اس آدمی نے اس شخص سے کہا تم مجھے مجنوں سمجھتے ہو؟

**6522-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 926: خَلْقِ الْإِنْسَانِ خَلْقًا لَا يَتَمَالَكُ

انسان کی سرشت میں یہ بات داخل ہے کہ وہ خود پر قابو نہیں رکھ پاتا

**6523-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا صَوَّرَ اللَّهُ آدَمَ فِي الْجَنَّةِ تَرَكَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتْرُكَهُ فَجَعَلَ إِبْلِيسَ يُطِيفُ بِهِ يَنْظُرُ مَا هُوَ فَلَمَّا رَأَاهُ أَجُوفَ عَرَفَ أَنَّهُ خُلِقَ خَلْقًا لَا يَتَمَالَكُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے جنت میں حضرت آدم علیہ السلام کا جسم پیدا کیا اور اپنی مشیت کے مطابق اسے کچھ عرصہ ایسے ہی رہنے دیا۔ ابلیس نے اس کے گرد چکر لگا کر اس کا جائزہ لیا۔ جب اس نے یہ دیکھا کہ یہ اندر سے کھوکھلا ہے تو اس نے یہ اندازہ لگایا کہ اس کی سرشت میں یہ بات شامل ہے کہ وہ خود پر قابو نہیں رکھ پائے گا۔

**6524-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 927: النَّهْيُ عَنْ ضَرْبِ الْوَجْهِ

چہرے پر مارنا منع ہے

**6525-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحَزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنے کسی بھائی سے لڑے تو اس کے چہرے (پر مارنے) سے اجتناب کرے۔

**6526-** حَدَّثَنَا هُشَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حدیث 6523- احمد (12561) ابن حبان (6163) متدرک (105) ابویعلیٰ (3321)

حدیث 6525- بخاری (2420) ابوداؤد (4493) احمد (7319) ابن حبان (5604) بیہقی (17358) ابویعلیٰ (1179)



وَقَالَ إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ مختلف ہے۔

6527- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: جب کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑ پڑے تو اس کے

چہرے (پر مارنے) سے پرہیز کرے۔

6528- حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلَا يَلْطِمَنَّ الْوَجْهَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑ پڑے

تو اس کے چہرے پر ہرگز طمانچہ نہ مارے۔

6529- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ حَاتِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَجْتَبِ الْوَجْهَ

فَإِنَّ اللَّهَ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑ

پڑے تو اس کے چہرے (پر مارنے سے) اجتناب کرے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت کے مطابق بنایا ہے۔

6530- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يَحْيَى ابْنِ مَالِكٍ

الْمَرَاغِي وَهُوَ أَبُو أَيُّوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَجْتَبِ

الْوَجْهَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑ پڑے

تو اس کے چہرے (پر مارنے سے) اجتناب کرے۔

بَابُ 928: الْوَعِيدُ الشَّدِيدُ لِمَنْ عَذَّبَ النَّاسَ بِغَيْرِ حَقٍّ

اس شخص کے لیے شدید وعید جو لوگوں کو ناحق طور پر عذاب دے

6531- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ

حَكِيمٍ بْنِ حِزَامٍ قَالَ مَرَّ بِالشَّامِ عَلَى أَنْاسٍ وَقَدْ أُقِيمُوا فِي الشَّمْسِ وَصَبَّ عَلَى رُؤُسِهِمُ الزَّيْتُ فَقَالَ مَا هَذَا قِيلَ

يُعَذَّبُونَ فِي الْخَرَاكِ فَقَالَ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ فِي

الدُّنْيَا



♦♦ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے شام، شام کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے گزرے جنہیں دھوپ میں کھڑا کیا گیا تھا اور ان کے سروں پر زیتون کا تیل ڈالا گیا تھا۔ انہوں نے دریافت کیا: ایسا کیوں ہے؟ انہیں بتایا گیا: خراج (کی عدم ادائیگی) کی وجہ سے انہیں یہ عذاب دیا جا رہا ہے تو انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو لوگ دنیا میں (دوسروں کو) عذاب دیتے ہیں اللہ تعالیٰ (آخرت میں) انہیں عذاب دے گا۔

**6532- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَّ هِشَامُ بْنُ حَكِيمٍ ابْنِ حِزَامٍ عَلَى نَاسٍ مِنَ الْأَنْبَاطِ بِالشَّامِ قَدْ أُقِيمُوا فِي الشَّمْسِ فَقَالَ مَا شَأْنُهُمْ قَالُوا حُبُّوا فِي الْجَزْيَةِ فَقَالَ هِشَامُ أَشْهَدُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا**

♦♦ حضرت ہشام بن حکیم رضی اللہ عنہ، شام میں چند نبطی لوگوں کے پاس سے گزرے جنہیں دھوپ میں کھڑا کیا گیا تھا۔ انہوں نے دریافت کیا: ان لوگوں کو کیا معاملہ ہے؟ تو لوگوں نے انہیں بتایا کہ انہیں جزیہ (کی عدم ادائیگی) کی وجہ سے پکڑا گیا ہے۔ حضرت ہشام رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں حلفیہ یہ کہتا ہوں کہ میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو لوگ دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتے ہیں اللہ تعالیٰ (آخرت میں) انہیں عذاب دے گا۔

**6533- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَابُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ قَالَ وَامِيرُهُمْ يَوْمَئِذٍ عُمَيْرُ بْنُ سَعْدٍ عَلَى فَلَسْطِينَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَحَدَّثَهُ فَأَرْبَبَهُمْ فَخَلُّوا**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے۔ ان دونوں فلسطین کا امیر، عمیر (سعد) تھا۔ حضرت ہشام رضی اللہ عنہ اس کے پاس گئے۔ اسے یہ حدیث سنائی تو اس کے حکم کے تحت ان لوگوں کو چھوڑ دیا گیا۔

**6534- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ وَجَدَ رَجُلًا وَهُوَ عَلَى حِمَصٍ يُشَمِّسُ نَاسًا مِنَ النَّبْطِ فِي آدَاءِ الْجَزْيَةِ فَقَالَ مَا هَذَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا**

♦♦ عروہ بن زبیر، حضرت ہشام بن حکیم رضی اللہ عنہ نے، حمص میں، ایک نبطی کو جزیہ (کی عدم ادائیگی) کی وجہ سے دھوپ میں کھڑے ہوئے دیکھا، تو فرمایا: یہ سزا کیوں دی گئی ہے۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو لوگ دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتے ہیں اللہ تعالیٰ (آخرت میں) انہیں عذاب دے گا۔

**929: أَمْرٌ مَنْ مَرَّ بِسَلَاخٍ فِي مَسْجِدٍ أَوْ سَوْقٍ أَوْ غَيْرِهِمَا مِنَ الْمَوَاضِعِ الْجَامِعَةِ لِلنَّاسِ أَنْ يُمْسِكَ بِنَصَالِهَا** جو شخص مسجد یا بازار وغیرہ میں، جہاں مجمع عام ہوتا ہے، ہتھیار لے کر چلے اس کے لیے یہ حکم ہے کہ وہ ہتھیار کو پیکان سے پکڑے

**6535- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ مَرَّ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ بِسَهَامٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**



اَمْسِكْ بِنَصَالِهَا

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص مسجد میں تیر لے کر آیا تو نبی اکرم ﷺ نے اسے ہدایت کی، انہیں ان کی پیکان سے پکڑو۔

**6536** - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ بِأَسْهُمٍ فِي الْمَسْجِدِ قَدْ أَبْدَى نَصُولَهَا فَأَمَرَ أَنْ يَأْخُذَ بِنَصُولِهَا كَيْ لَا يَخْدِشَ مُسْلِمًا

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص تیر لے کر مسجد میں آیا جن کے پیکان کھلے ہوئے تھے وہ (نبی اکرم ﷺ نے) حکم دیا کہ وہ انہیں ان کی پیکان سے پکڑے تاکہ وہ کسی مسلمان کو چبھ نہ جائیں۔

**6537** - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ رَجُلًا كَانَ يَتَصَدَّقُ بِالنَّبْلِ فِي الْمَسْجِدِ أَنْ لَا يَمُرَّ بِهَا إِلَّا وَهُوَ آخِذٌ بِنَصُولِهَا وَقَالَ ابْنُ رُمْحٍ كَانَ يَصَدَّقُ بِالنَّبْلِ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص مسجد میں تیر صدقے کے طور پر دیتا تھا۔ آپ نے اسے یہ ہدایت کی کہ وہ جب بھی تیر لے کر مسجد میں آئے انہیں ان کی پیکان سے پکڑا کرے۔

**6538** - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَجْلِسٍ أَوْ سُوقٍ وَبِيَدِهِ نَبْلٌ فَلْيَأْخُذْ بِنَصَالِهَا ثُمَّ لِيَأْخُذْ بِنَصَالِهَا ثُمَّ لِيَأْخُذْ بِنَصَالِهَا قَالَ فَقَالَ أَبُو مُوسَى وَاللَّهِ مَا مُتْنَا حَتَّى سَدَدْنَا بِهَا بَعْضَنَا فِي وَجْهِهِ بَعْضٌ

♦♦ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص کسی محفل یا بازار میں آئے اور اس کے ہاتھ میں تیر ہو تو اسے اس کو پیکان کی طرف سے پکڑنا چاہئے، اسے اس کو پیکان کی طرف سے پکڑنا چاہئے، اسے اس کو پیکان کی طرف سے پکڑنا چاہئے، اسے اس کو پیکان کی طرف سے پکڑنا چاہئے، اسے اس کو پیکان کی طرف سے پکڑنا چاہئے۔

**6539** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا أَوْ فِي سُوقِنَا وَمَعَهُ نَبْلٌ فَلْيُمْسِكْ عَلَى نَصَالِهَا بِكَفِّهِ أَنْ يُصِيبَ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْهَا شَيْءٌ أَوْ قَالَ لِيَقْبِضَ عَلَى نَصَالِهَا

♦♦ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص ہماری مسجد میں یا ہمارے بازار میں آئے اور اس کے پاس تیر ہو تو وہ اسے اپنے ہاتھ کے ذریعے پیکان کی طرف سے پکڑے۔ تاکہ وہ کسی مسلمان کو نہ لگ جائے۔

حدیث 6535 - بخاری (6662) ابو داؤد (2586) نسائی (718) ابن ماجہ (3778) احمد (19592) ابن حبان (1647) ابن خزیمہ (1317) بیہقی (15652) ابویعلیٰ (1833)

حدیث 6538 - بخاری (6662) ابو داؤد (2586) نسائی (718) ابن ماجہ (3778) احمد (19592) ابن حبان (1647) ابن خزیمہ (1317) بیہقی (15652) ابویعلیٰ (1833)



(راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) وہ ان کی پیکان اپنی مٹھی میں رکھے۔

بَابُ 930: النَّهْيُ عَنِ الْإِشَارَةِ بِالسِّلَاحِ إِلَى مُسْلِمٍ  
ہتھیار کے ذریعے کسی مسلمان کی طرف اشارہ کرنا منع ہے

6540- حَدَّثَنِي عُمَرُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ عُمَرُو وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَشَارَ إِلَى أَخِيهِ بِحَدِيدَةٍ فَإِنَّ الْمَلَكَةَ تَلْعَنُهُ حَتَّى يَدَعَهُ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی ہتھیار کے ذریعے اپنے بھائی کی طرف اشارہ کرے تو فرشتے اس وقت تک اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اشارہ ترک نہ کر دے۔ خواہ وہ اس کا سگ بھائی ہی ہو۔

6541- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ  
♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6542- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُشِيرُ أَحَدُكُمْ إِلَى أَخِيهِ بِالسِّلَاحِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَحَدُكُمْ لَعَلَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ فِي يَدِهِ فَيَقَعُ فِي حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ  
♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص ہتھیار کے ذریعے اپنے بھائی کی طرف اشارہ نہ کرے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ شاید شیطان اس کے ہاتھ سے ہتھیار لے کر (یعنی اس کے ذریعے حملہ کروادے) اور وہ شخص جہنم کے گڑھے میں جا گرے۔

بَابُ 931: فَضْلُ إِزَالَةِ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ

تکلیف دہ چیز کو راستے سے ہٹانے کی فضیلت

6543- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُمَيِّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ عَلَى الطَّرِيقِ فَأَخْرَعَهُ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَفَقَّرَ لَهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص نے راستے میں کانٹوں کی ٹہنی پائی تو اسے ایک طرف کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا یہ عمل قبول کیا اور اسے بخش دیا۔

حدیث 6540- ترمذی (2162) احمد (7470) ابن حبان (5944) بیہقی (15649)

حدیث 6542- بخاری (6661) احمد (8197) ابن حبان (5948) مستدرک (6176) بیہقی (15650) معجم کبیر (5658)



**6544-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ رَجُلٌ بِغُصْنِ شَجَرَةٍ عَلَى ظَهْرِ طَرِيقٍ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا نَحْيَنَ هَذَا عَنِ الْمُسْلِمِينَ لَا يُؤْذِيهِمْ فَأَذِخُوا الْجَنَّةَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ایک مرتبہ ایک شخص درخت کی ایک شاخ کے پاس سے گزرا جو راستے میں پڑی ہوئی تھی۔ اس نے یہ طے کیا۔ اللہ کی قسم! میں اسے مسلمانوں کے راستے سے ہٹا دوں گا۔ تاکہ یہ انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچائے تو اس شخص کو جنت میں داخل کر دیا گیا۔

**6545-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَجُلًا يَتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ فِي شَجَرَةٍ قَطَعَهَا مِنْ ظَهْرِ الطَّرِيقِ كَانَتْ تُؤْذِي النَّاسَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: میں نے ایک شخص کو جنت میں گھومتے پھرتے دیکھا (جس کا بنیادی عمل یہ تھا) کہ اس نے راستے میں پڑے ہوئے ایک درخت کو ہٹا دیا تھا جو لوگوں کے لیے تکلیف کا باعث تھا۔

**6546-** حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ شَجَرَةً كَانَتْ تُؤْذِي الْمُسْلِمِينَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَطَعَهَا فَدَخَلَ الْجَنَّةَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک درخت مسلمانوں کے لیے تکلیف کا باعث تھا ایک شخص آیا اور اسے کاٹ دیا۔ (اور اس عمل کی بدولت) جنت میں داخل ہو گیا۔

**6547-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيَانَ بْنِ صَمْعَةَ حَدَّثَنِي أَبُو الْوَاظِعِ حَدَّثَنِي أَبُو بَرْزَةَ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَلَّمَنِي شَيْئًا أَنْتَفِعُ بِهِ قَالَ اغْزِلِ الْأَذَى عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! مجھے کسی ایسی بات کی تعلیم دیں جس کے ذریعے میں نفع حاصل کروں تو آپ نے جواب دیا: مسلمانوں کے راستے میں سے تکلیف دہ چیزوں کو ہٹا دیا جائے۔

**6548-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ الْحَبَّابِ عَنْ أَبِي الْوَاظِعِ الرَّاسِبِيِّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّ أَبَا بَرْزَةَ قَالَ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَا أَذْرِي لَعْنَى أَنْ تَمْضِيَ وَأَبْقَى بَعْدَكَ فَنَزِدْنِي شَيْئًا يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْعَلْ كَذَا أَفْعَلْ كَذَا أَبُو بَكْرٍ نَسِيَهُ وَأَمَرَ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے نہیں معلوم! ہو سکتا ہے کہ آپ (اس دنیا سے) تشریف لے جائیں اور آپ کے بعد میں (اسی دنیا میں) رہ جاؤں آپ مجھے کوئی زور وار عطا کیجئے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ مجھے نفع عطا کرے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم یہ کر لیا کرو، یہ کر لیا کرو اور راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دیا کرو۔



## بَابُ 932: تَحْرِيمُ تَعْدِيبِ الْهَرَّةِ وَنَحْوِهَا مِنَ الْحَيَوَانِ الَّذِي لَا يُؤْذِي

بلی یا کسی جانور، جو ایذا نہیں دیتے، کو ایذا دینا حرام ہے

**6549** - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْمَاءَ بْنِ عَبْدِ الصَّبِيِّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ يَعْنِي ابْنَ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُذِّبَتْ امْرَأَةٌ فِي هَرَّةٍ سَجَنَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ فَدَخَلَتْ فِيهَا النَّارُ لَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَسَقَتْهَا إِذْ هِيَ حَبَسَتْهَا وَلَا هِيَ تَرَكَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن محمد بن اسماء بن عبد الصبیحی کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک عورت کو بلی (کو تکلیف پہنچانے) کی وجہ سے عذاب دیا گیا۔ اس نے بلی کو قید کر لیا تھا جب وہ مر گئی تو وہ جہنم میں داخل ہوئی وہ عورت اس بلی کو قید کے دوران کھانے یا پینے کے لیے کچھ نہیں دیتی تھی اور نہ ہی اسے چھوڑتی تھی تاکہ وہ بلی خود ہی کیڑے مکوڑے وغیرہ کھا لیتی۔

**6550** - حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنِ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ جَمِيعًا عَنْ مَعْنِ بْنِ عِيسَى عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ جُوَيْرِيَةَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6551** - وَحَدَّثَنِيهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُذِّبَتْ امْرَأَةٌ فِي هَرَّةٍ أَوْ تَقْتَهَا فَلَمْ تُطْعَمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تَدْعُهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک عورت کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا جسے اس نے قید کر لیا تھا اور کھانے پینے کے لیے اسے کچھ نہیں دیتی تھی اور اسے چھوڑتی بھی نہیں تھی تاکہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے وغیرہ کھا لیتی۔

**6552** - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6553** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَتْ امْرَأَةٌ النَّارَ مِنْ جَرَاءِ هَرَّةٍ لَهَا أَوْ هَرٍ رَبَطَتْهَا فَلَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ أَرْسَلَتْهَا تَرْمِزُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ هَزْلًا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک عورت ایک بلی کی وجہ سے عذاب کا شکار ہوئی جسے اس نے باندھ دیا تھا اور وہ اسے کھانے کے لیے کچھ نہیں دیتی تھی۔ وہ اس بلی کو چھوڑتی بھی نہیں تھی کہ وہ خود ہی

حدیث 6553 - بخاری (3140) ابن ماجہ (4256) دارمی (2814) احمد (7538) ابن حبان (546) بیہقی (9851) ابویعلیٰ (5935) معجم بیہ (258)



زمین کے کیڑے مکوڑے وغیرہ کھا لیتی۔ یہاں تک کہ بھوک کی وجہ سے وہ بلی مر گئی۔

### بَاب 933: تَحْرِيمُ الْكِبْرِ

تکبر کرنا حرام ہے

6554- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا

أَبُو اسْحَقَ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْأَعْرَبِيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِزُّ إِزَارُهُ وَالْكَبْرِيَاءُ رِدَاؤُهُ فَمَنْ تَنَازَعْنِي عَذْبَتُهُ

♦♦ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ، اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: عزت اللہ تعالیٰ کا اِزادہ ہے اور کبریائی اس کی چادر ہے (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) جو شخص (ان صفات میں) میرا مقابلہ کرنے کی کوشش کرے گا میں اسے عذاب کا شکار کروں گا۔

### بَاب 934: النَّهْيُ عَنْ تَقْنِيطِ الْإِنْسَانِ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى

اللہ کی رحمت سے انسان کا مایوس ہونا منع ہے

6555- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ جُنْدَبِ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللَّهِ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ لِفُلَانٍ وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ مَنْ ذَا الَّذِي يَتَأَلَّى عَلَيَّ أَنْ لَا أَغْفِرَ لِفُلَانٍ فَإِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَأَخْبَطْتُ عَمَلَكَ أَوْ كَمَا قَالَ

♦♦ حضرت جندب رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک شخص نے یہ کہا: اللہ تعالیٰ کی قسم! اللہ تعالیٰ فلاں شخص کی مغفرت نہیں کرے گا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جو شخص میرے بارے میں یہ قسم اٹھاتا ہے کہ میں فلاں کو نہیں بخشوں گا (وہ یہ جان لے) میں نے اس فلاں کو بخش دیا ہے اور تمہارے عمل کو ضائع کر دیا ہے۔

### بَاب 935: فَضْلُ الضُّعَفَاءِ وَالْخَامِلِينَ

کمزور اور غریب لوگوں کی فضیلت

6556- حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَبُّ أَشْعَثَ مَذْفُوعٍ بِالْأَبْوَابِ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا بَرَّةَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: بکھرے ہوئے بالوں والے، جنہیں دروازے سے دھتکار دیا جاتا ہے۔ ان میں بعض ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اگر وہ اللہ کے نام کی قسم اٹھالیں تو اللہ تعالیٰ اسے پوری کر دیتا ہے۔

### بَاب 936: النَّهْيُ عَنْ قَوْلِ هَلَكَ النَّاسُ

”لوگ ہلاک ہو جائیں“ کہنا منع ہے

حدیث 6554- ابو داؤد (4090) ابن ماجہ (4174) احمد (7376) ابن حبان (328) مستدرک (203)

حدیث 6556- ترمذی (3854) احمد (12498) ابن حبان (6483) مستدرک (7932) ابویعلیٰ (3519)



**6557-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ هَلْكَ النَّاسُ فَهُوَ أَهْلَكُهُمْ قَالَ أَبُو اسْحَقَ لَا أَذْرِي أَهْلَكَهُمْ بِالنَّصَبِ أَوْ أَهْلَكَهُمْ بِالرَّفْعِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی آدمی یہ کہے کہ لوگ ہلاک ہو جائیں تو سب سے زیادہ ہلاکت کا شکار وہ خود ہوگا۔

**6558-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ جَمِيعًا عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

### بَابُ 937: الْوَصِيَّةُ بِالْجَارِ وَالْإِحْسَانُ إِلَيْهِ

پڑوسی کے بارے میں نصیحت اور اس کے ساتھ عمدہ سلوک کرنے (کی تلقین)

**6559-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَبِزِيدُ بْنُ هَارُونَ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّ عَمْرَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا زَالَ جَبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لِي وَرَثَتُهُ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جبرائیل مجھے پڑوسی کے بارے میں اتنا اصرار کرتے رہے کہ میں نے یہ گمان کیا کہ وہ اسے وارث بھی بنوادیں گے۔

**6560-** حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6561-** حَدَّثَنِي عُبيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جَبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورَثُهُ

حدیث 6557 - ابوداؤد (4983) احمد (7671)

حدیث 6559 - بخاری (5668) ابوداؤد (5151) ترمذی (1942) ابن ماجہ (3673) احمد (5577) ابن حبان (511) بیہقی (12389) ابویعلیٰ (4590) معجم کبیر (4914)

حدیث 6561 - بخاری (5668) ابوداؤد (5151) ترمذی (1942) ابن ماجہ (3673) احمد (5577) ابن حبان (511) بیہقی (12389) ابویعلیٰ (4590) معجم کبیر (4914)



♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جبرائیل مسلسل مجھے پڑوسی کے (حقوق کے) بارے میں بتاتے رہے یہاں تک کہ میں نے یہ گمان کیا کہ یہ اسے وارث بھی بنادیں گے۔

**6562-** حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِاسْحَقَ قَالَ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيَّ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِذَا طَبَخْتَ مَرَقَةً فَأَكْثِرْ مَائَهَا وَتَعَاهَدْ جِيرَانَكَ

♦♦ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اے ابوذر! جب تم سالن بناؤ تو اس میں شور بہ زیادہ بناؤ اور اپنے پڑوسی کا خیال رکھو۔

**6563-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ إِنَّ خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَانِي إِذَا طَبَخْتَ مَرَقًا فَأَكْثِرْ مَائَهُ ثُمَّ انْظُرْ أَهْلَ بَيْتٍ مِّنْ جِيرَانِكَ فَأَصِبْهُمْ مِنْهَا بِمَعْرُوفٍ

♦♦ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے خلیل (نبی اکرم ﷺ) نے مجھے یہ ہدایت کی تھی کہ جب تم سالن بناؤ تو اس میں شور بہ زیادہ بناؤ اور پھر اپنے پڑوسیوں کو اس کی مناسب مقدار بھیج دو۔

بَابُ 938: اسْتِحْبَابُ طَلَاقِ الْوَجْهِ عِنْدَ الْإِقَاءِ

ملاقات کے وقت خندہ پیشانی سے ملنا مستحب ہے

**6564-** حَدَّثَنِي أَبُو عَسَّانَ الْمُسَمَعِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ يَعْنِي الْخَزَّازَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ بِوَجْهِ طَلَّقٍ

♦♦ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: کسی بھی نیکی کو حقیر نہ سمجھو خواہ وہ تمہارا اپنے بھائی کے ساتھ خندہ پیشانی سے ملنا ہے۔

بَابُ 939: اسْتِحْبَابُ الشَّفَاعَةِ فِيمَا لَيْسَ بِحَرَامٍ

جو کام حرام نہ ہو اس میں سفارش کرنا مستحب ہے

**6565-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا آتَاهُ طَالِبٌ حَاجَةً أَقْبَلَ عَلَى جُلَسَائِهِ فَقَالَ اشْفَعُوا فَلْتَوْجَرُوا وَلْيَقْضِ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ مَا أَحَبَّ

حدیث 6564- بخاری (5675) ترمذی (1833) احمد (14751) ابن حبان (468) بیہقی (5710) ابویعلیٰ (2040) بیہقی (6383)

حدیث 6565- بخاری (1365) ابوداؤد (5131) ترمذی (2672) نسائی (2556) احمد (19599) ابن حبان (531) بیہقی (16456) ابویعلیٰ (7296) بیہقی (809)



♦♦ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کوئی حاجت مندا تا تھا تو آپ حاضرین محفل کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرماتے تھے: تم (اس کی حاجت روائی کی) سفارش کرو۔ تمہیں اس کا اجر ملے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی زبان کے ذریعے وہی حکم جاری کرتا ہے جو اسے پسند ہو۔

### بَاب 940: اسْتِحْبَابُ الصَّالِحِينَ وَمُجَانِبَةُ قُرْنَاءِ الشُّوْءِ

نیک لوگوں کی ہم نشینی اختیار کرنا اور برے ساتھیوں سے اجتناب کرنا مستحب ہے

**6566** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَالْجَلِيسِ الشُّوْءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيرِ فَحَامِلُ الْمِسْكِ إِمَّا أَنْ يُخَذِّبَكَ وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً وَنَافِخُ الْكِيرِ إِمَّا أَنْ يُحْرِقَ ثِيَابَكَ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ رِيحًا خَبِيثَةً

♦♦ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نیک ساتھی اور برے ساتھی کی مثال اس طرح ہے جیسے کوئی مشک بیچنے والا ہو یا بھٹی سلگانے والا ہو۔ مشک بیچنے والا یا تو تمہیں ویسے ہی خوشبو دیدے گا یا تم اس سے خرید لو گے ورنہ تمہیں اس کی پاکیزہ خوشبو تو آتی رہے گی۔ اور بھٹی سلگانے والا یا تمہارے کپڑے جلادے گا ورنہ تمہیں اس کی بدبو تو آئے گی۔

### بَاب 941: فَضْلُ الْإِحْسَانِ إِلَى الْبَنَاتِ

بیٹیوں کے ساتھ عمدہ سلوک کرنے کی فضیلت

**6567** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْرَاذٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ حَزْمِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ بَهْرَامٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ جَاءَتْنِي امْرَأَةٌ وَمَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا فَسَأَلْتَنِي فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِي شَيْئًا غَيْرَ تَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا إِيَّاهَا فَأَخَذَتْهَا فَقَسَمَتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا شَيْئًا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ وَابْنَتَاهَا فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَنِي حَدِيثَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتُلِيَ مِنَ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک عورت میرے پاس آئی، اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں بھی تھیں۔ اس نے مجھ سے (کھانے کے لیے) کچھ مانگا میرے پاس اس وقت صرف ایک کھجور تھی میں نے وہ اسے دیدی۔ اس نے وہ کھجور پکڑی اس کے دو ٹکڑے کئے اور دونوں بیٹیوں کو دیدیئے۔ خود اس نے کچھ نہیں کھایا پھر وہ عورت اٹھی اور اپنی بیٹیوں سمیت چلی گئی۔ جب نبی

حدیث 6556 - بخاری (1995) احمد (19677) ابن حبان (561) بیہقی (10909) ابویعلیٰ (7307)

حدیث 6567 - بخاری (1352) ترمذی (1915) ابن ماجہ (3668) احمد (24616) ابن حبان (2939) بیہقی (15513)



اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے تو میں نے آپ کو یہ واقعہ سنایا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو بیٹیوں کی ذمہ داری نصیب ہو وہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے وہ بیٹیاں اس کے لیے جہنم سے (بچاؤ کی) رکاوٹ ہو جائیں گی۔

**6568 -** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ أَنَّ زِيَادَ بْنَ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عِيَّاشٍ حَدَّثَهُ عَنْ عِرَاقِ بْنِ مَالِكٍ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ جَاءَتْنِي مَسْكِينَةٌ تَحْمِلُ ابْنَتَيْنِ لَهَا فَأَطْعَمْتُهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ فَأَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا تَمْرَةً وَرَفَعَتْ إِلَيَّ فِيهَا تَمْرَةً لِتَأْكُلَهَا فَاسْتَطْعَمْتُهَا ابْنَتَاهَا فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ الَّتِي كَانَتْ تُرِيدُ أَنْ تَأْكُلَهَا بَيْنَهُمَا فَأَعْجَبَنِي شَأْنُهَا فَذَكَرْتُ الَّذِي صَنَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَوْجَبَ لَهَا بِهَا الْجَنَّةَ أَوْ أَعْتَقَهَا بِهَا مِنَ النَّارِ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میرے پاس ایک غریب عورت آئی جس نے اپنی دو بیٹیوں کو اٹھایا ہوا تھا۔ میں نے اسے کھانے کے لیے تین کھجوریں دیں۔ اس نے دو بیٹیوں کو ایک ایک کھجور دی۔ تو پھر خود کھانے کے لیے تیسری کھجور اٹھائی ہی تھی کہ اس کی بیٹیوں نے وہ بھی مانگ لی جو کھجور وہ خود کھانے لگی تھی۔ اس نے اس کے دو ٹکڑے کئے اور ان دونوں کو دیدیئے۔ مجھے اس کی یہ حرکت بہت پسند آئی۔ اس کے اس عمل کا تذکرہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا: اس کے اس عمل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے جنت کو واجب کر دیا ہے (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) اس عمل کی وجہ سے اسے جہنم سے آزاد کر دیا ہے۔

**6569 -** حَدَّثَنِي عُمَرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُبيدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتَّى تَبْلُغَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَنَا وَهُوَ وَضَمَّ أَصَابِعَهُ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص دو لڑکیوں کی پرورش کرے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائیں (اور پھر ان کی شادی کر دے) تو جب قیامت کے دن وہ آئے گا تو میں اور وہ اس طرح ہوں گے۔ (راوی کہتے ہیں) آپ نے اپنی انگلیوں کو ملا کر دکھایا۔

**بَابُ 942: فَضْلُ مَنْ يَمُوتُ لَهُ وَلَدٌ فِي حَتْسَبِهِ**

جس شخص کا بچہ فوت ہو جائے اور وہ ثواب کے حصول (کی نیت سے صبر) کرے اس کی فضیلت کا بیان

**6570 -** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ لِأَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ

حدیث 6558 - احمد (2227) مستدرک (7332) ابویعلیٰ (6068) معجم کبیر (7985)

حدیث 6569 - ترمذی (1914) احمد (11943) ابن حبان (447) مستدرک (7350) معجم کبیر (959)

حدیث 6570 - بخاری (1191) ترمذی (1061) نسائی (1874) ابن ماجہ (1603) مؤطا (556) احمد (3554) ابن حبان (2942)

مستدرک (238) بیہقی (6928) ابویعلیٰ (1581) معجم کبیر (1441)



♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: جس مسلمان شخص کے تین بچے فوت ہو جائیں تو اسے جہنم کی آگ صرف قسم پوری کرنے کے لیے چھوئے گی۔

**6571** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَابْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ يَأْسَنَادُ مَالِكٍ وَبِمَنْسُ حَدِيثِهِ إِلَّا أَنَّ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ فِيلَجَ النَّارِ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ مختلف ہے۔

**6572** - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِنِسْوَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ لَا يَمُوتُ لِأَحَدَاكُنَّ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَتَحْتَسِبَهُ إِلَّا دَخَلَتْ الْجَنَّةَ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ أَوْ اثْنَيْنِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَوْ اثْنَيْنِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے انصاری خواتین سے فرمایا: تم میں سے جس کسی کے تین بچے فوت ہو جائیں اور وہ ثواب کے حصول (کی نیت سے صبر کرے) وہ جنت میں داخل ہوگی۔ تو ان میں سے ایک خاتون نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر دو (بچے فوت ہوئے ہوں؟) آپ نے فرمایا: اگر دو (بچے فوت ہوئے ہوں تو بھی یہی فضیلت ہے)۔

**6573** - حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَوَّانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ الرِّجَالُ بِحَدِيثِكَ فَاجْعَلْ لَنَا مِنْ نَفْسِكَ يَوْمًا نَأْتِيكَ فِيهِ تَعْلَمُنَا مِمَّا عَلَّمَكَ اللَّهُ قَالَ اجْتَمِعْنَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا فَاجْتَمِعْنَ فَاتَاهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْكُنَّ مِنْ امْرَأَةٍ تُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ وَلَدِهَا ثَلَاثَةً إِلَّا كَانُوا لَهَا حِجَابًا مِنَ النَّارِ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کی گفتگو (سے استفادے کے بکثرت مواقع میسر ہونے کی بدولت) مرد بازی لے گئے ہیں۔ آپ ہمارے لیے بھی ایک دن مقرر کریں۔ جس میں ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوں اور اللہ تعالیٰ نے جو آپ کو علم عطا کیا ہے آپ ہمیں اس کی تعلیم دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم فلاں دن اکٹھی ہو جانا۔ (مقررہ دن) وہ خواتین اکٹھی ہو گئیں۔ نبی اکرم ﷺ ان کے پاس تشریف لائے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو علم عطا کیا آپ نے اس کی انہیں تعلیم دی۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جس عورت کے تین بچے فوت ہو جائیں وہ اس کے لیے جہنم سے رکاوٹ بن جائیں گے۔ ایک خاتون نے عرض کی اگر دو ہوں، دو ہوں، دو ہوں؟ تو آپ نے فرمایا: اگر دو ہوں، دو ہوں، دو ہوں (تو بھی یہی فضیلت حاصل ہوگی)۔

**6574** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ



حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ وَزَادَا جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَمْ يَلْغُوا الْحِنْتَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں، تین ایسے بچے جو بالغ نہ ہوئے ہوں۔

**6575** - حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ أَبِي حَسَّانَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ إِنَّهُ قَدْ مَاتَ لِي ابْنَانِ فَمَا أَنْتَ مُحَدِّثِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ تُطِيبُ بِهِ أَنْفُسَنَا عَنْ مَوْتَانَا قَالَ قَالَ نَعَمْ صِغَارُهُمْ دَعَامِيصُ الْجَنَّةِ يَتَلَقَّى أَحَدُهُمْ أَبَاهُ أَوْ قَالَ أَبَوِيهِ فَيَأْخُذُ بِثَوْبِهِ أَوْ قَالَ بِيَدِهِ كَمَا أَخَذَ أَنَا بِصِنْفَةِ ثَوْبِكَ هَذَا فَلَا يَتَنَاهَى أَوْ قَالَ فَلَا يَنْتَهَى حَتَّى يُدْخِلَهُ اللَّهُ وَأَبَاهُ الْجَنَّةَ وَفِي رِوَايَةٍ سُؤَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو السَّلِيلِ

♦♦ ابوحسان بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: میرے دو بچے فوت ہو چکے ہیں۔ کیا آپ نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیں گے جس کے ذریعے ہمیں ان مرحومین کے بارے میں کچھ تسلی حاصل ہو۔ تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: چھوٹے بچے جنتی ہوں گے۔ ان میں سے کوئی ایک اپنے باپ (یا شاید یہ فرمایا تھا) اپنے ماں باپ کے سامنے آئے گا اور اس کے کپڑے پکڑے گا (یا شاید یہ فرمایا تھا) اس کا ہاتھ پکڑے گا جیسے میں نے تمہارا دامن پکڑا ہے اور اس وقت تک نہیں چھوڑے گا جب تک اللہ تعالیٰ اسے اور اس کے باپ کو جنت میں داخل نہ کر دے۔

**6576** - وَحَدَّثَنِيهِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنِ التَّيْمِيِّ بِهِذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَهَلْ سَمِعْتُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا تُطِيبُ بِهِ أَنْفُسَنَا عَنْ مَوْتَانَا قَالَ نَعَمْ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

**6577** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجُ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ يَعْنُونَ ابْنَ غِيَاثٍ ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّهِ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ آتَتْ امْرَأَةً النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ لَهَا فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ لَهُ فَلَقَدْ دَفَنْتُ ثَلَاثَةً قَالَ دَفَنْتُ ثَلَاثَةً قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَقَدْ احْتَظَرْتُ بِحِظَارٍ شَدِيدٍ مِنَ النَّارِ قَالَ عُمَرُ مِنْ بَيْنِهِمْ عَنْ جَدِّهِ وَقَالَ الْبَاقُونَ عَنْ طَلْقٍ وَلَمْ يَذْكُرُوا الْجَدَّ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون اپنے بچے کو لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: اے اللہ کے نبی! آپ اس کے لیے دعائے خیر کریں کیونکہ میں پہلے ہی تین بچے دفن کر چکی ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تم تین بچے دفن کر چکی ہو؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تمہارے لیے جہنم سے (بچاؤ کی) بہت

حدیث 6574 - بخاری (102) نسائی (1873) ابن ماجہ (1605) احمد (7707) متدرک (238) بیہقی (6931) ابویعلیٰ (1581) معجم کبیر (294)

حدیث 6575 - نسائی (1874) احمد (3554) ابن حبان (2946) متدرک (238) بیہقی (6930) ابویعلیٰ (1581) معجم کبیر (3359)

حدیث 6577 - نسائی (1874) احمد (3554) ابن حبان (2946) متدرک (238) بیہقی (6930) ابویعلیٰ (1581) معجم کبیر (3359)



شدید رکاوٹ تیار ہوگئی ہے۔

**6578** - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيِّ أَبِي غِيَاثٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ يَشْتَكِي وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْهِ قَدْ دَفَنْتُ ثَلَاثَةَ قَالَ لَقَدْ احْتَظَرْتَ بِحِظَارٍ شَدِيدٍ مِنَ النَّارِ قَالَ زُهَيْرٌ عَنْ طَلْقٍ وَلَمْ يَذْكُرِ الْكُنْيَةَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک عورت اپنے بچے کو لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: یا رسول اللہ! یہ بیمار ہے اور مجھے اس کے بارے میں یہ اندیشہ ہے (کہ کہیں فوت نہ ہو جائے) میں پہلے ہی تین بچے دفن کر چکی ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارے لیے جہنم سے (بچاؤ کی) شدید رکاوٹ تیار ہوگئی ہے۔

**بَابُ 943: إِذَا حَبَّ اللَّهُ عَبْدًا أَمَرَ جَبْرِيلَ فَاحَبَّهُ وَأَحَبَّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ يُوَضَّعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ**  
جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبرائیل کو حکم دیتا ہے وہ بھی اس بندے سے محبت کرنے لگتے ہیں اور اہل آسمان بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر اس بندے کو زمین میں مقبولیت ملتی ہے

**6579** - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جَبْرِيلَ فَقَالَ إِنِّي أُحِبُّ فُلَانًا فَاحَبَّهُ قَالَ فَيَحِبُّهُ جَبْرِيلُ ثُمَّ يُنَادِي فِي السَّمَاءِ فَيَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَاحَبُّوهُ فَيَحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ قَالَ ثُمَّ يُوَضَّعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ وَإِذَا أَبْغَضَ عَبْدًا دَعَا جَبْرِيلَ فَيَقُولُ إِنِّي أَبْغَضُ فُلَانًا فَابْغِضُوهُ قَالَ فَيَبْغِضُهُ جَبْرِيلُ ثُمَّ يُنَادِي فِي أَهْلِ السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ يُبْغِضُ فُلَانًا فَابْغِضُوهُ قَالَ فَيَبْغِضُونَهُ ثُمَّ تُوَضَّعُ لَهُ الْبَغْضَاءُ فِي الْأَرْضِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبرائیل کو مخاطب کر کے فرماتا ہے میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں۔ تم بھی اس سے محبت کرو۔ تو جبرائیل اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور پھر وہ آسمان میں یہ اعلان کرتے ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ فلاں بندے سے محبت کرتا ہے تم لوگ بھی اس سے محبت کرو تو اہل آسمان اس شخص سے محبت کرنے لگتے ہیں۔ پھر اس شخص کو زمین میں مقبولیت نصیب ہوتی ہے اور جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو ناپسند کرتا ہے تو جبرائیل کو مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ میں فلاں شخص کو ناپسند کرتا ہوں تم بھی اسے ناپسند کرو۔ جبرائیل اسے ناپسند کرنے لگتے ہیں پھر وہ آسمان کے رہنے والوں میں یہ اعلان کرتے ہیں بے شک اللہ تعالیٰ فلاں شخص کو ناپسند کرتا ہے تم بھی اسے ناپسند کرو تو اہل آسمان اس کو ناپسند کرنے لگتے ہیں پھر زمین میں بھی وہ شخص ناپسندیدہ بن جاتا ہے۔

**6580** - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ ح وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبَثَرٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي كُثَيْبٍ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الْبَغْضِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک سند میں ناپسندیدگی والا حصہ مذکور نہیں ہے۔



6581-

حَدَّثَنِي عُمَرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ قَالَ كُنَّا بِعَرَفَةَ فَمَرَّ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ عَلَى الْمَوْسِمِ فَقَامَ النَّاسُ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَقُلْتُ لِأَبِي يَا أَبَتِ إِنِّي أَرَى اللَّهَ يُحِبُّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قُلْتُ لِمَا لَهُ مِنَ الْحُبِّ فِي قُلُوبِ النَّاسِ فَقَالَ بِأَبِيكَ أَنْتَ سَمِعْتَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنْ سُهَيْلٍ

♦♦ سہیل بیان کرتے ہیں: ہم عرفہ میں موجود تھے حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ وہاں سے گزرے وہ امیر حج تھے۔ لوگ کھڑے ہو کر ان کی طرف دیکھنے لگے۔ میں نے اپنے والد سے کہا: ابا جان! میں یہ سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ سے محبت کرتا ہے۔ انہوں نے دریافت کیا: وہ کس طرح؟ میں نے کہا: کیونکہ لوگوں کے دلوں میں ان کی محبت موجود ہے تو وہ بولے، تمہارے باپ کی قسم! تم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث نقل کرتے ہوئے سنا ہوگا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)۔

### بَابُ 944: الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ

ارواح اکٹھی رہا کرتی تھیں

6582-

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَافَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ارواح (عالم ارواح میں) اکٹھی رہا کرتی تھیں جن کا وہاں ایک دوسرے سے تعارف ہو گیا وہ (دنیا میں) ایک دوسرے سے واقف ہو گئیں اور جو وہاں اجنبی رہیں وہ (دنیا میں بھی) ایک دوسرے سے اجنبی رہیں گی۔

6583-

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِحَدِيثٍ يَرْفَعُهُ قَالَ النَّاسُ مَعَادِنُ كَمَعَادِنِ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقَّهُوا وَالْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَافَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث کے طور پر نقل کرتے ہیں لوگ سونے اور چاندی کی کانوں کی طرح ہوتے ہیں۔ زمانہ جاہلیت میں بہترین لوگ اسلام میں بھی بہترین شمار ہوں گے۔ جبکہ وہ سمجھ بوجھ کے مالک ہوں۔ ارواح (عالم ارواح میں) اکٹھی رہا کرتی تھیں۔ (وہاں) جن کا ایک دوسرے کے ساتھ تعارف ہوا۔ وہ (دنیا میں بھی) ایک دوسرے سے مل گئیں اور جو (وہاں) اجنبی رہیں وہ دنیا میں بھی جدا رہیں گی۔

### بَابُ 945: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

انسان جس سے محبت کرتا ہو (اس کا حشر) اسی کے ساتھ ہوگا

حدیث 6582- بخاری (3158) ابوداؤد (4834) احمد (7922) ابن حبان (6168) ابویعلیٰ (4381) معجم کبیر (61969)



**6584 -** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنُ قَعْبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَعَدَدْتُ لَهَا قَالَ حُبُّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا، قیامت کب آئے گی؟ نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: تم نے اس کی کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول کی محبت (میرا زار راہ ہے) تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارا (حشر) اس کے ساتھ ہوگا جس سے تم محبت کرتے ہو۔

**6585 -** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِرُزْهَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا أَعَدَدْتُ لَهَا فَلَمْ يَذْكُرْ كَبِيرًا قَالَ وَلَكِنِّي أَحْبَبْتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ آپ نے دریافت کیا: تم نے اس کی تیاری کی ہے؟ اس نے کسی بڑی نیکی کا ذکر نہیں کیا، صرف یہی کہا کہ: میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اس کے ساتھ ہوگے جس سے تم محبت کرتے ہو۔

**6586 -** حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مَا أَعَدَدْتُ لَهَا مِنْ كَثِيرٍ أَحْمَدُ عَلَيْهِ نَفْسِي

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی، نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں دیہاتی کے یہ الفاظ ہیں) میں نے اس کی اتنی تیاری نہیں کی ہے کہ اس کی وجہ سے اپنی تعریف کرسکوں۔

**6587 -** حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا أَعَدَدْتُ لِلْسَّاعَةِ قَالَ حُبُّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ أَنَسُ فَمَا فَرِحْنَا بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحًا أَشَدَّ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ أَنَسُ فَأَنَا أَحْبَبْتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ فَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ مَعَهُمْ وَإِنْ لَمْ أَعْمَلْ بِأَعْمَالِهِمْ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم نے قیامت کے لیے کیا تیاری کی ہے۔ اس نے جواب دیا: اللہ اور اس کے رسول کی محبت، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اس شخص کے ساتھ ہوگے جس کے ساتھ تم محبت کرتے ہو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حدیث 6584 - بخاری (5816) ابو داؤد (5126) ترمذی (2386) احمد (12646) ابن حبان (556) ابن خزیمہ (1796) ابو یعلیٰ

(2888) معجم کبیر (2519)



فرماتے ہیں: اسلام قبول کرنے کے بعد ہمیں سب سے زیادہ خوشی نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان سن کر ہوئی کہ تمہارا (حشر) اس شخص کے ساتھ ہوگا جس شخص کے ساتھ تم محبت کرتے ہو۔ میں اللہ تعالیٰ، اس کے رسول، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے محبت کرتا ہوں اور مجھے یہ امید ہے کہ میرا حشر ان کے ساتھ ہوگا۔ اگرچہ میرے اعمال ان کے اعمال جیسے نہیں ہیں۔

**6588- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغُبَرِيِّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ أَنَسٍ فَأَنَا أَحَبُّ وَمَا بَعْدَهُ**

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان مذکور نہیں ہے۔

**6589- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجِينَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَقِينَا رَجُلًا عِنْدَ سُدَّةِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَعَدَدْتُ لَهَا قَالَ فَكَانَ الرَّجُلُ اسْتَكَانَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَعَدَدْتُ لَهَا كَيْفَ صَلَاةٍ وَلَا صِيَامٍ وَلَا صَدَقَةٍ وَلَكِنِّي أَحَبُّ إِلَيْكَ وَرَسُولُهُ قَالَ فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحَبَّ**

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں اور نبی اکرم ﷺ مسجد سے باہر نکل رہے تھے۔ مسجد کی چوکھٹ کے پاس ہمارا ایک شخص سے سامنا ہوا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، تم نے اس کی کیا تیاری کی ہے؟ وہ شخص کچھ دیر خاموش رہا اور پھر عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اس کے لیے بہت زیادہ نمازیں، روزے اور صدقے تیار نہیں کئے ہیں لیکن میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارا (حشر) اس کے ساتھ ہوگا جس سے تم محبت کرتے ہو۔

**6590- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ ابْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الشُّكْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ**

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6591- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَنَسًا ح وَحَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمُسَمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ**

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6592- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ أَحَبَّ قَوْمًا وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ**

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ! ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ جو کسی قوم سے محبت کرتا ہے اگرچہ وہ خود ان میں شامل نہیں ہے تو نبی اکرم ﷺ



نے ارشاد فرمایا: انسان جس کے ساتھ محبت کرے گا اسی کے ساتھ ہوگا۔

**6593** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِيهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قُرْمٍ جَمِيعًا عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6594** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ

♦♦ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

بَابُ 946: إِذَا أُتِنِيَ عَلَى الصَّالِحِ فَهِيَ بُشْرَى وَلَا تَضُرُّهُ

جب کوئی کسی نیک آدمی کی تعریف کرے تو یہ اس کے لیے خوشخبری ہے جو اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا

**6595** - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَابْنُ الرَّبِيعِ وَابْنُ كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يَعْمَلُ الْعَمَلَ مِنَ الْخَيْرِ وَيَحْمَدُهُ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ تِلْكَ عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ

♦♦ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی گئی، ایسے شخص کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ جو نیک عمل کرتا ہو اور ان کی وجہ سے لوگ اس کی تعریف کرتے ہوں۔ تو صحابہ کرام نے جواب دیا: یہ مومن کے لیے خوشخبری جو اسے جلدی مل گئی ہے۔

**6596** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وَكِيعٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عُمَرَ الْجَوْنِيِّ بِإِسْنَادِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ بِمِثْلِ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ عَنْ شُعْبَةَ غَيْرَ عَبْدِ الصَّمَدِ وَيُحِبُّهُ النَّاسُ عَلَيْهِ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ وَيَحْمَدُهُ النَّاسُ كَمَا قَالَ حَمَّادُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: ”لوگ اس کی تعریف کرتے ہوں“ اور بقیہ روایات میں یہ الفاظ ہیں: ”لوگ اس سے محبت کرتے ہوں۔“

حدیث 6592 - بخاری (5816) ابوداؤد (5126) ترمذی (2386) احمد (12646) ابن حبان (556) ابن خزیمہ (1796) ابویعلیٰ (2888) بیہق کبیر (2519)

حدیث 6594 - ابن ماجہ (2704) احمد (21438) ابن حبان (366)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## کِتَابُ الْقَدَرِ

### تقدیر کا بیان

بَابُ 947: كَيْفِيَّةُ خَلْقِ الْإِنْسَانِ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَكِتَابَةِ رِزْقِهِ وَأَجَلِهِ وَعَمَلِهِ وَشَقَاوَتِهِ وَسَعَادَتِهِ

ماں کے پیٹ میں انسان کی تخلیق، اس کے رزق، عمر، عمل، بد بختی اور خوش بختی لکھے جانے کی کیفیت کا بیان

6597- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

الْهَمْدَانِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ قَالُوا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ إِنَّ أَحَدَكُمْ يُجْمَعُ خَلْقُهُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُونُ فِي ذَلِكَ عِلَاقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ فِي ذَلِكَ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يُرْسَلُ الْمَلَكُ فَيَنْفُخُ فِيهِ الرُّوحَ وَيُؤَمَّرُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ بَكْتَبِ رِزْقِهِ وَأَجَلِهِ وَعَمَلِهِ وَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ فَأَوَّلُ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا

♦♦ حضرت عبداللہ ﷺ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں یہ بات بیان کی۔ آپ صادق و مصدوق ہیں، ہر شخص کو اس کی ماں کے پیٹ میں چالیس دن نطفے کی شکل میں رکھا جاتا ہے پھر اتنے ہی عرصے تک وہ جمے ہوئے خون کی شکل میں رہتا ہے۔ پھر اتنے ہی عرصے تک وہ گوشت کے ٹوٹھڑے کی شکل میں رہتا ہے پھر فرشتے کو بھیجا جاتا ہے جو اس میں روح پھونک دیتا ہے تو فرشتے کو چار باتیں لکھنے کا حکم دیا جاتا ہے۔ اس شخص کا رزق، اس کی زندگی، اس کا عمل اور اس کا بد بخت یا نیک بخت ہونا۔ (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے۔ کوئی شخص اہل جنت کے سے اعمال کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان بالشت بھر کا فاصلہ رہ جاتا ہے اور پھر (تقدیر کا) لکھا سبقت لے جاتا ہے اور وہ اہل جہنم کے سے عمل کر کے جہنم میں چلا جاتا ہے اور کوئی شخص اہل جہنم کے سے عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جہنم کے درمیان بالشت بھر کا فاصلہ باقی رہ جاتا ہے پھر (تقدیر کا) لکھا سبقت لے جاتا ہے اور وہ شخص اہل جنت کے سے عمل کر کے اس میں داخل ہو جاتا ہے۔

حدیث 6597- بخاری (3036) ابو داؤد (4708) ترمذی (2137) ابن ماجہ (76) احمد (3553) ابن حبان (6174) حاکم (3589)

بیہقی (15198) معجم کبیر (9146)



**6598-** حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ فِي حَدِيثٍ وَكِيعٍ إِنَّ خَلْقَ أَحَدِكُمْ يُجْمَعُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ فِي حَدِيثٍ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً أَرْبَعِينَ يَوْمًا وَأَمَّا فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ وَعَيْسَى أَرْبَعِينَ يَوْمًا

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں چالیس دن کے الفاظ ہیں اور دوسری روایت میں چالیس راتوں کا ذکر ہے۔

**6599-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ يَتْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْمَلَكُ عَلَى النَّطْفَةِ بَعْدَ مَا تَسْتَقَرُّ فِي الرَّحِمِ بَارَبَعِينَ أَوْ خَمْسَةَ وَارَبَعِينَ لَيْلَةً فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَشَقِي أَوْ سَعِيدٌ فَيَكْتَبَانِ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَذَكَرٌ أَوْ أُنْثَى فَيَكْتَبَانِ وَيَكْتُبُ عَمَلُهُ وَآثَرُهُ وَاجَلُهُ وَرِزْقُهُ ثُمَّ تَطْوَى الصُّحُفُ فَلَا يَزَادُ فِيهَا وَلَا يَنْقُصُ

❖❖ حذیفہ بن اسید بیان کرتے ہیں: انہیں نبی اکرم ﷺ کی اس حدیث کا پتہ چلا ہے۔ جب نطفہ رحم میں چالیس (راوی کو شک ہے یا شاید) پینتالیس دن تک رہے تو فرشتہ اس کے پاس آتا ہے اور دریافت کرتا ہے: اے میرے پروردگار! یہ بد بخت ہے یا نیک بخت؟ پھر ان دونوں (میں سے جو بھی ہو وہ) لکھ دیا جاتا ہے۔ پھر فرشتہ دریافت کرتا ہے: اے میرے پروردگار! یہ مذکر ہے یا مونث؟ ان دونوں (میں سے جو بھی ہو وہ) لکھ دیا جاتا ہے۔ پھر اس شخص کا عمل لکھا جاتا ہے۔ اس کا اثر، زندگی اور رزق لکھا جاتا ہے۔ پھر اس صحیفہ کو لپیٹ دیا جاتا ہے اور اس میں کوئی کمی و بیشی نہیں کی جاتی۔

**6600-** حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ أَنَّ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَالسَّعِيدُ مَنْ وَعِظَ بِغَيْرِهِ فَاتَى رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ حُذَيْفَةُ بْنُ أَسِيدٍ الْغِفَارِيُّ فَحَدَّثَهُ بِذَلِكَ مِنْ قَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ وَكَيْفَ يَشْقَى رَجُلٌ بِغَيْرِ عَمَلٍ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ اتَّعَجَبُ مِنْ ذَلِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا مَرَّ بِالنَّطْفَةِ ثِنْتَانِ وَارَبَعُونَ لَيْلَةً بَعَثَ اللَّهُ إِلَيْهَا مَلَكًا فَصَوَّرَهَا وَخَلَقَ سَمْعَهَا وَبَصَرَهَا وَجِلْدَهَا وَلَحْمَهَا وَعِظَامَهَا ثُمَّ قَالَ يَا رَبِّ أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى فَيَقْضِي رَبُّكَ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ أَجَلُهُ فَيَقُولُ رَبُّكَ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ رِزْقُهُ فَيَقْضِي رَبُّكَ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ ثُمَّ يَخْرُجُ الْمَلَكُ بِالصَّحِيفَةِ فِي يَدِهِ فَلَا يَزِيدُ عَلَى مَا أُمِرَ وَلَا يَنْقُصُ

حدیث 6599- بخاری (3155) دارمی (207) احمد (15304) ابن حبان (6169) حاکم (3302) بیہقی (15200) ابو یعلیٰ (5775) مجم کبیر (3041)

حدیث 6600- بخاری (3155) دارمی (207) احمد (15304) ابن حبان (6169) حاکم (3305) بیہقی (15200) ابو یعلیٰ حدیث (5775) مجم کبیر (3041)



✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بد بخت وہ ہوتا ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بھی بد بخت ہو اور نیک بخت وہ ہوتا ہے جو دوسروں کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ کے ایک صحابی وہاں تشریف لائے، جن کا نام حضرت حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ تھا۔ راوی نے انہیں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بیان کے بارے میں بتایا تو وہ بولے: کوئی شخص کوئی عمل کئے بغیر (ماں کے پیٹ میں ہی) کیسے بد بخت ہو سکتا ہے؟ تو ایک صاحب ان سے بولے: کیا آپ اس بات پر حیران ہو رہے ہیں؟ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب نطفے کو (عورت کے پیٹ میں) بیالیس دن گزر جائیں تو اللہ تعالیٰ اس کے پاس ایک فرشتے کو بھیجتا ہے جو اس کی صورت بناتا ہے۔ اس کی سماعت، بصارت، کھال، گوشت اور ہڈیاں بناتا ہے۔ پھر وہ دریافت کرتا ہے: اے میرے پروردگار! یہ مذکر ہے یا مونث؟ تو تمہارا پروردگار اپنی مشیت کے مطابق فیصلہ سناتا ہے۔ جسے وہ فرشتہ لکھ لیتا ہے۔ پھر وہ فرشتہ دریافت کرتا ہے: اے میرے پروردگار! اس کی زندگی کتنی ہوگی؟ تو تمہارا پروردگار اپنی مشیت کے مطابق جو جواب دیتا ہے اسے وہ فرشتہ لکھ لیتا ہے۔ پھر وہ فرشتہ دریافت کرتا ہے: اس کا رزق؟ تو تمہارا پروردگار اپنی مشیت کے مطابق فیصلہ سناتا ہے جسے وہ فرشتہ لکھ لیتا ہے۔ پھر وہ فرشتہ اپنے ہاتھ میں وہ صحیفہ لے کر نکل جاتا ہے۔ اسے جو حکم دیا گیا ہوتا ہے۔ پھر اس میں کوئی کمی و بیشی نہیں ہوتی۔

**6601** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ النُّوفَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّ أَبَا الطُّفَيْلِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6602** - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَطَاءٍ أَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الطُّفَيْلِ حَدَّثَهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي سَرِيحَةَ حَذِيفَةَ بْنِ أَسِيدِ الْغِفَارِيِّ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُذُنِي هَاتَيْنِ يَقُولُ إِنَّ النُّطْفَةَ تَقَعُ فِي الرَّحِمِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ يَتَصَوَّرُ عَلَيْهَا الْمَلَكُ قَالَ زُهَيْرٌ حَسْبَتْهُ قَالَ الَّذِي يَخْلُقُهَا فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَذْكَرٌ أَوْ أُنْثَى فَيَجْعَلُهُ اللَّهُ ذَكَرًا أَوْ أُنْثَى ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ أَسَوِيٌّ أَوْ غَيْرَ سَوِيٍّ فَيَجْعَلُهُ اللَّهُ سَوِيًّا أَوْ غَيْرَ سَوِيٍّ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ مَا رِزْقُهُ مَا أَجَلُهُ مَا خُلُقُهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ اللَّهُ شَقِيًّا أَوْ سَعِيدًا

✧✧ ابو طفیل بیان کرتے ہیں: میں ابوسریحہ حذیفہ بن اسید غفاری کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ بولے: میں نے اپنے ان کانوں کے ذریعے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: نطفہ رحم میں چالیس دن تک رہتا ہے۔ پھر فرشتہ اس کی شکل بناتا ہے۔ (ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں اس کی تخلیق کرتا ہے) پھر دریافت کرتا ہے: اے میرے پروردگار! یہ مذکر ہوگا یا مونث ہوگی؟ تو اللہ تعالیٰ اسے مذکر یا مونث بنا دیتا ہے۔ پھر وہ دریافت کرتا ہے: کیا یہ مکمل ہوگا یا نامکمل؟ تو اللہ تعالیٰ اسے مکمل یا نامکمل بنا دیتا ہے۔ تو وہ فرشتہ دریافت کرتا ہے: اے میرے پروردگار! اس کا رزق، اس کی عمر اور اس کے اخلاق کتنے اور کیسے ہوں گے؟ تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو بد بخت یا نیک بنا دیتا ہے۔

**6603** - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ كَلْثُومٍ حَدَّثَنِي أَبِي كَلْثُومٌ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حَذِيفَةَ بْنِ أَسِيدِ الْغِفَارِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ

<https://www.facebook.com/Fikr.E.Raza.page>

marfat.com



صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مَلَكًا مُّوَكَّلًا بِالرَّحِمِ إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يَخْلُقَ شَيْئًا يَأْذِنُ اللّٰهُ لِبُضْعٍ وَأَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

♦♦ حضرت حذیفہ بن اسید انصاری رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث کے طور پر نقل کرتے ہیں کہ: ایک فرشتے کو رحم پر متعین کیا گیا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ اپنے اذن کے تحت کسی کو پیدا کرنا چاہے تو چالیس اور مزید کچھ دن بعد (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

**6604 -** حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَرَفَعَ الْحَدِيثَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ وَكَّلَ بِالرَّحِمِ مَلَكًا يَقُولُ أَيُّ رَبِّ نُطْفَةٍ أَيُّ رَبِّ عِلْقَةٍ أَيُّ رَبِّ مُضْغَةٍ فَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَقْضِيَ خَلْقًا قَالَ قَالَ الْمَلَكُ أَيُّ رَبِّ ذَكَرٌ أَوْ أُنْثَى شَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ فَمَا الرِّزْقُ فَمَا الْأَجَلُ فَيُكْتَبُ كَذَلِكَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث کے طور پر روایت کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے رحم پر ایک فرشتے کو مقرر کیا ہے۔ جو بتاتا ہے: اے میرے پروردگار! یہ نطفے کی شکل میں ہے۔ اے میرے پروردگار! یہ جما ہوا خون بن چکا ہے۔ اے میرے پروردگار! یہ گوشت کا لوتھڑا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ اس کی تخلیق کو پورا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو فرشتہ دریافت کرتا ہے: اے میرے پروردگار! یہ مذکر ہوگا یا مونث ہوگی؟ بد بخت ہوگا یا نیک بخت ہوگا؟ اس کا رزق کتنا ہوگا؟ اس کی زندگی کتنی ہوگی؟ یہ سب باتیں (اس وقت) لکھ دی جاتی ہیں۔ (جب انسان) اپنی ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے۔

**6605 -** حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِرُزْهَيْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ قَالَ كُنَّا فِي جَنَازَةٍ فِي بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَاتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَدَ وَقَعَدْنَا حَوْلَهُ وَمَعَهُ مِخْصَرَةٌ فَكَسَّ فَجَعَلَ يَنْكُتُ بِمِخْصَرَتِهِ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنُوسَةٍ إِلَّا وَقَدْ كَتَبَ اللَّهُ مَكَانَهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَالْأَلَا وَقَدْ كُتِبَتْ شَقِيَّةٌ أَوْ سَعِيدَةٌ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نَمُكُّ عَلَى كِتَابِنَا وَنَدْعُ الْعَمَلَ فَقَالَ مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَسَيَصِيرُ إِلَى عَمَلِ أَهْلِ السَّعَادَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ فَسَيَصِيرُ إِلَى عَمَلِ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ فَقَالَ اعْمَلُوا فَكُلُّ مُيَسَّرٍ أَمَّا أَهْلُ السَّعَادَةِ فَيُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ أَهْلِ السَّعَادَةِ وَأَمَّا أَهْلُ الشَّقَاوَةِ فَيُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ ثُمَّ قَرَأَ (فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى)

♦♦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم جنت البقیع میں ایک جنازے میں شریک ہوئے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور تشریف فرما ہو گئے۔ ہم بھی آپ کے ارد گرد بیٹھ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چھڑی تھی۔ آپ

حدیث 6604 - بخاری (3036) ابوداؤد (4708) ترمذی (2137) ابن ماجہ (76) احمد (3553) ابن حبان (6174) حاکم (3589) بیہقی (15198) ابویعلیٰ (5157) معجم کبیر (9146)

حدیث 6605 - بخاری (1296) ابوداؤد (4694) ترمذی (3344) احمد (1067) ابویعلیٰ (582)



نے اپنا سر جھکایا اور اس چھڑی کے ذریعے زمین کریدنا شروع کر دی۔ پھر آپ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک زندہ وجود کا جنت یا دوزخ میں مخصوص ٹھکانہ اللہ تعالیٰ لکھ چکا ہے۔ اس کا بد بخت ہونا یا نیک بخت ہونا لکھا جا چکا ہے۔ ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم اپنے بارے میں لکھے ہوئے پر اعتماد کرتے ہوئے عمل کرنا ترک کر دیں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو سعادت مند ہوگا وہ سعادت مندوں جیسے عمل کرے گا اور جو بد بخت ہوگا وہ بد بختوں جیسے عمل کرے گا۔ آپ نے مزید ارشاد فرمایا: عمل کرو! ہر (طرح کے لوگوں کے لیے عمل کرنا) آسان ہوتا ہے۔ سعادت مندوں کے لیے سعادت مندوں کے سے اعمال سرانجام دینا آسان ہوتا ہے اور بد بختوں کے لیے بد بختوں کے سے اعمال سرانجام دینا آسان ہوتا ہے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی:

”جو شخص صدقہ دے اور پرہیزگاری اختیار کرے اور نیکی کی تصدیق کرے ہم اس کے لیے نیک اعمال کو آسان کر دیں گے اور جو بخل کرے اور لا پرواہی اختیار کرے اور نیکی کو جھٹلائے ہم اس کے لیے برائی کو آسان کر دیں گے۔“

**6606** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي مَعْنَاهُ وَقَالَ فَآخَذَ عُودًا وَلَمْ يَقُلْ مَخْصَرَةً وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6607** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ جَالِسًا وَفِي يَدِهِ عُودٌ يَنْكُتُ بِهِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ نَفْسٍ إِلَّا وَقَدْ عَلِمَ مَنْزِلَهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلِمَ نَعْمَلُ أَفَلَا نَتَّكِلُ قَالَ لَا أَعْمَلُوا فَكُلُّ مَيْسَرٍ لِمَا خُلِقَ لَهُ ثُمَّ قَرَأَ (فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى) إِلَى قَوْلِهِ (فَسَيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ تشریف فرما تھے۔ آپ کے دست اقدس میں ایک چھڑی تھی۔ جس کے ذریعے آپ زمین کرید رہے تھے۔ آپ نے اپنا سر مبارک اٹھا کر ارشاد فرمایا: تم میں سے ہر شخص کا جنت یا جہنم میں سے مخصوص مقام ملے ہے۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! پھر ہم عمل کیوں کرتے ہیں؟ کیا ہم اسی پر تکیہ نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! تم عمل کرو! ہر شخص کے لیے اپنی فطرت کے مطابق عمل کرنا آسان کیا گیا ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی:

”جو شخص صدقہ دے اور پرہیزگاری اختیار کرے اور نیکی کی تصدیق کرے ہم اس کے لیے نیک اعمال کو آسان کر دیں گے اور جو بخل کرے اور لا پرواہی اختیار کرے اور نیکی کو جھٹلائے ہم اس کے لیے برائی کو آسان کر دیں گے۔“

**6608** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ أَنَّهُمَا سَمِعَا سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ



وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6609** - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ بْنِ جُعْشَمٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَيْنَ لَنَا دِينَنَا كَأَنَّا خُلِقْنَا الْآنَ فِيمَا الْعَمَلُ الْيَوْمَ أَفِيمَا جَفَّتْ بِهِ الْأَقْلَامُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ أَمْ فِيمَا نَسْتَقْبِلُ قَالَ لَا بَلْ فِيمَا جَفَّتْ بِهِ الْأَقْلَامُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ قَالَ فَفِيمَ الْعَمَلِ قَالَ زُهَيْرٌ ثُمَّ تَكَلَّمَ أَبُو الزُّبَيْرِ بِشَيْءٍ لَمْ أَفْهَمُهُ فَسَأَلْتُ مَا قَالَ فَقَالَ اْعْمَلُوا فَكُلُّ مُتَسَرٍّ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ہمارے لیے ہمارے دین کی تعلیمات اس طرح بیان کریں۔ گویا ہم ابھی پیدا ہوئے ہوں۔ آج ہم جو عمل کرتے ہیں کیا یہ ان میں شامل ہے؟ جس کے بارے میں قلم خشک ہو چکے ہیں اور تقدیر کا فیصلہ طے ہو چکا ہے۔ یا پھر ہم آئندہ جو اعمال کریں گے وہ ایسے ہوں گے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! (تمہارے آج کے اعمال) ان میں شامل ہیں۔ جس کے بارے میں قلم خشک ہو چکے ہیں اور تقدیر کا فیصلہ طے ہو چکا ہے۔ انہوں نے عرض کی: پھر عمل کیوں کیا جائے؟۔ (راوی) زہیر کہتے ہیں، پھر (میرے استاد) شیخ ابوزبیر نے ایک بات بیان کی جو میں نہیں سمجھ سکا۔ میں نے ان سے اس کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا تھا) تم عمل کرو کیونکہ ہر شخص کے لیے (اس کی فطرت کے مطابق عمل کرنا) آسان کر دیا جاتا ہے۔

**6610** - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْمَعْنَى وَفِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَامِلٍ مُتَسَرٍّ لِعَمَلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ ہیں۔ ہر عمل کرنے والے کے لیے اس کا مخصوص عمل آسان کر دیا جاتا ہے۔

**6611** - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ الصُّبَعِيِّ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْلِمَ أَهْلَ الْجَنَّةِ مَنْ أَهْلِ النَّارِ قَالَ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ قِيلَ فَفِيمَ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ كُلُّ مُتَسَرٍّ لِمَا خُلِقَ لَهُ

♦♦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کیا اہل جنت کو اہل جہنم سے الگ کر دیا گیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! عرض کی گئی: پھر لوگ عمل کیوں کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہر شخص کے لیے اس کی فطرت کے مطابق عمل کرنا آسان کر دیا گیا ہے۔

**6612** - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ

حدیث 6609 - نسائی (2806) معجم کبیر (6562)

حدیث 6611 - بخاری (4664) ابوداؤد (4709) احمد (1348) ابن حبان (333) ابویعلیٰ (610) معجم کبیر (47)



وَأَسْحَقُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ نَعْمَانَ عَنْ ابْنِ عُثَيْبٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ يَزِيدَ الرَّشَكِيِّ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ حَمَادٍ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6613** - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمرَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَقِيلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّلِيِّ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ ابْنُ الْحُصَيْنِ أَرَأَيْتَ مَا يَفْعَلُ النَّاسُ الْيَوْمَ وَيَكْذَحُونَ فِيهِ أَشَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضَى عَلَيْهِمْ مِنْ قَدَرٍ مَا سَبَقَ أَوْ فِيمَا يُسْتَقْبَلُونَ بِهِ مِمَّا آتَاهُمْ بِهِ نَبِيُّهُمْ وَتَبَتِ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمْ فَقُلْتُ بَلْ شَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضَى عَلَيْهِمْ قَالَ فَقَالَ أَفَلَا يَكُونُ ظُلْمًا قَالَ فَفَزِعْتُ مِنْ ذَلِكَ فَرَعَا شَدِيدًا وَقُلْتُ كُلُّ شَيْءٍ خَلَقَ اللَّهُ وَمَلَكَ يَدَهُ فَلَا يُسَالُ عَمَّا يَقَعُ وَهُمْ يُسَالُونَ فَقَالَ لِي يَرْحَمُكَ اللَّهُ إِنِّي لَمْ أُرِدْ بِمَا سَأَلْتُكَ إِلَّا لِأَخْزَرَ عَقْلَكَ إِنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ مُزَيْنَةَ آتَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَا يَفْعَلُ النَّاسُ الْيَوْمَ وَيَكْذَحُونَ فِيهِ أَشَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضَى فِيهِمْ مِنْ قَدَرٍ قَدْ سَبَقَ أَوْ فِيمَا يُسْتَقْبَلُونَ بِهِ مِمَّا آتَاهُمْ بِهِ نَبِيُّهُمْ وَتَبَتِ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَا بَلْ شَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضَى فِيهِمْ وَتَصَدِّقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا)

﴿﴾ ابوالاسود بیان کرتے ہیں: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا: تمہارے خیال میں لوگ عمل کیوں کرتے ہیں؟ اور اس بارے میں مشقت کیوں برداشت کرتے ہیں؟ کیا یہ کوئی ایسی بات ہے؟ جو طے ہو چکی ہے اور تقدیر کا فیصلہ پہلے ہو چکا ہے یا پھر مستقبل میں ایسا ہوتا ہے۔ جب ان کے پاس ان کا نبی آ جاتا ہے۔ اور ان کے خلاف حجت ثابت ہو جاتی ہے؟ میں نے جواب دیا: بلکہ ان کا فیصلہ ہو چکا ہے اور تقدیر طے ہو چکی ہے۔ انہوں نے دریافت کیا: کیا یہ ظلم نہیں ہے؟ ابوالاسود کہتے ہیں: میں یہ سن کر بہت خوفزدہ ہوا اور میں نے کہا: ہر چیز اللہ کی مخلوق ہے اور اس کے قبضہ قدرت میں ہے۔ اللہ تعالیٰ جو کرتا ہے اس سے اس کے بارے میں نہیں پوچھا جاسکتا البتہ لوگوں سے پوچھا جائے گا تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا: اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے۔ تم سے سوال کرنے کا میرا مقصد صرف تمہاری عقل کا امتحان لینا تھا۔ قبیلہ مزینہ سے تعلق رکھنے والے دو لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! لوگ آج جو عمل کرتے ہیں اور جس مشقت کا شکار ہوتے ہیں۔ آپ کے خیال میں کیا یہ کوئی ایسی چیز ہے؟ جس کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ اور تقدیر طے ہو چکی ہے یا پھر مستقبل میں ایسا ہوگا؟ جب ان کے پاس ان کا نبی آئے گا اور ان کے خلاف حجت ثابت ہو جائے گی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں! بلکہ ان کا فیصلہ ہو چکا ہے اور ان کی تقدیر طے ہو چکی ہے۔ اللہ کی کتاب میں اس کی تائید میں یہ آیت موجود ہے:

”اور نفس کی قسم! اور جیسے اس نے اسے بنایا ہے اور اسے اس کی برائی اور پرہیزگاری الہام کی ہے (یعنی اس کی فطرت میں رکھی ہے۔)“

**6614** - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

حدیث 6613 - ابن ماجہ (2704) احمد (10291) ابن حبان (6176) معجم کبیر (5798)



رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَنَ الطَّوِيلَ يَعْمَلُ أَهْلَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخْتَمُ لَهُ عَمَلُهُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَنَ الطَّوِيلَ يَعْمَلُ أَهْلَ النَّارِ ثُمَّ يُخْتَمُ لَهُ عَمَلُهُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک شخص طویل عرصے تک اہل جنت کے سے عمل کرتا رہتا ہے اور پھر اس کے عمل کا خاتمہ اہل جہنم کے سے عمل کی مانند ہوتا ہے اور ایک اور شخص طویل عرصے تک اہل جہنم کے سے عمل کرتا رہتا ہے اور پھر اس کے عمل کا فیصلہ اہل جنت کے سے عمل پر ہوتا ہے۔

**6615 -** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِي عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَمَّا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ فَيَمَّا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

♦♦ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک شخص لوگوں کی نظر میں اہل جنت کے سے عمل کرتا رہتا ہے۔ حالانکہ وہ اہل جہنم میں سے ہوتا ہے اور ایک شخص لوگوں کی نظر میں اہل جہنم کے سے عمل کرتا رہتا ہے حالانکہ وہ اہل جنت میں سے ہوتا ہے۔

**بَابُ 948: حِجَاجِ آدَمَ وَمُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ**

حضرت آدم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام کی بحث

**6616 -** حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْنُ دِينَارٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ وَاحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّبِيِّ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لَابْنِ حَاتِمٍ وَابْنِ دِينَارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُحْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ مُوسَى يَا آدَمُ أَنْتَ أَبَوْنَا خَبَبْنَا وَآخَرَجْنَا مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهُ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِكَلَامِهِ وَخَطَّ لَكَ بِيَدِهِ آتِلُونِي عَلَى أَمْرِ قَدَرَهُ اللَّهُ عَلَى قَبْلِ أَنْ يَخْلُقَنِي بِأَرْبَعِينَ سَنَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى وَفِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَابْنِ عَبْدِ قَالَ أَحَدُهُمَا خَطَّ وَقَالَ الْآخَرُ كَتَبَ لَكَ التَّوْرَةَ بِيَدِهِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان بحث چھڑ گئی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: اے حضرت آدم علیہ السلام! آپ ہمارے باپ ہیں آپ نے ہمیں پریشانی کا شکار کیا اور ہمیں جنت سے نکلوا دیا۔ حضرت آدم علیہ السلام نے ان سے کہا: آپ وہی موسیٰ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے شرف ہم کلامی کے لیے منتخب کیا اور اپنے دست قدرت کے ذریعے آپ کے لیے تورات لکھی۔ کیا آپ مجھے ایک ایسے فیصلے کے بارے میں ملامت کر رہے ہیں۔ جسے اللہ تعالیٰ نے میرے بارے میں، مجھے پیدا کرنے سے چالیس سال پہلے طے کر دیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جیت گئے۔

**6617 -** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي

حدیث 6616 - بخاری (3228) ابوداؤد (4701) ترمذی (2134) ابن ماجہ (80) مالک (1592) احمد (7381) ابن حبان (6180)

ابویعلیٰ (6245)



هُرَيْرَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَحَاجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَقَالَ لَهُ مُوسَى أَنْتَ آدَمُ الَّذِي أَغْوَيْتَ النَّاسَ وَآخَرَجْتَهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ آدَمُ أَنْتَ الَّذِي آعْطَاهُ اللَّهُ عِلْمَ كُلِّ شَيْءٍ وَاصْطَفَاهُ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَتَلَوْنِي عَلَى أَمْرِ قَدَرٍ عَلَى قَبْلِ أَنْ أُخْلَقَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان بحث چھڑ گئی جو حضرت آدم علیہ السلام جیت گئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: آپ وہی حضرت آدم علیہ السلام ہیں، جنہوں نے لوگوں کو گمراہی کا شکار (ہونے کا موقع) دیا اور انہیں جنت سے نکلوا دیا۔ حضرت آدم علیہ السلام بولے: آپ وہی ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے ہر شے کا علم عطا کیا تھا اور جسے لوگوں میں سے اپنی رسالت کے لیے منتخب کیا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا: جی ہاں! حضرت آدم علیہ السلام بولے: کیا آپ مجھے ایک ایسے معاملے میں ملامت کر رہے ہیں؟ جو میری تخلیق سے پہلے ہی میرے مقدر میں لکھ دیا گیا تھا۔

6618 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ

عِيَّاضٍ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ هُرْمَزٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ قَالَا سَمِعْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ عِنْدَ رَبِّهِمَا فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى قَالَ مُوسَى أَنْتَ آدَمُ الَّذِي خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ وَاسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتُهُ وَاسْكَنَكَ فِي جَنَّتِهِ ثُمَّ أَهْبَطْتَ النَّاسَ بِخَطِيئَتِكَ إِلَى الْأَرْضِ فَقَالَ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ وَبِكَلَامِهِ وَاعْطَاكَ الْأَلْوَابَ فِيهَا تَبَيَّنَ كُلُّ شَيْءٍ وَقَرَّبَكَ نَجِيًّا فَبِكُمْ وَجَدَّتْ اللَّهُ كَتَبَ التَّوْرَةَ قَبْلَ أَنْ أُخْلَقَ قَالَ مُوسَى بَارِيعِينَ عَامًا قَالَ آدَمُ فَهَلْ وَجَدْتَ فِيهَا (وَعَصَى آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَى) قَالَ نَعَمْ قَالَ أَتَلَوْنِي عَلَى أَنْ عَمِلْتُ عَمَلًا كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى أَنْ أَعْمَلَهُ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي بَارِيعِينَ سَنَةً قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان، ان کے پروردگار کی بارگاہ میں بحث چھڑ گئی۔ جس میں حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: آپ وہی حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے دست قدرت کے ذریعے پیدا کیا اور آپ میں اپنی روح کو پھونکا اور فرشتوں سے آپ کو سجدہ کروایا۔ آپ کو اپنی جنت میں رہنے دیا اور آپ نے اپنی غلطی کی وجہ سے لوگوں کو زمین پر اتروا دیا۔ حضرت آدم علیہ السلام بولے: آپ وہی موسیٰ علیہ السلام ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی رسالت اور کلام کے ذریعے منتخب کیا اور آپ کو وہ الواح (تورات) عطا کی جس میں ہر چیز کا واضح بیان موجود ہے اور آپ کو اپنی خاص ہم کلامی کا شرف عطا کیا۔ آپ کے علم کے مطابق اللہ تعالیٰ نے میری پیدائش سے کتنا عرصہ پہلے تورات لکھی تھی؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا: چالیس سال پہلے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے دریافت کیا: کیا آپ نے اس میں یہ آیت پائی؟ ”آدم علیہ السلام نے اپنے پروردگار کی نافرمانی کی اور بھٹک گیا۔“ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا: جی ہاں! حضرت آدم علیہ السلام نے دریافت کیا: کیا آپ مجھے ایسا عمل کرنے پر ملامت کر رہے ہیں؟ جو اللہ تعالیٰ نے مجھے پیدا کرنے سے چالیس سال پہلے ہی میرے بارے میں یہ طے کر دیا تھا کہ وہ میں کروں گا۔ نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: یوں حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جیت گئے۔

6619 - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ



حُمَیدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُحْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ لَهُ مُوسَى أَنْتَ آدَمُ الَّذِي أَخْرَجْتَكَ خَطِيئَتِكَ مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهُ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ وَبِكَلَامِهِ ثُمَّ تَلَوْنِي عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِّرَ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أُخْلَقَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان بحث چھڑ گئی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: آپ وہی آدم ہیں جنہیں ان کی غلطی نے جنت سے نکلوا دیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے ان سے دریافت کیا: کیا آپ وہی موسیٰ علیہ السلام ہیں؟ جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی رسالت اور کلام کے لیے منتخب کیا اور آپ پھر بھی مجھے ایسے معاملے میں ملامت کر رہے ہیں جو میری پیدائش سے پہلے ہی میرے بارے میں طے ہو چکا تھا۔ (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: یوں) حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

**6620- حَدَّثَنِي عُمَرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ النَّجَّارِ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمْ** ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6621- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ** ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6622- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِيٍّ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَتَبَ اللَّهُ مَقَادِيرَ الْخَلَائِقِ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِخَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ قَالَ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ**

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ نے زمین اور آسمان کو پیدا کرنے سے پہلے ہزار سال پہلے مخلوق کی تقدیر لکھ دی تھی۔ اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا۔

**6623- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي هَانِيٍّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُمَا لَمْ يَذْكُرَا وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ** ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا۔

بَابُ 949: تَصْرِيفُ اللَّهِ تَعَالَى الْقُلُوبَ كَيْفَ شَاءَ

اللہ تعالیٰ (انسانوں کے) دلوں کو اپنے مشیت کے مطابق پھیر سکتا ہے

**6624- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ كِلَاهُمَا عَنِ الْمُقْرِئِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ**

حدیث 6621- احمد (6610) ابن حبان (902) حاکم (3140)



الْمُقَرَّرُ قَالَ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخَلِيلِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ قُلُوبَ بَنِي آدَمَ كُلَّهَا بَيْنَ اصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ كَقَلْبٍ وَاحِدٍ يُصَرِّفُهُ حَيْثُ يَشَاءُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ مُصَرِّفِ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بے شک اولاد آدم کے تمام دل رحمان کی دو انگلیوں کے درمیان ایک ہی دل کی مانند ہیں۔ جنہیں وہ اپنی مشیت کے مطابق پھیر دیتا ہے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! اے دلوں کو پھیرنے والے! ہمارے دلوں کو اپنی فرمانبرداری کی طرف پھیر دے۔

### بَابُ 950: كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ

ہر چیز تقدیر کے تحت ہے

6625 - حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ جَهَادٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّهُ قَالَ أَدْرَكْتُ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ قَالَ وَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ حَتَّى الْعَجْزُ وَالْكَيْسُ أَوْ الْكَيْسُ وَالْعَجْزُ

♦♦ طاؤس بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے بہت سے اصحاب کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ ہر چیز تقدیر کے تحت ہے اور میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے۔ ہر چیز تقدیر کے تحت ہے یہاں تک کہ عاجز ہو جانا اور کیس (کسی کام کی صلاحیت رکھنا) بھی۔

6626 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زِيَادِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مُشْرِكُو قُرَيْشٍ يُخَاصِمُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَدْرِ فَنَزَلَتْ (يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ إِنَّا كُلُّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ)

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: قریش کے کچھ مشرکین، تقدیر کے مسئلے میں بحث کرنے کے لیے نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے تو اس بارتے میں یہ آیت نازل ہوئی:

”جس دن انہیں منہ کے بل جہنم میں گھسیٹا جائے گا (اور کہا جائے گا) جہنم کے عذاب کو چکھو ہم نے ہر چیز تقدیر کے تحت تخلیق کی ہے۔“



## بَابُ 951: قُلِدَرِ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظُّهُ مِنَ الزِّنَا وَغَيْرِهِ

زنا وغیرہ میں بھی، ابن آدم کا حصہ، تقدیر کے تحت ہے

6627- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ

عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ بِاللَّمَمِ مِمَّا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظَّهُ مِنَ الزِّنَا أَدْرَكَ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ فَرِزْنَا الْعَيْنَيْنِ النَّظْرُ وَزِنَا اللِّسَانَ النُّطْقُ وَالنَّفْسُ تَمْنَى وَتَشْتَهَى وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ قَالَ عَبْدُ فِي رِوَايَتِهِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ”لہم“ کی سب سے زیادہ بہترین تفسیر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کے طور پر بیان کی ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے زنا میں بھی ابن آدم کا حصہ مقرر کیا ہے۔ جو اسے ضرور ملے گا۔ آنکھوں کا زنا: دیکھنا ہے، زبان کا زنا: بولنا ہے۔ نفس، آرزو اور خواہش کرتا ہے اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کر دیتی ہے۔

6628- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُتِبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ نَصِيبُهُ مِنَ الزِّنَا مُدْرِكُ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ فَالْعَيْنَانِ زِنَاهُمَا النَّظْرُ وَالْأُذُنَانِ زِنَاهُمَا الْإِسْتِمَاعُ وَاللِّسَانُ زِنَاهُ الْكَلَامُ وَالْيَدُ زِنَاهَا الْبَطْشُ وَالرَّجُلُ زِنَاهَا الْخُطَا وَالْقَلْبُ يَهْوَى وَيَتَمَنَّى وَيُصَدِّقُ ذَلِكَ الْفَرْجُ وَيُكَذِّبُهُ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: ابن آدم کا زنا میں سے حصہ بھی مقرر کیا گیا ہے۔ جسے وہ ضرور پائے گا۔ آنکھوں کا زنا: دیکھنا ہے، کانوں کا زنا: سنا ہے، زبان کا زنا: بولنا ہے، ہاتھ کا زنا: پکڑنا ہے، پاؤں کا زنا: چلنا ہے، دل آرزو اور تمنا کرتا ہے اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

## بَابُ 952: مَعْنَى كُلِّ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ وَحُكْمِ مَوْتِ أَطْفَالِ الْكُفَّارِ وَأَطْفَالِ الْمُسْلِمِينَ

”ہر پیدا ہونے والا بچہ (دین) فطرت پر پیدا ہوتا ہے“ کا مفہوم اور کفار اور مسلمانوں کے مرحوم (نابالغ)

بچوں کا حکم

6629- حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ

الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَابْوَاهُ يَهُودِيًّا وَيُنَصِّرَانِهِ وَيُمَجْسَانِهِ كَمَا تَنْتَجِ الْبَهِيمَةُ بِبَهِيمَةٍ جَمْعَاءَ هَلْ تُحْسُونَ فِيهَا مِنْ جَدْعَاءَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاقْرَأُوا إِنَّ شِئْتُمْ (فِطْرَةُ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ) الْآيَةَ

حدیث 6627- بخاری (5889) ابو داؤد (2152) احمد (7705) ابن حبان (4419) ابن خزیمہ (30) مستدرک (3751) بیہقی (13287) ابویعلیٰ (6501) معجم کبیر (10303)

حدیث 6629 بخاری (1293) ابو داؤد (4714) ترمذی (2138) مؤطا (571) احمد (7181) ابن حبان (128) بیہقی (11917) ابویعلیٰ (942) معجم کبیر (827)



♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہر پیدا ہونے والا بچہ (دین) فطرت پر پیدا ہوتا ہے لیکن اس کے ماں باپ اسے یہودی، عیسائی یا مجوسی بنادیتے ہیں۔ جیسے کسی چوپائے کا صحیح و سالم بچہ پیدا ہوتا ہے تو کیا تمہیں اس میں کوئی خرابی محسوس ہوتی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر آپ چاہیں (تو اس حدیث کی تائید میں یہ آیت پڑھ سکتے ہیں):

”اللہ تعالیٰ (کی مقرر کی ہوئی) فطرت، جو اس نے لوگوں میں ودیعت کی ہے، اللہ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔“

**6630- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ**

كِلَاهُمَا عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ كَمَا تَنْتَجُ الْبَهِيمَةُ بِبَهِيمَةٍ وَلَمْ يَذْكُرْ جَمْعَاءَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ کم ہے۔

**6631- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ**

شَهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ ثُمَّ يَقُولُ أَقْرَأُ (فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَرِيمُ)

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہر پیدا ہونے والا بچہ (دین) فطرت

پر پیدا ہوتا ہے (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) یہ آیت پڑھ لو:

”اللہ تعالیٰ (کی مقرر کی ہوئی) فطرت جو اس نے لوگوں میں ودیعت کی ہے، اللہ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی

یہی درست دین ہے۔“

**6632- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ**

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ وَيُجَرِّمَانِهِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ مَاتَ قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہر پیدا ہونے والا بچہ (دین) فطرت

پر پیدا ہوتا ہے لیکن اس کے ماں باپ اسے یہودی، عیسائی یا مشرک بنادیتے ہیں۔ ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر وہ (بچہ) بالغ ہونے سے پہلے ہی مر جائے تو اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے، تو نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا عمل کرتا۔

**6633- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي**

كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا وَهُوَ عَلَى الْمِلَّةِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ إِلَّا عَلَى هَذِهِ الْمِلَّةِ حَتَّى يُبَيِّنَ عَنْهُ لِسَانُهُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ لَيْسَ مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا عَلَى هَذِهِ الْفِطْرَةِ حَتَّى يُعَبِّرَ عَنْهُ لِسَانُهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں ہر پیدا ہونے والا بچہ ملت (اسلام)



پر پیدا ہوتا ہے اور ایک روایت میں ہے: اس ملت پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنی زبان کے ذریعے (اپنے عقیدے کا) اظہار کر دے اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: ہر پیدا ہونے والا بچہ اس فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنی زبان کے ذریعے (اپنے عقیدے کا) اظہار کر دے۔

**6634** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُولَدُ يُولَدُ عَلَى هَذِهِ الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يَهُودَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ كَمَا تَنْتَجُونَ الْإِبِلَ فَهَلْ تَجِدُونَ فِيهَا جَذْعَاءَ حَتَّى تَكُونُوا أَنْتُمْ تَجْدَعُونَهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ مَنْ يَمُوتُ صَغِيرًا قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو بھی بچہ پیدا ہوتا ہے۔ وہ اسی فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے لیکن اس کے ماں باپ اسے یہودی یا عیسائی بنادیتے ہیں۔ جیسے تمہارے اونٹ کے ہاں (صحیح و سالم) بچہ پیدا ہو تو کیا تمہیں اس میں کوئی عیب ملتا ہے؟ لیکن تم خود اس کے کان کاٹ دیتے ہو، لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! جو بچہ بچپن میں فوت ہو جائے اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ تو آپ نے جواب دیا: اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے (کہ ایسے بچے) کیا عمل کرتے۔

**6635** - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ إِنْسَانٍ تَلِدُهُ أُمُّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ وَأَبَوَاهُ بَعْدَ يَهُودِيَّتِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ وَيُمَجِّسَانِهِ فَإِنْ كَانَا مُسْلِمَيْنِ فَمُسْلِمٌ كُلُّ إِنْسَانٍ تَلِدُهُ أُمُّهُ يَلْكُزُهُ الشَّيْطَانُ فِي حِضْنِهِ إِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: ہر انسان کی ماں اسے (دین) فطرت پر جنم دیتی ہے لیکن پھر بعد میں اس کے ماں باپ اسے یہودی، عیسائی یا مجوسی بنادیتے ہیں اور اگر وہ دونوں مسلمان ہوں تو وہ بچہ بھی مسلمان ہوتا ہے۔ ہر انسان کو جب اس کی ماں جنم دیتی ہے تو شیطان اس بچے کے پہلو میں انگلی چبھوتا ہے۔ البتہ حضرت مریم علیہا السلام اور ان کے صاحبزادے کے ساتھ ایسا نہیں ہوا۔

**6636** - حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ وَيُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مشرکین کی (نابالغ) اولاد کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا عمل کرتے؟

**6637** - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ بَهْرَامٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ ح وَحَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ

حدیث 6636 - بخاری (1317) ابو داؤد (4711) ترمذی (2138) نسائی (1949) احمد (1845) ابن حبان (131) ابو یعلیٰ (2479) بمعجم کبیر (12448)



عُبَيْدُ اللَّهِ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ يُونُسَ وَابْنِ أَبِي ذَنْبٍ مِثْلَ حَدِيثِهِمَا غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ وَمَعْقِلٍ سُئِلَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ”اولاد“ کی بجائے لفظ ”ذریّت“ مذکور ہے۔

**6638-** حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ مَنْ يَمُوتُ مِنْهُمْ صَغِيرًا فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے مشرکین کے بچپن میں فوت ہونے والے بچوں کے

بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں کہ وہ کیا عمل کرتے؟

**6639-** وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ إِذْ خَلَقَهُمْ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے مشرکین کے بچوں کے بارے میں دریافت کیا گیا تو

آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے انہیں پیدا کیا ہے اور وہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا عمل کرتے؟

**6640-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنُ قَعْبٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رُقَيْةَ بِنْتِ مَسْقَلَةَ عَنْ

أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي بَنِي كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

الْغُلَامَ الَّذِي قَتَلَهُ الْخَضِرُ طَبَعَ كَافِرًا وَلَوْ عَاشَ لَأَرَهَقَ أَبَوَيْهِ طُغْيَانًا وَكُفْرًا

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

حضرت خضر علیہ السلام نے جس بچے کو قتل کیا تھا وہ فطری طور پر کافر تھا اگر وہ زندہ رہتا تو اپنے ماں باپ کو بھی سرکشی اور کفر میں مبتلا کر دیتا۔

**6641-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ فَضِيلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ

بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ تُوْفِي صَبِيٌّ فَقُلْتُ طُوبَى لَهُ عَصْفُورٌ مِّنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ لَا تَدْرِينَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ الْجَنَّةَ وَخَلَقَ النَّارَ فَخَلَقَ لِهَذِهِ أَهْلًا وَلِهَذِهِ أَهْلًا

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ ایک بچے کا انتقال ہو گیا تو میں نے کہا: وہ کتنا خوش قسمت ہے جو جنت

کا پرندہ بن گیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تمہیں یہ پتہ نہیں ہے؟ کہ اللہ تعالیٰ نے جنت کو پیدا کیا ہے اور جہنم کو پیدا کیا ہے اور اس کے لیے بھی اہل لوگ پیدا کئے ہیں اور اس کے لیے بھی اہل لوگ پیدا کئے ہیں۔

**6642-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ

حدیث 6639- بخاری (1317) ابو داؤد (4711) ترمذی (2138) نسائی (1949) احمد (1845) ابن حبان (121) ابو یعلیٰ

(2479) بمعجم کبیر (12448)

حدیث 6640- ابو داؤد (4705) ترمذی (3150) احمد (21159) ابن حبان (6221)

حدیث 6641- ابو داؤد (4713) نسائی (1947) ابن ماجہ (82) احمد (24178) ابن حبان (6173) ابو یعلیٰ (4553)



عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ دُعِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَنَازَةِ صَبِيٍّ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُوبَى لِهَذَا عُصْفُورٌ مِّنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ لَمْ يَعْمَلِ الشُّوءَ وَلَمْ يُدْرِكْهُ قَالَ أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ لِلْجَنَّةِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کو انصار کے ایک بچے کے جنازے کے لیے بلایا گیا تو میں نے کہا: یا رسول اللہ! جنت کا یہ پرندہ کتنا خوش نصیب ہے؟ جس نے کوئی گناہ نہیں کیا اور اسے اس کا موقع بھی نہیں ملا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا اس کے علاوہ کچھ اور بھی کہنا ہے؟ اے عائشہ! بے شک! اللہ تعالیٰ نے جنت کے اہل لوگ پیدا کئے ہیں اور انہیں جنت کے لیے پیدا کیا ہے۔ اور ابھی وہ اپنے آباء کی پشتوں میں ہیں اور اللہ تعالیٰ نے جہنم کے اہل لوگ پیدا کئے ہیں اور انہیں جہنم کے لیے اس وقت پیدا کر دیا جبکہ وہ اپنے آباء کی پشتوں میں تھے۔

**6643-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَاءَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ح وَحَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبُدٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ ح وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى بِإِسْنَادٍ وَكَيْعٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**بَابُ 953:** بَيَانُ أَنَّ الْأَجَالَ وَالْأَرْزَاقَ وَغَيْرَهَا لَا تَزِيدُ وَلَا تَنْقُصُ عَمَّا سَبَقَ بِهِ الْقَدَرُ

اس بات کی وضاحت کہ زندگی اور رزق وغیرہ تقدیر میں طے ہو چکے ہیں اور ان میں کوئی کمی و بیشی نہیں ہوتی

**6644-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مُسْعَرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الشُّكْرِيِّ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ امْتِنِعْنِي بِزَوْجِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِأَبِي أَبِي سُفْيَانَ وَبِأَخِي مُعَاوِيَةَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَأَلْتَ اللَّهَ لِأَجَالِ مَضْرُوبَةٍ وَأَيَّامٍ مَّعْدُودَةٍ وَأَرْزَاقٍ مَّقْسُومَةٍ لَنْ يُعَجَّلَ شَيْئًا قَبْلَ حِلِّهِ أَوْ يُؤَخَّرَ شَيْئًا عَنْ حِلِّهِ وَلَوْ كُنْتَ سَأَلْتَ اللَّهَ أَنْ يُعِيدَكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ أَوْ عَذَابٍ فِي الْقَبْرِ كَانَ خَيْرًا وَأَفْضَلَ قَالَ وَذَكَرْتُ عَنْهُ الْقِرْدَةَ قَالَ مُسْعَرٌ وَأَرَاهُ قَالَ وَالْخَنَازِيرُ مِنْ مَسْخٍ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَجْعَلْ لِمَسْخٍ نَسْلًا وَلَا عَقَبًا وَقَدْ كَانَتِ الْقِرْدَةُ وَالْخَنَازِيرُ قَبْلَ ذَلِكَ

♦♦ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے یہ دعا کی: اے اللہ! میں اپنے شوہر نبی اکرم ﷺ، (اپنے والد) ابوسفیان اور اپنے بھائی معاویہ (کی زندگیوں سے) نفع حاصل کرتی رہوں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے اللہ تعالیٰ سے طے شدہ زندگی کے بارے میں مخصوص ایام کے بارے میں اور تقسیم شدہ رزق کے بارے میں سوال کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان میں سے کسی ایک چیز کو بھی اس کے مخصوص وقت سے پہلے یا بعد میں نہیں کرے گا۔ اگر تم اللہ تعالیٰ سے یہ سوال کرتی کہ وہ تمہیں جہنم کے عذاب سے بچائے یا قبر کے عذاب سے بچائے تو زیادہ بہتر اور افضل ہوتا۔

راوی کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے سامنے بندروں کا ذکر کیا گیا اور خنزیروں کا بھی کہ کیا یہ مسخ شدہ اقوام ہیں؟ تو انہوں نے



جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے کسی مسخ شدہ قوم کی نسل باقی نہیں رہنے دی۔ بندر اور خنزیر اس سے پہلے بھی ہوا کرتے تھے۔

**6645-** حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرِ عَنْ مِسْعَرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ ابْنِ بِشْرِ

وَوَكَيْعٍ جَمِيعًا مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6646-** حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَاللَّفْظُ لِحَجَّاجٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا

وَقَالَ حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ مَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ اللَّهُمَّ مَتَّعْنِي بِزَوْجِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِأَبِي أَبِي سُفْيَانَ وَبِأَخِي مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ سَأَلْتِ اللَّهَ لَاجِئَ مَضْرُوبَةٍ وَأَثَارِ مَوْطُونَةٍ وَأَرْزَاقِ مَقْسُومَةٍ لَا يَعْجَلُ شَيْئًا مِنْهَا قَبْلَ حِلِّهِ وَلَا يُؤَخِّرُ مِنْهَا شَيْئًا بَعْدَ حِلِّهِ وَلَوْ سَأَلْتِ اللَّهَ أَنْ يُعَافِيكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ لَكَ خَيْرٌ لَكَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْقِرَدَةُ وَالْخَنَازِيرُ هِيَ مِمَّا مُسِخَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُهْلِكْ قَوْمًا أَوْ يُعَذِّبْ قَوْمًا فَيَجْعَلَ لَهُمْ نَسْلًا وَإِنَّ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے یہ دعا کی: اے اللہ! مجھے اپنے شوہر نبی

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، اپنے والد ابوسفیان اور اپنے بھائی معاویہ کی زندگی سے لطف اندوز ہونے کا موقع عطا فرماتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: تم نے اللہ تعالیٰ سے مقرر شدہ زندگی، طے شدہ قدموں کے نشانات اور تقسیم شدہ رزق کا سوال کیا ہے جن میں سے کسی ایک چیز کو بھی اللہ تعالیٰ اس کے مخصوص وقت سے پہلے یا بعد میں نہیں کرے گا۔ اگر تم اللہ تعالیٰ سے یہ سوال کرتی کہ وہ تمہیں جہنم کے عذاب سے بچائے یا قبر کے عذاب سے بچائے تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر تھا۔

ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا یہ بندر اور خنزیر مسخ شدہ قوموں سے تعلق رکھتے ہیں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے کسی قوم کو ہلاکت کا شکار کیا یا عذاب میں مبتلا کیا تو ان کی نسل کو باقی نہیں رہنے دیا۔ بندر اور خنزیر اس سے پہلے بھی ہوا کرتے تھے۔

**6647-** حَدَّثَنِيهِ أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبُدٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ

وَأَثَارٍ مَبْلُوغَةٍ قَالَ ابْنُ مَعْبُدٍ وَرَوَى بَعْضُهُمْ قَبْلَ حِلِّهِ أَيْ نَزُولِهِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ذرا لفظی اختلاف ہے۔

بَابُ 954: الْإِيمَانُ بِالْقَدْرِ وَالْإِذْعَانُ لَهُ

تقدیر پر ایمان رکھنا اور اس کا یقین رکھنا

**6648-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ رَبِيعَةَ ابْنِ عُثْمَانَ عَنْ

مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلِّ خَيْرٍ آخِرٌ خَيْرٌ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَاسْتَعْنِ بِاللَّهِ وَلَا تَعْجَزْ وَإِنْ أَصَابَكَ



شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَانَ كَذَا وَكَذَا وَلَكِنْ قُلْ قَدَرُ اللَّهِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: طاقتور مومن، اللہ تعالیٰ کے نزدیک کمزور مومن سے زیادہ بہتر اور محبوب ہوتا ہے۔ ویسے دونوں بہتر ہیں جو چیز تمہیں نفع دیتی ہے۔ اس کی حرص کرو اور اللہ سے مدد مانگو اور عجز کا شکار نہ ہو جاؤ اگر تمہیں کوئی مصیبت آئے تو یہ نہ کہو اگر میں ایسا، ایسا کر لیتا (تو یوں نہ ہوتا) بلکہ یہ کہو، یہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ تقدیر تھی۔ اس نے جیسا چاہا کیا۔ ”اگر“ شیطان کو کام کرنے کی گنجائش فراہم کرتا ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## کتاب العلم

### علم کا بیان

باب 955: النَّهْيُ عَنِ اتِّبَاعِ مُتَشَابِهِ الْقُرْآنِ وَالتَّحْذِيرُ مِنْ مُتَّبِعِيهِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْاِخْتِلَافِ فِي الْقُرْآنِ  
قرآن کے متشابہ امور کی پیروی کرنے کی ممانعت اور ان کی پیروی کرنے والوں سے بچنا (ضروری ہے) اور  
قرآن میں اختلاف کرنا منع ہے

6649- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي  
مَلِيكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ  
الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ  
ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَهَذَا  
يَذْكُرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ) قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فَأُولَئِكَ  
الَّذِينَ سَمَى اللَّهُ فَاخْذَرُوهُمْ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی:

”اور اسی نے تم پر کتاب نازل کی ہے جس میں بعض آیات محکم ہیں اور وہی کتاب کی بنیاد ہیں اور دوسری قسم کی  
آیات متشابہ ہیں جن لوگوں کے دلوں میں ٹیڑھا پن ہوتا ہے وہ فتنے کی تلاش میں اس کی متشابہ آیات کی پیروی  
کرتے ہیں اور ان کی تاویل کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی تاویل کا علم صرف اللہ کو ہے۔ اور جن لوگوں کو علم رسوخ حاصل  
ہے وہ یہ اعتراف کرتے ہیں کہ ہم ان (متشابہ آیات) پر ایمان لاتے ہیں۔ (محکم اور متشابہ) سب ہمارے  
پروردگار کی طرف سے ہیں۔ صرف عقل مند لوگ ہی نصیحت قبول کرتے ہیں۔“

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتی ہیں: جب تم لوگوں کو دیکھو کہ وہ متشابہ آیات کی پیروی کرتے ہیں تو یہ وہ  
لوگ ہیں جن کا اللہ تعالیٰ نے ذکر کیا ہے۔ تم ان سے بچو!

6650- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍاءَ الْجَوْنِيُّ

حدیث 6649- بخاری (4273) ابوداؤد (4598) ترمذی (2993) ابن ماجہ (47) دارمی (145) احمد (22313) ابن حبان (73)

معجم کبیر (8046)

<https://www.facebook.com/Fikr.E.Raza.page/>

marfat.com



قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رِبَاحٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ هَجَرْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَالَ فَسَمِعَ أَصْوَاتَ رَجُلَيْنِ اخْتَلَفَا فِي آيَةٍ فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرِفُ فِي وَجْهِهِ الْقَضْبُ فَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِاخْتِلَافِهِمْ فِي الْكِتَابِ

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ نبی اکرم ﷺ نے دو آدمیوں کی آواز سنی جو ایک آیت کے بارے میں اختلاف کر رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے آپ کے چہرہ مبارک پر ناراضگی کے اظہار موجود تھے۔ آپ نے فرمایا: تم سے پہلے کے لوگ کتاب کے بارے میں اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے۔

**6651- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو قُدَامَةَ الْحَارِثِيُّ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَؤُوا الْقُرْآنَ مَا اتَّكَلَفْتَ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ فَقُومُوا**

♦♦ حضرت جندب بن عبداللہ بجلي رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قرآن اس وقت تک پڑھتے رہو جب تک تمہارا دل آمادہ رہے اور جب اس کے بارے میں اختلاف ہو (یعنی جب زبردستی پڑھنا پڑھے) تو اٹھ جاؤ۔

**6652- حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْجَوْنِيُّ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْرَؤُوا الْقُرْآنَ مَا اتَّكَلَفْتَ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُومُوا**

♦♦ حضرت جندب رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: جب تک تمہارا دل آمادہ رہے قرآن پڑھتے رہو۔ اور جب اختلاف آجائے (یعنی دل آمادہ نہ رہے) تو اٹھ جاؤ۔

**6653- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ قَالَ قَالَ لَنَا جُنْدَبٌ وَنَحْنُ غُلَمَانُ بِالْكُوفَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَؤُوا الْقُرْآنَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا**

♦♦ ابو عمران بیان کرتے ہیں: جب ہم کوفہ میں تھے اور بچے تھے۔ حضرت جندب رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان سنایا: قرآن پڑھتے رہو۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

**6654- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَيَّ اللَّهُ الْأَلَدُ الْخَصِيمُ**

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ شخص وہ ہے جو زیادہ جھگڑا کرنے والا ہو۔

حدیث 6650- بخاری (2279) ابو داؤد (3122) ابن ماجہ (4180) احمد (698) ابن حبان (288) متدرک (3700) بیہقی (6254) ابویعلیٰ (770) معجم کبیر (847)

حدیث 6651- بخاری (4773) دارمی (3359) احمد (18836) ابن حبان (732) ابویعلیٰ (1519) معجم کبیر (1673)

حدیث 6654- بخاری (2325) ترمذی (2976) نسائی (5423) احمد (24322) ابن حبان (5697) بیہقی (20084)



**6655-** حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَتَّبِعَنَّ سَنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ شَبْرًا بِشَبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوْ دَخَلُوا فِي جُحْرِ ضَبٍّ لَاتَّبَعْتُمُوهُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى قَالَ فَمَنْ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم لوگ بالشت بھر بالشت اور دست بدست اپنے سے پہلے لوگوں کی پیروی کرو گے یہاں تک کہ اگر وہ گو کے سوراخ میں داخل ہوئے تھے تو تم بھی ان کے پیچھے جاؤ گے ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! (کیا اس سے مراد) یہود اور نصاریٰ ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اور کون؟ (ہو سکتے ہیں۔)

**6656-** وَحَدَّثَنَا عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا أَبُو غَسَّانَ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6657-** قَالَ أَبُو إِسْحَقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6658-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الْأَخْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ قَالَهَا ثَلَاثًا

♦♦ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بال کی کھال اتارنے والے ہلاکت کا شکار ہو جائیں، یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

بَابُ 956: رَفَعَ الْعِلْمَ وَقَبَضَهُ وَظَهَرَ الْجَهْلُ وَالْفِتْنُ فِي الْآخِرِ الزَّمَانِ

(قیامت کے قریب) آخری زمانے میں علم کا اٹھ جانا اور قبض ہو جانا، جہالت اور فتنوں کا ظہور ہونا

**6659-** حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَثْبُتَ الْجَهْلُ وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيُظْهَرَ الزِّنَا

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کی علامات میں یہ بات

حدیث 6655- بخاری (3269) ابن ماجہ (3994) احمد (8291) ابن حبان (6703) مستدرک (106) ابویعلیٰ (6292) معجم کبیر (5943)

حدیث 6658- ابوداؤد (4608) احمد (3655) ابویعلیٰ (5004) معجم کبیر (10368)

حدیث 6659- بخاری (80) ابوداؤد (4255) ترمذی (2205) نسائی (689) ابن ماجہ (4045) احمد (10236) ابن حبان (4572) مستدرک (8661) ابویعلیٰ (2892) معجم کبیر (75)



بھی شامل ہے کہ علم اٹھالیا جائے گا، جہالت مضبوط ہوگی، شراب پی جائے گی اور زنا عام ہوگا۔

**6660-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعَتْ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمْ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعَهُ مِنْهُ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيُظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَفْشُو الزِّنَا وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَذْهَبَ الرِّجَالُ وَتَبْقَى النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً قَيْمٌ وَاحِدٌ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کی علامت میں یہ بات شامل ہے کہ علم اٹھالیا جائے گا، جہالت عام ہوگی، زنا پھیل جائے گا، شراب پی جائے گی، مرد رخصت ہو جائیں گے اور عورتیں باقی رہ جائیں گی، یہاں تک کہ پچاس عورتوں کا نگران ایک مرد ہوگا۔

**6661-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَابْنُ أُسَامَةَ كُلُّهُمَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ بَشْرٍ وَعَبْدَةُ لَا يُحَدِّثُكُمْ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6662-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَآبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَآبِي مُوسَى فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ أَيَّامًا يُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ

♦♦ ابوالاعلیٰ بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا ان دونوں حضرات نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا: قیامت سے پہلے ایسے دن آئیں گے جن میں علم اٹھالیا جائے گا اور جہالت نازل ہوگی اور ان میں ہرج بکثرت ہوگا اور ہرج سے مراد ”قتل“ ہے۔

**6663-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْأَشَجُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَآبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْجَعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَآبِي مُوسَى وَهُمَا يَتَحَدَّثَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ وَكِيعٍ وَابْنِ نُمَيْرٍ

♦♦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

**6664-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ كُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَاسْحَقُ الْحَنْظَلِيُّ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ

حدیث 6662- بخاری (6653) ترمذی (2200) ابن ماجہ (3959) احمد (3817) ابن حبان (6710) مستدرک (8587) ابویعلیٰ (7247) بمعجم کبیر (9067)



الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6665** - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ إِنِّي لَجَالِسٌ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ

وَأَبِي مُوسَى وَهُمَا يَتَحَدَّثَانِ فَقَالَ أَبُو مُوسَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

♦♦ ابوالائل بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھے یہ دونوں

حضرت بات چیت کر رہے تھے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

**6666** - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيُقْبَضُ الْعِلْمُ وَتَظْهَرُ

الْفِتْنُ وَيُلْقَى الشَّعْ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: زمانہ (قیامت کے) قریب آجائے گا

تو علم اٹھالیا جائے گا، جتنے زاہد ہوں گے، بخل عام ہوگا اور ہرج کی کثرت ہوگی۔ لوگوں نے دریافت کیا: ہرج سے مراد کیا ہے؟

آپ نے فرمایا: قتل۔

**6667** - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي

حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيُقْبَضُ

الْعِلْمُ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت کے) قریب والے زمانے

میں علم اٹھالیا جائے گا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

**6668** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَنْقُصُ الْعِلْمُ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِهِمَا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: (قیامت کے) قریب والے زمانے میں علم کم ہو

جائے گا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

**6669** - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَعَمْرُو النَّاقِدُ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ

سَالِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كُلُّهُمْ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ غَيْرَ أَنَّهُمْ لَمْ يَذْكُرُوا وَيُلْقَى الشَّعْ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں بخل کے عام ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

**6670** - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ عَمْرٍو



الْعَاصِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ حَتَّى إِذَا لَمْ يَتْرُكْ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤُسًا جُهَالًا فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ علم کو اس طرح قبض نہیں کرے گا کہ اسے لوگوں سے چھین لے بلکہ علماء کو قبض کر کے علم کو قبض کرے گا۔ یہاں تک جب وہ کسی ایک عالم کو بھی باقی نہیں رہنے دے گا تو لوگ جاہلوں کو پیشوا بنالیں گے ان سے مسئلے دریافت کئے جائیں گے وہ علم نہ ہونے کے باوجود فتویٰ دیں گے۔ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

**6671- حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَعَبْدَةُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ ثُمَّ لَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ فَسَأَلْتُهُ فَرَدَّ عَلَيْنَا الْحَدِيثَ كَمَا حَدَّثْتَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ راوی کہتے ہیں: میں ایک سال بعد حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے مجھے دوبارہ یہی حدیث سنادی۔

**6672- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمْرَانَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبِي جَعْفَرٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6673- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو شَرِيحٍ أَنَّ أَبَا الْآسُودِ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ يَا ابْنَ أُخْتِي بَلَّغْنِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو مَارَّ بِنَا إِلَى الْحَجِّ فَالْقَهُ فَسَأَلْتُهُ فَإِنَّهُ قَدْ حَمَلَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِلْمًا كَثِيرًا قَالَ فَلَقِيتُهُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ أَشْيَاءَ يَذْكُرُهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرْوَةُ فَكَانَ فِيمَا ذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْتَزِعُ الْعِلْمَ مِنَ النَّاسِ انْتِزَاعًا وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعُلَمَاءَ فَيَرْفَعُ الْعِلْمَ مَعَهُمْ وَيَبْقَى فِي النَّاسِ رُؤُسًا جُهَالًا يُفْتَوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَيَضِلُّونَ وَيُضِلُّونَ قَالَ عُرْوَةُ فَلَمَّا حَدَّثْتُ عَائِشَةَ بِذَلِكَ أَعْظَمْتُ ذَلِكَ وَأَنْكَرْتُهُ قَالَتْ أَحَدَّثَكَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا قَالَ عُرْوَةُ حَتَّى إِذَا كَانَ قَابِلٌ قَالَتْ لَهُ إِنَّ ابْنَ عَمْرٍو قَدْ قَدِمَ فَالْقَهُ ثُمَّ فَاتِحَهُ حَتَّى تَسْأَلَهُ عَنِ الْحَدِيثِ الَّذِي ذَكَرَهُ لَكَ فِي الْعِلْمِ قَالَ فَلَقِيتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَذَكَرَهُ لِي نَحْوَ مَا حَدَّثَنِي بِهِ فِي مَرَّتِهِ الْأُولَى قَالَ عُرْوَةُ فَلَمَّا أَخْبَرْتُهَا بِذَلِكَ قَالَتْ مَا أَحْسَبُهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ أَرَاهُ لَمْ يَزِدْ فِيهِ شَيْئًا وَلَمْ يَنْقُصْ**

حدیث 6670- بخاری (100) ترمذی (2652) ابن ماجہ (52) دارمی (244) احمد (6511) ابی حنبلہ (6723) بیہقی (20139)



♦♦ عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا: اے میرے بھانجے! مجھے پتا چلا ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ، حج کے لیے جاتے ہوئے ہمارے پاس سے گزریں گے۔ تم ان سے مل کر سوالات کرنا کیونکہ ان کے پاس نبی اکرم ﷺ کی احادیث کا بہت سا علم ہے۔ عروہ کہتے ہیں: میں ان سے ملا اور بعض اشیاء کے بارے میں ان سے سوالات کئے جن کے بارے میں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی احادیث بیان کیں۔ عروہ کہتے ہیں: ان احادیث میں نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان بھی شامل تھا کہ: اللہ تعالیٰ علم کو لوگوں سے الگ نہیں کرے گا بلکہ علماء کو قبض کر کے ان کے ہمراہ علم کو اٹھالے گا اور لوگوں میں پیشوا کے طور پر جاہلوں کو باقی رہنے دے گا۔ جو علم نہ ہونے کے باوجود انہیں فتویٰ دیں گے۔ وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

عروہ کہتے ہیں جب میں نے یہ حدیث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو سنائی تو انہیں یہ بہت اہم محسوس ہوئی اور انہیں کچھ الجھن بھی ہوئی۔ انہوں نے دریافت کیا: کیا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے تمہیں یہ بیان کیا تھا کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا تھا۔ عروہ کہتے ہیں۔ اگلے برس سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں ہدایت کی کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ تشریف لائے ہوئے ہیں تم ان سے ملو! اور پھر سب سے پہلے ان سے اسی حدیث کے بارے میں دریافت کرنا جو انہوں نے علم کے بارے میں تمہارے سامنے بیان کی تھی۔ عروہ کہتے ہیں میں ان سے ملا تو ان سے دریافت کیا تو انہوں نے وہ حدیث مجھے اسی طرح سنائی جیسے پہلی مرتبہ سنائی تھی۔ عروہ کہتے ہیں کہ جب میں نے اس بات کی اطلاع سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو دی تو انہوں نے کہا کہ میں یہ سمجھتی ہوں کہ انہوں نے ٹھیک بتایا ہوگا اور میرے خیال میں انہوں نے اس میں کوئی کمی و بیشی نہیں کی ہوگی۔

بَابُ 957: مَنْ سَنَّ سُنَّةَ حَسَنَةً أَوْ سَيِّئَةً وَمَنْ دَعَا إِلَى هُدًى أَوْ ضَلَالَةٍ

جو شخص اچھا یا برا طریقہ ایجاد کرے اور جو شخص ہدایت یا گمراہی کی طرف بلائے

6674 - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

يَزِيدَ وَأَبَى الضُّحَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ الصُّوفُ فَرَأَى سُوءَ حَالِهِمْ قَدْ أَصَابَتْهُمْ حَاجَةٌ فَحَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَاِبْطُوا عَنْهُ حَتَّى رَأَى ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ قَالَ ثُمَّ إِنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ بِصُرَّةٍ مِنْ وَرَقٍ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ ثُمَّ تَتَابَعُوا حَتَّى عُرِفَ الشُّرُورُ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَعَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كُتِبَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَجُورِهِمْ شَيْءٌ وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كُتِبَ عَلَيْهِ مِثْلُ وَزْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

♦♦ حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ چند دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

انہوں نے اونی کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے جب ان کا برا حال دیکھا اور ان کی ضرورت کو محسوس کیا تو آپ نے لوگوں کو صدقہ دینے کی تلقین کی۔ لوگوں سے (اس پر عمل کرنے میں) کچھ تاخیر ہوئی تو آپ کے چہرہ مبارک میں ناگواری کے اثرات ظاہر ہوئے پھر ایک انصاری چاندی (کے درہم) کی تھیلی لے کر آیا۔ پھر دوسرا آیا، پھر یکے بعد دیگرے لوگ آنے لگے یہاں تک کہ آپ کے چہرہ مبارک پر خوشی کے آثار ظاہر ہوئے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اسلام میں کسی اچھے کام کا



رکھا جائے گا اور ان کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جو شخص اسلام میں کسی برے کام کا آغاز کرے اور اس کے بعد بھی اس پر عمل کیا جائے تو جو شخص بھی اس پر عمل کرے گا اس کے گناہ کی مانند اس (برے کام کو ایجاد کرنے والے شخص کے نامہ اعمال میں) گناہ لکھا جائے گا اور ان دوسروں لوگوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

**6675** - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَثَّ عَلَى الصَّدَقَةِ بِمَعْنَى حَدِيثِ جَرِيرٍ

♦♦ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے صدقہ کرنے کی ترغیب دی۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

**6676** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هِلَالٍ الْعَبْسِيُّ قَالَ قَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسُنُّ عَبْدٌ سُنَّةَ صَالِحَةٍ يُعْمَلُ بِهَا بَعْدَهُ ثُمَّ ذَكَرَ تَمَامَ الْحَدِيثِ

♦♦ حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو بھی شخص کسی اچھے کام کا آغاز کرے گا جس پر اس کے بعد بھی عمل کیا جاتا رہے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

**6677** - حَدَّثَنِي عُبيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَابُو كَامِلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأَمْوِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُبيدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6678** - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ اثْمِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ إِثْمِهِمْ شَيْئًا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص ہدایت کی طرف دعوت دے اسے اس کی ہدایت کی پیروی کرنے والوں کے اجر کے برابر اجر ملے گا اور ان کے اجر میں کوئی کمی نہیں آئے گی اور جو شخص گمراہی کی طرف دعوت دے اسے اس کی پیروی کرنے والوں کے مجموعی گناہ کے برابر گناہ ملے گا اور ان کے گناہ میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔

حدیث 6678 - ابو داؤد (4509) ترمذی (2674) ابن ماجہ (205) مؤطا (509) دارمی (513) احمد (9141) ابن حبان (112)

متدرک (3610) ابویعلیٰ (6489) معجم کبیر (5277)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار

ذکر دعا توبہ واستغفار کا بیان

باب 958: الْحَثُّ عَلَى ذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى

اللہ کا ذکر کرنے کی ترغیب

**6679** - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي إِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَأَ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَأَ هُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ وَإِنْ تَقَرَّبَ مِنِّي شَبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میں اپنے بارے میں، اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں۔ جب کہ وہ میرا ذکر کرتا ہے۔ اگر وہ تنہائی میں میرا ذکر کرے تو میں بھی تنہائی میں اس کا ذکر کرتا ہوں اور اگر وہ محفل میں میرا ذکر کرے تو میں اس محفل میں اس کا ذکر کرتا ہوں جو اس کی محفل سے زیادہ بہتر ہوتی ہے اور اگر وہ ایک بالشت کے برابر میرے قریب آئے تو میں دوڑ کر اس کی طرف آتا ہوں۔

**6680** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ جملہ مذکور نہیں ہے کہ اگر وہ ایک بالشت میرے قریب آئے تو میں چار ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہوتا ہوں۔

**6681** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ اللَّهُ قَالَ إِذَا تَلَّقَانِي عَبْدِي بِشَبْرٍ تَلَقَّيْتُهُ بِذِرَاعٍ وَإِذَا تَلَّقَانِي بِبَاعٍ تَلَقَّيْتُهُ بِبَاعٍ وَإِذَا تَلَّقَانِي بِبَاعٍ تَلَقَّيْتُهُ بِأَسْرَعٍ

حدیث 6679 - بخاری (6970) ترمذی (2388) ابن ماجہ (3822) دارمی (2731) احمد (7416) ابن حبان (810) مستدرک (7625) بیہقی (6188) ابویعلیٰ (6189) معجم کبیر (12484)



♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: جب میرا بندہ ایک بالشت میری طرف بڑھتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے برابر اس کی طرف بڑھتا ہوں اور جب وہ ایک ہاتھ کے برابر میری طرف بڑھتا ہے تو میں چار ہاتھ کے برابر اس کی طرف بڑھتا ہوں۔ اور جب وہ چار ہاتھ کے برابر میری طرف بڑھتا ہے تو میں اس سے زیادہ تیزی کے ساتھ اس کی طرف بڑھتا ہوں۔

**6682-** حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ فِي طَرِيقٍ مَكَّةَ فَمَرَّ عَلَى جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ جُمْدَانُ فَقَالَ سِيرُوا هَذَا جُمْدَانُ سَبَقَ الْمُفْرِدُونَ قَالُوا وَمَا الْمُفْرِدُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الذَّاكِرُونَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ مکہ کی طرف سفر کر رہے تھے۔ آپ کا گزر ایک پہاڑ کے پاس سے ہوا جس کا نام ”جمدان“ تھا آپ نے فرمایا: چلتے رہو! یہ ”جمدان“ ہے اور ”مفردون“ سبقت لے گئے ہیں۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ”مفردون“ کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا کثرت کے ساتھ ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں۔

**بَابُ 959: فِي أَسْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى وَفَضْلِ مَنْ أَحْصَاهَا**

اللہ تعالیٰ کے اسماء اور انہیں یاد کرنے کی فضیلت

**6683-** حَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ وَاللَّفْظُ لِعُمَرَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلَّهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اسْمًا مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَإِنَّ اللَّهَ وَتَرْتَحِبُ الْوُتْرَ وَفِي رِوَايَةٍ ابْنِ أَبِي عُمَرَ مَنْ أَحْصَاهَا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے ننانوے اسماء ہیں۔ جو شخص انہیں یاد کر لے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ بے شک اللہ تعالیٰ طاق (ایک) ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

**6684-** حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَزَادَ هَمَّامٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ وَتَرْتَحِبُ الْوُتْرَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے اسماء ہیں، سو سے ایک کم، جو انہیں یاد کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (اور ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں) بے شک وہ طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے۔

حدیث 6682- ترمذی (3596) احمد (8273) ابن حبان (858) مستدرک (1823)

حدیث 6683- بخاری (2585) ترمذی (3506) ابن ماجہ (3860) احمد (7493) ابن حبان (807) مستدرک (41) بیہقی

(11237) ابویعلیٰ (6277)



## بَابُ 960: الْعَزْمُ بِالْدُّعَاءِ وَلَا يَقُلْ إِنْ شِئْتُ

پورے عزم کے ساتھ دعا کرنا اور یہ نہ کہے کہ اگر تو چاہے (تو میری دعا قبول کر)

**6685** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَعَزِّمْ نِيَّ الدُّعَاءِ وَلَا يَقُلْ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتُ فَأَعْطِنِي فَإِنَّ اللَّهَ لَا مُسْتَكْرِهَ لَهُ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص دعا کرے تو پورے عزم کے ساتھ دعا کرے اور یہ نہ کہے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے عطا کر دے چونکہ اللہ تعالیٰ کو کوئی مجبور نہیں کر سکتا۔

**6686** - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتُ وَلَكِنْ لِيَعَزِّمِ الْمَسْأَلَةَ وَلِيُعْظِمِ الرَّغْبَةَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَتَعَاطَمُهُ شَيْءٌ أَعْطَاهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص دعا کرے تو یہ نہ کہے: اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے، بلکہ عزم کے ساتھ سوال کرے اور پوری رغبت ظاہر کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے لیے کچھ بھی عطا کرنا کچھ مشکل نہیں ہے۔

**6687** - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتُ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتُ لِيَعَزِّمْ فِي الدُّعَاءِ فَإِنَّ اللَّهَ صَانِعُ مَا شَاءَ لَا مُكْرِهَ لَهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص یہ ہرگز نہ کہے: اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے، اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم کر، اس عزم کے ساتھ دعا کرنی چاہئے کیونکہ اللہ تعالیٰ جو چاہے کر سکتا ہے اسے کوئی مجبور نہیں کر سکتا۔

## بَابُ 961: كَرَاهَةُ تَمَنِّي الْمَوْتِ لِضَرْ نَزَلَ بِهِ

کسی مصیبت کے نزول پر موت کی تمنا کرنا مکروہ ہے

**6688** - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ لِضَرْ نَزَلَ بِهِ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنِّيًّا فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ أَحْنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

حدیث 6685 - بخاری (5979) ابوداؤد (1483) ترمذی (3497) ابن ماجہ (3854) مؤطا (496) احمد (7312) ابن حبان (977) مستدرک (1818) ابویعلیٰ (6496)

حدیث 6686 - بخاری (5979) ابوداؤد (1483) ترمذی (3497) ابن ماجہ (3854) مؤطا (496) احمد (7312) ابن حبان (977) مستدرک (1818) ابویعلیٰ (6496)



♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کسی مصیبت کے نزول پر کوئی بھی شخص ہرگز موت کی تمنا نہ کرے، اور اگر اس تمنا کے بغیر کوئی چارہ نہ ہو تو یہ دعا کرے: اے اللہ! جب تک زندہ رہنا میرے حق میں بہتر ہے مجھے زندہ رکھ اور جب مر جانا میرے حق میں بہتر ہو تو مجھے وفات دیدینا۔

**6689**- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ كِلَاهُمَا عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مِنْ ضُرِّ أَصَابَةٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ مختلف ہے۔

**6690**- حَدَّثَنِي حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ وَأَنَسٌ يَوْمَئِذٍ حَتَّى قَالَ أَنَسٌ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اگر نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد نہ فرمایا ہوتا کہ کوئی شخص ہرگز موت کی تمنا نہ کرے تو میں اس کی تمنا کرتا۔

**6691**- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ وَقَدْ اُكْتُوَى سَبْعَ كَيَّاتٍ فِي بَطْنِهِ فَقَالَ لَوْ مَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ

♦♦ قیس بن ابوحاتم بیان کرتے ہیں: ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ان کے پیٹ میں سات داغ لگائے گئے تھے۔ وہ فرمانے لگے: اگر نبی اکرم ﷺ نے ہمیں موت کی دعا کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں موت کی دعا کرتا۔

**6692**- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَوَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6693**- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّي أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ وَلَا يَدْعُ بِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُ إِنَّهُ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ انْقَطَعَ عَمَلُهُ وَإِنَّهُ لَا يَزِيدُ الْمُؤْمِنَ عُمْرُهُ إِلَّا خَيْرًا

حدیث 6688- بخاری (5347) ابو داؤد (3108) نسائی (1819) ابن ماجہ (4265) دارمی (2758) احمد (7568) ابن حبان (968) بیہقی (6356) ابویعلیٰ (3227) معجم کبیر (3671)

حدیث 6691- بخاری (5989) نسائی (1822) احمد (21106) ابن حبان (2999)

حدیث 6693- بخاری (5347) ابو داؤد (3108) نسائی (1819) ابن ماجہ (4265) دارمی (2758) احمد (7568) ابن حبان (968) مستدرک (5871) بیہقی (6356) ابویعلیٰ (3227) معجم کبیر (3671)



♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے اور نہ ہی اس کے آنے سے پہلے اس کے لیے دعا کرے کیونکہ جب کوئی شخص مر جاتا ہے تو اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے اور مومن کی عمر (کا زیادہ ہونا) بھلائی میں اضافہ ہی کرتا ہے۔

### باب 962: مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ

جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے

**6694** - حَدَّثَنَا هِذَابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ حَدَّثَنَا قُتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُنَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، حضرت عبادہ صامت رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے۔

**6695** - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قُتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُنَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

♦♦ یہ روایت ایک اور سند کے ساتھ بھی منقول ہے۔

**6696** - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزَّازِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهَمْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ عَنْ قُتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ غَابِسَةَ فَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ فَلَنْتَ بِأَنْبِيَاءِ اللَّهِ أَكْرَهِيَهُ الْمَوْتَ فَكُنَّا نَكْرَهُ الْمَوْتَ فَقَالَ لَيْسَ كَذَلِكَ وَلَكِنْ الْمَوْتُ إِذَا بُشِّرَ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَرِضْوَانِهِ وَحَبِيبِهِ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ فَاحْبِبْ لِقَاءَ اللَّهِ الْكَافِرُ إِذَا بُشِّرَ بِعَذَابِ اللَّهِ وَسَخَطِهِ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ وَكَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے۔ میں نے عرض کی: یا نبی اللہ! کیا موت کو پسند کرنا (بھی فلاح ہے؟) چونکہ ہم سب موت کو پسند کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایسا نہیں ہے بلکہ جب مومن کو اللہ تعالیٰ کی رحمت، اس کی رضا مندی اور جنت کی خوشخبری سنائی جاتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جب کافر کو اللہ تعالیٰ کے عذاب اور عتاب کی خبر دی جاتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے۔

حدیث 6694 - بخاری (6142) ترمذی (1066) نسائی (1834) ابن ماجہ (4264) ابوداؤد (2756) ابن ماجہ (8118) ابن ماجہ (2008) ابن ماجہ (2235) الترمذی (8882)

حدیث 6696 - بخاری (6142) ترمذی (1066) نسائی (1834) ابن ماجہ (4264) ابوداؤد (2756) ابن ماجہ (8118) ابن ماجہ (2008) ابن ماجہ (2235) الترمذی (8882)



**6697- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ**

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6698- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ زَكْرِيَاءَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِيٍّ**

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَاءِ اللَّهِ

❖❖ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اور موت اللہ تعالیٰ سے ملاقات سے پہلے ہوتی ہے۔

**6699- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ عَنْ عَامِرٍ حَدَّثَنِي شُرَيْحُ بْنُ هَانِيٍّ**

أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِمِثْلِهِ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6700- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبَّاسُ بْنُ مَطَرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِيٍّ عَنْ أَبِي**

مُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ قَالَ فَاتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا إِنَّ كَذَلِكَ فَقَدْ هَلَكْنَا فَقَالَتْ إِنَّ الْهَالِكَ مَنْ هَلَكَ بِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا قَالَتْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ وَهُوَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ فَقَالَتْ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا وَهُوَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ فَقَالَتْ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ بِالَّذِي تَذْهَبُ إِلَيْهِ وَلَكِنْ إِذَا شَخَصَ الْبَصَرُ وَخَشَرَاجَ الصَّدْرُ وَافْشَعَرَ الْجِلْدُ وَتَشَنَّجَتِ الْأَصَابِعُ فَعِنْدَ ذَلِكَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے (راوی شریح بن ہانی کہتے ہیں) میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: اے ام المؤمنین! میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم ﷺ کی ایک حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے اگر واقعی ایسا ہے تو پھر تو ہم ہلاک ہو جائیں گے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہے جو شخص نبی اکرم ﷺ کے فرمان کے بدولت ہلاکت کا شکار ہو وہ واقعی ہلاک ہونے والا ہے۔ ویسے معاملہ کیا ہے؟ شریح نے جواب دیا ہے نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے، (شریح کہتے ہیں) ہم میں سے ہر شخص موت کو ناپسند کرتا ہے۔ سیدہ

• حدیث 6700- بخاری (6142) ترمذی (1066) نسائی (1834) ابن ماجہ (4264) دارمی (2756) احمد (8118) ابن حبان (3008) ابویعلیٰ (3235) معجم کبیر (8882)



عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے لیکن اس کا وہ مفہوم نہیں ہے جو تم سمجھے ہو؟ جب آنکھیں اوپر کر چڑھ جائیں، سینہ ٹھٹھن کا شکار ہو جائے، جلد اڑ جائے اور انگلیوں پر تشنچ طاری ہو جائے (یعنی موت کے قریب) اس وقت جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

**6701-** وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنِي جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ عُبَيْدٍ  
 ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6702-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ اللَّهُ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ

✧✧ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص، اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرے اللہ تعالیٰ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس شخص سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

### بَابُ 963: فَضْلِ الذِّكْرِ وَالِدُعَاءِ وَالتَّقَرُّبِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى

ذکر اور دعا کی فضیلت اور اللہ تعالیٰ کا قرب اختیار کرنا

**6703-** حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ الْأَصَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي  
 ✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میں اپنے بارے میں، اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں اور جب وہ مجھ سے دعا کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔

**6704-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بْنُ عُثْمَانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ وَأَبْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ وَهُوَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَقَرَّبَ عَبْدِي مِنِّي شَبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا أَوْ بُوعًا وَإِذَا آتَانِي يَمْشِي آتَيْتُهُ هَرَوَلَةً  
 ✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جب میرا بندہ ایک بالشت کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہوتا ہوں اور جب وہ ایک ہاتھ کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں چار ہاتھ کے برابر اس سے قریب ہوتا ہوں اور جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں دوڑ کر اس کے پاس آتا ہوں۔

**6705-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ إِذَا آتَانِي

حدیث 6702- بخاری (6142) ترمذی (1066) نسائی (1834) ابن ماجہ (4264) دارمی (2756) احمد (8118) ابن حبان

(3008) ابویعلیٰ (3235) بخم کیر (8882)



يَمْشِي آتِيَهُ هَرَوَلَةً

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ جملہ مذکور نہیں ہے کہ جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں۔

**6706** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي وَلَنَامَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَا ذَكَرْتُهُ فِي مَلَا خَيْرٍ مِنْهُ وَإِنْ اقْتَرَبَ إِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِنْ اقْتَرَبَ إِلَيَّ بَاعًا وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي آتِيَهُ هَرَوَلَةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں اور جب وہ میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں اگر وہ تنہائی میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں بھی تنہائی میں اس کا ذکر کرتا ہوں اور اگر وہ محفل میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس سے زیادہ بہتر محفل میں اس کا ذکر کرتا ہوں اگر وہ ایک بالشت کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ ایک ہاتھ کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں چار ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ چل کر میرے پاس آتا ہے تو میں دوڑ کر اس کے قریب جاتا ہوں۔

**6707** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ امْتَالِهَا وَازِيدُ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَجَزَاؤُهُ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا أَوْ أَغْفِرُ وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَمَنْ أَتَانِي يَمْشِي آتِيَهُ هَرَوَلَةً وَمَنْ لَقِنِي بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطِيئَةً لَا يُشْرِكُ بِي شَيْئًا لَقِيَتْهُ بِمِثْلِهَا مَغْفِرَةً قَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جو شخص ایک نیکی کرتا ہے اسے دس گنا اجر ملتا ہے اور میں اس میں اضافہ بھی کر دیتا ہوں اور جو شخص ایک برائی کرتا ہے تو میں اسے ایک برائی (کا گناہ) ملتا ہے اور میں اسے معاف بھی کر دیتا ہوں اور جو شخص ایک بالشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک ہاتھ قریب آتا ہوں اور جو ایک ہاتھ کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں چار ہاتھ کے برابر اس کے قریب آتا ہوں اور جو شخص میری طرف چل کر آتا ہے میں دوڑ کر اس کے پاس جاتا ہوں اور جو شخص روئے زمین کے برابر گناہوں کے ہمراہ میری بارگاہ میں حاضر ہو لیکن اس نے کسی کو میرا شریک نہ بنایا ہو تو میں اتنی مغفرت کے ہمراہ اس سے ملاقات کروں گا۔

**6708** - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلَهُ عَشْرُ

حدیث 6707 - بخاری (7098) نسائی (4998) ابن ماجہ (3821) دارمی (2763) احمد (7416) ابن حبان (328) مستدرک

(7624) بیہقی (8116) ابویعلیٰ (3180) بیہقی (1646)



أَمْثَالَهَا أَوْ أَزِيدُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ مختلف ہے۔

بَابُ 964: كَرَاهَةِ الدُّعَاءِ بِتَعْجِيلِ الْعُقُوبَةِ فِي الدُّنْيَا

(کسی گناہ کی) دنیا میں فوری سزا ملنے کی دعا کرنا مکروہ ہے

6709- حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْحَسَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَدْ خَفَتْ فَصَارَ مِثْلَ الْفَرْخِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كُنْتَ تَدْعُو بِشَيْءٍ أَوْ تَسْأَلُهُ إِيَّاهُ قَالِ نَعَمْ كُنْتُ أَقُولُ اللَّهُمَّ مَا كُنْتُ مُعَاقِبِي بِهِ فِي الْآخِرَةِ فَعَجِّلْهُ لِي فِي الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ لَا تُطِيقُهُ أَوْ لَا تَسْتَطِيعُهُ أَفَلَا قُلْتَ اللَّهُمَّ (آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ) قَالَ فَدَعَا اللَّهَ لَهُ فَشَفَاهُ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ایک مسلمان کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے جو چوزے کی طرح کمزور ہو چکا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا تم اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کی دعا کرتے تھے یا کسی چیز کے بارے میں سوال کرتے تھے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! میں یہ دعا کیا کرتا تھا: اے اللہ! تو نے مجھے آخرت میں جو سزا دینی ہے وہ دنیا میں ہی دیدے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ! تم اس (کو برداشت کرنے) کی طاقت (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) استطاعت نہیں رکھتے۔ تم نے یہ دعا کیوں نہیں کی؟

”اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی اچھائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اچھائی عطا فرما! اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔“

راوی کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اس کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے شفا عطا کر دی۔

6710- حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ (وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ) وَلَمْ يَذْكُرِ الزِّيَادَةَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں راوی کا بیان نہیں ہے۔

6711- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُهُ وَقَدْ صَارَ كَالْفَرْخِ بِمَعْنَى حَدِيثِ حُمَيْدٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ لَا طَاقَةَ لَكَ بِعَذَابِ اللَّهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فَدَعَا اللَّهَ لَهُ فَشَفَاهُ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ اپنے ایک صحابی کی تیمارداری کے لیے اس کے ہاں تشریف لے گئے جو چوزے کی مانند (کمزور) ہو چکا تھا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس روایت میں یہ الفاظ ہیں) تم اللہ کے عذاب (کو برداشت کرنے) کی طاقت نہیں رکھتے۔ (اس روایت میں یہ بھی مذکور نہیں ہے) نبی اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے شفا عطا کر دی۔

حدیث 6709 بخاری (4250) ابوداؤد (1519) ترمذی (3488) احمد (12000) ابن حبان (937) ابن خزیمہ (2721) مصدک

(1673) بیہقی (9072) ابویعلیٰ (3274)



**6712-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ الْعَطَّارُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ  
 ◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 965: فَضْلِ مَجَالِسِ الذِّكْرِ

محافل ذکر کی فضیلت

**6713-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا بِهِزُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَلَائِكَةً سَيَّارَةً فَضُلًّا يَتَّبِعُونَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ فَإِذَا وَجَدُوا مَجْلِسًا فِيهِ ذِكْرٌ قَعَدُوا مَعَهُمْ وَخَفَّ بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِأَجْنَحَتِهِمْ حَتَّى يَمْلَأُوا مَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَإِذَا تَفَرَّقُوا عَرَجُوا وَصَعِدُوا إِلَى السَّمَاءِ قَالَ فَيَسْأَلُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ فَيَقُولُونَ جِئْنَا مِنْ عِنْدِ عِبَادِكَ فِي الْأَرْضِ يُسَبِّحُونَكَ وَيُكَبِّرُونَكَ وَيُهَلِّلُونَكَ وَيَحْمَدُونَكَ وَيَسْتَغْفِرُونَكَ قَالَ وَمَاذَا يَسْأَلُونِي قَالُوا يَسْأَلُونَكَ جَنَّتِكَ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا جَنَّتِي قَالُوا لَا أَيْ رَبِّ قَالَ أَكَيْفَ لَوْ رَأَوْا جَنَّتِي قَالُوا وَيَسْتَجِيرُونَكَ قَالَ وَمِمَّ يَسْتَجِيرُونَني قَالُوا مِنْ نَارِكَ يَا رَبِّ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا نَارِي قَالُوا لَا قَالَ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْا نَارِي قَالُوا وَيَسْتَغْفِرُونَكَ قَالَ فَيَقُولُ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَأَعْطَيْتُهُمْ مَا سَأَلُوا وَاجْرَبْتُهُمْ مِمَّا اسْتَجَارُوا قَالَ فَيَقُولُونَ رَبِّ فِيهِمْ فُلَانٌ عَبْدٌ خَطَاءٌ إِنَّمَا مَرَّ فَجَلَسَ مَعَهُمْ قَالَ فَيَقُولُ وَلَهُ غَفَرْتُ هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ

◇◇ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے بعض فرشتے گھومتے پھرتے رہتے ہیں وہ ذکر کی محافل کی تلاش میں رہتے ہیں اور جب انہیں کوئی ایسی محفل ملتی ہے جس میں ذکر ہو رہا ہو تو وہ اہل محفل کے ساتھ بیٹھ جاتے ہیں اور وہ اپنے پروں کے ذریعے ایک دوسرے کو ڈھانپ لیتے ہیں یہاں تک کہ ان کے اور آسمان دنیا کے درمیان کی ساری جگہ بڑھ جاتی ہے۔ جب محفل ختم ہوتی ہے تو وہ فرشتے آسمان پر چلے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ ان سے دریافت کرتا ہے حالانکہ وہ خود ان کے بارے میں زیادہ بہتر جانتا ہے: تم کہاں سے آرہے ہو؟ وہ جواب دیتے ہیں: ہم زمین میں تیرے بندوں کے پاس سے آرہے ہیں جو تیری تسبیح، تکبیر، تہلیل اور حمد پڑھ رہے تھے اور تجھ سے سوال کر رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ دریافت کرتا ہے وہ مجھ سے کیا سوال کر رہے تھے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں: وہ تجھ سے تیری جنت مانگ رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ دریافت کرتا ہے؟ کیا انہوں نے میری جنت کو دیکھا ہے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں: نہیں! اے میرے پروردگار! اللہ تعالیٰ دریافت کرتا ہے اگر وہ میری جنت کو دیکھ لیتے تو پھر کیا کرتے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں وہ تیری پناہ طلب کرتے۔ اللہ تعالیٰ دریافت کرتا ہے: وہ کس چیز سے میری پناہ مانگتے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں: تیری جہنم سے، اے ہمارے پروردگار! اللہ تعالیٰ دریافت کرتا ہے کہ کیا انہوں نے میری جہنم کو دیکھا ہے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں نہیں! اللہ تعالیٰ دریافت کرتا ہے اگر انہوں نے میری جہنم کو دیکھا ہوتا تو پھر وہ کیا کرتے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں: وہ تجھ سے مغفرت طلب کرتے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے ان کی مغفرت کر دی۔ وہ جو چیز مانگتے ہیں انہیں عطا کر دی اور جس چیز سے پناہ مانگتے ہیں اس سے پناہ دیدی۔ فرشتے عرض کرتے ہیں: اے ہمارے پروردگار! تم ان میں



فلاں گنہگار بندہ بھی تھا جو وہاں سے گزرا اور ان لوگوں کے ساتھ بیٹھ گیا تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے اس کی بھی مغفرت کر دی کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جن کے ساتھ بیٹھنے والا بھی محروم نہیں رہتا۔

بَاب 966: أَكْثَرُ دُعَائِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم ﷺ اکثر جو دعا کیا کرتے تھے

6714 - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُثَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَأَلَ قَتَادَةَ أَمَّا أَيُّ دَعْوَةٍ كَانَ يَدْعُو بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ قَالَ كَانَ أَكْثَرَ دَعْوَةٍ يَدْعُو بِهَا يَقُولُ اللَّهُمَّ (إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقَدْ آتَيْنَاكَ الْغَنَاءَ) قَالَ وَكَانَ أَنَسٌ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ بِدَعْوَةٍ دَعَا بِهَا فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ بِدَعَاءٍ دَعَا بِهَا فِيهِ

◆◆ قبادہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: نبی اکرم ﷺ اکثر اوقات کون سی دعا مانگا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: آپ اکثر اوقات یہ دعا مانگا کرتے تھے:

”اے اللہ! ہمیں دنیا میں اچھائی عطا کر اور آخرت میں اچھائی عطا کر اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔“

(راوی کہتے ہیں) جب حضرت انس رضی اللہ عنہ دعا مانگا کرتے تھے تو یہ دعا مانگا کرتے تھے اور جب کوئی اور دعا مانگا کرتے تھے تو اس کے ساتھ یہ دعا بھی مانگ لیا کرتے تھے۔

6715 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ (رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقَدْ آتَيْنَاكَ الْغَنَاءَ)

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے:

”اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں اچھائی عطا کر اور آخرت میں بھی اچھائی عطا کر اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔“

بَاب 967: فَضْلِ التَّهْلِيلِ وَالتَّسْبِيحِ وَالِدُّعَاءِ

تہلیل، تسبیح اور دعا کی فضیلت

6716 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عِدْلُ عَشْرِ رِقَابٍ وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيتُ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِوْزًا مِّنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمَسَّى وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

حدیث 6714 - بخاری (4250) ابوداؤد (1519) ترمذی (3488) احمد (12000) ابن حبان (937) ابن خزیمہ (2721) مستدرک (1673) بیہقی (9072) ابویعلیٰ (3274)

حدیث 6716 - بخاری (3119) ابوداؤد (5077) ترمذی (3468) ابن ماجہ (3798) مؤطا (488) احمد (6740) ابن حبان (849) مستدرک (1843) معجم کبیر (3883)



♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص یہ دعا روزانہ سومرتبہ پڑھے:

”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ“

”اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے وہ ایک ہے کوئی اس کا شریک نہیں ہے اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے حمد مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔“

تو ایسے شخص کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے اور اس کے لیے سونکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس کے سوغناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اور اس دن وہ شام تک شیطان سے محفوظ رہتا ہے اور اس دن کسی بھی شخص کا عمل اس کے اس عمل سے افضل نہیں ہوتا۔ البتہ جس شخص نے اسے زیادہ مرتبہ پڑھا ہو (اس کا معاملہ مختلف ہے) اور جو شخص روزانہ سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِہِ پڑھے اس کے تمام گناہ ختم کر دیئے جاتے ہیں۔ اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

6717 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمَسِي سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْ زَادَ عَلَيْهِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص صبح اور شام کے وقت، سو مرتبہ: **سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ** پڑھے قیامت کے دن کسی بھی شخص کا عمل اس سے افضل نہیں ہوگا ماسوائے اس شخص کے جس نے اس کلمے کو اتنی ہی مرتبہ پڑھایا اس سے زیادہ مرتبہ پڑھا۔

6718 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَبُو أَيُّوبَ الْغِيلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ يَعْنِي الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ أَبِي زَائِلَةَ عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنْ عُمَرُو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَارٍ كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ أَرْبَعَةَ أَنْفُسٍ مِّنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ وَقَالَ سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ بِمِثْلِ ذَلِكَ قَالَ فَقُلْتُ لِلرَّبِيعِ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ قَالَ مِنْ عُمَرُو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ فَاتَيْتُ عُمَرُو بْنَ مَيْمُونٍ فَقُلْتُ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ قَالَ مِنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ فَاتَيْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى فَقُلْتُ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ قَالَ مِنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ يُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❖❖ عمرو بن ميمون بیان کرتے ہیں: جو شخص دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھے:

”اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ“

”اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اس کی بادشاہی ہے اور حمد اسی کے لیے مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔“

حدیث 6717- بخاری (6042) ترمذی (3466) ابن ماجہ (3812) مؤطا (489) احمد (7996) ابن حبان (829) مستدرک (1897) معجم کبیر (7534)

حدیث 6718 - بخاری (3109) ابوداؤد (5077) ترمذی (3468) ابن ماجہ (3798) موطا (488) احمد (6740) ابن حبان (849) مستدرک (1843) معجم کبیر (3883)



تو ایسے شخص کو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) شعبی نے اس روایت کو ربیع کے حوالے سے نقل کیا ہے۔ شعبی کہتے ہیں: میں نے ربیع سے دریافت کیا: آپ نے کس سے یہ روایت سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: عمرو بن میمون سے۔ شعبی کہتے ہیں: میں عمرو بن میمون کی خدمت میں آیا اور ان سے دریافت کیا: آپ نے کس سے یہ روایت سنی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ابن ابی لیلیٰ سے۔ شعبی کہتے ہیں: میں ابن ابی لیلیٰ کے پاس آیا اور ان سے دریافت کیا: آپ نے کس سے یہ روایت سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ کو، نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے یہ روایت بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

**6719 -** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: دو کلمے جو زبان پر ہلکے ہیں لیکن میزان میں وزنی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں۔ (وہ دو کلمے یہ ہیں: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ۔)

**6720 -** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ أَقُولَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ایک مرتبہ پڑھنا میرے نزدیک ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

**6721 -** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُوسَى الْجُهَنِيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلَّمَنِي كَلَامًا أَقُولُهُ قَالَ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ قَالَ فَهَؤُلَاءِ لِرَبِّي فَمَالِي قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي قَالَ مُوسَى أَمَا عَافِنِي فَأَنَا أَتَوَهُمْ وَمَا أَذْرِي وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي حَدِيثِهِ قَوْلَ مُوسَى

♦♦ مصعب بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور درخواست کی: آپ مجھے کوئی ایسا کلمہ سکھائیں جو میں پڑھا کروں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

حدیث 6719 - بخاری (6043) ترمذی (3467) ابن ماجہ (3806) احمد (7167) ابن حبان (831) ابویعلیٰ (6096)

حدیث 6720 - ترمذی (3597) ابن حبان (834)

حدیث 6721 - بخاری (588) ابو داؤد (1507) ترمذی (3397) نسائی (677) ابن ماجہ (676) مؤطا (491) دارمی (1687) احمد

(1561) ابن حبان (820) ابن خزیمہ (741) مستدرک (54) بیہقی (13633) ابویعلیٰ (726) معجم کبیر (924)



تم یہ پڑھا کرو:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ۔

”اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ کبیر ہے اور تمام تعریفیں بکثرت اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ اللہ پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا پروردگار ہے، غالب اور حکمت والے اللہ کے علاوہ کوئی قوت اور طاقت نہیں ہے۔“

اس دیہاتی نے عرض کی: یہ تو میرے پروردگار کے لیے تھے۔ میرے لیے کیا کلمات ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم یہ پڑھا کرو: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي۔

”اے اللہ! میری مغفرت کر! مجھ پر رحم کر! مجھے ہدایت پر ثابت قدم رکھ! اور مجھے رزق عطا فرما!“

(امام مسلم فرماتے ہیں) موسیٰ نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے کہ میرا خیال ہے کہ اس روایت میں یہ لفظ بھی ہے۔ مجھے عافیت عطا کر! البتہ مجھے اس کا یقین نہیں ہے۔ امام مسلم فرماتے ہیں: امام ابن ابی شیبہ نے اپنی روایت میں موسیٰ نامی راوی کا یہ قول نقل نہیں کیا۔

**6722** - حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُ مَنْ أَسْلَمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي

ابو مالک اشجعی، اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ اسلام قبول کرنے والے شخص کو یہ دعا سکھایا کرتے تھے:

”اے اللہ! میری مغفرت کر! مجھ پر رحم کر! مجھے ہدایت پر ثابت قدم رکھ! اور مجھے رزق عطا کر!“

**6723** - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَزْهَرَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ إِذَا أَسْلَمَ عَلَّمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يَدْعُوَ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي

حضرت ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص اسلام قبول کرتا تو نبی اکرم ﷺ اسے نماز پڑھنا سکھاتے اور اسے یہ دعا مانگنے کی ہدایت کرتے:

”اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر، مجھے ہدایت پر ثابت قدم رکھ، مجھے عافیت عطا کر، اور مجھے رزق عطا کر۔“

**6724** - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَقُولُ حِينَ أَسْأَلُ رَبِّي قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي وَيَجْمَعْ أَصَابِعَهُ إِلَّا الْإِبْهَامَ فَإِنَّ هَؤُلَاءِ تَجْمَعُ لَكَ دُنْيَاكَ وَآخِرَتَكَ

ابو مالک، اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ!

حدیث 6722 - ابن ماجہ (898) احمد (15918) ابن خزیمہ (744) مستدرک (1940) بیہقی (2584) معجم کبیر (8183)



جب میں اپنے پروردگار سے مانگا کروں تو کیا پڑھا کروں؟ آپ نے فرمایا: تم یہ پڑھا کرو: اے اللہ! تو میری مغفرت کر دے اور مجھ پر رحم کر! اور مجھے عافیت عطا کر! اور مجھے رزق عطا کر! (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنے انگوٹھے کے علاوہ دیگر تمام انگلیوں کو جمع کر کے فرمایا: (یہ دعا) تمہارے تمام دنیاوی اور اخروی معاملات کے لیے جامع ہے۔

**6725- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ**

**عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُوسَى الْجُهَنِيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ حَسَنَةٍ فَسَأَلَهُ سَائِلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ كَيْفَ يَكْسِبُ أَحَدُنَا أَلْفَ حَسَنَةٍ قَالَ يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ فَيَكْتُبُ لَهُ أَلْفُ حَسَنَةٍ أَوْ يُحِطُّ عَنْهُ أَلْفُ خَطِيئَةٍ**

♦♦ مصعب بن سعد بیان کرتے ہیں: مجھے میرے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) نے بتایا: ایک دن میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں موجود تھا۔ آپ نے دریافت کیا: کیا کوئی شخص روزانہ ایک ہزار نیکیاں نہیں کر سکتا؟ آپ کے پاس بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے ایک صاحب نے سوال کیا؟ ہم میں سے کوئی ایک شخص ایک ہزار نیکیاں کیسے کر سکتا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: سو مرتبہ سبحان اللہ پڑھنے سے ایک ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ایک ہزار گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔

**بَابُ 968: فَضْلِ الْجَمَاعِ عَلَى تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَعَلَى الذِّكْرِ**

قرآن کی تلاوت اور ذکر کے لیے اکٹھے ہونے کی فضیلت

**6726- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ وَاللَّفْظُ**

**لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ يَسِّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمْ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ وَمَنْ بَطَّأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ**

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی مسلمان کی کوئی دنیاوی

پریشانی دور کرے اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کے دن کی کوئی پریشانی دور کرے گا اور جو شخص کسی تنگدست کو آسانی فراہم کرے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا اور آخرت میں آسانی فراہم کرے گا اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں مشغول رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی اس کی مدد میں مشغول رہتا ہے۔ اور جو شخص علم کے حصول کے لیے کسی راستے پر چلے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔ جب بھی کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کے

حدیث 6725- ترمذی (3463) احمد (1496) ابن حبان (825) ابویعلیٰ (723)

حدیث 6726- بخاری (2310) ابو داؤد (4893) ترمذی (1425) ابن ماجہ (225) احمد (5646) ابن حبان (533) مستدرک

(8159) بیہقی (11292) ابویعلیٰ (2789) معجم کبیر (4801)



کسی گھر میں اکٹھے ہو کر اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں آپس میں درس و تدریس کرتے ہیں تو ان لوگوں پر سکینت نازل ہوتی ہے۔ اور رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے۔ فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ میں ان لوگوں کا ذکر کرتا ہے جس شخص کا عمل اسے پیچھے کر دے اس کا نسب اسے آگے نہیں لاسکتا۔

**6727- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ لَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ أَبِي أُسَامَةَ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ التَّيْسِيرِ عَلَى الْمُعْسِرِ** ﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں تنگدست کو آسانی فراہم کرنے کا ذکر نہیں ہے۔

**6728- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ أَبِي مُسْلِمٍ أَنَّهُ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ**

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ حلفیہ طور پر نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو لوگ بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرتے ہیں فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر سکینت نازل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ میں ان کا ذکر کرتا ہے۔

**6729- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ**

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6730- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجَ مُعَاوِيَةُ عَلَى حَلَقَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ مَا أَجْلَسَكُمْ قَالُوا جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللَّهَ قَالَ اللَّهُ مَا أَجْلَسَكُمْ إِلَّا ذَاكَ قَالُوا وَاللَّهِ مَا أَجْلَسْنَا إِلَّا ذَاكَ قَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أَتَحْلِفْكُمْ تَهْمَةً لَكُمْ وَمَا كَانَ أَحَدٌ بِمَنْزِلَتِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَلَّ عَنْهُ حَدِيثًا مِنِّي وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى حَلَقَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا أَجْلَسَكُمْ قَالُوا جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللَّهَ وَنَحْمَدُهُ عَلَى مَا هَدَانَا لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ بِهِ عَلَيْنَا قَالَ اللَّهُ مَا أَجْلَسَكُمْ إِلَّا ذَاكَ قَالُوا وَاللَّهِ مَا أَجْلَسْنَا إِلَّا ذَاكَ قَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أَتَحْلِفْكُمْ تَهْمَةً لَكُمْ وَلَكِنَّهُ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبَاهِي بِكُمْ الْمَلَائِكَةَ**

حدیث 6728- ابوداؤد (1455) ترمذی (3378) ابن ماجہ (3791) دارمی (356) احمد (9263) ابن حبان (768) ابویعلیٰ (1252) معجم کبیر (6039)

حدیث 6730- ترمذی (1455) ترمذی (3378) ابن ماجہ (3791) دارمی (356) احمد (9263) ابن حبان (768) ابویعلیٰ (1252) معجم کبیر (6039)



﴿﴾ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مسجد میں ایک حلقے کے پاس تشریف لائے اور ان سے دریافت کیا: تم یہاں کیوں بیٹھے ہوئے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: ہم اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھے ہوئے ہیں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: اللہ کی قسم! (اٹھا کر بتاؤ) کیا تم صرف اسی لیے بیٹھے ہوئے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: اللہ کی قسم! ہم صرف اسی مقصد کے تحت بیٹھے ہوئے ہیں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے تمہارے بارے میں کسی بدگمانی کی وجہ سے قسم نہیں لی اور نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے جتنی کم احادیث میں نے روایت کی ہیں اتنی کسی اور نے نہیں کی ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ اپنے اصحاب کے ایک حلقے کے پاس تشریف لائے اور دریافت کیا: تم کیوں بیٹھے ہوئے ہو؟ انہوں نے عرض کی: ہم اللہ کا ذکر کرنے کے لیے اور اس نے ہمیں جو اسلام کی طرف ہدایت دی ہے اور ہم پر احسان کیا ہے اس پر اس کی حمد بیان کرنے کے لیے بیٹھے ہوئے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا:

اللہ کی قسم! (اٹھا کر بتاؤ) کیا تم اسی مقصد کے تحت بیٹھے ہو۔ انہوں نے عرض کی: اللہ کی قسم! ہم صرف اسی مقصد کے تحت بیٹھے ہیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے کسی بدگمانی کی وجہ سے تم سے قسم نہیں لی بلکہ (وجہ یہ ہے) ابھی جبرائیل میرے پاس آئے تھے اور انہوں نے مجھے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے سامنے تم پر فخر کرتا ہے۔

بَابُ 969: اسْتِحْبَابُ الْإِسْتِغْفَارِ وَالْإِسْتِغْثَارِ مِنْهُ  
مغفرت طلب کرنے اور بکثرت ایسا کرنے کی فضیلت

6731- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ الْمُزَنِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَيَغَانُ عَلَى قَلْبِي وَإِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

﴿﴾ حضرت اعمر مزی رضی اللہ عنہ جنہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میرے دل پر ایک مخصوص کیفیت چھا جاتی ہے اور میں روزانہ سو مرتبہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔

بَابُ 970: التَّوْبَةُ

توبہ کا بیان

6732- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْرَابِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ فَإِنِّي أَتُوبُ فِي الْيَوْمِ إِلَيْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اے لوگو! اللہ کی بارگاہ میں توبہ کیا کرو، میں خود اس کی بارگاہ میں روزانہ سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔

6733- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ



مَهْدِي كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6734** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي سُلَيْمَانَ بْنَ حَيَّانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص سورج کے مغرب کی جانب سے طلوع ہونے سے پہلے توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرے گا۔

**باب 971: اسْتِحْبَابُ خَفْضِ الصَّوْتِ بِالذِّكْرِ إِلَّا فِي الْمَوَاضِعِ الَّتِي وَرَدَ الشَّرْعُ بِرَفْعِهِ**

پست آواز میں ذکر کرنا مستحب ہے، البتہ شریعت میں جن مواقع پر بلند آواز میں ذکر کرنے کا حکم دیا ہے (وہاں بلند آواز میں ذکر مستحب ہے)

**6735** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَجْهَرُونَ بِالتَّكْبِيرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ ارْبِعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ إِنَّكُمْ لَيْسَ تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا إِنَّكُمْ تَدْعُونَ سَمِيعًا قَرِيبًا وَهُوَ مَعَكُمْ قَالَ وَأَنَا خَلْفَهُ وَأَنَا أَقُولُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بَنَ قَيْسٍ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِّنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں شریک تھے۔ لوگوں نے بلند آواز میں تکبیر کہنا شروع کر دی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اپنے ساتھ نرمی کرو۔ تم کسی بہرے یا غیر موجود کو نہیں پکار رہے تم اسے پکار رہے ہو جو سننے والا بھی ہے اور قریب بھی ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہے۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: اے عبد اللہ بن قیس (ابو موسیٰ اشعری) کیا میں جنت کے ایک خزانے کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں؟ میں نے عرض کی: ضرور! یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: لا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھتے رہو۔

**6736** - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ جَمِيعًا عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ

بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6737** - حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ

حدیث 6734 - بخاری (4357) ابو داؤد (4312) ترمذی (3071) ابن ماجہ (4068) احمد (6531) ابن حبان (629) مستدرک (3879) بیہقی (18397) ابویعلیٰ (1353) معجم کبیر (8022)

حدیث 6735 - بخاری (2830) ابو داؤد (1526) احمد (19538) ابویعلیٰ (7252)



أَبِي مُوسَى أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ يَصْعَدُونَ فِي نَبِيٍّ قَالَ لَجَعَلَ رَجُلٌ كُلَّمَا عَلَا نَبِيَّةً نَادَى لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ لَا تَنَادُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا قَالَ فَقَالَ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ أَلَا أَذْلُكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِّنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

♦♦ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ وہ لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک گھاٹی پر چڑھ رہے تھے ان میں سے ایک شخص جب بھی کسی گھاٹی پر چڑھتا تھا تو بلند آواز سے ”لا الہ الا اللہ واللہ اکبر“ پڑھتا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم کسی بہرے یا غیر موجود کو نہیں پکار رہے ہو پھر آپ نے فرمایا: اے ابو موسیٰ! (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا اے عبد اللہ بن قیس!) کیا میں جنت کے خزانے سے تعلق رکھنے والے ایک کلمے کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کونسا ہے؟ آپ نے فرمایا: ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“

**6738- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ**  
♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6739- حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَاصِمٍ**  
♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6740- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ وَالَّذِي تَدْعُونَهُ أَقْرَبُ إِلَيَّ أَحَدِكُمْ مِنْ عُقِّي رَاحِلَةً أَحَدِكُمْ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِ ذِكْرُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ**

♦♦ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک غزوے میں شریک تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ جملہ زائد ہے) تم جسے پکار رہے ہو وہ تمہاری اونٹنی کی گردن سے بھی زیادہ قریب ہے۔ نیز اس روایت میں ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ کا ذکر نہیں ہے۔

**6741- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَهُوَ ابْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَذْلُكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِّنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ أَوْ قَالَ عَلَى كُنُوزِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ بَلَى فَقَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ**

♦♦ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: کیا میں جنت کے خزانے سے تعلق رکھنے والے ایک کلمے کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں؟ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) جنت کے ایک خزانے کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا:

”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“



## بَابُ 972: الدَّعَوَاتِ وَالتَّعَوُّذُ

دعائیں اور تعوذ

**6742-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَبِيرًا وَقَالَ قُتَيْبَةُ كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاعْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں درخواست کی آپ مجھے ایسی کوئی دعا سکھائیں جو میں نماز میں مانگا کروں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے جواب: تم یہ دعا پڑھا کرو۔ اے اللہ! میں نے اپنے اوپر بڑا ظلم کیا ہے (اور ایک روایت میں ہے بہت زیادہ ظلم کیا ہے) تیرے علاوہ کوئی اور گناہوں کی مغفرت نہیں کر سکتا تو اپنے فضل سے میری مغفرت کر اور مجھ پر رحم کر بے شک تو بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

**6743-** وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ سَمَّاهُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي وَفِي بَيْتِي ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ظُلْمًا كَبِيرًا

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی: یا رسول اللہ! آپ مجھے کوئی ایسی دعا سکھائیں جو میں نماز میں مانگا کروں اور اپنے گھر میں مانگا کروں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اسی میں ظلماً کبیراً مذکور ہے۔)

**6744-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَأَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلَجِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْتَمِ وَالْمَغْرَمِ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے:

”اے اللہ! میں جہنم کے فتنے اور جہنم کے عذاب، قبر کے فتنے اور قبر کے عذاب، خوشحالی کے فتنے کے شر اور غربت کے فتنے کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں مسیحا دجال کے فتنے کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! برف

حدیث 6742- بخاری (799) ترمذی (3531) نسائی (1302) ابن ماجہ (3835) احمد (8) ابن حبان (1976) ابن خزیمہ (845)

متدرک (1929) بیہقی (2704) ابویعلیٰ (31)



اور اولوں کے پانی کے ذریعے میری خطاؤں کو دھو دے اور میرے دل کو خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جیسے تو سفید کپڑے کو میل سے صاف کر سکتا اور میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اتنی دوری پیدا کر دے جتنا تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان فاصلہ رکھا ہے۔ میں کاہلی، بڑھاپے، گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

**6745- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ**

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6746- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ**

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں عاجز ہو جانے، کاہلی، بزدلی، بڑھاپے اور کنجوسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں قبر کے عذاب سے زندگی اور موت کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

**6747- وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ كِلَاهِمَا**

عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ يَزِيدَ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِ قَوْلُهُ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں زندگی اور موت کی آزمائش کا ذکر نہیں ہے۔

**6748- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ**

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تَعَوَّذَ مِنْ أَشْيَاءَ ذَكَرَهَا وَالْبُخْلِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ان اشیاء کا ذکر کیا جن سے نبی اکرم ﷺ پناہ مانگا کرتے تھے۔ ان میں کنجوسی کا بھی ذکر کیا ہے۔

**6749- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بِهِزُ بْنُ أَسَدٍ الْعَمِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ الْأَعْوَرُ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ**

الْحَبَّابِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهَوْلَاءِ الدَّعَوَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْكَسَلِ وَأَرَذَلِ الْعُمُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ! میں کنجوسی، کاہلی، بہت زیادہ عمر، قبر کے عذاب اور زندگی و موت کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

**6750- حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي سُمَيُّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ**

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ وَمِنْ دَرَكِ الشَّقَاءِ وَمِنْ شِمَاتِ الْأَعْدَاءِ

حدیث 6746- بخاری (2668) نسائی (5458) احمد (1585) متدرک (1984) ابویعلیٰ (3894) مجم کبیر (5085)



وَمِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ قَالَ عَمْرُو بْنُ حَدِيثِهِ قَالَ سُفْيَانُ أَشْكُ أَنِّي زِدْتُ وَاحِدَةً مِنْهَا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ بڑی تقدیر، بدبختی آ جانے، دشمنوں کی خوشی اور سخت آزمائش سے پناہ مانگا کرتے تھے۔ (راوی) سفیان کہتے ہیں مجھے یہ شک ہے کہ میں نے ان میں ایک بات کا اضافہ کیا ہے۔

**6751** - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ يَعْقُوبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ خَوْلَةَ بِنْتُ حَكِيمٍ السُّلَمِيَّةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ قَالَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتَّى يَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِهِ ذَلِكَ

♦♦ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے سیدہ خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا کو نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی جگہ پڑاؤ کرے وہ یہ دعا پڑھ لے:

”میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ذریعے اس کی مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔“

تو وہ شخص جب تک اس پڑاؤ سے کوچ نہیں کرے گا اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔

**6752** - وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَأَبُو الطَّاهِرِ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَاللَّفْظُ لِهَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَمْرُو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ وَالْحَارِثُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَاهُ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتُ حَكِيمٍ السُّلَمِيَّةِ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا نَزَلَ أَحَدُكُمْ مَنْزِلًا فَلْيَقُلْ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ حَتَّى يَرْتَحِلَ مِنْهُ

♦♦ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، سیدہ خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص کسی جگہ پڑاؤ کر کے یہ دعا مانگ لے تو جب تک وہ وہاں سے کوچ نہیں کرے گا اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ (دعا یہ ہے):

”میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ذریعے اس کی مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔“

**6753** - قَالَ يَعْقُوبُ وَقَالَ الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ ذُكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَقِيتُ مِنْ عَقْرَبٍ لَدَغْتَنِي الْبَارِحَةَ قَالَ أَمَا لَوْ قُلْتَ حِينَ أَمْسَيْتَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ تَضُرَّكَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ!

حدیث 6750 - بخاری (5987) نسائی (5483) احمد (7349) ابن حبان (1016) ابویعلیٰ (6662)

حدیث 6751 - ترمذی (3437) ابن ماجہ (3547) مؤطا (1706) دارمی (2680) احمد (27164) ابن حبان (2700) ابن خزیمہ

(2566) ابویعلیٰ (6688) معجم کبیر (603) (2566) ابویعلیٰ (6688) معجم کبیر (603)

حدیث 6753 - ترمذی (3437) ابن ماجہ (3547) مؤطا (1706) دارمی (2680) احمد (27164) ابن حبان (2700)



گزشتہ رات مجھے بچھونے ڈنگ مار دیا ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم شام کے وقت یہ دعا پڑھ لیتے تو وہ تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچاتا۔

”میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ذریعے اس کی مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔“

**6754-** وَحَدَّثَنِي عَيْسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ يَعْقُوبَ أَنَّهُ ذَكَرَ لَهُ أَنَّ أَبَا صَالِحٍ مَوْلَى غَطَفَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَدَغْتَنِي عَقْرَبٌ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**بَابُ 973: مَا يَقُولُ عِنْدَ النَّوْمِ**

سوتے وقت کی دعا

**6755-** حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ وَضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلَى شِقِّكَ الْأَيْمَنِ ثُمَّ قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ إِلَيْكَ وَفَوَضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَالْجَنَاتِ ظَهَرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنَاجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ أَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ وَاجْعَلْهُنَّ مِنْ آخِرِ كَلَامِكَ فَإِنْ مِتُّ مِنْ لَيْلَتِكَ مِتُّ وَأَنْتَ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ فَرَدَّدْتُهُنَّ لَا سِتْدَ كَرِهْنَّ فَقُلْتُ أَمَنْتُ بِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ قَالَ قُلْ أَمَنْتُ بِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ

♦♦ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ فرمایا: جب تم بستر پر جانے لگو تو پہلے نماز کے وضو جیسا وضو کرلو! پھر دائیں پہلو کے بل بستر پر لیٹ جاؤ اور پھر یہ دعا پڑھو:

”اے اللہ! میں اپنا آپ تیری بارگاہ میں جھکاتا ہوں اور اپنے ہر معاملے کو تیرے سپرد کرتا ہوں اور اپنی پشت تیری پناہ میں دیتا ہوں، تیری بارگاہ کی طرف راغب ہوتے ہوئے اور اس سے خوفزدہ رہتے ہوئے۔ تیرے مقابلے میں، تیرے علاوہ کوئی اور جائے پناہ اور جائے نجات نہیں ہے۔ جو کتاب تو نے نازل کی ہے میں اس پر ایمان لاتا ہوں اور اپنے جس نبی کو تو نے مبعوث کیا ہے میں اس پر بھی ایمان لاتا ہوں۔“

(نبی اکرم ﷺ نے ہدایت کی، سونے سے پہلے) تمہارا آخری کلام یہی ہونا چاہئے اگر اس رات میں تمہارا انتقال ہو جاتا ہے تو تم فطرت اسلام پر مرو گے۔ حضرت براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے ان کلمات کو اچھی طرح یاد کرنے کے لیے نبی اکرم ﷺ کو سنایا اور یہ الفاظ پڑھے: اور تیرے اس رسول پر ایمان لاتا ہوں جسے تو نے مبعوث کیا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ پڑھو تیرے اس نبی پر ایمان لاتا ہوں جسے تو نے مبعوث کیا ہے۔

**6756-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ حُصَيْنًا عَنْ

حدیث 6755 - بخاری (244) ابو داؤد (5045) ترمذی (3394) ابن ماجہ (3876) دارمی (2683) احمد (18538) ابن حبان

(5527) ابن خزیمہ (216) ابویعلیٰ (1625) بیہقی (4420)



سَعْدُ ابْنُ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّ مَنْصُورًا أَمَّ حَدِيثًا وَزَادَ فِي حَدِيثِ حُصَيْنٍ وَإِنْ أَصْبَحَ أَصَابَ خَيْرًا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں یہ بات زائد ہے اور اگر تم نے صبح کر لی تو تمہیں بھلائی نصیب ہوگی۔

**6757** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ أَسَلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَالْجَنَاتُ ظَهَرِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنَاجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ أَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مَاتَ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنُ بَشَّارٍ فِي حَدِيثِهِ مِنَ اللَّيْلِ

♦♦ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک صاحب کو یہ ہدایت کی کہ جب وہ رات کے وقت بستر پر لیٹنے لگے تو یہ دعا مانگے:

”اے اللہ! میں اپنا آپ تیری بارگاہ میں جھکا رہا ہوں اور میں اپنے چہرے کو تیری طرف متوجہ کرتا ہوں اور میں اپنی پشت کو تیری پناہ میں دیتا ہوں اور اپنے ہر معاملے کو تیرے سپرد کرتا ہوں۔ تیری بارگاہ کی طرف راغب ہوتے ہوئے اور اس سے خوفزدہ رہتے ہوئے۔ تیرے مقابلے میں، تیرے علاوہ کوئی اور جائے پناہ اور جائے نجات نہیں ہے۔ جو کتاب تو نے نازل کی ہے میں اس پر ایمان لاتا ہوں اور جس رسول کو تو نے مبعوث کیا ہے میں اس پر بھی ایمان لاتا ہوں۔“

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں): اگر تم اسی رات فوت ہو گئے تو تمہاری موت دین فطرت پر ہوگی۔

**6758** - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ يَا فُلَانُ إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَبَنِيكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مِتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مِتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصَبْتَ خَيْرًا

♦♦ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو یہ ہدایت کی جب تم بستر پر لیٹنے لگو (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں) اور تیرے اس نبی پر (ایمان لایا) جسے تو نے مبعوث کیا (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں): اگر تم اسی رات فوت ہو گئے تو تمہاری موت دین فطرت پر ہوگی اور اگر صبح ہو گئی تو تمہیں بھلائی نصیب ہوگی۔

**6759** - حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ أَنَّهُ سَمِعَ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصَبْتَ خَيْرًا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ مذکور نہیں ہے کہ اگر صبح ہو گئی تو تمہیں



بھلائی نصیب ہوگی۔

**6760-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَحْيَا وَبِاسْمِكَ أَمُوتُ وَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

♦♦ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب اپنے بستر پر تشریف لے جاتے تھے تو یہ دعا مانگتے تھے:

”اے اللہ! تیرے اسم سے میں زندہ ہوں اور تیرے اسم سے میں مروں گا۔“

اور جب آپ بیدار ہوتے تھے تو یہ دعا مانگا کرتے تھے:

”تمام تر تعریفیں اس اللہ کے لیے مخصوص ہیں جس نے ہمیں وفات (نیند) دینے کے بعد زندہ کر دیا اور اسی کی طرف

لوٹ کر جانا ہے۔“

**6761-** حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَمَرَ رَجُلًا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ اللَّهُمَّ خَلِّقْ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَتَهَا فَاعْفِرْ لَهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ أَسَمِعْتَ هَذَا مِنْ عُمَرَ فَقَالَ مِنْ خَيْرٍ مِنْ عُمَرَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرْ سَمِعْتُ

♦♦ حضرت عبداللہ بن حارث بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو یہ ہدایت کی جب وہ بستر پر جانے

لگے تو یہ دعا کرے:

”اے اللہ! تو نے میری جان کو پیدا کیا اور تو ہی اسے موت دے گا۔ اس کی زندگی اور موت کا تو مالک ہے اگر تو اسے

زندہ رکھے تو اس کی حفاظت کرنا اور اگر موت دے تو اسے بخش دینا، اے اللہ! میں تجھ سے عافیت مانگتا ہوں۔“

ایک شخص نے ان سے دریافت کیا: کیا آپ نے یہ دعا حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنی ہے؟ تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب

دیا: (میں نے یہ دعا ان سے سنی ہے) جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بہتر ہیں یعنی نبی اکرم ﷺ سے سنی ہے۔

**6762-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ كَانَ أَبُو صَالِحٍ يَأْمُرُنَا إِذَا أَرَادَ أَحَدُنَا أَنْ يَنَامَ أَنْ يَضْطَجِعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى وَمُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ أَقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَآغِنَا مِنَ الْفَقْرِ وَكَانَ يَرَوِي ذَلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 6760 - بخاری (5953) ابوداؤد (5049) ترمذی (3417) نسائی (2366) احمد (21404) ابن حبان (5532)

حدیث 6761 - بخاری (244) ابوداؤد (5045) ترمذی (3394) ابن ماجہ (3876) دارمی (2683) احمد (18538) ابن حبان

(5527) ابن خزیمہ (216) ابویعلیٰ (1625) بیہقی (4420)



♦♦ سہیل بیان کرتے ہیں: ابوصالح ہمیں یہ ہدایت کیا کرتے تھے کہ ہم میں سے کوئی ایک جب بھی سونے لگے تو دائیں پہلو کے بل لیٹے اور یہ دعا کرے:

”اے اللہ! آسمانوں کے پروردگار! زمین کے پروردگار! عظیم عرش کے پروردگار! ہمارے پروردگار! اور ہر شے کے پروردگار! بیچ اور کھٹلی کو چیر دینے والے! تورات، انجیل اور فرقان (قرآن مجید) کو نازل کرنے والے ہر وہ چیز جس کی پیشانی تیرے قبضے میں ہے۔ میں اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! تو اول ہے، تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں تھی، تو آخر ہے۔ تیرے بعد کوئی چیز نہیں ہوگی تو ظاہر ہے، تیرے اوپر کوئی چیز نہیں تھی تو باطن ہے۔ تجھ سے دور کوئی چیز نہیں ہے ہمارے قرض کو ادا کر دے اور ہماری غربت کو خوشحالی میں بدل دے۔“

(سہیل کہتے ہیں ابوصالح) یہ دعا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کی حدیث کے طور پر نقل کرتے ہیں۔

**6763-** وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا أَخَذْنَا مَضْجَعَنَا أَنْ نَقُولَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَقَالَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ اخِذْ بِنَاصِيَتِهَا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ہمیں یہ ہدایت کیا کرتے تھے کہ جب ہم بستر پر جائیں تو یہ دعا پڑھا کریں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے البتہ اس میں یہ جملہ زائد ہے) کہ ہر اس چوپائے کے شر سے (میں تیری پناہ مانگتا ہوں) جس کی پیشانی تیرے قبضہ قدرت میں ہے۔

**6764-** وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَتْ فَاطِمَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَقَالَ لَهَا قُولِي اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا، خادم کی فرمائش کرنے کے لیے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ: تم یہ دعا پڑھا کرو۔

”اے اللہ! اے سات آسمانوں کے پروردگار! (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)“

**6765-** وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَأْخُذْ دَاخِلَةَ إِزَارِهِ فَلْيَنْفُضْ بِهَا فِرَاشَهُ وَلْيَسْمِ اللَّهَ فَإِنَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا خَلْفَهُ بَعْدَهُ عَلَى فِرَاشِهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَضْطَجِعَ فَلْيَضْطَجِعْ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ وَلْيَقُلْ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبِّي بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاعْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ

حدیث 6762- دارمی (1655) ابن حبان (5537) بیہقی (12386)

حدیث 6765- بخاری (5961) ابوداؤد (5050) ترمذی (3401) نسائی (2366) ابن ماجہ (3874) دارمی (2684) احمد (7798) ابن حبان (5534)



♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص اپنے بستر کے پاس جائے تو تہبند کے اندرونی حصے کو پکڑ کر اس کے ذریعے بستر کو جھاڑے اور بسم اللہ پڑھ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے بعد اس کے بستر پر کیا چیز آئے گی اور جب لیٹنے لگے تو دائیں پہلو کے بلو لیٹے اور یہ دعا پڑھے:

”تو پاک ہے۔ اے اللہ! اے میرے پروردگار! تیری ہی مدد کے ذریعے میں اپنا پہلو (بستر پر) رکھتا ہوں اور تیری ہی مدد کے ذریعے اسے اٹھاؤں گا اور اگر تو نے میری جان کو روک لیا (یعنی مجھے موت دیدی) تو اسے بخش دینا اور اگر تو نے اسے اٹھنے دیا تو اس کی حفاظت کرنا جیسے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔“

**6766- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ ثُمَّ لَيَقُلُ بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي فَإِنْ أَحْيَيْتَ نَفْسِي فَارْحَمَهَا**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں پھر وہ یہ دعا کرے اے میرے پروردگار! تیرے اسم کی مدد کے ذریعے میں نے اپنا پہلو رکھا ہے اگر تو نے میری جان کو زندہ رہنے دیا تو اس پر رحم کرنا۔

**6767- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَأَوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوَى**

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ بستر پر لیٹتے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے:

”ہر طرح کی حمد اس اللہ کے لیے مخصوص ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا جو ہمارے لیے کافی ہے اور جس نے ہمیں پناہ دی۔ کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جنہیں کفایت کرنے والا اور ٹھکانہ فراہم کرنے والا کوئی نہیں ہے۔“

### بَابُ 974: فِي الْأَدْعِيَةِ

#### دعاؤں کا تذکرہ

**6768- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ فَرَوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِ اللَّهُ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ**

♦♦ فروہ بن نوفل بیان کرتے ہیں: میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: نبی اکرم ﷺ اللہ تعالیٰ سے کیا دعا مانگا کرتے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا آپ یہ دعا مانگا کرتے تھے: ”اے اللہ! میں نے جو عمل کیا ہے اس کے شر سے، اور جو عمل نہیں کیا، اس کے شر سے، تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

**6769- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ فَرَوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ دُعَاءٍ كَانَ يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَقُولُ**

حدیث 6768- بخاری (644) ابو داؤد (1550) ترمذی (2589) نسائی (1307) ابن ماجہ (3839) احمد (24079) ابن

حبان (1031) بیہقی (2989)



اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَشَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

♦♦ فروہ بن نوفل بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جو دعا مانگا کرتے تھے میں نے اس کے بارے میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا، آپ یہ دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ! میں نے جو عمل کیا اس کے شر سے اور جو عمل نہیں کیا اس کے شر سے، تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

**6770-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک مقام پر لفظ ”من“ زائد ہے۔

**6771-** وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فَرَوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَشَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے: ”اے اللہ! میں نے جو عمل کیا ہے، اس کے شر سے اور جو عمل نہیں کیا، اس کے شر سے، میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

**6772-** حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنِي ابْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ أَسَلَمْتُ وَبِكَ أَمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنْبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ! میں تیری ہی فرمانبرداری کرتا ہوں اور تجھی پر ایمان لاتا ہوں اور تیرے اوپر ہی توکل کرتا ہوں اور تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں اور تیری ہی مدد کے ذریعے مقابلہ کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تیری عزت کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں اور تیرے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے، اس بات سے (پناہ مانگتا ہوں) کہ تو مجھے گمراہی کا شکار نہ دے تو وہ زندہ ہے۔ جسے موت نہیں آئے گی اور تمام جنات و انسان مر جائیں گے۔

**6773-** حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ وَأَسْحَرَ يَقُولُ سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَحُسْنِ بَلَاغِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبِنَا وَأَفْضَلُ عَلَيْنَا عَانِدًا بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سفر کے دوران، سحری کے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے: سننے والے نے اللہ کی حمد کو، اور اس نے ہمیں جس بہترین آزمائش میں مبتلا کیا ہے اسے سن لیا ہے۔ اے اللہ! (ہمیشہ) ہمارے ساتھ رہ

حدیث 6772- احمد (2748) ابن حبان (898)

حدیث 3773- ابوداؤد (5086) ابن حبان (2701) ابن خزیمہ (2571) مستدرک (1636)



اور ہم پر اپنا فضل جاری رکھ۔ (ہم) جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتے ہوئے (یہ دعا کرتے ہیں۔)

**6774-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَبْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَاسْرَافِي فِي أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي جِدِّي وَهَزْلِي وَخَطِيئِي وَعَمْدِي وَكُلَّ ذَلِكَ عِنْدِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

♦♦ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے:

”اے اللہ! میری خطا، میری لاعلمی، اپنے معاملات میں میری زیادتی اور ہر اس چیز کو جس کے بارے میں تو مجھ سے زیادہ بہتر جانتا ہے، بخش دے! اے اللہ! میری کوششوں اور غیر سنجیدہ کاموں غلطی سے ہونے والے کاموں اور جان بوجھ کر کرنے والے کاموں، غرضیکہ میرے ہر عمل کو بخش دے۔ اے اللہ! میں جو پہلے کر چکا ہوں اور جو آئندہ کروں گا جو چھپ کر کیا اور جو اعلانیہ کیا اور ہر وہ عمل جس کے بارے میں تو مجھ سے زیادہ بہتر جانتا ہے انہیں بخش دے! تو پہلے کرنے والا ہے اور بعد میں کرنے والا ہے اور تو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

**6775-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمِصْمَعِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6776-** حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنِ عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ الْقُطَيْعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجَشُونِ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي صَالِحِ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ ♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے:

”اے اللہ! میرا دین جو میرے معاملے کا محافظ ہے اسے ٹھیک کر دے اور میری دنیا جس میں، میں نے زندگی بسر کرنی ہے اسے ٹھیک کر دے اور میری آخرت جو میرا انجام ہے اسے ٹھیک کر دے۔ زندگی کے ہر معاملے میں مجھے ہر طرح کی بھلائی عطا کر! اور موت کے ہر شر کو راحت میں تبدیل کر دے۔“

**6777-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتَّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى

♦♦ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے:

”اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، پرہیزگاری، پاکدامنی اور خوشحالی مانگتا ہوں۔“

**6778-** وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ



مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ ابْنَ الْمُثَنَّى قَالَ فِي رِوَايَتِهِ وَالْعِفَّةُ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6779-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ

قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ وَعَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ لَا أَقُولُ لَكُمْ إِلَّا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ ابْنِ نَفْسِي تَقَوَّاهَا وَزَكَّاهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيَّهَا وَمَوْلَاهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا

❖❖ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں تمہیں وہی الفاظ سناتا ہوں جن الفاظ میں نبی اکرم ﷺ دعا مانگا کرتے تھے۔ (وہ الفاظ یہ ہیں):

”اے اللہ! میں عاجز ہو جانے، کاہلی، بزدلی، کنجوسی، بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا کر! اور اسے پاکیزہ کر دے۔ تو سب سے بہتر طور پر اسے پاکیزہ کر سکتا ہے۔ تو اس کا نگران اور آقا ہے۔ اے اللہ! میں ایسے علم سے، جو نفع نہ دے، ایسے نفس سے، جو بھرے نہیں اور ایسی دعا سے، جو قبول نہ ہو، تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

**6780-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

سُوَيْدٍ النَّخَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمْسَى قَالَ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ قَالَ الْحَسَنُ فَحَدَّثَنِي الزُّبَيْدُ أَنَّهُ حَفِظَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي هَذَا لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

❖❖ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ شام کے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے:

”ہمارا شام کا وقت ہو گیا اور اللہ کی مملکت میں بھی شام ہو گئی۔ ہر طرح کی حمد اللہ کے لیے مخصوص ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ (ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں) بادشاہی اسی کی ہے اور حمد اسی کے ساتھ مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی مانگتا

حدیث 6774- بخاری (6035) احمد (6617) ابن حبان (743) متدرک (3739) معجم کبیر (242)

حدیث 6779- بخاری (2668) ابو داؤد (1550) نسائی (5458) ابن ماجہ (3839) احمد (1585) ابن حبان (1031) متدرک (1984) ابویعلیٰ (3894) معجم کبیر (5085)

حدیث 6780- ابو داؤد (5071) ترمذی (3390) احمد (4192) ابویعلیٰ (5014) معجم کبیر (1170)



ہوں اور اس رات کے شر، اور اس کے بعد آنے والے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اے اللہ! میں کاہلی اور بڑھاپے کی  
بری حالت سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے، اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

**6781** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمْسَى قَالَ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ قَالَ أَرَاهُ قَالَ فِيهِمْ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ أَعُوذُ  
بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ ذَلِكَ أَيْضًا  
أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ شام کے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے: ہماری شام کا وقت ہو گیا  
اور اللہ کی مملکت میں بھی شام ہو گئی ہر طرح کی حمد اللہ کے لیے مخصوص ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے وہ ایک ہے۔ اس کا  
کوئی شریک نہیں ہے۔ (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ اس دعا میں یہ الفاظ بھی ہیں) اسی کی بادشاہی ہے۔ اور حمد اسی کے ساتھ  
مخصوص ہے۔ اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اے میرے پروردگار! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی اور اس کے بعد آنے والی  
بھلائی مانگتا ہوں اور اس رات کے شر اور اس کے بعد آنے والے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے میرے پروردگار! میں کاہلی،  
بڑھاپے میں بری حالت سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے میرے پروردگار! میں جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا  
ہوں۔

(حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) صبح کے وقت بھی نبی اکرم ﷺ یہی دعا مانگا کرتے تھے اور یہ کہتے تھے: ہماری صبح  
ہو گئی اور اللہ کی مملکت میں بھی صبح ہو گئی۔

**6782** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ

إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمْسَى  
قَالَ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ اللَّيْلَةِ  
وَخَيْرِ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا  
وَعَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ وَزَادَنِي فِيهِ زُبَيْدٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ رَفَعَهُ أَنَّهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ شام کے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے:

ہماری شام ہو گئی اور اللہ کی مملکت میں بھی شام ہو گئی ہر طرح کی حمد اللہ کی ذات کے ساتھ مخصوص ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی  
اور معبود نہیں ہے۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی اور اس میں موجود بھلائی  
مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں کاہلی، بڑھاپے کی بری حالت، دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (ایک سند میں  
دعا کے یہ الفاظ ہیں) اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی کی بادشاہی ہے اور حمد اسی



کے ساتھ مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

**6783-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَعَزَّ جُنْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَغَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ”اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے وہ ایک ہے جس نے اپنے لشکر کو عزت عطا کی اور اپنے بندے کی مدد کی اور اسی نے (دشمن کے) گروہوں کو مغلوب کیا۔ اس کے بعد کوئی شے نہیں ہے۔“

**6784-** حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَسِدِّدْنِي وَادْكُرْ بِالْهُدَى هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ وَالسَّادِ سَدَادَ السَّهْمِ

♦♦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھے ہدایت کی۔ تم یہ دعا مانگا کرو: ”اے اللہ! مجھے ہدایت پر ثابت قدم رکھ! اور مجھے سیدھا رکھ!“

(نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ہدایت کی) دعا مانگتے وقت راستے کی ہدایت یاد رکھو اور سیدھے (رہنے کی دعا مانگتے وقت) تیر کے سیدھے ہونے کو یاد رکھو!

**6785-** وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالسَّادَاتِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم یہ دعا مانگو! ”اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت اور سیدھے پن کا سوال کرتا ہوں۔“ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

**بَابُ 975: التَّسْبِيحُ أَوَّلَ النَّهَارِ وَعِنْدَ النَّوْمِ**

دن کے آغاز میں اور سوتے وقت تسبیح پڑھنا

**6786-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً حِينَ صَلَّى الصُّبْحَ وَهِيَ فِي مَسْجِدِهَا ثُمَّ رَجَعَ بَعْدَ أَنْ أَضْحَى وَهِيَ جَالِسَةٌ فَقَالَ مَا زِلْتُ عَلَى الْحَالِ الَّتِي فَارَقْتُكَ عَلَيْهَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكَ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَوْ وَزَنْتُ بِمَا قُلْتُ مِنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنْتُهُنَّ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِينَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ

حدیث 6783- بخاری (3888) احمد (8053) بیہقی (15922)

حدیث 6784- ابوداؤد (4225) نسائی (5210) احمد (664) ابن حبان (998) متدرک (7700)



♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد ان کے ہاں سے صبح سویرے ہی تشریف لے گئے اور وہ اس وقت اپنی جائے نماز پر تھے۔ دن چڑھ جانے کے بعد آپ واپس تشریف لائے اور وہ بیٹھی ہوئی تھیں۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تم ابھی تک اسی حالت میں بیٹھی ہوئی ہو جس میں میں تمہیں چھوڑ کر گیا تھا؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس سے جانے کے بعد، میں نے چار کلمات تین مرتبہ پڑھے۔ تم نے آج کے دن میں جو کچھ پڑھا ہے اگر اس کا وزن ان کے ساتھ کیا جائے تو وہ وزنی ہوں گے۔ (وہ کلمات یہ ہیں):

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدادَ كَلِمَاتِهِ۔

”اللہ کی حمد کے ہمراہ اس کی تسبیح (کرتا ہوں) اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اس کی رضا کے مطابق، اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔“

**6787** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاسْحَقُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشْرٍ عَنْ مُسْعَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي رَشْدِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ قَالَتْ مَرَّ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ صَلَّى صَلَاةَ الْغَدَاةِ أَوْ بَعْدَ مَا صَلَّى الْغَدَاةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ مِدادَ كَلِمَاتِهِ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ جب وہ صبح کی نماز پڑھ رہی تھیں۔ (راوی کو شک ہے) یا شاید صبح کی نماز پڑھنے کے بعد، نبی اکرم ﷺ ان کے پاس سے گزرے (کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں):

سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ مِدادَ كَلِمَاتِهِ

**6788** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَنَّ فَاطِمَةَ اشْتَكَتْ مَا تَلْقَى مِنَ الرَّحَى فِي يَدِهَا وَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبِيًّا فَانْطَلَقَتْ فَلَمْ تَجِدْهُ وَلَقِيَتْ عَائِشَةَ فَأَخْبَرَتْهَا فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ بِمَجِيئِ فَاطِمَةَ إِلَيْهَا فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُومُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ مَكَانِكُمَا فَقَعَدَ بَيْنَنَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمِهِ عَلَى صَدْرِي ثُمَّ قَالَ أَلَا أَعْلَمُكُمَا خَيْرًا مِمَّا سَأَلْتُمَا إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا أَنْ تُكَبِّرَا اللَّهَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ وَتُسَبِّحَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتُحَمِّدَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ

♦♦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے چکی پیسنے کی وجہ سے ان کے ہاتھوں میں نشان پڑ گئے۔ نبی

حدیث 6786 - ابن حبان (832) ابن خزیمہ (753) معجم کبیر (162)

حدیث 6788 - بخاری (3502) ابو داؤد (5062) ترمذی (3408) ابن ماجہ (3831) دارمی (2685) احمد (740) ابن حبان

(5524) مستدرک (4724) بیہقی (14495) ابویعلیٰ (274)



اکرم ﷺ کی خدمت میں کچھ قیدی لائے گئے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے ملنے گئیں لیکن آپ نہیں ملے۔ وہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملیں اور انہیں (اپنے مقصد کے بارے میں) بتایا۔ جب نبی اکرم ﷺ تشریف لائے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اپنے ہاں آمد کے بارے میں بتایا تو نبی اکرم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے ہم اس وقت بستر میں لیٹ چکے تھے۔ ہم اٹھنے لگے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنی جگہ پر رہو پھر آپ ہمارے درمیان تشریف فرما ہوئے یہاں تک کہ میں نے آپ کے قدموں کی ٹھنڈک اپنے سینے کے پاس محسوس کی۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم دونوں نے جو فرمائش کی ہے کیا میں تمہیں اس سے زیادہ بہتر چیز نہ سیکھا دوں! جب تم اپنے بستر پر آؤ جو 34 مرتبہ اللہ اکبر پڑھو، 33 مرتبہ سبحان اللہ پڑھو اور 33 مرتبہ الحمد للہ پڑھو۔ یہ تم دونوں کے لیے خادم سے زیادہ بہتر ہے۔

**6789- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ مُعَاذٍ أَخَذْتُمَا مَضْجَعُكُمَا مِنَ اللَّيْلِ** ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6790- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُيَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَحْوِ حَدِيثِ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ عَلِيٌّ مَا تَرَكْتُهُ مُنْذُ سَمِعْتُهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهُ وَلَا لَيْلَةَ صَفِينَ قَالَ وَلَا لَيْلَةَ صَفِينَ وَفِي حَدِيثِ عَطَاءٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قُلْتُ لَهُ وَلَا لَيْلَةَ صَفِينَ** ♦♦

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ بیان مذکور ہے نبی اکرم ﷺ کی زبانی میں نے جب سے یہ فرمان سنا ہے۔ اس وظیفے کو کبھی ترک نہیں کیا۔ ان سے پوچھا گیا، کیا جنگ صفین کی رات بھی؟ انہوں نے جواب دیا: جنگ صفین کی رات بھی ترک نہیں کیا۔

**6791- حَدَّثَنِي أُمِّيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ خَادِمًا وَشَكَّتِ الْعَمَلَ فَقَالَ مَا أَلْفَيْتِهِ عِنْدَنَا قَالَ إِلَّا أَذْلَكَ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ خَادِمٍ تُسَبِّحِينَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدِينَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتُكَبِّرِينَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ حِينَ تَأْخُذِينَ مَضْجَعَكَ** ♦♦

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا، کوئی خادم مانگنے کے لیے، اور کام کاج (میں مشکل) کی شکایت کرنے کے لیے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں خادم تو فراہم نہیں کر سکتا۔ البتہ میں ایک ایسے عمل کی طرف تمہاری رہنمائی کرتا ہوں جو تمہارے لیے خادم سے زیادہ بہتر ہے۔ تم 33 مرتبہ سبحان اللہ پڑھو، 33 مرتبہ الحمد للہ پڑھو اور 34 مرتبہ اللہ اکبر پڑھو! اس وقت جب تم اپنے بستر پر جاؤ۔

حدیث 8791- بخاری (3502) ابو داؤد (5062) ترمذی (3408) ابن ماجہ (3831) دارمی (2685) احمد (740) ابن حبان (5524) متدرک (4724) بیہقی (14495) ابویعلیٰ (274)



**6792-** وَحَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وَهَبُ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 976: اسْتِحْبَابُ الدُّعَاءِ عِنْدَ صِيَاكِ الدِّلِكِ

مرغ کے بانگ دینے کے وقت دعا کرنا مستحب ہے

**6793-** حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ صِيَاكِ الدِّلِكَةِ فَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكًا وَإِذَا سَمِعْتُمْ نَهِيْقَ الْحِمَارِ فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهَا رَأَتْ شَيْطَانًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جب تم مرغ کی بانگ سنو تو اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگو (کیونکہ یہ اس وقت اذان دیتا ہے) جب فرشتے کو دیکھتا ہے اور جب تم گدھے کو ہانکتے ہوئے سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو۔ (کیونکہ وہ اس وقت ہانکتا ہے) جب شیطان کو دیکھتا ہے۔

بَابُ 977: دُعَاءُ الْكَرْبِ

مصیبت کے وقت کی دعا کا بیان

**6794-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مصیبت کے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے:

”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ“

”اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ وہ عظمت والا اور بردباد ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے وہ عظیم عرش کا پروردگار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ وہ آسمانوں کا پروردگار ہے اور زمین کا پروردگار ہے اور معزز عرش کا پروردگار ہے۔“

**6795-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ مُعَاذٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَحَدِيثُ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ أَتَمُّ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 6793- بخاری (3127) ابوداؤد (5102) ترمذی (3459) احمد (8050) ابن حبان (1005) ابن خزیمہ (2559) مستدرک

(7762) ابویعلیٰ (2221) معجم کبیر (7312)

حدیث 6794- بخاری (5985) ترمذی (3435) ابن ماجہ (3883) احمد (701) مستدرک (1873) ابویعلیٰ (2541) معجم کبیر

(10772)



**6796-** وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ ابْنِ أَبِي عُرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ  
أَبَا الْعَالِيَةِ الْبَرِّيَّاحِيَّ حَدَّثَهُمْ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهِنَّ وَيَقُولُهُنَّ عِنْدَ  
الْكُرْبِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذِ ابْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَتَادَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی ہے۔

**6797-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا حَزَبَهُ أَمْرٌ قَالَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ  
مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ وَزَادَ مَعَهُنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ  
﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اضافہ ہے یعنی اللہ کے سوا کوئی اور  
معبود نہیں ہے جو معزز عرش کا پروردگار ہے۔

### بَابُ 978: فَضْلُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

#### سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ (پڑھنے) کی فضیلت

**6798-** حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هَلَالٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ  
اللَّهِ الْجَسْرِيِّ عَنْ ابْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِئِلَ أَىُّ الْكَلَامِ أَفْضَلُ قَالَ مَا  
أَصْطَفَى اللَّهُ لِمَلَائِكَتِهِ أَوْ لِعِبَادِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

﴿﴿﴾ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا گیا: کون سا کلام افضل ہے؟ تو آپ نے  
جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں اور اپنے بندوں کے لیے سبحان اللہ و بحمدہ کو منتخب کیا ہے۔

**6799-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ  
الْجَسْرِيِّ مِنْ عَنَزَةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ  
بِأَحَبِّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِأَحَبِّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ فَقَالَ إِنَّ أَحَبَّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ سُبْحَانَ  
اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

﴿﴿﴾ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کیا میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب  
ترین کلام کے بارے میں نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین کلام کے بارے  
میں بتائیں تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین کلام سبحان اللہ و بحمدہ ہے۔

### بَابُ 979: فَضْلُ الدُّعَاءِ لِلْمُسْلِمِينَ بِظَهْرِ الْغَيْبِ

#### مسلمانوں کے لیے (ان کی) غیر موجودگی میں، دعا کرنے کی فضیلت

**6800-** حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْوَكَيْعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ طَلْحَةَ بْنِ

حدیث 6798-ترمذی (3593) احمد (20138) بیہقی (19093) معجم کبیر (6791)



عُبَيْدُ اللَّهِ بْنِ كَرِيزٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَدْعُو لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ إِلَّا قَالَ الْمَلَكُ وَلَكَ بِمِثْلِ

♦♦ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو مسلمان اپنے بھائی کے لیے اس کی غیر موجودگی میں دعا کرتا ہے تو فرشتہ یہ دعا کرتا ہے تجھے یہی چیز نصیب ہو۔

**6801- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَرَوَانَ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَرِيزٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ حَدَّثَنِي سَيِّدِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ دَعَا لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلِ**

♦♦ سیدہ ام درداء رضی اللہ عنہا، حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں جو شخص اپنے بھائی کی غیر موجودگی میں اس کے لیے دعا کرے تو اس پر مقرر فرشتہ کہتا ہے۔ آمین! تمہیں بھی یہی چیز نصیب ہو۔

**6802- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ صَفْوَانَ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ وَكَانَتْ تَحْتَهُ أُمُّ الدَّرْدَاءِ قَالَ قَدِمْتُ الشَّامَ فَاتَيْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فِي مَنْزِلِهِ فَلَمْ أَجِدْهُ وَوَجَدْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ فَقَالَتْ أَتُرِيدُ الْحَجَّ الْعَامَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ فَادْعُ اللَّهَ لَنَا بِخَيْرٍ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ دَعْوَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ مُسْتَجَابَةٌ عِنْدَ رَأْسِهِ مَلَكٌ مُوَكَّلٌ كُلَّمَا دَعَا لِأَخِيهِ بِخَيْرٍ قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلِ قَالَ فَخَرَجْتُ إِلَى السُّوقِ فَلَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَقَالَ لِي مِثْلَ ذَلِكَ يَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**

♦♦ صفوان بیان کرتے ہیں: میں شام آیا اور حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کے ہاں ان سے ملنے کے لیے گیا وہ مجھے نہیں ملے۔ سیدہ ام درداء رضی اللہ عنہا مل گئیں۔ انہوں نے دریافت کیا: کیا تم اس سال حج پر جا رہے ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں! تو وہ بولی: تم ہمارے لیے بھی اللہ تعالیٰ سے بہتری کی دعا کرنا۔ کیونکہ نبی اکرم ﷺ یہ ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ مسلمان کی اپنے غیر موجود بھائی کے حق میں کی ہوئی دعا قبول ہوتی ہے۔ اس کے سرہانے ایک فرشتہ مقرر ہوتا ہے وہ جب بھی اپنے بھائی کے لیے دعائے خیر کرتا ہے تو اس پر مقرر شدہ فرشتہ یہ کہتا ہے: آمین! تمہیں بھی یہی چیز نصیب ہو۔ صفوان کہتے ہیں میں بازار میں آیا تو میری ملاقات حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے ہو گئی۔ انہوں نے بھی نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے مجھے یہی روایت سنائی۔

**6803- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**بَابُ 980: اسْتِحْبَابُ حَمْدِ اللَّهِ تَعَالَى بَعْدَ الْأَكْلِ وَالشَّرْبِ**

کھانے پینے کے بعد اللہ کی حمد بیان کرنا مستحب ہے

حدیث 6800- ابو داؤد (1534) ابن ماجہ (2895) احمد (21755) ابن حبان (989) بیہقی (6224) معجم کبیر (11232)

حدیث 6802- ابو داؤد (1534) ابن ماجہ (2895) احمد (21755) ابن حبان (989) بیہقی (6224) معجم کبیر (11232)



**6804-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ زَكْرِيَّاءَ بِنِ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ فَيُحَمِّدَهُ عَلَيْهَا أَوْ يَشْرِبَ الشَّرْبَةَ فَيُحَمِّدَهُ عَلَيْهَا

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ایسے بندے سے راضی ہو جاتا ہے جو کھانا، کھانے کے بعد اس کی حمد بیان کرتا ہے یا کوئی مشروب پینے کے بعد اس کی حمد بیان کرتا ہے۔

**6805-** وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّاءُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 981: بَيَانُ أَنَّهُ يُسْتَجَابُ لِلدَّاعِي مَا لَمْ يُعَجَّلْ

اس بات کی وضاحت کہ دعا کرنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے بشرطیکہ وہ جلد بازی کا مظاہرہ نہ کرے

**6806-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يُعَجَّلْ فَيَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ فَلَا أَوْ فَلَمْ يُسْتَجِبْ لِي

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: ہر شخص کی دعا قبول ہوتی رہتی ہے۔ جب تک کہ وہ جلد بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے یہ نہ کہے کہ میں نے دعا کی تھی لیکن میری دعا قبول ہی نہیں ہوئی۔

**6807-** حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ لَيْثٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَكَانَ مِنَ الْقُرَاءِ وَأَهْلِ الْفَقْهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يُعَجَّلْ فَيَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ رَبِّي فَلَمْ يُسْتَجِبْ لِي

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہر شخص کی دعا قبول ہوتی ہے جب تک کہ وہ جلد بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے یہ نہ کہے کہ میں نے اپنے پروردگار سے دعا کی لیکن اس نے میری دعا قبول نہیں کی۔

**6808-** حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ ابْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَزَالُ يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةٍ رَحِمَ مَا لَمْ يُسْتَعِجَلْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِسْتِعْجَالُ قَالَ يَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ وَقَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ أَرِ يُسْتَجِبْ لِي فَيَسْتَحْسِرُ عِنْدَ ذَلِكَ وَيَدْعُ الدُّعَاءَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: انسان کی دعا قبول ہوتی رہتی ہے جب تک کہ وہ کسی گناہ کی دعا نہ کرے یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے یا جلد بازی کا مظاہرہ نہ کرے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! جلد بازی سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ یہ کہتا ہے میں نے دعا کی تھی لیکن میرا خیال ہے کہ وہ قبول نہیں ہوئی اور پھر وہ مایوس ہو کر دعا کرنا چھوڑ دیتا ہے۔

حدیث 6804- ترمذی (1816) احمد (11992) ابویعلیٰ (4332)

حدیث 6806- بخاری (5981) ابو داؤد (1484) ترمذی (3387) ابن ماجہ (3853) مؤطا (497) احمد (10317) ابن حبان (881) بیہقی (6222) ابویعلیٰ (2865)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## کتاب الرقاق

### نرمی کی باتیں

بَابُ 982: أَكْثَرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ الْفُقَرَاءُ وَأَكْثَرُ أَهْلِ النَّارِ النِّسَاءُ

اہل جنت میں اکثر غریب لوگ ہوں گے اور جہنم میں اکثر عورتیں ہوں گی

**6809** - حَدَّثَنَا هَذَابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْتُ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا عَامَةٌ مَن دَخَلَهَا الْمَسَاكِينُ وَإِذَا أَصْحَابُ الْجَدِّ مَحْبُوسُونَ إِلَّا أَصْحَابَ النَّارِ فَقَدْ أُمِرَ بِهِمْ إِلَى النَّارِ وَقُمْتُ عَلَى بَابِ النَّارِ فَإِذَا عَامَةٌ مَن دَخَلَهَا النِّسَاءُ

♦♦ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوا تھا۔ اس میں داخل ہونے والے بیشتر لوگ غریب تھے اور مالدار لوگ اس میں داخل نہیں ہو سکے جہاں تک جہنمیوں کا تعلق ہے تو انہیں جہنم میں جانے کا حکم دیا گیا میں جہنم کے دروازے پر کھڑا ہوا تو اس میں عام طور پر عورتیں داخل ہو رہی تھیں۔

**6810** - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعَطَارِدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَأَطْلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: میں جہنم پر مطلع ہوا۔ تو میں نے دیکھا کہ اہل جہنم میں اکثریت عورتوں کی تھیں۔

**6811** - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بِهِذَا الْإِسْنَادِ

حدیث 6809 - بخاری (298) ترمذی (635) ابن ماجہ (4003) دارمی (1007) احمد (2086) ابن حبان (3323) ابن خزیمہ (271) مستدرک (2772) بیہقی (1370) ابویعلیٰ (5112) معجم کبیر (12765)

حدیث 6810 - بخاری (298) ترمذی (635) ابن ماجہ (4003) دارمی (1007) احمد (2086) ابن حبان (3323) ابن خزیمہ (271) مستدرک (2772) بیہقی (1370) ابویعلیٰ (5112) معجم کبیر (12765)



یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6812-** وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلَعَ فِي النَّارِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَيُّوبَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جہنم پر مطلع ہوئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

**6813-** حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ سَمِعَ أَبَا رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6814-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ كَانَ لِمُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ امْرَأَتَانِ فَجَاءَ مِنْ عِنْدِ أَحَدَاهُمَا فَقَالَتْ الْأُخْرَى جِئْتُ مِنْ عِنْدِ فُلَانَةٍ فَقَالَ جِئْتُ مِنْ عِنْدِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَقْلَ سَاكِنِي الْجَنَّةِ النِّسَاءُ

ابوالتیاح بیان کرتے ہیں: مطرف بن عبد اللہ کی دو بیویاں تھیں۔ وہ ایک بیوی کے پاس سے آئے تھے تو دوسری نے دریافت کیا آپ فلاں عورت (پہلی بیوی) کے پاس سے آرہے ہیں تو انہوں نے جواب تھا۔ میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس سے آرہا ہوں۔ انہوں نے ہمیں یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے جنت میں عورتوں کی تعداد بہت کم ہوگی۔

**6815-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ بِمَعْنَى حَدِيثِ مُعَاذٍ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6816-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبُو زُرْعَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ -

”اے اللہ! میں تیری نعمت کے زائل ہو جانے، تیری عافیت کے ختم ہو جانے، تیرے ناگہانی عذاب اور تیری ہر طرح کی ناراضگی، سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

**6817-** حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ

حدیث 6814- احمد (19850) متدرک (8780)

حدیث 6816- ابو داؤد (1545) متدرک (1946)



النَّهْدِي عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً هِيَ أَضَرُّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

♦♦ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں اپنے بعد کوئی ایسا فتنہ نہیں چھوڑوں گا جو مردوں کے لیے، عورتوں سے زیادہ ضرر رساں ہو۔

**6818-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى جَمِيعًا عَنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عَثْمَانَ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ بْنِ حَارِثَةَ وَسَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ نَفِيلٍ أَنَّهُمَا حَدَّثَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِي النَّاسِ فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

♦♦ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اور حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: میں اپنے بعد لوگوں میں کوئی ایسا فتنہ نہیں چھوڑوں گا جو مردوں کے لیے، عورتوں سے زیادہ ضرر رساں ہو۔

**6819-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6820-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَصِرَةٌ وَإِنَّ اللَّهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُونَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَإِنَّ أَوَّلَ فِتْنَةٍ بَيْنِي وَبَيْنَ إِسْرَائِيلَ كَانَتْ فِي النِّسَاءِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ بَشَّارٍ لَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: دنیا میٹھی اور سرسبز ہے اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس میں اپنا نائب بنایا ہے تاکہ وہ ظاہر کر دے کہ تم کیا اعمال کرتے ہو دنیا سے بچو! عورتوں سے بچو! کیونکہ بنی اسرائیل کا پہلا فتنہ عورتوں میں پیدا ہوا تھا۔

**بَابُ 983: قِصَّةِ أَصْحَابِ الْغَارِ الثَّلَاثَةِ وَالتَّوَسُّلِ بِصَالِحِ الْأَعْمَالِ**

غار کے تین ساتھیوں کا واقعہ اور نیک اعمال کا وسیلہ اختیار کرنا

حدیث 6817 - بخاری (4808) ترمذی (2780) ابن ماجہ (3998) احمد (21794) ابن حبان (5967) بیہقی (13300) ابویعلیٰ (972) معجم کبیر (415)

حدیث 6818 - بخاری (4808) ترمذی (2780) ابن ماجہ (3998) احمد (21794) ابن حبان (5967) بیہقی (13300) ابویعلیٰ (972) معجم کبیر (415)

حدیث 6820 - ابن ماجہ (4000) احمد (11185) ابن حبان (3221) ابن خزیمہ (1699) مستدرک (6932) بیہقی (6303) ابویعلیٰ (1293) معجم کبیر (815)



**6821 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيْبِيُّ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ أَبَا ضَمْرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَمَا ثَلَاثَةٌ نَفَرٍ يَتَمَشُّونَ أَخَذَهُمُ الْمَطَرُ فَأَوَّارُوا إِلَى غَارٍ فِي جَبَلٍ فَأَنْحَطَتْ عَلَى فَمِ غَارِهِمْ صَخْرَةٌ مِنَ الْجَبَلِ فَانْطَبَقَتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ انْظُرُوا أَعْمَالًا عَمِلْتُمُوهَا صَالِحَةً لِلَّهِ فَأَدْعُوا اللَّهَ تَعَالَى بِهَا لَعَلَّ اللَّهَ يَقْرُجُهَا عَنْكُمْ فَقَالَ أَحَدُهُمُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ وَأَمْرَاتِي وَلِي صَبِيَّةٌ صَغِيرٌ أَرْعَى عَلَيْهِمْ فَإِذَا أَرَحْتُ عَلَيْهِمْ حَلَبْتُ فَبَدَأْتُ بِوَالِدَتِي فَسَقَيْتُهُمَا قَبْلَ بَنِيَّ وَأَنَّهُ نَأَى بَنِيَّ ذَاتَ يَوْمٍ الشَّجَرُ فَلَمْ أَتِ حَتَّى أَمْسَيْتُ فَوَجَدْتُهُمَا قَدْ نَامَا فَحَلَبْتُ كَمَا كُنْتُ أَحْلُبُ فَجِئْتُ بِالْحِلَابِ فَقُمْتُ عِنْدَ رُؤُسِهِمَا أَكْرَهُ أَنْ أُوقِظَهُمَا مِنْ نَوْمِهِمَا وَأَكْرَهُ أَنْ أَسْقِيَ الصَّبِيَّةَ قَبْلَهُمَا وَالصَّبِيَّةُ يَتَضَاغُونَ عِنْدَ قَدَمَيَّ فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ ذَابِي وَدَابُّهُمُ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ فَإِنْ كُنْتُ تَعْلَمُ إِنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا فُرْجَةً نَرَى مِنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَجَ اللَّهُ مِنْهَا فُرْجَةً فَرَأَوْا مِنْهَا السَّمَاءَ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَتْ لِي ابْنَةٌ عَمَّ أَحَبَّيْتُهَا كَأَشَدَّ مَا يُحِبُّ الرِّجَالُ النِّسَاءَ وَطَلَبْتُ إِلَيْهَا نَفْسَهَا فَأَبَتْ حَتَّى آتَيْهَا بِمِائَةِ دِينَارٍ فَتَعَبْتُ حَتَّى جَمَعْتُ مِائَةَ دِينَارٍ فَجِئْتُهَا بِهَا فَلَمَّا وَقَعْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتْ يَا عَبْدَ اللَّهِ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَفْتَحِ الْخَاتَمَ إِلَّا بِحَقِّهِ فَقُمْتُ عَنْهَا فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ إِنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا فُرْجَةً فَفَرَجَ لَهُمْ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنِّي كُنْتُ اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا بِفَرَقٍ أَرَزَّ فَلَمَّا قَضَى عَمَلَهُ قَالَ أَعْطِنِي حَقِّي فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ فَرَقَهُ فَرَغَبَ عَنْهُ فَلَمْ أَزَلْ أَرْزَعُهُ حَتَّى جَمَعْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَرِعَائَهَا فَجَاءَنِي فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَظْلِمْنِي حَقِّي قُلْتُ أَذْهَبُ إِلَى تِلْكَ الْبَقَرِ وَرِعَائِهَا فَخُذْهَا فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَسْتَهْزِئْ بِي فَقُلْتُ إِنِّي لَا أَسْتَهْزِئُ بِكَ خُذْ ذَلِكَ الْبَقَرِ وَرِعَائَهَا فَخُذْهُ فَذَهَبَ بِهِ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ إِنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مَا بَقِيَ فَفَرَجَ اللَّهُ مَا بَقِيَ**

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: تین آدمی کہیں جا رہے تھے کہ انہیں بارش نے آلیا وہ ایک پہاڑ میں موجود غار کی پناہ میں آ گئے۔ پہاڑ (کی چوٹی) سے ایک پتھر گر کے ان کے غار کے منہ پر آ گیا۔ اور یہ لوگ بند ہو گئے۔ ان میں سے ایک نہ دوسروں سے کہا: تم نے اللہ کی رضا کے حصول کے لیے جو نیک اعمال کئے تھے انہیں یاد کرو۔ اور ان کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو تا کہ اللہ تعالیٰ تمہاری یہ مصیبت دور کرے ان میں سے ایک شخص نے یہ دعا کی، اے اللہ! میرے ماں باپ بوڑھے اور عمر رسید ہیں میری بیوی بھی ہے اور چھوٹے بچے بھی ہیں میں ان کے لیے بکریاں چراتا ہوں اور جب ان کے پاس واپس آتا ہوں تو ان بکریوں کا دودھ دودھ کر سب سے پہلے اپنے والدین کو پلاتا ہوں۔ اپنے بچوں سے بھی پہلے۔ ایک دن، میں دور نکل گیا جب شام کو واپس آیا تو میں نے دیکھا کہ والدین سو چکے ہیں میں نے پہلے کی طرح بکریوں کا دودھ دودھ لیا اور وہ دودھ لے کر آیا اور والدین کے سر ہانے کھڑا ہو گیا۔ مجھے اچھا نہیں لگا کہ میں انہیں نیند سے بیدار کروں اور مجھے یہ بھی اچھا نہیں لگا کہ میں ان سے پہلے بچوں کو دودھ پلا دوں۔ میرے بچے میرے قدموں میں بلکتے رہے یہی کیفیت رہی۔ یہاں تک کہ فجر طلوع ہو گئی۔ تو جانتا ہے کہ میں نے یہ عمل تیری رضا کے حصول کے لیے کیا۔ اگر ایسا

حدیث 6821 - بخاری (2102) احمد (5974) ابن حبان (897) بیہقی (11420)



ہے۔ تو، تو ہمیں اتنی کشادگی عطا کر کہ ہم آسمان کو دیکھ سکیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں اتنی کشادگی عطا کی کہ انہیں آسمان نظر آنے لگا۔

دوسرا شخص بولا: اے اللہ! میری ایک چچا زاد تھی۔ میں اسے اتنی محبت کرتا تھا جتنی شدید محبت کوئی بھی مرد کسی عورت سے کر سکتا ہے۔ میں نے اسے قریب آنے کے لیے کہا تو اس نے انکار کر دیا اور ایک سودینار دینے کی شرط رکھی۔ میں نے بڑی مشکل سے وہ سودینار اکٹھے کئے اور انہیں لے کر اس کے پاس آیا، جب میں اس کے ساتھ صحبت کرنے لگا۔ تو وہ بولی: اے اللہ کے بندے! اللہ سے ڈرو اور مہر کو ناجائز طریقے سے نہ کھولو! تو میں اس کے پاس سے اٹھ گیا۔ اگر تو یہ جانتا ہے کہ میں نے یہ سب تیری رضا کے حصول کے لیے کیا تھا، تو ہمیں کشادگی عطا کر! تو اللہ تعالیٰ نے انہیں (مزید) کشادگی عطا کی۔

تیسرا شخص بولا: اے اللہ! میں نے ایک شخص ایک ”فرق“ (ماپنے کا مخصوص پیمانہ) چاولوں کے عوض میں ملازم رکھا۔ جب اس نے اپنا کام پورا کر لیا تو بولا مجھے میرا حق دو۔ میں نے وہ فرق اسے پیش کیا تو اس نے وہ نہیں لیا میں نے ان چاولوں کو کاشت کیا، اور ان کے ذریعے بیل اور ان کے چرواہے اکٹھے کر لیے پھر وہ شخص میرے پاس آیا اور بولا، اللہ سے ڈرو اور میرے حق کے بارے میں زیادتی نہ کرو۔ میں نے کہا: وہ بیل اور ان کے چرواہے حاصل کر لو! وہ بولا: اللہ سے ڈرو اور میرے ساتھ مذاق نہ کرو۔ میں نے کہا میں تمہارے ساتھ مذاق نہیں کر رہا۔ تم وہ بیل اور اس کے چرواہے حاصل کر لو۔ اس شخص نے انہیں حاصل کیا اور انہیں لے گیا۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ عمل تیری رضا کے حصول کے لیے کیا تھا تو ہمیں باقی ماندہ کشادگی بھی عطا کر دے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں باقی ماندہ کشادگی بھی عطا کر دی۔

**6822- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنِي سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَرَقْبَةُ بْنُ مَسْقَلَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَحَسَنُ الْحُلَوَائِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنُونَ ابْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي صُمْرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَزَادُوا فِي حَدِيثِهِمْ وَخَرَجُوا يَمَشُونَ وَفِي حَدِيثِ صَالِحٍ يَتَمَشُونَ إِلَّا عُبَيْدَ اللَّهِ فَإِنَّ فِي حَدِيثِهِ وَخَرَجُوا وَلَمْ يَذْكُرْ بَعْدَهَا شَيْئًا**

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

**6823- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْرَامٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ ابْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاُخْرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ انْطَلَقْ ثَلَاثَةَ رَهْطٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَتَّى أَوَاهُمُ الْمَبِيتُ إِلَى غَارٍ وَاقْصُ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ اللَّهُمَّ كَانَ لِي أَبَوَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ فَكُنْتُ لَا أَغْنِي قَبْلَهُمَا أَهْلًا وَلَا مَالًا وَقَالَ فَاْمْتَنَعْتُ مِنِّي حَتَّى آلَمْتُ بِهَا سَنَةً مِنَ السِّنِينَ فَجَاءَتْنِي فَأَعْطَيْتُهَا عَشْرِينَ وَمِائَةَ دِينَارٍ وَقَالَ فَشَمَرْتُ أَجْرَهُ حَتَّى كَثُرَتْ مِنْهُ الْأَمْوَالُ فَارْتَعَجْتُ وَقَالَ فَخَرَجُوا مِنَ الْغَارِ يَمَشُونَ**



✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: پہلے زمانے میں تین لوگ کہیں جا رہے تھے۔ انہوں نے رات بسر کرنے کے لیے ایک غار میں پناہ لی۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ ہے) پہلے شخص نے کہا: اے اللہ! میرے والدین بوڑھے اور عمر رسیدہ ہیں میں نے ان سے پہلے اپنے بال بچوں کو دودھ نہیں پلاتا۔ دوسرے شخص نے کہا: اس لڑکی نے انکار کر دیا یہاں تک کہ ایک سال وہ قحط سالی کا شکار ہو کر میرے پاس آئی تو میں نے اس کو ایک سو بیس دینار دیئے اور تیسرے شخص نے کہا: میں نے اس کی اجرت سے پھل پیدا کئے۔ یہاں تک کہ اس کا مال بہت زیادہ ہو گیا۔ (اس روایت میں یہ بھی ہے) پھر وہ لوگ غار سے نکل کر روانہ ہو گئے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## کِتَابُ التَّوْبَةِ

### توبہ کا بیان

باب 984: (بلا عنوان)

**6824** - حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حَيْثُ يَذْكُرُنِي وَاللَّهُ لَلَّهِ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ يَجِدُ ضَالَّتَهُ بِالْفَلَاقَةِ وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ شَبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِذَا أَقْبَلَ إِلَيَّ يَمْشِي أَقْبَلْتُ إِلَيْهِ أَهْرُولُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بارے میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں اور جب وہ میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ (نبی اکرم فرماتے ہیں): اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ سے، اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے۔ جسے کسی دیرانے میں اپنی گمشدہ سواری مل جائے۔ (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے): جو شخص ایک بالشت کے برابر میرے قریب ہوتا ہے۔ میں ایک ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہوتا ہوں اور جو شخص ایک ہاتھ کے برابر میرے قریب ہوتا ہے۔ میں چار ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہوتا ہوں اور جو چل کر میری طرف آتا ہے میں دوڑ کر اس کی طرف جاتا ہوں۔

**6825** - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ أَحَدِكُمْ مِنْ أَحَدِكُمْ بِضَالَّتِهِ إِذَا وَجَدَهَا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی ایک کی توبہ سے، اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے جسے اپنی گمشدہ سواری مل جائے۔

**6826** - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6827** - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ



حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ أَعُوذُهُ وَهُوَ مَرِيضٌ فَحَدَّثَنَا بِحَدِيثَيْنِ حَدِيثًا عَنْ نَفْسِهِ وَحَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِلَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ مِنْ رَجُلٍ فِي أَرْضٍ دَوِّيَّةٍ مَهْلِكَةٍ مَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَنَامَ فَاسْتَيْقَظَ وَقَدْ ذَهَبَتْ فَطَلَبَهَا حَتَّى أَذْرَكَهُ الْعَطَشُ ثُمَّ قَالَ أَرْجِعْ إِلَى مَكَانِي الَّذِي كُنْتُ فِيهِ فَنَامَ حَتَّى أَمُوتَ فَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى سَاعِدِهِ لِيَمُوتَ فَاسْتَيْقَظَ وَعِنْدَهُ رَاحِلَتُهُ وَعَلَيْهَا زَادُهُ وَطَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَاللَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ مِنْ هَذَا بِرَاحِلَتِهِ وَزَادِهِ

♦♦ حارث بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لیے ان کے ہاں گیا۔ وہ بیمار تھے۔ انہوں نے ہمیں دو باتیں بتائیں۔ ایک اپنی اور ایک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان: انہوں نے بتایا: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ بندہ مومن کی توبہ کرنے سے، اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے۔ جو کسی ہلاکت خیز ویرانے میں ہو، اس کے ساتھ اس کی سواری ہو۔ جس پر اس کے کھانے پینے کا سامان موجود ہو۔ وہ شخص سو جائے اور جب بیدار ہو تو پتہ چلے سواری کہیں چلی گئی ہے۔ وہ اسے ڈھونڈنے کے لیے نکلے اور جب اسے سخت پیاس محسوس ہو تو وہ یہ سوچے میں جہاں پہلے موجود تھا۔ وہیں واپس چلا جاتا ہوں اور سو جاتا ہوں اور اسی حالت میں موت کا شکار ہو جاؤں گا۔ پھر وہ شخص موت کے انتظار میں اپنا سر اپنی کلائی پر رکھ کر (سو جائے) اور جب وہ بیدار ہو تو اس کی سواری اس کے پاس موجود ہو جس پر اس کا سامان اور کھانے پینے کی چیزیں موجود ہوں۔ اللہ تعالیٰ بندہ مومن کے توبہ کرنے پر ایسے شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے۔ جسے اس کی سواری اور زادِ راہ مل جائے۔

**6828- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ قُطَيْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ مِنْ رَجُلٍ بِدَاوِيَّةٍ مِنَ الْأَرْضِ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6829- وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ سُوَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ حَدِيثَيْنِ أَحَدُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ عَنْ نَفْسِهِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ**

♦♦ حارث بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں دو باتیں بتائیں ایک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے تھی اور ایک ان کی اپنی تھی۔ انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے، اللہ تعالیٰ بندہ مومن کے توبہ کرنے سے، اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)۔

**6830- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعُبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ سِمَاكِ قَالَ خَطَبَ النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ فَقَالَ لِلَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ رَجُلٍ حَمَلَ زَادَهُ وَمَزَادَهُ عَلَى بَعِيرٍ ثُمَّ سَارَ حَتَّى كَانَ بِفَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ فَأَذْرَكَهُ الْقَائِلَةُ فَنَزَلَ فَقَالَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَعَلْبَتُهُ عَيْنُهُ وَأَنْسَلَ بِعِيرُهُ فَاسْتَيْقَظَ فَسَعَى شَرَفًا فَلَمْ يَرَ شَيْئًا ثُمَّ سَعَى**

حدیث 6827- بمقام (20556)



شَرَفًا لَّأَيًّا فَلَمْ يَرِ شَيْئًا ثُمَّ سَعَى شَرَفًا لَّأَيًّا فَلَمْ يَرِ شَيْئًا فَأَقْبَلَ حَتَّى أَتَى مَكَانَهُ الَّذِي قَالَ فِيهِ فَبَيْنَمَا هُوَ قَاعِدٌ إِذْ جَاءَهُ بَعِيرُهُ يَمْشِي حَتَّى وَضَعَ خِطَامَهُ فِي يَدِهِ فَلَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ الْعَبْدِ مِنْ هَذَا حِينَ وَجَدَ بَعِيرَهُ عَلَى حَالِهِ قَالَ سَمَاكَ فَرَعَمَ الشَّعْبِيُّ أَنَّ النُّعْمَانَ رَفَعَ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا أَنَا فَلَمْ أَسْمَعُهُ

♦♦ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے توبہ کرنے سے، اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے جو اپنے سامان اور مشینزے کو اونٹ پر لادے اور پھر سفر پر روانہ ہو جائے۔ یہاں تک کہ جب وہ ایک ویران مقام پر پہنچے تو اسے نیند آنے لگے۔ وہ وہاں اترے اور ایک درخت کے نیچے لیٹ جائے اس کی آنکھیں بند ہو جائیں اور اس کا اونٹ کہیں چلا جائے۔ بیدار ہونے کے بعد وہ ایک ٹیلے پر چڑھ کر دیکھے لیکن اسے کچھ دکھائی نہ دے۔ وہ واپس اپنی اسی جگہ پر آجائے جہاں وہ سویا تھا۔ ابھی وہ وہاں بیٹھا ہوا ہو کہ اس کا اونٹ چلتا ہوا اس کے پاس آجائے اور اپنی لگام اس کے ہاتھ میں دیدے۔ اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ سے، اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے جس نے اپنے اونٹ کو اس عالم میں پالیا ہو۔ شعبی کہتے ہیں: حضرت نعمان رضی اللہ عنہ نے یہ روایت مرفوع حدیث کے طور پر نقل کی ہے۔

**6831 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَجَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عُبيدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادٍ**

بْنِ لَقِيطٍ عَنْ إِيَادٍ عَنِ الْمَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تَقُولُونَ بِفَرَحِ رَجُلٍ انْفَلَتْ مِنْهُ رَاحِلَتُهُ تَجُرُّ زِمَامَهَا بَارِضٍ قَنْزٍ لَيْسَ بِهَا طَعَامٌ وَلَا شَرَابٌ وَعَلَيْهَا لَهُ طَعَامٌ وَشَرَابٌ فَطَلَبَهَا حَتَّى شَقَّ عَلَيْهِ ثُمَّ مَرَّتْ بِجَذَلٍ شَجَرَةٍ فَتَعَلَّقَ زِمَامُهَا فَوَجَدَهَا مُتَعَلِّقَةً بِهِ قُلْنَا شَدِيدًا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا وَاللَّهِ لَلَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنَ الرَّجُلِ بَرَّ رَاحِلَتَهُ قَالَ جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا عُبيدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادٍ عَنْ أَبِيهِ

♦♦ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم لوگ اس شخص کی خوشی کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ جس کی سواری، کسی ایسے ویرانے میں اپنی لگام کو کھینچ کر کہیں چلی جائے؟ جہاں کھانے پینے کی کوئی چیز موجود نہ ہو۔ اس شخص کا کھانے پینے کا سامان اس سواری پر ہو وہ اسے ڈھونڈے اور جب تھک جائے تو وہ اونٹنی اس درخت کے تنے کے پاس سے گزرے اور اس کی لگام اس کے تنے میں پھنس جائے۔ اور اس شخص کو وہ اونٹنی وہاں پھنسی ہوئی مل جائے۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ شخص تو بہت زیادہ خوش ہوگا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو توبہ کرنے سے، اس اونٹنی والے شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے۔

**6832 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَارٍ**

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ حِينَ يَتُوبُ إِلَيْهِ مِنْ أَحَدِكُمْ كَانَ عَلَى رَاحِلَتِهِ بَارِضٌ فَلَاةٌ فَانْفَلَتْ مِنْهُ وَعَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَأَيْسَ مِنْهَا فَاتَى شَجَرَةً فَاضْطَجَعَ فِي ظِلِّهَا قَدْ أَيْسَ مِنْ رَاحِلَتِهِ فَبَيْنَا هُوَ كَذَلِكَ إِذَا هُوَ بِهَا قَائِمَةً عِنْدَهُ فَأَخَذَ بِخِطَامِهَا ثُمَّ قَالَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ اللَّهُمَّ أَنْتَ عَبْدِي وَأَنَا رَبُّكَ أَخْطَا مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ

حدیث 6830 - بیہقی (20556)

حدیث 6831 - احمد (18515) مستدرک (7611) بیہقی (20556) ابویعلیٰ (1704)



♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب بندہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ سے اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے جو کسی دیرانے میں اپنی سواری پر موجود ہو اور پھر وہ سواری کہیں چلی جائے۔ اس شخص کے کھانے پینے کا سامان اس سواری پر موجود ہو۔ جب وہ اس سے مایوس ہو جائے تو ایک درخت کے پاس آ کر اس کے سائے میں لیٹ جائے۔ اپنی سواری کی واپسی سے مایوسی کے اس عالم کے دوران وہ اسے اپنے پاس کھڑا ہوا پائے۔ اور پھر اس کی لگام پکڑ کر شدید خوشی کے عالم میں یہ کہے: اے اللہ! تو میرا بندہ ہے اور میں تیرا پروردگار ہوں۔ یعنی خوشی کی شدت کی وجہ سے غلط جملہ کہہ دے۔

**6833- حَدَّثَنَا هَذَابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ إِذَا اسْتَيْقَظَ عَلَى بَعِيرِهِ قَدْ أَضَلَّهُ بِأَرْضٍ فَلَاةٍ**

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے توبہ کرنے سے، اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے جسے بیدار ہونے پر اپنا اونٹ مل جائے۔ جسے اس نے دیرانے میں کھو دیا تھا۔

**6834- وَحَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

### بَابُ 985: فَضِيلَةُ الْإِسْتِغْفَارِ

#### معفرت طلب کرنے کی فضیلت

**6835- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ قَاصٍ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي صِرْمَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّهُ قَالَ حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ كُنْتُ كَتَمْتُ عَنْكُمْ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ لَا أَنَّكُمْ تُذْنِبُونَ لَخَلَقَ اللَّهُ خَلْقًا يُذْنِبُونَ يَغْفِرُ لَهُمْ**

♦♦ جب حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو وہ فرمانے لگے میں نے نبی اکرم ﷺ کی ایک حدیث تم لوگوں سے چھپائی تھی۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر تم لوگ گناہ نہ کرو تو اللہ تعالیٰ ایسی مخلوق پیدا کر دے گا جو گناہ کریں گے اور پھر اللہ تعالیٰ ان کی معفرت کر دے گا۔

**6836- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عِيَّاضٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفَهْرِيُّ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْدٍ بِنِ رِفَاعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرْظِيِّ عَنْ أَبِي صِرْمَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ أَنَّكُمْ لَمْ تَكُنْ لَقُومٌ يَغْفِرُهَا اللَّهُ لَكُمْ لَجَاءَ اللَّهُ بِقَوْمٍ لَهُمْ ذُنُوبٌ يَغْفِرُهَا لَهُمْ**

♦♦ حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: اگر تم لوگ گناہ نہ کرو کہ اللہ تعالیٰ ان کی معفرت کر دے تو اللہ تعالیٰ ایسی قوم کو لے آئے گا جو گناہ کریں گے اور اللہ تعالیٰ ان کی معفرت کر دے گا۔

حدیث 6832- احمد (18515) مستدرک (7611) بیہقی (20556) ابویعلیٰ (1704)

حدیث 6835- ترمذی (3539) مستدرک (7623) معجم کبیر (3991)



**6837- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرِ الْجَزَرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِ**

**عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَذَهَبَ اللَّهُ بِكُمْ وَلَجَاءَ بِقَوْمٍ يُذْنِبُونَ فَيَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ**

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگر تم لوگ گناہ نہ کرو تو اللہ تعالیٰ تمہیں ختم کر دے گا۔ اور ایسی قوم پیدا کرے گا جو گناہ کریں گے اور پھر اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کر دے گا۔

**بَابُ 986: فَضْلِ دَوَامِ الذِّكْرِ وَالْفِكْرِ فِي أُمُورِ الْآخِرَةِ**

آخرت کے امور کو ہمیشہ یاد کرنے اور ان میں غور و فکر کرنے کی فضیلت

**6838- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَقَطْنُ بْنُ نُسَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ**

**سَعِيدِ بْنِ إِيَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْأَسَدِيِّ قَالَ وَكَانَ مِنْ كُتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقِينِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ كَيْفَ أَنْتَ يَا حَنْظَلَةُ قَالَ قُلْتُ نَافِقٌ حَنْظَلَةُ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا تَقُولُ قَالَ قُلْتُ نَكُونُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ حَتَّى كَأَنَّا رَأَى عَيْنٍ فَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَافَسْنَا الْأَزْوَاجَ وَالْأَوْلَادَ وَالضَّيْعَاتِ فَنَسِينَا كَثِيرًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ فَوَاللَّهِ إِنَّا لَنَلْقَى مِثْلَ هَذَا فَاِنْطَلَقْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ نَافِقٌ حَنْظَلَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا ذَاكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَكُونُ عِنْدَكَ تَذْكُرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ حَتَّى كَأَنَّا رَأَى عَيْنٍ فَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ عَافَسْنَا الْأَزْوَاجَ وَالْأَوْلَادَ وَالضَّيْعَاتِ نَسِينَا كَثِيرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنْ لَوْ تَدُومُونَ عَلَى مَا تَكُونُونَ عِنْدِي وَفِي الذِّكْرِ لَصَافَحْتُكُمْ الْمَلَائِكَةُ عَلَى فُرُشِكُمْ وَفِي طُرُقِكُمْ وَلَكِنْ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَسَاعَةً ثَلَاثَ مَرَّاتٍ**

♦♦ حضرت حنظلہ اسیدی رضی اللہ عنہ، جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کاتبوں (سیکرٹریوں) میں سے تھے، بیان کرتے ہیں: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ مجھ سے ملے تو دریافت کیا: اے حنظلہ! تمہارا کیا حال ہے؟ میں نے کہا: حنظلہ منافق ہو گیا ہے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بولے: سبحان اللہ! تم کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے کہا: جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ہوتے ہیں اور آپ ہمارے سامنے جہنم اور جنت کا تذکرہ کرتے ہیں تو یوں لگتا ہے کہ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں اور جب ہم آپ کی بارگاہ سے اٹھ کر آ جاتے ہیں اور اپنے بیوی، بچوں اور زمینوں کے معاملات میں مشغول ہو جاتے ہیں تو بہت کچھ بھول جاتے ہیں۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بولے: اللہ کی قسم! یہ صورتحال تو ہمیں بھی درپیش ہوتی ہے۔

حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پھر میں اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! حنظلہ منافق ہو گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: وہ کیسے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! جب ہم

حدیث 6837- ترمذی (3539) مستدرک (7623) معجم کبیر (3991)

حدیث 6838- ترمذی (2514) ابن ماجہ (4239) احمد (17646) معجم کبیر (3490)



آپ کی بارگاہ میں موجود ہوتے ہیں اور آپ ہمارے سامنے جہنم اور جنت کا تذکرہ کرتے ہیں تو گویا وہ ہمارے سامنے موجود ہوتی ہے۔ اور جب ہم آپ کے پاس سے جا کر اپنی بیوی، بچوں اور زمینوں کے معاملات میں مشغول ہوتے ہیں تو بہت کچھ بھول جاتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے۔ تم میرے پاس ذکر کی جس کیفیت میں ہوتے ہو اگر ہمیشہ تمہاری یہی کیفیت رہے تو فرشتے تمہارے بستر و اور تمہارے راستوں میں آ کر تم سے مصافحہ کریں لیکن اے حظلہ! وقت، وقت (کی کیفیت مختلف ہوتی ہے) یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

**6839** - حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي عُمَرَ النَّهْدِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَعظَنَا فَذَكَرَ النَّارَ قَالَ ثُمَّ جِئْتُ إِلَى الْبَيْتِ فَصَاحَكْتُ الصَّبِيَّانَ وَلَا عِبْتُ الْمَرْأَةَ قَالَ فَخَرَجْتُ فَلَقِيْتُ أَبَا بَكْرٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ وَأَنَا قَدْ فَعَلْتُ مِثْلَ مَا تَذَكَّرُ فَلَقِينَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَافِقٌ حَنْظَلَةُ فَقَالَ مَهْ فَحَدَّثْتُهُ بِالْحَدِيثِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَنَا قَدْ فَعَلْتُ مِثْلَ مَا فَعَلَ فَقَالَ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَسَاعَةً وَلَوْ كَانَتْ تَكُونُ قُلُوبُكُمْ كَمَا تَكُونُ عِنْدَ الذِّكْرِ لَصَافَحْتُكُمْ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُسَلِّمَ عَلَيْكُمْ فِي الطَّرِيقِ

♦♦ حضرت حظلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں موجود تھے۔ آپ نے ہمیں وعظ کیا اور جہنم کا تذکرہ کیا۔ پھر میں اپنے گھر آ گیا۔ بچوں کے ساتھ ہنسی مذاق کرتا رہا اور بیوی کے ساتھ خوش مزاجی کرتا رہا۔ پھر میں باہر نکلا تو میری ملاقات حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ میں نے ان سے اس بات کا ذکر کیا تو وہ بولے: میرے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہے جو تم ذکر کر رہے ہو۔ (حضرت حظلہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! حظلہ منافق ہو گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: کیوں؟ میں نے پورا واقعہ سنایا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے: میرے ساتھ بھی اسی طرح کا معاملہ پیش آیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے حظلہ! وقت، وقت (کی کیفیت مختلف ہوتی ہے آخرت کو) یاد کرتے وقت تمہارے دل کی جو کیفیت ہوتی ہے اگر وہ ہمیشہ ایسی ہی رہے تو فرشتے تمہارے ساتھ مصافحہ کریں اور راستے میں تمہیں سلام کریں۔

**6840** - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُمَرَ النَّهْدِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ التَّمِيمِيِّ الْأَسَدِيِّ الْكَاتِبِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمَا

♦♦ حضرت حظلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں موجود تھے۔ آپ نے ہمارے سامنے جنت اور جہنم کا تذکرہ کیا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

بَابُ 987: فِي سِعَةِ رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَأَنَّهَا سَبَقَتْ غَضَبَهُ

اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وسعت کا بیان نیز اس کی رحمت اس کے غضب پر غالب ہے

**6841** - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي



♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا تو اپنی کتاب میں جو اس کے پاس عرش کے اوپر موجود ہے، یہ بات تحریر کی: میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔

**6842- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ**

**صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي**

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میری رحمت میرے غضب پر

غالب ہے۔

**6843- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو ضَمْرَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ مِينَاءَ عَنْ**

**أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَضَى اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ عَلَى نَفْسِهِ فَهُوَ مَوْضُوعٌ عِنْدَهُ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي**

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کو پیدا

کر لیا تو اپنے بارے میں، اپنی کتاب میں، جو اس کے پاس موجود ہے، یہ لکھ دیا ہے: میری رحمت میرے غضب پر غالب آ جائے گی۔

**6844- حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجَيْبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ**

**الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ جَعَلَ اللَّهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْءٍ فَأَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ وَأَنْزَلَ فِي الْأَرْضِ جُزْأً وَاحِدًا فَمِنْ ذَلِكَ الْجُزْءِ تَتَرَأَّى خَلْقُ حَتَّى تَرْفَعَ الدَّابَّةُ حَافِرَهَا عَنْ وَلَدِهَا خَشْيَةً أَنْ تُصِيبَهُ**

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ نے

رحمت کو سو حصوں میں تقسیم کیا۔ ان میں سے ننانوے حصے اپنے پاس رکھ لیے اور ایک حصہ زمین پر نازل کیا۔ اسی ایک حصے کی وجہ سے مخلوق بھی ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے۔ یہاں تک کہ کوئی چوپایہ اپنے بچے سے اپنا پاؤں ہٹا لیتا ہے۔ اس اندیشے کے تحت کہ اسے کوئی نقصان نہ پہنچے۔

**6845- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ**

**أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللَّهُ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَوَضَعَ وَاحِدَةً بَيْنَ خَلْقِهِ وَخَبَأَ عِنْدَهُ مِائَةً إِلَّا وَاحِدَةً**

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے سو رحمتیں پیدا کی ہیں۔ ان میں سے

ایک اپنی مخلوق کے درمیان رکھ دی ہے اور ننانوے اپنے پاس سنبھال کر رکھی ہیں۔

حدیث 6841- بخاری (3023) ترمذی (3543) ابن ماجہ (189) احمد (7491) ابن حبان (6143) ابویعلیٰ (6432)

حدیث 6844- بخاری (6104) ترمذی (3541) ابن ماجہ (4293) دارمی (2785) احمد (9607) ابن حبان (6147) حاکم (186)

ابویعلیٰ (6372) معجم کبیر (6144)



**6846-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ أَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً بَيْنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَامِ فِيهَا يَتَعَاطَفُونَ بِهَا يَتَرَاحِمُونَ وَبِهَا تَعْطِفُ الْوَحْشُ عَلَى وَلَدِهَا وَآخَرَ اللَّهُ تِسْعًا وَتِسْعِينَ رَحْمَةً يَرْحَمُ بِهَا عِبَادَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کی سورتیں ہیں۔ جن میں سے ایک اس نے جنات، انسانوں، چوپایوں اور کیڑے مکوڑوں کے درمیان رکھی ہے۔ اسی کی بدولت وہ ایک دوسرے پر شفقت کرتے ہیں۔ ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں۔ اسی کی بدولت وحشی جانور اپنے بچے پر رحم کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ننانوے رحمتیں باقی رکھی ہوئی ہیں۔ جن کے ذریعے وہ قیامت کے دن اپنے بندوں پر رحم کرے گا۔

**6847-** حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَمِنْهَا رَحْمَةٌ بِهَا يَتَرَاحَمُ الْخَلْقُ بَيْنَهُمْ وَتِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

♦♦ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کی سورتیں ہیں۔ جن میں سے ایک رحمت کی برکت کی وجہ سے مخلوق ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے۔ اور ننانوے رحمتیں قیامت کے دن کے لیے ہیں۔

**6848-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6849-** حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِائَةَ رَحْمَةٍ كُلُّ رَحْمَةٍ طَبَاقٌ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَجَعَلَ مِنْهَا فِي الْأَرْضِ رَحْمَةً فِيهَا تَعْطِفُ الْوَالِدَةُ عَلَى وَلَدِهَا وَالْوَحْشُ وَالطَّيْرُ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ فَإِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ اكْمَلَهَا بِهَذِهِ الرَّحْمَةِ

♦♦ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس دن اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اس دن سورتوں کو پیدا کیا۔ جن میں سے ہر ایک رحمت آسمان اور زمین کے درمیان فاصلے کے برابر ہے۔ پھر اس نے ان میں سے ایک رحمت زمین میں رکھی جس کی برکت سے والدہ اپنے بچے پر مہربان ہوتی ہے۔ وحشی جانور اور پرندے ایک دوسرے پر مہربان ہوتے ہیں۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس رحمت سمیت ان رحمتوں کو مکمل کرے گا۔

**6850-** حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ التَّمِيمِيُّ وَاللَّفْظُ لِحَسَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبِيٍّ فَإِذَا امْرَأَةٌ مِنَ السَّبْيِ تَبْغِي إِذَا وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبْيِ أَخَذَتْهُ فَالْصَقَتْهُ بِبَطْنِهَا وَارْضَعَتْهُ فَقَالَ لَنَا

حدیث 6847 - بخاری (6104) ترمذی (3541) ابن ماجہ (4293) دارمی (2785) احمد (9607) ابن حبان (6147) حاکم (186) ابویعلیٰ (6372) بیہیم کبیر (6144)



رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَرُونَ هَذِهِ الْمَرْأَةَ طَارِحَةً وَلَدَهَا فِي النَّارِ قُلْنَا لَا وَاللَّهِ وَهِيَ تَقْدِرُ عَلَى أَنْ لَا تَطْرَحَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ هَذِهِ بَوْلَدِهَا

♦♦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کچھ قیدی آئے ان میں ایک قیدی عورت بھی تھی۔ جو کسی کو تلاش کر رہی تھی۔ قیدیوں میں جب اسے اپنا بچہ مل گیا تو اس نے اسے اپنے ساتھ لگایا اور اسے دودھ پلایا۔ نبی اکرم ﷺ نے ہم سے دریافت کیا: تمہارے خیال میں کیا یہ عورت اپنے بچے کو جہنم میں ڈال سکتی ہے؟ ہم نے عرض کی: اگر یہ اس بات کی قدرت رکھتی ہو کہ اس بچے کو جہنم میں نہ ڈالے تو اللہ کی قسم! نہیں ڈالے گی۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ عورت اپنے بچے پر جتنا رحم کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر اس سے زیادہ رحمت کرنے والا ہے۔

**6851- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَمَعَ بِجَنَّتِهِ أَحَدٌ وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ مِنْ جَنَّتِهِ أَحَدٌ**

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: اگر مومن کو یہ پتہ چل جائے کہ اللہ تعالیٰ کی سزا کتنی سخت ہے تو کوئی شخص جنت کی آرزو نہ کرے (یہی تمنا کرے کہ اسے اللہ تعالیٰ کے غضب سے نجات مل جائے) اور اگر کافر کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کا پتہ چل جائے تو جنت سے کوئی مایوس نہ ہو۔

**6852- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ بْنُ بَنِي مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لَمْ يَعْمَلْ حَسَنَةً قَطُّ لِأَهْلِهِ إِذَا مَاتَ فَحَرِّقُوهُ ثُمَّ اذْرُوا نِصْفَهُ فِي الْبَرِّ وَنِصْفَهُ فِي الْبَحْرِ فَوَاللَّهِ لَئِنْ قَدَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ لَيُعَذِّبَنَّ عَذَابًا لَا يَعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ فَلَمَّا مَاتَ الرَّجُلُ فَعَلُوا مَا أَمَرَهُمُ اللَّهُ الْبَرِّ فَجَمَعَ مَا فِيهِ وَأَمَرَ الْبَحْرَ فَجَمَعَ مَا فِيهِ ثُمَّ قَالَ لِمَ فَعَلْتَ هَذَا قَالَ مِنْ خَشْيَتِكَ يَا رَبِّ وَأَنْتَ أَعْلَمُ فَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ**

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک شخص جس نے کبھی کوئی نیکی نہیں کی تھی۔ مرتے وقت اس نے اپنے گھر والوں سے کہا: جب وہ مر جائے تو اسے جلا دینا اور اس کا نصف حصہ خشکی میں اڑا دینا اور نصف سمندر میں بہا دینا کیونکہ اللہ کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ نے اسے تنگی کا شکار کیا تو اسے ایسا دردناک عذاب دے گا جو تمام جہانوں میں سے کسی ایک کو بھی نہیں دے گا۔ جب وہ شخص مر گیا تو اس کے گھر والوں نے وہی کیا جس کی اس نے انہیں ہدایت کی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے تحت خشکی نے اس کے اجزاء کو اکٹھا کر دیا اور سمندر نے بھی اس کے اجزاء کو اکٹھا کر دیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے دریافت کیا: تم نے ایسا کیوں کیا؟ اس نے عرض کی: اے میرے پروردگار! تیرے خوف کی وجہ سے، ویسے تو زیادہ بہتر جانتا ہے۔ (نبی اکرم ﷺ فرماتے

حدیث 6850- بخاری (5653)

حدیث 6851- ترمذی (3542) احمد (8396) ابن حبان (345) ابویعلیٰ (6507)

حدیث 6852- بخاری (3291) نسائی (2079) ابن ماجہ (4255) مالک (570) احمد (3785) ابن حبان (651) ابویعلیٰ (1047)

معجم کبیر (9758)



(ہیں) اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا۔

**6853** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ لِي الزُّهْرِيُّ أَلَا أُحَدِّثُكَ بِحَدِيثَيْنِ عَجِيبَيْنِ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْرَفَ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ أَوْصَى بَنِيهِ فَقَالَ إِذَا أَنَا مِتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اسْحَقُونِي ثُمَّ اذْرُونِي فِي الرِّيحِ فِي الْبَحْرِ فَوَاللَّهِ لَئِنْ قَدَرَ عَلَيَّ رَبِّي لَيَعَذِّبُنِي عَذَابًا مَا عَذَّبَهُ بِهِ أَحَدًا قَالَ فَفَعَلُوا ذَلِكَ بِهِ فَقَالَ لِلْأَرْضِ آدَى مَا أَخَذْتَ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ لَهُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ فَقَالَ خَشِيتُكَ يَا رَبِّ أَوْ قَالَ مَخَافَتِكَ فَغَفَرَ لَهُ بِذَلِكَ - قَالَ الزُّهْرِيُّ وَحَدَّثَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلَتْ امْرَأَةٌ النَّارَ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ أَرْسَلَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ هَزَلًا قَالَ الزُّهْرِيُّ ذَلِكَ لِنَلَا يَتَكَلَّ رَجُلٌ وَلَا يَنَاسَ رَجُلٌ

✧✧ معمر بیان کرتے ہیں: زہری نے مجھ سے کہا: میں تمہیں دو حیرت انگیز حدیثیں نہ سناؤں؟ پھر زہری نے بتایا: حمید نے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان مجھے بتایا ہے ایک شخص نے اپنے آپ کے ساتھ بڑی زیادتی کی۔ جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو یہ نصیحت کی کہ جب میں مر جاؤں تو تم مجھے جلا دینا اور پھر میری لاش کو کھو اور سمندر میں بکھیر دینا۔ اللہ کی قسم! اگر میرے پروردگار نے مجھے تنگی کا شکار کیا تو وہ مجھے اتنا عذاب دے گا جتنا کسی اور کو نہیں دے گا۔ اس کے بیٹوں نے اس کے ساتھ ایسا ہی کیا۔ اللہ تعالیٰ نے زمین کو حکم دیا: جو کچھ تم نے پکڑا ہے اسے عطا کرو تو وہ شخص دوبارہ کھڑا ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے دریافت کیا: تمہیں کس چیز نے ایسا کرنے پر مجبور کیا؟ اس نے عرض کی: اے پروردگار! تیری خشیت نے (راوی کو شک ہے یا شاید یہ کہا) تیرے خوف نے، تو اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا۔

زہری کہتے ہیں: حمید نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا دوسرا فرمان یہ سنایا کہ ایک عورت ایک بلی کی وجہ سے جہنم میں چلی گئی۔ جسے اس نے باندھ دیا تھا۔ وہ اسے کھانے کے لیے کچھ نہیں دیتی تھی اور وہ اسے چھوڑتی بھی نہیں تھی کہ وہ خود ہی کیڑے مکوڑے وغیرہ کھا لیتی۔ یہاں تک کہ کمزوری کی وجہ سے وہ بلی مر گئی۔

زہری کہتے ہیں: اس کا مفہوم یہ ہے کہ انسان (اللہ تعالیٰ کی رحمت) پر مکمل بھروسہ کر کے (عمل کو ترک نہ کر دے) اور نہ ہی (اس کی رحمت سے) مکمل طور پر مایوس ہو جائے۔

**6854** - حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَسْرَفَ عَبْدٌ عَلَى نَفْسِهِ بَنَحُو حَدِيثَ مَعْمَرٍ إِلَى قَوْلِهِ فَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ حَدِيثَ الْمَرْأَةِ فِي قِصَةِ الْهِرَّةِ وَفِي حَدِيثِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِكُلِّ شَيْءٍ أَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا إِذَا مَا أَخَذَتْ مِنْهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ایک شخص نے اپنے ساتھ بڑی زیادتی کی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں عورت اور بلی کا واقعہ مذکور نہیں ہے اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: اللہ تعالیٰ نے ہر اس شے سے فرمایا، جس نے اس شخص کا کچھ بھی حصہ پکڑا تھا، اس شخص کا جو بھی حصہ تم



نے پکڑا ہے اسے ادا کرو۔

**6855-** حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ عُقْبَةَ ابْنَ عَبْدِ الْغَافِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَأَاهُ اللَّهُ مَالًا وَوَلَدًا فَقَالَ لَوْلِيَدِهِ لَتَفْعَلَنَّ مَا أَمْرُكُمْ بِهِ أَوْ لَا وَلَئِنْ مِيرَاثِي غَيْرَكُمْ إِذَا أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي وَآكُثِرْ عَلَيَّ أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ اسْحَقُونِي وَادْرُونِي فِي الرِّيحِ فَإِنِّي لَمْ أَبْتَهِرْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا وَإِنَّ اللَّهَ يَقْدِرُ عَلَيَّ أَنْ يُعَذِّبَنِي قَالَ فَأَخَذَ مِنْهُمْ مِثْقًا فَفَعَلُوا ذَلِكَ بِهِ وَرَبِّي فَقَالَ اللَّهُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ فَقَالَ مَخَافَتُكَ قَالَ فَمَا تَلَفَاهُ غَيْرُهَا

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: تم سے پہلے زمانے کے ایک آدمی کو اللہ تعالیٰ نے مال اور اولاد سے نوازا تھا اس نے اپنے بیٹے سے کہا: میں تمہیں جو حکم دوں گا وہ تم نے ضرور کرنا ہے ورنہ میں اپنا وارث تمہارے علاوہ کسی اور کو بنادوں گا۔ جب میں مر جاؤں تو تم نے مجھے جلا دینا ہے۔ (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ حدیث میں یہ الفاظ بھی ہیں) اور پھر مجھے راکھ میں تبدیل کر کے ہوا میں اڑا دینا۔ کیونکہ میں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کے لیے کوئی نیکی نہیں کی اور اللہ تعالیٰ مجھے عذاب دینے کی قدرت رکھتا ہے۔ پھر اس نے ان بچوں سے پختہ عہد لیا اور انہوں نے اس کے ساتھ ایسا ہی کیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس شخص سے دریافت کیا: تم نے ایسا کیوں کیا؟ اس نے عرض کی تیرے خوف کی وجہ سے۔ (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) تو اللہ تعالیٰ نے اسے کوئی عذاب نہیں دیا۔

**6856-** وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ لِي أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ ذَكَرُوا جَمِيعًا بِإِسْنَادٍ شُعْبَةَ نَحْوَ حَدِيثِهِ وَفِي حَدِيثِ شَيْبَانَ وَابْنِ عَوَانَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ النَّاسِ رَغَسَهُ اللَّهُ مَالًا وَوَلَدًا وَفِي حَدِيثِ التَّيْمِيِّ فَإِنَّهُ لَمْ يَبْتَرِ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا قَالَ فَسَرَهَا قَتَادَةُ لَمْ يَدْخُرْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا وَفِي حَدِيثِ شَيْبَانَ فَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا ابْتَارَ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ مَا امْتَارَ بِالْمِيمِ ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

بَابُ 988: قَبُولُ التَّوْبَةِ مِنَ الذُّنُوبِ وَإِنْ تَكَرَّرَتِ الذُّنُوبُ وَالتَّوْبَةُ

گناہوں سے توبہ قبول ہوتی ہے اگرچہ بار بار گناہ کئے جائیں اور توبہ کی جائے

**6857-** حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْكِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَذْنَبَ عَبْدٌ ذَنْبًا فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ ثُمَّ عَادَ فَأَذْنَبَ فَقَالَ أَيُّ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ ثُمَّ عَادَ فَأَذْنَبَ فَقَالَ أَيُّ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ اعْمَلْ مَا شِئْتَ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكَ قَالَ عَبْدُ الْأَعْلَى لَا أَدْرِي أَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ

حدیث 6855 - ابن ماجہ (4255)



## الرَّابِعَةُ اعْمَلْ مَا شِئْتَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بندہ کوئی گناہ کرتا ہے اور پھر یہ دعا کرتا ہے۔ اے اللہ! مجھے بخش دے تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میرے بندے نے گناہ کا ارتکاب کیا اور وہ یہ جانتا ہے کہ اس کا ایک پروردگار ہے جو اس کے گناہ کو بخش سکتا ہے اور اس کے گناہ پر گرفت بھی کر سکتا ہے پھر وہ بندہ دوبارہ گناہ کرتا ہے اور دعا کرتا ہے۔ اے میرے پروردگار! میرے گناہ کو بخش دے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ میرے بندے نے گناہ کا ارتکاب کیا ہے اور وہ یہ جانتا ہے کہ اس کا ایک پروردگار ہے جو اس کے گناہ کو بخش سکتا ہے اور اس کے گناہ پر گرفت بھی کر سکتا ہے۔ وہ بندہ پھر گناہ کرتا ہے اور یہ دعا کرتا ہے کہ اے میرے پروردگار! میرے گناہ کو بخش دے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے گناہ کا ارتکاب کیا ہے اور وہ یہ جانتا ہے کہ اس کا ایک پروردگار ہے جو اس کے گناہ کو بخش سکتا ہے اور اس کے گناہ پر گرفت بھی کر سکتا ہے (اے میرے بندے!) تم جو چاہے عمل کرو میں نے تمہیں بخش دیا ہے (راوی کو شک ہے یہ آخری جملہ تیسری مرتبہ کے بعد ہے یا چوتھی مرتبہ کے بعد؟)

6858- قَالَ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَنْجَوَيْةَ الْقُرَشِيُّ الْقَشِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ النَّرْسِيُّ

بِهَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6859- حَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ قَاصٌّ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ عَبْدًا أَذْنَبَ ذَنْبًا بِمَعْنَى حَدِيثِ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ وَذَكَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ذَنْبًا وَفِي الثَّالِثَةِ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي فَلْيَعْمَلْ مَا شَاءَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اس کے بعد سب سابق حدیث ہے البتہ تیسری مرتبہ کے بعد یہ جملہ ہے میں نے اپنے بندے کی مغفرت کر دی اب وہ جو چاہے کرے۔

6860- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا شَيْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَسْطُرُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ وَيَسْطُرُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا

♦♦ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ رات کے وقت اپنا دست راست پھیلا دیتا ہے تاکہ دن میں غلطی کرنے والا توبہ کرے اور دن میں اپنا دست رحمت پھیلا دیتا ہے تاکہ رات میں غلطی کرنے والا توبہ کر لے (اور ایسا اس وقت تک ہوتا رہے گا) جب تک سورج مغرب کی جانب سے طلوع نہ ہو جائے۔

حدیث 6857- ابن حبان (625)

حدیث 6860- بخاری (4359) ابو داؤد (4312) ترمذی (3071) ابن ماجہ (4068) احمد (6531) ابن حبان (629) حاکم

(767) بیہقی (18397) ابویعلیٰ (1353) معجم کبیر (8022)



**6861-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**بَابُ 989: غَيْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَتَحْرِيمِ الْفَوَاحِشِ**

اللہ تعالیٰ کا غیور ہونا اور بے حیائی کا حرام ہونا

**6862-** حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ وَلَيْسَ أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کو اپنی تعریف پسند ہے اسی وجہ سے اس نے خود بھی اپنی تعریف بیان کی ہے اور سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ غیور ہے اسی لئے اس نے بے حیائی کو حرام قرار دیا ہے۔

**6863-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ وَلِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی غیور نہیں ہے اسی لئے اس نے ظاہری اور باطنی ہر طرح کی فحاشی کو حرام قرار دیا ہے اور سب سے اللہ تعالیٰ کو اپنی تعریف پسند ہے۔

**6864-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَرَفَعَهُ أَنَّهُ قَالَ لَا أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ وَلِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ وَلِذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مرفوع روایت کے طور پر نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی اور غیور نہیں ہے اس لئے اس نے ظاہری اور باطنی ہر طرح کی فحاشی کو حرام قرار دیا ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی اور کو اپنی تعریف پسند نہیں ہے۔ اسی لئے اس نے اپنی تعریف خود کی ہے۔

**6865-** حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ

حدیث 6862- بخاری (4358) ترمذی (3530) دارمی (2225) احمد (3616) ابن حبان (291) بیہقی (20811) ابویعلیٰ

(5123) معجم کبیر (821)



وَلَيْسَ أَحَدٌ آخَرَ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ وَلَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْعُذْرُ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ أَنْزَلَ الْكِتَابَ وَأَرْسَلَ الرُّسُلَ

♦♦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی اور کو اپنی تعریف پسند نہیں ہے اسی لئے اس نے اپنی تعریف خود کی ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی اور غیور نہیں ہے اسی لئے اس نے فواحش کو حرام قرار دیا ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی اور کو عذر قبول کرنا پسند نہیں ہے۔ اسی لئے اس نے کتاب نازل کی ہے اور رسولوں کو مبعوث کیا ہے۔

**6866** - حَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ عَلِيَّةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ قَالَ يَحْيَى وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَغَارُ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ وَغَيْرَةُ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ قَالَ يَحْيَى وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ شَيْءٌ آخَرَ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ غیرت کرتا ہے اور مومن بھی غیرت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس بات پر غیرت کرتا ہے کہ مومن وہ کام کرے جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے۔

سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیور کوئی اور نہیں ہے۔

**6867** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَنِي يَزِيدَ وَحَرَبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ رِوَايَةِ حَجَّاجٍ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ خَاصَّةً وَلَمْ يَذْكُرْ حَدِيثَ أَسْمَاءَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں صرف حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت منقول ہے سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا کی روایت نہیں ہے۔

**6868** - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَسْمَاءَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا شَيْءٌ آخَرَ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

♦♦ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیور کوئی اور نہیں ہے۔

**6869** - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَغَارُ وَاللَّهُ أَشَدُّ غَيْرًا

حدیث 6866 - بخاری (4925) ترمذی (1168) احمد (7209) ابن حبان (292) حاکم (8061) بیہقی (20811) ابویعلیٰ (5998) معجم کبیر (223)

حدیث 6868 - بخاری (4925) ترمذی (1168) احمد (7209) ابن حبان (292) حاکم (8061) بیہقی (20811) ابویعلیٰ (5998) معجم کبیر (223)



♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مؤمن غیرت کرتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ زیادہ ”غیور“ ہے۔

6870- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 990: قَوْلُهُ تَعَالَى (إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ)

اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان: ”بے شک نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں“

6871- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ يَزِيدَ ابْنِ زُرَيْعٍ وَاللَّفْظُ

لِأَبِي كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنْ امْرَأَةٍ قُبْلَةً فَآتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ قَالَ فَزَلْتُ (أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفَايَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرِي لِلذَّاكِرِينَ) قَالَ فَقَالَ الرَّجُلُ أَلَيْ هَذِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ أُمَّتِي

♦♦ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے ایک عورت کا بوسہ لے لیا۔ وہ شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس بات کا تذکرہ آپ سے کیا تو یہ آیت نازل ہوئی۔

”دن کے دونوں کناروں میں اور رات کے کچھ حصے میں نماز قائم کرو بے شک نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں یہ نصیحت قبول کرنے والوں کے لئے نصیحت ہے۔“

اس شخص نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! کیا یہ حکم صرف میرے لئے ہے آپ نے فرمایا: یہ میری امت کے ہر اس فرد کے لئے جو اس پر عمل کرے۔

6872- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَنَّهُ أَصَابَ مِنْ امْرَأَةٍ أَمَّا قُبْلَةً أَوْ مَسَائِدًا أَوْ شَيْئًا كَأَنَّهُ يَسْأَلُ عَنْ كَفَّارَتِهَا قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَزِيدَ

♦♦ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے یہ بات بتائی کہ اس نے کسی عورت بوسہ لیا ہے یا (راوی کو شک ہے) ہاتھ سے چھو لیا ہے یا کوئی اور حرکت کی ہے وہ شخص دراصل اس عمل کا کفارہ دریافت کرنا چاہتا تھا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6873- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ أَصَابَ رَجُلٌ مِنْ امْرَأَةٍ شَيْئًا دُونَ الْفَاحِشَةِ فَآتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَعَظَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَتَى أَبَا بَكْرٍ فَعَظَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَزِيدَ وَالْمُعْتَمِرِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں ایک شخص نے کسی عورت کے ساتھ

حدیث 6871- بخاری (503) ابو داؤد (4468) ترمذی (3114) ابن ماجہ (1398) احمد (3653) ابن حبان (1729) ابن خزیمہ

(312) بیہقی (16861) ابویعلیٰ (5240) بخاری (10482)



کچھ کیا۔ لیکن زنا نہیں تھا۔ وہ شخص حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے اسے بڑا جرم قرار دیا وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا انہوں نے بھی اسے بڑی غلطی قرار دی پھر وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**6874** - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَفَتِيَّةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا

وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي عَالَجْتُ امْرَأَةً فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَإِنِّي أَصَبْتُ مِنْهَا مَا دُونَ أَنْ أَمْسَهَا فَأَنَا هَذَا فَاقْضِ فِيَّ مَا شِئْتَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ لَقَدْ سَتَرَكَ اللَّهُ لَوْ سَتَرْتَ نَفْسَكَ قَالَ فَلَمْ يَرُدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَقَامَ الرَّجُلُ فَانْطَلَقَ فَاتَّبَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا دَعَاهُ وَتَلَا عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةَ (اقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفَا مِنْ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ) فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا لَهُ خَاصَّةٌ قَالَ بَلْ لِلنَّاسِ كَافَّةٌ

♦♦ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ میں نے مدینہ کی آخری حد کے پاس ایک عورت کے پاس غلط حرکتیں کی ہیں۔ البتہ میں نے اس کے ساتھ صحبت نہیں کی۔ میں موجود ہوں۔ آپ میرے بارے میں جو چاہیں فیصلہ کریں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: اگر اللہ تعالیٰ نے تمہارا پردہ رکھا تھا تو تمہیں بھی اپنا پردہ رکھنا چاہیے تھا (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کو کوئی جواب نہیں دیا وہ اٹھا اور چل دیا، نبی اکرم ﷺ نے اس کے پیچھے ایک آدمی بھیجا وہ اس کو بلا کر لایا نبی اکرم ﷺ نے اس کے سامنے یہ آیت تلاوت کی۔

”دن کے دونوں کناروں میں اور رات کے کچھ حصے میں نماز قائم کرو بے شک نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں۔ یہ نصیحت قبول کرنے والوں کے لئے نصیحت ہے۔“

حاضرین میں سے ایک صاحب نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! یہ (حکم) اس شخص کے ساتھ مخصوص ہے؟ آپ نے جواب دیا نہیں! یہ سب لوگوں کے لئے ہے۔

**6875** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَجَلِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ خَالِهِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ مُعَاذُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لِهَذَا خَاصَّةٌ أَوْ لَنَا عَامَّةٌ قَالَ بَلْ لَكُمْ عَامَّةٌ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! کیا یہ (حکم) اس شخص کے ساتھ مخصوص ہے؟ یا ہم سب کے لئے عام ہے؟ تو آپ نے جواب دیا: یہ تم سب کے لئے عام ہے۔

**6876** - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَاقَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمُّهُ عَلَيَّ قَالَ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمِّ فِيَّ كِتَابَ اللَّهِ قَالَ هَلْ حَضَرْتَ الصَّلَاةَ مَعَنَا قَالَ نَعَمْ قَالَ قَدْ غُفِرَ لَكَ



♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں قابل حد جرم کا مرتکب ہوا ہوں۔ آپ مجھ پر حد جاری کریں۔ راوی کہتے ہیں اسی دوران نماز کا وقت ہو گیا۔ اس شخص نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ نماز ادا کی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد اس شخص نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں نے قابل حد جرم کا ارتکاب کیا ہے آپ مجھ پر اللہ کی کتاب (فیصلے کے مطابق) حد قائم کریں۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تم نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: پھر تمہاری مغفرت ہو گئی ہے۔

**6877** - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَامَةَ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَنَحْنُ قُعُودٌ مَعَهُ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمُّهُ عَلَيَّ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَعَادَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمُّهُ عَلَيَّ فَسَكَتَ عَنْهُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو أُمَامَةَ فَاتَّبَعَ الرَّجُلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ انْصَرَفَ وَاتَّبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْظُرُ مَا يَرُدُّ عَلَى الرَّجُلِ فَلَحِقَ الرَّجُلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمُّهُ عَلَيَّ قَالَ أَبُو أُمَامَةَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ حِينَ خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ أَلَيْسَ قَدْ تَوَضَّأْتَ فَأَحْسَنْتَ الْوُضُوءَ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ شَهِدْتَ الصَّلَاةَ مَعَنَا فَقَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ حَدَّكَ أَوْ قَالَ ذَنْبَكَ

♦♦ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے ہم بھی آپ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک شخص آیا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں نے قابل حد جرم کا ارتکاب کیا ہے آپ مجھ پر حد جاری کریں۔ نبی اکرم ﷺ خاموش رہے اس شخص نے اپنی بات دہراتے ہوئے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے قابل حد جرم کا ارتکاب کیا ہے۔ آپ مجھ پر حد قائم کریں۔ نبی اکرم ﷺ پھر خاموش رہے۔ پھر نماز کھڑی ہو گئی جب نبی اکرم ﷺ نماز پڑھ کر جانے لگے تو وہ شخص بھی نبی اکرم ﷺ کے پیچھے گیا حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں بھی نبی اکرم ﷺ کے پیچھے گیا تاکہ یہ دیکھوں کہ آپ اسے کیا جواب دیتے ہیں وہ شخص نبی اکرم ﷺ کے قریب ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں نے قابل حد جرم کا ارتکاب کیا ہے آپ مجھ پر حد جاری کریں۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے؟ جب تم اپنے گھر سے نکلے تھے تو کیا تم نے اچھی طرح وضو نہیں کیا تھا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے دریافت کیا: پھر تم نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! یا رسول اللہ ﷺ! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ نے تمہاری حد کو (راوی کو شک ہے یا شاید یہ کہا) تمہارے گناہ کو بخش دیا۔

حدیث 6876 - ابوداؤد (4468) ترمذی (3112) ابن ماجہ (1398) احمد (4325) بیہقی (17331)

حدیث 6877 - بخاری (2586) ابوداؤد (2878) ترمذی (1375) نسائی (3597) ابن ماجہ (2397) دارمی (2014) احمد (4624)

ابن حبان (4056) ابن خزیمہ (311) حاکم (471) بیہقی (7433) معجم کبیر (474)



## بَابُ 991: قَبُولُ تَوْبَةِ الْقَاتِلِ وَإِنْ كَثُرَ قَتْلُهُ

قاتل کی توبہ بھی قبول ہوتی ہے اگرچہ اس نے بہت سے قتل کئے ہوں

6878 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي

أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الصَّدِيقِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا فَسَالَ عَنْ أَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ فَدُلَّ عَلَى رَاهِبٍ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنَّهُ قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا فَهَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ لَا فَقَتَلَهُ فَكَمَّلَ بِهِ مِائَةً ثُمَّ سَالَ عَنْ أَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ فَدُلَّ عَلَى رَجُلٍ عَالِمٍ فَقَالَ إِنَّهُ قَتَلَ مِائَةً نَفْسٍ فَهَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ نَعَمْ وَمَنْ يَحُولُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ انْطَلِقْ إِلَى أَرْضٍ كَذِبًا وَكَذِبًا فَإِنَّ بِهَا أَنْاسًا يَعْبُدُونَ اللَّهَ فَأَعْبُدِ اللَّهَ مَعَهُمْ وَلَا تَرْجِعْ إِلَى أَرْضِكَ فَإِنَّهَا أَرْضُ سُوءٍ فَانْطَلِقْ حَتَّى إِذَا نَصَفَ الطَّرِيقَ أَتَاهُ الْمَوْتُ فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَقَالَتْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ جَاءَ تَائِبًا مُقْبِلًا بِقَلْبِهِ إِلَى اللَّهِ وَقَالَتْ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ إِنَّهُ لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ فَأَتَاهُمْ مَلَكٌ فِي صُورَةِ أَدَمِيٍّ فَجَعَلُوهُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ قِيسُوا مَا بَيْنَ الْأَرْضَيْنِ فَاِلَى أَيَّتِهِنَّمَا كَانَ أَذْنِي فَهُوَ لَهُ فَقَاسُوهُ فَوَجَدُوهُ أَذْنِي إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي أَرَادَ فَقَبَضَتْهُ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ قَالَ قَتَادَةُ فَقَالَ الْحَسَنُ ذَكَرْنَا أَنَّهُ لَمَّا أَتَاهُ الْمَوْتُ نَاءَ بِصَدْرِهِ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم سے پہلے کے لوگوں میں ایک شخص نے ننانوے قتل کئے۔ پھر اس نے علاقے کے سب سے بڑے عالم کے بارے میں دریافت کیا تو اسے ایک عبادت گزار کے بارے میں بتایا گیا۔ وہ اس کے پاس آیا اور بتایا کہ اس نے ننانوے قتل کئے ہیں۔ کیا اس کے لئے توبہ کی گنجائش ہے؟ اس راہب نے جواب دیا نہیں! اس شخص نے اس راہب کو بھی قتل کر دیا۔ یوں پورے 100 ہو گئے۔ پھر اس شخص نے علاقے کے سب سے بڑے عالم کے بارے میں دریافت کیا تو ایک عالم شخص کی طرف اس کی رہنمائی کی گئی۔ اس نے دریافت کیا کہ اس نے 100 قتل کئے ہیں۔ کیا اس کے لئے توبہ کی کوئی گنجائش ہے؟ اس عالم نے جواب دیئے بھلا اس کے اور توبہ کے درمیان کون حائل ہو سکتا ہے؟ تم فلاں علاقے میں جاؤ وہاں کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت کر رہے ہوں گے۔ تم بھی ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہنا اور اپنے علاقے میں نہ آنا کیونکہ وہ بُری جگہ ہے۔

وہ شخص روانہ ہو گیا جب وہ آدھے راستے میں پہنچا تو اسے موت نے آلیا۔ اس شخص کے بارے میں رحمت اور عذاب کے فرشتوں کے درمیان اختلاف ہو گیا رحمت کے فرشتوں نے یہ کہا: یہ شخص توبہ کر کے اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ کر کے آ رہا تھا۔ عذاب کے فرشتوں نے کہا: اس شخص نے کبھی کوئی نیک کام نہیں کیا، ایک فرشتہ آدمی کی شکل میں ان کے پاس آیا۔ انہوں نے اسے اپنا ثالث مقرر کیا۔ اس نے یہ فیصلہ دیا، دونوں طرف کی زمین کی پیمائش کرو۔ یہ دونوں علاقوں میں سے جس کے زیادہ قریب ہوگا اسی میں شمار ہوگا انہوں نے اس کی پیمائش کی تو وہ شخص اس علاقے کے زیادہ قریب تھا جہاں کا قصد کیا تھا تو رحمت کے فرشتوں نے اسے حاصل کر لیا۔

حدیث 6878 - بخاری (3283) ابن ماجہ (2622) احمد (11170) ابن حبان (611) بیہقی (15614) ابویعلیٰ (1033) معجم کبیر

(788)



قنادہ کہتے ہیں حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ نے یہ بات بتائی تھی کہ ہمیں یہ پتا چلا ہے کہ جب اس شخص کی موت کا وقت قریب آیا تو وہ سینے کے بل (کھسک کر اپنی منزل کے قریب ہو گیا)

**6879-** حَدَّثَنِي عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الصَّدِيقِ النَّاجِيَّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا فَجَعَلَ يَسْأَلُ هَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَأَتَى رَاهِبًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَيْسَتْ لَكَ تَوْبَةٌ فَقَتَلَ الرَّاهِبَ ثُمَّ جَعَلَ يَسْأَلُ ثُمَّ خَرَجَ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَى قَرْيَةٍ فِيهَا قَوْمٌ صَالِحُونَ فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ أَذْرَكَهُ الْمَوْتُ فَنَاءَ بِصَدْرِهِ ثُمَّ مَاتَ فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَكَانَ إِلَى الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ أَقْرَبَ مِنْهَا بِشِيرٍ فَجُعِلَ مِنْ أَهْلِهَا

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک شخص نے ننانوے قتل کئے اور یہ سوال کرتا رہا، کیا اس کے لئے توبہ کی گنجائش ہے؟ وہ ایک راہب کے پاس آیا اور اس سے یہ سوال کیا تو راہب نے جواب دیا تمہارے لئے توبہ کی گنجائش نہیں ہے اس شخص نے راہب کو بھی قتل کر دیا پھر وہ یہی سوال کرتا رہا۔ پھر وہ اپنی بستی سے نکل کر ایک اور بستی کی طرف نکل گیا جس میں کچھ نیک لوگ رہتے تھے۔ راستے میں موت اس کے قریب آئی تو وہ سینے کے بل کھسک کر (اپنی بستی سے کچھ) دور ہو گیا۔ جب وہ مر گیا تو اس کے بارے میں رحمت اور عذاب کے فرشتے کے درمیان اختلاف ہو گیا کیونکہ وہ نیک بستی کے ایک بالشت کے برابر زیادہ قریب تھا اس لئے اسے ان بستی والوں میں شامل کر دیا گیا۔

**6880-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ وَزَادَ فِيهِ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ أَن تَبَاعِدِي وَإِلَى هَذِهِ أَن تَقْرَبِي

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں اللہ تعالیٰ نے (اس کی بستی کی) زمین کی طرف یہ وحی نازل کی کہ تم دور ہو جاؤ اور اس (نیک لوگوں کی بستی کی) زمین کو یہ حکم دیا کہ تم قریب ہو جاؤ۔

**بَابُ 992: فِي سَعَةِ رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى الْمُؤْمِنِينَ وَفِدَاءِ كُلِّ مُسْلِمٍ بِكَافِرَيْنِ النَّارِ**

اہل ایمان کیلئے اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وسعت کا بیان، نیز جہنم کو ہر مسلمان کے فدیے میں کئی کافر دیئے جائیں گے

**6881-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَمَةِ دَفَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى كُلِّ مُسْلِمٍ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا فَيَقُولُ هَذَا فِكَائُكَ مِنَ النَّارِ

♦♦ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو ایک یہودی یا عیسائی دے کر ارشاد فرمائے گا یہ تمہارے جہنم سے چھٹکارے کے لئے ہے۔

**6882-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ عَوْنًا وَسَعِيدَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّهُمَا شَهِدَا أَبَا بُرْدَةَ يُحَدِّثُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا أَدْخَلَ اللَّهُ مَكَانَهُ النَّارَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا قَالَ فَاسْتَحْلَفَهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِاللَّهِ الَّذِي لَا

حدیث 6881- احمد (19685)



إِلَّا هُوَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَلَفَ لَهُ قَالَ فَلَمْ يُحَدِّثْنِي سَعِيدٌ أَنَّهُ اسْتَحْلَفَهُ وَلَمْ يُنْكِرْ عَلَيَّ عَوْنُ قَوْلِهِ

♦♦ حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب کوئی مسلمان فوت ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ جہنم میں ایک یہودی یا نصرانی داخل کر دیتا ہے۔

**6883** - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ عَفَّانَ وَقَالَ عَوْنُ بْنُ عُتْبَةَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6884** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شَدَّادُ أَبُو طَلْحَةَ الرَّاسِبِيُّ عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ نَاسٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِذُنُوبٍ أَمْثَالِ الْجِبَالِ فَيَغْفِرُهَا اللَّهُ لَهُمْ وَيَضَعُهَا عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى فَيَمَّا أَحْسَبُ أَنَا قَالَ أَبُو رُوْحٍ لَا أَذْرِي مِمَّنِ الشُّكُّ قَالَ أَبُو بُرْدَةَ فَحَدَّثْتُ بِهِ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ أَبُوكَ حَدَّثَكَ هَذَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ نَعَمْ

♦♦ حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں قیامت کے دن کچھ مسلمان اپنے پہاڑوں جتنے گناہ کئے ہمراہ آئیں گے اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کر دے گا اور ان گناہوں کو یہودیوں اور عیسائیوں پر ڈال دے گا۔

ابو بردہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ کو سنائی تو انہوں نے دریافت کیا 'کیا آپ کے والد نے یہ حدیث نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے روایت کی ہے میں نے جواب دیا 'جی ہاں!'

**6885** - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحَرَّرٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي النَّجْوَى قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَذْنِي الْمُؤْمِنُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَضَعَ عَلَيْهِ كَفَّهُ فَيَقْرُرُهُ بِذُنُوبِهِ فَيَقُولُ هَلْ تَعْرِفُ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَعْرِفُ قَالَ فَإِنِّي قَدْ سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَإِنِّي أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ فَيُعْطَى صَحِيفَةً حَسَنَاتِهِ وَأَمَّا الْكُفَّارُ وَالْمُنَافِقُونَ فَيَنَادِي بِهِمْ عَلَى رُؤُسِ الْخَلَائِقِ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ

♦♦ صفوان بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا 'آپ نے نبی اکرم ﷺ کو "نجوی" (سرگوشی) کے بارے میں کیا ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے تو انہوں نے جواب دیا میں نے آپ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن کوئی مؤمن اللہ تعالیٰ کے قریب ہوگا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت کے ذریعے چھپا کر اس سے اس کے گناہوں کو اعتراف کروائے گا اور دریافت کرے گا کیا تم پہچانتے ہو؟ وہ عرض کرے گا 'اے میرے پروردگار! میں پہچانتا ہوں تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں نے دنیا میں ان کے بارے میں تمہاری پردہ پوشی کی اور آج انہیں بخش دیتا ہوں پھر اس شخص کو اس کی نیکیوں

حدیث 6885 - بخاری (5722) احمد (5436) ابن حبان (7356) ابویعلیٰ (5751)



کو صحیفہ دیدیا جائے گا جہاں تک کفار اور منافقین کا معاملہ ہے انہیں ساری مخلوق کے سامنے یہ کہہ کر بلایا جائے گا یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو جھٹلایا ہے۔

### بَاب 993: حَدِيثُ تَوْبَةِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَصَاحِبِيهِ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اور ان کے دو ساتھیوں کی توبہ کا واقعہ

**6886 -** حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنُ سَرْحٍ مَوْلَى بَنِي أُمَيَّةَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ ثَمَّ غَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكَ وَهُوَ يُرِيدُ الرُّومَ وَنَصَارَى الْعَرَبِ بِالشَّامِ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ كَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِّنْ بَنِيهِ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ لَمْ أَتَخَلَّفُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ غَزَاهَا قَطُّ إِلَّا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ غَيْرَ أَنِّي قَدْ تَخَلَّفْتُ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ وَلَمْ يُعَاقِبْ أَحَدًا تَخَلَّفَ عَنْهُ إِنَّمَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ يُرِيدُونَ عِيرَ قُرَيْشٍ حَتَّى جَمَعَ اللَّهُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ عَدُوِّهِمْ عَلَى غَيْرِ مِيعَادٍ وَلَقَدْ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حِينَ تَوَاقَعْنَا عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَا أَحَبُّ أَنْ لِي بِهَا مَشْهَدَ بَدْرٍ وَإِنْ كَانَتْ بَدْرٌ أَذْكَرَ فِي النَّاسِ مِنْهَا وَكَانَ مِنْ خَبَرِي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ أَنِّي لَمْ أَكُنْ قَطُّ أَقْوَى وَلَا أَيْسَرَ مِنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْهُ فِي تِلْكَ الْغَزْوَةِ وَاللَّهُ مَا جَمَعْتُ قَبْلَهَا رَاحِلَتَيْنِ قَطُّ حَتَّى جَمَعْتُهُمَا فِي تِلْكَ الْغَزْوَةِ فَعَزَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرِّ شَدِيدٍ وَاسْتَقْبَلَ سَفَرًا بَعِيدًا وَمَفَازًا وَاسْتَقْبَلَ عَدُوًّا كَثِيرًا فَجَلَّ لِلْمُسْلِمِينَ أَمْرُهُمْ لِيَتَأَقَّبُوا أَهْبَةَ غَزْوِهِمْ فَأَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِمُ الَّذِي يُرِيدُ وَالْمُسْلِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرٌ وَلَا يَجْمَعُهُمْ كِتَابٌ حَافِظٌ يُرِيدُ بِذَلِكَ الدِّيَوَانَ قَالَ كَعْبٌ فَقُلْ رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَتَغَيَّبَ يَظُنُّ أَنَّ ذَلِكَ سَيَخْفَى لَهُ مَا لَمْ يَنْزِلْ فِيهِ وَحَى مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَغَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْغَزْوَةَ حِينَ طَابَتِ الثِّمَارُ وَالظِّلَالُ فَأَنَا إِلَيْهَا أَصْعَرُ فَتَجَهَّزَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ وَطَفِئْتُ أَغْدُو لَكِي أَتَجَهَّزَ مَعَهُمْ فَأَرْجِعُ وَلَمْ أَقْضِ شَيْئًا وَأَقُولُ فِي نَفْسِي أَنَا قَادِرٌ عَلَى ذَلِكَ إِذَا أَرَدْتُ فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ يَتِمَادِي بِي حَتَّى اسْتَمَرَّ بِالنَّاسِ الْجِدُّ فَاصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَادِيًا وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ وَلَمْ أَقْضِ مِنْ جَهَازِي شَيْئًا ثُمَّ غَدَوْتُ فَرَجَعْتُ وَلَمْ أَقْضِ شَيْئًا فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ يَتِمَادِي بِي حَتَّى اسْرِعُوا وَتَفَارَطَ الْغَزْوُ فَهَمَمْتُ أَنْ أَرْتَحِلَ فَأَدْرِكُهُمْ فَيَا لَيْتَنِي فَعَلْتُ ثُمَّ لَمْ يَقْدَرْ ذَلِكَ لِي فَطَفِئْتُ إِذَا خَرَجْتُ فِي النَّاسِ بَعْدَ خُرُوجِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْزَنُنِي أَنِّي لَا أَرَى لِي أُسْوَةً إِلَّا رَجُلًا مَغْمُوصًا عَلَيْهِ فِي النِّفَاقِ أَوْ رَجُلًا مِمَّنْ عَذَرَ اللَّهُ مِنَ الضُّعَفَاءِ وَلَمْ يَذْكُرْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَلَغَ تَبُوكَ فَقَالَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْقَوْمِ بِتَبُوكَ مَا فَعَلَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَبَسَهُ بُرْدَاهُ وَالنَّظَرُ فِي عَطْفِيهِ فَقَالَ لَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ بَنَسَ مَا قُلْتَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



وَسَلَّمَ فَبَيْنَمَا هُوَ عَلَى ذَلِكَ رَأَى رَجُلًا مُبِصًّا يَزُولُ بِهِ السَّرَابُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ أَبَا خَيْثَمَةَ فَإِذَا هُوَ أَبُو خَيْثَمَةَ الْأَنْصَارِيُّ وَهُوَ الَّذِي تَصَدَّقَ بِصَاعِ التَّمْرِ حِينَ لَمَزَهُ الْمُنافِقُونَ فَقَالَ كَعْبُ ابْنُ مَالِكٍ فَلَمَّا بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَوَجَّهَ قَافِلًا مِنْ تَبُوكَ حَضَرَنِي بَنِي فَطَفِقْتُ أَتَذَكِّرُ الْكَذِبَ وَأَقُولُ بِمَ أَخْرَجَ مِنْ سَخَطِهِ غَدًا وَاسْتَعِينُ عَلَى ذَلِكَ كُلِّ ذِي رَأْيٍ مِنْ أَهْلِي فَلَمَّا قِيلَ لِي إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَظَلَ قَادِمًا زَاخَ عَنِّي الْبَاطِلُ حَتَّى عَرَفْتُ أَنِّي لَنْ أَنْجُو مِنْهُ بِشَيْءٍ أَبَدًا فَاجْمَعْتُ صِدْقَهُ وَصَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَادِمًا وَكَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَعَلَ ذَلِكَ جَاءَهُ الْمُخَلَّفُونَ فَطَفِقُوا يَعْذِرُونَ إِلَيْهِ وَيَحْلِفُونَ لَهُ وَكَانُوا بِضْعَةَ وَثَمَانِينَ رَجُلًا فَقَبِلَ مِنْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِلَانِيَتَهُمْ وَبَايَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَوَكَّلَ سَرَائِرَهُمْ إِلَى اللَّهِ حَتَّى جِئْتُ فَلَمَّا سَلَّمْتُ تَبَسَّمَ تَبَسُّمُ الْمُغْضَبِ ثُمَّ قَالَ تَعَالَ فَجِئْتُ أَمْشِي حَتَّى جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ لِي مَا خَلَّفَكَ أَلَمْ تَكُنْ قَدْ ابْتَعْتَ ظَهْرَكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي وَاللَّهِ لَوْ جَلَسْتُ عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا لَرَأَيْتُ إِنِّي سَاخِرُجٌ مِنْ سَخَطِهِ بَعْدُ وَلَقَدْ أُعْطِيتُ جَدَلًا وَلَكِنِّي وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَنْ حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ حَدِيثَ كَذِبٍ تَرْضَى بِهِ عَنِّي لِيُوشِكَنَّ اللَّهُ أَنْ يُسَخِّطَكَ عَلَيَّ وَلَنْ حَدَّثْتُكَ حَدِيثَ صِدْقٍ تَجِدُ عَلَيَّ فِيهِ إِنِّي لَا رَجُوفِيهِ عُقْبَى اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَانَ لِي عُذْرٌ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ قَطُّ أَقْوَى وَلَا أَيْسَرُ مِنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ صَدَّقَ فَقُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ فِيكَ فَقُمْتُ وَثَارَ رِجَالٌ مِنْ بَنِي سَلِمْةَ فَاتَّبَعُونِي فَقَالُوا إِلَى اللَّهِ مَا عَلِمْنَاكَ أَذْنَبْتَ ذَنْبًا قَبْلَ هَذَا لَقَدْ عَجَزْتَ فِي أَنْ لَا تَكُونَ اعْتَذَرْتَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا اعْتَذَرَ بِهِ إِلَيْهِ الْمُخَلَّفُونَ فَقَدْ كَانَ كَافِيكَ ذَنْبَكَ اسْتَغْفَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا زَالُوا يُؤْتِبُونِي حَتَّى أَرَدْتُ أَنْ أَرْجِعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكْذِبَ نَفْسِي قَالَ ثُمَّ قُلْتُ لَهُمْ هَلْ لَقِيتُ هَذَا مَعِيَ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا نَعَمْ لَقِيتُ مَعَكَ رَجُلَانِ قَالَا مِثْلَ مَا قُلْتَ فَقِيلَ لَهُمَا مِثْلَ مَا قِيلَ لَكَ قَالَ قُلْتُ مَنْ هُمَا قَالُوا مُرَارَةُ بْنُ الرَّبِيعَةِ الْعَامِرِيُّ وَهَلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ الْوَاقِفِيُّ قَالَ فَذَكَّرُوا لِي رَجُلَيْنِ صَالِحَيْنِ قَدْ شَهِدَا بَدْرًا فِيهِمَا أُسُوءَ قَالَ فَمَضَيْتُ حِينَ ذَكَرُوهُمَا لِي قَالَ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ عَنْ كَلَامِنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ مِنْ بَيْنِ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ قَالَ فَاجْتَنَبْنَا النَّاسَ وَقَالَ تَغَيَّرُوا لَنَا حَتَّى تَنَكَّرْتُ لِي فِي نَفْسِي الْأَرْضُ فَمَا هِيَ بِالْأَرْضِ الَّتِي أَعْرِفُ فَلَبِثْنَا عَلَى ذَلِكَ خَمْسِينَ لَيْلَةً فَأَمَّا صَاحِبَايَ فَاسْتَكَانَا وَقَعَدَا فِي بُيُوتِهِمَا يَبْكِيَانِ وَأَمَّا أَنَا فَكُنْتُ أَشَبَّ الْقَوْمِ وَأَجْلَدَهُمْ فَكُنْتُ أَخْرُجُ فَأَشْهَدُ الصَّلَاةَ وَأَطُوفُ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يَكْلِمُنِي أَحَدٌ وَآتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسَلَّمَ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي مَجْلِسِهِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَأَقُولُ فِي نَفْسِي هَلْ حَرَّكَ شَفْتَيْهِ بِرَدِّ السَّلَامِ أَمْ لَا ثُمَّ أَصَلَّى قَرِيبًا مِنْهُ وَأَسَارِقُهُ النَّظَرَ فَإِذَا أَقْبَلْتُ عَلَى صَلَاتِي نَظَرَ إِلَيَّ وَإِذَا التَفْتُ نَحْوَهُ أَعْرَضَ عَنِّي حَتَّى إِذَا طَالَ ذَلِكَ عَلَيَّ مِنْ جَفْوَةِ الْمُسْلِمِينَ مَشَيْتُ حَتَّى تَسَوَّرْتُ جِدَارَ حَائِطِ أَبِي قَتَادَةَ وَهُوَ ابْنُ عِمَى وَ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَوَاللَّهِ مَا رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا قَتَادَةَ أَنْشُدْكَ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمَنَّ إِنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَسَكَّتْ فَعُدْتُ فَنَاشَدْتُهُ فَسَكَّتْ فَعُدْتُ فَنَاشَدْتُهُ فَقَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَفَاضَتْ عَيْنَايَ وَتَوَلَّيْتُ حَتَّى



تَسَوَّرْتُ الْجِدَارَ فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي فِي سُوقِ الْمَدِينَةِ إِذَا نَبْطِي مِّنْ نَّبْطِ أَهْلِ الشَّامِ مِمَّنْ قَدِمَ بِالطَّعَامِ يَبِيعُهُ بِالْمَدِينَةِ يَقُولُ مَنْ يَدُلُّ عَلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَطَفِقَ النَّاسُ يُشِيرُونَ لَهُ إِلَى حَتَّى جَاءَنِي فَدَفَعَ إِلَيَّ كِتَابًا مِّنْ مَّلِكِ غَسَّانَ وَكُنْتُ كَاتِبًا فَقَرَأْتُهُ فَإِذَا فِيهِ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنَا أَنَّ صَاحِبَكَ قَدْ جَفَاكَ وَلَمْ يَجْعَلْكَ اللَّهُ بَدَارِ هَوَانٍ وَلَا مَضِيعَةٍ فَالْحَقُّ بِنَا نُوَاسِكَ قَالَ فَقُلْتُ حِينَ قَرَأْتُهَا وَهَذِهِ أَيْضًا مِنَ الْبَلَاءِ فَتَيَّامَمْتُ بِهَا التُّورَ فَسَجَرْتُهَا بِهَا حَتَّى إِذَا مَضَتْ أَرْبَعُونَ مِنَ الْخَمْسِينَ وَاسْتَلَبْتُ الْوَحْيَ إِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينِي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَعْتَزِلَ أَمْرَاتِكَ قَالَ فَقُلْتُ أُطْلِقُهَا أَمْ مَاذَا أَفْعَلُ قَالَ لَا بَلِ اعْتَزِلْهَا فَلَا تَقْرُبْنَهَا قَالَ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ صَاحِبِي بِمِثْلِ ذَلِكَ قَالَ فَقُلْتُ لَا مَرَاتِي الْحَقِّي بِأَهْلِكَ فَكُونِي عِنْدَهُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ فِي هَذَا الْأَمْرِ قَالَ فَجَاءَتِ امْرَأَةٌ هَلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ شَيْخٌ ضَائِعٌ لِّسَ لَهُ خَادِمٌ فَهَلْ تَكْرَهُ أَنْ أَخْدُمَهُ قَالَ لَا وَلَكِنْ لَا يَقْرَبَنَّكَ فَقَالَتْ إِنَّهُ وَاللَّهِ مَا بِهِ حَرَكَةٌ إِلَى شَيْءٍ وَاللَّهِ مَا زَالَ يَبْكِي مُنْذُ كَانَ مِنْ أَمْرِهِ مَا كَانَ إِلَى يَوْمِهِ هَذَا قَالَ فَقَالَ لِي بَعْضُ أَهْلِي لَوْ اسْتَأْذَنْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَمْرَاتِكَ فَقَدْ أَذِنَ لَامْرَأَةٍ هَلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ أَنْ تَخْدُمَهُ قَالَ فَقُلْتُ لَا اسْتَأْذِنُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يُدْرِيَنِي مَاذَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنْتُهُ فِيهَا وَأَنَا رَجُلٌ شَابٌّ قَالَ فَلَبِثْتُ بِذَلِكَ عَشَرَ لَيَالٍ فَكَمَلْنَا خَمْسُونَ لَيْلَةً مِنْ حِينَ نَهَى عَنْ كَلَامِنَا قَالَ ثُمَّ صَلَّيْتُ صَلَاةَ الْفَجْرِ صَبَاحَ خَمْسِينَ لَيْلَةً عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ مِّنْ بُيُوتِنَا فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عَلَى الْحَالِ الَّتِي ذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَّا قَدْ ضَاقَتْ عَلَيَّ نَفْسِي وَضَاقَتْ عَلَيَّ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ سَمِعْتُ صَوْتَ صَارِخٍ أَوْفَى عَلَى سَلْعٍ يَقُولُ بِأَعْلَى صَوْتِهِ يَا كَعْبُ ابْنُ مَالِكٍ أَبْشِرْ قَالَ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا وَعَرَفْتُ أَنَّ قَدْ جَاءَ فَرَجٌ قَالَ فَأَذِنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ بِتُوبَةِ اللَّهِ عَلَيْنَا حِينَ صَلَّى صَلَاةَ الْفَجْرِ فَذَهَبَ النَّاسُ يُبْشِرُونَنَا فَذَهَبَ قَبْلَ صَاحِبِي مُبْشِرُونَ وَرَكَضَ رَجُلٌ إِلَيَّ فَرَسًا وَسَعَى سَاعٍ مِّنْ أَسْلَمَ قَبْلِي وَأَوْفَى الْجَبَلِ فَكَانَ الصَّوْتُ أَسْرَعَ مِنَ الْفَرَسِ فَلَمَّا جَاءَنِي الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ يُبْشِرُنِي فَانْزَعْتُ لَهُ ثَوْبِي فَكَسَوْتُهُمَا إِيَّاهُ بِبِشَارَتِهِ وَاللَّهِ مَا أَمْلِكُ غَيْرَهُمَا يَوْمَئِذٍ وَاسْتَعَرْتُ ثَوْبَيْنِ فَلَبِسْتُهُمَا فَانْطَلَقْتُ أَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَلَقَّانِي النَّاسُ فَوَجًا فَوَجًا يُهَنِّؤُنِي بِالتَّوْبَةِ وَيَقُولُونَ لَتَهْنِكَ تَوْبَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ حَتَّى دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَحَوْلَهُ النَّاسُ فَقَامَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ يَهْرُولُ حَتَّى صَافَحَنِي وَهَنَانِي وَاللَّهِ مَا قَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِينَ غَيْرُهُ قَالَ فَكَانَ كَعْبٌ لَا يَنْسَاهَا لَطْلَحَةَ قَالَ كَعْبٌ فَلَمَّا سَلَّمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ يَبْرُقُ وَجْهُهُ مِنَ السُّرُورِ وَيَقُولُ أَبْشِرْ بِخَيْرِ يَوْمٍ مَرَّ عَلَيْكَ مُنْذُ وَلَدْتُكَ أُمَّكَ قَالَ فَقُلْتُ آمِنْ عِنْدَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ فَقَالَ لَا بَلِ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَرَّ اسْتَتَارَ وَجْهُهُ كَانَ وَجْهُهُ قِطْعَةً قَمَرٍ قَالَ وَكُنَّا نَعْرِفُ ذَلِكَ قَالَ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ مِّنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قَالَ فَقُلْتُ فَإِنِّي أَمْسِكُ سَهْمِي الَّذِي بِخَيْرٍ قَالَ وَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ إِنَّمَا أَنْجَانِي بِالْصَّدَقِ وَإِنْ مِّنْ تَوْبَتِي أَنْ لَا أُحْدِثَ إِلَّا



صِدْقًا مَا بَقِيَتْ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ أَنَّ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَبْلَاهُ اللَّهُ فِي صِدْقِ الْحَدِيثِ مُنْذُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِي هَذَا أَحْسَنَ مِمَّا أَبْلَانِي اللَّهُ بِهِ وَاللَّهُ مَا تَعَمَّدَتْ كَذِبَةً مُنْذُ قُلْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِي هَذَا وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَحْفَظَنِي اللَّهُ فِيمَا بَقِيَ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَحِيمٌ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا حَتَّى إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ) حَتَّى بَلَغَ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ) قَالَ كَعَبٌ وَاللَّهُ مَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنْ نِعْمَةٍ قَطُّ بَعْدَ إِذْ هَدَانِي اللَّهُ لِلْإِسْلَامِ أَعْظَمَ فِي نَفْسِي مِنْ صِدْقِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا أَكُونَ كَذِبْتُهُ فَاهْلِكَ كَمَا هَلَكَ الَّذِينَ كَذَبُوا إِنَّ اللَّهَ قَالَ لِلَّذِينَ كَذَبُوا حِينَ أَنْزَلَ الْوَحْيَ شَرًّا مَا قَالَ لِأَحَدٍ وَقَالَ اللَّهُ (سَيَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لَتُعَرِّضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رَجَسٌ وَمَا وَاهُمْ جَهَنَّمَ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ يَخْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَى عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ) قَالَ كَعَبٌ كُنَّا خُلَفَاءَ أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ عَنْ أَمْرِ أُولَئِكَ الَّذِينَ قَبْلَ مِنْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَلَفُوا لَهُ فَبَايَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَأَرْجَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَنَا حَتَّى قَضَى اللَّهُ فِيهِ فَبِذَلِكَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا) وَلَيْسَ الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ مِمَّا خَلَفْنَا تَخَلُّفًا عَنِ الْغَزْوِ وَإِنَّمَا هُوَ تَخْلِيفُهُ إِيَّانَا وَارْجَاؤُهُ أَمْرَنَا عَمَّنْ خَلَفَ لَهُ وَاعْتَذَرَ إِلَيْهِ فَقَبِلَ مِنْهُ

♦♦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ غزوہ تبوک کے لئے تشریف لے گئے آپ کا مقصد اہل روم اور شام کے عرب عیسائیوں سے مقابلہ کرنا تھا۔

ابن شہاب کہتے ہیں مجھے حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کے پوتے عبد الرحمن نے یہ بات بتائی ہے کہ جب حضرت کعب رضی اللہ عنہ نابینا ہو گئے اس وقت (میرے والد) عبد اللہ بن کعب انہیں ساتھ لے کر جایا کرتے تھے۔ عبد اللہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو غزوہ تبوک میں نبی اکرم ﷺ سے پیچھے رہ جانے کا واقعہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں ایسے کسی غزوے میں نبی اکرم ﷺ سے پیچھے نہیں رہا۔ جس میں آپ نے خود شرکت کی ہو البتہ غزوہ تبوک میں ایسا ہو گیا ہاں! غزوہ بدر میں بھی میں پیچھے رہ گیا تھا۔ لیکن نبی اکرم ﷺ نے اس غزوے میں پیچھے رہ جانے والوں میں سے کسی ایک پر ناراضگی کا اظہار نہیں کیا تھا چونکہ نبی اکرم ﷺ اور مسلمان قریش کے قافلے پر حملے کے لئے نکلے تھے اور اللہ تعالیٰ نے ان کا سامنا، توقع کے برعکس دشمن سے کروادیا۔

شب عقبہ میں میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ تھا جب ہم نے اسلام قبول کیا تھا مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ اس رات حاضری کے عوض میں مجھے بدر کی حاضری نصیب ہو جاتی۔ اگرچہ بدر میں شرکت کی فضیلت کا تذکرہ لوگوں میں بہت زیادہ ہے۔

غزوہ تبوک میں میرے نبی اکرم ﷺ سے پیچھے رہ جانے کا واقعہ یہ ہے کہ میں جب اس غزوے میں آپ سے پیچھے رہ گیا تھا اس وقت جتنا طاقتور اور خوشحال تھا۔ اس سے پہلے اتنا کبھی نہیں تھا اللہ کی قسم! اس سے پہلے میرے پاس کبھی بھی دو اونٹنیاں اکٹھی نہیں ہوئی تھیں لیکن اس غزوہ کے موقع پر میرے پاس دو اونٹنیاں تھیں۔ نبی اکرم ﷺ نے شدید گرمی کے موسم میں یہ غزوہ کیا آپ



نے مسلمانوں کو اپنے ارادے سے آگاہ کر دیا تاکہ وہ اس جنگ کی تیاری کر لیں۔ آپ نے انہیں اپنے منصوبے سے آگاہ کیا نبی اکرم ﷺ کے بہت سے مسلمان تھے جنہیں کسی رجسٹر میں نوٹ نہیں کیا جاسکتا۔

حضرت کعب بن العلاء کہتے ہیں شاید ہی کوئی شخص ایسا ہو جو یہ سوچ کر اس غزوے میں شریک نہ ہو کہ جب تک اللہ تعالیٰ کی جانب سے نبی اکرم ﷺ پر اس بارے میں وحی نازل نہیں ہوگی آپ سے اس کی غیر حاضری کا معاملہ مخفی رہے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ غزوہ اس وقت کیا جب پھل اور سائے بہترین ہو گئے تھے اور میں ان میں مشغول تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اور آپ کے ساتھ دوسرے مسلمانوں نے جنگ کی تیاری کر لی اور میں یہ کام آج کل پر ڈالتا رہا اور کچھ نہیں کر سکا۔ میں یہی سوچتا رہا کہ میں جب چاہوں گا آسانی سے ایسا کر لوں گا۔ میں یہی کچھ سوچتا رہا اور لوگوں نے تیاری کر بھی لی۔ ایک دن نبی اکرم ﷺ اور مسلمان روانہ ہو گئے۔ لیکن میں کوئی تیاری نہیں کر سکا اگلا دن آگیا میں نے پھر بھی کچھ نہیں کیا۔ روز ایسا ہی ہوتا رہا۔ مسلمان تیزی سے دشمن کے مد مقابل پہنچ گئے اور انہوں نے جنگ کی تیاری کر لی میں نے ارادہ کیا کہ اب میں سوار ہو کر ان تک پہنچ جاؤں کاش میں ایسا کر لیتا لیکن یہ بات میرے نصیب ہی میں نہیں تھی نبی اکرم ﷺ کے تشریف لے جانے کے بعد میں لوگوں میں آتا تو مجھے بہت افسوس ہوتا کہ یہ سب وہ لوگ تھے جو منافق تھے یا جو جہاد میں شرکت سے معذور تھے تبوک پہنچنے تک نبی اکرم ﷺ کو میرا خیال نہیں آیا ایک دن جب آپ تبوک میں کچھ لوگوں کے درمیان تشریف فرما تھے۔ آپ نے دریافت کیا کعب بن مالک کو کیا ہوا ہے؟ بنو سلمہ سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! وہ اپنی خوشحالی کی وجہ سے نہیں آسکا حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے کہا: تم نے بہت غلط بات کہی ہے۔ اللہ کی قسم! یا رسول اللہ ﷺ! ہم اس کے بارے میں صرف بہتر ہی سوچتے ہیں نبی اکرم ﷺ خاموش رہے اسی دوران دور سے ایک سفید پوش آتا ہوا دکھائی دیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ ابو خثیمہ ہونا چاہیے۔ وہ ابو خثیمہ انصاری ہی تھے یہ وہی صاحب ہیں جنہوں نے ایک صاع کھجوریں صدقہ کی تھیں تو منافقین نے انہیں طعنے دیئے تھے۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب مجھے پتا چلا کہ نبی اکرم ﷺ تبوک سے واپس تشریف لارہے ہیں تو مجھے دوبارہ پریشانی لاحق ہو گئی میں نے اس جھوٹے (عذر) کے بارے میں سوچنا شروع کر دیا جسے بیان کر کے میں آپ کی ناراضگی سے نجات حاصل کر سکوں میں نے اپنے گھر والوں سے بھی مدد مانگی جب مجھے یہ بتایا گیا کہ نبی اکرم ﷺ پہنچنے ہی والے ہیں تو وہ تمام جھوٹے بہانے مجھے بھول گئے اور مجھے یہ شعور آ گیا کہ میں اپنے کسی جھوٹے بہانے کے ذریعے نجات حاصل نہیں کر سکتا اس لئے میں نے آپ سے سچ بات کہنے کا ارادہ کیا

اگلی صبح نبی اکرم ﷺ تشریف لائے آپ کا یہ معمول تھا کہ آپ جب کسی سفر سے واپس تشریف لائے تھے تو سب سے پہلے مسجد میں تشریف لاتے تھے وہاں دو رکعات ادا کرتے اور پھر لوگوں سے ملنے کے لئے بیٹھ جاتے۔ جب آپ تشریف فرما ہونے تو پیچھے رہ جانے والے لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہونے لگے اور قسمیں اٹھا کر عذر پیش کرنے لگے ان کی تعداد اسی سے کچھ زیادہ تھی نبی اکرم ﷺ نے ان کے ظاہری عذر کو قبول کیا۔ ان سے بیعت لی اور ان کے لئے دعائے مغفرت کی اور ان کے باطن کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیا۔

جب میں حاضر خدمت ہوا اور میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ مسکرائے جسے کوئی ناراض شخص مسکراتا ہے آپ نے حکم دیا



آگے آ جاؤ! میں آگے آ کر آپ کے سامنے بیٹھ گیا آپ نے مجھ سے دریافت کیا۔ تم پیچھے کیوں رہ گئے تھے؟ تم نے تو سواری خرید نہیں لی تھی؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اگر میں آپ کی بجائے کسی دنیا دار آدمی کے پاس بیٹھا ہوا ہوتا تو مجھے پتہ ہے کہ میں عذر پیش کر کے اس کی ناراضگی سے بچ جاتا لیکن اگر آج میں آپ کے ساتھ جھوٹ بول کر اس کے ذریعے آپ کو راضی کروں گا تو عنقریب اللہ تعالیٰ آپ کو مجھ سے ناراض کر دے گا لیکن اگر میں اب آپ کے ساتھ سچی بات کروں گا تو آپ مجھ سے ناراض ہوں گے لیکن مجھے اُمید ہے کہ آخر کار اللہ تعالیٰ میرا انجام بہتر کرے گا۔

اللہ کی قسم! میرا کوئی عذر نہیں ہے اللہ کی قسم! آپ سے پیچھے رہ جانے کے وقت میں جتنا طاقتور اور خوشحال تھا اس سے پہلے کبھی نہیں تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے سچ کہا ہے (پھر آپ نے مجھے حکم دیا) اب تم جاؤ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تمہارے بارے میں فیصلہ کر دے میں وہاں سے اُٹھ گیا۔ بنو سلمہ سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگ بھی میرے ساتھ اُٹھے اور میرے پیچھے آ گئے۔ انہوں نے مجھ سے کہا: اللہ کی قسم! ہم نہیں جانتے کہ تم نے اس سے پہلے بھی کوئی گناہ کیا ہو۔ کیا تم ایسا نہیں کر سکتے تھے کہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کوئی عذر پیش کر دیتے جیسے پیچھے رہ جانے والے دوسرے لوگوں نے پیش کئے تھے اور تمہاری بخشش کے لئے نبی اکرم ﷺ کا دعائے مغفرت ہی کر دینا کافی تھا تو حضرت کعب بنی النضر نے جواب دیا اللہ کی قسم! وہ لوگ مجھے ملامت کرتے رہے یہاں تک میں نے سوچا کہ میں واپس نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں جاتا ہوں اور اپنی ہی بات کی تکذیب کر دیتا ہوں۔ پھر میں نے ان لوگوں سے پوچھا کیا کسی اور کے ساتھ بھی میرے جیسا معاملہ پیش آیا ہے انہوں نے جواب دیا: ہاں! دو آدمیوں کے ساتھ تمہارے جیسا معاملہ ہوا ہے۔ ان دونوں نے بھی تمہاری طرح (کوئی عذر پیش نہیں) کیا اور ان دونوں کو بھی وہی ہدایت کی گئی ہے جو تمہیں کی گئی ہے میں نے دریافت کیا وہ دونوں کون ہیں؟ انہوں نے بتایا: مرادہ بن ربیعہ عامری اور بلال بن اُمیہ واقفی ہیں انہوں نے مجھے دو ایسے آدمیوں کے بارے میں بتایا تھا جو دونوں نے نیک تھے اور ان دونوں کو غزوہ بدر میں شرکت کا شرف حاصل تھا اور ان کا طریقہ کار قابل اتباع تھا۔ جب انہوں نے مجھے ان دو حضرات کے بارے میں بتایا تو میں گھر واپس چلا گیا۔ نبی اکرم ﷺ مسلمانوں کو ہمارے ساتھ بات چیت کرنے سے منع کر دیا آپ سے پیچھے رہ جانے والوں میں صرف ہم تین کے بارے میں یہ حکم تھا لوگ ہمارے ساتھ بات چیت سے اجتناب کرنے لگے اور ہمارے لئے اجنبی ہو گئے یہاں تک کہ اپنے ہی علاقے کے بارے میں مجھے یوں محسوس ہونے لگا کہ یہ علاقہ نہیں ہے جسے ہم پہچانتا ہوں اسی طرح پچاس دن گزر گئے۔ میرے دونوں ساتھی گوشہ نشین ہو گئے اور اپنے گھر میں بیٹھ روتے رہتے۔ میں (ہم تینوں میں) زیادہ نوجوان اور طاقتور تھا میں باجماعت نماز پڑھنے کے لئے آیا کرتا تھا اور بازار میں بھی گھومتا پھرتا تھا لیکن میرے ساتھ کوئی بات نہیں کرتا نبی اکرم ﷺ تشریف لاتے تھے نماز کے بعد جب آپ تشریف فرما ہوئے تھے تو میں آپ کو سلام کیا کرتا تھا اور اس کا جائزہ لیتا تھا کہ آیا آپ نے سلام کا جواب دینے کے لئے اپنے مبارک ہونٹوں کو جنبش دی ہے یا نہیں میں آپ کے قریب کھڑا ہو کر نماز پڑھا کرتا تھا اور چوری چھپے آپ کی طرف دیکھا کرتا تھا۔ جب میں اپنی نماز کی طرف متوجہ ہوتا تھا تو آپ میری طرف دیکھا کرتے تھے اور جب میں آپ کی طرف متوجہ ہوتا تھا تو آپ اپنی توجہ دوسری طرف کر لیتے تھے۔ ہمارے ساتھ مسلمانوں کی لا تعلقی طویل ہو گئی تو ایک دن میں جاتے ہوئے ابوقنادہ کے باغ کی دیوار پر چڑھا۔ وہ میرے چچا زاد تھے اور میرے محبوب ترین شخص تھے میں نے انہیں سلام کیا تو اللہ کی قسم! انہوں نے مجھے سلام کا جواب بھی نہیں دیا۔ میں نے ان سے کہا: اے ابوقنادہ! میں آپ کو اللہ کے نام کی قسم دے کر پوچھتا



ہوں کیا آپ یہ جانتے ہیں کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں؟ وہ خاموش رہے میں نے انہیں دوبارہ قسم دی تو وہ پھر خاموش رہے میں نے انہیں پھر قسم دی تو وہ صرف یہ بولے اللہ اور اس کے رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے میں واپس مڑا اور باغ سے باہر آ گیا میں مدینہ منورہ کے بازار سے گزر رہا تھا کہ اسی دوران ایک بھلی یہ وہ لوگ ہیں جو شام سے تعلق رکھتے ہیں اور خوراک فروخت کرنے کے لئے مدینہ منورہ آئے ہیں یہ پوچھتا پھر رہا تھا کون کعب بن مالک تک میری رہنمائی کرے گا؟ لوگوں نے اسے اشارے کے ذریعے میرے بارے میں بتایا وہ میرے پاس آیا اور اس نے طہان کے کورز کو خط مجھے دیا میں پڑھتا جانتا تھا میں نے وہ خط پڑھا تو اس میں یہ تحریر تھا۔

”اما بعد! ہمیں بتا چلا ہے کہ تمہارے آقا نے تمہارے ساتھ زیادتی کی ہے اللہ تعالیٰ نے تمہیں ذلت اور رسوائی کے عالم میں رہنے کے لئے پیدا نہیں کیا تم ہمارے پاس آ جاؤ ہم تمہارے ساتھ اچھا سلوک کریں گے۔“

جب میں نے یہ پڑھا تو یہ سوچا کہ یہ دوسری مصیبت ہے میں نے اسے ایک نور میں پھینک دیا وہ جل گیا۔ چالیس دن گزر گئے (ہمارے بارے میں) کوئی وحی نازل نہیں ہوئی۔ نبی اکرم ﷺ کا پیغام رساں میرے پاس آیا اور بولا نبی اکرم ﷺ نے تمہیں یہ ہدایت کی ہے کہ تم اپنی بیوی سے الگ رہو میں نے کہا: کیا میں اسے طلاق دیدوں؟ یا پھر مجھے کیا کرنا چاہیے؟ اس نے جواب دیا: تم اس سے الگ رہو اور اس کے قریب نہ جاؤ نبی اکرم ﷺ نے یہی ہدایت میرے بقید دونوں ساتھیوں کو بھی بھجوائی تھی میں نے اپنی بیوی سے کہا: تم میرے چلے جاؤ اور اس وقت تک وہاں رہو جب تک اللہ تعالیٰ اس معاملے کا فیصلہ نہ کر دے (میرے ایک ساتھی) بلال بن امیہ کی اہلیہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! بلال بن امیہ بہت بوڑھے ہیں ان کی خدمت میں کرنے والا کوئی نہیں ہے کیا آپ اس بات کو ناپسند کریں گے کہ میں ان کی خدمت کرتی رہوں نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: نہیں! لیکن وہ تمہارے قریب نہ آئے اس خاتون نے عرض کی اللہ کی قسم! وہ تو ایسا کچھ نہیں کریں گے۔ اللہ کی قسم! جس دن سے یہ معاملہ شروع ہوا ہے اس دن سے لے کر آج تک وہ رورہے ہیں۔

حضرت کعب بن جحش کہتے ہیں میرے گھر والوں میں سے کسی نے مجھ سے یہ کہا کہ تم بھی اپنی بیوی کے بارے میں نبی اکرم ﷺ سے اجازت مانگ لو آپ نے بلال بن امیہ کی اہلیہ کو ان کی خدمت کرنے کی ہدایت کی ہے۔ میں نے جواب دیا: میں اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے اجازت نہیں مانگوں گا۔ کیونکہ مجھے نہیں معلوم کہ جب میں آپ سے اس بارے میں اجازت مانگوں گا تو آپ مجھے کیا جواب دیں گے۔ کیوں کہ میں ایک نوجوان آدمی ہوں اسی طرح دس دن گزر گئے نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو ہم سے بات چیت کرنے سے جو منع کیا تھا اسے پچاس دن گزر گئے پچاسویں دن کی صبح میں نے اپنے گھر کی چھت پر جھری نماز ادا کی اور ابھی میں اس حالت میں بیٹھا ہوا تھا جس کا تذکرہ اللہ تعالیٰ نے کیا ہے مجھے اپنے آپ سے الجھن ہو رہی تھی اور زمین اپنی تمام تر کشادگی کے باوجود مجھ پر ٹھک ہو گئی تھی اسی دوران میں نے کسی شخص کو ”مصلع“ پہاڑ سے بلند آواز میں یہ اعلان کرتے ہوئے سنا۔ اے کعب بن مالک! تمہارے لئے خوشخبری ہے میں سجدے میں گر گیا اور مجھے انداز ہو گیا کہ اب آسانی نصیب ہو گئی ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے جھری نماز پڑھنے کے بعد لوگوں کو یہ بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری توبہ قبول کر لی ہے تو کچھ لوگ ہمیں خوشخبری سننے کے لئے آئے کچھ لوگ خوشخبری سننے کے لئے میرے دونوں ساتھیوں کی طرف چلے گئے ایک شخص گھوڑے پر سوار ہو کر میری طرف آیا اور قبیلہ اسلم سے تعلق رکھنے والا ایک شخص دوڑ کر میری طرف آیا۔ وہ پہاڑ پر چڑھ گیا اس کی آواز گھڑسوار سے



تیز تھی۔ میں نے جس کی آواز سنی جب وہ مجھے خوشخبری سنانے کے لئے میرے پاس آیا تو اس کی خوشخبری کی وجہ سے میں نے اپنے کپڑے اسے دیدیئے اللہ کی قسم! اس دن میرے پاس صرف وہی کپڑے تھے۔ میں نے عاریت کے طور پر دو کپڑے لے کر انہیں پہنا اور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضری کے لئے روانہ ہو گیا۔ لوگ گروہ درگروہ مجھ سے ملتے رہے اور توبہ کی قبولیت پر مجھے مبارکباد دیتے رہے اور یہ کہتے رہے اللہ تعالیٰ نے جو تمہاری توبہ قبول کی ہے اس پر تمہیں مبارک ہو یہاں تک میں مسجد میں داخل ہوا نبی اکرم ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے۔ آپ کے ارد گرد اور لوگ بھی موجود تھے طلحہ بن عبید اللہ کھڑے ہوئے اور لپک کی میری طرف آئے انہوں نے میرے ساتھ مصافحہ کیا اور مجھے مبارکباد دی اللہ کی قسم! ان کے علاوہ اور کوئی مہاجرین کھڑا نہیں ہوا (راوی کہتے ہیں) حضرت کعب بن زہریؓ حضرت طلحہ بن عبید اللہؓ کا یہ احسان کبھی نہیں بھولے۔ حضرت کعب بن زہریؓ کہتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو سلام کیا تو آپ کا چہرہ مبارک خوشی کے عالم میں چمک رہا تھا آپ نے فرمایا: تمہیں خوشخبری ہو کہ جب سے تم پیدا ہوئے ہو آج سے زیادہ بہتر دن تمہارے لئے اور کوئی نہیں ہوا میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! (یہ خوشخبری) آپ کی طرف سے ہے یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے حضرت جابر بن عبد اللہؓ کہتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ سرور ہوتے تھے تو آپ کا چہرہ مبارک یوں روشن ہوتا تھا جیسے وہ چاند کا ٹکڑا ہو یہ بات ہم سب کو معلوم تھی جب میں آپ کے سامنے بیٹھ گیا تو میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! اپنی توبہ قبول ہونے کی خوشی میں اپنے مال کو صدقہ کے طور پر اللہ اور اس کے رسول کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تم اپنا کچھ مال اپنے پاس رکھو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے تو میں نے عرض کی میں خیبر میں اپنی اراضی کو اپنے پاس رکھتا ہوں میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! مجھے سچ بولنے کی وجہ سے نجات ملی ہے اور میری توبہ قبول ہونے کے بعد اب میں ہمیشہ سچ ہی بولوں گا۔ جب تک زندہ رہوں گا۔

**6887- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِ**

يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَوَاءً

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

**6888- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ ابْنِ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبِ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَزَادَ فِيهِ عَلَى يُونُسَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَمًا يُرِيدُ غَزْوَةً إِلَّا وَرَى بِغَيْرِهَا حَتَّى كَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ أَبَا خَيْثَمَةَ وَلُحُوقَهُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**

عبدالرحمن بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت کعب بن ماینا ہو گئے تو عبید اللہ بن کعب انہیں ساتھ لے جایا کرتے تھے۔ عبد اللہ کہتے ہیں میں نے حضرت کعب بن مالک کو غزوہ تبوک میں ان کے نبی اکرم سے پیچھے رہ جانے کا واقعہ بیان کیا ہے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ تاہم ای روایت میں یہ بات زائد ہے) جب نبی اکرم کسی غزوے میں تشریف لے جاتے تو اس کا معاملہ اشارے کے طور پر ذکر کرتے یہاں تک کہ غزوہ تبوک کا موقع آ گیا ایک روایت میں حضرت ابو خثیمہ



اور ان کے نبی اکرم سے آملنے کا ذکر نہیں ہے۔

**6889-** وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بْنُ مَالِكٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ حِينَ أُصِيبَ بَصَرُهُ وَكَانَ أَعْلَمَ قَوْمِهِ وَأَوْعَاهُمْ لِأَحَادِيثِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تَبَّ عَلَيْهِمْ يُحَدِّثُ أَنَّهُ لَمْ يَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا قَطُّ غَيْرَ غَزَوَتَيْنِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ وَغَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَاسٍ كَثِيرٍ يَزِيدُونَ عَلَى عَشْرَةِ آلَافٍ وَلَا يَجْمَعُهُمْ دِيْوَانٌ حَافِظٌ

✧✧ عبد الرحمن عبد اللہ اپنے چچا عبید اللہ بن کعب کے حوالے سے نقل کرتے ہیں یہ عبید اللہ حضرت کعب بن زیدؓ کو ساتھ لے کر چلا کرتے تھے جب ان کی بینائی رخصت ہو چکی تھی یہ عبید اللہ اپنی قوم کے سب سے بڑے عالم اور حافظ تھے یہ بیان کرتے ہیں میں نے اپنے والد حضرت کعب بن مالکؓ کو جو ان تین میں سے ایک تھے جن کی توجہ قبول ہوئی کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ وہ دو غزوات (غزوہ بدر اور غزوہ تبوک) کے علاوہ کسی اور غزوے میں نبی اکرم ﷺ سے پیچھے نہیں رہے۔ اس روایت میں یہ بات بھی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے بہت سے لوگوں کے ہمراہ اس غزوے میں شرکت کی جن کی تعداد 10 ہزار سے زیادہ تھی اور ان کا شمار کسی رجسٹر میں نہیں کیا جاسکتا۔

### بَابُ 994: فِي حَدِيثِ الْإِلْفِ وَقَبُولِ تَوْبَةِ الْقَاضِي

واقعہ افک اور تہمت لگانے والے کی توبہ کا قبول ہونا

**6890-** حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْإِلَيْ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَالسِّيَاقُ حَدِيثُ مَعْمَرٍ مِنْ رِوَايَةِ عَبْدِ وَابْنِ رَافِعٍ قَالَ يُونُسُ وَمَعْمَرٌ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِلْفِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكُلُّهُمْ حَدَّثَنِي طَائِفَةٌ مِنْ حَدِيثِهَا وَبَعْضُهُمْ كَانَ أَوْعَى لِحَدِيثِهَا مِنْ بَعْضٍ وَآتَتْ اِفْتِصَاصًا وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ الْحَدِيثَ الَّذِي حَدَّثَنِي وَبَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا ذَكَرُوا أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَابْتَهَنَ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَقْرَعَ بَيْنَنَا فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا فَخَرَجَ فِيهَا سَهْمِي فَخَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ بَعْدَ مَا أُنْزِلَ الْحِجَابُ فَأَنَا أُحْمَلُ فِي هَوْدَجِي وَأُنْزَلُ فِيهِ مَسِيرَنَا حَتَّى إِذَا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوِهِ وَقَفَلَ وَدَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ أَذِنَ لَيْلَةً

حدیث 6890 - بخاری (2453) ابو داؤد (2138) ابن ماجہ (1970) دارمی (2208) احمد (24878) ابن حبان (4212)

(13210) ابوداؤد (2453) بخاری (2138) ابن ماجہ (1970) دارمی (2208) احمد (24878) ابن حبان (4212)



بِالرَّحِيلِ فَقُمْتُ حِينَ أَذْنُوا بِالرَّحِيلِ فَمَشَيْتُ حَتَّى جَاوَزْتُ الْجَيْشَ فَلَمَّا قَضَيْتُ مِنْ شَأْنِي أَقْبَلْتُ إِلَى الرَّحِيلِ  
فَلَمَسْتُ صَدْرِي فَإِذَا عِقْدِي مِنْ جَزَعِ ظَفَارٍ قَدْ انْقَطَعَ فَرَجَعْتُ فَالْتَمَسْتُ عِقْدِي فَحَبَسَنِي ابْتِغَاؤُهُ وَأَقْبَلَ  
الرَّهْطُ الَّذِينَ كَانُوا يَرَحْلُونَ لِي فَحَمَلُوا هَوْدَجِي فَرَحَلُوهُ عَلَى بَعِيرِي الَّذِي كُنْتُ أَرْكَبُ وَهُمْ يَحْسِبُونَ أَنِّي  
فِيهِ قَالَتْ وَكَانَتِ النِّسَاءُ إِذْ ذَاكَ خِفَافًا لَمْ يُهَبِّلْنَ وَلَمْ يَغْشَهُنَّ اللَّحْمُ إِنَّمَا يَأْكُلْنَ الْعُلُقَةَ مِنَ الطَّعَامِ فَلَمْ يَسْتَكْرِ  
الْقَوْمُ ثِقَلَ الْهُودَجِ حِينَ رَحَلُوهُ وَرَفَعُوهُ وَكُنْتُ جَارِيَةً حَدِيثَةَ السِّنِّ فَبَعَثُوا الْجَمَلَ وَسَارُوا وَوَجَدْتُ عِقْدِي  
بَعْدَ مَا اسْتَمَرَ الْجَيْشُ فَجِئْتُ مَنْزِلَهُمْ وَلَيْسَ بِهَا دَاعٍ وَلَا مُجِيبٌ فَتَيَمَّمْتُ مَنْزِلِي الَّذِي كُنْتُ فِيهِ وَظَنَنْتُ أَنَّ  
الْقَوْمَ سَيَفْقِدُونِي فِيرْجِعُونَ إِلَيَّ فَبَيْنَا أَنَا جَالِسَةٌ فِي مَنْزِلِي غَلَبَتْنِي عَيْنِي فَنِمْتُ وَكَانَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعْطَلِ  
السُّلَمِيُّ ثُمَّ الذَّكْوَانِيُّ قَدْ عَرَّسَ مِنْ وَرَاءِ الْجَيْشِ فَادَّلَجَ فَاصْبَحَ عِنْدَ مَنْزِلِي فَرَأَى سَوَادَ إِنْسَانٍ نَائِمٍ فَاتَانِي  
فَعَرَفَنِي حِينَ رَأَى وَقَدْ كَانَ يَرَانِي قَبْلَ أَنْ يُضْرَبَ الْحِجَابُ عَلَيَّ فَاسْتَيْقَظْتُ بِاسْتِرْجَاعِهِ حِينَ عَرَفَنِي  
فَخَمَرْتُ وَجْهِي بِجِلْبَابِي وَاللَّهِ مَا يُكَلِّمُنِي كَلِمَةً وَلَا سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً غَيْرَ اسْتِرْجَاعِهِ حَتَّى أَنَاخَ رَاحِلَتَهُ  
فَوَطِئْتُ عَلَى يَدَيْهَا فَارْكَبْتُهَا فَانْطَلَقَ يَقُودُ بِي الرَّاحِلَةُ حَتَّى أَتَيْنَا الْجَيْشَ بَعْدَ مَا نَزَلُوا مُوْغِرِينَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ  
فَهَلَكَ مَنْ هَلَكَ فِي شَأْنِي وَكَانَ الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي ابْنِ سَلُولٍ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَاشْتَكَيْتُ حِينَ  
قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ شَهْرًا وَالنَّاسُ يُفِيضُونَ فِي قَوْلِ أَهْلِ الْإِفْكِ وَلَا أَشْعُرُ بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ وَهُوَ يُرِيئُنِي فِي وَجَعِي أَنِّي  
لَا أَعْرِفُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّطْفَ الَّذِي كُنْتُ أَرَى مِنْهُ حِينَ أَشْتَكِي إِنَّمَا يَدْخُلُ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْلِمُ ثُمَّ يَقُولُ كَيْفَ تَيْكُمُ فَذَاكَ يُرِيئُنِي وَلَا أَشْعُرُ بِالشَّرِّ حَتَّى خَرَجْتُ بَعْدَ مَا  
نَقَهْتُ وَخَرَجْتُ مَعِي أُمُّ مِسْطَحٍ قَبْلَ الْمَنَاصِعِ وَهُوَ مُتَبَرِّئًا وَلَا نَخْرُجُ إِلَّا لَيْلًا إِلَى لَيْلٍ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ نَتَّخِذَ  
الْكُفَّ قَرِيبًا مِنْ بُيُوتِنَا وَأَمَرْنَا أَمْرَ الْعَرَبِ الْأَوَّلِ فِي التَّنَزُّهِ وَكُنَّا نَتَّأَذَى بِالْكُفِّ أَنْ نَتَّخِذَهَا عِنْدَ بُيُوتِنَا  
فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْطَحٍ وَهِيَ بِنْتُ أَبِي رُحْمٍ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَأُمُّهَا ابْنَةُ صَخْرِ بْنِ عَامِرٍ خَالَةُ أَبِي  
بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَابْنُهَا مِسْطَحُ بْنُ أَثَاةَ بْنِ عَبَادٍ بْنِ الْمُطَّلِبِ فَأَقْبَلْتُ أَنَا وَبِنْتُ أَبِي رُحْمٍ قَبْلَ بَيْتِي حِينَ فَرَعْنَا مِنْ  
شَأْنِنَا فَعَثَرْتُ أُمُّ مِسْطَحٍ فِي مِرْطَهِهَا فَقَالَتْ تَعَسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ لَهَا بِئْسَ مَا قُلْتَ اتَّسِبِينَ رَجُلًا قَدْ شَهِدَ بَدْرًا  
قَالَتْ أَيْ هَنَئَاهُ أَوْ لَمْ تَسْمَعِي مَا قَالَ قُلْتُ وَمَاذَا قَالَ قَالَتْ فَأَخْبَرْتَنِي بِقَوْلِ أَهْلِ الْإِفْكِ فَازْدَدْتُ مَرَضًا إِلَى  
مَرَضِي فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ تَيْكُمُ قُلْتُ  
أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَتِيَ أَبَوَيَّ قَالَتْ وَأَنَا حِينِيذٍ أُرِيدُ أَنْ أَتَيِّقَنَّ الْخَبَرَ مِنْ قِبَلِهِمَا فَادْنِ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَجِئْتُ أَبَوَيَّ فَقُلْتُ لَأُمِّي يَا أُمَّتَاهُ مَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ فَقَالَتْ يَا بِنْتَهُ هَوْنِي عَلَيْكَ فَوَاللَّهِ لَقَلَّمَا كَانَتْ امْرَأَةً  
قَطُّ وَضِيئَةً عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا وَلَهَا ضَرَائِرُ إِلَّا كَثُرْنَ عَلَيْهَا قَالَتْ قُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَقَدْ تَحَدَّثَ النَّاسُ بِهَذَا  
قَالَتْ فَبَكَيْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ حَتَّى أَصْبَحْتُ لَا يَرِقَالِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بَنُومٌ ثُمَّ أَصْبَحْتُ أَبْكِي وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِينَ اسْتَلَبْتُ الْوَحْيَ يَسْتَشِيرُهُمَا فِي فِرَاقِ أَهْلِهِ  
قَالَتْ فَأَمَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَأَشَارَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالَّذِي يَعْلَمُ مِنْ بَرَاءَةِ أَهْلِهِ وَبِالَّذِي يَعْلَمُ



فِي نَفْسِهِ لَهُمْ مِنَ الْوَدِّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُمُ أَهْلُكَ وَلَا تَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا وَأَمَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ لَمْ يُضَيِّقِ  
 اللَّهُ عَلَيْكَ وَالنِّسَاءُ سِوَاهَا كَثِيرٌ وَإِنْ تَسَالِ الْجَارِيَةُ تَصُدِّقُكَ قَالَتْ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 بَرِيرَةَ فَقَالَ أَيُّ بَرِيرَةَ هَلْ رَأَيْتِ مِنْ شَيْءٍ يَرِيْبُكَ مِنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَهُ بَرِيرَةُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنْ رَأَيْتِ عَلَيْهَا  
 أَمْرًا قَطُّ أَغْمَضَهُ عَلَيْهَا أَكْثَرَ مِنْ أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ تَنَامُ عَنْ عَجَبِينَ أَهْلِهَا فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ قَالَتْ فَقَامَ  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَاسْتَعْذَرَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلُولٍ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ رَجُلٍ قَدْ بَلَغَ أَذَاهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي  
 فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا خَيْرًا وَلَقَدْ ذَكَرُوا رَجُلًا مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا وَمَا كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا  
 مَعِيَ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ أَنَا أَعِذُّكَ مِنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْأَوْسِ ضَرْبًا غُنَقُهُ وَإِنْ كَانَ  
 مِنْ إِخْوَانِنَا الْخَزَرَجِ أَمَرْتَنَا فَفَعَلْنَا أَمْرَكَ قَالَتْ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَهُوَ سَيِّدُ الْخَزَرَجِ وَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا  
 وَلَكِنْ اجْتَهَلْتُهُ الْخِمْيَةَ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللَّهِ لَا تَقْتُلُهُ وَلَا تَقْدِرُ عَلَى قَتْلِهِ فَقَامَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ  
 وَهُوَ ابْنُ عَمِّ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللَّهِ لَنَقْتُلَنَّكَ فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ تُجَادِلُ عَنِ الْمُنَافِقِينَ  
 فَتَارَ الْحَيَّانِ الْأَوْسُ وَالْخَزَرَجُ حَتَّى هَمُّوا أَنْ يَقْتُلُوا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمَّ  
 يَزَلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ حَتَّى سَكْتُوا وَسَكَتْ قَالَتْ وَبَكَيْتُ يَوْمَ ذَلِكَ لَا يَرْقَأُ لِي  
 دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ بَكَيْتُ لَيْلَتِي الْمُقْبِلَةَ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ وَأَبَوَايَ يَظُنَّانِ أَنَّ الْبُكَاءَ فَالِقُ  
 كَبِدِي فَبَيْنَمَا هُمَا جَالِسَانِ عِنْدِي وَأَنَا أَبْكِي اسْتَأْذَنْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَذِنَتْ لَهَا فَجَلَسَتْ تَبْكِي قَالَتْ  
 فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ قَالَتْ وَلَمْ يَجْلِسْ عِنْدِي  
 مِنْذُ قِيلَ لِي مَا قِيلَ وَقَدْ لَبِثَ شَهْرًا لَا يُوحِي إِلَيَّ فِي شَأْنِي بِشَيْءٍ قَالَتْ فَتَشَهَّدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ حِينَ جَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ يَا عَائِشَةُ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي عَنْكَ كَذَا وَكَذَا فَإِنْ كُنْتَ بَرِيئَةً فَسَيِّرْ نِكَاحُ اللَّهِ وَإِنْ  
 كُنْتَ أَلَمَّتْ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ فَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ بِذَنْبٍ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا  
 قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتَهُ قَلَصَ دَمْعِي حَتَّى مَا أَحْسُ مِنْهُ قَطْرَةً فَقُلْتُ لِأَبِي أَجِبْ عَنِّي  
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا قَالَ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فَقُلْتُ لِأُمِّي أَجِيبِي عَنِّي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ لَا أَقْرَأُ كَثِيرًا مِنَ الْقُرْآنِ إِنِّي وَاللَّهِ لَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّكُمْ قَدْ سَمِعْتُمْ بِهَذَا  
 حَتَّى اسْتَقَرَّ فِي نَفْسِكُمْ وَصَدَّقْتُمْ بِهِ فَإِنْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي بَرِيئَةٌ وَاللَّهِ يَعْلَمُ إِنِّي بَرِيئَةٌ لَا تَصْدِقُونَنِي بِذَلِكَ وَلَكِنْ  
 اعْتَرَفْتُ لَكُمْ بِأَمْرِ وَاللَّهِ يَعْلَمُ إِنِّي بَرِيئَةٌ لَتَصْدِقُونَنِي وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَجِدُ لِي وَلَكُمْ مَثَلًا إِلَّا كَمَا قَالَ أَبُو يُوسُفَ  
 (لَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ) قَالَتْ ثُمَّ تَحَوَّلْتُ فَاضْطَجَعْتُ عَلَى فِرَاشِي قَالَتْ وَأَنَا وَاللَّهِ  
 حِينَئِذٍ أَعْلَمُ إِنِّي بَرِيئَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ مُبَرِّئِي بَرَائَتِي وَلَكِنْ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنْ يُنْزَلَ فِي شَأْنِي وَحَيُّ يُتْلَى وَلَشَأْنِي  
 كَانَ أَحْقَرَ فِي نَفْسِي مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي بَأْمٍ يُتْلَى وَلَكِنِّي كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى



اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا يُرَى اللَّهُ بِهَا قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسَهُ وَلَا خَرَجَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ أَحَدٌ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَهُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ مِنَ الْبُرْحَاءِ عِنْدَ الْوُحْيِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِثْلُ الْجُمَانِ مِنَ الْعَرَقِ فِي الْيَوْمِ الشَّاتِ مِنْ ثِقَلِ الْقَوْلِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا سَرَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَكَانَ أَوَّلَ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا أَنْ قَالَ أَبْشِرِي يَا عَائِشَةُ أَمَّا اللَّهُ فَقَدْ بَرَّأكَ فَقَالَتْ لِي أُمِّي قَوْمِي إِلَيْهِ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَقُومُ إِلَيْهِ وَلَا أَحْمَدُ إِلَّا اللَّهُ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ بَرَأَتِي قَالَتْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ) عَشْرَ آيَاتٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ بَرَأَتِي قَالَتْ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحٍ لِقَرَابَتِهِ مِنْهُ وَفَقْرِهِ وَاللَّهِ لَا أَنْفِقُ عَلَيْهِ شَيْئًا أَبَدًا بَعْدَ الَّذِي قَالَ لِعَائِشَةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَا يَأْتِلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولَى الْقُرْبَى) إِلَى قَوْلِهِ (أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ) قَالَ حَبَّانُ بْنُ مُوسَى قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ هَذِهِ أَرْجَى آيَةٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لِي فَرَجَعَ إِلَى مِسْطَحٍ النَّفَقَةَ الَّتِي كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ وَقَالَ لَا أَنْزِعُهَا مِنْهُ أَبَدًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرِي مَا عَلِمْتَ أَوْ مَا رَأَيْتَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْمِي سَمْعِي وَبَصْرِي وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ إِلَّا خَيْرًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِنُنِي مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَصَمَهَا اللَّهُ بِالْوَرَعِ وَطَفِقتُ أُخْتُهَا حَمْنَةَ بِنْتَ جَحْشٍ تُحَارِبُ لَهَا فَهَلَكْتُ فِيمَنْ هَلَكَ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَهَذَا مَا انْتَهَى إِلَيْنَا مِنْ أَمْرِ هَؤُلَاءِ الرَّهْطِ وَقَالَ فِي حَدِيثِ يُونُسَ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا کہ جب آپ کسی سفر پر تشریف لے جاتے تھے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی کرتے تھے ان میں سے جس کسی کا قرعہ نکل آیا کرتا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے ساتھ لے جایا کرتے تھے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک مرتبہ ایک غزوے میں ساتھ لے جانے کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے درمیان قرعہ اندازی کی تو میرے نام کا قرعہ نکل آیا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روانہ ہو گئی یہ حجاب کا حکم نازل ہونے کے بعد کا واقعہ ہے۔ میں اپنے ہودج (محمل ڈولی) بیٹھتی تھی سفر کے دوران میں اسی میں رہتی تھی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جہاد سے واپس تشریف لائے اور مدینہ سے کچھ پہلے (آپ نے پڑاؤ کیا) آپ نے رات کے وقت کوچ کا حکم دیدیا۔ جب لوگوں نے کوچ کی تیاری کی میں اس وقت چل کر لشکر سے کچھ دور آ گئی تھی میں اپنی حاجت پوری کر کے محمل کی طرف واپس جانے لگی میں نے اپنے سینے پہ ہاتھ رکھا تو مجھے پتہ چلا کہ پیسوں کا بنا ہوا ہار کہیں گر گیا میں واپس گئی اور اپنا ہار ڈھونڈنے لگی اس کی تلاش میں وہیں رکی رہی۔ جو لوگ میری ڈولی اٹھایا کرتے تھے وہ آئے اور انہوں نے ڈولی کو اٹھا کر میرے اونٹ پر رکھ دیا جس پر میں سوار ہوتی تھی۔ وہ یہ سمجھے کہ میں ڈولی میں موجود ہوں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اس زمانے میں خواتین بہت ہلکی پھلکی ہوتی تھیں۔ موٹی تازی نہیں ہوتی تھیں وہ تھوڑا سا کھانا کھایا کرتی تھیں اسی لئے ان لوگوں نے ڈولی اٹھاتے وقت اس کے وزن کی طرف کچھ توجہ نہ دی۔ میں ان دنوں کم سن لڑکی تھی۔ ان لوگوں نے اونٹ کو اٹھایا اور روانہ ہو گئے قافلے کے رخصت ہو جانے کے بعد مجھے اپنا ہار ملا۔ میں پڑاؤ کی جگہ پر آئی تو وہاں کوئی بلانے والا اور کوئی جواب دینے والا نہیں تھا میں اپنی مخصوص جگہ پر آ کر بیٹھ گئی میں نے یہ سوچا کہ جب لوگوں کو میری غیر



موجودگی کا پتہ چلے گا تو وہ میرے پاس واپس آ جائیں گے۔ اسی جگہ پر بیٹھے ہوئے میری آنکھ لگ گئی اور میں سو گئی صفوان بن معطل سلمہ لشکر کے پیچھے رات بسر کیا کرتے تھے۔ وہ صبح سویرے میری قیام گاہ کے پاس پہنچ گئے انہوں نے اندھیرے میں کسی شخص کو سوئے ہوئے دیکھا تو میرے پاس آئے جب انہوں نے مجھے دیکھا تو مجھے پہچان لیا کیونکہ حجاب کا حکم نازل ہونے سے پہلے انہوں نے مجھے دیکھا ہوا تھا۔ جب انہوں نے مجھے پہچان لیا تو انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا۔ اسے سن کر میں بیدار ہو گئی میں نے اپنی چادر اپنے منہ پر رکھ لی۔ اللہ کی قسم! انہوں نے میرے ساتھ کوئی بات نہیں کی اور میں نے ان کی زبانی انا للہ وانا الیہ راجعون کے علاوہ اور کوئی بات نہیں سنی انہوں نے اپنی اونٹنی کو بٹھایا وہ بیٹھ گئی تو میں اس پر سوار ہوئی وہ اس اونٹنی کو لے کر چل پڑے یہاں تک کہ ہم لشکر سے آ ملے جس نے دوپہر کے وقت اپنی منزل پر پڑاؤ کیا تھا۔

پھر میرے بارے میں جس شخص نے ہلاکت کا شکار ہونا تھا وہ ہوا سب سے بڑی تہمت عبد اللہ بن ابی بن سلول نے لگائی جب ہم مدینہ منورہ آئے تو میں بیمار ہو گئی اور ایک ماہ تک بیمار رہی لوگوں کے درمیان تہمت لگانے والوں کا بیان پھیلتا رہا مجھے ان میں سے کسی بات کا پتہ نہیں تھا۔ البتہ مجھے اس بات سے الجھن ہوتی تھی کہ اس بیماری کے دوران نبی اکرم ﷺ کا میرے ساتھ ویسا مہربان رویہ نہیں تھا جو پہلے میری بیماری کے دوران ہوا کرتا تھا نبی اکرم ﷺ جب گھر تشریف لائے تو سلام کرنے کے بعد یہی دریافت کرتے 'تمہارا کیا حال ہے؟ یہ بات مجھے شک میں مبتلا کرتی لیکن مجھے اصل خرابی کا شعور ہی نہیں تھا ایک مرتبہ کمزوری کے عالم میں میں قضائے حاجت کے لئے کھلے میدان میں جانے کے لئے نکلی میرے ساتھ ام مسطح بھی تھیں۔ ہم صرف رات کے وقت جایا کرتے تھے اس زمانے میں گھروں میں بیت الخلاء تعمیر نہیں ہوئے تھے اور ہم پہلے زمانے کے عربوں کی طرف رفع حاجت کرتے تھے اور گھروں میں بیت الخلاء کی تعمیر سے الجھن محسوس کرتے تھے۔

میں اور ام مسطح جا رہی تھیں وہ ابورہم بن مطلب بن عبد مناف کی صاحبزادی تھیں اور ان کی والدہ صخر بن عامر کی صاحبزادی تھیں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خالہ تھیں ام مسطح کا بیٹا مسطح بن اثاثہ بن عباد بن مطلب تھا۔ میں اور ابورہم کی صاحبزادی (ام مسطح) قضائے حاجت کے بعد اپنے گھر کی طرف جا رہے تھے کہ اسی دوران ام مسطح اپنی چادر میں الجھ کر گر پڑیں ان کے منہ سے نکلا مسطح ہلاک ہو جائے میں نے ان سے کہا: آپ نے بہت غلط بات کی ہے کیا آپ ایک ایسے شخص کو برا کہہ رہی ہیں۔ جو غزوہ بدر میں شریک ہو چکا ہے وہ بولیں اے خاتون! کیا تمہیں معلوم نہیں ہے؟ کہ اس نے کیا بات کی ہے؟ میں نے دریافت کیا اس نے کیا کہا ہے؟ تو ام مسطح نے مجھے تہمت کے الزام کے بارے میں بتایا میری بیماری میں اضافہ ہو گیا جب میں گھر واپس آئی اور نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے اور آپ نے سلام کرنے کے بعد دریافت کیا تمہارا کیا حال ہے تو میں نے کہا: کیا آپ مجھے اجازت دیں گے کہ میں اپنے ماں باپ کے پاس چلی جاؤں میں یہ چاہتی تھی کہ میں ان سے اس خبر کی تصدیق کراؤں نبی اکرم ﷺ نے مجھے اجازت دی تو میں اپنے ماں باپ کے پاس آ گئی میں نے اپنی والدہ سے کہا: امی جان! یہ لوگ کیسی باتیں کر رہے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا تم پر سکون رہو! بہت کم ایسا ہوتا کہ کوئی عورت اپنے شوہر کے نزدیک قدر و منزلت رکھتی ہو اور وہ شوہر اس سے محبت رکھتا ہو اس عورت کی سونکیں بھی ہوں اور وہ اس کے خلاف کوئی بات نہ بنائے میں نے کہا: سبحان اللہ! لوگ اس طرح کی باتیں کر رہے ہیں اس رات میں روتی رہی اور صبح تک میرے آنسو نہ رکنے اور میں سوئی بھی نہیں صبح بھی میں روتی رہی نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو اپنی اہلیہ سے علیحدگی کے بارے میں مشورے کے لئے بلوایا ابھی اس بارے میں



وحی نازل نہیں ہوئی تھی۔ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کو یہی مشورہ دیا جس سے آپ واقف تھے کہ آپ کی اہلیہ بری الذمہ ہیں اور یہ کہ آپ کو ان سے محبت ہے انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! وہ آپ کی اہلیہ ہے اور ہم ان کے بارے میں یہ صرف بہتری سے واقف ہیں جبکہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے یہ مشورہ دیا کہ اللہ تعالیٰ نے عورتوں کے معاملے میں آپ کو پابند نہیں کیا ان کے علاوہ اور بھی بہت سی عورتیں ہیں آپ کینز سے سوال کریں وہ آپ کو صحیح جواب دے گی۔

نبی اکرم ﷺ نے بریرہ کو بلوایا اور دریافت کیا: اے بریرہ! کیا تم نے کبھی کوئی ایسا معاملہ دیکھا ہے جس کی وجہ سے تمہیں عائشہ کے بارے میں الجھن ہوئی ہو بریرہ نے عرض کی اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے میرے نزدیک ان کی سب سے بڑی خرابی یہ ہے کہ وہ کم سن لڑکی ہیں اور آٹا گوند کر رکھ کر سو جاتی ہیں اور بکری آکر وہ آٹا کھا جاتی ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں پھر نبی اکرم ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے اور آپ نے عبد اللہ بن ابی بن سلول سے جواب طلبی کی: نبی اکرم ﷺ نے منبر پر کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا: اے مسلمانوں! ایسے شخص کی جانب سے مجھے کون جواب دے گا جس کی پہنچائی ہوئی اذیت میرے گھر والوں تک پہنچ گئی ہے اللہ کی قسم! میں اپنی اہلیہ کے بارے میں صرف خیر سے واقف ہوں اور جس شخص کا ذکر کیا جا رہا ہے حضرت ابو معاذ انصاری رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! اس شخص کی طرف سے میں آپ کو جواب دیتا ہوں اگر اس کا تعلق ”اوس“ قبیلے کے ساتھ ہے تو ہم اسے قتل کر دیں گے اور اگر اس کا تعلق ہمارے بھائی ”خزرج“ قبیلے کے ساتھ ہے تو آپ اس کے بارے میں جو ہمیں جو حکم دیں گے ہم ویسا ہی کریں گے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں پھر حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے وہ خزرج قبیلے کے سردار تھے وہ اچھے آدمی تھے۔ لیکن قبائلی عصبیت کی وجہ سے جوش میں آگئے اور انہوں نے سعد بن معاذ سے کہا: تم نے غلط کہا ہے اللہ کی قسم! نا تو تم اسے قتل کرو گے اور نہ ہی اسے قتل کر سکو گے؟ اسید بن حضیر کھڑے ہو گئے یہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے چچا زاد تھے انہوں نے سعد بن عبادہ سے کہا: تم نے غلط کہا ہے: اللہ کی قسم! ہم اسے ضرور قتل کریں گے تم منافق ہو؟ اور منافقین کی طرف سے بحث کر رہے ہو اوس اور خزرج دونوں قبیلے مشتعل ہو گئے اور لڑنے کے لئے تیار ہو گئے نبی اکرم ﷺ ابھی منبر پر ہی کھڑے ہوئے تھے نبی اکرم ﷺ نے انہیں ٹھنڈا کرنا شروع کیا یہاں تک کہ وہ خاموش ہو گئے اور آپ خود بھی خاموش ہو گئے۔

میں اس دن سارا دن روتی رہی میرے آنسو نہیں تھمے اور میں سوئی بھی نہیں اس سے اگلی رات میں بھی روتی رہی میرے آنسو نہیں تھمے اور میں سوئی بھی نہیں۔ میرے والدین نے یہ گمان کیا کہ لگا تار رونے کی وجہ سے میرا جگر پھٹ جائے گا میرے والدین میرے پاس بیٹھے ہوئے تھے میں رو رہی تھی اسی دوران ایک انصاری عورت نے اندر آنے کی اجازت مانگی میں نے اسے اجازت دی۔ بھی بیٹھ کر رونے لگی ابھی ہم بیٹھے ہی ہوئے تھے کہ نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لے آئے آپ نے سلام کیا اور بیٹھ گئے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرے متعلق یہ جو بھی باتیں کی گئیں اس دوران آپ کبھی بھی میرے پاس آکر نہیں بیٹھے ایک مہینہ گزر چکا تھا اور میرے بارے میں کوئی وحی بھی نازل نہیں ہوئی۔

نبی اکرم ﷺ نے کلمہ شہادت پڑھا اور پھر فرمایا: اے عائشہ! مجھے تمہارے بارے میں اس نوعیت کی باتیں پتہ چلی ہیں اگر تم ان سے بری ہو تو عنقریب اللہ تعالیٰ تمہاری برأت ظاہر کر دے گا۔

اور اگر تم سے کوئی گناہ سرزد ہو گیا ہے تو تم اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرو اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرو۔ جب بندہ اپنے گناہ



کا اعتراف کر کے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔ جب نبی اکرم ﷺ نے اپنی بات مکمل کی تو میرے آنسو خشک ہو گئے یہاں تک کہ مجھے آنسو کا ایک قطرہ بھی محسوس نہیں ہوا میں نے اپنے والد سے کہا: آپ میری طرف سے نبی اکرم ﷺ کو ان باتوں کا جواب دیں تو وہ بولے اللہ کی قسم! مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ میں نبی اکرم ﷺ سے کیا کہوں؟ میں نے اپنی والدہ سے کہا: آپ میری طرف سے نبی اکرم ﷺ کو جواب دیں تو انہوں نے بھی یہی کہا کہ مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ میں نبی اکرم ﷺ سے کیا کہوں؟

پھر میں خود ہی بولی میں ایک کم عمر لڑکی ہوں مجھے قرآن زیادہ نہیں آتا اللہ کی قسم! مجھے یہ اندازہ ہو گیا ہے کہ آپ نے یہ بات سنی اور یہ آپ کے ذہن میں بیٹھ گئی اور آپ اسے سچ سمجھتے ہیں اگر میں یہ کہتا ہوں کہ میں اس سے بری ہوں اور اللہ جانتا ہے کہ میں واقعی بری ہوں تو آپ اس بارے میں میری تصدیق نہیں کریں گے اور اگر میں آپ کے سامنے کسی غلطی کا اعتراف کر لوں اور اللہ جانتا ہے کہ میں اس سے بری ہوں تو آپ مجھے سچا سمجھیں گے اپنے اور آپ کے معاملے کے بارے میں اللہ کی قسم! مجھے (قرآن میں) یہی بات نظر آئی جو حضرت یوسف علیہ السلام کے والد نے کہی۔

”صبر کرنا بہتر ہے اور تم جو کہہ رہے ہو اس کے بارے میں اللہ ہی سے مدد حاصل کی جاسکتی ہے۔“

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں پھر میں مڑی اور اپنے بچھونے پر لیٹ گئی اللہ کی قسم! مجھے پتہ تھا کہ میں بری ہوں اور اللہ تعالیٰ میری برأت کو ظاہر کر دے گا۔ لیکن یہ میں نے سوچا بھی نہیں تھا کہ میرے معاملے کے بارے میں وحی نازل ہو جائے گی جس کی تلاوت کی جائے گی۔ میں اپنے آپ کو اس قابل نہیں سمجھتی تھی کہ اللہ تعالیٰ میرے بارے میں ایسا کلام نازل کرے گا جس کی تلاوت کی جائے گی مجھے یہ اُمید تھی کہ نبی اکرم ﷺ کو ایسا کوئی خواب دکھا دیا جائے گا جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ میری برأت ظاہر کر دے گا۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ابھی نبی اکرم ﷺ اس جگہ سے اُٹھے نہیں تھے اور نہ ہی گھر والوں میں سے کوئی گھر سے باہر گیا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی پر وحی نازل کر دی۔ وحی کے نزول کے وقت آپ کی جو کیفیت ہوتی تھی وہ آپ پر طاری ہوئی یہاں تک کہ شدید سردی کے باوجود موتیوں کی طرح پسینے کے قطرے چمکنے لگے۔ یہ اس کلام کی شدت کی وجہ سے تھی جو آپ پر نازل ہوا جب یہ کیفیت ختم ہوئی تو نبی اکرم ﷺ مسکرا رہے تھے۔ آپ نے سب سے پہلی بات یہ کی اے عائشہ! تمہارے لئے خوشخبری ہے اللہ تعالیٰ نے تمہاری برأت ظاہر کر دی ہے میری والدہ نے مجھ سے کہا: تم نبی اکرم ﷺ کے سامنے (شکریہ کے اظہار کے لئے) کھڑی ہو جاؤ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں آپ کے سامنے کھڑی ہوں گی اور میں صرف اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کروں گی جس نے میری برأت ظاہر کی ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اللہ تعالیٰ نے یہ دس آیات نازل کی (جن میں سے ایک یوں شروع ہوتی ہے)

”بے شک تم میں سے جس گروہ نے تہمت لگائی“

اللہ تعالیٰ نے یہ آیات میری برأت کے لئے نازل کی تھیں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ مسطح کے غریب رشتے دار ہونے کی وجہ سے انہیں خرچ وغیرہ دیا کرتے تھے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بولے اللہ کی قسم! اب میں اسے خرچ کے لئے کبھی کچھ نہیں دوں گا کیونکہ اس نے عائشہ کے بارے میں بہت کچھ غلط کیا ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔



”تم میں جو فضیلت اور خوشحالی کے مالک ہیں وہ یہ قسم نہ اٹھائیں کہ وہ اپنے رشتہ داروں کو کچھ نہیں دیں گے (اس آیت کے آخر میں یہ ہے) کیا تم اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت کر دے“  
عبداللہ بن مبارک کہتے ہیں یہ سب سے زیادہ اُمید افزاء آیت ہے۔

تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بولے اللہ کی قسم! میں یہ بات پسند کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میری مغفرت کر دے تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مسطح کو اتنا ہی خرچ دینا شروع کر دیا جو پہلے دیا کرتے تھے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ عہد کیا کہ اب میں یہ خرچ کبھی ختم نہیں کروں گا۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اہلیہ سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے میرے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اپنی سماعت اور بصارت کے مطابق یہی کہہ سکتا ہوں کہ میں صرف ان کی اچھائی سے واقف ہوں۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں صرف وہی تھیں جو خود کو میرا ہم سر سمجھتی تھیں لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کی پرہیزگاری کی وجہ سے انہیں محفوظ رکھا لیکن ان کی بہن حمزہ بنت جحش ان کی وجہ سے لڑتے ہوئے ہلاکت کا شکار ہوئیں۔

**6891- وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ وَمَعْمَرٍ بِإِسْنَادِهِمَا وَفِي حَدِيثِ فُلَيْحٍ اجْتَهَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ كَمَا قَالَ مَعْمَرٌ وَفِي حَدِيثِ صَالِحٍ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ كَقَوْلِ يُونُسَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ مَالِحٍ قَالَ عُرْوَةُ كَانَتْ عَائِشَةُ تُكْرَهُ أَنْ يُسَبَّ عَنْدهَا حَسَانٌ وَتَقُولُ فَإِنَّهُ قَالَ فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَهُ وَعِرْضِي لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وَقَاءَ وَزَادَ أَيضًا قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللَّهِ إِنَّ الرَّجُلَ الَّذِي قِيلَ لَهُ مَا قِيلَ لَيَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا كَشَفْتُ عَنْ كَنْفِ أُنْثَى قَطُّ قَالَتْ ثُمَّ قُتِلَ بَعْدَ ذَلِكَ شَهِيدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِي حَدِيثِ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ مُوَعِرِينَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ مُوَعِرِينَ قَالَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّزَّاقِ مَا قَوْلُهُ مُوَعِرِينَ قَالَ الْوَعْرَةُ شِدَّةُ الْحَرِّ**

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے البتہ ایک سند میں عروہ کا یہ بیان اضافی طور پر منقول ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اس بات کو نا پسند کرتی تھیں کہ ان کے سامنے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کو برا کہا جائے وہ فرماتی ہیں حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے یہ (شعر) کہا ہے۔

”میرے باپ اور میری ماں اور میری عزت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کے تحفظ کے لئے قربان ہے۔“

عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان بھی نقل کرتے ہیں۔ جس شخص کے بارے میں یہ الزام لگایا جاتا ہے وہ تو یہ کہتے تھے اللہ پاک ہے اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میری جان ہے میں نے کبھی کسی عورت کے پردے کو بے حجاب نہیں کیا اور وہ صاحب بعد میں اللہ کی راہ میں شہید بھی ہوئے۔

**6892- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ذُكِرَ مِنْ شَأْنِي الَّذِي ذُكِرَ وَمَا عَلِمْتُ بِهِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا**



فَتَشْهَدَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ أَشِيرُوا عَلَيَّ فِي أَنْاسٍ أَبْنُوا أَهْلِي وَأَيْمُ اللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي مِنْ سُوءٍ قَطُّ وَأَبْنُوهُمْ بِمَنْ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَطُّ وَلَا دَخَلَ بَيْتِي قَطُّ إِلَّا وَأَنَا حَاضِرٌ وَلَا غِبْتُ فِي سَفَرٍ إِلَّا غَابَ مَعِيَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَفِيهِ وَلَقَدْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي فَسَالَ جَارِيَتِي فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا عَيْبًا إِلَّا أَنَّهَُا كَانَتْ تَرْقُدُ حَتَّى تَدْخُلَ الشَّاةُ فَتَأْكُلَ عَجِينَهَا أَوْ قَالَتْ خَمِيرَهَا شَكَّ هِشَامٌ فَانْتَهَرَهَا بَعْضُ أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَصْدَقِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَسْقُطُوا لَهَا بِهِ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا إِلَّا مَا يَعْلَمُ الصَّائِغُ عَلَى تَبْرِ الذَّهَبِ الْأَحْمَرِ وَقَدْ بَلَغَ الْأَمْرُ ذَلِكَ الرَّجُلَ الَّذِي قِيلَ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَشَفْتُ عَنْ كَنَفِ ابْنَتِي قَطُّ قَالَتْ عَائِشَةُ وَقُتِلَ شَهِيدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِيهِ أَيْضًا مِنَ الزِّيَادَةِ وَكَانَ الَّذِينَ تَكَلَّمُوا بِهِ مُسْطَحٌ وَحَمْنَةٌ وَحَسَّانٌ وَأَمَّا الْمُنَافِقُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي فَهُوَ الَّذِي كَانَ يَسْتَوْشِيهِ وَيَجْمَعُهُ وَهُوَ الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ وَحَمْنَةً

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب میرے بارے میں ایک الزام عائد کیا گیا تو مجھے اس کا علم نہیں تھا نبی اکرم ﷺ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے آپ نے کلمہ شہادت پڑھا اللہ تعالیٰ کی شان کے مطابق اس کی حمد و ثناء بیان کی اور پھر فرمایا:

”اما بعد! مجھے ان لوگوں کے بارے میں مشورہ دو جنہوں نے میری اہلیہ پر الزام لگایا اللہ کی قسم! میں اپنی اہلیہ کی بُرائی سے واقف نہیں (جس شخص کے بارے میں یہ الزام عائد کیا گیا ہے) وہ میرے گھر میں صرف میری موجودگی میں آیا ہے اور جب میں شہر سے باہر گیا وہ بھی میرے ساتھ گیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس میں یہ بات ہے) نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے اور آپ نے میری کنیز سے دریافت کیا تو اس نے عرض کی اللہ کی قسم! میں ان کے صرف اسی عیب سے واقف ہوں کہ وہ سو جاتی ہیں اور بکری آکر گوندا ہوا آٹا کھا جاتی ہے (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) نبی اکرم ﷺ کے ایک صحابی نے اس کنیز کو ڈانٹا اور بولے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ سچی بات کرو۔ انہوں نے ڈانٹ کر اسے گرا دیا تو اس کنیز نے کہا: سبحان اللہ! میں ان کے بارے میں اسی طرح جانتی ہوں جیسے کوئی سنار خالص سونے کے ٹکڑے سے واقف ہوتا ہے (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) جب اس الزام کا علم ان صاحب کو ہوا (جن کے حوالے سے لگا تھا) تو وہ بولے سبحان اللہ! میں نے کبھی کسی عورت کے پردے کو بے حجاب نہیں کیا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں وہ صاحب (بعد میں) اللہ کی راہ میں شہید ہوئے (اس روایت میں یہ بات بھی زائد ہے) اس الزام میں جن لوگوں نے حصہ لیا ان میں مسطح، حمزہ اور حسان شامل ہیں جہاں تک عبد اللہ بن ابی منافق کا تعلق ہے اس نے اس الزام کو زیادہ پھیلایا اس تہمت کو پھیلانے میں اس کا اور حمزہ کا بڑا ہاتھ ہے۔

بَابُ 995: بَرَاءَةُ حَرَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الرَّيَّةِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حرم کا شک سے بری ہونا

6893 - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ

يَتَّهِمُ بِأَمٍّ وَلَدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ اذْهَبْ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ

فَاتَّاهُ عَلِيٌّ فَإِذَا هُوَ فِي رَكْعَةٍ يَتَبَدَّدُ فِيهَا فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ مَرُوءَةٌ فَإِنَّ لَهُ بَدَنَهُ فَخَرَجَ حَتَّى إِذَا هُوَ بِجَبَلٍ لَيْسَ لَهُ ذِكْرٌ



فَكَفَّ عَلَى عَنْهُ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَمَجْبُوبٌ مَا لَهُ ذَكْرٌ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ام ولد کے ساتھ مہتم کیا جاتا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا جاؤ اور اسے جا کر قتل کر دو وہ شخص اس وقت ایک تالاب میں ٹھنڈک حاصل کرنے کے لئے نہا رہا تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا باہر آؤ! اس نے اپنا ہاتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف بڑھایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے باہر نکالا تو وہ شخص مجبوب تھا یعنی اس کا عضو تناسل نہیں تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے قتل نہیں کیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آ کر عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ شخص مجبوب ہے اس کا عضو تناسل نہیں ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## کتاب صفات المنافقین واحکامهم

منافقین کی صفات اور ان کے احکام

باب 996: بلا عنوان

**6894 -** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ يَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ أَصَابَ النَّاسَ فِيهِ شِدَّةٌ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي لَاضِحَابِهِ (لَا تَنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى يَنْفَضُوا) مِنْ حَوْلِهِ قَالَ زُهَيْرٌ وَهِيَ قِرَاءَةُ مَنْ خَفَضَ حَوْلَهُ وَقَالَ (لَنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لِيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ) قَالَ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَأَرْسَلَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَسَأَلَهُ فَاجْتَهَدَ يَمِينَهُ مَا فَعَلَ فَقَالَ كَذَبَ زَيْدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِمَّا قَالُوهُ شِدَّةٌ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقِي (إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ) قَالَ ثُمَّ دَعَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْتَغْفِرَ لَهُمْ قَالَ فَلَوَّوْا رُؤُوسَهُمْ وَقَوْلُهُ (كَانَهُمْ خُشْبٌ مُسْنَدَةٌ) وَقَالَ كَانُوا رِجَالًا أَجْمَلَ شَيْءٍ

♦♦ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں شریک ہوئے جس میں لوگوں کو خاصی مشکل (بھوک) درپیش ہوئی عبد اللہ بن ابی نے اپنے ساتھیوں سے کہا: جو لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ہیں انہیں اس وقت تک کچھ نہ دینا جب تک وہ آپ کو چھوڑ نہ دیں اور اس نے یہ بھی کہا: جب ہم مدینہ واپس جائیں گے تو عزت دار لوگ وہاں سے ذلیل لوگوں کو نکال دیں گے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نبی اکرم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو اس بارے میں بتایا نبی اکرم ﷺ نے عبد اللہ بن ابی کو بلوا کر اس بارے میں دریافت کیا تو اس نے بڑی قسم اٹھا کر یہ کہا کہ اس نے یہ بات نہیں کہی اور زید نے نبی اکرم ﷺ سے غلط بیانی کی ہے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ان کی اس بات سے بہت افسوس ہوا تو اللہ تعالیٰ نے میری تصدیق کرتے ہوئے یہ آیت نازل کی ”جب منافق تمہارے پاس آتے ہیں“ نبی اکرم ﷺ نے انہیں بلوایا تاکہ وہ مغفرت کی دعا کریں تو انہوں نے (مذاق اڑانے کے لئے) اپنے سروں کو ہلایا اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ”گویا وہ دیوار کے سہارے کھڑے ہوئے شہتیر ہیں“ اس سے مراد یہ ہے کہ بظاہر وہ لوگ بہت اچھے ہیں۔

**6895 -** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّيْبِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ

حدیث 6894 - بخاری (1210) ترمذی (3312) نسائی (1901) احمد (15117) ابن حبان (3174) بیہقی (6477) ابو یعلیٰ

(1828) معجم کبیر (5003)



ابن عبدہ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَاخْرَجَهُ مِنْ قَبْرِهِ فَوَضَعَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ وَالْبَسَهُ قَمِيصَهُ فَاللَّهُ أَعْلَمُ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ عبد اللہ بن ابی کی قبر کے پاس تشریف لائے آپ نے اسے اس کی قبر سے نکال کر اپنے گھٹنوں پر رکھا اس پر اپنا لعاب دہن ڈالا اور اسے اپنی قمیص پہنائی باقی اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے۔

**6896- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَعْدَ مَا أُدْخِلَ حُفْرَتَهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُفْيَانَ**

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عبد اللہ بن ابی کے دفن ہو جانے کے بعد نبی اکرم ﷺ اس (کی قبر) کے پاس تشریف لائے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**6897- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا تَوَفَّى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلُولَ جَاءَ ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ أَنْ يُعْطِيَهُ قَمِيصَهُ يُكْفِنُ فِيهِ أَبَاهُ فَأَعْطَاهُ ثُمَّ سَأَلَهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ فَأَخَذَ بِثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَقَدْ نَهَاكَ اللَّهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا خَيْرَنِي اللَّهُ فَقَالَ (اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً وَسَأَرِيدُهُ عَلَى سَبْعِينَ قَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ (وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ)**

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب عبد اللہ بن ابی بن سلول مر گیا تو اس کا بیٹا عبد اللہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے درخواست کی کہ آپ اسے اپنی قمیص عطا کریں تاکہ اس کے والد کو اس میں کفن دیا جائے اس نے آپ سے یہ بھی درخواست کی کہ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھیں نبی اکرم ﷺ اس کی نماز جنازہ پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر آپ کا دامن پکڑ لیا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ اس کی نماز جنازہ پڑھیں گے؟ اللہ تعالیٰ نے تو آپ کو اس کی نماز جنازہ پڑھنے سے منع کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ اختیار دیا ہے اور کہا کہ ”تم چاہو تو اس کے لئے دعائے مغفرت کرو یا دعائے مغفرت نہ کرو اگر تم اس کے لئے ستر مرتبہ بھی دعائے مغفرت کرو (نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) میں اس کے لئے بہتر سے زیادہ مرتبہ دعائے مغفرت کروں گا“ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی یہ تو منافق ہے لیکن نبی اکرم ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

”ان میں سے جو بھی مر جائے تم کبھی اس کی نماز جنازہ نہ پڑھنا اور نہ ہی اس کی قبر پر کھڑے ہونا“

**6898- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبيدِ اللَّهِ بِهِذَا**

حدیث 6895- بخاری (1210) نسائی (1901) احمد (15117) ابن حبان (3174) بیہقی (6477) ابویعلیٰ (1828)



الْإِنْسَانِ نَحْوَهُ وَزَادَ قَالَ فَتَرَكَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِمْ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے اس کے بعد نبی اکرم ﷺ نے منافقین کی نماز جنازہ پڑھنا چھوڑ دی۔

**6899-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ اجْتَمَعَ عِنْدَ الْبَيْتِ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ قُرَشِيَّانِ وَثَقَفِيٌّ أَوْ ثَقَفِيَّانِ وَقُرَشِيٌّ قَلِيلٌ فَقَهُ قُلُوبُهُمْ كَثِيرٌ شَحْمٌ بَطُونُهُمْ فَقَالَ أَحَدُهُمْ أَتُرُونَ اللَّهَ يَسْمَعُ مَا نَقُولُ وَقَالَ الْآخَرُ يَسْمَعُ إِنْ جَهَرْنَا وَلَا يَسْمَعُ إِنْ أَخْفَيْنَا وَقَالَ الْآخَرُ إِنْ كَانَ يَسْمَعُ إِذَا جَهَرْنَا فَهُوَ يَسْمَعُ إِذَا أَخْفَيْنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ) الْآيَةَ

♦♦ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بیت اللہ کے پاس تین آدمی اکٹھے ہوئے جن میں سے دو قریشی تھے اور ایک ثقفی تھا یا شاید دو ثقفی تھے اور ایک قریشی تھا۔ ان کی عقل کم تھی اور پیٹ میں جڑبی زیادہ تھی ان میں ایک نے کہا: تمہارا کیا خیال ہے؟ ہم جو باتیں کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اسے سنتا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا: ہم اونچی آواز میں جو بات کہتے ہیں اسے سن لیتا ہے اور اگر آہستہ آواز میں بات کہیں تو نہیں سنتا تیسرا بولا: اگر وہ ہماری اونچی آواز کو سن سکتا ہے تو ہلکی آواز کو بھی سن سکتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

”تم لوگ (اپنے گناہوں کو) چھپاتے نہیں ہو لیکن تمہاری سماعت، تمہاری بصارت اور تمہاری کھالیں تمہارے خلاف گواہی دیں گی۔“

**6900-** وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ رَيْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح وَقَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَحْوِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6901-** حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى أَحَدٍ فَرَجَعَ نَاسٌ مَعَهُ كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ فِرْقَتَيْنِ قَالَ بَعْضُهُمْ نَقَلْتُهُمْ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا فَنَزَلْتُ (فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِتْنَةٍ)

♦♦ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ غزوہ احد کے لئے تشریف لے گئے آپ کے ساتھ جانے والوں میں سے چند لوگ واپس چلے گئے ان کے بارے میں صحابہ کرام کے درمیان دو گروہ بن گئے۔ بعض نے کہا ہم انہیں قتل کر دیں گے اور بعض نے کہا: نہیں! تو یہ آیت نازل ہوئی۔

حدیث 6899 - بخاری (4538) ترمذی (3248) احمد (3614) ابن حبان (390) ابویعلیٰ (5204) معجم کبیر (10132)

حدیث 6901 - بخاری (1785) ترمذی (3028) احمد (21672) حاکم (2968) بیہقی (17641) معجم کبیر (4804)



”کیا وجہ ہے کہ منافقین کے بارے میں تمہارے درمیان دو گروہ بن گئے۔“

**6902-** وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6903-** حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُنَافِقِينَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا إِذَا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْغَزْوِ تَخَلَّفُوا عَنْهُ وَفَرَحُوا بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَذَرُوا إِلَيْهِ وَحَلَفُوا وَاحْبَسُوا أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَنَزَلَتْ (لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا آتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبْنَهُمْ بِمَقَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ)

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں بعض منافقین ایسے تھے کہ جب نبی اکرم ﷺ کسی غزوے میں تشریف لے جاتے تو وہ لوگ پیچھے رہ جاتے اور نبی اکرم ﷺ سے پیچھے رہ جانے پر خوش ہوتے پھر جب نبی اکرم ﷺ واپس تشریف لائے تو وہ آپ کی خدمت میں عذر پیش کرتے اور قسمیں اٹھاتے وہ یہ چاہتے تھے کہ ان کی ان کاموں پر بھی تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کئے ہیں تو یہ آیت نازل ہوئی۔

”جو لوگ اپنی (غلط) حرکتوں پر خوش ہوتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ ان کی ان کاموں پر تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کئے ہیں وہ ہرگز یہ گمان نہ کریں اور تم بھی ان کے بارے میں عذاب سے نجات کا ہرگز گمان نہ کرو“

**6904-** حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لِرُحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ مَرْوَانَ قَالَ أَذْهَبُ يَا رَافِعُ لِبَوَائِهِ إِلَى جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ مَرْوَانَ قَالَ أَذْهَبُ يَا رَافِعُ لِبَوَائِهِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْ لَنْ كَانَ كُلُّ امْرِئٍ مَنَّا فَرِحَ بِمَا آتَى وَاحْتَبَّ أَنْ يُحْمَدَ بِمَا لَمْ يَفْعَلْ مُعَذِّبًا لِنُعَذِّبَ أَجْمَعُونَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا لَكُمْ وَلِهَذِهِ الْآيَةُ إِنَّمَا أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي أَهْلِ الْكِتَابِ ثُمَّ تَلَا ابْنُ عَبَّاسٍ (وَإِذَا أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنَهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ) هَذِهِ الْآيَةُ وَتَلَا ابْنُ عَبَّاسٍ (لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا آتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا) وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَأَلَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ فَكَتَمُوهُ آيَاهُ وَأَخْبَرُوهُ بِغَيْرِهِ فَخَرَجُوا قَدْ أَرَوْهُ أَنْ قَدْ أَخْبَرُوهُ بِمَا سَأَلَهُمْ عَنْهُ وَاسْتَحْمَدُوا بِذَلِكَ إِلَيْهِ وَفَرَحُوا بِمَا آتَوْا مِنْ كِتْمَانِهِمْ آيَاهُ مَا سَأَلَهُمْ عَنْهُ

♦♦ حمید بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں: مروان نے اپنے دربان سے کہا: اے رافع! تم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں جاؤ اور عرض کرو ہم میں سے ہر شخص اپنے کئے ہوئے کام پر خوش ہوتا ہے اور اس کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کی ان

حدیث 6903 - بخاری (4291) ابن حبان (4732) بیہقی (17650)

حدیث 6904 - بخاری (118) ابن ماجہ (262) احمد (7242) حاکم (366)



کاموں پر بھی تعریف کی جائے جو اس نے نہیں کئے ایسے شخص کو عذاب ہوگا تو پھر تو ہم سب کو عذاب ہوگا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارا اس آیت کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں ہے یہ آیت اہل کتاب کے بارے میں نازل ہوئی ہے پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس آیت کی تلاوت کی۔

”اور جب اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے جنہیں کتاب دی گئی تھی یہ عہد لیا کہ تم لوگوں کے سامنے اس کی وضاحت ضرور کرو گے اور اسے چھپاؤ گے نہیں۔“

”جو لوگ اپنی (غلط) حرکتوں پر خوش ہوتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ ان کی ان کاموں پر تعریف کی جائے جو انہوں نے کئے ہیں وہ ہرگز یہ گمان نہ کریں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے ان اہل کتاب سے کسی چیز کے بارے میں دریافت کیا تھا تو انہوں نے وہ بات آپ سے چھپائی اور آپ کو غلط جواب دیا اور آپ کو یہ تاثر دینے کی کوشش کی کہ آپ نے ان سے جو سوال کیا تھا انہوں نے اسی کا جواب دیا ہے اور وہ اس بات پر تعریف کے طلب گار تھے اور انہوں نے صحیح بات کو جو چھپایا تھا اس پر بہت خوش تھے وہ بات جس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا تھا۔

**6905 -** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قُلْتُ لِعِمَّارٍ أَرَأَيْتُمْ صَنِيعَكُمْ هَذَا الَّذِي صَنَعْتُمْ فِي أَمْرِ عَلِيٍّ أَرَأَيْتُمْ رَأَيْتُمُوهُ أَوْ شِئْنَا عَهْدَهُ إِلَيْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَهْدَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِئْنَا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَلَكِنْ حُذِيفَةُ أَخْبَرَنِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِي اثْنَا عَشَرَ مُنَافِقًا فِيهِمْ ثَمَانِيَةٌ (لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلْجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ) ثَمَانِيَةٌ مِنْهُمْ تَكْفِيكُهُمُ الدُّبَيْلَةُ وَأَرْبَعَةٌ لَمْ أَحْفَظْ مَا قَالَ شُعْبَةُ فِيهِمْ

♦♦ قیس بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ کا آپ نے جو ساتھ دیا ہے کیا آپ کی اپنی ذاتی رائے تھی یا نبی اکرم ﷺ نے اس بارے میں آپ سے عہد لیا تھا تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے جواب دیا نبی اکرم ﷺ جو ہم سے عہد لیتے تھے وہ تمام لوگوں سے لیتے تھے۔ البتہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے مجھے نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کے بارے میں بتایا ہے کہ میرے ساتھیوں میں سے 12 آدمی منافق ہوں گے۔ ان میں سے آٹھ لوگ اس وقت جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔ جب تک اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ گزر جائے ان میں سے آٹھ کو پھوڑا نکلے گا اور چار کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تھا وہ مجھے یاد نہیں رہا۔

**6906 -** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ قُلْنَا لِعِمَّارٍ أَرَأَيْتَ قِتَالَكُمْ أَرَأَيْتُمْ رَأَيْتُمُوهُ فَإِنَّ الرَّأْيَ يُخْطِئُ وَيُصِيبُ أَوْ عَهْدًا عَهْدَهُ إِلَيْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَهْدَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِئْنَا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي أُمَّتِي قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسِبُهُ قَالَ حَدَّثَنِي حُذِيفَةُ وَقَالَ غُنْدَرٌ أَرَاهُ قَالَ فِي أُمَّتِي اثْنَا عَشَرَ مُنَافِقًا (لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ) وَلَا يَجْلُونَ



رَبِّحَهَا (حَتَّى يَلْجَ الْجَمَلُ فِي سَمِ الْخِيَاطِ) ثَمَانِيَةً مِنْهُمْ تَكْفِيكُهُمُ الدُّبَيْلَةُ سِرَاجٌ مِنَ النَّارِ يَظْهَرُ فِي أَكْتَافِهِمْ حَتَّى يَنْجُمَ مِنْ صُدُورِهِمْ

♦♦ قیس بن عباد بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے یہ کہا: آپ نے (حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف سے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے خلاف) جنگ میں جو حصہ لیا ہے کیا یہ آپ کی ذاتی رائے تھی؟ کیونکہ رائے تو غلط بھی ہو سکتی ہے اور ٹھیک بھی ہو سکتی ہے۔ یا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے اس کا عہد لیا تھا تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے جو بھی عہد لیا وہ باقی تمام لوگوں سے بھی لیا تھا البتہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے (اور ایک روایت میں ہے) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے بارے میں بتایا ہے میری امت میں بارہ منافق ہوں گے جو اس وقت جنت میں داخل نہیں ہوں گے اور اس کی خوشبو بھی نہیں سونگھے گے جب تک اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ گزر جائے ان میں سے آٹھ وہ ہوں گے جنہیں صرف ایک پھوڑا نکلے گا یعنی ان کے کندھوں پر جہنم کا ایک چراغ روشن ہوگا۔ جو ان کے سینوں کو پھاڑ کر نکل جائے گا۔

**6907** - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جُمَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّفِيلِ قَالَ

كَانَ بَيْنَ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْعَقَبَةِ وَبَيْنَ حُذَيْفَةَ بَعْضُ مَا يَكُونُ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ أَنْشُدْكَ بِاللَّهِ كَمْ كَانَ أَصْحَابُ الْعَقَبَةِ قَالَ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ أَخْبِرْهُ إِذْ سَأَلَكَ قَالَ كُنَّا نَخْبِرُ أَنَّهُمْ أَرْبَعَةٌ عَشَرَ فَإِنْ كُنْتَ مِنْهُمْ فَقَدْ كَانَ الْقَوْمُ خَمْسَةَ عَشَرَ وَأَشْهَدُ بِاللَّهِ أَنَّ اثْنَيْ عَشَرَ مِنْهُمْ حَرَّبَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ وَعَذَرَ ثَلَاثَةً قَالُوا مَا سَمِعْنَا مُنَادِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَلِمْنَا بِمَا أَرَادَ الْقَوْمُ وَقَدْ كَانَ فِي حَرَّةٍ فَمَشَى فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ قَلِيلٌ فَلَا يَسْبِقُنِي إِلَيْهِ أَحَدٌ فَوَجَدَ قَوْمًا قَدْ سَبَقُوهُ فَلَعَنَهُمْ يَوْمَئِذٍ

♦♦ ابو طفیل بیان کرتے ہیں: اہل عقبہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کا حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ جھگڑا ہو گیا جیسا کہ عام طور پر لوگوں کے درمیان ہو جاتا ہے وہ شخص بولا میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں اصحاب عقبہ کی تعداد کتنی تھی؟ لوگوں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا: جب اس شخص نے آپ سے پوچھ ہی لیا ہے تو آپ اُسے بتادیں تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا ہمیں تو یہ بتایا گیا ہے کہ ان کی تعداد 14 تھی لیکن اگر تم بھی ان میں شامل ہو تو ان کی تعداد 15 ہوگی اور میں اللہ گواہ کر کے یہ کہتا ہوں کہ ان میں سے 12 لوگ دنیا میں اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ کریں گے اور قیامت کے دن ان میں سے تین یہ عذر پیش کریں گے ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی کی آواز نہیں سنی اور ہمیں ان لوگوں کے ارادے کا بھی پتہ نہیں چلا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت حرہ میں موجود تھے آپ نے چلتے ہوئے فرمایا: پانی کم ہے مجھ سے پہلے کوئی آدمی پانی استعمال نہ کرے تو آپ نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ آپ سے پہلے پانی استعمال کر چکے ہیں تو اس دن آپ نے ان پر لعنت کی۔

**6908** - حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ

عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَصْعَدُ الشَّيْءَ ثَنِيَّةَ الْمَرَارِ فَإِنَّهُ يُحْطُّ عَنْهُ مَا حُطَّ عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ صَعِدَهَا خَيْلُ بَنِي الْخَزَرَجِ ثُمَّ تَتَامُ النَّاسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُلُّكُمْ مَغْفُورٌ لَهُ إِلَّا صَاحِبَ الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ فَاتَيْنَاهُ فَقُلْنَا لَهُ تَعَالِ يَسْتَغْفِرْ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَأَنْ أَجِدَ ضَالَّتِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لِي صَاحِبُكُمْ قَالَ وَكَانَ رَجُلٌ يَنْشُدُ ضَالَّةً لَهُ



☆☆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: گھائی پر کون چڑھے گا مراد گھائی پر اس شخص کے گناہ اس طرح ختم ہو جائیں گے۔ جیسے بنی اسرائیل کے گناہ ختم ہو گئے تھے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اس گھائی پر سب سے پہلے ہمارے گھوڑے چڑھے بنو خزرج کے گھوڑے پھر لوگ یکے بعد دیگرے چڑھ گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سرخ اونٹ والے شخص کے علاوہ باقی تم سب کی مغفرت ہو گئی ہم اس شخص کے پاس آئے اور اس سے کہا آؤ! تاکہ نبی اکرم ﷺ تمہارے لئے دعائے مغفرت کریں۔ اس نے جواب دیا: اللہ کی قسم! تمہارے آقا کا میرے لئے دعائے مغفرت کرنا اس سے زیادہ مجھے یہ پسند ہے کہ مجھے اپنی گمشدہ چیز مل جائے (راوی کہتے ہیں) وہ شخص اپنی گمشدہ چیز تلاش کر رہا تھا۔

**6909- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَصْعَدُ تَيْبَةَ الْمُرَارِ أَوْ الْمُرَارِ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَإِذَا هُوَ أَغْرَابِيٌّ جَاءَ يَنْشُدُ ضَالَّةً لَهُ**

☆☆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مراد (یا شاید مراد) گھائی پر کون چڑھے گا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں) وہ ایک دیہاتی تھا جو اپنی گمشدہ چیز تلاش کر رہا تھا۔

**6910- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مِنَّا رَجُلٌ مِّنْ بَنِي النَّجَارِ قَدْ قَرَأَ الْبَقْرَةَ وَالْإِنْشَاءَ وَكَانَ يَكْتُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ هَارِبًا حَتَّى لَحِقَ بِأَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ فَرَفَعُوهُ قَالُوا هَذَا قَدْ كَانَ يَكْتُبُ لِمُحَمَّدٍ فَأَعْجَبُوا بِهِ فَمَا لَبِثَ أَنْ قَصَمَ اللَّهُ عُنُقَهُ فِيهِمْ فَحَفَرُوا لَهُ فَوَارَوْهُ فَاصْبَحَتِ الْأَرْضُ قَدْ نَبَذَتْهُ عَلَى وَجْهِهَا ثُمَّ عَادُوا فَحَفَرُوا لَهُ فَوَارَوْهُ فَاصْبَحَتِ الْأَرْضُ قَدْ نَبَذَتْهُ عَلَى وَجْهِهَا فَتَرَكَوهُ مَبْنُودًا**

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم میں بنو نجار میں ایک شخص تھا جو سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کا حافظ تھا وہ نبی اکرم ﷺ کے لئے کتابت کا کام بھی کرتا تھا ایک مرتبہ وہ بھاگ گیا اور اہل کتاب میں شامل ہو گیا۔ انہوں نے اس شخص کی بڑی آؤ بھگت کی اور بولے یہ شخص حضرت محمد ﷺ کے لئے کتابت کرتا تھا وہ اس بات سے بہت خوش ہوئے کچھ دن بعد اللہ تعالیٰ نے اس شخص کی گردن توڑ دی ان لوگوں نے ایک گڑھا کھود کر اسے دفن دیا۔ اگلے دن زمین نے اسے باہر نکال دیا۔ ان لوگوں نے دوبارہ گڑھا کھود کر اسے دفن دیا اگلے دن زمین نے اسے پھر باہر نکال دیا انہوں نے پھر گڑھا کھود کر اسے دفن دیا زمین نے پھر اسے نکال دیا تو انہوں نے اسے اسی طرح پڑا رہنے دیا۔

**6911- حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُوَيْبَانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَلَمَّا كَانَ قُرْبَ الْمَدِينَةِ هَاجَتْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ تَكَادُ أَنْ تَذْفِنَ الرَّائِكِبَ فَرَزَعَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ هَذِهِ الرِّيحُ لِمَوْتِ مُنَافِقٍ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ**

حدیث 6908- حاکم (6984) ابویعلیٰ (1870)

حدیث 6910- احمد (12236) ابن حبان (744)



فَإِذَا مُنَافِقٌ عَظِيمٌ مِّنَ الْمُنَافِقِينَ قَدْ مَاتَ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ایک سفر سے واپس تشریف لا رہے تھے جب آپ مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو اتنی تیز آندھی چلی کہ سوار شخص بھی (ریت میں) دفن ہونے کے قریب پہنچ جائے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس آندھی کو کسی منافق کی موت کے لئے بھیجا گیا ہے جب آپ مدینہ منورہ پہنچے (تو پتا چلا) کہ منافقین کا ایک سرغنہ مر گیا ہے۔

**6912** - حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا إِيَّاسُ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ عُدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَوْعُوًّا قَالَ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَيْهِ فَقُلْتُ وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ رَجُلًا أَشَدَّ حَرًّا فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَخْبِرُكُمْ بِأَشَدَّ حَرًّا مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ هَذَيْنِكَ الرَّجُلَيْنِ الرَّائِكَيْنِ الْمُقَفَّيْنِ لِرَجُلَيْنِ حِينَدٍ مِنْ أَصْحَابِهِ

♦♦ ایاس بیان کرتے ہیں: میرے والد نے یہ بات مجھے بتائی کہ ہم ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک شخص کی عیادت کے لئے گئے جو بخار میں مبتلا تھا۔ میں نے اپنا ہاتھ اس پر رکھا تو بولا اللہ کی قسم! میں نے اتنا زیادہ گرم جسم کسی اور کا نہیں دیکھا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں بتاؤں کہ قیامت کے دن اس سے زیادہ گرم کون ہوں گے؟ وہ دونوں (راوی کہتے ہیں) اس وقت آپ کے ساتھیوں میں دو افراد گھوڑوں پر سوار منہ پھیر کر کھڑے تھے۔

**6913** - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيرُ إِلَى هَذِهِ مَرَّةً وَإِلَى هَذِهِ مَرَّةً

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: منافق کی مثال اس بکری کی مانند ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان گھومتی رہتی ہے کبھی ادھر چلی جاتی ہے اور کبھی ادھر چلی جاتی ہے۔

**6914** - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ تَكْرُفِي هَذِهِ مَرَّةً وَفِي هَذِهِ مَرَّةً

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

حدیث 6911 - ابو یعلیٰ (2307)

حدیث 6912 - حاکم (8798) بیہقی (16612) معجم کبیر (6248)

حدیث 6913 - نسائی (5037) دارمی (318) احمد (5079) ابن حبان (264)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## کتاب صفة القيامة والجنة والنار

قیامت جنت اور جہنم کا تذکرہ

باب 997: (بلا عنوان)

**6915 -** حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَيَأْتِي الرَّجُلُ الْعَظِيمُ السَّمِينُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ لَا يَزِنُ عِنْدَ اللَّهِ جَنَاحَ بُعُوضَةٍ أَقْرُوا (فَلَا نَقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزْنًا)

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن ایک بہت موٹا آدمی آئے گا اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کی قدر و قیمت مچھر کے پر جتنی بھی نہیں ہوگی تم یہ آیت پڑھو۔  
”قیامت کے دن ہم ان کے لئے کوئی وزن قائم نہیں کریں گے۔“

**6916 -** حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا فَضِيلٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَّاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ السَّلَامَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ حَبْرٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَوْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُمَسِّكُ السَّمَوَاتِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَى إَصْبَعٍ وَالْأَرْضِينَ عَلَى إَصْبَعٍ وَالْجِبَالَ وَالشَّجَرَ عَلَى إَصْبَعٍ وَالْمَاءَ وَالْثَرَى عَلَى إَصْبَعٍ وَسَائِرَ الْخَلْقِ عَلَى إَصْبَعٍ ثُمَّ يَهْزُهُنَّ فَيَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الْمَلِكُ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَجُّبًا مِمَّا قَالَ الْحَبْرُ تَصْدِيقًا لَهُ ثُمَّ قَرَأَ (وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ)

♦♦ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک یہودی عالم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی اے محمد ﷺ! (یا شاید یہ کہا) اے ابوالقاسم! قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمام آسمانوں کو ایک انگلی پر رکھے گا تمام زمینوں کو ایک انگلی پر رکھے گا تمام پہاڑوں اور درختوں کو ایک انگلی پر رکھے گا تمام پانی اور گیلی زمین کو ایک انگلی پر رکھے گا اور ساری مخلوق کو ایک انگلی پر رکھ کر پھر انہیں ہلا کر ارشاد فرمائے گا میں بادشاہ ہوں۔ میں بادشاہ ہوں نبی اکرم ﷺ اس یہودی عالم کی بات کو پسند فرماتے ہوئے اور اس کی تصدیق کرتے ہوئے ہنس پڑے۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی۔

حدیث 6915 - بخاری (4452)

حدیث 6916 - بخاری (4533) ابو داؤد (4732) ترمذی (3238) ابن ماجہ (192) دارمی (2799) احمد (2990) ابن حبان

(7326) ابویعلیٰ (5160) معجم کبیر (10334) <https://www.facebook.com/Fikr.E.Raza.page/>



”ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی شان کے مطابق اس کی قدر نہیں کی ساری زمین قیامت کے دن اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لیئے ہوں گے جو وہ شرک کرتے ہیں وہ اس سے پاک اور بلند و برتر ہے۔“

**6917-** حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ جَاءَ حَبْرٌ مِنَ الْيَهُودِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ فَضِيلٍ وَلَمْ يَذْكُرْ ثُمَّ يَهْزُمْنَ وَقَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ تَعَجُّبًا لِمَا قَالَ تَصْدِيقًا لَهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ) وَتَلَا الْآيَةَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے راوی کہتے ہیں اس یہودی عالم کی بات کو پسند کرتے ہوئے اور اس کی تصدیق کرتے ہوئے میں نے نبی اکرم ﷺ کو مسکراتے ہوئے دیکھا یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں۔ آپ نے یہ آیت پڑھی۔  
”انہوں نے اللہ کی شان کے مطابق اس کی قدر نہیں کی۔“

**6918-** حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ اللَّهَ يُنْسِكُ السَّمَوَاتِ عَلَى أَصْبَعٍ وَالْأَرْضِينَ عَلَى أَصْبَعٍ وَالشَّجَرَ وَالشَّرَى عَلَى أَصْبَعٍ وَالْخَلَائِقَ عَلَى أَصْبَعٍ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الْمَلِكُ قَالَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ ثُمَّ قَرَأَ (وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ)

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ان میں یہ الفاظ ہیں تمام درختوں کو ایک انگلی اور زمین کے گیلے حصے (سمندر) کو ایک انگلی اور تمام مخلوق کو ایک انگلی کے ذریعے پکڑ کر فرمائے گا میں بادشاہ ہوں۔ میں بادشاہ ہوں (حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے نبی اکرم ﷺ کو مسکراتے ہوئے دیکھا یہاں کہ آپ کی داڑھیں نمودار ہو گئیں اور پھر آپ نے یہ آیت پڑھی۔

”انہوں نے اللہ کی شان کے مطابق اس کی قدر نہیں کی۔“

**6919-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَآدُو كُرَيْبٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا وَالشَّجَرَ عَلَى أَصْبَعٍ وَالشَّرَى عَلَى أَصْبَعٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ وَالْخَلَائِقَ عَلَى أَصْبَعٍ وَلَكِنْ فِي حَدِيثِهِ وَالْجِبَالَ عَلَى أَصْبَعٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ تَصْدِيقًا لَهُ تَعَجُّبًا لِمَا قَالَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ان میں یہ الفاظ ہیں تمام درختوں کو ایک انگلی اور زمین کے گیلے حصے (سمندر) کو ایک انگلی کے ذریعے پکڑے گا اور ایک روایت میں ہے تمام پہاڑوں کو ایک انگلی کے ذریعے پکڑے گا اور ایک روایت میں ہے اس کی بات کو پسند کرتے ہوئے اور اس کی تصدیق کرتے ہوئے (آپ مسکرا دیتے)



**6920-** حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ آيَنَ مُلُوكُ الْأَرْضِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ روئے زمین کو اپنی مٹھی میں رکھے گا اور آسمان کو اپنے دائیں ہاتھ میں لپیٹ لے گا اور پھر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں زمین کے بادشاہ کہاں ہیں؟

**6921-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْوِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ السَّمَوَاتِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ثُمَّ يَأْخُذُهَا بِيَدِهِ الْيُمْنَى ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ آيَنَ الْجَبَّارُونَ آيَنَ الْمُتَكَبِّرُونَ ثُمَّ يَطْوِي الْأَرْضَ بِشِمَالِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ آيَنَ الْجَبَّارُونَ آيَنَ الْمُتَكَبِّرُونَ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ آسمانوں کو لپیٹ دے گا اور پھر انہیں اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ کر فرمائے گا میں بادشاہ ہوں۔ خود کو زبردست سمجھنے والے اور تکبر کرنے والے کہاں ہیں؟ پھر بائیں ہاتھ سے تمام زمینوں کو لپیٹ کر ارشاد فرمائے گا۔ میں بادشاہ ہوں خود کو زبردست سمجھنے والے اور تکبر کرنے والے کہاں ہیں؟

**6922-** حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ أَنَّهُ نَظَرَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ كَيْفَ يَحْكِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْخُذُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سَمَواتِهِ وَأَرْضِيهِ بِيَدَيْهِ فَيَقُولُ أَنَا اللَّهُ وَيَقْبِضُ أَصَابِعَهُ وَيَسْطُهَا أَنَا الْمَلِكُ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى الْمَنْبَرِ يَتَحَرَّكُ مِنْ أَسْفَلِ شَيْءٍ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَقُولُ أَسَاقِطُ هُوَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ تمام آسمانوں اور زمینوں کو اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑے گا اور پھر فرمائے گا میں اللہ تعالیٰ پھر وہ اپنی انگلیوں کو بند کرے گا اور کھولے گا (اور فرمائے گا) میں بادشاہ ہوں (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) میں نے منبر کی طرف دیکھا کہ اس کے نیچے والا حصہ حرکت کر رہا تھا مجھے یہ خیال آیا کہ وہ نبی اکرم ﷺ سمیت گر جائے گا۔

**6923-** حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ يَأْخُذُ الْجَبَّارُ عَزَّ وَجَلَّ

حدیث 6920- بخاری (4533) ابو داؤد (4732) ترمذی (3238) ابن ماجہ (192) دارمی (2799) احمد (2990) ابن حبان

(7326) ابویعلیٰ (5160) معجم کبیر (10334)

حدیث 6921- بخاری (4533) ابو داؤد (4732) ترمذی (3238) ابن ماجہ (192) دارمی (2799) احمد (2990) ابن حبان

(7326) ابویعلیٰ (5160) معجم کبیر (10334)



سَمَواتِهِ وَأَرْضِيهِ بِيَدَيْهِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثٍ يَعْقُوبُ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو برہر منبر یہ بات بیان کرتے ہوئے دیکھا ہے (قیامت کے دن) جبار (زبردست یعنی اللہ تعالیٰ) آسمان اور زمین کو اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑے گا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**6924-** حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَقَالَ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ التُّرْبَةَ يَوْمَ السَّبْتِ وَخَلَقَ فِيهَا الْجِبَالَ يَوْمَ الْآحَدِ وَخَلَقَ الشَّجَرَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَخَلَقَ الْمَكْرُوهَ يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ وَخَلَقَ النُّورَ يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ وَبَتَّ فِيهَا الدَّوَابَّ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَخَلَقَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامَ بَعْدَ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فِي الْآخِرِ الْخَلْقِ فِي الْآخِرِ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِ الْجُمُعَةِ فِيمَا بَيْنَ الْعَصْرِ إِلَى اللَّيْلِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے مٹی کو ہفتے کے دن پیدا کیا اور اس پر پہاڑوں کو اتوار کے دن پیدا کیا اور درختوں کو پیر کے دن پیدا کیا اور ناپسندیدہ چیزوں کو منگل کے دن پیدا کیا اور نور کو بدھ کے دن پیدا کیا اور جمعرات کے دن جانوروں کو زمین میں پھیلا دیا اور جمعے کے دن عصر کی نماز کے بعد حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا وہ آخری مخلوق تھے جو جمعہ کی دن کی آخری ساعتوں عصر اور رات (مغرب) کے درمیان پیدا ہوئے۔

**6925-** قَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْبُسْطَامِيُّ وَهُوَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَيْسَى وَسَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ وَابْرَاهِيمُ ابْنُ بَنِي حَفْصٍ وَغَيْرُهُمْ عَنْ حَجَّاجٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6926-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَى أَرْضٍ بَيْضَاءَ عَفْرَاءَ كَقَرَصَةِ النَّقِيِّ لَيْسَ فِيهَا عِلْمٌ لِأَحَدٍ

♦♦ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ (ساعدی) روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن لوگوں کو میدے کی روٹی جیسی سرخی مائل سفید زمین میں اکٹھا کیا جائے گا جس میں کسی کے لئے کوئی نشان نہیں ہوگا۔

**6927-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ (يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ) فَاَيْنَ يَكُونُ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ عَلَى الصِّرَاطِ

حدیث 6924- احمد (8323) ابن حبان (6161) ابن خزیمہ (1731) حاکم (3997) بیہقی (17483) ابویعلیٰ (6132)

حدیث 6926- بخاری (6156) ابن ماجہ (4279) دارمی (2809) احمد (24115) ابن حبان (7320) حاکم (3344) ابویعلیٰ (7549) بیہقی (5908)



﴿﴿ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں دریافت کیا۔ ”جب زمین کو دوسری زمین میں تبدیل کر دیا جائے گا اور آسمانوں“۔

اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے جواب دیا (پل) صراط پر

**6928 -** حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ

بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكُونُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ خُبْزَةً وَاحِدَةً يَكْفُوهَا الْجَبَّارُ بِيَدِهِ كَمَا يَكْفُو أَحَدُكُمْ خُبْزَتَهُ فِي السَّفَرِ نَزْلًا لِأَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَاتَى رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ بَارَكَ الرَّحْمَنُ عَلَيْكَ يَا الْقَاسِمُ أَلَا أَخْبِرُكَ بِنَزْلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ قَالَ بَلَى قَالَ تَكُونُ الْأَرْضُ خُبْزَةً وَاحِدَةً كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ قَالَ أَلَا أَخْبِرُكَ بِأَدَامِهِمْ قَالَ بَلَى قَالَ إِذَا مِثْمُ بِالَامِ وَنُونٌ قَالُوا وَمَا هَذَا قَالَ ثَوْرٌ وَنُونٌ يَأْكُلُ مِنْ زَانِدَةٍ كَبِيدِهِمَا سَبْعُونَ أَلْفًا

﴿﴿ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن زمین ایک روٹی کی مانند ہو جائے گی اللہ تعالیٰ اپنے دست اقدس کے ذریعے اسے پلٹے گا۔ جیسے کوئی شخص سفر کے دوران اپنی روٹی کو پلٹتا ہے (اللہ تعالیٰ ایسا) اہل جنت کی مہمان نوازی کے لئے کرے گا (راوی کہتے ہیں ایک یہودی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی اے ابوالقاسم! رحمن آپ پر برکتیں نازل کرے کیا میں آپ کو بتاؤں کہ قیامت کے دن اہل جنت کی قیامت کس چیز کے ذریعے ہوگی آپ نے فرمایا: ہاں! اس نے بتایا: قیامت کے دن زمین ایک روٹی کی مانند ہو جائے گی (اس نے وہی بات کی) جو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمائی تھی نبی اکرم ﷺ نے ہماری طرف دیکھا اور پھر مسکرا دیے۔ یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں اس نے عرض کی میں آپ کو ان کے سالن کے بارے میں بتاؤں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! تو اس نے بتایا ان کا سالن ”بالام“ اور ”نون“ ہوگا۔ لوگوں نے دریافت کیا یہ کیا ہوتا ہے؟ اس نے بتایا: یہ بیل اور مچھلی ہوں گے جن کے کلیجے کے ایک ٹکڑے ستر ہزار آدمی کھالیں گے۔

**6929 -** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَابَعْنِي عَشْرَةٌ مِنَ الْيَهُودِ لَمْ يَنْقُ عَلَى ظَهْرِي يَهُودِيٌّ إِلَّا أَسْلَمَ ﴿﴿ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اگر دس یہودی میری پیروی کر لیتے تو روئے زمین پر موجود ہر یہودی مسلمان ہو جاتا۔

**6930 -** حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ

حَدِيث 6927 - بخاری (6156) ابن ماجہ (4279) دارمی (2809) احمد (24115) ابن حبان (7320) ماکم (3344) ابویعلیٰ (7549) معجم کبیر (5908)

حَدِيث 6928 - بخاری (6156) ابن ماجہ (4279) دارمی (2809) احمد (24115) ابن حبان (7320) ماکم (3344) ابویعلیٰ (7549) معجم کبیر (5908)



اللہ قَالَ بَيْنَمَا اَنَا اَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرْثٍ وَهُوَ مُتَكِيٌّ عَلَى عَصِيْبٍ اِذْ مَرَّ بِنَفَرٍ مِّنَ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ سَلُوْهُ عَنِ الرُّوْحِ فَقَالُوْا مَا رَاْبِكُمْ اِلَيْهِ لَا يَسْتَقْبِلُكُمْ بِشَيْءٍ تَكْرَهُوْنَهُ فَقَالُوْا سَلُوْهُ فَقَامَ اِلَيْهِ بَعْضُهُمْ فَسَاَلَهُ عَنِ الرُّوْحِ قَالَ فَاَسْكَتْ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا فَعَلِمْتُ اَنَّهُ يُوْحَى اِلَيْهِ قَالَ فَقُمْتُ مَكَانِي فَلَمَّا نَزَلَ الْوَحْيُ قَالَ (وَيَسْأَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّي وَمَا اُوْتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا)

♦♦ حضرت عبد اللہ ﷺ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک کھیت سے گزر رہا تھا آپ ایک شاخ سے ٹیک لگا کر چل رہے تھے کچھ یہودی پاس سے گزرے ان میں سے ایک نے دوسروں سے کہا کہ ان سے روح کے بارے میں سوال کرو۔ انہوں نے جواب دیا تمہیں ان کے بارے میں کوئی شبہ ہے؟ ایسا نہ ہو کہ وہ کوئی ایسا جواب دیں جو تمہیں اچھا نہ لگے ان میں سے بعض نے کہا: تم ان سے پوچھو تو سہی ان میں سے ایک شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور آپ سے روح کے بارے میں سوال کیا نبی اکرم ﷺ خاموش رہے اور آپ نے اسے کوئی جواب نہیں دیا۔ مجھے اندازہ ہو گیا کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے۔ میں اپنی جگہ کھڑا رہا جب وحی نازل ہو گئی تو آپ نے یہ آیت پڑھنی۔

”لوگ تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں تم بتا دو کہ روح میرے پروردگار کے حکم کے تحت پیدا ہوئی ہے اور تمہیں تھوڑا سا علم دیا گیا ہے۔“

**6931** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ اَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرْثٍ بِالْمَدِينَةِ بِنَحْوِ حَدِيثِ حَفْصٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ (وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا)

♦♦ حضرت عبد اللہ ﷺ بیان کرتے ہیں: مدینہ منورہ میں میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک کھیت میں سے گزر رہا تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم ایک مقام پر ایک لفظ مختلف منقول ہے)

**6932** - وَفِي حَدِيثِ عِيسَى بْنِ يُونُسَ وَمَا أُوتُوا مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ إِدْرِيسَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يَرْوِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَخْلٍ يَتَوَكَّأُ عَلَى عَصِيْبٍ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ عَنِ الْأَعْمَشِ وَقَالَ فِي رِوَايَتِهِ (وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا)

♦♦ حضرت عبد اللہ ﷺ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کھجور کے ایک باغ میں ایک تنے کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**6933** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خُبَّابٍ قَالَ كَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَاثِلٍ دَيْنٌ فَاتَيْتُهُ اتَّقَاضَاهُ فَقَالَ لِي لَنْ أَقْضِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ اِنِّي لَنْ اَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تَبَعْتُ قَالَ وَاِنِّي لَمَبْعُوثٌ مِنْ



بَعْدَ الْمَوْتِ لَسَوْفَ أَقْضِيكَ إِذَا رَجَعْتَ إِلَى مَالٍ وَوَلَدٍ قَالَ وَكَيْفَ كَذًا قَالَ الْأَعْمَشُ قَالَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتِيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا) إِلَى قَوْلِهِ (وَيَأْتِينَا فَرْدًا)

♦♦ حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عاص بن وائل سے کچھ قرض واپس لینا تھا۔ میں اس کے پاس آیا اور اس سے قرض کا تقاضا کیا اس نے مجھ سے کہا جب تک تم حضرت محمد ﷺ کا انکار نہیں کرو گے میں تمہارا قرض واپس نہیں کروں گا میں نے اس سے کہا: میں اس وقت تک حضرت محمد ﷺ کا انکار نہیں کروں گا جب تک تم مرنے جاؤ اور پھر دوبارہ زندہ نہ ہو جاؤ وہ بولا: مرنے کے بعد جب میں دوبارہ زندہ ہوں گا تو تمہارا قرض ادا کر دوں گا کیونکہ اس وقت مجھے اپنا مال اور اپنی اولاد واپس مل جائیں گے اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

”کیا تم نے اس شخص کو دیکھا؟ جس نے ہماری آیات کا انکار کیا اور یہ بولا کہ مجھے مال اور اولاد ضرور ملیں گے (یہ

آیت یہاں تک ہے) اور وہ ہمارے پاس تنہا آئے گا“

**6934** - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثٍ وَكَيْفَ وَفِي حَدِيثِ جَرِيرٍ قَالَ كُنْتُ قَيْنًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَعَمِلْتُ لِلْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ عَمَلًا فَاتَيْتُهُ اتَّقَاضَاهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں (حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے) یہ الفاظ ہیں میں زمانہ جاہلیت میں لوہا ہار تھا اور عاص بن وائل کے لئے کام کیا کرتا تھا میں اس کے پاس آیا اور اس سے (معاوضے کا) تقاضا کیا۔

**6935** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ الزِّيَادِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ أَبُو جَهْلٍ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِنَ السَّمَاءِ أَوْ إِنَّا بِعَذَابِ إِلِيمٍ فَنَزَلَتْ (وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ وَمَا لَهُمْ إِلَّا يَعْذِّبُهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ابو جہل نے یہ دعا کی اے اللہ! اگر یہ (قرآن) واقعی تیری طرف سے (نازل ہوا) ہے تو ہم پر آسمان سے پتھروں کی بارش کر دے یا ہم پر دردناک عذاب لے آ! تو اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

”اللہ تعالیٰ ان پر اس وقت تک عذاب نازل نہیں کرے گا جب تک تم ان کے درمیان موجود ہو اور نہ ہی اس وقت تک انہیں عذاب دے گا جب تک وہ مغفرت طلب کرتے رہیں گے اللہ تعالیٰ انہیں کیوں عذاب نہ دے قبلہ وہ لوگ (اہل ایمان کو) مسجد حرام آنے سے روکتے ہیں۔“

**6936** - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنِي

حدیث 6930 - بخاری (125) ترمذی (3140) احمد (2309) ابن حبان (97) مستدرک (39961)

حدیث 6933 - بخاری (1985) ترمذی (3162) احمد (21105) ابن حبان (4885) بیہقی (11064) نجم کبیر (3650)

حدیث 6935 - بخاری (4371)



نُعِيْمُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو جَهْلٍ هَلْ يُعْفَرُ مُحَمَّدٌ وَجْهَهُ بَيْنَ أَظْهَرِكُمْ قَالَ فَقِيلَ نَعَمْ فَقَالَ وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى لَئِنْ رَأَيْتُهُ يَفْعَلُ ذَلِكَ لَأَطَّانٌ عَلَى رَقَبَتِهِ أَوْ لَا عَفْرَنَ وَجْهَهُ فِي التُّرَابِ قَالَ فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي زَعَمَ لِيَطَّأَ عَلَى رَقَبَتِهِ قَالَ فَمَا فَجَنَّهُمْ مِنْهُ إِلَّا وَهُوَ يَنْكُصُ عَلَى عَقْبَيْهِ وَيَتَّقِي بِيَدَيْهِ قَالَ فَقِيلَ لَهُ مَا لَكَ فَقَالَ إِنَّ بَنِيَّ وَبَيْنَهُ لَخَنَدًا مِّنْ نَّارٍ وَهُوَ لَا وَاجِبَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ دَنَا مِنِّي لَأَخْطَفْتُهُ الْمَلِكَةُ عُضْوًا عُضْوًا قَالَ فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا نَذْرِي فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ شَيْءٍ بَلَغَهُ (كَأَنَّ الْإِنْسَانَ لِيَطْفِئَ أَنْ رَأَاهُ اسْتَعْنَى إِنَّ إِلَى رَبِّكَ الرَّجْعِي أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى عَبْدًا إِذَا صَلَّى أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَى أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَى أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى) يَعْنِي أَبَا جَهْلٍ (أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ سَنَدُّعُ الزَّبَانِيَةَ كَلَّا لَا تَطْعُهُ) زَادَ عَبْدُ اللَّهِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَأَمَرَهُ بِمَا أَمَرَهُ بِهِ وَزَادَ ابْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى (فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ) يَعْنِي قَوْمَهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ابو جہل نے دریافت کیا کیا (حضرت) محمد (ﷺ) تمہارے سامنے اپنا سر زمین پر رکھتے ہیں اسے بتایا گیا، ہاں! تو وہ بولالات اور عزمی کی قسم! اگر انہوں نے میرے سامنے ایسا تو یا تو میں ان کی گردن پہ پاؤں رکھ دوں گا یا ان کے چہروں کو مٹی میں رگڑوں گا۔ پھر وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا آپ اس وقت نماز ادا کر رہے تھے اس کا خیال تھا کہ وہ آپ کی گردن پر پاؤں رکھ دے گا۔ وہ جیسے ہی آپ کی طرف بڑھا تو فوراً اپنے قدموں کے بل پیچھے آیا اور ہاتھ سے یوں اشارے کرنے لگا جیسے کسی چیز سے بچ رہا ہو اس سے پوچھا گیا تمہیں کیا ہوا ہے تو اس نے جواب دیا 'میرے اور ان کے درمیان آگ کی ایک خندق تھی اور ہولناک چیزیں تھیں اور کچھ بازو تھے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر وہ میرے قریب آ جاتا تو فرشتے اس کا ایک عضو نوچ لیتے تو اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

”انسان ضرور سرکشی اختیار کرتا ہے جب وہ خود کو بے نیاز سمجھ لیتا ہے بے شک تمہارے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو بندے کو اس وقت روکتا ہے جب وہ نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تمہارا کیا خیال ہے؟ اگر وہ ہدایت پر گامزن ہوتا اور پرہیزگاری کا حکم دیتا (تو یہ اس کے لئے زیادہ بہتر نہ ہوتا) تمہارا کیا خیال ہے اگر وہ (حق کو) جھٹلائے اور منہ پھیر لے (یعنی ابو جہل تو اس کا کیا انجام ہونا چاہیے) کیا وہ یہ نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے؟ اگر وہ باز نہ آیا تو ہم ضرور اس کی پیشانی سے اسے پکڑیں گے وہ پیشانی جو جھوٹی اور گنہگار ہے وہ اپنے ساتھیوں کو بلا لے ہم بھی دوزخ کے فرشتوں کو بلا لیں گے تم ہرگز اس کی بات نہ ماننا۔“

**6937 -** حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ جُلُوسًا وَهُوَ مُضْطَجِعٌ بَيْنَا فَاتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ قَاصًّا عِنْدَ أَبَوَابٍ كِنْدَةً يَقْصُ وَيَزْعُمُ أَنَّ آيَةَ الدُّخَانِ تَجِيءُ فَتَأْخُذُ بِأَنْفَاسِ الْكُفَّارِ وَيَأْخُذُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ كَهَيْئَةِ الزُّكَّامِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَجَلَسَ وَهُوَ غَضَبَانُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ مَنْ عِلِمَ مِنْكُمْ شَيْئًا فَلْيَقُلْ بِمَا يَعْلَمُ وَمَنْ لَّمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلْ اللَّهُ أَعْلَمُ فَإِنَّهُ أَعْلَمُ لَا أَحَدُكُمْ أَنْ يَقُولَ لِمَا لَا يَعْلَمُ اللَّهُ أَعْلَمُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ



أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ) إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَأَى مِنَ النَّاسِ إِذْهَارًا فَقَالَ اللَّهُمَّ سَنَعِ كَسْبَ يُونُسَ قَالَ فَاخَذَتْهُمْ سَنَةٌ حَصَّتْ كُلُّ شَيْءٍ حَتَّى أَكَلُوا الْجُلُودَ وَالْمَيْتَةَ مِنَ الْجُوعِ وَيَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ أَحَدُهُمْ فَيَرَى كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ فَاتَّاهُ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ جِئْتَ تَأْمُرُ بِطَاعَةِ اللَّهِ وَبِصَلَةِ الرَّحِمِ وَإِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا فَادْعُ اللَّهَ لَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ يَغْشى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ) إِلَى قَوْلِهِ (إِنَّكُمْ عَائِدُونَ) قَالَ أَفَيُكْشَفُ عَذَابُ الْآخِرَةِ (يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ) فَالْبَطْشَةُ يَوْمَ بَذْرِ وَقَدْ مَضَتْ آيَةُ الدُّخَانِ وَالْبَطْشَةُ وَاللِّزَامُ وَآيَةُ الرُّومِ

✧✧ مسروق بیان کرتے ہیں: ہم حضرت عبد اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے وہ لیٹے ہوئے تھے۔ ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا اے عبد الرحمن! ”کنده“ کے دروازوں کے پاس ایک مقرر یہ بات بیان کر رہا دھوئیں والی آیت کا دھواں آنے ہی والا ہے وہ کفار کی سانسوں کو گرفت میں لے گا اور مسلمانوں کو اس کے ذریعے زکام جیسی تکلیف ہوگی۔ حضرت عبد اللہ ﷺ غصے کے عالم میں اٹھ کر بیٹھ گئے اور بولے اے لوگو! اللہ سے ڈرو! جس شخص کو جس چیز کے بارے میں علم ہو وہ اپنے علم کے مطابق بتا دے اور جس شخص کو علم نہ ہو وہ یہ کہے اللہ بہتر جانتا ہے۔ کیونکہ حقیقی علم یہی ہے کہ انسان کو جس چیز کے بارے میں علم نہ ہو وہ یہ کہے کہ اللہ بہت جانتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو مخاطب کر کے یہ ارشاد فرمایا ہے۔

”میں اس کام کا تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اور نہ ہی میں تکلیف کرنے والوں میں سے ہوں“

جب نبی اکرم ﷺ نے ملاحظہ کیا کہ لوگ دین سے منہ موڑ رہے ہیں تو آپ نے یہ دعا کی۔ اے اللہ! حضرت یوسف علیہ السلام کے (زمانے کے قحط سالی کے) سات سالوں کی طرح ان پر بھی سات سال مسلط کر! تو ان پر قحط نازل ہوا۔ جس سے ان ہر چیز ختم ہو گئی یہاں تک کہ مجبوری کے عالم میں بھوک کی وجہ سے انہوں نے کھالیں اور مردار تک کھائے ان میں سے کوئی ایک جب آسمان کی طرف دیکھتا تھا تو اسے دھواں سا دکھائی دیتا تھا پھر ابوسفیان نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آیا اور بولا اے محمد (ﷺ) آپ تو اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری اور صلہ رحمی کا حکم دینے کے لئے آئے ہیں جبکہ آپ کی قوم ہلاکت کا شکار ہو رہی ہے آپ اللہ تعالیٰ سے ان کے بارے میں دعا کریں تو یہ آیت نازل ہوئی۔

”تم اس دن کا انتظار کرو جب آسمان سے واضح دھواں آئے گا اور لوگوں کو ڈھانپ لے گا یہ دردناک عذاب ہوگا (یہ آیت یہاں تک ہے) بے شک تم لوٹنے والے ہو۔“

اس نے یہ بھی فرمایا اور آخرت کا عذاب اٹھا دیا جائے گا۔ ”جس دن ہم بڑی گرفت کریں بے شک ہم انتقام لینے والے ہیں۔“

پہلی گرفت غزوہ بدر کے دن ہوئی تھی دھوئیں کی نشانی اور ”لزام“ اور روم کی نشانی گزر چکی ہے۔

6938 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ

ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابْنُ كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِيَجْنِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ جَاءَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ رَجُلٌ فَقَالَ

حدیث 6937 - احمد (6073) ابن حبان (4764)



تَرَكْتُ فِي الْمَسْجِدِ رَجُلًا يُفَسِّرُ الْقُرْآنَ بِرَأْيِهِ يُفَسِّرُ هَذِهِ الْآيَةَ (يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ) قَالَ يَأْتِي النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ دُخَانٌ فَيَأْخُذُ بِأَنْفُسِهِمْ حَتَّى يَأْخُذَهُمْ مِنْهُ كَهَيْئَةِ الزُّكَّامِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ مَنْ عَلِمَ عِلْمًا فَلْيَقُلْ بِهِ وَمَنْ لَمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلْ اللَّهُ أَعْلَمُ مِنْ فِقْهِ الرَّجُلِ أَنْ يَقُولَ لِمَا لَا عِلْمَ لَهُ بِهِ اللَّهُ أَعْلَمُ إِنَّمَا كَانَ هَذَا أَنْ قُرَيْشًا لَمَّا اسْتَعَصَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَلَيْهِمْ بِسَبِينِ كَسِينِ يُوسُفَ فَأَصَابَهُمْ قَحْطٌ وَجَهْدٌ حَتَّى جَعَلَ الرَّجُلُ يَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ فَيَرَى بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ مِنَ الْجَهْدِ وَحَتَّى أَكَلُوا الْعِظَامَ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَغْفِرِ اللَّهَ لِمُضَرِّ فَإِنَّهُمْ قَدْ هَلَكُوا فَقَالَ لِمُضَرِّ أَنْكَ لَجَرِي قَالَ فَدَعَا اللَّهَ لَهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (إِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ) قَالَ فَمُطَرُوا فَلَمَّا أَصَابَتْهُمْ الرَّفَاهِيَةُ قَالَ عَادُوا إِلَى مَا كَانُوا عَلَيْهِ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ يَغْشى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ) (يَوْمَ نَبِطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنتَقِمُونَ) قَالَ يَعْنِي يَوْمَ بَذَرٍ

♦♦ مسروق بیان کرتے ہیں: حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اور بولا میں مسجد میں ایک آدمی کو چھوڑ کر آیا ہوں جو اپنی رائے کے ذریعے قرآن تفسیر بیان کر رہا تھا وہ اس آیت کی تفسیر بیان کر رہا تھا۔  
”جب آسمان سے واضح دھواں آئے گا۔“

اس نے اس کی یہ تفسیر بیان کی کہ قیامت کے دن لوگوں کے پاس دھواں آئے گا جو ان کی سانسوں کو گرفت میں لے گا اور اس کی وجہ سے انہیں زکام سی کیفیت لاحق ہوگی حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بولے جس شخص کو کسی بات کا علم ہو وہ اسے بیان کر دے اور جسے علم نہ ہو وہ یہ کہے کہ اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے انسان کے لئے سمجھ داری کی بات یہ ہے کہ اسے جس چیز کا علم نہ ہو وہ اس کے بارے میں یہی کہے کہ اللہ بہت جانتا ہے۔

(مذکورہ بالا آیت کا شان نزول) یہ ہے کہ جب قریش نے نبی اکرم ﷺ کی نافرمانی کی تو آپ نے ان کے خلاف دعائے ضرر کی کہ وہ لوگ حضرت یوسف رضی اللہ عنہ کے زمانے کے قحط کی طرح کے قحط میں مبتلا ہو جائیں تو وہ قحط آگیا اور بھوک بھی آگئی اور یہ عالم ہو گیا کہ جب ان میں سے کوئی شخص آسمان کی طرف دیکھتا تھا تو بھوک کی وجہ سے اسے اپنے اور آسمان کے درمیان دھواں لکھائی دیتا تھا۔ لوگ ہڈیاں کھانے پر مجبور ہو گئے ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! مصر (اہل مکہ) کے لئے دعائے مغفرت کریں کیونکہ وہ ہلاکت کا شکار ہو رہے ہیں آپ نے فرمایا: تم نے مصر (اہل مکہ) کے بچاؤ کے لئے بڑی جرأت کا مظاہرہ کیا ہے پھر نبی اکرم ﷺ نے ان لوگوں کے لئے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

”ہم تھوڑا سا عذاب دور کرتے ہیں تو تم (کفر کی طرف) لوٹ جاتے ہو“

راوی کہتے ہیں پھر بارش نازل ہوئی جب وہ خوشحال ہو گئے تو دوبارہ اپنے پرانے نظریات کی طرف لوٹ گئے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

”اس دن کا انتظار کرو جب آسمان سے واضح دھواں آئے گا جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا یہ دردناک عذاب ہوگا جس دن ہم بڑی گرفت کریں گے بے شک ہم انتقام لینے والے ہیں۔“  
(راوی کہتے ہیں) اس سے مراد غزوہ بدر کا دن ہے۔



**6939-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَمْسٌ قَدْ مَضَيْنَ الدُّخَانُ وَاللِّزَامُ وَالرُّوْمُ وَالْبَطْشَةُ وَالْقَمَرُ

♦♦ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پانچ نشانیاں گزر چکی ہیں دھواں، التزام، روم (کا مغلوب ہونا) گرفت اور چاند (کاشق ہو جانا)

**6940-** حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6941-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَيْنِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ كَعْبٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَنَذِقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَى دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ) قَالَ مَصَائِبُ الدُّنْيَا وَالرُّوْمُ وَالْبَطْشَةُ أَوِ الدُّخَانُ شُعْبَةُ الشَّاكِّ فِي الْبَطْشَةِ أَوِ الدُّخَانِ

♦♦ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے مراد دینا کے مصائب روم (کا مغلوب ہونا) گرفت اور دھواں ہے (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

”اور ہم ضرور انہیں عذاب سے پہلے ہلکے عذاب کا ذائقہ چکھائیں گے“

بَابُ 998: انْشِقَاقِ الْقَمَرِ

چاند کاشق ہو جانا

**6942-** حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَقَّتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْهَدُوا

♦♦ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں چاند شق ہو کر درصوں میں تقسیم ہو گیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: گواہ ہو جاؤ!

**6943-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا مُنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنَى إِذَا انْفَلَقَ الْقَمَرُ فِلْقَتَيْنِ فَكَانَتْ فِلْقَةً وَرَاءَ الْجَبَلِ وَفِلْقَةً دُونَهُ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْهَدُوا

حدیث 6941- بخاری (4489) احمد (21211) بیہقی (9049)

حدیث 6942- بخاری (3437) ترمذی (2182) احمد (3583) ابن حبان (6495) متدرک (3757) ابویعلیٰ (2929) بیہقی

(1559)



♦♦ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ”منیٰ“ میں تھے جب چاند شق ہو کر دو حصوں میں تقسیم ہو گیا ایک حصہ پہاڑ کے پیچھے ہو گیا اور دوسرا اس سے آگے ہو گیا تو نبی اکرم ﷺ نے ہم سے فرمایا: گواہ ہو جاؤ!

**6944-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ انشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقَتَيْنِ فَسَرَ الْجَبَلُ فَلَقَةً وَكَانَتْ فَلَقَةً فَوْقَ الْجَبَلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں چاند شق ہو کر دو حصوں میں تقسیم ہو گیا۔ اس کے ایک حصے کو پہاڑ نے اپنی اوٹ میں کر لیا اور دوسرا حصہ پہاڑ کے اوپر تھا تو نبی اکرم ﷺ نے دعا کی اے اللہ! تو گواہ رہنا!

**6945-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6946-** وَحَدَّثَنِيهِ بَشَرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ يَأْسَنَادِ ابْنِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ فَقَالَ اشْهَدُوا اشْهَدُوا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں تم گواہ ہو جاؤ! تم گواہ ہو جاؤ!

**6947-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَهْلَ مَكَّةَ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرِيَهُمْ آيَةً فَأَرَاهُمُ انْشِقَاقَ الْقَمَرِ مَرَّتَيْنِ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اہل مکہ نے نبی اکرم ﷺ سے فرمائش کی، آپ انہیں کوئی معجزہ دکھائیں! تو آپ نے انہیں دو مرتبہ چاند کا دو ٹکڑے ہو جانا دکھایا۔

**6948-** وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ بِمَعْنَى حَدِيثِ شَيْبَانَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6949-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَأَبُو دَاوُدَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَأَبُو دَاوُدَ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ انشَقَّ الْقَمَرُ فِرْقَتَيْنِ وَفِي حَدِيثِ أَبِي

حدیث 6945- بخاری (3437) ترمذی (2182) احمد (3583) ابن حبان (6495) مستدرک (3757) ابویعلیٰ (2929) معجم کبیر (1559)

حدیث 6947- بخاری (3437) ترمذی (2182) احمد (3583) ابن حبان (6495) مستدرک (3757) ابویعلیٰ (2929) معجم کبیر (1559)



دَاوُدَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں چاند شق ہو گیا۔

**6950-** حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ قُرَيْشٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ الْقَمَرَ انْشَقَّ عَلَى زَمَانَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں چاند شق ہو گیا تھا۔

### بَابُ 999: فِي الْكُفَّارِ

کفار کا تذکرہ

**6951-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابُو أُسَامَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا آخِذَ أَصْبَرُ عَلَى آذَى يَسْمَعُهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّهُ يُشْرِكُ بِهِ وَيُجْعَلُ لَهُ الْوَلَدُ ثُمَّ هُوَ يُعَافِيهِمْ وَيَرْزُقُهُمْ

◆◆ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تکلیف دہ بات پر اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی اور صبر نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ بندے کے بارے میں جانتا ہے کہ وہ کسی کو اس کا شریک بناتا ہے اور کسی کو اس کا بیٹا قرار دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ پھر بھی اس بندے کو عافیت عطا کرتا ہے اور اسے رزق عطا کرتا ہے۔

**6952-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَابُو سَعِيدٍ الْأَشْجُ قَالَ لَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ إِلَّا قَوْلَهُ وَيُجْعَلُ لَهُ الْوَلَدُ فَإِنَّهُ لَمْ يَذْكُرْهُ

◆◆ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے البتہ اس میں یہ مذکور نہیں ہے) اور کسی کو اس کا بیٹا قرار دیا جاتا ہے۔

**6953-** وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا آخِذَ أَصْبَرَ عَلَى آذَى يَسْمَعُهُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى إِنَّهُمْ يَجْعَلُونَ لَهُ نِدًّا وَيَجْعَلُونَ لَهُ وَلَدًا وَهُوَ مَعَ ذَلِكَ يَرْزُقُهُمْ وَيُعَافِيهِمْ وَيُعْطِيهِمْ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن قیس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تکلیف دہ بات پر اللہ تعالیٰ سے زیادہ اور کوئی صبر نہیں کرتا۔ وہ یہ بات جانتا ہے کہ لوگ کسی کو اس کا شریک بناتے ہیں کسی کو اس کا بیٹا بنا دیتے ہیں اور اس کے

حدیث 6950- بخاری (3437) ترمذی (2182) احمد (3583) ابن حبان (6495) مستدرک (3757) ابویعلیٰ (2929) مسلم کبہ (1559)

حدیث 6951- بخاری (5748) احمد (19545) ابن حبان (642)



باوجود وہ اسے رزق عطا کرتا ہے انہیں عافیت عطا کرتا ہے اور انہیں (بہت سی نعمتیں) عطا کرتا ہے۔

**6954** - حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا هَوْنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا لَوْ كَانَتْ لَكَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا أَكُنْتَ مُفْتَدِيًا بِهَا فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقُولُ قَدْ أَرَدْتُ مِنْكَ أَهْوَنَ مِنْ هَذَا وَأَنْتَ فِي صَلْبِ آدَمَ أَنْ لَا تُشْرِكَ أَحْسِبُهُ قَالَ وَلَا أَدْخِلَكَ النَّارَ فَابَيْتَ إِلَّا الشِّرْكَ .

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم میں جس شخص کو سب سے پکا عذاب ہوگا اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا اگر تمہیں دنیا اور اس میں موجود سب کچھ مل جائے تو کیا تم اس سب کو (عذاب سے نجات کے لئے) فدیے کے طور پر دیدو گے؟ وہ جواب دے گا۔ جی ہاں! اللہ تعالیٰ فرمائے گا جب تم آدم کی پشت میں تھے۔ اس کے وقت میں نے تم سے اس سے کہیں زیادہ آسان مطالبہ کیا تھا یہ کہ تم (کسی کو میرا) شریک نہ بنانا (راوی کہتے ہیں میرے خیال میں روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں اگر تم ایسا کرو گے) تو میں تمہیں جہنم میں داخل نہیں کروں گا۔ لیکن تم نے انکار کیا اور شرک کے مرتکب ہوئے

**6955** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ إِلَّا قَوْلَهُ وَلَا أَدْخِلَكَ النَّارَ فَإِنَّهُ لَمْ يَذْكُرْهُ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے آخر میں راوی کا آخری مشکوک جملہ نہیں ہے)

**6956** - حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُقَالُ لِلْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا أَكُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقَالُ لَهُ قَدْ سُلِّيتَ أَيْسَرَ مِنْ ذَلِكَ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن کافر سے کہا جائے گا تمہارا کیا خیال ہے اگر تمہارے پاس روئے زمین کے برابر سونا ہو تو کیا تم اس سب کو (عذاب سے نجات کے لئے) فدیے کے طور پر ادا کر دو گے وہ جواب دے گا ہاں! تو اس سے کہا جائے گا تم سے اس سے کہیں زیادہ آسان بات کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

**6957** - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ح وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ كِلَاهُمَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَيَقَالُ لَهُ كَذَبْتَ قَدْ سُلِّيتَ مَا هُوَ أَيْسَرُ مِنْ ذَلِكَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ (تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں) اس کافر سے کہا جائے گا۔ تم غلط کہہ رہے ہو کیونکہ تم سے پہلے جو مطالبہ کیا گیا تھا وہ اس سے کہیں زیادہ آسان تھا۔



**6958 -** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِرُحْمِ بْنِ قَالَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يُخْشَرُ الْكَافِرُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ قَالَ الْيَسَّ الَّذِي أَمْسَاهُ عَلَى رِجْلَيْهِ فِي الدُّنْيَا قَادِرًا عَلَى أَنْ يَمْشِيَ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ قَالَ قَتَادَةُ بَلَى وَعِزَّةُ رَبَّنَا

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! کافر شخص کو قیامت کے دن اس کے منہ کے بل کیسے اٹھایا جائے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا جو ذات دُنیا میں اس پاؤں کے بل چلا سکتی ہے کیا وہ اس بات پر قادر نہیں ہے کہ قیامت کے دن اسے منہ کے بل چلائے (یہ حدیث سن کر راوی) قتادہ نے کہا: ہمارے پروردگار کی عزت کی قسم! ایسا ہی ہے۔

**6959 -** حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِأَنْعَمِ أَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَيُصْبَغُ فِي النَّارِ صَبْغَةً ثُمَّ يُقَالُ يَا ابْنَ آدَمَ هَلْ رَأَيْتَ خَيْرًا قَطُّ هَلْ مَرَّبِكَ نَعِيمٌ قَطُّ فَيَقُولُ لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ وَيُؤْتَى بِأَشَدِّ النَّاسِ بُؤْسًا فِي الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيُصْبَغُ صَبْغَةً فِي الْجَنَّةِ فَيَقَالُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ هَلْ رَأَيْتَ بُؤْسًا قَطُّ هَلْ مَرَّبِكَ شِدَّةٌ قَطُّ فَيَقُولُ لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ مَا مَرَّبِي بُؤْسٌ قَطُّ وَلَا رَأَيْتُ شِدَّةً قَطُّ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اہل جہنم میں سے اس شخص کو لایا جائے گا جسے دنیا میں سب سے زیادہ نعمتیں ملی تھیں پھر اسے جہنم میں غوطہ دینے کے بعد دریافت کیا جائے گا۔ اے ابن آدم! کیا تم نے کبھی کوئی بھلائی دیکھی ہے؟ کیا تمہیں کبھی کوئی نعمت ملی ہے؟ وہ جواب دے گا۔ اللہ کی قسم! اے میرے پروردگار! نہیں! پھر اہل جنت میں سے اسے شخص کو لایا جائے گا۔ جو دُنیا میں سب سے زیادہ تکلیف کا شکار رہا۔ اسے جنت کا چکر لگوا کر اس سے دریافت کیا جائے گا اے ابن آدم! کیا تم نے کبھی کوئی پریشانی دیکھی؟ کیا تمہارا کبھی کسی سختی سے واسطہ پڑا؟ وہ جواب دے گا اللہ کی قسم! اے میرے پروردگار! نہیں! میں نے کبھی کوئی پریشانی نہیں دیکھی میرا کبھی کسی سختی سے واسطہ نہیں پڑا۔

**باب 1000: جَزَاءُ الْمُؤْمِنِ بِحَسَنَاتِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَتَعْجِيلِ حَسَنَاتِ الْكَافِرِ فِي الدُّنْيَا**

مؤمن کو اس کی نیکیوں کا بدلہ دُنیا اور آخرت دونوں میں ملے گا اور کافر کی نیکیوں کا بدلہ دُنیا میں ہی مل جائے گا

**6960 -** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِرُحْمِ بْنِ قَالَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مُؤْمِنًا حَسَنَةً يُعْطِي بِهَا فِي الدُّنْيَا وَيُجْزِي بِهَا فِي الْآخِرَةِ وَأَمَّا الْكَافِرُ فَيُطْعَمُ بِحَسَنَاتِ مَا عَمِلَ بِهَا لِلَّهِ فِي الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا أَفْضَى إِلَى الْآخِرَةِ لَمْ تَكُنْ لَهُ حَسَنَةٌ يُجْزَى بِهَا

حدیث 6958 - بخاری (4482) ترمذی (3142) ابن ماجہ (4276) احمد (8632) ابن حبان (7323) مستدرک (3517) ابویعلیٰ (3046)

حدیث 6959 - احمد (13134) ابویعلیٰ (3521)

حدیث 6960 - احمد (12259) ابن حبان (377) ابویعلیٰ (28440)



♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کسی مومن پر ظلم نہیں کرتا اسے دنیا میں بھی اچھائی دی جاتی ہے اور آخرت میں بھی جزادی جائے گی۔ لیکن کافر دنیا میں جو نیکیاں اللہ کی رضا کے لئے کرتا ہے۔ اس کا صلہ دنیا میں مل جاتا ہے اور جب وہ آخرت میں پہنچے گا تو اس کی کوئی ایسی نیکی نہیں ہوگی جس کی جزادی جائے۔

**6961-** حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْكَافِرَ إِذَا عَمِلَ حَسَنَةً أَطْعَمَ بِهَا طُعْمَةً مِنَ الدُّنْيَا وَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَإِنَّ اللَّهَ يَدْخِرُ لَهُ حَسَنَاتِهِ فِي الْآخِرَةِ وَيُعْقِبُهُ رِزْقًا فِي الدُّنْيَا عَلَى طَاعَتِهِ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی کافر نیک کام کرتا ہے تو اس کا بدلہ اسے دنیا میں ہی دیدیا جاتا ہے لیکن مومن کی نیکیاں اللہ تعالیٰ آخرت کے لئے محفوظ کر دیتا ہے اور اس کی فرمانبرداری کی وجہ سے دنیا میں اسے رزق عطا کرتا ہے۔

**6962-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمَا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 1001: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَالزَّرْعِ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ وَالْكَافِرِ

مومن کی مثال اور کافر کی مثال

**6963-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الزَّرْعِ لَا تَزَالُ الرِّيحُ تُمِيلُهُ وَلَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ يُصِيبُهُ الْبَلَاءُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ شَجَرَةِ الْأَرْزِ لَا تَهْتَرُ حَتَّى تَسْتَحْصِدَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مومن کی مثال اس کھیت کی طرح ہے جس میں ہوا کے جھونکے آتے رہتے ہیں مومن ہمیشہ آزمائش میں مبتلا رہتا ہے اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو ہلتا ہی نہیں ہے یہاں تک کہ اسے کاٹ دیا جاتا ہے۔

**6964-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ مَكَانَ قَوْلِهِ تُمِيلُهُ تُفِئُهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6965-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِسَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي ابْنُ كَعْبٍ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ تُفِئُهَا الرِّيحُ تَصْرَعُهَا مَرَّةً وَتَعْدِلُهَا أُخْرَى حَتَّى تَهْبِجَ وَمَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ

حدیث 6963- بخاری (5319) ترمذی (2866) دارمی (2749) احمد (7192) ابن حبان (2915) ابویعلیٰ (6294) معجم کبیر



الْأَرْزَةُ الْمُجْدِيَّةُ عَلَى أَصْلِهَا لَا يُفِينُهَا شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ أَنْجَعُهَا مَرَّةً وَاحِدَةً

♦♦ حضرت کعب بن علقمہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مؤمن کی مثال سرکندے کے کھیت کی طرح ہے جسے ہوا کبھی نیچا کر دیتی ہے اور کبھی سیدھا کر دیتی ہے یہاں تک کہ وہ سوکھ جاتا ہے اور کافر کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو اپنی جڑ پر قائم رہتا ہے اسے کوئی چیز نہیں ہلا سکتی یہاں تک کہ وہ اپنی ہی مرتبہ اپنی جڑ سمیت اکھڑ جاتا ہے۔

6966- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ السَّرِيِّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ تُفِينُهَا الرِّيحُ تَصْرَعُهَا مَرَّةً وَتَعْدِلُهَا حَتَّى يَأْتِيَهُ أَجَلُهُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ مَثَلُ الْأَرْزَةِ الْمُجْدِيَّةِ الَّتِي لَا يَصِيبُهَا شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ أَنْجَعُهَا مَرَّةً وَاحِدَةً

♦♦ حضرت کعب بن مالک روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مؤمن کی مثال سرکندے کے اس کھیت کی طرح ہے جسے ہوا کبھی اونچا کر دیتی ہے اور کبھی سیدھا کر دیتی ہے یہاں تک کہ اس کا آخری وقت آ جاتا ہے اور منافق کی مثال صنوبر کے اس درخت کی طرح ہے جو اپنی بنیاد پر کھڑا رہتا ہے اسے کوئی نقصان نہیں ہوتا آخر کار ایک دن وہ اپنی جڑ سمیت اکھڑ جاتا ہے۔

6967- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ أَنَّ مَحْمُودًا قَالَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ بَشِيرٍ وَمَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ الْأَرْزَةِ وَأَمَّا ابْنُ حَاتِمٍ فَقَالَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَا قَالَ زُهَيْرٌ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں ”کافر“ منقول ہے اور دوسری روایت میں ”منافق“ منقول ہے۔

6968- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ابْنُ هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ عَنِ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَحُو حَدِيثَهُمْ وَقَالَا جَمِيعًا فِي حَدِيثِهِمَا عَنْ يَحْيَى وَمَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْأَرْزَةِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں لفظ ”کافر“ ہی منقول ہے۔

بَابُ 1002: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ النَّخْلَةِ

مؤمن کی مثال کھجور کے درخت کی مانند ہے

6969- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةً لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا وَانْهَارُهَا مَثَلُ الْمُسْلِمِ فَحَدَّثُونِي مَا هِيَ فَوَقَعَ النَّاسُ فِي صَحِيحِهِ

حدیث 6965- بخاری (5319) ترمذی (2866) دارمی (2749) احمد (7192) ابن حبان (2915) ابویعلیٰ (6294) بیہکم



الْبَوَادِي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ فَاسْتَحْيَيْتُ ثُمَّ قَالُوا حَدَّثَنَا مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ هِيَ النَّخْلَةُ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعُمَرَ قَالَ لَأَنْ تَكُونَ قُلْتُ هِيَ النَّخْلَةُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ایک درخت ایسا ہے جس کے پتے جھڑتے نہیں ہیں وہ مسلمان کی مانند ہے تم مجھے بتاؤ کہ وہ کونسا درخت ہے؟ لوگ جنگل کے درختوں کے بارے میں سوچنے لگے۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میرے ذہن میں خیال آیا وہ کھجور کا درخت ہو سکتا ہے لیکن میں شرم کی وجہ سے (خاموش رہا) لوگوں نے درخواست کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ ہمیں بتائیں کہ وہ کونسا درخت ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ کھجور کا درخت ہے۔ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں بعد میں) میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو وہ بولے اگر تم اس وقت یہ بتا دیتے کہ وہ کھجور کا درخت ہے تو یہ میرے نزدیک فلاں فلاں چیز سے زیادہ پسندیدہ بات ہوتی۔

**6970- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغَبَرِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ الضَّبْعِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا لِأَصْحَابِهِ أَخْبِرُونِي عَنْ شَجَرَةٍ مِثْلَهَا مِثْلُ الْمُؤْمِنِ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَذْكُرُونَ شَجَرًا مِنْ شَجَرِ الْبَوَادِي قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَالْقَيْ فِي نَفْسِي أَوْ رُوِيَ أَنَّهَا النَّخْلَةُ فَجَعَلْتُ أُرِيدُ أَنْ أَقُولَهَا فَإِذَا أَسْنَانُ الْقَوْمِ فَاهَابُ أَنْ أَتَكَلَّمَ فَلَمَّا سَكَتُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النَّخْلَةُ**

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: مجھے ایسے درخت کے بارے میں بتاؤ جس کی مثال مومن کی طرح ہے لوگ جنگلی درختوں کے بارے میں ذکر کرنے لگے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے ذہن میں یہ خیال آیا کہ کھجور کا درخت ہو گا میں یہ جواب دینے لگا تھا۔ لیکن وہاں بڑی عمر کے لوگ بیٹھے تھے اس لئے میں گھبرا گیا اور جواب نہیں دیا جب لوگ خاموش ہو گئے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ وہ کھجور کا درخت ہے۔

**6971- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا حَدِيثًا وَاحِدًا قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى بِجُمَارٍ فَذَكَرَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمَا**

♦♦ مجاہد بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مدینہ منورہ تک گیا اور اس دوران انہوں نے ہمیں نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے صرف ایک حدیث سنائی کہ ایک مرتبہ ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں موجود تھے آپ کی خدمت میں ”جمار“ پیش کیا گیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**6972- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجُمَارٍ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ**

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ”جمار“ پیش کیا گیا (اس کے بعد حسب سابق

حدیث 6969- بخاری (61) ترمذی (2867) دارمی (282) احمد (4859) ابن حبان (245) مستدرک (3341) ابویعلیٰ (4165) بحکم کبیر (13293)



(ہے)

**6973-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخْبِرُونِي بِشَجَرَةٍ شَبِهَ أَوْ كَالرَّجُلِ الْمُسْلِمِ لَا يَتَحَاتُّ وَرَقُهَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ لَعَلَّ مُسْلِمًا قَالَ وَتَوْتِي أَكْلَهَا وَكَذَا وَجَدْتُ عِنْدَ غَيْرِي أَيْضًا وَلَا تَوْتِي أَكْلَهَا كُلَّ حِينٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَا يَتَكَلَّمَانِ فَكَرِهْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ أَوْ أَقُولَ شَيْئًا فَقَالَ عُمَرُ لَأَنْ تَكُونَ قُلْتَهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر تھے۔ آپ نے فرمایا: مجھے اس درخت کے بارے میں بتاؤ جس کے پتے جھڑتے نہیں ہیں۔ جو مسلمان شخص کی مانند ہے (اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں) وہ سال بھر پھل دیتا رہتا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ کہتے ہیں میرے ذہن میں یہ خیال آیا کہ کھجور کا درخت ہے لیکن میں نے دیکھا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ خاموش ہیں تو میں نے بھی جواب دینا مناسب نہیں سمجھا (بعد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس بات کا ذکر کیا) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم وہ جواب دیدیتے تو وہ میرے نزدیک فلاں فلاں چیز سے زیادہ محبوب ہوتا۔

### بَابُ 1003: تَحْرِيشِ الشَّيْطَانِ وَبَعْثِهِ سَرَائِيَاهُ لِفِتْنَةِ النَّاسِ

شیطان کا (لوگوں کو) بھڑکانا اور اس کا لوگوں میں فتنہ پھیلانے کے لئے اپنے لشکروں کو روانہ کرنا

**6974-** حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ آيَسَ أَنْ يَغْبُذَهُ الْمُصَلُّونَ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَلَكِنْ فِي التَّحْرِيشِ بَيْنَهُمْ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ جزیرہ نما عرب میں لوگ اس کی عبادت کر دیں گے لیکن وہ ان کے درمیان (اختلافات کی آگ) بھڑکائے گا۔

**6975-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ

الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**6976-** حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ

الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ عَرْشَ إِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ فَيَعْتُ سَرَائِيَاهُ فَيَفْتِنُونَهَا النَّاسَ فَأَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: شیطان کا تخت سمندر

پر ہے وہ اپنے لشکر روانہ کرتا ہے۔ جو لوگوں کے درمیان فتنہ پیدا کرتے ہیں۔ شیطان کے نزدیک سب سے زیادہ مرتبے کا مالک وہ

حدیث 6974-ترمذی (1937) احمد (8796) ابن حبان (5941) مستدرک (2221) ابویعلیٰ (2095) معجم کبیر (2267)

حدیث 6976-احمد (11647) ابن حبان (6187) ابویعلیٰ (1916)



شیطان ہوتا ہے جو لوگوں کے درمیان زیادہ بڑا فتنہ پیدا کرے۔

**6977-** حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِبْلِيسَ يَضَعُ عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ ثُمَّ يَبْعَثُ سَرَايَاهُ فَادْنَاهُمْ مِنْهُ مَنْزِلَةً أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً يَجِيءُ أَحَدَهُمْ فَيَقُولُ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ مَا صَنَعْتَ شَيْئًا قَالَ ثُمَّ يَجِيءُ أَحَدَهُمْ فَيَقُولُ مَا تَرَكْتُهُ حَتَّى فَرَّقْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ قَالَ فَيَدْنِيهِ مِنْهُ وَيَقُولُ نِعَمَ أَنْتَ قَالَ الْأَعْمَشُ أَرَاهُ قَالَ فَيَلْتَزِمُهُ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: شیطان پانی پر اتنا تخت بچھاتا ہے اور پھر اپنے لشکر روانہ کرتا ہے ان میں سے شیطان کا سب سے زیادہ مقرب وہ ہوتا ہے جو سب سے بڑا فتنہ پیدا کرے ان میں سے ایک شیطان کے پاس آ کر کہتا ہے کہ میں نے فلاں کام کیا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ یہ کوئی بڑا کام نہیں ہے پھر ایک آ کر یہ کہتا ہے میں فلاں شخص اور اس کی بیوی کے درمیان علیحدگی کرادی ہے تو شیطان اسے اپنے قریب کر کے یہ کہتا ہے کہ ہاں! تم نے ٹھیک کام کیا ہے (اور ایک روایت میں ہے) وہ اسے گلے لگا لیتا ہے۔

**6978-** حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَبْعَثُ الشَّيْطَانُ سَرَايَاهُ فَيَفْتِنُونَ النَّاسَ فَأَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ مَنْزِلَةً أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے شیطان اپنے لشکر روانہ کرتا ہے جو لوگوں کے درمیان فتنے پیدا کرتے ہیں ان میں سے شیطان کا سب سے زیادہ مقرب وہ ہوتا ہے جو سب سے زیادہ بڑا فتنہ پیدا کرے۔

**6979-** حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ وَكَّلَ بِهِ قَرِينُهُ مِنَ الْجِنِّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَآيَايَ إِلَّا أَنْ اللَّهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَاسْلَمَ فَلَا يَأْمُرُنِي إِلَّا بِخَيْرٍ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہر شخص کے ہمراہ اس کا ہمراز مسلط ہوتا ہے لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ کے ساتھ بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: میرے ساتھ بھی ہے مگر یہ کہ اس کے خلاف اللہ تعالیٰ نے میری مدد کی ہے اور اس نے اسلام قبول کر لیا ہے اور وہ مجھے صرف بھلائی کی بات کہتا ہے۔

**6980-** حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَعْنَانَ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَنصُورٍ بِإِسْنَادٍ جَرِيرٍ مِثْلَ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَقَدْ وَكَّلَ بِهِ قَرِينُهُ مِنَ الْجِنِّ وَقَرِينُهُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

حدیث 6979- ترمذی (1172) دارمی (2734) احمد (2323) ابن حبان (6416) ابن خزیمہ (658) ابویعلیٰ (5143) معجم کبیر (494)



♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے شروع میں یہ الفاظ ہیں (ہر شخص کے ہمراہ) ایک جن ہوتا ہے اور ایک فرشتہ ہوتا ہے۔

**6981-** حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ ابْنِ قُسَيْطٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا لَيْلًا قَالَتْ فِعْرْتُ عَلَيْهِ فَبَجَاءَ فَرَأَى مَا أَصْنَعُ فَقَالَ مَا لَكَ يَا عَائِشَةُ أَغْرَبْتُ فَقُلْتُ وَمَا لِي لَا يَغَارُ مِنِّي عَلَى مِثْلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَدْ جَانَبَكَ شَيْطَانُكَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ مَعِيَ شَيْطَانٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَ كُلِّ إِنْسَانٍ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَلَكِنْ رَبِّي أَعَانَنِي عَلَيْهِ حَتَّى أَسْلَمَ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک رات نبی اکرم ﷺ ان کے ہاں سے نکلے مجھے بہت محسوس ہوا جب آپ واپس تشریف لائے اور میرا طرز عمل دیکھا تو دریافت کیا: اے عائشہ! کیا ہوا؟ کیا تم نے کچھ محسوس کیا ہے؟ میں نے عرض کی: میں محسوس کیوں نہ کروں جبکہ میری جیسی عورت ہو اور آپ جیسا مرد ہو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارا شیطان تمہارے پاس آیا تھا؟ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: کیا میرے ساتھ شیطان بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: کیا ہر انسان کے ساتھ ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ کے ساتھ بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! لیکن میرے پروردگار اس کے خلاف میری مدد کی اور اس نے اسلام قبول کر لیا۔

بَابُ 1004: لَنْ يَدْخُلَ أَحَدُ الْجَنَّةِ بِعَمَلِهِ بَلْ بِرَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى

کوئی بھی شخص (صرف) اپنے عمل بدولت جنت میں داخل نہیں ہوگا بلکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وجہ سے (جنت میں داخل ہوگا)

**6982-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَنْ يُنْجِيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ قَالَ رَجُلٌ وَلَا آيَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا آيَاتِي إِلَّا أَنْ تَعْمَدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَلَكِنْ سَدِّدُوا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے کسی بھی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دے گا ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ کو بھی نہیں! آپ نے فرمایا: مجھے بھی نہیں! ماسوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی رحمت میں ڈھانپ لے! البتہ تم سیدھے راستہ پر چلتے رہنا۔

**6983-** وَحَدَّثَنِيهِ يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدْفِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ وَلَمْ يَذْكُرْ وَلَكِنْ سَدِّدُوا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ”رحمت“ کے ساتھ ”فضل“ کا بھی ذکر ہے اور اس

حدیث 6981- احمد (24889)

حدیث 6982- بخاری (5349) ابن ماجہ (4201) دارمی (2733) احمد (7202) ابن حبان (748) بیہقی (4517) ابویعلیٰ (3985)

معجم کبیر (493)



میں یہ جملہ نہیں ہے ”البتہ تم سیدھے راستے پر چلتے رہنا“۔

**6984** - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْخُلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ فَقِيلَ وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي رَبِّي بِرَحْمَةٍ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کسی بھی شخص کو اس کا عمل جنت میں نہیں لے جائے گا عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے بھی نہیں البتہ میرا پروردگار مجھے اپنی رحمت میں ڈھانپ لے گا۔

**6985** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يُنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ وَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ عَلَى رَأْسِهِ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ تم میں سے کسی ایک کو بھی اس کا عمل نجات نہیں دے گا لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے بھی نہیں البتہ میرا پروردگار مجھے اپنی بخشش اور رحمت میں ڈھانپ لے گا (اور ایک روایت میں یوں ہے راوی نے اپنے ہاتھ کے ذریعے سر کی طرف اشارہ کر کے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے اس طرح اشارہ کرتے ہوئے فرمایا) مگر میرا پروردگار مجھے اپنی بخشش میں ڈھانپ لے گا۔

**6986** - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ أَحَدٌ يُنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَذَرَكَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دے گا لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے بھی نہیں البتہ مجھے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں رکھے گا۔

**6987** - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّادٍ يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شَهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَدْخُلَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِفَضْلِ وَرَحْمَةٍ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے کسی ایک کو بھی اس کا عمل جنت میں نہیں لے جائے گا لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے بھی نہیں البتہ مجھے اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحمت میں ڈھانپ لے گا۔

**6988** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِبُوا وَسَدِّدُوا وَاعْلَمُوا أَنَّهُ لَنْ يَنْجُو أَحَدٌ مِنْكُمْ بِعَمَلِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْتَ



قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میانہ روی اختیار کرو اور سیدھے راستے پر رہو اور اس بات کا یقین رکھو کہ تم میں سے کسی ایک کو بھی اس کا عمل نجات نہیں دے گا۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے بھی نہیں البتہ مجھے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور فضل میں ڈھانپ لے گا۔

6989- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6990- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا كَرِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6991- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ وَأَبْشَرُوا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ جملہ زائد ہے ”تمہارے لئے خوشخبری ہے“

6992- حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِيرُهُ مِنَ النَّارِ وَلَا أَنَا إِلَّا بِرَحْمَةٍ مِنَ اللَّهِ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تم میں سے کسی ایک بھی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا اور نہ ہی اسے جہنم سے نجات دلائے گا مجھے بھی نہیں۔ صرف اللہ کی رحمت (کی بدولت جنت میں داخلہ اور جہنم سے نجات نصیب ہوگی)

6993- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنِي

مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا بِهِزُ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَأَبْشَرُوا فَإِنَّهُ لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ أَحَدًا عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَأَعْلَمُوا أَنَّ أَحَبَّ الْعَمَلِ إِلَى اللَّهِ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سیدھے راستے پر چلتے رہو اور میانہ روی اختیار کرو اور خوشخبری سناؤ۔ کیونکہ کسی بھی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے بھی نہیں البتہ مجھے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں ڈھانپ لے گا اور یہ بات جان لو! کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل وہ ہے جسے باقاعدگی سے کیا جائے اگرچہ وہ تھوڑا ہو۔

6994- وَحَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ

حَدِيثٍ - 6990 - بخاری (6099) احمد (14944) ابن حبان (1037) ابویعلی (1775)



مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَأَبْشُرُوا

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ لفظ نہیں ہے ”اور خوشخبری سناؤ“۔

بَابُ 1005: اِكْثَارِ الْأَعْمَالِ وَالْاجْتِهَادِ فِي الْعِبَادَةِ

بکثرت عمل کرنا اور بھرپور عبادت کرنا

6995- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى حَتَّى انْتَفَخَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ اتَّكَلَفْ هَذَا وَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

❖❖ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ اس قدر زیادہ نوافل ادا کیا کرتے تھے کہ آپ کے مبارک قدموں میں ورم آ گیا آپ سے عرض کی گئی آپ اتنی شفقت کیوں برداشت کرتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے گزشتہ اور آئندہ ذنب کی مغفرت کر دی ہے؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا: کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

6996- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ بْنَ

شُعْبَةَ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَرِمَتْ قَدَمَاهُ قَالُوا قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

❖❖ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ (نوافل ادا کرتے ہوئے) اتنا قیام کیا کرتے تھے کہ آپ کے مبارک قدموں میں ورم آ گیا۔ لوگوں نے عرض کی اللہ تعالیٰ نے تو آپ کے گزشتہ اور آئندہ ذنب کی مغفرت کر دی ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

6997- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ

ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى قَامَ حَتَّى تَفْطَرَ رِجْلَاهُ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّصَنَعْ هَذَا وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

❖❖ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ اس قدر زیادہ نوافل ادا کیا کرتے تھے کہ آپ کے مبارک قدموں میں ورم آ جاتا تھا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ اتنا زیادہ عمل کرتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے گزشتہ اور آئندہ ذنب کی مغفرت کر دی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

بَابُ 1006: الْاِقْتِصَادِ فِي الْمَوْعِظَةِ

وعظ ونصیحت میں میانہ روی اختیار کرنا

6998- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا

حدیث 6995 بخاری (4556) ترمذی (412) احمد (25847) ابن خزیمہ (1184) بیہقی (13052) معجم کبیر (1010)

حدیث 6997 بخاری (4556) ترمذی (412) احمد (25847) ابن خزیمہ (1184) بیہقی (13052) معجم کبیر (1010)



أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ بَابِ عَبْدِ اللَّهِ نَتَنَظَّرُهُ فَمَرَّ بِنَا يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيُّ فَقُلْنَا أَعْلِمُهُ بِمَكَانِنَا فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ خَرَجَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ إِنِّي أَخْبَرُ بِمَكَانِكُمْ فَمَا يَمْنَعُنِي أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْكُمْ إِلَّا كَرَاهِيَةٌ أَنْ أَمْلِكُكُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ مَخَافَةَ السَّامَةِ عَلَيْنَا

♦♦ شقیق بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے دروازے کے پاس بیٹھے انکا انتظار کر رہے تھے اسی دوران یزید بن معاویہ نخعی ہمارے پاس سے گزرے ہم نے فرمائش کی آپ انہیں ہماری موجودگی سے آگاہ کر دیں۔ وہ ان کے پاس گئے تو کچھ دیر بعد حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ باہر آ گئے اور فرمایا: مجھے تمہاری موجودگی کی اطلاع مل گئی تھی لیکن میں اس لئے تمہارے پاس نہیں آیا کہ مجھے یہ بات ناپسند ہے کہ تمہیں اکتاہٹ کا شکار کروں جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری اکتاہٹ سے بچنے کے لئے صرف مخصوص ایام میں ہمیں وعظ کیا کرتے تھے۔

**6999- حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ح وَحَدَّثَنَا مُنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ مُنْجَابٌ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ ابْنِ مُسْهِرٍ قَالَ الْأَعْمَشُ وَحَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِثْلَهُ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7000- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنصُورٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ عِيَّاضٍ عَنْ مَنصُورٍ عَنْ شَقِيقِ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُذَكِّرُنَا كُلَّ يَوْمٍ خَمِيسٍ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّا نَحِبُّ حَدِيثَكَ وَنَسْتَهِيهِ وَلَوْ دِدْنَا أَنَّكَ حَدَّثَنَا كُلَّ يَوْمٍ فَقَالَ مَا يَمْنَعُنِي أَنْ أُحَدِّثَكُمْ إِلَّا كَرَاهِيَةٌ أَنْ أَمْلِكُكُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ كَرَاهِيَةَ السَّامَةِ عَلَيْنَا**

♦♦ ابو وائل شقیق بیان کرتے ہیں: حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ (بن مسعود) جمعرات کے دن ہمیں وعظ کیا کرتے تھے ایک صاحب نے ان سے کہا: اے ابو عبد الرحمن! ہمیں آپ کی گفتگو بہت پسند ہے۔ ہماری یہ خواہش ہے کہ آپ روز ہمیں وعظ کیا کریں تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں تمہیں اس لئے بکثرت وعظ نہیں کرتا کیونکہ مجھے تمہاری اکتاہٹ پسند نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہماری اکتاہٹ سے بچنے کیلئے صرف مخصوص ایام میں وعظ کیا کرتے تھے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## کِتَابُ الْجَنَّةِ وَصِفَةِ نَعِيمِهَا وَاهْلِهَا

جنت اس کی نعمتوں اور اہل جنت کا بیان

باب 1007: بلا عنوان

**7001-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جنت تکالیف میں گھری ہوئی ہے اور جہنم نفسانی خواہشات میں گھری ہوئی ہے۔

**7002-** وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

**7003-** حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ سَعِيدٌ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَعَدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ مُّصْداقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ)

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے وہ (جنت) تیار کی ہے جسے کسی آنکھ نے نہیں دیکھا جن کے بارے میں کسی کان نے نہیں سنا اور کسی انسان کے ذہن میں اس کا خیال نہیں آیا (اس حدیث قدسی) کا مصداق قرآن کی یہ آیت ہے۔

”کوئی نہیں جانتا کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے ان سے کیا چیز پوشیدہ رکھی گئی ہے؟ جو ان کے اعمال کی جزا ہے۔“

**7004-** حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ

حدیث 7001- بخاری (6122) ترمذی (2559) دارمی (2843) احمد (7521) ابن حبان (716) ابویعلیٰ (3275)

حدیث 7002- بخاری (6122) ترمذی (2559) دارمی (2843) احمد (7521) ابن حبان (716) ابویعلیٰ (3275)

حدیث 7003- بخاری (3072) ترمذی (3197) ابن ماجہ (4328) دارمی (2819) احمد (8128) ابن حبان (369) متدرک

(3549) ابویعلیٰ (6276) معجم کبیر (5706)



أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَعَدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أَذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ دُخْرًا بَلَّةَ مَا أَطْلَعَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے وہ چیز تیار کی ہے جس (کی مثال) کسی آنکھ نے دیکھی نہیں، کسی مہمان نے سنی نہیں اور کسی انسان کے دل میں اس کا خیال نہیں آیا (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) جن پر اللہ تعالیٰ نے تمہیں مطلع کر دیا ہے انہیں رہنے دو۔

**7005** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَعَدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أَذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ دُخْرًا بَلَّةَ مَا أَطْلَعَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ ثُمَّ قَرَأَ (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ)

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے وہ چیز تیار کی ہے جس (کی مثال) کسی آنکھ نے نہیں دیکھی۔ کسی کان نے سنی نہیں اور کسی انسان کے دل میں اس کا خیال نہیں آیا (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) جن پر اللہ تعالیٰ نے تمہیں مطلع کر دیا ہے۔ انہیں رہنے دو۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی۔

”کوئی نہیں جانتا کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے ان سے کیا چیز پوشیدہ رکھی گئی ہے۔“

**7006** - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ أَنَّ أَبَا حَازِمٍ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ شَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسًا وَصَفَ فِيهِ الْجَنَّةَ حَتَّى انْتَهَى ثُمَّ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آخِرِ حَدِيثِهِ فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أَذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ ثُمَّ اقْتَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ (تَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ)

♦♦ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک محفل میں شریک تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس میں جنت کا ذکر کیا جب آپ کی بات مکمل ہو گئی تو آپ نے اپنی گفتگو کے آخر میں فرمایا: اس جنت میں وہ نعمتیں ہیں جن کے بارے میں کسی آنکھ نے دیکھا نہیں اور کسی کان نے سنا نہیں اور کسی بشر کے دل میں اس کا خیال آیا نہیں۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی۔

”ان کے پہلو بستروں سے دور رہتے ہیں اور وہ خوف اور طمع کے عالم میں اپنے پروردگار سے دعا کرتے ہیں اور جو

رزق ہم نے انہیں عطا کیا ہے وہ ان میں سے خرچ کرتے ہیں کوئی نہیں جانتا کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے

ان سے کیا چیز پوشیدہ رکھی گئی ہے جو ان کے اعمال کی جزاء ہے۔“

حدیث 7006 - بخاری (3072) ترمذی (3197) ابن ماجہ (4328) دارمی (2819) احمد (8128) ابن حبان (369) مسندک

(3549) ابویعلیٰ (6276) بیہقیم کیر (5706)



**7007-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّائِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جنت میں درخت اتنا بڑا ہوتا ہے کہ کوئی سوار اس کے سائے میں ایک سو سال تک چل سکتا ہے۔

**7008-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُفِيرَةُ يَغْنِي ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ لَا يَقْطَعُهَا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں (سوار کے سو سال چلنے کے باوجود) اس کا سایہ پھر بھی پورا نہیں ہوتا۔

**7009-** حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا الْمُخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وَهَبٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّائِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا

♦♦ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جنت میں درخت اتنا بڑا ہوتا ہے کہ کوئی سوار اس کے سائے میں ایک سو سال تک چتا رہے تو وہ بھی اسے پار نہیں کر سکتا۔

**7010-** قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ النُّعْمَانُ بْنُ أَبِي عِيَّاشٍ الزُّرَقِيُّ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّائِبُ الْجَوَادُ الْمُضْمَرُ السَّرِيعُ مِائَةَ عَامٍ مَا يَقْطَعُهَا

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جنت میں درخت اتنا بڑا ہوتا ہے کہ اگر کوئی تیز رفتار چاک و چوبند گھوڑے پر سوار ہو کر ایک سو سال تک چتا رہے تو اسے پار نہیں کر سکتا۔

**7011-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ يَقُولُونَ لَكُمْ رَبَّنَا وَسَعْدُكُمْ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ يَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى يَا رَبِّ وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا نَمُ تَعْطِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ فَيَقُولُ أَلَا أُعْطِيكُمْ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ وَآتَى شَيْءَ أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُ أُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا

حدیث 7007- بخاری (3079) ترمذی (2523) ابن ماجہ (4335) دارمی (2838) احمد (7489) ابن حبان (7411) مستدرک (3748) ابویعلیٰ (2991) معجم کبیر (5939)

حدیث 7009- بخاری (530) ترمذی (3135) نسائی (485) ابن ماجہ (787) مؤطا (411) دارمی (2838) احمد (7185) ابن حبان (1736) ابن خزیمہ (321) مستدرک (763) بیہقی (1566) ابویعلیٰ (6330) معجم کبیر (7305)

حدیث 7011- بخاری (530) ترمذی (3135) نسائی (485) ابن ماجہ (787) مؤطا (411) دارمی (2838) احمد (7185) ابن حبان (1736) ابن خزیمہ (321) مستدرک (763) بیہقی (1566) ابویعلیٰ (6330) معجم کبیر (7305)



♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ اہل جنت سے فرمائے گا۔ اے اہل جنت! وہ عرض کریں گے اے ہمارے پروردگار! ہم حاضر ہیں ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی دست قدرت میں ہے اللہ تعالیٰ دریافت کرے گا کیا تم راضی ہو؟ وہ جواب دیں گے ہم کیوں نہ راضی ہوں؟ اے پروردگار! جب کہ تو نے ہمیں وہ نعمتیں عطا کی ہیں جو اپنی مخلوق میں سے کسی کو بھی عطا نہیں کی تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا کیا میں تمہیں اس سے افضل نعمت نہ عطا کروں؟ وہ عرض کریں گے اس سے افضل چیز کیا ہو سکتی ہے؟ تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں نے اپنی رضا تمہیں عطا کر دی ہے اور اس کے بعد میں کبھی تم سے ناراض نہیں ہوں گا۔

**7012- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ الْعُرْفَةَ فِي الْجَنَّةِ كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكُوكَبَ فِي السَّمَاءِ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عِيَّاشٍ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكُوكَبَ الدَّرِّيَّ فِي الْأَفْقِ الشَّرْقِيِّ أَوِ الْغَرْبِيِّ**

♦♦ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اہل جنت جنت میں ایک دوسرے کے گھر اس طرح دیکھیں گے جیسے تم آسمان میں ستارے دیکھتے ہو (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں جیسے تم مشرقی اور مغربی افق میں روشن ستارے کو دیکھتے ہو۔

**7013- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وَهَبٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ بِإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا نَحْنُ حَدِيثُ يَعْقُوبُ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7014- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ أَهْلَ الْغُرَفِ مِنْ فَوْقِهِمْ كَمَا تَتَرَاءَوْنَ الْكُوكَبَ الدَّرِّيَّ الْغَابِرَ مِنَ الْأَفْقِ مِنَ الْمَشْرِقِ أَوِ الْمَغْرِبِ لِتَفَاضُلِ مَا بَيْنَهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تِلْكَ مَنَازِلُ الْأَنْبِيَاءِ لَا يَبْلُغُهَا غَيْرُهُمْ قَالَ بَلَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ رِجَالٌ آمَنُوا بِاللَّهِ وَصَدَّقُوا الْمُرْسَلِينَ**

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اہل جنت اپنے سے اوپر والے گھروں کو اس طرح دیکھیں گے جیسے تم لوگ مشرقی یا مغربی افق میں دور چمکنے والے ستارے کو دیکھتے ہو جس کی وجہ یہ ہے کہ ان

حدیث 7012- بخاری (6183) ترمذی (2555)

حدیث 7013- ابو داؤد (1068) ترمذی (3658) ابن ماجہ (96) احمد (11485) ابن حبان (7393) ابو یعلیٰ (1178) معجم کبیر

(2065)

حدیث 7014- ابو داؤد (1068) ترمذی (3658) ابن ماجہ (96) احمد (11485) ابن حبان (7393) ابو یعلیٰ (1178) معجم کبیر

(2065)



کے درمیان درجات کے اعتبار سے فرق ہوگا۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! یہ انبیاء کے مخصوص مقام ہوں گے جن تک ان کے علاوہ کوئی اور نہیں پہنچ سکتا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے یہ وہ لوگ ہوں گے جو اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے رسولوں کی تصدیق کی۔

**7015 -** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْنَى ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ أَشَدِّ أُمْتِي لِي حُبًّا نَاسٌ يَكُونُونَ بَعْدِي يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ رَأَى بِأَهْلِهِ وَمَالِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میری امت میں مجھ سے سب سے زیادہ وہ لوگ محبت کرتے ہیں جو میرے بعد ہوں گے ان میں سے ایک شخص کی یہ آرزو ہوگی کہ کاش! وہ اپنے اہل خانہ اور مال کے عوض میں مجھے دیکھ پاتا۔

**7016 -** حَدَّثَنَا أَبُو عُمَانَ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ الْبَنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَسُوقًا يَأْتُونَهَا كُلُّ جُمُعَةٍ فَتَهْبُ رِيحُ الشَّمَالِ فَتَحْثُو فِي جُوهِهِمْ وَيَسَابِهِمْ فَيَزْدَادُونَ حُسْنًا وَجَمَالًا فَيَرْجِعُونَ إِلَى أَهْلِهِمْ وَقَدْ أَزْدَادُوا حُسْنًا وَجَمَالًا فَيَقُولُ لَهُمْ أَهْلُوهُمْ وَاللَّهِ لَقَدْ أَزْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا فَيَقُولُونَ وَأَنْتُمْ وَاللَّهِ لَقَدْ أَزْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جنت میں ایک مخصوص بازار ہے جس میں لوگ ہفتے میں ایک مرتبہ آیا کریں گے پھر شمال کی طرف سے ایک ہوا چلا کرے گی جو ان کی چیزوں اور کپڑوں کو نکھار دے گی اور ان کے حسن و جمال میں اضافہ کر دیا کرے گی۔ جب وہ اپنے گھر واپس آئیں گے تو ان کے حسن و جمال میں اضافہ ہو چکا ہوگا تو ان کے اہل خانہ ان سے کہیں گے ہم سے دور جا کر تمہارے حسن و جمال میں اضافہ ہو گیا ہے تو وہ جواب دیں گے اللہ کی قسم! ہمارے بعد تمہارے حسن و جمال میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

**7017 -** حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُليَّةٍ وَاللَّفْظُ لِيَعْقُوبَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُليَّةٍ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ إِمَّا تَفَاخَرُوا وَإِمَّا تَذَاكُرُوا الرَّجَالُ فِي الْجَنَّةِ أَكْثَرُ أَمِ النِّسَاءُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْ لَمْ يَقُلْ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالَّتِي تَلِيهَا عَلَى أَضْوَاءِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ اثْنَتَانِ يُرَى مِنْهُنَّ سَوْقُهُمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ وَمَا فِي الْجَنَّةِ أَغْزَبُ

محمد (ابن سیرین) بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ لوگوں کے درمیان یہ بحث چھڑ گئی کہ جنت میں مرد زیادہ ہوں گے یا عورتیں زیادہ ہوں گی۔ تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کیا حضرت ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ سب سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگا اور ان کے بعد جو دوسرا گروہ ہوگا وہ آسمان میں جگمگاتے

حدیث 7015 - احمد (9388) ابن حبان (7231) متدرک (6991)

حدیث 7016 - احمد (14067)

حدیث 7017 - بخاری (3149) ترمذی (2535) دارمی (2831) ابن حبان (7437) متدرک (5010) معجم کبیر (10321)



ہوئے ستاروں سے زیادہ روشن ہوگا ان میں سے ہر شخص کی دو بیویاں ہوں گی جن کی پنڈلی کا مغز گوشت میں سے نظر آ رہا ہوگا جنت میں کوئی بھی مرد مجرد نہیں ہوگا۔

**7018-** حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ اخْتَصَمَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ أَنَّهُمْ فِي الْجَنَّةِ أَكْثَرُ فَسَأَلُوا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُليَّةَ

✧✧ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: مردوں اور عورتوں میں یہ بحث چھڑ گئی کہ جنت میں ان میں سے کس کی اکثریت ہو گی؟ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: حضرت ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**7019-** وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً لَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَتَفَلُونَ أَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَمَجَامِرُهُمُ الْأَلْوَةُ وَأَزْوَاجُهُمُ الْحُورُ الْعَيْنُ أَخْلَاقُهُمْ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ أَدَمَ سِتُونَ ذِرَاعًا فِي السَّمَاءِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو گروہ سب سے پہلے جنت میں داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگا اور جو ان کے بعد آئے گا وہ آسمان میں چمکتے ہوئے ستارے سے زیادہ روشن ہوگا (اہل جنت جنت میں) پیشاب نہیں کریں رفع حاجت نہیں کریں گے ناک صاف نہیں کریں گے۔ تھوکیں گے نہیں۔ ان کی کنگھی سونے کی ہوگی ان کا پسینہ مشک کا ہوگا ان کی انگلیں میں ”عود“ سلگے گا اور ان کی بیویاں ”حور عین“ ہوں گی اہل جنت کی جسامت ان کے جدا جدا کی طرح ساٹھ گز ہوگی۔

**7020-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ نَجْمٍ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً ثُمَّ هُمْ بَعْدَ ذَلِكَ مَنَازِلُ لَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَبْزُقُونَ أَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَمَجَامِرُهُمُ الْأَلْوَةُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ أَخْلَاقُهُمْ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى طُولِ أَبِيهِمْ أَدَمَ سِتُونَ ذِرَاعًا قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَقَالَ أَبُو كُرَيْبٍ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میری امت کا سب سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگا پھر جو ان کے بعد آئیں گے وہ آسمان کے سب سے زیادہ چمکدار ستارے کی طرح ہوں گے اور پھر ان کے بعد بتدریج مراتب ہوں گے (اہل جنت جنت میں) رفع حاجت نہیں کریں گے۔



پیشاب نہیں کریں گے تھوکیں گے نہیں اور ناک صاف نہیں کریں گے ان کی کنگھیاں سونے کی بنی ہوئی ہوں گی۔ ان کی انگلیٹیوں میں ”عود“ سلگے گا ان کا پسینہ مشک کی مانند ہوگا اور ان کی جسامت حضرت آدم علیہ السلام کی طرح ساٹھ گز ہوگی (امام مسلم فرماتے ہیں بعض اسناد میں کچھ لفظی اختلاف ہے)

**7021- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَلِجُ الْجَنَّةَ صُورُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَا يَصْقُونَ فِيهَا وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ فِيهَا انْتُهُمُ وَأَمْشَاطُهُمْ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَمَجَامِرُهُمْ مِنَ الْأَلْوَةِ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ يُرَى مَخَّ سَاقِيهِمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ مِنَ الْحُسْنِ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ وَلَا تَبَاغُضَ قُلُوبُهُمْ قَلْبٌ وَاحِدٌ يُسَبِّحُونَ اللَّهَ بُكْرَةً وَعَشِيًّا** ☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سب سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا ان کی صورتیں چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گی (اہل جنت) جنت میں تھوکیں گے نہیں ناک صاف نہیں کریں گے۔ رفع حاجت نہیں کریں گے وہاں کے برتن اور کنگھیاں سونے اور چاندی سے بنی ہوئی ہوں گی ان کی انگلیٹیوں میں ”عود“ سلگے گا ان کا پسینہ مشک کی مانند ہوگا ان میں سے ہر ایک کی دو بیویاں ہوں گی۔ حسن کی وجہ سے جن کی پنڈلی کا مغز گوشت میں سے دکھائی دے رہا ہوگا اہل جنت کے درمیان کوئی اختلاف نہیں ہوگا ان میں کوئی بغض نہیں ہوگا ان کے دل ایک جیسے ہوں گے اور وہ صبح و شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کریں۔

**7022- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ وَلَا يَتَفَلَّوْنَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ قَالُوا فَمَا بَالُ الطَّعَامِ قَالَ جُشَاءٌ وَرَشْحُ كَرَشِحِ الْمِسْكِ يُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالتَّحْمِيدَ كَمَا يُلْهَمُونَ النَّفْسَ** ☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اہل جنت جنت میں کھائیں گے پئیں گے لیکن وہ رفع حاجت نہیں کریں گے اور ناک صاف نہیں کریں گے اور پیشاب نہیں کریں گے۔ لوگوں نے دریافت کیا ان کی خوراک کا کیا بنے گا؟ تو آپ نے جواب دیا ان کی خوراک ڈکار کی شکل میں تحلیل ہو جائے گی۔ ان کا پسینہ مشک کی مانند ہوگا جس طرح سانس ان کے وجود کا حصہ ہے اسی طرح تسبیح و تحمید ان کے وجود کا حصہ ہوگی۔

**7023- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ كَرَشِحِ الْمِسْكِ** ☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7024- وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ**

حدیث 7022- ابوداؤد (4741) دارمی (2825) احمد (14441) ابن حبان (7424) ابویعلیٰ (19060) معجم کبیر (5004)



وَسَلَّمَ يَأْكُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَمْتَحِطُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَكِنْ طَعَامُهُمْ ذَاكَ جُشَاءَ كَرَشِ الْمِسْكِ يُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالْحَمْدَ كَمَا تُلْهَمُونَ النَّفْسَ قَالَ وَفِي حَدِيثٍ حَاجِ طَعَامُهُمْ ذَلِكَ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اہل جنت جنت میں کھائیں گے اور پیئیں گے لیکن وہ وہاں رفع حاجت نہیں کریں گے اور تھوکیں گے نہیں اور پیشاب نہیں کریں گے ان کا کھانا مشک کی خوشبو جیسی ڈکار کی شکل میں تحلیل ہو جائے گا اور جس طرح سانس لینا ان کے لئے لازمی ہے اسی طرح تسبیح و حمد بھی ان کے لئے لازمی ہے۔

**7025-** وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَيُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالتَّكْبِيرَ كَمَا تُلْهَمُونَ النَّفْسَ ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں تسبیح و حمد کی بجائے تسبیح و تکبیر کا ذکر ہے۔

**7026-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ لَا يَبْئَسُ لَا تَبْلَى ثِيَابُهُ وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص جنت میں داخل ہوگا وہ نعمتیں پائے گا اور ان سے کوئی تکلیف نہیں ہوگی اس کے کپڑے پرانے نہیں ہوں گے اور اس کی جوانی ختم نہیں ہوگی۔

**7027-** حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ الشَّوْرِيُّ فَحَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ أَنَّ الْأَعْرَجَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُنَادِي مُنَادٍ إِنَّ لَكُمْ أَنْ تَصْحُوا فَلَا تَسْقُمُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَحْيُوا فَلَا تَمُوتُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَشْبُوا فَلَا تَهْرَمُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَنْعَمُوا فَلَا تَبْأَسُوا أَبَدًا فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَنُودُوا أَنْ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ)

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ایک ندا دینے والا یہ اعلان کرے گا (اے اہل جنت) تمہیں یہ نعمت ملتی ہے کہ تم ہمیشہ صحت یاب رہو گے اور کبھی بیمار نہیں ہو گے اور تمہیں یہ بھی نعمت ملتی ہے کہ تم ہمیشہ زندہ رہو گے اور کبھی نہیں مرو گے اور تمہیں یہ بھی نعمت ملتی ہے کہ تم ہمیشہ نعمتوں میں رہو گے اور کبھی تکلیف کا شکار نہیں ہو گے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا یہی مطلب ہے۔

”اور ندا دی جائے گی کہ یہ وہ جنت ہے جس کا ہم نے تمہیں وارث بنایا ہے ان اعمال کے عوض میں جو تم نے کئے

تھے۔“

حدیث 7026- بخاری (3072) ترمذی (3197) ابن ماجہ (4328) دارمی (2819) احمد (8128) ابن حبان (369) مسندک (3549) ابویعلیٰ (6276) معجم کبیر (5706)

حدیث 7027- بخاری (6179) ترمذی (2539) دارمی (2819) احمد (7920) ابویعلیٰ (6428) معجم کبیر (118)



**7028-** حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي قُدَامَةَ وَهُوَ الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلْمُؤْمِنِ فِي الْجَنَّةِ خَيْمَةً مِنْ لَوْلُؤَةٍ وَاحِدَةٍ مُجَوَّفَةٍ طُولُهَا سِتُّونَ مِثْلًا لِلْمُؤْمِنِ فِيهَا أَهْلُونَ يَطُوفُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُونَ فَلَا يَرَى بَعْضُهُمْ بَعْضًا

♦♦ حضرت عبد اللہ بن قیس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جنت میں مومن کا خیمہ ایک کھوکھلے موتی سے بنا ہوا ہوگا جس کی لمبائی ساٹھ میل ہوگا مومن کے اہل خانہ بھی اسی میں رہیں گے مومن ان کے پاس چکر لگائے گا لیکن کوئی ایک دوسرے کو نہیں دیکھ سکے گا۔

**7029-** وَحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمُسَمَعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْجَنَّةِ خَيْمَةٌ مِنْ لَوْلُؤَةٍ مُجَوَّفَةٍ عَرْضُهَا سِتُّونَ مِثْلًا فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ مِنْهَا أَهْلٌ مَا يَرَوْنَ الْآخَرِينَ يَطُوفُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُونَ

♦♦ ابوبکر بن عبد اللہ بن قیس اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جنت میں کھوکھلے موتی سے بنا ہوا ایک خیمہ ہے۔ جس کی چوڑائی ساٹھ میل ہوگی مومن کے گھر والے اس کے ہر کونے میں رہیں گے اور وہ دوسروں کو نہیں دیکھ سکیں گے اور مومن ان سب کے پاس جائے گا۔

**7030-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْمَةُ دُرَّةٌ طُولُهَا فِي السَّمَاءِ سِتُّونَ مِثْلًا فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ مِنْهَا أَهْلٌ لِلْمُؤْمِنِ لَا يَرَاهُمُ الْآخَرُونَ

♦♦ ابوبکر بن ابوموسیٰ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں (جنت میں) موتی سے بنا ہوا ایک خیمہ ہے جس کی بلندی ساٹھ میل ہوگی اس کے ہر ایک زاویہ میں مومن کے گھر والے رہتے ہوں گے اور وہ دوسروں کو نہیں دیکھ سکیں گے۔

**7031-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍاهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّحَانُ وَجَيْحَانُ وَالْفُرَاتُ وَالنَّيْلُ كُلُّ مَنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سیمان، جیحان، فرات، نیل یہ سب جنت کے دریا ہیں۔

**7032-** حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفْنَدَتْهُمْ مِثْلُ

حدیث 7028 - بخاری (3071) دارمی (2833) احمد (19591) ابن حبان (7395) ابویعلیٰ (7332)

حدیث 7031 - بخاری (5287) احمد (7535) ابن حبان (7415) مستدرک (272) ابویعلیٰ (3185) معجم کبیر (19) دارقطنی (29)



## افندۃ الطیر

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جنت میں بعض ایسے لوگ بھی داخل ہوں گے جن کے دل پرندوں کے دلوں کی مانند ہوں گے۔

**7033-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ طُولُهُ سِتُونَ ذِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَهُ قَالَ أَذْهَبَ فَسَلِّمْ عَلَى أَوْلِيكَ النَّفَرِ وَهُمْ نَفَرٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ جُلُوسٌ فَاسْتَمِعَ مَا يُجِيبُونَكَ فَإِنَّمَا تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ قَالَ فَذَهَبَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ قَالَ فَرَأَاهُ وَرَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ فَكُلُّ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ آدَمَ وَطُولُهُ سِتُونَ ذِرَاعًا فَلَمْ يَزَلِ الْخَلْقُ يَنْقُصُ بَعْدَهُ حَتَّى الْآنَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم رضی اللہ عنہ کو ان کی مخصوص صورت میں پیدا کیا ان کا قد ساٹھ گز تھا جب اللہ تعالیٰ نے ان کی تخلیق کر لی تو حکم دیا: جاؤ اور جا کر اس گروہ کو سلام کرو وہ فرشتوں کا گروہ بیٹھا ہوا ہے جو وہ جواب دیں گے اسے غور سے سنا کیونکہ وہ تمہارا اور تمہاری ذریت کا سلام ہوگا نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: حضرت آدم رضی اللہ عنہ گئے اور انہوں نے السلام علیکم کہا تو فرشتوں نے جواب دیا: السلام علیک ورحمۃ اللہ (راوی کہتے ہیں) فرشتوں کے جواب میں ورحمۃ اللہ کا اضافہ تھا۔ نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں جو شخص بھی جنت میں داخل ہوگا وہ حضرت آدم رضی اللہ عنہ جیسا ہوگا۔ ان کا قد ساٹھ گز تھا اور ان کے بعد قد میں کمی آتی گئی یہاں تک کہ یہ وقت آ گیا۔

بَابُ 1008: جَهَنَّمَ أَعَادَنَا اللَّهُ عَنْهَا

جہنم کا بیان اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے بچائے

**7034-** حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ خَالِدٍ الْكَاهِلِيِّ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لَهَا سَبْعُونَ أَلْفَ زِمَامٍ مَعَ كُلِّ زِمَامٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يَجُرُّونَهَا

♦♦ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اس (قیامت) کے دن جہنم کو لایا جائے گا۔ اس کی ستر ہزار لگا میں ہوں گی اور ہر ایک لگام کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہوں گے جو اسے کھینچ رہے ہوں گے۔

**7035-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَارُكُمْ هَذِهِ الَّتِي يُوقِدُ ابْنُ آدَمَ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ قَالُوا وَاللَّهِ إِنْ كَانَتْ لَكَافِيَةً يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهَا فَضِلَتْ عَلَيْهَا بِتِسْعَةٍ وَسِتِّينَ جُزْءًا كُلُّهَا مِثْلُ حَرِّهَا

حدیث 7032- احمد (8364) ابویعلیٰ (5896)

حدیث 7033- بخاری (3148) (8156) ابن حبان (6162) متدرک (3037)

حدیث 7034- ترمذی (2573) متدرک (8558) معجم کبیر (10428)

حدیث 7035- بخاری (3092) ترمذی (2589) ابن ماجہ (4318) موطا (1804) دارمی (2847) احمد (7323) ابن حبان

(7462) متدرک (3770) ابویعلیٰ (134)



♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: یہ جو آگ بنو آدم روشن کرتے ہیں یہ جہنم کی آگ کا ستر ہواں حصہ ہے لوگوں نے عرض کی اللہ کی قسم! یہی (دنیاوی آگ جلانے کے لئے) کافی ہے۔ یا رسول اللہ! تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس (جہنم کی آگ) کو اس (دنیا کی آگ) یہ 69 گنا فضیلت عطا کی گئی ہے جن میں سے ہر ایک کی تپش اس کے برابر ہے۔

**7036** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي الزِّنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّهُنَّ مِثْلُ حَرِّهَا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ مختلف ہے۔

**7037** - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ سَمِعَ وَجْبَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَذَرُونَ مَا هَذَا قَالَ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ هَذَا حَجَرٌ رُمِيَ بِهِ فِي النَّارِ مِنْذُ سَبْعِينَ خَرِيفًا فَهُوَ يَهْوِي فِي النَّارِ الْآنَ حَتَّى انْتَهَى إِلَى قَعْرِهَا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے جب آپ نے ایک گڑگڑاہٹ کی آواز سنی نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تم جانتے ہو کہ یہ کیا چیز ہے؟ ہم نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول وہ بہتر جانتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ ایک پتھر ہے جسے ستر برس پہلے جہنم میں پھینکا گیا تھا اور یہ گرتا رہا ہے یہاں تک کہ یہ اب جہنم کی تہہ میں پہنچا ہے۔

**7038** - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ هَذَا وَقَعَ فِي أَسْفَلِهَا فَسَمِعْتُمْ وَجِبَتَهَا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں نبی اکرم ﷺ کے یہ الفاظ ہیں: یہ جہنم کی تہہ میں پہنچا ہے جس کی گڑگڑاہٹ تم نے سنی ہے۔

**7039** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ قَتَادَةُ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ سَمِعَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى كَعْبِيهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى حُجْزَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى عُنُقِهِ

♦♦ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے بعض جہنمی ایسے ہوں گے کہ انہیں جہنم ان کے ٹخنوں سے پکڑے گی اور بعض ایسے ہوں گے جنہیں ان کی کمر سے پکڑے گی اور بعض ایسے ہوں گے جنہیں ان کی گردن سے پکڑے گی۔

**7040** - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى كَعْبِيهِ وَمِنْهُمْ مَنْ

حدیث 7037 - ابن حبان (7469) بمعجم کبیر (1158)

حدیث 7038 - احمد (20115) مستدرک (8740) بمعجم کبیر (6889)



تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى حُجْزَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى تَرْفُوتِهِ

♦♦ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بعض جہنمی ایسے ہوں گے جنہیں جہنم ان کے ٹخنوں سے پکڑے گی اور ان میں سے بعض کو جہنم ان کی کمر سے پکڑے گی اور بعض ایسے ہوں گے کہ انہیں جہنم ان کے گلے سے پکڑے گی۔

7041- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَجَعَلَ

مَكَانَ حُجْزَتِهِ حَقْوِيهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ کا اختلاف ہے۔

7042- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّتِ النَّارُ وَالْجَنَّةُ فَقَالَتْ هَذِهِ يَدْخُلُنِي الْجَبَّارُونَ وَالْمُتَكَبِّرُونَ وَقَالَتْ هَذِهِ يَدْخُلُنِي الضُّعَفَاءُ وَالْمَسَاكِينُ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِهَذِهِ أَنْتِ عَذَابِي أُعَذِّبُ بِكَ مَنْ أَشَاءُ وَرَبَّمَا قَالَ أُصِيبُ بِكَ مَنْ أَشَاءُ وَقَالَ لِهَذِهِ أَنْتِ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكَ مَنْ أَشَاءُ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم اور جنت کے درمیان بحث چھڑ گئی اس (جہنم) نے کہا: میرے اندر سخت اور متکبر لوگ داخل ہوں گے اس (جنت) نے کہا: میرے اندر کمزور اور مسکین لوگ داخل ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے اس (جہنم) سے کہا تم میرا عذاب ہو میں تمہارے ذریعے جسے چاہوں گا عذاب دوں گا اور اللہ تعالیٰ نے اس (جنت) سے کہا: تم میری رحمت ہو میں تمہارے ذریعے جس پر چاہوں گا رحمت کروں گا ویسے تم دونوں بھر جاؤ گی۔

7043- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَحَاجَّتِ النَّارُ وَالْجَنَّةُ فَقَالَتِ النَّارُ أُوثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِينَ وَالْمُتَجَبِّرِينَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ فَمَا لِي لَا يَدْخُلُنِي إِلَّا ضَعَفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَعَجَزُهُمْ فَقَالَ اللَّهُ لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكَ مَنْ أَشَاءُ مِنْ عِبَادِي وَقَالَ لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِي أُعَذِّبُ بِكَ مَنْ أَشَاءُ مِنْ عِبَادِي وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُم مِلْؤُهَا فَاثَمَّ النَّارُ فَلَا تَمْتَلِي فَيَضَعُ قَدَمَهُ عَلَيْهَا فَتَقُولُ قَطُّ قَطُّ فَهَذَا لَكَ تَمْتَلِي وَيُزَوِّى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم اور جنت کے درمیان بحث چھڑ گئی جہنم نے کہا: مجھے تکبر کرنے والے اور سخت مزاج لوگ دیئے گئے ہیں جنت نے کہا: میرے اندر تو صرف کمزور عام اور عاجز لوگ داخل ہوں گے اللہ تعالیٰ نے جنت سے فرمایا: تم میری رحمت ہو اور تمہارے ذریعے میں اپنے بندوں میں سے جس پر چاہوں گا رحمت کروں گا اور اللہ تعالیٰ نے جہنم سے فرمایا: تم میرا عذاب ہو میں تمہارے ذریعے میں اپنے بندوں میں سے جس پر چاہوں گا عذاب کروں گا ویسے تم میں سے ہر ایک بھر جائے گی (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) جہنم نہیں بھرے گی تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنا قدم رکھے گا تو وہ کہے گی بس بس اس وقت وہ بھر جائے گی اور اس کے حصے ایک دوسرے سے مل جائیں گے۔

7044- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ حُمَيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ

حَدِيثُ 7042- بخاری (4569) ترمذی (2561) احمد (7704) ابن حبان (7747) ابویعلیٰ (1172)



ابن سيرين عن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال احتجت الجنة والنار واقتصر الحديث بمعنى حديث أبي الزناد

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جنت اور جہنم کے درمیان بحث چھڑ گئی

(اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**7045-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَاجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتِ النَّارُ أُورِثْتُ بِالْمُتَكَبِّرِينَ وَالْمُتَجَبِّرِينَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ فَمَا لِي لَا يَدْخُلْنِي إِلَّا ضِعْفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَغَرَّتُهُمْ قَالَ اللَّهُ لِلْجَنَّةِ إِنَّمَا أَنْتِ رَحِمَتِي أَرْحَمُ بِكَ مِنْ أَشَاءِ مِنْ عِبَادِي وَقَالَ لِلنَّارِ إِنَّمَا أَنْتِ عَذَابِي أُعَذِّبُ بِكَ مَنْ أَشَاءُ مِنْ عِبَادِي وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا فَاثِمًا النَّارُ فَلَا تَمْتَلِي حَتَّى يَضَعَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى رِجْلَهُ تَقُولُ قَطُّ قَطُّ فَهَذَا لَكَ تَمْتَلِي وَيُزَوَّى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَلَا يَظْلِمُ اللَّهُ مِنْ خَلْقِهِ أَحَدًا وَأَمَّا الْجَنَّةُ فَإِنَّ اللَّهَ يُنْشِئُ لَهَا خَلْقًا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جنت اور جہنم کے درمیان بحث چھڑ گئی جہنم نے کہا: مجھے متکبر اور سخت لوگ عطا کئے گئے ہیں جنت نے کہا: میرے اندر صرف کمزور عام اور عاجز لوگ داخل ہوں گے اللہ تعالیٰ نے جنت سے فرمایا: تم میری رحمت ہو میں تمہارے ذریعے اپنے بندوں میں جسے جس پر چاہوں گا رحمت کروں گا اور اللہ تعالیٰ نے جہنم سے فرمایا: تم میرا عذاب ہو میں تمہارے ذریعے اپنے بندوں میں جس پر چاہوں گا عذاب کروں گا ویسے تم دونوں میں سے ہر ایک بھر جائے گی (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) جہنم نہیں بھرے گی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا پاؤں اس پر رکھے گا تو وہ کہے گی بس بس بس! اس وقت وہ بھر جائے گی اور اس کا ایک حصہ دوسرے کی طرف لپکے گا اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسی ایک پر بھی ظلم نہیں کرے گا۔ جہاں تک جنت کا معاملہ ہے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے لوگ پیدا کرے گا۔

**7046-** وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَى قَوْلِهِ وَلِكُلِّكُمْ عَلَى مِلْؤُهَا وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ مِنَ الزِّيَادَةِ

♦♦ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جنت اور جہنم کے درمیان بحث چھڑ گئی

اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور یہاں تک کہ تم دونوں میں سے ہر ایک بھر جائے گی اس کے بعد والا اضافہ منقول نہیں ہے۔

**7047-** حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ فِيهَا رَبُّ الْعِزَّةِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدَمَهُ فَتَقُولُ قَطُّ قَطُّ وَعِزَّتِكَ وَيُزَوَّى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ

حدیث 7046- بخاری (4569) ترمذی (2561) احمد (7704) ابن حبان (7747) ابویعلیٰ (1172)

حدیث 7047- بخاری (4567) ترمذی (3272) دارقطنی (2849) احمد (12403) ابن حبان (268) ابویعلیٰ (3140)



♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم یہی کہتی رہے گی کیا اور ہیں؟ یہاں تک کہ اللہ رب العزت اپنا قدم اس میں رکھے گا تو وہ کہے گی بس! بس! تیری عزت کی قسم! (اتنا ہی کافی ہے) پھر اس کا ایک حصہ دوسرے کی طرف لپکے گا۔

**7048-** وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا ابْنُ بَزِيدٍ الْعَطَّارِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ

عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ شَيْبَانَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7049-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ (يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ

هَلِ امْتَلَأَتْ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ) فَأَخْبَرَنَا عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ يُلْقَى فِيهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ رَبُّ الْعِزَّةِ فِيهَا قَدَمَهُ فَيَنْزِلُ بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَتَقُولُ قَطُّ قَطُّ بِعِزَّتِكَ وَكَرَمِكَ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضْلٌ حَتَّى يُنْشِئَ اللَّهُ لَهَا خَلْقًا فَيُسْكِنَهُمْ فَضْلَ الْجَنَّةِ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم میں لگاتار (لوگوں کو) ڈالا

جاتا رہے گا اور وہ یہی کہتی رہے گی کیا اور بھی ہیں؟ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا قدم اس پہ رکھ دے گا تو اس کا ایک حصہ دوسرے سے مل جائے گا اور وہ کہے گی۔ بس! بس! تیری عزت اور کرم کی قسم! (مزید کی ضرورت نہیں ہے) اور جنت کی جگہ میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک اور مخلوق پیدا کرے گا اور انہیں جنت کے اس اضافی حصے میں رہائش عطا کرے گا۔

**7050-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا

يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَبْقَى مِنَ الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَبْقَى ثُمَّ يُنْشِئُ اللَّهُ تَعَالَى لَهَا خَلْقًا مِمَّا يَشَاءُ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی مشیت کے مطابق جنت کا کچھ حصہ

باقی رہ جائے گا پھر اللہ تعالیٰ اپنی مشیت کے مطابق اس کے لئے ایک اور مخلوق پیدا کرے گا۔

**7051-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ

أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاءُ بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كَأَنَّهُ كَبْشٌ أَمْلَحُ زَادَ أَبُو كُرَيْبٍ فَيُوقَفُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَاتَّفَقَا فِي بَاقِي الْحَدِيثِ فَيَقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا فَيُشْرَبُونَ وَيَنْظُرُونَ وَيَقُولُونَ نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ وَيَقَالُ يَا أَهْلَ النَّارِ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا فَيُشْرَبُونَ وَيَنْظُرُونَ وَيَقُولُونَ نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ فَيُؤْمَرُ بِهِ فَيَذْبَحُ قَالَ ثُمَّ يُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودٌ فَلَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودٌ فَلَا مَوْتَ قَالَ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ) وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الدُّنْيَا

♦♦ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن موت کو لایا جائے گا وہ

حدیث 7050 - بخاری (4453) ترمذی (2558) ابن ماجہ (4327) دارمی (2811) احمد (5993) ابن حبان (7449) مستدرک

(278) ابویعلیٰ (1175) معجم کبیر (12411)



ایک سرمئی دے کی جیسی ہوگی (ایک روایت میں یہ بات زائد ہے) اسے جنت اور جہنم کے درمیان کھڑا کیا جائے گا (بعد والے حصے پر راویوں کا اتفاق ہے) تو کہا جائے گا۔ اے اہل جنت! کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ گردن اٹھا کر اسے دیکھیں گے اور کہے گا ہاں! یہ موت ہے۔ پھر کہا جائے گا اے اہل جہنم! کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ گردن اٹھا کر اسے دیکھیں گے اور کہیں گے یہ موت ہے تو حکم کے تحت اسے ذبح کر دیا جائے گا اور پھر کہا جائے گا اے اہل جنت! اب ہمیشہ (کی زندگی ہے) موت نہیں ہوگی اور اے اہل جہنم! اب ہمیشہ (کی زندگی ہے) اور موت نہیں ہوگی (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے یہ آیت پڑھی۔

”اور انہیں حسرت کے دن سے ڈراؤ جب فیصلہ کیا جائے گا وہ غفلت میں مبتلا ہیں اور وہ ایمان نہیں لائیں گے۔“

پھر آپ نے اپنے دست اقدس کے ذریعے دنیا کی طرف اشارہ کیا۔

**7052- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ**

**رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُدْخِلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ قِيلَ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمْ يَقُلْ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ**  
**أَيْضًا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الدُّنْيَا**

♦♦ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب اہل جنت جنت میں داخل ہو جائیں گے اور اہل جہنم جہنم میں داخل ہو جائیں گے تو کہا جائے گا اے اہل جنت! (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس روایت میں یہ جملہ نہیں ہے کہ پھر نبی اکرم ﷺ نے یہ آیت پڑھی بلکہ مذکور ہے (آپ نے فرمایا) اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا یہی مطلب ہے اسی طرح اس روایت میں یہ بھی مذکور نہیں ہے کہ آپ دست اقدس کے ذریعے دنیا کی طرف اشارہ کیا۔

**7053- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنِي وَقَالَ**

**الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُدْخِلُ اللَّهُ أَهْلَ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَيُدْخِلُ أَهْلَ النَّارِ النَّارَ ثُمَّ يَقُومُ مُوَدِّنٌ بَيْنَهُمْ فَيَقُولُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ كُلُّ خَالِدٍ فِيمَا هُوَ فِيهِ.**

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ اہل جنت کو جنت میں داخل کر دے گا اور اہل جہنم کو جہنم میں داخل کر دے گا پھر ایک اعلان کرنے والا کھڑا ہوگا اور کہے گا اے اہل جنت! موت نہیں رہی اے اہل جہنم! موت نہیں رہی۔ جو شخص جہاں موجود ہے وہ ہمیشہ وہیں رہے گا۔

**7054- حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ**

**بْنِ زَيْدٍ بِنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَارَ أَهْلُ الْجَنَّةِ إِلَى الْجَنَّةِ وَصَارَ أَهْلُ النَّارِ إِلَى النَّارِ أُتِيَ بِالْمَوْتِ حَتَّى يُجْعَلَ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ثُمَّ يُذْبَحُ ثُمَّ يُنَادِي مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ فَيَزِدَادُ أَهْلَ الْجَنَّةِ فَرَحًا إِلَى فَرَحِهِمْ وَيَزِدَادُ أَهْلَ النَّارِ حُزْنًا إِلَى حُزْنِهِمْ**

حدیث 7053- بخاری (6178) دارمی (2811) احمد (5993) ابن حبان (222) ابویعلیٰ (1175) معجم کبیر (13337)



♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب اہل جنت جنت میں چلے جائیں گے اور اہل جہنم جہنم میں چلے جائیں گے تو موت کو لایا جائے گا اور اسے جنت اور جہنم کے درمیان رکھ کر ذبح کر دیا جائے گا پھر ایک اعلان کرنے والا یہ اعلان کرے گا اے اہل جنت! اب موت نہیں رہی۔ اے اہل جہنم! اب موت نہیں رہی تو اہل جنت کی خوشی میں مزید اضافہ ہوگا اور اہل جہنم کے غم میں مزید اضافہ ہوگا۔

**7055- حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَسُ الْكَافِرِ أَوْ نَابُ الْكَافِرِ مِثْلُ أَحَدٍ وَغَلَطَ جِلْدُهُ مَسِيرَةَ ثَلَاثٍ**

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (جہنم میں) کافر کی داڑھ احد پہاڑ جتنی ہوگی اور اس کی کھال تین دن کی مسافت کے برابر موٹی ہوگی۔

**7056- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكَيْعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ مَا بَيْنَ مَنَكِبَيْ الْكَافِرِ فِي النَّارِ مَسِيرَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ لِلرَّائِبِ الْمُسْرِعِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْوَكَيْعِيُّ فِي النَّارِ**

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کے طور پر نقل کرتے ہیں کہ جہنم میں کافر کے دو کندھوں کا درمیانی فاصلہ تیز رفتار سوار کی تین دن کی مسافت کے برابر ہوگا۔

**7057- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَبْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي مَعْبُدُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّهُ سَمِعَ حَارِثَةَ بْنَ وَهَبٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوا بَلَى قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبْرَهُ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ قَالُوا بَلَى قَالَ كُلُّ عُتْلٍ جَوَاطِ مُسْتَكْبِرٍ**

♦♦ حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرمائے ہوئے سنا ہے کیا میں تمہیں اہل جنت کے بارے میں نہ بتاؤں؟ لوگوں نے عرض کی جی ہاں! (ضرور بتائیے) نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر کمزور شخص جنتی ہے جسے کمزور سمجھا جاتا ہے ہو اگر وہ اللہ کا نام پر کوئی قسم اٹھالے تو اسے پوری کر دیتا ہے پھر آپ نے دریافت کیا کیا میں تمہیں اہل جہنم کے بارے میں نہ بتاؤں؟ لوگوں نے عرض کی جی ہاں! (ضرور بتائیے) آپ نے فرمایا: ہر بد کردار سرکش اور متکبر شخص (جہنمی) ہے۔

**7058- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ**

حدیث 7055- بخاری (6185) ترمذی (2577) ابن ماجہ (4322) احمد (4800) ابن حبان (7486) متدرک (8759)

حدیث 7056- بخاری (6185) ترمذی (2578) ابن حبان (7487)

حدیث 7057- بخاری (4634) ترمذی (2605) ابن ماجہ (4115) دارمی (1994) احمد (6580) ابن حبان (72) متدرک (202)

بیہقی (20593) ابو یعلیٰ (1477) معجم کبیر (3255)



♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

**7059-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُعْبِدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخُزَاعِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ كُلِّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا بَرَّةَ إِلَّا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ كُلِّ جَوَاطِ زَنِيمٍ مُتَكَبِّرٍ

♦♦ حضرت حارثہ بن وہب خزاعی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کیا میں تمہیں اہل جنت کے بارے میں بتاؤں؟ ہر کمزور (مسلمان) شخص جسے عام سمجھا جاتا ہو (وہ جنتی ہوگا) اگر وہ اللہ کے نام کی کوئی قسم اٹھالے تو اللہ تعالیٰ اسے پوری کر دے گا اور کیا میں تمہیں اہل جہنم کے بارے میں نہ بتاؤں ہر سرکش، بداصل اور تکبر کرنے والا (جہنمی ہوگا)

**7060-** حَدَّثَنِي سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَبِّ أَشَعْتُ مَدْفُوعٍ بِالْأَبْوَابِ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا بَرَّةَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بکھرے ہوئے بالوں کا مالک وہ شخص جسے دروازوں سے دھتکار دیا جاتا ہے (ان میں کوئی ایسا شخص بھی ہو سکتا ہے) کہ اگر وہ اللہ کے نام کی قسم اٹھالے تو اللہ تعالیٰ اسے پورا کر دے۔

**7061-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُمَعَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ النَّاقَةَ وَذَكَرَ الَّذِي عَقَرَهَا فَقَالَ (إِذَا انْبَعَثَ أَشْقَاهَا) انْبَعَثَ بِهَا رَجُلٌ عَزِيزٌ عَارِمٌ مَنِيْعٌ فِي رَهْطِهِ مِثْلُ أَبِي زُمَعَةَ ثُمَّ ذَكَرَ النِّسَاءَ فَوَعِظَ فِيهِنَّ ثُمَّ قَالَ إِيَّاكُمْ يَجْلِدُ أَحَدُكُمْ امْرَأَتَهُ فِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ جَلَدَ الْأَمَةَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ جَلَدَ الْعَبْدَ وَلَعَنَهُ يَضَاجِعُهَا مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ ثُمَّ وَعَظَهُمْ فِي ضَحِكِهِمْ مِنَ الضَّرْطَةِ فَقَالَ إِيَّاكُمْ يَضْحَكُ أَحَدُكُمْ مِمَّا يَفْعَلُ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے (حضرت صالح علیہ السلام کی) اونٹنی اور اس کو نچیں کانٹے والا کا ذکر کیا اور یہ آیت پڑھی ”جب ان میں سے سب سے زیادہ بد بخت شخص اٹھا“ (اور فرمایا) وہ شخص اٹھا تھا جو اپنے قبیلے میں طاقتور، سرکش اور فساد پیدا کرنے والا تھا جسے ابو زمعہ ہے۔ پھر آپ نے خواتین کا ذکر کرتے ہوئے ان کے بارے میں نصیحت کی اور فرمایا: کوئی شخص اپنی بیوی کو کیوں مارتا ہے؟ (اور ایک روایت میں ہے: بیوی کو) کینروں کی طرح کیوں مارتا ہے (اور ایک روایت میں ہے کہ غلاموں کی طرح کیوں مارتا ہے اور پھر بعد میں اس کے ساتھ صحبت بھی کر لیتا ہے پھر آپ نے ان لوگوں کو نصیحت کی جو کسی دوسرے شخص کی ہو) خارج ہونے پر ہنس پڑتے ہیں اور فرمایا: کوئی شخص ایسی بات پر کیوں ہنستا ہے جو وہ خود بھی کرتا ہے۔

**7062-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حدیث 7060 - بخاری (4634) ترمذی (2605) ابن ماجہ (4115) دارمی (1994) احمد (6580) ابن حبان (72) مستدرک (202) بیہقی (20593) ابویعلیٰ (1477) معجم کبیر (3255)

حدیث 7061 - بخاری (4658)



اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ لُحْيٍ بْنِ قَمْعَةَ بْنِ خَنْدِفَ أَبَا بَنِي كَعْبٍ هَؤُلَاءِ يَجْرُ قُضْبَةً فِي النَّارِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں نے بنو کعب سے تعلق رکھنے والے عمرو بن لُحی بن قمعہ بن خندف کو جہنم میں اپنی انتڑیاں گھیٹ کر چلتے ہوئے دیکھا ہے۔

**7063 -** حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنِي وَقَالَ الْآخِرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ إِنَّ الْبَحِيرَةَ الَّتِي يُنْمَعُ دَرُّهَا لِلطَّوَاعِيتِ فَلَا يَحْلُبُهَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ وَأَمَّا السَّائِبَةُ الَّتِي كَانُوا يُسَيِّئُونَهَا لِإِلَهَتِهِمْ فَلَا يَحْمَلُ عَلَيْهَا شَيْءٌ وَقَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ الْخَزَاعِيَّ يَجْرُ قُضْبَةً فِي النَّارِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَبَّ السُّيُوتَ

♦♦ سید بن مصیب بیان کرتے ہیں: ”بحیرہ“ اس جانور کو کہتے ہیں جس کا دودھ بتوں کی وجہ سے دوبا نہیں جاتا اور کوئی شخص ان کا دودھ نہیں دواہ سکتا۔ اور ”سائبہ“ اس جانور کو کہتے ہیں۔ جو بتوں کے نام کر دیا جائے اور اس پر کوئی چیز نہ لادی جاسکے۔ سعید بن مسیب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں میں نے عمرو بن خزاعی کو جہنم میں اپنی انتڑیاں گھیٹتے ہوئے دیکھا ہے یہ وہ شخص ہے جس نے سب سے پہلے بتوں کے نام پر جانور چھوڑے تھے۔

**7064 -** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَّاتٌ مُمِيلَاتٌ مَائِلَاتٌ رُؤُسُهُنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِبْحَهَا وَإِنَّ رِبْحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةٍ كَذَا وَكَذَا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اہل جہنم میں سے دو گروہوں کو میں نے نہیں دیکھا ایک (فرشتوں کا) وہ گروہ جس کے پاس گائے کی دم کی مانند کوڑے ہوں گے اور وہ ان کے ذریعے ان لوگوں کو ماریں گے اور دوسری وہ عورتیں جو لباس پہننے کے باوجود برہنہ ہوں گی وہ دوسروں کو مائل کریں گی اور خود بھی مائل ہوں گی ان کے سر بجتی اونٹوں کی کوبانوں کی طرح ایک طرف کو جھکے ہوں گے وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گی اور نہ ہی اس کی خوشبو پائیں گی اگرچہ جنت کی خوشبو اتنے اتنے فاصلے سے آجاتی ہے۔

**7065 -** حَدَّثَنَا ابْنُ مُعْمِرٍ حَدَّثَنَا زَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ حُبَابٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْشِكُ إِنْ طَالَتْ بِكَ مُدَّةٌ أَنْ تَرَى قَوْمًا فِي أَيْدِيهِمْ مِثْلُ أَذْنَابِ الْبَقَرِ يَغْدُونَ فِي غَضَبِ اللَّهِ وَيَرُوحُونَ فِي سَخَطِ اللَّهِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اگر تمہاری زندگی لمبی ہوئی تو تم کچھ حدیث 7062 - بخاری (4348) احمد (4258) ابن حبان (6260) متدرک (8789) بیہقی (19493) ابویعلیٰ (6121) معجم کبیر (10808)

حدیث 7065 - احمد (8650) ابن حبان (7461) متدرک (8344) بیہقی (3077) ابویعلیٰ (6690) معجم کبیر (8000)



ایسے لوگوں کو دیکھو گے جن کے ہاتھوں میں گائے کی دم کی مانند کوڑے ہوں گے اور وہ صبح اللہ کی ناراضگی میں گزاریں گے اور شام اللہ کی ناراضگی میں گزاریں گے۔

**7066-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ طَالَتْ بِكَ مَدَّةٌ أَوْ شَكْتَ أَنْ تَرَى قَوْمًا يَغْدُونَ فِي سَخَطِ اللَّهِ وَيَرَوْحُونَ فِي لَعْنَتِهِ فِي أَيْدِيهِمْ مِثْلُ أَذْنَابِ الْبَقَرِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر تمہاری زندگی لمبی ہوئی تو تم ایسے لوگوں کو دیکھو گے جو صبح اللہ کی ناراضگی میں گزاریں گے اور شام اس کی لعنت میں گزار دیں گے ان کے ہاتھوں میں گائے کی دم کی مانند کوڑے ہوں گے۔

### بَابُ 1009: فَنَاءُ الدُّنْيَا وَبَيَانُ الْحَشْرِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

قیامت کے دن دنیا کا فنا ہونا اور حشر برپا ہونا

**7067-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ سَمِعْتُ مُسْتَوْرِدًا أَخَا بَنِي فَهْرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مِثْلُ مَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهُ هَذِهِ وَأَشَارَ يَحْيَى بِالسَّبَابَةِ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَ تَرْجِعُ وَفِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا غَيْرَ يَحْيَى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَادٍ أَخِي بَنِي فَهْرٍ وَفِي حَدِيثِهِ أَيْضًا قَالَ وَأَشَارَ إِسْمَاعِيلُ بِالْإِبْهَامِ

♦♦ حضرت مستورد رضی اللہ عنہ جو بنو فہر سے تعلق رکھتے ہیں نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اللہ کی قسم! آخرت کے مقابلے میں دنیا کی مثال اسی طرح ہے جیسے کوئی شخص اپنی انگلی کو سمندر میں ڈالے (راوی نے اپنی شہادت کی انگلی کے ذریعے اشارے کر کے بتایا) اور پھر اس بات کا جائزہ لے کر اس پر کتنا پالی آیا ہے؟

**7068-** وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ النِّسَاءُ وَالرِّجَالُ جَمِيعًا يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ الْأَمْرُ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يَنْظُرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ

حدیث 7067- ترمذی (2323) ابن ماجہ (4108) احمد (18037) ابن حبان (4330) مستدرک (6510) معجم کبیر (713)

حدیث 7068- بخاری (3171) ترمذی (2423) نسائی (2031) دارمی (2802) احمد (1913) ابن حبان (7318) مستدرک

(2995) ابویعلیٰ (2396) معجم کبیر (2755)



♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن لوگوں کو ننگے پاؤں برہنہ جسم اور ختنے کے بغیر اٹھایا جائے گا میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ کیا عورتیں اور مرد ایک ساتھ ہوں گے؟ اور ایک دوسرے کو دیکھیں گے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اس دن ایسی دہشت ہوگی کہ وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھ ہی نہیں سکیں گے۔

**7069-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَفِيرَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِ غُرْلًا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ البتہ اس میں ختنے کے بغیر ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

**7070-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّكُمْ مُلَاقُوا اللَّهِ مُشَاقَّةَ حُفَاةٍ عُرَاةٍ غُرْلًا وَلَمْ يَذْكُرْ زُهَيْرٌ فِي حَدِيثِهِ يَخْطُبُ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے یہ بات ارشاد فرمائی تم ننگے پاؤں برہنہ جسم چٹے ہوئے؟ اور ختنے کے بغیر (حالت میں) اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو گے۔

**7071-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا بِمَوْعِظَةٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تُحْشَرُونَ إِلَى اللَّهِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا (كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعَدْنَا عَلَيْنا ائِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ) أَلَا وَإِنَّ أَوَّلَ الْخَلَائِقِ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَلَا وَإِنَّهُ سَيَجَاءُ بِرِجَالٍ مِنْ أُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشَّمَالِ فَاقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيَقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحَدَثُوا بِعَدِّكَ فَاقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ (وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ) قَالَ فَيَقَالُ لِي إِنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ مِنْذُ فَارَقْتَهُمْ وَفِي حَدِيثٍ وَكِيعٍ وَمُعَاذٍ فَيَقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحَدَثُوا بِعَدِّكَ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ہمیں وعظ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! تم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ننگے پاؤں برہنہ جسم اور ختنے کے بغیر حاضر ہو گے (ارشاد باری تعالیٰ ہے) ”جس حالت میں ہم نے پہلے پیدا کیا تھا اسی میں ہم انہیں دوبارہ پیدا کریں گے یہ ہمارا وعدہ ہے اور ہم ایسا ضرور کریں گے۔“

(نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) قیامت کے دن ساری مخلوق میں سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا میری امت کے کچھ لوگوں کو لایا جائے گا اور انہیں بائیں طرف سے پکڑ کر جہنم کی طرف لے جایا جائے گا میں کہوں گا اے میرے

حدیث 7070- بخاری (3171) ترمذی (2423) نسائی (20810) دارمی (2802) احمد (1913) ابن حبان (7318) مستدرک

(2995) ابویعلیٰ (2396) بمعجم کبیر (2755) <https://www.facebook.com/Fikr.E.Raza.page/> marfat.com



پروردگار! یہ میرے ماننے والے ہیں تو کہا جائے گا تم نہیں جانتے کہ انہوں نے تمہارے بعد کیا نئی باتیں پیدا کی تھیں تو میں وہی جواب دوں گا جو نیک بندے (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) کا قول ہوگا (قرآن کہتا ہے) جب تک میں ان کے درمیان موجود رہا میں ان کا گواہ رہا اور جب تو نے مجھے وفات دیدی تو ان کا نگہبان تو ہے اور تو ہر چیز کا گواہ ہے اگر تو انہیں عذاب دے تو یہ تیسرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو غالب اور حکمت والا ہے“

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں پھر مجھ سے کہا جائے گا جب تم ان سے جدا ہوئے تو یہ اپنی ایڑھیوں کے بل دین سے پھر گئے۔

**7072-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزٌ قَالَ لَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى ثَلَاثِ طَرَائِقَ رَاغِبِينَ وَارْهَبِينَ وَاثْنَانِ عَلَى بَعِيرٍ وَثَلَاثَةَ عَلَى بَعِيرٍ وَارْبَعَةً عَلَى بَعِيرٍ وَعَشْرَةَ عَلَى بَعِيرٍ وَتَحْشَرُ بَقِيَّتَهُمُ النَّارُ تَبِيتُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا وَتُصْبِحُ مَعَهُمْ حَيْثُ أَصْبَحُوا وَتُمْسِي مَعَهُمْ حَيْثُ أَمْسَوْا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت کے دن) لوگوں کو تین گروہوں میں اکٹھا کیا جائے گا۔ وہ خوش ہوں گے اور خوفزدہ ہوں گے دو ایک اونٹ پر سوار ہوں گے تین ایک اونٹ پر سوار ہوں گے چار ایک اونٹ پر سوار ہوں گے اور دس ایک اونٹ پر سوار ہوں گے اور باقی لوگوں کو آگ گھیر لے گی۔ جو رات کے وقت دوپہر کے وقت صبح کے وقت شام کے وقت (ہر وقت) ان کے ساتھ ہوگی

**بَابُ 1010: فِي صِفَةِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ أَعَانَنَا اللَّهُ عَلَى أَهْوَالِهَا**

قیامت کا ذکر اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی ہولنا کیوں سے بچائے

**7073-** حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنُونَ ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ) قَالَ يَقُومُ أَحَدُهُمْ فِي رَشْحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنِهِ وَفِي رِوَايَةٍ ابْنُ الْمُثَنَّى قَالَ يَقُومُ النَّاسُ لَمْ يَذْكُرْ يَوْمَ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب سب لوگ تمام جہانوں کے پروردگار کی بارگاہ میں کھڑے ہوں گے تو ان میں سے کوئی شخص اپنے کانوں کے نصف حصے تک پسینے میں ڈوبا ہوا ہوگا۔

**7074-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ عِيَّاضٍ ح وَحَدَّثَنِي سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ كِلَاهُمَا عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مَعْنُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو نَفْرِ التَّمَّارُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ غَيْرَ

حدیث 7072- بخاری (6157) نسائی (2085) ابن حبان (7336)

حدیث 7073- بخاری (4654) احمد (5318) ابن حبان (7331) مستدرک (8707) ابویعلیٰ (6025) بیہق کبیر (9764)



أَنَّ فِي حَدِيثِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَصَالِحٍ حَتَّى يَغِيبَ أَحَدُهُمْ فِي رَشْحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

**7075-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَرَقَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ لَيَذْهَبُ فِي الْأَرْضِ سَبْعِينَ بَاعًا وَآلَهُ لَيَبْلُغُ إِلَى أَفْوَاهِ النَّاسِ أَوْ إِلَى أَذَانِهِمْ يَشْكُ ثَوْرٌ أَيُّهُمَا قَالَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن پسینہ ستر گز تک پھیلا ہوا ہو

گا اور وہ لوگوں کے منہ تک (راوی کا شک ہے یا شاید) ان کے کانوں تک پہنچ رہا ہوگا۔

**7076-** حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي

سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنِي الْمُقَدَّادُ بْنُ الْأَسْوَدِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تُدْنِي الشَّمْسُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنَ الْخَلْقِ حَتَّى تَكُونَ مِنْهُمْ كَمِقْدَارِ مِيلٍ قَالَ سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ فَوَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا يَعْنِي بِالْمِيلِ أَمَسَافَةً الْأَرْضِ أَمْ الْمِيلَ الَّذِي تُكْتَحَلُ بِهِ الْعَيْنُ قَالَ فَيَكُونُ النَّاسُ عَلَى قَدَرِ أَعْمَالِهِمْ فِي الْعَرَقِ فَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلَى كَعْبِيهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلَى حَقْوَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يُلْجِمُهُ الْعَرَقُ الْجَمَامَا قَالَ وَأَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ إِلَى فِيهِ

♦♦ حضرت مقدار بن اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن

سورج مخلوق کے اتنا قریب آجائے گا کہ وہ ایک میل کے فاصلے پر ہوگا (راوی کہتے ہیں) اللہ کی قسم! مجھے نہیں معلوم کہ اس میل سے مراد زمین کی مسافت ہے یا سرمہ دانی کی سلائی ہے (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) لوگ اپنے اعمال کے مطابق پسینے میں ڈوبے ہوئے ہوں گے ان میں سے بعض ٹخنوں تک ڈوبے ہوں گے بعض گھٹنوں تک ڈوبے ہوں گے۔ بعض کمر تک ڈوبے ہوں گے اور ان میں بعض وہ بھی ہوں گے جن کے منہ میں پسینے کی لگام ہوگی (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنے ہاتھ کے ذریعے اپنے منہ کی طرف اشارہ کیا۔

**بَابُ 1011: الصِّفَاتِ الَّتِي يُعْرَفُ بِهَا فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْجَنَّةِ وَأَهْلُ النَّارِ**

وہ صفات جن کے ذریعے دنیا میں اہل جنت اور اہل جہنم کو پہچانا جاسکتا ہے

**7077-** حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمُسَمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عُثْمَانَ وَالْفَظْزِ لَابِي غَسَّانَ

وَأَبْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ فِي خُطْبَتِهِ لَا إِنْ رَبِّي أَمَرَنِي أَنْ أَعْلِمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِي يَوْمِي هَذَا كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدًا حَلَالٌ وَإِنِّي خَلَقْتُ عِبَادِي حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ وَإِنَّهُمْ أَتَتْهُمْ الشَّيَاطِينُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِينِهِمْ وَحَرَمَتْ عَلَيْهِمْ مَا أَحَلَّتْ لَهُمْ وَأَمَرَتْهُمْ أَنْ يُشْرِكُوا بِي مَا لَمْ أَنْزِلْ بِهِ سُلْطَانًا وَإِنَّ اللَّهَ نَظَرَ

حدیث 7075- بخاری (4654) احمد (5318) ابن حبان (7331) مستدرک (8707) ابویعلیٰ (6025) معجم کبیر (9764)

حدیث 7076- بخاری (1405) نسائی (2585) دارمی (538) احمد (4638) ابن حبان (7329) مستدرک (8704) ابویعلیٰ (5581)

معجم کبیر (13207)



إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَمَقَّتَهُمْ عَرَبَهُمْ وَعَجَمَهُمْ إِلَّا بَقَايَا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَقَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُكَ لَابْتِلَاكِ وَأَبْتِلَايَ بِكَ وَأَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتَابًا لَا يَغْسِلُهُ الْمَاءُ تَقْرَوْنَهُ نَائِمًا وَيَقْظَانِ وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أُحْرِقَ قُرَيْشًا فَقُلْتُ رَبِّ إِذَا يَثْلَغُوا رَأْسِي فَيَدْعُوهُ خُبْرَةٌ قَالِ اسْتَخْرِجْهُمْ كَمَا اسْتَخَرَجُوكَ وَاعْزُهُمْ نَفْرَكَ وَأَنْفِقْ فَسَنُنْفِقَ عَلَيْكَ وَابْعَثْ جَيْشًا نَبْعَثْ خَمْسَةَ مِثْلَهُ وَقَاتِلْ بِمَنْ أَطَاعَكَ مَنْ عَصَاكَ قَالِ وَأَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلَاثَةٌ ذُو سُلْطَانٍ مُقْسِطٌ مُتَصَدِّقٌ مُوَفَّقٌ وَرَجُلٌ رَحِيمٌ رَقِيقُ الْقَلْبِ لِكُلِّ ذِي قُرْبَى وَمُسْلِمٌ وَعَفِيفٌ مُتَعَفِّفٌ ذُو عِيَالٍ قَالِ وَأَهْلُ النَّارِ خَمْسَةُ الضَّعِيفُ الَّذِي لَا زَبَرَ لَهُ الَّذِينَ هُمْ فِيكُمْ تَبَعًا لَا يَتَّبِعُونَ أَهْلًا وَلَا مَالًا وَالْخَائِنُ الَّذِي لَا يَخْفَى لَهُ طَمَعٌ وَإِنْ دَقَّ إِلَّا خَانَهُ وَرَجُلٌ لَا يُصْبِحُ وَلَا يُمَسِي إِلَّا وَهُوَ يُخَادِعُكَ عَنْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ وَذَكَرَ الْبُخْلُ أَوْ الْكَذِبَ وَالسِّنْظِيرُ الْفَحَّاشُ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو غَسَّانَ فِي حَدِيثِهِ وَأَنْفِقْ فَسَنُنْفِقَ عَلَيْكَ

♦♦ حضرت عیاض مجاشعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دن نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: میرے پروردگار نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ میں تمہیں ان باتوں سے آگاہ کروں جن سے تم ناواقف ہو اور جس کا علم اس نے آج مجھے عطا کیا ہے (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) میں اپنے بندے کو جو بھی مال دیتا ہوں وہ حلال ہے جب میں اپنے بندوں کو پیدا کیا تو وہ سب باطل سے بچنے والے تھے شیاطین ان کے پاس آئے اور انہیں ان کے دین سے پھیر دیا اور ان کے لئے ان چیزوں کو حرام قرار دیا جو میں نے ان کے لئے حلال قرار دی تھیں اور انہیں یہ حکم دیا کہ وہ ان کو میرا شریک بنائیں جن کے بارے میں کوئی دلیل نازل نہیں ہوئی (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) اللہ تعالیٰ نے اہل زمین کی طرف نظر کی اور اہل کتاب کے کچھ لوگوں کے علاوہ تمام عربوں اور عجمیوں سے ناراض ہو گیا اور اس نے فرمایا: میں نے تمہیں اس لئے مبعوث کیا ہے تاکہ میں تمہیں آزمائش میں مبتلا کروں اور تمہارے ذریعے (دوسروں کو) آزمائش میں مبتلا کروں میں نے تم پر کتاب نازل کی۔ جسے پانی نہیں دھو سکتا تم اسے نیند اور بیداری کے عالم میں پڑھو گے (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں قریش کو جلادوں میں نے عرض کی اے میرے پروردگار! وہ میرا سر پکڑ کر اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں گے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تم انہیں اسی طرح نکال دو جیسے انہوں نے تمہیں نکال دیا تھا۔ تم ان کے خلاف جہاد کرو، ہم ان کے خلاف تمہاری مدد کریں گے اور تم خرچ کرو، ہم تم پر خرچ کریں گے تم ایک لشکر بھیجو! ہم اس کی مانند پانچ لشکر بھیجیں گے جو شخص تمہاری پیروی کرتا ہے اسے ساتھ لے کر ان لوگوں کے خلاف جنگ کرو جو تمہاری نافرمانی کرتے ہیں۔

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) جنتی تین قسم کے ہیں وہ حکمران جو انصاف کرنے والا ہو اور صدقہ کرنے والا ہو اور توفیق یافتہ ہو وہ شخص جو رحم دل ہو اور اپنے رشتہ داروں اور تمام مسلمانوں کے بارے میں نرم دل ہو اور وہ غریب شخص جو عیال دار ہونے کے باوجود کسی سے سوال نہ کرے اور پانچ طرح کے لوگ جہنمی ہیں وہ غریب لوگ جو تمہارے ماتحت ہوں گے اور وہ اپنے اہل خانہ اور مال کے لئے کوئی کوشش نہ کریں وہ خیانت کرنے والا جو لالچی ہو اور معمولی سی چیز میں بھی خیانت کرے اور وہ شخص جو صبح و شام تمہیں اہل خانہ اور مال کے بارے میں دھوکہ دے پھر آپ نے کنجوسی یا جھوٹ بد خوئی اور فحش کلامی کا بھی ذکر کیا۔

ایک روایت میں یہ جملہ نہیں ہے تم خرچ کرو، ہم تم پر خرچ کریں گے۔

7078- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حدیث 7077- احمد (17519) ابن حبان (653) بیہقی (17572) نجم کبیر (987)



وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِ كُلِّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدًا حَلَالًا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ جملہ نہیں ہے ہم بندے کو جو مال دیتے ہیں وہ حلال ہوتا ہے۔

**7079-** حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدُّسْتَوَائِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ حِمَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ ذَاتَ يَوْمٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ يَحْيَى قَالَ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا فِي هَذَا الْحَدِيثِ ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7080-** وَحَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ مُطَرِّفٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ حِمَارٍ أَخِي بَنِي مُجَاشِعٍ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ خَطِيبًا فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ وَزَادَ فِيهِ وَإِنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا حَتَّى لَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ وَلَا يَبْغِ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ وَهُمْ فَيُكْمُ تَبَعًا لَا يَبْغُونَ أَهْلًا وَلَا مَالًا فَقُلْتُ فَيَكُونُ ذَلِكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَاللَّهِ لَقَدْ أَدْرَكْتُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَرُغِي عَلَى الْحَيِّ مَا بِهِ إِلَّا وَلَيْدَتُهُمْ يَطْوُونَهَا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں بے شک اللہ تعالیٰ نے میری طرف یہ وحی نازل کی ہے کہ تم لوگ تواضع اختیار کرو اور کوئی بھی شخص کسی دوسرے کے مقابلے میں فخر نہ کرے اور کوئی کسی کے ساتھ زیادتی نہ کرے۔

ایک روایت میں ہے کہ جب راوی کے شیخ نے روایت کا یہ حصہ بیان کیا وہ لوگ تمہارے پیروکار ہوں گے اور گھر اور مال میں کوئی زیادتی نہیں کریں گے (راوی کہتے ہیں) میں نے کہا: اے ابو عبد اللہ! کیا ایسا بھی ہوگا؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! اللہ کی قسم! ہم نے زمانہ جاہلیت میں یہ صورتحال دیکھی ہے ایک شخص کسی قبیلے کی بکریاں چرا لیا کرتا تھا اور وہ ان کی کینر کے ساتھ صحبت بھی کر لیتا تھا۔

**بَابُ 1012: عَرْضِ مَقْعَدِ الْمَيِّتِ مِنَ الْجَنَّةِ أَوْ النَّارِ عَلَيْهِ وَاثْبَاتِ عَذَابِ الْقَبْرِ وَالتَّعَوُّذِ مِنْهُ**

میت کے سامنے جنت یا جہنم کا مخصوص ٹھکانہ پیش ہونا، قبر کے عذاب کا اثبات اور اس سے پناہ مانگنا

**7081-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ يُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص مرجاتا ہے تو صبح و شام اس کے سامنے اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اگر وہ اہل جنت میں سے ہو تو اہل جنت کا ٹھکانہ اور اگر وہ اہل جہنم میں سے ہو تو اہل جہنم کا

حدیث 7081 - بخاری (1313) ترمذی (1072) نسائی (2070) ابن ماجہ (4270) مؤطا (566) احمد (4658) ابن حبان (3130) ابو یعلیٰ (5830)



(ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے) اور یہ کہا جاتا ہے یہ تمہارا مخصوص ٹھکانہ ہے اور ایسا اس وقت تک ہوتا رہے گا جب تک قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمہیں اس تک لے جائے گا۔

**7082** - حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ عَرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَالْجَنَّةُ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَالنَّارُ قَالَ ثُمَّ يُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ الَّذِي تُبْعَثُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص مر جاتا ہے تو صبح و شام اس کا مخصوص ٹھکانہ اس کے سامنے پیش کیا جاتا ہے اگر وہ اہل جنت میں سے ہو تو اہل جنت کا اور اگر اہل جہنم میں سے تو جہنم کا (ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اور پھر یہ کہا جاتا ہے یہ تمہارا وہ مخصوص مقام ہے جہاں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمہیں بھیجے گا۔

**7083** - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُليَّةَ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ قَالَ وَآخَرَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَلَمْ أَشْهَدْهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ حَدَّثَنِيهِ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ لِيَنِ النَّجَّارِ عَلَى بَغْلَةٍ لَهُ وَنَحْنُ مَعَهُ إِذْ حَدَّثَ بِهِ فَكَادَتْ تُلْقِيهِ وَإِذَا أَقْبَرُ سِتَّةٌ أَوْ خَمْسَةٌ أَوْ أَرْبَعَةٌ قَالَ كَذَا كَانَ يَقُولُ الْجُرَيْرِيُّ فَقَالَ مَنْ يَعْرِفُ أَصْحَابَ هَذِهِ الْأَقْبَرِ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ فَمَتَى مَاتَ هَؤُلَاءِ قَالَ مَاتُوا فِي الْإِشْرَاقِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ تُبْتَلَى فِي قُبُورِهَا فَلَوْلَا أَنْ لَا تَدَافِنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ الَّذِي أَسْمَعُ مِنْهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ فَقَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قَالُوا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قَالُوا تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے بذاتِ خود یہ بات نہیں سنی لیکن حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ایک خچر پر سوار ہو کر بنو نجار کے ایک باغ سے گزر رہے تھے ہم آپ کے ساتھ تھے۔ اچانک وہ خچر بدک گیا اور قریب تھا کہ وہ آپ کو گرا دیتا وہاں (راوی کو شک ہے) یا پانچ یا چار قبریں تھیں نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا ان قبر والوں کے بارے میں کون جانتا ہے ایک شخص نے عرض کی میں! آپ نے دریافت کیا یہ لوگ کب مرے تھے۔ اس نے عرض کی یہ لوگ شرک کی حالت میں مرے تھے آپ نے فرمایا: اس گروہ (یعنی مردوں) کو قبر میں آزمائش میں مبتلا کیا جاتا ہے اگر (یہ اندیشہ نہ ہوتا) کہ تم مردوں کو دفن کرنا چھوڑ دو گے تو میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا کہ وہ تمہیں بھی قبر کی وہ آواز سنائے جو میں سنتا ہوں پھر آپ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: تم جہنم کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو! لوگوں نے دعا کی ہم جہنم کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں آپ نے فرمایا: تم قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگو لوگوں نے دعا کی ہم قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ آپ نے ہدایت کی تم ظاہری اور باطنی فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگو لوگوں نے دعا کی ہم ظاہری اور باطنی فتنوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں آپ نے ہدایت کی تم دجال کے فتنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو لوگوں نے دعا کی ہم دجال کے فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔



**7084-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنَّ لَا تَدْفَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُسَمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اگر اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ تم دفن کرنا چھوڑ

دو گے تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا کہ وہ تمہیں قبر کا عذاب سنائے۔

**7085-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كُلُّهُمُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جَحْفَةَ ح وَحَدَّثَنِي

زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ وَاللَّفْظُ لَزُهَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَوْنُ بْنُ أَبِي جَحْفَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْبَرَاءِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَبَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ يَهُودُ تُعَذِّبُ فِي قُبُورِهَا

♦♦ حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سورج غروب ہونے کے بعد باہر تشریف لے گئے آپ نے ایک

آواز سنی تو ارشاد فرمایا: یہودیوں کو ان کی قبروں میں عذاب ہو رہا ہے۔

**7086-** حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ

بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ

نِعَالِهِمْ قَالَ يَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيَقْعَدَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ قَالَ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّ عَبْدَ

اللَّهِ وَرَسُولُهُ قَالَ فَيَقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ أَبَدَكَ اللَّهُ بِهِ مَقْعَدًا مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا قَالَ قَتَادَةُ وَذَكَرْنَا أَنَّهُ يُفْسَحُ لَهُ فِي قَبْرِهِ سَبْعُونَ ذِرَاعًا وَيُمْلَأُ عَلَيْهِ خَضِرًا إِلَى يَوْمِ

يُعْتَوْنَ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب بندے کو اس کی قبر میں رکھا جاتا

ہے اور اس کے ساتھی اسے چھوڑ کر چلے جاتے ہیں تو وہ ان کے جوتوں کی چاپ بھی سنتا ہے پھر اس کے بعد دو فرشتے آتے ہیں وہ دونوں

اسے بٹھا لیتے ہیں اور وہ دونوں اس سے دریافت کرتے ہیں۔ ان صاحب کے بارے میں تم کیا عقیدہ رکھتے تھے؟ اگر وہ میت مؤمن ہو

تو وہ جواب دیتا ہے میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ کے بندے اور رسول ہیں تو اس سے کہا جاتا ہے جہنم میں اپنے مخصوص ٹھکانے کا جائزہ

لو! اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلے میں تمہیں جنت کا ٹھکانہ عطا کر دیا ہے نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں پھر وہ ان دونوں ٹھکانہ کو دیکھ

لیتا ہے (راوی) قتادہ کہتے ہیں ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ مؤمن کی قبر کو ستر گز تک کشادہ کر دیا جاتا ہے اور قیامت کے دن تک کے لئے اسے

سبز و شاداب کر دیا جاتا ہے۔

حدیث 7084 - نسائی (2058) احمد (12026) ابن حبان (3126) ابویعلی (2996)

حدیث 7085 - بخاری (1309) نسائی (1475) احمد (23586) ابن حبان (3124) معجم کبیر (3856)

حدیث 7086 - بخاری (1308) ابو داؤد (3231) ترمذی (1071) نسائی (2050) احمد (8544) ابن حبان (3113) مستدرک

(1403) بیہقی (7009) معجم کبیر (11135)



**7087** - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَّاعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَيِّتَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ خَفَقَ نَعَالِهِمْ إِذَا انْصَرَفُوا

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب میت کو قبر میں رکھا جاتا ہے اور لوگ واپس جاتے ہیں تو ان کے قدموں کی چاپ بھی سنتا ہے۔

**7088** - حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب بندے کو اس کی قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے ساتھی واپس چلے جاتے ہیں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**7089** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بْنُ عُثْمَانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ (يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ) قَالَ نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ فَيَقَالُ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّي اللَّهُ وَنَبِيِّ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ (يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ)

♦♦ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: یہ آیت قبر کے عذاب کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

”جو لوگ ایمان لائے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں پختہ بات پر ثابت قدم رکھتا ہے۔“

(قبر) میں مردے سے یہ پوچھا جاتا ہے تمہارا پروردگار کون ہے؟ تو وہ جواب دیتا ہے میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے اور میرے نبی حضرت محمد ﷺ ہیں اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا یہی مطلب ہے۔

”جو لوگ ایمان لائے اور اللہ تعالیٰ انہیں دنیاوی زندگی میں اور آخرت میں پختہ بات پر ثابت قدم رکھتا ہے۔“

**7090** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنُونَ ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ (يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ) قَالَ نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ

♦♦ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ آیت قبر کے عذاب کے بارے میں نازل ہوئی۔

”جو لوگ ایمان لائے اللہ تعالیٰ انہیں دنیاوی زندگی اور آخرت میں بات پر ثابت قدم رکھتا ہے۔“

**7091** - حَدَّثَنِي عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا بُذَيْلٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا خَرَجَتْ رُوحُ الْمُؤْمِنِ تَلْقَاهَا مَلَكَانِ يُصْعِدَانِهَا قَالَ حَمَّادٌ فَذَكَرَ مِنْ طِيبٍ رِيحَهَا وَذَكَرَ

حدیث 7089 - بخاری (1303) ابوداؤد (4750) ترمذی (3120) نسائی (2056) ابن ماجہ (4269) احمد (18505) ابن حبان (206)

معجم کبیر (12242)



الْمِسْكُ قَالَ وَيَقُولُ أَهْلُ السَّمَاءِ رُوحٌ طَيِّبَةٌ جَاءَتْ مِنْ قَبْلِ الْأَرْضِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى جَسَدٍ كُنْتَ تَغْمُرِيَنَّهُ فَيَنْطَلِقُ بِهِ إِلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يَقُولُ انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى الْآخِرِ الْأَجَلِ قَالَ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا خَرَجَتْ رُوحُهُ قَالَ حَمْدًا وَذَكَرًا مِنْ نَتِيجَتِهَا وَذَكَرًا لَعْنًا وَيَقُولُ أَهْلُ السَّمَاءِ رُوحٌ خَبِيثَةٌ جَاءَتْ مِنْ قَبْلِ الْأَرْضِ قَالَ فَيَقَالُ انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى الْآخِرِ الْأَجَلِ قَالَ حَبْرٌ هُرَيْرَةٌ فَرَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِبْطَةً كَانَتْ عَلَيْهِ عَلَى أَنْفِهِ هَكَذَا

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب مومن کی روح نکلتی ہے تو دو فرشتے اس لے کر اوپر جاتے ہیں (راوی کہتے ہیں پھر میرے استاد نے) اس کی خوشبو کی پاکیزگی اور مشک کا ذکر کیا اور پھر بتایا: آسمان والے یہ کہتے ہیں زمین کی طرف سے پاکیزہ روح آئی ہے (اے روح) اللہ تعالیٰ تم پر رحمت نازل کرے اللہ تعالیٰ تم پر اور جس جسم میں تم رہتی رہی ہو اس پر رحمت نازل کرے پھر اس روح کو اس کے پروردگار کی بارگاہ میں لے جایا جاتا ہے پھر وہ فرماتا ہے اس کے مخصوص ٹھکانے تک لے جاؤ اور جب کسی کافر کی روح نکلتی ہے (راوی کہتے ہیں پھر میرے استاد نے) اس کی بدبو کا ذکر کیا اور لعنت کا ذکر تو آسمان والے یہ کہتے ہیں کہ زمین کی طرف سے ایک خبیث روح آئی ہے تو حکم ہوتا ہے اسے اس کے مخصوص ٹھکانے تک لے جاؤ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے (کافر کی بدبو کے اظہار کے لئے) اپنی چادر کا پلو اپنی ناک پر رکھ لیا۔

**7092 - حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ الْهَدَلِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ**

كُنْتُ مَعَ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَمَرَّ بَيْنَنَا الْهَلَالُ وَكُنْتُ رَجُلًا حَدِيدَ الْبَصَرِ فَرَأَيْتُهُ وَلَيْسَ أَحَدٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَأَاهُ غَيْرِي قَالَ فَجَعَلْتُ أَقُولُ لِعُمَرَ أَمَا تَرَاهُ فَجَعَلَ لَا يَرَاهُ قَالَ يَقُولُ عُمَرُ سَارَاهُ وَأَنَا مُسْتَلْقٍ عَلَى فِرَاشِي ثُمَّ انْشَأَ يُحَدِّثُنَا عَنْ أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرِينَا مَصَارِعَ أَهْلِ بَدْرٍ بِالْأَمْسِ يَقُولُ هَذَا مَضْرَعُ فُلَانٍ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا أَخْطَأُوا الْحُدُودَ الَّتِي حَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَعَلُوا فِي بَشَرٍ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فَاَنْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهِمْ فَقَالَ يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ وَيَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ حَقًّا فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي اللَّهُ حَقًّا قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تُكَلِّمُ أَجْسَادًا لَا أَرْوَاحَ فِيهَا قَالَ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ غَيْرَ أَنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَرُدُّوا عَلَيَّ شَيْئًا

﴿﴾ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مکہ اور مدینہ کے درمیان سفر کر رہے تھے۔

ہم نے چاند دیکھنے کی کوشش کی میری نظر تیز تھی۔ میں نے چاند دیکھ لیا لیکن میرے علاوہ کسی اور کو چاند نظر نہیں آیا میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا آپ کو چاند نظر نہیں آیا۔ انہیں چاند نظر نہیں آ رہا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے میں عنقریب اسے دیکھ لوں گا۔ جب میں اپنے بچھونے پر لیٹا ہوں گا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہمارے ساتھ اہل بدر کے بارے میں گفتگو کرنے لگے اور فرمایا: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں پہلے بتا دیا تھا کہ کل کون (کافر) کس جگہ مارا جائے گا؟ آپ یہ فرماتے رہے کل اگر اللہ نے چاہا تو فلاں یہاں مارا جائے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس ذات کی قسم! جس کے نبی اکرم ﷺ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے آپ نے جو لکیریں کھینچی تھیں۔ وہ لوگ ان سے ذرا بھی نہیں



ہے (جنگ ختم ہونے کے بعد) انہیں اوپر تلے ایک کنوئیں میں ڈال دیا گیا۔ نبی اکرم ﷺ اس جگہ تشریف لائے اور فرمایا: اے فلاں بن فلاں! اے فلاں بن فلاں! اللہ اور اس کے رسول نے تمہارے ساتھ جو وعدہ کیا تھا۔ کیا تم نے اسے سچ پایا ہے؟ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے میرے ساتھ جو وعدہ کیا تھا میں نے اسے سچ پایا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ ایسے اجسام کو کس طرح مخاطب کر سکتے ہیں جن میں ارواح موجود ہی نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: میں جو کہہ رہا ہوں تم اس بات کو زیادہ اچھی طرح نہیں سن رہے۔ البتہ وہ میری کسی بات کا جواب نہیں دے سکتے۔

**7093- حَدَّثَنَا هَذَابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ قَتْلِي بَدْرٍ ثَلَاثًا ثُمَّ أَتَاهُمْ فَقَامَ عَلَيْهِمْ فَنَادَاهُمْ فَقَالَ يَا أَبَا جَهْلٍ بْنُ هِشَامٍ يَا أُمِّيَّةَ بْنَ خَلْفٍ يَا عُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ يَا شَيْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ الْيَسَ قَدْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا فَسَمِعَ عُمَرُ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَسْمَعُونَ وَأَنَّى يُجِيبُونَ وَقَدْ جِئْتُمَا قَالَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَنتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ وَلَكِنَّهُمْ لَا يَقْدِرُونَ أَنْ يُجِيبُوا ثُمَّ أَمَرَ بِهِمْ فَسُحِبُوا فَأُلْقُوا فِي قَلْبِ بَدْرٍ** ☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بدر کے (کفار) مقتولین کو تین دن تک ایسے ہی رہنے

دیا پھر آپ ان کے پاس تشریف لائے اور کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا: اے ابو جہل بن ہشام! اے امیہ بن خلف! اے عتبہ بن ربیعہ! اے شیبہ بن ربیعہ! تمہارے پروردگار نے جو وعدہ کیا تھا کیا تم نے اسے سچ پایا نہیں لیا؟ میرے پروردگار نے جو وعدہ کیا تھا میں نے تو اسے سچ لیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان سنا تو عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! وہ کیسے سن سکتے ہیں اور کیسے جواب دے سکتے ہیں؟ جبکہ وہ مردار ہو چکے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں جو کہہ رہا ہوں تم اس بات کو ان سے زیادہ بہتر طور پر نہیں سنتے لیکن وہ جواب دینے کی صلاحیت نہیں رکھتے پھر نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت ان سب کو اکٹھا کر کے بدر کے ایک گڑھے میں ڈال دیا گیا۔

**7094- حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرَ لَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ وَظَهَرَ عَلَيْهِمْ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِبِضْعَةِ وَعِشْرِينَ رَجُلًا وَفِي حَدِيثِ رَوْحٍ بَارَبَعَةَ وَعِشْرِينَ رَجُلًا مِنْ صَنَادِيدِ قُرَيْشٍ فَأُلْقُوا فِي طَوِيٍّ مِنْ أَطْوَاءِ بَدْرٍ وَسَاقَ الْحَدِيثُ بِمَعْنَى حَدِيثِ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ**

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں غزوہ بدر کے دن جب نبی اکرم ﷺ کو فتح نصیب ہوئی تو آپ کے حکم کے تحت چوبیس سرداروں کو گھسیٹ کر بدر کے ایک کنوئیں میں ڈال دیا گیا۔

حدیث 7093- بخاری (3757) ترمذی (1551) نسائی (2075) احمد (12039) ابن حبان (6525) ابویعلیٰ (3326) معجم کبیر (4701)

حدیث 7094- بخاری (3757) ترمذی (1551) نسائی (2075) احمد (12039) ابن حبان (6525) ابویعلیٰ (3326) معجم کبیر (4701)



**7095-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حُوسِبَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَذَبَ فَقُلْتُ أَيْسَ قَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا) فَقَالَ لَيْسَ ذَلِكَ الْحِسَابُ إِنَّمَا ذَلِكَ الْعَرَضُ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَذَبَ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن جس شخص سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہوگا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کی کیا اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا: ”عنقریب ان سے آسان حساب لیا جائے گا۔“

تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس سے مراد وہ حساب نہیں ہے بلکہ اس سے مراد پیش ہونا ہے۔ قیامت کے دن جس شخص سے حساب میں بحث کی جائے گی۔ وہ عذاب کا شکار ہوگا۔

**7096-** حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7097-** وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْقُشَيْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ يُحَاسَبُ إِلَّا هَلَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْسَ اللَّهُ يَقُولُ (حِسَابًا يَسِيرًا) قَالَ ذَلِكَ الْعَرَضُ وَلَكِنْ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ هَلَكَ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص سے بھی حساب لیا جائے گا۔ وہ ہلاکت کا شکار ہوگا میں نے عرض کی کیا اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ حساب آسان ہوگا آپ نے فرمایا: وہ تو پیش ہونا ہے جس شخص سے حساب میں بحث کی جائے گی وہ ہلاکت کا شکار ہوگا۔

**7098-** وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ هَلَكَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي يُونُسَ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص سے حساب میں بحث کی جائے گی۔ وہ ہلاکت کا شکار ہوگا۔

بَابُ 1013: الْأَمْرُ بِحُسْنِ الظَّنِّ بِاللَّهِ تَعَالَى عِنْدَ الْمَوْتِ

مرتے وقت اللہ تعالیٰ کے بارے میں اچھا گمان رکھنے کا حکم

**7099-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَاءَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِثَلَاثٍ يَقُولُ لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ بِاللَّهِ الظَّنَّ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو آپ کی وفات سے تین دن پہلے یہ ارشاد سنا ہے ہر شخص اس

حدیث 7095- بخاری (103) ترمذی (2426) احمد (24246) ابن حبان (7369) مستدرک (190) ابویعلیٰ (4453) معجم کبیر (348)



حال میں مرے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں اچھا گمان رکھتا ہو۔

**7100-** وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَابُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7101-** وَحَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبُدٍ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ عَازِمٌ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثَةِ أَيَّامٍ يَقُولُ لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

◆◆ حضرت جابر عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو آپ کی وفات سے تین دن پہلے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہر شخص مرتے وقت اللہ تعالیٰ کے بارے میں اچھا گمان رکھے۔

**7102-** وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلَى مَا مَاتَ عَلَيْهِ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ہر شخص کو اس حالت میں اٹھایا جائے گا جس میں اس کا انتقال ہوگا تھا۔

**7103-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7104-** وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا أَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيهِمْ ثُمَّ بُعِثُوا عَلَى أَعْمَالِهِمْ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر عذاب نازل کرتا ہے تو وہ عذاب اس قوم کے سب لوگوں پر نازل ہوتا ہے لیکن (قیامت کے دن) انہیں ان کے اعمال کے مطابق زندہ کیا جائے گا۔

حدیث 7102- احمد (14583) ابن حبان (7313) مستدرک (1259) ابویعلی (1901)

حدیث 7104- بخاری (6691) احمد (14583) ابن حبان (7313) مستدرک (1259) ابویعلی (1901)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## کتاب الفتن والشرائط الساعة

فتنوں اور علامات قیامت کے بیانات

باب 1014: (بلا عنوان)

**7105-** حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ مِنْ نَوْمِهِ وَهُوَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيَلُ لِّلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قَدْ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدَمٍ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ وَعَقَدَ سُفْيَانُ بِيَدِهِ عَشْرَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنهْلِكَ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

♦♦ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نیند سے بیدار ہوئے تو آپ کلمہ طیبہ کا ورد کر رہے تھے اور فرما رہے تھے وہ فتنہ جو قریب آچکا ہے اس کی وجہ سے عرب برباد ہو جائیں گے آج یا جوج ماجوج کی دیوار کا اتنا حصہ کھل گیا (راوی سفیان نے انے ہاتھ کے ذریعے دس کا اشارہ کیا سیدہ زینب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) کیا ہم ہلاکت کا شکار ہو جائیں گے؟ جبکہ ہمارے درمیان نیک لوگ بھی موجود ہوں گی۔ آپ نے فرمایا: ہاں! جب خبیث لوگوں کی کثرت ہو جائے گی (تو ان کے ہمراہ نیک بھی ہلاکت کا شکار ہو جائیں گے)

**7106-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادُوا فِي الْإِسْنَادِ عَنْ سُفْيَانَ فَقَالُوا عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7107-** حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَرِغًا مُحَمَّرًا وَجْهَهُ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيَلُ لِّلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قَدْ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدَمٍ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ وَحَلَقَ بِأَصْبَعِهِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنهْلِكَ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

♦♦ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں ایک دن نبی اکرم ﷺ باہر تشریف لے گئے تو آپ گھبرائے

حدیث 7105- نسائی (3286) ابن حبان (6831) معجم کبیر (135)



ہوئے تھے اور آپ کا چہرہ مبارک سرخ ہو رہا تھا آپ کلمہ مبارک پڑھ رہے تھے اور یہ کہہ رہے تھے۔ جو فتنہ قریب آگیا ہے اس کی شرکی وجہ سے عرب ہلاک ہو جائیں گے۔ آج یا جوج ماجوج کی دیوار کا اتنا حصہ کھل گیا ہے پھر آپ نے اپنے انگوٹھے اور اس کی ساتھ والی انگلی کے ذریعے ایک دائرہ بنایا، سیدہ زینب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! ہمارے درمیان نیک لوگوں کے ہونے کے باوجود ہم ہلاک ہو جائیں گے۔ آپ نے فرمایا: ہاں! جب خبیث لوگوں کی کثرت ہو جائے گی (تو ان کے ہمراہ نیک بھی ہلاک ہو جائیں گے)۔

**7108- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِهِ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7109- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ وَعَقْدَ وَهَيْبٍ بِيَدِهِ تَسْعِينَ**

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: آج یا جوج ماجوج کی دیوار کا اتنا حصہ کھل گیا اور پھر راوی نے اپنی انگلی کے ذریعے نوے کا نشان بنا کر دکھایا۔

**7110- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخِرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ الْقُبَيْطَةِ قَالَ دَخَلَ الْحَارِثُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ وَأَنَا مَعَهُمَا عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَسَالَاَهَا عَنِ الْجَيْشِ الَّذِي يُخَسَفُ بِهِ وَكَانَ ذَلِكَ فِي أَيَّامِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ عَائِدٌ بِالْبَيْتِ فَيَبْعُثُ إِلَيْهِ بَعْثٌ فَإِذَا كَانُوا بَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِهِمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ بِمَنْ كَانَ كَارِهَاً قَالَ يُخَسَفُ بِهِ مَعَهُمْ وَلَكِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَى نَيْتِهِ وَقَالَ أَبُو جَعْفَرٍ هِيَ بَيْدَاءُ الْمَدِينَةِ**

♦♦ عبید اللہ بیان کرتے ہیں: حارث اور عبد اللہ کے ہمراہ میں سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان دونوں نے ان سے اسی لشکر کے بارے میں دریافت کیا جسے زمین میں دھنسا دیا جائے گا یہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت کی بات ہے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان بتایا ایک شخص بیت اللہ کی پناہ میں آئے گا جسے پکڑنے کے لئے ایک لشکر بھیجا جائے گا۔ جب وہ ہموار زمین تک پہنچے گا تو اسے زمین میں دھنسا دیا جائے گا میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! جس شخص کو ان کے ساتھ زبردستی لایا گیا ہو اس کا کیا انجام ہوگا؟ آپ نے فرمایا: اسے بھی ان کے ساتھ دھنسا دیا جائے گا البتہ قیامت کے دن اسے اس کی نیت کے مطابق زندہ کیا جائے گا۔

حدیث 7109- بخاری (3169) احمد (8482)

حدیث 7110- مستدرک (8321)



امام ابو جعفر فرماتے ہیں وہ ہموار زمین مدینہ منورہ کی ہوگی۔

**7111- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِ قَالَ فَلَقِيتُ**

أَبَا جَعْفَرٍ فَقُلْتُ إِنَّهَا إِنَّمَا قَالَتْ بَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ فَقَالَ أَبُو جَعْفَرٍ كَلَّا وَاللَّهِ إِنَّهَا لَبَيْدَاءُ الْمَدِينَةِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ راوی کہتے ہیں بعد میں میں حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے کہا: سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے تو یہ کہا تھا کہ وہ ہموار زمین دھنسا دیا جائے گا تو امام ابو جعفر نے جواب دیا اللہ کی قسم! وہ مدینہ منورہ کی سرزمین ہوگی۔

**7112- حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أُمِّةَ بْنِ صَفْوَانَ**

سَمِعَ جَدَّهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ صَفْوَانَ يَقُولُ أَخْبَرَنِي حَفْصَةُ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيُؤْمَنَنَّ هَذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يَغْزُونَهُ حَتَّى إِذَا كَانُوا بَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ يُخَسَفُ بِأَوْسَطِهِمْ وَيُنَادِي أَوْلَهُمْ اخْرُجْهُمْ ثُمَّ يُخَسَفُ بِهِمْ فَلَا يَبْقَى إِلَّا الشَّرِيدُ الَّذِي يُخْبِرُ عَنْهُمْ فَقَالَ رَجُلٌ أَشْهَدُ عَلَيْكَ أَنَّكَ لَمْ تَكْذِبْ عَلَى حَفْصَةَ وَأَشْهَدُ عَلَى حَفْصَةَ أَنَّهَا لَمْ تَكْذِبْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اس بیت اللہ پر حملے کے لئے ایک لشکر آئے گا جب وہ ہموار زمین تک پہنچے گے تو ان کے درمیانی حصے کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔ ان کے آگے کے لوگ پیچھے والے کو پکاریں گے اور پھر انہیں بھی دھنسا دیا جائے گا اور صرف وہ شخص باقی رہ جائے گا جو (دوسروں کو ان کے دھنس جانے کی اطلاع دے گا)

**7113- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَيْدُ**

بْنُ أَبِي أَنَيْسَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَامِرِيِّ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَعُودُ بِهَذَا الْبَيْتِ يَعْنِي الْكَعْبَةَ قَوْمٌ لَيْسَتْ لَهُمْ مَنَعَةٌ وَلَا عَدَدٌ وَلَا عُدَّةٌ يُبْعَثُ إِلَيْهِمْ جَيْشٌ حَتَّى إِذَا كَانُوا بَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خَسَفَ بِهِمْ قَالَ يُوسُفُ وَأَهْلُ الشَّامِ يَوْمَئِذٍ يَسِيرُونَ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ أَمَا وَاللَّهِ مَا هُوَ بِهَذَا الْجَيْشِ قَالَ زَيْدٌ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ الْعَامِرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الْجَيْشَ الَّذِي ذَكَرَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ

♦♦ عبد اللہ بن صفوان سیدہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اس بیت اللہ (خانہ کعبہ) کی پناہ میں کچھ لوگ آئیں گے۔ جن کے پاس کوئی سامان نہیں ہوگا۔ نہ عددی قوت ہوگی اور نہ ہی سامان حرب ہوگا انہیں پکڑنے کے لئے ایک لشکر بھیجا جائے گا۔ جسے ہموار زمین میں دھنسا دیا جائے گا (راوی کہتے ہیں) یہ ان دونوں کی بات ہے جب اہل شام مکہ کے لئے روانہ ہوئے تھے۔

**7114- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيُّ عَنْ**

مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ عَبَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنَامِهِ فَقُلْنَا يَا

حدیث 7112- ترمذی (2171) نسائی (2877) ابن ماجہ (4065) احمد (26487) ابویعلیٰ (6387) بخاری (734)



رَسُولَ اللَّهِ صَنَعَتْ شَيْئًا فِي مَنَامِكَ لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ إِنَّ نَاسًا مِّنْ أُمَّتِي يُؤْمُونَ بِالْبَيْتِ بِرَجُلٍ مِّنْ قُرَيْشٍ قَدْ لَجَأَ بِالْبَيْتِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ خُسِفَ بِهِمْ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الطَّرِيقَ قَدْ يَجْمَعُ النَّاسَ قَالَ نَعَمْ فِيهِمُ الْمُسْتَبْصِرُ وَالْمَجْبُورُ وَابْنُ السَّبِيلِ يَهْلِكُونَ مَهْلَكًا وَاحِدًا وَيَصْدُرُونَ مَصَادِرَ شَتَّى يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ عَلَى نِيَاتِهِمْ

✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے نیند کے دوران ہاتھ پاؤں ہلائے (آپ کے بیدار ہونے کے بعد) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آج آپ نے نیند کے دوران وہ کام کیا ہے جو پہلے نہیں کیا آپ نے فرمایا: اس بات پر حیرانگی تھی کہ کچھ لوگ ایک قریشی کو پکڑنے کے لئے بیت اللہ کا قصد کریں گے جس نے بیت اللہ کی پناہ حاصل کی ہوگی جب وہ لوگ ہموار زمین تک پہنچے گے تو وہ دھنس جائیں گے۔ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! سفر میں ہر طرح کے لوگ شامل ہوتے ہیں آپ نے فرمایا: ہاں! ان میں باختیار مجبور اور مسافر بھی شامل ہوں گے۔ لیکن وہ سب ایک ساتھ ہلاکت کا شکار ہوں گے البتہ (قیامت کے دن) انہیں ان کی نیّتوں کے مطابق زندہ کیا جائے گا۔

**7115- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُسَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْرَفَ عَلَى أُطَمٍ مِّنْ آطَامِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ مَا أَرَى إِنِّي لَأَرَى مَوَاقِعَ الْفِتَنِ خِلَالَ بُيُوتِكُمْ كَمَوَاقِعِ الْقَطْرِ**

✧ حضرت أُسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ کی ایک چھت پر چڑھے اور پھر فرمایا: جو میں دیکھ رہا ہوں کیا تم وہ دیکھ رہے ہو؟ میں فتنوں کو اس طرح نازل ہوتے ہوئے دیکھ رہا ہوں جیسے تمہارے گھروں میں بارش کے قطرے گرتے ہیں۔

**7116- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ**

✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7117- حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنِي وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ فِتْنٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي مَنْ تَشَرَّفَ لَهَا تَسْتَشْرِفُهُ وَمَنْ وَجَدَ فِيهَا مَلَجًا فَلْيَعُدْ بِهِ**

✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: عنقریب ایسے فتنے پیدا ہوں گے جب بیٹھا ہوا شخص کھڑا ہوئے سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہوا شخص چلنے والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا شخص دوڑنے والے سے بہتر ہوگا۔ جو شخص ان کا

حدیث 7114- ترمذی (2171) نسائی (2877) ابن ماجہ (4065) احمد (26487) ابویعلیٰ (6387) معجم کبیر (734)

حدیث 7115- بخاری (1779) احمد (21796) مستدرک (8549)

حدیث 7117- بخاری (3406) ابو داؤد (4256) ترمذی (2194) ابن ماجہ (3961) احمد (1446) ابن حبان (5959) مستدرک

(8360) بیہقی (16573) ابویعلیٰ (750) معجم کبیر (3629)



سامنا کرے گا وہ اسے اپنی لپیٹ میں لیں گے تو جس شخص کو ان سے بچنے کا موقع ملے وہ اسے اختیار کر لے۔

**7118- حَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنِي وَ قَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُطِيعٍ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَلَوِيَّةٍ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ هَذَا إِلَّا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ يَزِيدُ مِنَ الصَّلَاةِ مَنْ فَاتَتْهُ فَكَانَتْ أَوَّلَ أَهْلِهِ وَمَالِهِ**   
 ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے ایک نماز ایسی ہے کہ اگر کسی شخص کی وہ نماز فوت ہو جائے تو گویا اس کے اہل خانہ مال سب لٹ گئے۔

**7119- حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ فِتْنَةٌ النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْيَقْظَانِ وَالْيَقْظَانُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي فَمَنْ وَجَدَ مَلَجًا أَوْ مَعَاذًا فَلْيَسْتَعِذْ**

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ایسے فتنے پیدا ہوں گے کہ سونے والا شخص جاگنے والے شخص سے بہتر ہوگا اور اس فتنے میں جاگنے والا شخص کھڑے ہوئے سے بہتر ہوگا اور اس فتنے میں کھڑا ہوا شخص دوڑنے والے سے بہتر ہوگا تو جس شخص کو (اس فتنے سے بچنے کے لئے) پناہ گاہ مل جائے وہ پناہ حاصل کر لے۔

**7120- حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَامُ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَفَرَقْدُ السَّبْحِيُّ إِلَى مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَهُوَ فِي أَرْضِهِ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَقُلْنَا هَلْ سَمِعْتَ أَبَاكَ يُحَدِّثُ فِي الْفِتَنِ حَدِيثًا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنٌ إِلَّا تَكُونُ فِتْنَةٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي إِلَيْهَا إِلَّا فَإِذَا نَزَلَتْ أَوْ وَقَعَتْ فَمَنْ كَانَ لَهُ إِبِلٌ فَلْيَلْحَقْ بِإِبِلِهِ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ غَنَمٌ فَلْيَلْحَقْ بِغَنَمِهِ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَلْحَقْ بِأَرْضِهِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ إِبِلٌ وَلَا غَنَمٌ وَلَا أَرْضٌ قَالَ يَعْمِدُ إِلَى سَيْفِهِ فَيَدُقُّ عَلَى حَدِّهِ بِحَجَرٍ ثُمَّ لِيَنْجُو إِنْ اسْتَطَاعَ النَّجَاءَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغْتُ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغْتُ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغْتُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ أَكْرَهْتُ حَتَّى يُنْطَلَقَ بِي إِلَى أَحَدِ الصَّفَيْنِ أَوْ إِحْدَى الْفِتْنَيْنِ فَضَرَبَنِي رَجُلٌ بِسَيْفِهِ أَوْ يَجِيءُ سَهْمٌ فَيَقْتُلَنِي قَالَ يَبُوءُ بِأَنَّهُمُ وَإِيْمُكَ وَيَكُونُ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ**

✧✧ عثمان بیان کرتے ہیں: میں اور فرقد حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے مسلم سے ملنے کے لئے گئے وہ اس وقت اپنی زرعی اراضی میں مقیم تھے۔ جب ہم ان کے پاس پہنچے تو ہم نے دریافت کیا کیا آپ نے اپنے والد کو فتنوں کے بارے میں کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! میں نے حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان بیان کرتے ہوئے سنا ہے عنقریب کچھ فتنے پیدا ہوں گے اور پھر ایسا فتنہ پیدا آئے گا۔ جس میں بیٹھا ہوا شخص چلنے والے سے بہتر ہوگا اور اس میں چلنے والا شخص اس کی طرف دوڑ کر جانے والے سے بہتر ہوگا جب یہ فتنے آجائیں تو جس شخص کے پاس اونٹ ہوں وہ اپنے اونٹوں میں مشغول رہے جس

حدیث 7120- بخاری (3406) ابو داؤد (4256) ترمذی (2194) ابن ماجہ (3961) احمد (1446) ابن حبان (5959) مشرک

(8360) بیہقی (16573) ابویعلیٰ (750) معجم کبیر (3629)



فخص کے پاس بکریاں ہوں وہ ان بکریوں میں مشغول رہے اور جس شخص کے پاس زرعی اراضی ہو وہ زرعی اراضی میں مشغول رہے۔ ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! جس شخص کے پاس اونٹ بکریاں یا زرعی اراضی نہ ہو اس کے بارے میں آپ کیا رائے دیتے ہیں آپ نے فرمایا: وہ اپنی تلوار لے کر اس کی دھاڑ کو پتھر کے ذریعے گند کر دے اور پھر وہ اگر نجات پاسکتا ہو تو نجات حاصل کر لے (پھر آپ نے فرمایا) اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟ اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟ ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! اگر مجھے زبردستی کسی ایک جماعت میں شامل کر لیا جائے اور پھر (دوسری جماعت سے تعلق رکھنے والا) کوئی شخص اپنی تلوار کے ذریعے مجھے قتل کر دے یا کوئی تیرا کر مجھے ہلاک کر دے تو اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ خود بھی گناہ گار ہوگا اور تمہارا گناہ بھی اسے مل جائے گا اور وہ شخص جہنمی ہوگا۔

**7121- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَامِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ حَدِيثُ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ نَحْوَ حَدِيثِ حَمَّادٍ إِلَى آخِرِهِ وَانْتَهَى حَدِيثُ وَكِيعٍ عِنْدَ قَوْلِهِ إِنْ اسْتَطَاعَ النِّجَاءُ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس روایت کا آخری حصہ منقول نہیں ہے۔

**7122- حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَيُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَخْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ خَرَجْتُ وَأَنَا أُرِيدُ هَذَا الرَّجُلَ فَلَقِينِي أَبُو بَكْرَةَ فَقَالَ أَيْنَ تُرِيدُ يَا أَخْنَفُ قَالَ قُلْتُ أُرِيدُ نَصْرَ ابْنِ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي عَلِيًّا قَالَ فَقَالَ لِي يَا أَخْنَفُ ارْجِعْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالَ فَقُلْتُ أَوْ أَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ قَدْ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ**

♦♦ اخنف بن قیس بیان کرتے ہیں: میں ان صاحب (حضرت علی رضی اللہ عنہ) کی طرف سے (جنگ کرنے کے لئے) نکلا میری ملاقات حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ہوئی انہوں نے دریافت کیا اے اخنف! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ میں نے جواب دیا میں نبی اکرم ﷺ کے چچا زاد (یعنی حضرت علی) کا ساتھ دینا چاہتا ہوں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا: اے اخنف! واپس چلے جاؤ کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جب دو مسلمان تلواریں سنبھال کر ایک دوسرے کے مقابل آجائیں تو قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہوں گے میں نے عرض کی یا کسی نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! قاتل تو ٹھیک ہے لیکن مقتول کے ساتھ ایسا کیوں ہوگا؟ تو آپ نے فرمایا: وہ بھی تو اپنے مقابل کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

**7123- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّبِيِّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ أَيُّوبَ وَيُونُسَ وَالْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَخْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اتَّقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ**

♦♦ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب دو مسلمان اپنی تلواریں سنبھال کر ایک دوسرے کے مقابل آئیں تو قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہوں گے۔



**7124-** وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ مِنْ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ حَدِيثُ أَبِي كَامِلٍ عَنْ حَمَّادٍ إِلَى الْخِزْرِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7125-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ فَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ جَرَّاشٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا الْمُسْلِمَانِ حَمَلَ أَحَدُهُمَا عَلَى أَخِيهِ السِّلَاحَ فَهُمَا عَلَى جُزْفٍ جَهَنَّمَ فَإِذَا قُتِلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَةُ دَخَلَهَا جَمِيعًا

♦♦ حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب دو مسلمانوں میں سے ایک اپنے بھائی کے خلاف ہتھیار اٹھائے تو وہ دونوں جہنم کے کنارے پر ہوں گے اور جب ان میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دے تو وہ دونوں جہنم میں داخل ہو جائیں گے۔

**7126-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتُلَ فِتْنَانِ عَظِيمَتَانِ وَتَكُونُ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيمَةٌ وَدَعَوَاهُمَا وَاحِدَةٌ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک دو بڑے گروہوں کے درمیان جنگ نہ ہو ان دونوں کے درمیان بہت زیادہ قتل و غارت گری ہوگی اور ان دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہو گا (کہ ہم حق پر ہیں)۔

**7127-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْثُرَ الْهَرْجُ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک "ہرج" کی کثرت نہ ہو جائے لوگوں نے دریافت کیا یا رسول اللہ ﷺ! ہرج سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: قتل، قتل

**7128-** حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ زَوَى لِي الْأَرْضَ فَرَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَإِنَّ أُمَّتِي سَيَلُغُ مُلْكُهَا مَا زَوَى لِي مِنْهَا وَأُعْطِيتُ الْكَنْزَيْنِ الْأَحْمَرَ وَالْأَبْيَضَ وَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي لَأَمْتِي أَنْ لَا يَهْلِكَهَا بَسَنَةٌ عَامَّةٌ وَأَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ سِوَى أَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيحَ بَيْضَتَهُمْ وَإِنْ رَبِّي قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي إِذَا قَضَيْتُ قَضَاءً فَإِنَّهُ لَا يَرُدُّ وَإِنِّي أَعْطَيْتُكَ لَأَمْتِكَ أَنْ لَا أَهْلِكَهُمْ بَسَنَةٌ عَامَّةٌ وَأَنْ لَا أُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ سِوَى أَنْفُسِهِمْ يَسْتَبِيحُ بَيْضَتَهُمْ وَلَوْ اجْتَمَعَ عَلَيْهِمْ مَنْ بَاقِطَارِهَا أَوْ قَالَ مَنْ بَيْنَ أَقْطَارِهَا حَتَّى يَكُونَ بَعْضُهُمْ يَهْلِكُ بَعْضًا وَيَسْتَبِيحُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا



﴿﴾ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے میرے لئے تمام روئے زمین کو سمیٹ دیا ہے تو میں نے مشرق کے تمام حصوں اور مغرب کے تمام حصوں کو دیکھ لیا۔ میرے لئے جتنی زمین سمیٹی گئی میری امت کی حکومت وہاں تک ہوگی۔ مجھے سرخ اور سفید دو خزانے دیئے گئے ہیں میں نے اپنے پروردگار سے یہ دعا کی کہ وہ میری امت کو قحط سالی کے ذریعے ہلاک نہ کرے اور ان پر ان کے اپنے علاوہ (باہر کا) کوئی دشمن مسلط نہ کرے جو انہیں تباہ و برباد کرے میرے پروردگار نے فرمایا: اے محمد ﷺ! میں جب کوئی فیصلہ کر دوں تو وہ پورا ہوتا ہے۔ تمہاری امت کے لئے میں تمہیں یہ عطا کرتا ہوں کہ میں انہیں قحط سالی کے ذریعے ہلاک نہیں کروں گا اور نہ ہی ان پر باہر کا دشمن مسلط کروں گا جو انہیں تباہ و برباد کر دے اگرچہ ان کے خلاف روئے زمین کے تمام لوگ اکٹھے ہو جائیں البتہ (تمہاری امت کے افراد) آپس میں ایک دوسرے کو ہلاک کریں گے اور ایک دوسرے کو قید کریں گے۔

**7129-** وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ اسْحَقُ اخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاُخَرُونَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ الرَّحْبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى زَوٰى لِيْ الْاَرْضَ حَتّٰى رَاَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَاَعْطَانِي الْكُنْزَيْنِ الْاَحْمَرَ وَالْاَبْيَضَ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ اَيُّوبَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ

﴿﴾ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ نے میرے لئے تمام زمین کو لپیٹ دیا یہاں تک کہ میں نے اس کے تمام مشرقی حصوں اور تمام مغربی حصوں کو دیکھ لیا اس نے مجھے سرخ اور سفید دو خزانے بھی عطا کئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**7130-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ اخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ ذَاتَ يَوْمٍ مِّنَ الْعَالِيَةِ حَتّٰى اِذَا مَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِي مُعَاوِيَةَ دَخَلَ فَرَكَعَ فِيْهِ رَكَعَتَيْنِ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَدَعَا رَبَّهُ طَوِيْلًا ثُمَّ اِنْصَرَفَ اِلَيْنَا فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُ رَبِّيْ ثَلَاثًا فَاَعْطَانِيْ ثِنْتَيْنِ وَمَنْعَنِيْ وَاحِدَةً سَأَلْتُ رَبِّيْ اَنْ لَا يُهْلِكَ اُمَّتِيْ بِالسَّنَةِ فَاَعْطَانِيْهَا وَسَأَلْتُهُ اَنْ لَا يُهْلِكَ اُمَّتِيْ بِالْفَرَقِ فَاَعْطَانِيْهَا وَسَأَلْتُهُ اَنْ لَا يَجْعَلَ بَيْنَهُمْ بَيْنَهُمْ فَمَنْعَنِيْهَا

﴿﴾ عامر بن سعد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک دن نبی اکرم ﷺ ”عالیہ“ سے تشریف لائے جب آپ بنو معاویہ کی مسجد کے پاس سے گزرے تو آپ اندر گئے تو آپ نے وہاں دو رکعات ادا کیں۔ ہم نے بھی آپ کے ہمراہ نماز ادا کی پھر آپ نے اپنے پروردگار سے طویل دعا کی۔ پھر ہماری طرف منہ کر کے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے پروردگار سے تین چیزیں مانگی تھیں۔ اس نے مجھے دو عطا کر دیں اور ایک عطا نہیں کی۔ میں نے اپنے پروردگار سے یہ سوال کیا کہ وہ میری امت کو قحط سالی کے ذریعے ہلاکت کا شکار نہیں کرے گا۔ اس نے یہ بات مجھے عطا کر دی۔ میں نے اس سے یہ سوال کیا کہ وہ میری امت کو غرق کر کے ہلاک نہیں کرے گا اس نے یہ بات

حدیث 7128- ابوداؤد (4252) ترمذی (2176) ابن ماجہ (3952) احمد (17156) ابن حبان (6714) ابن خزیمہ (1217) مستدرک (8390) بیہقی (18398) ابویعلیٰ (734)

حدیث 7130- ابوداؤد (4252) ترمذی (2176) ابن ماجہ (3952) احمد (17156) ابن حبان (6714) ابن خزیمہ (1217) مستدرک (8390) بیہقی (18398) ابویعلیٰ (734)



مجھے عطا کر دی میں نے اس سے یہ سوال کیا کہ ان (یعنی میری امت کے افراد) کے درمیان جنگ و جدل نہ ہو تو اللہ تعالیٰ نے اس بات کو قبول نہیں کیا۔

**7131- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَقْبَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَائِفَةٍ مِّنْ أَصْحَابِهِ لَمَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِي مُعَاوِيَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نَعْمَانَ**

✧✧ عامر بن سعد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ اپنے چند ساتھیوں کے ہمراہ تشریف لے جا رہے تھے آپ کا گزر بنو معاویہ کی مسجد کے پاس سے ہوا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**7132- حَدَّثَنِي حُرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيَّ كَانَ يَقُولُ قَالَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ وَاللَّهِ إِنِّي لَا أَعْلَمُ النَّاسَ بِكُلِّ فِتْنَةٍ هِيَ كَانَتْ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ السَّاعَةِ وَمَا بِي إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرًا لِّي فِي ذَلِكَ شَيْئًا لَمْ يُحَدِّثْهُ غَيْرِي وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ يُحَدِّثُ مَجْلِسًا أَنَا فِيهِ عَنِ الْفِتَنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَعْزُذُ الْفِتَنَ مِنْهُنَّ ثَلَاثٌ لَا يَكْذِبُ يَذَرُنَّ شَيْئًا وَمِنْهُنَّ فِتْنٌ كَرِيحُ الصَّيْفِ مِنْهَا صَغَارٌ وَمِنْهَا كِبَارٌ قَالَ حُذَيْفَةُ فَلَنْعَبَ أُولَئِكَ الرَّهْطُ كُلَّهُمْ غَيْرِي**

✧✧ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ کی قسم! میں اب سے لے کر قیامت تک آنے والے ہر فتنے کے بارے میں سب لوگوں سے زیادہ واقفیت رکھتا ہوں اور وہ بھی اس وجہ سے کہ نبی اکرم ﷺ نے اس بارے میں مجھے بطور خاص وہ باتیں بتائی ہیں جو آپ نے میرے علاوہ کسی اور کو نہیں بتائی ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ایک محفل میں فتنوں کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے میں بھی اس میں موجود تھا آپ نے فتنوں کو گناتے ہوئے فرمایا کہ ان میں تین ایسے فتنے ہوں گا جو کچھ نہیں چھوڑیں گے اور ان میں سے بعض فتنے گرمی کے موسم کی ہوا (لو) کی طرح ہوں گے۔ ان میں سے بعض چھوٹے ہوں گے اور بعض بڑے ہوں گے پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے اس مجلس کے شرکاء میں میرے علاوہ تمام حضرات انتقال کر چکے ہیں۔

**7133- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامًا مَا تَرَكَ شَيْئًا يَكُونُ فِي مَقَامِهِ ذَلِكَ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ إِلَّا حَدَّثَ بِهِ حَفِظُهُ مَنْ حَفِظَهُ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ قَدْ عَلِمَهُ أَصْحَابِي هَوْلَاءِ وَإِنَّهُ لَيَكُونُ مِنْهُ الشَّيْءُ قَدْ نَسِيَهُ فَأَرَاهُ فَادْكُرْهُ كَمَا يَذْكُرُ الرَّجُلُ وَجْهَ الرَّجُلِ إِذَا غَابَ عَنْهُ ثُمَّ إِذَا رَأَاهُ عَرَفَهُ**

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے کھڑے ہو کر (خطبہ دیتے ہوئے) بیان کیا اور اس وقت قیام سے لے کر قیام قیامت تک آنے والے ہر چیز کے بارے میں بتا دیا ہر کسی نے اپنی استطاعت کے مطابق ان باتوں کو یاد رکھا اور کچھ کو بھلا دیا میرے ساتھیوں کو ان باتوں کا علم ہے میں ان میں سے بعض باتوں کو بھول گیا تھا۔ لیکن جب میں نے انہیں دیکھا تو مجھے یاد آ گئیں جیسے کوئی شخص کسی غیر موجود شخص کا چہرہ بھول جاتا ہے لیکن جب وہ اسے دیکھتا ہے تو اسے پہچان لیتا ہے۔



**7134** - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں روایت کا آخری حصہ منقول نہیں ہے۔

**7135** - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ فَمَا مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا قَدْ سَأَلْتُهُ إِلَّا إِنِّي لَمْ أَسْأَلْهُ مَا يُخْرِجُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ مِنَ الْمَدِينَةِ

♦♦ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: قیام قیامت تک جو کچھ ہوگا، نبی اکرم ﷺ نے مجھے اس کے بارے میں بتا دیا تھا اور ان میں سے ہر چیز کے بارے میں میں نے آپ سے دریافت کیا، البتہ میں نے آپ سے دریافت نہیں کیا کہ کون سی چیز اہل مدینہ کو مدینہ منورہ سے نکلنے پر مجبور کرے گی۔

**7136** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7137** - وَحَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدُّورَقِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا عُرْوَةُ بْنُ ثَابِتٍ أَخْبَرَنَا عَلِيَاءُ بْنُ أَحْمَرَ حَدَّثَنِي أَبُو زَيْدٍ يَغْنِي عَمْرُو بْنُ أَخْطَبٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ وَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتَّى حَضَرَتِ الظُّهْرُ فَنَزَلَ فَصَلَّى ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتَّى حَضَرَتِ الْعَصْرُ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَأَخْبَرَنَا بِمَا كَانَ وَبِمَا هُوَ كَائِنٌ فَأَعْلَمْنَا أَحْفَظْنَا

♦♦ حضرت ابوزید بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی پھر آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور ہمیں خطبہ دیا۔ یہاں تک کہ ظہر کا وقت ہو گیا آپ نیچے اترے نماز پڑھائی اور پھر منبر پر تشریف فرما ہوئے۔ ہمیں خطبہ دیتے رہے یہاں تک کہ عصر کا وقت ہو گیا پھر نیچے اترے۔ ہمیں نماز پڑھائی اور پھر منبر پر تشریف فرما ہو گئے اور ہمیں خطبہ دیتے رہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا جو کچھ ہو چکا ہے اور جو ہوگا آپ نے اس کے بارے میں ہمیں بتا دیا (ان باتوں کو یاد رکھنے والا ہی) ہم میں سے بڑا عالم اور سب سے بڑا حافظ تھا۔

**7138** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ أَيُّكُمْ يَحْفَظُ حَدِيثَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ كَمَا قَالَ قَالَ فَقُلْتُ أَنَا قَالَ إِنَّكَ لَجَرِيءٌ وَكَيْفَ قَالَ قَالَ قُلْتُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَنَفْسِهِ وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ يُكْفِرُهَا الصِّيَامُ وَالصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ فَقَالَ عُمَرُ لَيْسَ هَذَا أُرِيدُ إِنَّمَا أُرِيدُ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ

حدیث 7137 - بخاری (502) ترمذی (2258) ابن ماجہ (3755) احمد (23460) ابن حبان (5966)



قَالَ فَقُلْتُ مَا لَكَ وَلَهَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا قَالَ أَفَيُكْسَرُ الْبَابُ أَمْ يُفْتَحُ قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ يُكْسَرُ قَالَ ذَلِكَ آخِرُى أَنْ لَا يُغْلَقَ أَبَدًا قَالَ فَقُلْنَا لِحُذِيفَةَ هَلْ كَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ مِنَ الْبَابِ قَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ أَنَّ ذُوْنَ غَدِ اللَّيْلَةِ إِنِّي حَدَّثْتُهُ حَدِيثًا لَيْسَ بِالْأَغَالِيطِ قَالَ فَهَبْنَا أَنْ نَسْأَلَ حُذِيفَةَ مِنَ الْبَابِ فَقُلْنَا لِمَسْرُوقٍ سَلُهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ عُمَرُ

♦♦ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے دریافت کیا: فتنے کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کی حدیث تم میں سے کس کو یاد ہے؟ میں نے جواب دیا: مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: تم عقل مند آدمی ہو! وہ کیا حدیث ہے؟ میں نے کہا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے انسان کے لئے اس کے اہل خانہ مال جان اولاد اور پڑوسی فتنہ ہیں جن کا کفارہ و رزے رکھنا نماز پڑھنا صدقہ کرنا نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: میں اس فتنے کی بات نہیں کر رہا ہے میری مراد وہ فتنہ ہے جو سمندر کی موجوں کی طرح ہوگا میں نے کہا: امیر المؤمنین! آپ کا اس فتنے سے کیا واسطہ ہے؟ آپ کے اور اس کے درمیان ایک بند دروازہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: اس دروازے کو توڑ دیا جائے گا؟ یا کھولا جائے گا؟ میں نے کہا: نہیں! اسے توڑا جائے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے پھر تو زیادہ امکان یہی ہے کہ وہ دوبارہ کبھی بند نہیں ہوگا (راوی کہتے ہیں) ہم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا۔ کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ جانتے تھے کہ ”دروازہ“ کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! جیسے وہ یہ جانتے تھے کہ دن کے بعدرات آتی ہے میں نے انہیں حدیث سنائی تھی کوئی پہلی نہیں سنائی تھی (راوی کہتے ہیں) ہم نے ہیبت کی وجہ سے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے یہ دریافت نہیں کیا کہ ”دروازے“ سے مراد کون ہے؟ ہم نے مسروق سے کہا کہ ان سے دریافت کرو انہوں نے ان سے دریافت کیا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا (”دروازے“ سے مراد) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔

7139- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجَعُ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا يُحْيَى بْنُ عِيسَى كُتْلَهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَفِي حَدِيثِ عِيسَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ سَمِعْتُ حُذِيفَةَ يَقُولُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7140- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ وَالْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذِيفَةَ قَالَ

قَالَ عُمَرُ مَنْ يُحَدِّثُنَا عَنِ الْفِتْنَةِ وَالْقَصَصِ الْحَدِيثِ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7141- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ

قَالَ قَالَ جُنْدُبٌ جُنْتُ يَوْمَ الْجَرَعَةِ فَإِذَا رَجُلٌ جَالِسٌ فَقُلْتُ لِيَهْرَاقَنَّ الْيَوْمَ هَاهُنَا دِمَاءٌ فَقَالَ ذَاكَ الرَّجُلُ كَلَّا وَاللَّهِ قُلْتُ بَلَى وَاللَّهِ قَالَ كَلَّا وَاللَّهِ قُلْتُ بَلَى وَاللَّهِ قَالَ كَلَّا وَاللَّهِ إِنَّهُ لَحَدِيثُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِيهِ قُلْتُ بَنَسَ الْجَلِيسُ لِي أَنْتَ مِنْذُ الْيَوْمِ تَسْمَعُنِي أَخَالَفُكَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ



وَسَلَّمَ فَلَا تَنْهَانِي ثُمَّ قُلْتُ مَا هَذَا الْغَضَبُ فَأَقْبَلْتُ عَلَيْهِ وَأَسْأَلُهُ فَإِذَا الرَّجُلُ حَذِيفَةُ

♦♦ حضرت جناب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: واقعہ جبر کے دن میں آیا وہاں ایک شخص بیٹھا ہوا تھا میں نے کہا: آج یہاں بہت خوریزی ہوگی وہ شخص بولا۔ اللہ کی قسم! ہرگز نہیں ہوگی میں نے کہا: اللہ کی قسم! ہوگی وہ بولا اللہ کی قسم! ہرگز نہیں ہوگی وہ بولا اللہ کی قسم! ہرگز نہیں ہوگی اس کی دلیل وہ حدیث ہے جو نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے بیان کی ہے میں نے کہا: آج کے دن میرے ساتھ بیٹھنے والوں میں سے تم سب سے بڑے آدمی ہونے لکھا کہ میں تمہاری مخالفت کر رہا ہوں اور تم نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں حدیث بھی سنی ہوئی اور تم نے پھر بھی مجھے منع نہیں کیا پھر میں نے سوچا: یوں ناراضگی کا اظہار کرنے سے کیا ہوگا پھر میں ان صاحب کے پاس آیا اور ان سے (اس حدیث کے بارے میں) دریافت کیا وہ صاحب حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ تھے۔

**7142** - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْنَى ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِي عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَحْسِرَ الْفَرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِّنْ ذَهَبٍ يَقْتُلُ النَّاسُ عَلَيْهِ فَيَقْتُلُ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةٌ وَتَسْعُونَ وَيَقُولُ كُلُّ رَجُلٍ مِّنْهُمْ لَعَلِّي أَكُونُ أَنَا الَّذِي أَنْجُو

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک دریائے فرات میں سے سونے کا پہاڑ نہ نکلے جس کی وجہ سے لوگ آپس میں جنگ کریں گے جس میں سے 100 میں سے 99 آدمی مارے جائیں گے اور ہر شخص یہی سوچے گا کہ شاید مجھے نجات مل جائے گی۔

**7143** - وَحَدَّثَنِي أُمِّيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ فَقَالَ أَبِي إِنْ رَأَيْتَهُ فَلَا تَقْرَبْنَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے (راوی کہتے ہیں) میرے والد نے مجھے یہ ہدایت کی تھی کہ اگر تم اس پہاڑ کو دیکھ لو تو اس کے قریب بھی مت جانا۔

**7144** - حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ الْفَرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ كَنْزٍ مِّنْ ذَهَبٍ فَمَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: عنقریب دریائے فرات سے سونے کا ایک خزانہ نکلے گا جو شخص وہاں موجود ہوگا وہ اس میں سے کچھ حاصل نہ کرے۔

**7145** - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ الْفَرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ جَبَلٍ مِّنْ ذَهَبٍ فَمَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: عنقریب دریائے فرات سے سونے کا ایک پہاڑ نکلے گا جو شخص وہاں موجود ہوگا وہ اس میں سے کچھ حاصل نہ کرے۔

حدیث 7142 - بخاری (6702) ابوداؤد (4313) ترمذی (2569) ابن ماجہ (4046) احمد (21297) ابن حبان (6693)



**7146-** حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَأَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي مَعْنٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ كُنْتُ وَاقِفًا مَعَ أَبِي بِنِ كَعْبٍ فَقَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ مُخْتَلِفَةً أَغْنَاهُمْ فِي طَلَبِ الدُّنْيَا قُلْتُ أَجَلٌ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُوْشِكُ الْفَرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ فَإِذَا سَمِعَ بِهِ النَّاسُ سَارُوا إِلَيْهِ فَيَقُولُ مَنْ عِنْدَهُ لَيْتِنَا تَرَكَنَا النَّاسُ يَأْخُذُونَ مِنْهُ لَيْذَهَبَ بِهِ كُفْلِهِ قَالَ فَيَقْتُلُونَ عَلَيْهِ فَيَقْتُلُ مِنْ كُلِّ مِائَةِ تِسْعَةً وَتِسْعُونَ قَالَ أَبُو كَامِلٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَقَفْتُ أَنَا وَأَبِي بِنِ كَعْبٍ فِي ظِلِّ أُجْمِ حَسَّانَ

✧✧ عبد اللہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے ہمراہ کھڑا ہوا تھا۔ دنیا طلب کرنے میں لوگوں کی حیثیت ایک دوسرے سے مختلف رہے گی۔ میں نے ہا: ایسا ہی ہے انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ عنقریب دریائے فرات میں سے سونے کا پہاڑ نکلے گا۔ جب لوگوں کو اس کے بارے میں پتا چلے گا تو وہ اس کی طرف جائیں گے پہاڑ کے پاس والے لوگ یہ سوچیں گے اگر ہم نے دوسرے لوگوں کو آنے دیا تو سب کچھ وہی جائیں گے اس وجہ سے ان لوگوں کے درمیان جنگ ہوگی جس میں سے 100 میں سے 99 آدمی مارے جائیں گے۔

عبد اللہ کہتے ہیں میں اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے گھر کے سائے میں کھڑے ہوئے تھے۔

**7147-** حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ مَوْلَى خَالِدِ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَعَتِ الْعِرَاقُ دِرْهَمَهَا وَقَفِيزَهَا وَمَنَعَتِ الشَّامُ مَدْيَهَا وَدِينَارَهَا وَمَنَعَتْ مِصْرُ أَرْدَبَهَا وَدِينَارَهَا وَعُدْتُمْ مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ وَعُدْتُمْ مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ شَهِدَ عَلَى ذَلِكَ لَحْمُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَدَمُهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: عراق اپنے ”درہم“ اور ”قفیز“ روک لے گا شام اپنے ”مدی“ اور دینار“ روک لے گا مصر اپنے ”اردب“ اور ”دینار“ روک لے گا اور تم پھر وہیں آ جاؤ گے جہاں سے آغاز کیا تھا۔ تم پھر وہیں آ جاؤ گے جہاں سے آغاز کیا تھا۔ تم پھر وہیں آ جاؤ گے جہاں سے آغاز کیا تھا (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اس بات پر ابو ہریرہ کا گوشت اور خون گواہ ہے۔

**7148-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَعْلَى بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْزِلَ الرُّومُ بِالْأَعْمَاقِ أَوْ بِدَابِقٍ فَيُخْرِجُ إِلَيْهِمْ جَيْشٌ مِنَ الْمَدِينَةِ مِنْ خِيَارِ أَهْلِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ فَإِذَا تَصَافَوْا قَالَتِ الرُّومُ خَلَوْا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الَّذِينَ سَبَّوْا مِنَّا نَقَاتِلُهُمْ فَيَقُولُ الْمُسْلِمُونَ لَا وَاللَّهِ لَا نُخَلِّي بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ إِخْوَانِنَا فَيَقَاتِلُونَهُمْ فَيَنْهَزِمُ ثُلُثٌ لَا يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَبَدًا وَيَقْتُلُ ثُلُثُهُمْ أَفْضَلُ الشَّهْدَاءِ عِنْدَ اللَّهِ وَيَفْتَحُ الثُّلُثُ لَا يَفْتَنُونَ أَبَدًا فَيَفْتَحُونَ قُسْطَنْطِينَ فَيَنْمَاطُهُمْ يَقْتَسِمُونَ الْغَنَائِمَ قَدْ عَلَّقُوا سُيُوفَهُمْ بِالزَّيْتُونِ إِذْ صَاحَ فِيهِمُ الشَّيْطَانُ إِنَّ الْمَسِيحَ قَدْ خَلَفَكُمْ فِي أَهْلِيكُمْ فَيُخْرِجُونَ وَذَلِكَ

حدیث 7146- بخاری (6702) ابوداؤد (4313) ترمذی (2569) ابن ماجہ (4046) احمد (21297) ابن حبان (6693)

حدیث 7147- ابوداؤد (3035) احمد (7555) بیہقی (18166)



بَاطِلٌ فَإِذَا جَاءُوا الشَّامَ خَرَجَ فَبَيْنَمَا هُمْ يُعَدُّونَ لِلْقِتَالِ يُسَوُّونَ الصُّفُوفَ إِذْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَيَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّهُمْ فَإِذَا رَأَاهُ عَدُوُّ اللَّهِ ذَابَ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ فَلَوْ تَرَكَهُ لَأَنْذَابَ حَتَّى يَهْلِكَ وَلَكِنْ يَقْتُلُهُ اللَّهُ بِيَدِهِ فَيُرِيهِمْ دَمَهُ فِي حَرْبَتِهِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک اہل دوم ”اعماق“ (راوی کو شک ہے) یا شاید ”دابق“ تک نہیں پہنچ جائیں گے ان کے ماقبلے کے لئے مدینہ منورہ سے ایک لشکر نکلے گا جو روئے زمین کے بہترین لوگ ہوں گے جب دونوں لشکر آمنے سامنے ہوں گے تو اہل روم کہیں گے تم ہمارے اور لوگوں کے درمیان نہ آؤ جنہوں نے ہمارے بعض آدمیوں کو قید کیا ہے ہمیں ان سے جنگ کرنے دو۔ مسلمان جواب دیں گے۔ نہیں! اللہ کی قسم! ہم تمہارے اور اپنے بھائیوں کے درمیان سے نہیں ہٹیں گے پھر وہ ان کے ساتھ جنگ کریں گے پھر ایک تہائی مسلمان بھاگ کھڑے ہوں گے اللہ کبھی بھی ان کی توبہ قبول نہیں کرے گا۔ ان میں سے ایک تہائی مسلمان قتل ہو جائیں گے جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ فضیلت کے مالک شہید ہوں گے اور ایک تہائی مسلمان فتح حاصل کر لیں گے وہ کبھی بھی کسی آزمائش میں مبتلا نہیں ہوں گے یہ لوگ دنیا فتح کر لیں گے اور جب مال غنیمت تقسیم کرنے کے لئے یہ لوگ اپنی تلواریں زیتون کے درختوں کے ساتھ لٹکائیں گے تو شیطان چیخ کر یہ اعلان کرے گا۔ تمہاری غیر موجودگی میں ”دجال“ تمہارے گھروں تک پہنچ گیا ہے وہ لوگ وہاں سے نکلیں گے یہ خبر غلط ہوگی جب وہ شام پہنچے گے تو دجال کا خروج ہوگا ابھی یہ اس کے ساتھ جنگ کے لئے تیاری کر رہے ہوں گے اور صفیں درست کر رہے ہوں گے کہ نماز کا وقت ہو جائے گا اس وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام بن مریم کا نزول ہوگا وہ انہیں نماز پڑھائیں گے جب اللہ کا دشمن (دجال) انہیں دیکھے گا تو یوں پکھلنا شروع ہوگا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے اگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اسے کچھ بھی نہ کہیں تو بھی وہ پکھل کر ہلاک ہو جائے گا لیکن اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ذریعے اسے قتل کرے گا اور وہ لوگوں کو اپنے نیزے کے اوپر اس کا خون لگا ہوا دکھائیں گے۔

**7148- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ ابْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ الْمُسْتَوْدُ الْقُرَشِيُّ عِنْدَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقُومُ السَّاعَةُ وَالرُّومُ أَكْثَرُ النَّاسِ فَقَالَ لَهُ عَمْرُو أَبْصِرْ مَا تَقُولُ قَالَ أَقُولُ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَئِنْ قُلْتُ ذَلِكَ إِنَّ فِيهِمْ لَخَصَالًا أَرْبَعًا إِنَّهُمْ لَأَحْلَمُ النَّاسِ عِنْدَ فِتْنَةٍ وَأَسْرَعُهُمْ إِفَاقَةً بَعْدَ مُصِيبَةٍ وَأَوْشَكُهُمْ كَرَّةً بَعْدَ فَرَّةٍ وَخَيْرُهُمْ لِمَسْكِينٍ وَيَتِيمٍ وَضَعِيفٍ وَخَامِسَةً حَسَنَةً جَمِيلَةً وَأَمْنَعُهُمْ مِنْ ظُلْمِ الْمُلُوكِ**

♦♦ حضرت مشور قریشی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں یہ بات بیان کی کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت قائم ہوگی جب اہل روم کی تعداد سب سے زیادہ ہوگی حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ ذرا غور کریں کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ وہ بولے میں وہی بات کہہ رہا ہوں جو میں نے نبی اکرم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنی ہے حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بولے، اگر تم یہ بات کہتے ہو تو ان میں چار خصوصیات ہیں۔ آزمائش کے وقت وہ سب سے زیادہ بردباد ہوتے ہیں۔

حدیث 7148- ابن حبان (6813) مستدرک (8486)

حدیث 7149- احمد (18051) معجم کبیر (736)



مصیبت کے وقت سب سے زیادہ تیزی کے ساتھ بچاؤ کی کوشش کرتے ہیں پسپا ہونے کے بعد سب سے زیادہ جلدی حملہ کرتے ہیں غریب، یتیم اور کمزوروں کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہیں اور ان کی پانچویں بہترین خوبی یہ ہے کہ وہ بادشاہوں کو ظلم کے ارتکاب سے زیادہ روکتے ہیں۔

**7150 -** حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ أَنَّ عَبْدَ الْكَرِيمِ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ أَنَّ الْمُسْتَوْدَ الْقُرَشِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرُّومُ أَكْثَرُ النَّاسِ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ فَقَالَ مَا هَذِهِ الْأَحَادِيثُ الَّتِي تُذَكِّرُ عَنْكَ أَنَّكَ تَقُولُهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ الْمُسْتَوْدُ قُلْتُ الَّذِي سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ عَمْرُو لَئِنْ قُلْتَ ذَلِكَ إِنَّهُمْ لَا حِلْمَ النَّاسِ عِنْدَ فِتْنَةٍ وَأَجْبَرُ النَّاسِ عِنْدَ مُصِيبَةٍ وَخَيْرُ النَّاسِ لِمَسَاكِينِهِمْ وَضُعَفَائِهِمْ

♦♦ حضرت مشورہ قریشی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت اس وقت قائم ہوگی جب اہل روم کی تعداد ادب سے زیادہ ہوگی یہ روایت حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے بارے میں آئی تو انہوں نے دریافت کیا کہ تمہارے حوالے سے کس طرح کی روایات بیان کی جا رہی ہیں حضرت مشورہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میں نے وہی بات بیان کی ہے جو میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہے حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بولے۔ اگر تم یہ کہتے ہو (تو ٹھیک ہے ویسے) وہ لوگ آزمائش کے وقت سب سے زیادہ بردباد ہوتے ہیں اور مصیبت کے وقت سب سے زیادہ حوصلہ مند ہوتے ہیں اور غریبوں اور کمزوروں کے ساتھ سب سے زیادہ اچھا سلوک کرتے ہیں۔

**7151 -** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ هَاجَتْ رِيحٌ حَمْرَاءُ بِالْكُوفَةِ فَجَاءَ رَجُلٌ لَيْسَ لَهُ هِجْرِي إِلَّا يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ جَاءَتِ السَّاعَةُ قَالَ فَقَعَدَ وَكَانَ مُتَكِنًا فَقَالَ إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقُومُ حَتَّى لَا يَقْسَمَ مِيرَاثٌ وَلَا يُفْرَحَ بِغَنِيمَةٍ ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَنَحَاهَا نَحْوَ الشَّامِ فَقَالَ عَدُوٌّ يَجْمَعُونَ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ وَيَجْمَعُ لَهُمْ أَهْلُ الْإِسْلَامِ قُلْتُ الرُّومُ تَعْنِي قَالَ نَعَمْ وَتَكُونُ عِنْدَ ذَاكُمْ الْقِتَالِ رَدَّةً شَدِيدَةً فَيَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتُلُونَ حَتَّى يَحْجُزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ فَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ ثُمَّ يَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتُلُونَ حَتَّى يَحْجُزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ فَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ ثُمَّ يَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتُلُونَ حَتَّى يُمْسُوا فَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الرَّابِعِ نَهَدَ إِلَيْهِمْ بَقِيَّةُ أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَيَجْعَلُ اللَّهُ الذَّبْرَةَ عَلَيْهِمْ فَيَقْتُلُونَ مَقْتَلَةً إِمَّا قَالَ لَا يَرَى مِثْلَهَا وَإِمَّا قَالَ لَمْ يَرِ مِثْلَهَا حَتَّى إِنَّ الطَّائِرَ لَيَمُرُّ بِجَنَابَتِهِمْ فَمَا يُخْلِفُهُمْ حَتَّى يَخْرُ مِيتًا فَيَتَعَادُ بَنُو الْأَبِ كَانُوا مِائَةً فَلَا يَجِدُونَهُ بَقِيَ مِنْهُمْ إِلَّا الرَّجُلُ الْوَاحِدُ فَبَايَ غَنِيمَةً يُفْرَحُ أَوْ آتَى مِيرَاثٍ يُقَاسِمُ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعُوا بِبَاسٍ هُوَ أَكْبَرُ مِنْ ذَلِكَ فَجَاءَتْهُمْ الصَّرِيخُ إِنَّ الدَّجَالَ قَدْ خَلَفَهُمْ فِي ذَرَارِيهِمْ فَيَرْفُضُونَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ وَيَقْبَلُونَ فَيَعْتُونَ عَشْرَةَ فَوَارِسَ طَلِيعَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا أَعْرِفُ أَسْمَاءَهُمْ وَأَسْمَاءَ آبَائِهِمْ وَالْوَأَنَ خِيُولَهُمْ هُمْ خَيْرُ فَوَارِسَ عَلَى ظَهْرِ



الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ أَوْ مِنْ خَيْرِ فَوَارِسَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي رِوَايَةٍ عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ  
 ✧✧ يسير بن جابر بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ کوفہ میں سرخ آندھی آگئی ایک شخص آیا اور بولا اے عبد اللہ بن مسعود! قیامت آگئی! وہ اس وقت نیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے سنبھل کر بیٹھ گئے اور بولے قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک میراث کی تقسیم اور مال غنیمت کو ترک نہ کر دیا جائے پھر حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ کے ذریعے ملک شام کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: دشمن اہل اسلام سے مقابلے کے لئے وہاں جمع ہوگا اور اہل اسلام اس سے مقابلے کے لئے اکٹھے ہوں گے میں نے دریافت کیا دشمن سے مراد اہل روم ہیں انہوں نے جواب دیا ہاں! جنگ کی شدت کی وجہ سے بہت سے لوگ بھاء جائیں گے۔ پھر مسلمانوں کا ایک ایسا لشکر آئے گا جو موت یا کامیابی کسی ایک چیز کا طلب گار ہوگا پھر وہ جنگ کریں گے یہاں تک کہ رات کا وقت آجائے گا تو یہ سب لوگ کامیاب ہوئے بغیر واپس لوٹ آئیں گے ان کی شرط ویسے ہی رہ جائے گی پھر مسلمانوں کا ایک لشکر اس شرط پر جنگ کے لئے جائے گا یا تو وہ مرجائیں گے یا غالب آجائیں گے۔ شام ہونے تک وہ جنگ کرتے رہیں گے اور پھر یہ سب غالب ہوئے بغیر واپس آجائیں گے اور ان کی شرط ویسے ہی رہ جائے گی۔ چوتھے دن باقی ماندہ اہل اسلام ان کے مقابلے کے لئے آئیں گے تو اللہ تعالیٰ کافروں کو شکست سے دوچار کرے گا وہ ایسی جنگ ہوگی کہ اس کی مثال نہیں ملے گی یہاں تک کہ پرندے وہاں سے گزریں گے تو وہ بھی گر کر مر جائیں گے اور آگے نہیں جا سکیں گے اگر کسی شخص کے 100 بچے ہوں تو ان میں سے 1 بچے گا۔ ایسی صورت میں مال غنیمت سے کیا خوشی حاصل ہوگی اور کیا میراث تقسیم ہوگی؟ اسی دوران انہیں ایک بڑی مصیبت درپیش ہوگی انہیں ایک آواز سنائی دے گی کہ تمہاری غیر موجودگی میں دجال تمہارے بچوں تک پہنچ چکا ہے وہ اپنے ہاتھ میں موجود ہر چیز پھینکیں گے اور اس طرح چل پڑیں گے وہ ہر اول دستے میں دس گھڑ سواروں کو بھیجیں گے نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں میں ان کے ناموں ان کے آباؤ اجداد کے ناموں اور ان کے گھوڑوں کے رنگوں سے بھی واقف ہوں وہ اس دن روئے زمین کے بہترین سوار ہوں گے۔

**7152- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغَبَرِيِّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ مَسْعُودٍ فَهَبَّتْ رِيحٌ حَمْرَاءُ وَسَاقَ الْحَدِيثُ بِنَحْوِهِ وَحَدِيثُ ابْنِ عُثَيْبَةَ أَيْضًا وَأَشْبَعُ**

✧✧ يسير بن جابر بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا جب سرخ آندھی چلی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)۔

**7153- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ يَعْنِي ابْنَ هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ فِي بَيْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَالْبَيْتُ مَلَانٌ قَالَ فَهَاجَتْ رِيحٌ حَمْرَاءُ بِالْكُوفَةِ فَذَكَرْنَا نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُثَيْبَةَ**

✧✧ اسیر بن جابر بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر میں موجود تھا جو لوگوں سے بھرا ہوا تھا کوفہ میں سرخ آندھی آئی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**7154- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُثْبَةَ**

حدیث 7151- احمد (4146) ابن حبان (6786) مستدرک (8471) ابویعلیٰ (5253)



قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ قَالَ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ عَلَيْهِمْ ثِيَابُ الصُّوفِ فَوَاقَفُوهُ عِنْدَ أَكْمَةِ فَإْتَهُمَ لِقِيَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا قَالَ فَقَالَتْ لِي نَفْسِي إِنِّي لَأَرَاهُمْ لَقَمٌ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ لَا يَغْتَالُونَهُ قَالَ ثُمَّ قُلْتُ لَعَلَّهُ نَجَى مَعَهُمْ فَاتَيْتُهُمْ فَقُمْتُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ قَالَ فَحَفِظْتُ مِنْهُ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ أَعْبَدُهُنَّ فِي يَدِي قَالَ تَغْزُونَ جَزِيرَةَ الْعَرَبِ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ ثُمَّ فَارِسَ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ ثُمَّ تَغْزُونَ الرُّومَ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ ثُمَّ تَغْزُونَ الدَّجَالَ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ قَالَ فَقَالَ نَافِعُ يَا جَابِرُ لَا تَرَى الدَّجَالَ يَخْرُجُ حَتَّى تَفْتَحَ الرُّومَ

♦♦ حضرت نافع بن عتبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک غزوے میں شریک ہوئے مغرب کی جانب سے کچھ لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے اونی کپڑے پہنے ہوئے تھے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ان کی ملاقات ٹیلے کے پاس ہوئی وہ کھڑے ہوئے تھے اور نبی اکرم ﷺ تشریف فرما تھے میں نے سوچا مجھے بھی ان کے اور نبی اکرم ﷺ کے درمیان جا کر کھڑا ہو جانا چاہیے کیونکہ وہ نبی اکرم ﷺ پر حملہ نہ کر دیں پھر میں نے سوچا ہو سکتا ہے آپ ان کے ساتھ کوئی راز کی بات کر رہے ہوں بحر حال میں ان کے اور نبی اکرم ﷺ کے درمیان آ کر کھڑا ہو گیا۔ میں نے اس موقع کی چار باتیں یاد رکھی ہیں جو میں انگلیوں پر گن سکتا ہوں آپ نے فرمایا: تم لوگ اہل عرب کے خلاف جہاد کرو گے اور اللہ تعالیٰ تمہیں فتح نصیب کرے گا پھر اہل فارس کے خلاف جنگ کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں فتح نصیب کرے گا پھر تم اہل روم کے خلاف جنگ کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں فتح نصیب کرے گا پھر تم دجال کے خلاف جنگ کرو گے تو تم اللہ تعالیٰ تمہیں فتح نصیب کرے گا پھر حضرت نافع رضی اللہ عنہ بولے دجال کا خروج اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک روم فتح نہ ہو جائے۔

**7155- حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ وَاللَّفْظُ لِرُزْهَرٍ قَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ فُرَاتِ الْقَزَّازِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ أَطَّلَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ نَتَذَكَّرُ فَقَالَ مَا تَذَاكُرُونَ قَالُوا نَذْكُرُ السَّاعَةَ قَالَ إِنَّهَا لَنْ تَقُومَ حَتَّى تَرَوْنَ قَبْلَهَا عَشْرَ آيَاتٍ فَذَكَرَ الدُّخَانَ وَالدَّجَالَ وَالدَّابَّةَ وَطُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَنُزُولَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَثَلَاثَةَ خُسُوفٍ خَسَفَ بِالْمَشْرِقِ وَخَسَفَ بِالْمَغْرِبِ وَخَسَفَ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَآخِرُ ذَلِكَ نَارٌ تَخْرُجُ مِنَ الْيَمَنِ تَطْرُدُ النَّاسَ إِلَى مَحْشَرِهِمْ**

♦♦ حضرت حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے ہم اس وقت گفتگو کر رہے تھے آپ نے دریافت کیا تم کس موضوع پر گفتگو کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کی ہم قیامت کا ذکر کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: وہ اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم اس سے پہلے دس نشانیاں نہ دیکھ لو پھر آپ نے دھواں دجال دابۃ الارض مغرب سے سورج کے نکلنے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول یا جوج ماجوج اور تین مرتبہ زمین میں (لوگوں کے) دھنس جانے کا ذکر کیا ایک مرتبہ مشرق میں دھنس جائیں گے ایک مرتبہ مغرب میں دھنس جائیں گے اور ایک مرتبہ جزیرہ نما عرب میں دھنس جائیں گے اور ان میں آخری نشانی یہ ہے کہ یمن سے ایک آگے نکلے گی جو لوگوں کو ہانک کر میدانِ محشر میں لے جائے گی۔

حدیث 7154- احمد (18994)

حدیث 7155- ترمذی (2183) ابن ماجہ (4041) احمد (16186) ابن حبان (6759) مستدرک (8317) بیہق کبیر (3028)



**7156-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتِ الْقَرَّازِ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ حَذِيفَةَ بْنِ أَسِيدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غُرْفَةٍ وَنَحْنُ أَسْفَلَ مِنْهُ فَاطَّلَعَ إِلَيْنَا فَقَالَ مَا تَذْكُرُونَ قُلْنَا السَّاعَةَ قَالَ إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَكُونُ حَتَّى تَكُونَ عَشْرُ آيَاتٍ خَسَفٌ بِالشَّمْسِ وَمَغْرِبُهَا وَنَارٌ وَخَسَفٌ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَالدُّخَانُ وَاللَّجَالُ وَدَابَّةُ الْأَرْضِ وَيَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنَ تَرْحَلُ النَّاسَ قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ مِثْلَ ذَلِكَ لَا يَذْكُرُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَحَدُهُمَا فِي الْعَاشِرَةِ نُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْآخَرُ وَرِيحٌ تُلْقِي النَّاسَ فِي الْبَحْرِ

♦♦ حضرت حذیفہ بن اُسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ بالا خانے میں تشریف فرما تھے۔ ہم نیچے بیٹھے ہوئے تھے آپ نے ہماری طرف جھانک کر دریافت کیا تم کسی بات کا ذکر کر رہے ہو؟ ہم عرض کی قیامت کا۔ آپ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک دس نشانیاں ظاہر نہ ہوں۔ مشرق میں (لوگوں کا) دھنس جانا۔ مغرب میں (لوگوں کا) دھنس جانا اور جزیرہ نما عرب میں (لوگوں کا) دھنس جانا دھواں دجال اور دابۃ الارض یا جوج ماجوج سورج کا مغرب کی طرف سے طلوع ہونا اور ”عدن“ کے گڑھے سے آگ کا نکلنا اور جو لوگوں کو کھینچ کر لے جائے گی (امام مسلم فرماتے ہیں) دسویں نشانی کے بارے میں اختلاف ہے بعض روایات میں حضرت عیسیٰ بن مریم علیہا السلام کے نزول کا ذکر ہے بعض روایات میں ایک آندھی کا ذکر ہے جو لوگوں کو سمندر میں ڈال دے گی۔

**7157-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطَّفِيلِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غُرْفَةٍ وَنَحْنُ تَحْتَهَا نَتَحَدَّثُ وَسَاقَ الْحَدِيثِ بِمِثْلِهِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسِبُهُ قَالَ تَنْزِلُ مَعَهُمْ إِذَا نَزَلُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي رَجُلٌ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ أَحَدُ هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ نُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَقَالَ الْآخَرُ رِيحٌ تُلْقِيهِمْ فِي الْبَحْرِ

♦♦ حضرت ابوسریحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ بالا خانے میں تشریف فرما تھے ہم نیچے بیٹھے ہوئے گفتگو کر رہے تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم ایک روایت میں راوی کے گمان کے مطابق یہ الفاظ ہیں) وہ لوگ جہاں پڑاؤ کریں گے اور جہاں قیلولہ کریں گے وہ آگ ان کے ساتھ ہوگی (ایک روایت میں یہ مرفوع کے بجائے موقوف روایت کے طور پر منقول ہے) ایک روایت میں حضرت عیسیٰ بن مریم علیہا السلام کے نزول کا ذکر ہے اور دوسری روایت میں آندھی کے لوگوں کو سمندر میں ڈال دینے کا ذکر ہے۔

**7158-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطَّفِيلِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ فَأَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ مُعَاذٍ وَابْنِ جَعْفَرٍ وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ بِنَحْوِهِ قَالَ وَالْعَاشِرَةُ نُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ قَالَ شُعْبَةُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ



☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک مسند کے مطابق یہ روایت مرفوع نہیں ہے اور دسویں نشانی کے طور پر حضرت عیسیٰ بن مریم علیہا السلام کے نزول کا ذکر ہے۔

**7159- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَخْرُجَ نَارٌ مِّنْ أَرْضِ الْحِجَازِ تُضِيءُ أَغْنَاقَ الْإِبِلِ بِبَصْرَى**

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک حجاز کی سرزمین سے ایسی آگ ظاہر نہیں ہوگی جو بصری میں موجود اونٹوں کی گردنوں کو روشن نہ کر دے۔

**7160- حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبْلُغُ الْمَسَاكِينُ إِهَابَ أَوْ يَهَابَ قَالَ زُهَيْرٌ قُلْتُ لِسُهَيْلٍ فَكَمْ ذَلِكَ مِنَ الْمَدِينَةِ قَالَ كَذَا وَكَذَا مِيلًا**

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت کے قریب مدینہ منورہ کی آبادی یعنی رہائش گاہیں ”اہاب“ (راوی کو شک ہے یا شاید) ”یہاب“ تک نہ پہنچ جائیں (راوی کہتے ہیں) میں نے اپنا استاد سہیل سے دریافت کیا یہ جگہ مدینہ منورہ سے کتنے فاصلے پر ہے؟ انہوں نے جواب دیا اتنے اتنے میل کے فاصلے پر۔

**7161- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَتِ السَّنَةُ بِأَنَّ لَا تُمَطَّرُوا وَلَكِنَّ السَّنَةَ أَنْ تُمْطَرُوا وَتُمْطَرُوا وَلَا تَنْبُتِ الْأَرْضُ شَيْئًا**

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قحط سالی یہ نہیں ہے کہ بارش نہ ہو قحط سالی یہ ہے کہ بارش ہو اور اچھی طرح بارش ہو لیکن زمین کچھ اگائے نہیں۔

**7162- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ يَقُولُ إِلَّا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا إِلَّا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ**

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کا رخ اس وقت مشرق کی طرف تھا۔ جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے آپ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔ خبردار! فتنہ اس طرف ہوگا خبردار! فتنہ اس طرف ہوگا جہاں سے شیطان کا سینک نکلتا ہے۔

حدیث 7159- بخاری (6701) ابن حبان (6839) مستدرک (8369) معجم کبیر (1229)

حدیث 7161- احمد (8492) ابن حبان (995) مستدرک (8567) بیہقی (6272) ابویعلیٰ (4340)

حدیث 7162- بخاری (2937) ترمذی (2268) مؤطا (1757) احمد (4679) ابن حبان (6648) ابویعلیٰ (5449) معجم کبیر

(13422)



**7163-** حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ كُلُّهُم عَنْ يَحْيَى الْقَطَّان قَالَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عِنْدَ بَابِ حَفْصَةَ فَقَالَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ الْفِتْنَةُ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ فِي رِوَايَةٍ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ بَابِ عَائِشَةَ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے دروازے کے قریب کھڑے ہو کر اپنے دستِ اقدس کے ذریعے مشرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دو (راوی کو شک ہے) یا شاید تین مرتبہ ارشاد فرمایا: فتنہ اس طرف ہوگا جہاں سے شیطان کے سینگ نکلتے ہیں (ایک روایت میں آپ کے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے دروازے کے پاس کھڑے ہونے کا ذکر ہے)

**7164-** حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: آپ کا رخ اس وقت مشرق کی طرف تھا فتنہ یہاں ہوگا فتنہ یہاں ہوگا فتنہ یہاں ہوگا جہاں سے شیطان کے سینگ نکلتے ہیں۔

**7165-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ رَأْسُ الْكُفْرِ مِنْ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ يَعْنِي الْمَشْرِقَ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر سے باہر تشریف لائے تو آپ نے فرمایا: کفر کا سرغنہ اس (یعنی مشرق) طرف سے نکلے گا۔ جہاں سے شیطان کا سینگ نکلتا ہے۔

**7166-** وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَيَقُولُ هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا ثَلَاثًا حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ نے اپنے دستِ اقدس کے ذریعے اشارہ کر کے بتایا ہاں! فتنہ اس طرف ہوگا ہاں! فتنہ اس طرف ہوگا! (یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی) جہاں سے شیطان کا سینگ نکلتا ہے۔

**7167-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَآحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكَيْعِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يَقُولُ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ مَا أَسْأَلُكُمْ عَنِ الصَّغِيرَةِ وَارْكَبُكُمْ لِلْكَبِيرَةِ سَمِعْتُ أَبِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْفِتْنَةَ تَجِيءُ مِنْ هَاهُنَا وَأَوْمًا بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ وَأَنْتُمْ يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ



بَغْضٍ وَأَنَّمَا قَتَلَ مُوسَى الَّذِي قَتَلَ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ خَطَاً فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ (وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَتَجْنَاكَ مِنَ الْقَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا) قَالَ أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ فِي رِوَايَةٍ عَنْ سَالِمٍ لَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ

✧✧ سالم بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں: اے اہل عراق! ایک جھوٹی سی بات (پسویا پھرمارنے کا حکم) دریافت کرنے پر تمہیں کس نے مجبور کیا؟ اور ایک بڑی بات (حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے) کے تم کیسے مرتکب ہوئے؟ میں نے اپنے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے اپنے دست اقدس کے ذریعے مشرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: فتنہ اس سمت سے آئے گا جہاں سے شیطان کے دونوں سینک طلوع ہوتے ہیں تم ایک دوسرے کو قتل کر رہے ہو حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ نے غیر ارادی طور پر فرعون کی قوم سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو قتل کیا تھا تو اللہ تعالیٰ نے ان سے فرمایا تھا۔

”تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو ہم نے تمہیں غم سے نجات عطا کی اور کچھ آزمائشوں میں مبتلا کر دیا۔“

**7168- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَضْطَرِبَ الْكِبَاحُ نِسَاءً دَوْسٍ حَوْلَ ذِي الْخُلَصَةِ وَكَانَتْ صَنَمًا تَعْبُدُهَا دَوْسٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بِتَبَالَةٍ**

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک قبیلہ دوس کی عورتیں ”ذوالخلصہ“ کا طواف نہیں کریں گی (راوی کہتے ہیں) ذوالخلفہ ”تبالہ“ کے مقام پر ایک بت تھا زمانہ جاہلیت میں قبیلہ دوس کے لوگ اس کی عبادت کیا کرتے تھے۔

**7169- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَأَبُو مَعْنٍ زَيْدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّقَاشِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي مَعْنٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَذْهَبُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ حَتَّى تُعْبَدَ اللَّاتُ وَالْعُزَّى فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَا أَظُنُّ حِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ (هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ) أَنَّ ذَلِكَ تَامًا قَالَ إِنَّهُ سَيَكُونُ مِنْ ذَلِكَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ رَيْحًا طَيِّبَةً فَتَوَفَّى كُلُّ مَنْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ خَرْدَلٍ مِنْ إِيْمَانٍ فَيَبْقَى مَنْ لَا خَيْرَ فِيهِ فَيَرْجِعُونَ إِلَى دِينِ آبَائِهِمْ**

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: رات اور دن اس وقت تک ختم نہیں ہوں گے۔ جب تک ”لات“ اور ”عزى“ (کی دوبارہ) پوجا نہ ہو۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جب یہ آیت نازل ہوئی۔

”اسی ذات نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدایت اور دین حق کے ہمراہ مبعوث کیا تا کہ وہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے۔

اگرچہ مشرکین اسے پسند نہ کریں۔“

تو میں یہ سمجھی تھی کہ اب ہمیشہ یہی صورتحال رہے گی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ کی مشیت میں ہے۔ اس وقت تک ایسا ہی

حدیث 7168- بخاری (6699) احمد (7663) ابن حبان (6749)

حدیث 7169- بخاری (6699) احمد (7663) ابن حبان (6749)



رہے گا پھر اللہ تعالیٰ ایک پاکیزہ ہوا کو بھیجے گا جس کی وجہ سے ہر وہ شخص فوت ہو جائے گا۔ جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا اور پھر وہ لوگ باقی رہ جائیں گے جن میں کوئی بھی بھلائی نہیں ہوگی وہ اپنے آباؤ اجداد کے دین کی طرف لوٹ جائیں گے۔

7170- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ وَهُوَ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7171- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي مَكَانَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی۔

جب تک قبر کے پاس سے گزرنے والا آدمی یہ سوچے کہ کاش! میں اس (مردے) کی جگہ ہوتا۔

7172- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّفَاعِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبَانَ

قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ فَيَتَمَرَّغُ عَلَيْهِ وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَكَانَ صَاحِبِ

هَذَا الْقَبْرِ وَلَيْسَ بِهِ الدِّينُ إِلَّا الْبَلَاءُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اس ذات کی قسم! جب کے دست قدرت

میں میری جان ہے دنیا اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک قبر کے پاس سے گزرنے والا کوئی شخص بے چین ہو کر یہ نہ کہے کہ کاش! میں

اس قبر والے کی جگہ ہوتا اس کے دین میں صرف آزمائشیں ہوں گی۔

7173- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَدْرِي الْقَاتِلُ فِي أَيِّ شَيْءٍ قَتَلَ

وَلَا يَدْرِي الْمَقْتُولُ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ قُتِلَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت

میں میری جان ہے لوگوں پر ایک ایسا وقت بھی آئے گا جب کسی قاتل کو یہ پتہ نہیں ہوگا کہ اس نے کس وجہ سے قتل کیا ہے اور کسی مقتول کو یہ

پتہ نہیں ہوگا کہ اسے کس وجہ سے قتل کیا گیا ہے۔

7174- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَبِي

إِسْمَاعِيلَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا

تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَأْتِيَ عَلَى النَّاسِ يَوْمٌ لَا يَدْرِي الْقَاتِلُ فِيمَ قَتَلَ وَلَا الْمَقْتُولُ فِيمَ قُتِلَ فَقِيلَ كَيْفَ يَكُونُ ذَلِكَ قَالَ

الْهَرَجُ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبَانَ قَالَ هُوَ يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ لَمْ يَذْكُرِ الْأَسْلَمِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اس ذات کی قسم! جب کے دست قدرت

میں میری جان ہے۔ دنیا اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک لوگوں پر وہ دن نہ آجائے جب قاتل کو یہ پتہ نہیں ہوگا کہ اس نے کیوں قتل



کیا ہے اور مقتول کو یہ پتہ نہیں ہوگا کہ اسے کیوں قتل کیا گیا ہے؟ عرض کی گئی ایسا کیوں ہوگا؟ آپ نے فرمایا: خون ریزی کثرت کی وجہ سے قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہوں گے۔

**7175-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَرَّبُ الْكُفَّةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت سے کچھ پہلے) حبشہ سے تعلق رکھنے والا جھوٹی پنڈلیوں کا مالک شخص خانہ کعبہ کو منہدم کر دے گا۔

**7176-** وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَرَّبُ الْكُفَّةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت سے کچھ پہلے) حبشہ سے تعلق رکھنے والا جھوٹی پنڈلیوں کا مالک شخص خانہ کعبہ کو منہدم کر دے گا۔

**7177-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ يُخَرَّبُ بَيْتَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی ”قحطان“ سے وہ شخص نہیں نکلے گا جو لوگوں کو اپنی لاشی کے ذریعے ہانک کر لے جائے گا۔

**7179-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ أَبُو بَكْرٍ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَذْهَبُ الْآيَامُ وَاللَّيَالِي حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْجَهْجَاهُ قَالَ مُسْلِمٌ هُمْ أَرْبَعَةُ إِخْوَةٍ شَرِيكَ وَعَبِيدُ اللَّهِ وَعُمَيْرٌ وَعَبْدُ الْكَبِيرِ بَنُو عَبْدِ الْمَجِيدِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: رات اور دن اس وقت تک ختم نہیں ہوں گے۔ جب تک ”جہجہ“ نامی آدمی بادشاہ نہ بن جائے۔

حدیث 7175 - بخاری (1514) ابوداؤد (4309) نسائی (2904) احمد (7053) ابن حبان (6751) مستدرک (8396) بیہقی (8481)

حدیث 7178 - بخاری (3329) احمد (9395) معجم کبیر (13198)

حدیث 7179 - ترمذی (2228) احمد (8346) معجم کبیر (157)



**7180-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا كَانُوا وَجُوهَهُمُ الْمَجَانُ الْمُطْرَقَةُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نَعَالُهُمُ الشَّعْرُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم اس قوم کے ساتھ جنگ نہیں کرو گے جن کے چہرے ڈھلی ہوئی ڈھالوں کی مانند ہوں گے اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم اس قوم کے ساتھ جنگ نہیں کرو گے۔ جو بالوں والی جوتیاں پہنتے ہوں گے۔

**7181-** وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ مُسَيْبٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلَكُمْ أُمَّةٌ يَنْتَعِلُونَ الشَّعْرَ وَجُوهُهُمْ مِثْلُ الْمَجَانِ الْمُطْرَقَةِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم اس قوم کے ساتھ جنگ نہیں کرو گے جو بالوں سے بنی ہوئی جوتیاں پہنتے ہوں گے اور ان کے چہرے ڈھلی ہوئی ڈھال کی مانند ہوں گے۔

**7182-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُلْغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نَعَالُهُمُ الشَّعْرُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا صِغَارَ الْأَعْيُنِ ذُلْفَ الْأَنْفِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی۔ جب تک تم اس قوم کے ساتھ جنگ نہیں کرو گے جو بالوں سے بنی ہوئی جوتیاں پہنتے ہوں گے اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم اس قوم سے جنگ نہیں کرو گے جن کی آنکھیں چھوٹی اور ناک چھٹی ہوگی۔

**7183-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ التُّرُكَ قَوْمًا وَجُوهُهُمْ كَالْمَجَانِ الْمُطْرَقَةِ يَلْبَسُونَ الشَّعْرَ وَيَمْشُونَ فِي الشَّعْرِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک مسلمان ترک قوم کے ساتھ جنگ نہیں کریں گے۔ جن کے چہرے ڈھلی ہوئی ڈھال کے مانند ہوں گے۔ یہ لوگ بالوں سے بنا ہوا لباس اور بالوں سے بنی ہوئی جوتیاں پہنتے ہوں گے۔

**7184-** حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَاتِلُونَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ قَوْمًا نَعَالُهُمُ الشَّعْرُ كَانُوا وَجُوهُهُمُ

حدیث 7180۔ بخاری (2769) ابوداؤد (4304) ترمذی (2215) بیہقی (3177) ابن ماجہ (4096) احمد (7262) ابن حبان (6743)

مسند رک (8468) بیہقی (18373) ابویعلیٰ (5878)



الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ حُمْرُ الْوُجُوهِ صَغَارُ الْأَعْيُنِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت سے پہلے تمہاری ایسی قوم کے ساتھ جنگ ہوگی جو بالوں سے بنی ہوئی جوتیاں پہنتے ہوں گے ان کے چہرے سرخ ہوں گے اور آنکھیں چھوٹی ہوں گی۔

**7185-** حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لِرُحَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْجَرِيرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ يُوشِكُ أَهْلُ الْعِرَاقِ أَنْ لَا يُجْبِيَ إِلَيْهِمْ قَفِيزٌ وَلَا دِرْهَمٌ قُلْنَا مِنْ أَيْنَ ذَاكَ قَالَ مِنْ قَبْلِ الْعَجَمِ يَمْنَعُونَ ذَاكَ ثُمَّ قَالَ يُوشِكُ أَهْلُ الشَّامِ أَنْ لَا يُجْبِيَ إِلَيْهِمْ دِينَارٌ وَلَا مَدْيٌ قُلْنَا مَنْ أَيْنَ ذَاكَ قَالَ مِنْ قَبْلِ الرُّومِ ثُمَّ سَكَتَ هُنَيْئَةً ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي خَلِيفَةٌ يَحْشَى الْمَالَ حَشْيًا لَا يَعْدُهُ عَدَدًا قَالَ قُلْتُ لِأَبِي نَضْرَةَ وَأَبِي الْعَلَاءِ أَتَرَيَانِ أَنَّهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَا لَا

♦♦ ابو نضیرہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے۔ وہ بولے: عنقریب اہل عراق کے پاس کوئی ”قفیز“ یا ”درہم“ نہیں آئے گا ہم نے دریافت کیا کہاں سے؟ انہوں نے جواب دیا: عجم کی جانب سے وہ لوگ ادائیگی بند کر دیں گے۔ پھر حضرت جابر رضی اللہ عنہ بولے: عنقریب اہل شام کی طرف کوئی ”دینار“ یا ”مدی“ نہیں آئے گا۔ ہم نے دریافت کیا کہاں سے؟ انہوں نے جواب دیا روم کی جانب سے پھر کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا میری امت کے آخری زمانے میں ایک خلیفہ پیدا ہوگا جو مٹھیاں بھر بھر کر گنتی کئے بغیر (درہم و دینار) صدقہ کرے گا (راوی کہتے ہیں) میں نے ابو نضیرہ اور ابو العلاء سے دریافت کیا کیا آپ کے خیال میں اس سے مراد حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ ہیں۔ انہوں نے جواب دیا: نہیں!

**7186-** وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي الْجَرِيرِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَاهِ نَحْوَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7187-** حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُلَفَائِكُمْ خَلِيفَةٌ يَحْشَى الْمَالَ حَشْيًا لَا يَعْدُهُ عَدَدًا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ حُجْرٍ يَحْشَى الْمَالَ

♦♦ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تمہارے خلفاء میں ایک ایسا خلیفہ آئے گا جو مٹھیاں بھر بھر کر گنتی کئے بغیر (درہم و دینار صدقہ) کرے گا۔

**7188-** وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي

نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يَقْسِمُ الْمَالَ وَلَا يَعْدُهُ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: آخری

حدیث 7185- احمد (14446) ابن حبان (6682) مستدرک (8400)

حدیث 7187- احمد (11474) مستدرک (8401) ابویعلیٰ (1294)



زما نے میں ایسا خلیفہ ہوگا جو گنتی کے بغیر مال تقسیم کرے گا۔

**7189-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7190-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مُسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعِمَّارٍ حِينَ جَعَلَ يَحْفِرُ الْخَنْدَقَ وَجَعَلَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ وَيَقُولُ بُؤْسَ ابْنِ سُمَيَّةَ تَقْتُلُكَ فِتْنَةٌ بَاغِيَةٌ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک ایسا شخص جو مجھ سے بہتر ہے۔ اس نے مجھے بتایا کہ جب حضرت عمار رضی اللہ عنہ خندق کھود رہے تھے۔ اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سر پر اپنا ہاتھ پھیرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ابن سُمیہ (عمارہ بن یاسر) کا حال بُرا ہوگا۔ جب تمہیں ایک باغی گروہ قتل کر دے گا۔

**7191-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ بْنُ عَبَّادٍ الْعَنْبَرِيُّ وَهَرِيمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَّامَةَ قَالُوا أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي مُسْلَمَةَ بِهِذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ النَّضْرِ أَخْبَرَنِي مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَبُو قَتَادَةَ وَفِي حَدِيثِ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَرَاهُ يَعْنِي أَبَا قَتَادَةَ وَفِي حَدِيثِ خَالِدٍ وَيَقُولُ وَيَسَ أَوْ يَقُولُ يَا وَيَسَ ابْنِ سُمَيَّةَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور ہے کہ ”بہتر شخص“ سے مراد حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

**7192-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ عُقْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعِمَّارٍ تَقْتُلُكَ الْفِتْنَةُ الْبَاغِيَةُ

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمار سے کہا تھا کہ تمہیں باغی گروہ قتل کرے گا۔

**7193-** وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ

حدیث 7190- بخاری (436) ترمذی (3800) احمد (6926) ابن حبان (7078) مستدرک (2663) بیہقی (16563) ابویعلیٰ (7175) معجم کبیر (954)

حدیث 7192- بخاری (436) ترمذی (3800) احمد (6926) ابن حبان (7078) مستدرک (2663) بیہقی (16563) ابویعلیٰ (7175) معجم کبیر (954)



عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ وَالْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِمَا عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ  
 ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7194-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِتْنَةَ الْبَاغِيَّةَ

✧✧ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: عمار کو باغی گروہ قتل کرے گا۔

**7195-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهْلِكُ أُمَّتِي هَذَا الْحَيُّ مِنْ قُرَيْشٍ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ لَوْ أَنَّ النَّاسَ اعْتَزَلُوهُمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قریش کا ایک قبیلہ میری امت کو ہلاکت کا شکار کر دے گا لوگوں نے عرض کی آپ ہمیں (اس بارے میں) کیا ہدایت دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: کاش! لوگ ان سے الگ رہیں۔

**7196-** وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ فِي مَعْنَاهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7197-** حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَاتَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرٌ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ”کسری“ مر گیا ہے اس کے بعد کوئی اور کسری نہیں بنے گا اور جب ”قیصر“ مر جائے گا تو اس کے بعد قیصر نہیں رہے گا۔ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تمہیں اللہ کی راہ میں دونوں کے خزانوں کو ضرور خرچ کرو گے۔

**7198-** وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنِي ابْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ سُفْيَانَ وَمَعْنَى حَدِيثِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7199-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَ

حدیث 7195- بخاری (3410) احمد (7858) ابن حبان (6712) مستدرک (8450) ابویعلیٰ (6093)

حدیث 7197- بخاری (2864) ابو داؤد (2636) ترمذی (2216) احمد (7184) ابن حبان (6689) بیہقی (18383) ابویعلیٰ

(5881) معجم کبیر (1870)



کسریٰ تُم لا یَکُونُ کسریٰ بَعْدَهُ وَ قِصْرٌ لِّیَهْلَکَنَّ تُم لا یَکُونُ قِصْرٌ بَعْدَهُ وَ لَتُقْسَمَنَّ کُنُوزُهُمَا فِی سَبِيلِ اللّٰهِ  
 ✨ ✨ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کسریٰ ہلاک ہو گیا اس کے بعد کسریٰ نہیں ہوگا۔ قیصر بھی ضرور ہلاک ہو جائے گا اور اس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا اور تم دونوں کے خزانوں کو ضرور اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے۔

**7200** - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ كَسْرِي فَلَا كَسْرِي بَعْدَهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ سَوَاءً  
 ✨ ✨ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کسریٰ نہیں ہوگا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**7201** - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَتَفْتَحَنَّ عَصَابَةُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَوْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ كَنْزُ الْإِسْرَى الَّذِي فِي الْأَبْيَضِ قَالَ قُتَيْبَةُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَلَمْ يَشُكَّ  
 ✨ ✨ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: عنقریب مسلمانوں کا ایک لشکر آل کسریٰ (اہل ایران) کے خزانوں کو فتح کر لے گا جس میں سفید محل بھی شامل ہوگا۔

**7202** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ  
 ✨ ✨ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7203** - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ الدِّلِّيُّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُمْ بِمَدِينَةِ جَانِبٍ مِّنْهَا فِي الْبَرِّ وَجَانِبٍ مِّنْهَا فِي الْبَحْرِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَغْزَوْهَا سَبْعُونَ أَلْفًا مِّنْ بَنِي إِسْحَاقَ فَإِذَا جَاءُوهَا نَزَلُوا فَلَمْ يُقَاتِلُوا بِسِلَاحٍ وَلَمْ يَرْمُوا بِسَهْمٍ قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَيَسْقُطُ أَحَدُ جَانِبَيْهَا قَالَ ثَوْرٌ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ تُمْ يَقُولُوا الثَّانِيَةَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَيَسْقُطُ جَانِبُهَا الْآخِرُ تُمْ يَقُولُوا الثَّلَاثَةَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَيَفْرَجُ لَهُمْ فَيَدْخُلُوهَا فَيَغْنَمُوا فَيَنْمَازُونَ الْمَغَانِمَ إِذْ جَاءَهُمُ الصَّرِيخُ فَقَالَ إِنَّ الدَّجَالَ قَدْ خَرَجَ فَيَتْرُكُونَ كُلَّ شَيْءٍ وَيَرْجِعُونَ  
 ✨ ✨ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم نے ایسے شہر کے بارے میں سن رکھا ہے جس کے ایک جانب خشکی ہے اور دوسری طرف سمندر ہے لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی۔ جب تک بنو اسحاق سے تعلق رکھنے والے ستر ہزار افراد اس پر حملہ نہیں کریں گے۔ وہ لوگ اس شہر کے پاس آ کر پڑاؤ کریں گے اور وہ ہتھیاروں کے ذریعے جنگ نہیں کریں گے اور نہ ہی تیر اندازی کریں گے بلکہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر کہیں گے۔ تو

حدیث 7200 - بخاری (2864) ابو داؤد (2636) ترمذی (2216) احمد (7184) ابن حبان (6689) بیہقی (18383) ابویعلیٰ (5881) معجم کبیر (1870)



(اس کی تفصیل) کا ایک کنارہ گر جائے گا (راوی کہتے ہیں میرے علم کے مطابق حدیث میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ سمندر کی جانب والا کنارہ گر جائے گا) پھر وہ مسلمان دوسری مرتبہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر کہیں گے تو دوسری طرف کا کنارہ گر جائے گا پھر وہ تیسری مرتبہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر کہیں گے تو ان کے لئے گنجائش پیدا ہو جائے گی اور وہ شہر میں داخل ہو کر مال غنیمت حاصل کر لیں گے جب وہ مال غنیمت تقسیم کر رہے ہوں گے تو ایک بلند آواز ان تک پہنچے گی کہ دجال کا خروج ہو گیا ہے وہ سب کچھ چھوڑ کر واپس چلے جائیں گے۔

**7204-** حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ

زَيْدٍ الدِّيلِيُّ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7205-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتَقَاتِلَنَّ الْيَهُودَ فَلَتَقْتُلَنَّهَمْ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم یہودیوں کے ساتھ جنگ کرو گے اور

انہیں قتل کرتے رہو گے یہاں تک کہ پتھر بھی یہ کہے گا اے مسلمان! یہ یہودی (میرے پیچھے چھپا ہوا) ہے آؤ! اور اسے قتل کر دو!

**7206-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَأَى

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں ”میرے پیچھے یہودی موجود ہے“۔

**7207-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقَاتِلُونَهُمْ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ

هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَأَى تَعَالَ فَاقْتُلْهُ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تمہارے اور یہودیوں کے درمیان

جنگ ہوتی رہے گی یہاں تک کہ پتھر یہ کہے گا اے مسلمان! میرے پیچھے یہودی موجود ہے۔ آؤ! اور اسے قتل کر دو۔

**7208-** حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقَاتِلُكُمُ الْيَهُودُ فَتُسَلِّطُونَ عَلَيْهِمْ حَتَّى يَقُولَ

الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَأَى فَاقْتُلْهُ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: یہودی تمہارے ساتھ جنگ کریں

گے اور تم اس پر غالب آ جاؤ گے یہاں تک کہ پتھر یہ کہیں گے اے مسلمان! میرے پیچھے یہ یہودی موجود ہے اسے قتل کر دو!

**7209-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ الْيَهُودَ فَيَقْتُلُهُمُ الْمُسْلِمُونَ حَتَّى

يَخْتَبِئَ الْيَهُودِيُّ مِنْ وَرَاءِ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ فَيَقُولُ الْحَجَرُ أَوْ الشَّجَرُ يَا مُسْلِمُ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ هَذَا يَهُودِيٌّ خَلَفَنِي فَتَعَالَ

حدیث 7205 - بخاری (2767) ترمذی (2236) احمد (6032) ابن حبان (6806) بیہقی (18371) ابویعلیٰ (5523)



فَاقْتُلْهُ إِلَّا الْغَرَقْدَ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرِ الْيَهُودِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک یہودی مسلمانوں کے ساتھ جنگ نہ کریں اور مسلمان ان کا قتل عام نہ کریں یہاں تک کہ کوئی یہودی کسی پتھر یا درخت کے پیچھے چھپنے کی کوشش کرے گا تو وہ پتھر یا درخت یہ کہے گا اے مسلمان! اے اللہ کے بندے! یہ یہودی میرے پیچھے موجود ہے۔ آؤ! اور اسے قتل کر دو! البتہ ”غرقد“ (نامی درخت) ایسا نہیں کرے گا کیونکہ وہ یہودیوں کا مخصوص درخت ہے۔

**7210-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابْنُ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ كِلَاهُمَا عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَابِينَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

♦♦ حضرت جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت سے پہلے کئی کذاب (ظاہر) ہوں گے (ایک روایت میں یہ بات زائد ہے) راوی کہتے ہیں میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کیا آپ نے یہ بات نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا جی ہاں!

**7211-** وَحَدَّثَنِي ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ قَالَ سِمَاكِ وَسَمِعْتُ أَخِي يَقُولُ قَالَ جَابِرٌ فَاحْذَرُوهُمْ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان زائد ہے ”تم ان سے

بچنا“

**7212-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُبْعَثَ دَجَالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تمیں کے قریب جھوٹے دجالوں کو (زمین پر) بھیج نہ دیا جائے گا جن میں سے ہر ایک کا یہ دعویٰ ہوگا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔

**7213-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ يَنْبَعُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ منقول ہے۔

حدیث 7209 - بخاری (2767) ترمذی (2236) احمد (6032) ابن حبان (6806) بیہقی (1371) ابویعلیٰ (5523)

حدیث 7210 - احمد (9543) ابن حبان (6650) ابویعلیٰ (449) معجم کبیر (1808)



## باب 1015: ذِکْرِ ابْنِ صَيَّادٍ

ابن صیاد کا ذکر

**7214-** حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَرْنَا بِصَبْيَانٍ فِيهِمَا ابْنُ صَيَّادٍ فَفَرَّ الصَّبْيَانُ وَجَلَسَ ابْنُ صَيَّادٍ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَهُ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِبْتُ يَدَاكَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ لَا بَلْ تَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ذَرْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ حَتَّى أَقْتُلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَكُنِ الَّذِي تَرَى فَلَنْ تَسْتَطِيعَ قَتْلَهُ

♦♦ حضرت عبد اللہ ﷺ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ جا رہے تھے ہم کچھ بچوں کے پاس سے گزرے جن میں ابن صیاد بھی تھا۔ سب بچے بھاگ گئے۔ لیکن ابن صیاد بیٹھ گیا نبی اکرم ﷺ کو اس کی یہ حرکت پسند نہیں آئی آپ نے اس سے فرمایا: تمہارے دونوں ہاتھ خاک آلود ہوں کیا تم یہ گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں اس نے جواب دیا: نہیں! بلکہ آپ کو یہ گواہی دینی چاہیے کہ میں اللہ کا رسول ہوں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! مجھے اجازت دیجئے کہ میں اسے قتل کر دوں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر یہ وہی ہے جو تم سمجھ رہے ہو تو تم اسے قتل نہیں کر سکو گے۔

**7215-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَأَبِي كُرَيْبٍ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِابْنِ صَيَّادٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبْنًا فَقَالَ دُخْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَا فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي فَأَضْرِبْ عُنُقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُهُ فَإِنْ يَكُنِ الَّذِي تَخَافُ لَنْ تَسْتَطِيعَ قَتْلَهُ

♦♦ حضرت عبد اللہ ﷺ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ جا رہے تھے آپ ابن صیاد کے پاس سے گزرے۔ آپ نے اس سے فرمایا: میرے ذہن میں تمہارے بارے میں الجھن ہے۔ اس نے جواب دیا: ”دُخ“ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پرے ہو جاؤ تم اپنی حد سے آگے نہیں نکل سکو گے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! مجھے اجازت دیجئے کہ میں اسے قتل کر دوں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے چھوڑ دو اگر یہ وہی ہے جس کا تمہیں اندیشہ ہے تو تم اسے قتل نہیں کر سکو گے۔

**7216-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ عَنِ الْجَرِيرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَقِيَهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ مَا تَرَى قَالَ أَرَى عَرْشًا عَلَى الْمَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَى عَرْشَ إِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ وَمَا تَرَى قَالَ أَرَى صَادِقِينَ وَكَاذِبًا أَوْ كَاذِبِينَ وَصَادِقًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ



عَلَيْهِ دَعْوَةٌ

♦♦ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مدینہ منورہ میں کسی گلی میں نبی اکرم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا سامنا اس (ابن صیاد) سے ہوا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا، کیا تم یہ گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ اس نے جواب دیا، کیا آپ یہ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں پر ایمان رکھتا ہوں (پھر آپ نے اس سے دریافت کیا، تم کیا دیکھتے ہو؟ اس نے جواب دیا، میں پانی پر ایک عرش دیکھتا ہوں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم سمندر پر شیطان کا تخت دیکھتے ہو اور کیا دیکھتے ہو؟ اس نے جواب دیا، میں دو سچے لوگوں اور ایک جھوٹے، ایک سچے اور دو جھوٹے لوگوں کو دیکھتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ منتشر الخیال ہے۔ اسے چھوڑ دو!

**7217- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَقِيَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ صَائِدٍ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَابْنُ صَائِدٍ مَعَ الْعِلْمَانِ فَذَكَرْنَا حَدِيثَ الْجُرَيْرِيِّ**

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کا ابن صائد سے سامنا ہوا آپ کے ہمراہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے۔ جبکہ ابن صائد کے ہمراہ کچھ بچے تھے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**7218- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ صَائِدٍ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ لِي أَمَا قَدْ لَقِيتُ مِنَ النَّاسِ يَزْعُمُونَ أَنِّي الدَّجَالُ أَلَسْتُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَّهُ لَا يُولَدُ لَهُ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَقَدْ وَلَدَ لِي أَوْلَيْسَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ وَلَا مَكَّةَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَقَدْ وَلَدْتُ بِالْمَدِينَةِ وَهَذَا أَنَا أُرِيدُ مَكَّةَ قَالَ ثُمَّ قَالَ لِي فِي آخِرِ قَوْلِهِ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَا أَعْلَمُ مَوْلَدَهُ وَمَكَانَهُ وَابْنٌ هُوَ قَالَ فَلَبَسَنِي**

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ابن صائد کے ہمراہ مکہ تک سفر کیا اس نے مجھ سے کہا: میں ایسے بہت سے لوگوں سے ملا ہوں۔ جو یہ سمجھتے ہیں کہ میں دجال ہوں۔ کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ دجال کی اولاد نہیں ہوگی۔ میں نے جواب دیا ہاں! وہ بولا میری تو اولاد ہے کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ دجال مدینہ اور مکہ میں داخل نہیں ہو سکے گا۔ میں نے جواب دیا ہاں! وہ بولا میری پیدائش مدینہ منورہ میں ہوئی ہے اور اب میں مکہ جا رہا ہوں پھر اس نے مجھ سے سب سے آخر میں یہ کہا: اللہ کی قسم! مجھے علم ہے کہ دجال کی پیدائش کہاں ہوگی اور اس کا علاقہ کونسا ہوگا اور وہ کہاں ہوگا (حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں یہ بات سن کر) میں پھر الجھن میں مبتلا ہو گیا۔

**7219- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي**

حدیث 7216- بخاری (2890) احمد (4371) ابن حبان (6784) ابویعلیٰ (5223) معجم کبیر (7132)

حدیث 7217- ترمذی (2247) احمد (4371) ابن حبان (6784) ابویعلیٰ (5172) معجم کبیر (13146)

حدیث 7218- ترمذی (2247) احمد (4371) ابن حبان (6784) ابویعلیٰ (5172) معجم کبیر (13146)



نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ صَائِدٍ وَأَخَذَنِي مِنْهُ فَعَامَةً هَذَا عَذَرْتُ النَّاسَ مَا لِي وَلَكُمْ يَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ أَلَمْ يَقُلْ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ يَهُودِيٌّ وَقَدْ أَسْلَمْتُ قَالَ وَلَا يُولَدُ لَهُ وَقَدْ وَلَدَ لِي وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَيْهِ مَكَّةَ وَقَدْ حَجَجْتُ قَالَ فَمَا زَالَ حَتَّى كَادَ أَنْ يَأْخُذَ فِي قَوْلِهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَا أَعْلَمُ الْآنَ حَيْثُ هُوَ وَأَعْرِفُ أَبَاهُ وَأُمَّهُ قَالَ وَقِيلَ لَهُ أَيْسُرُكَ أَنْتَ ذَلِكَ الرَّجُلُ قَالَ فَقَالَ لَوْ عَرِضَ عَلَيَّ مَا كَرِهْتُ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ابن صیاد نے مجھ سے گفتگو کی اور مجھے الجھن میں مبتلا کر دیا وہ بولا دوسرے لوگوں کا عذر میں قبول کر لیتا ہوں لیکن اے حضرت محمد ﷺ کے صحابہ کرام! کیا نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ دجال یہودی ہو گا۔ جبکہ میں مسلمان ہو چکا ہوں آپ نے یہ نہیں فرمایا؟ کہ اس کی اولاد نہیں ہوگی جبکہ میری اولاد ہے اور آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اسے مکہ میں داخل نہیں ہونے دے گا۔ جبکہ میں حج کر چکا ہوں (حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) وہ اسی طرح کی باتیں کرتا رہا۔ یہاں تک کہ اس بات کا امکان ہو گیا کہ میں اس کی باتوں سے متاثر ہو جاؤں پھر وہ بولا میں یہ جانتا ہوں کہ اس وقت دجال کہاں ہے؟ میں اس کے باپ اور اس کی ماں سے بھی واقف ہوں اس سے کہا گیا: کیا تم یہ بات پسند کرتے ہو کہ تم دجال ہوتے؟ اس نے جواب دیا اگر مجھے یہ پیش کش ہوتی تو میں اسے ناپسند نہیں کرتا۔

7220- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ أَخْبَرَنِي الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا حُجَّاجًا أَوْ عُمَارًا وَمَعَنَا ابْنُ صَائِدٍ قَالَ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَتَفَرَّقَ النَّاسُ وَبَقِيَ أَنَا وَهُوَ فَاسْتَوْحَشْتُ مِنْهُ وَخَشَةَ شَدِيدَةً مِمَّا يُقَالُ عَلَيْهِ قَالَ وَجَاءَ بِمَتَاعِهِ فَوَضَعَهُ مَعَ مَتَاعِي فَقُلْتُ إِنَّ الْحَرَّ شَدِيدٌ فَلَوْ وَضَعْتَهُ تَحْتَ تِلْكَ الشَّجَرَةِ قَالَ فَفَعَلَ قَالَ فَرَفَعْتُ لَنَا غَنَمٌ فَانْطَلَقَ فَجَاءَ بِعُصِيٍّ فَقَالَ اشْرَبْ أَبَا سَعِيدٍ فَقُلْتُ إِنَّ الْحَرَّ شَدِيدٌ وَاللَّبَنُ حَارٌّ مَا بِي إِلَّا أَنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَشْرَبَ عَنْ يَدِهِ أَوْ قَالَ أَخَذَ عَنْ يَدِهِ فَقَالَ أَبَا سَعِيدٍ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَخُذَ حَبْلًا فَأُعَلِّقَهُ بِشَجَرَةٍ ثُمَّ أَخْتَبِقُ مِمَّا يَقُولُ لِيَ النَّاسُ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَنْ خَفِيَ عَلَيْهِ حَدِيثُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا خَفِيَ عَلَيْكُمْ مَعَشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَسْتُ مِنْ أَعْلَمِ النَّاسِ بِحَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ كَافِرٌ وَأَنَا مُسْلِمٌ أَوَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ عَقِيمٌ لَا يُولَدُ لَهُ وَقَدْ تَرَكْتُ وَلَدِي بِالْمَدِينَةِ أَوَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ وَلَا مَكَّةَ وَقَدْ أَقْبَلْتُ مِنَ الْمَدِينَةِ وَأَنَا أُرِيدُ مَكَّةَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ حَتَّى كَذْتُ أَنْ أَعْدِرَهُ ثُمَّ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَا أَعْرِفُهُ وَأَعْرِفُ مَوْلِدَهُ فَإِنِّي هُوَ الْآنَ قَالَ قُلْتُ لَهُ تَبَّ لَكَ سَائِرَ الْيَوْمِ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم حج (یا شاید) عمرہ کرنے کے لئے نکلے ابن صائد بھی ہمارے ساتھ تھا۔

ہم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا۔ لوگ ادھر ادھر بکھر گئے۔ صرف میں اور وہ باقی رہ گئے۔ اس کے بارے میں جو کچھ کہا جاتا تھا اس کی وجہ سے مجھے اس سے سخت وحشت محسوس ہوئی۔ وہ اپنا سامان لے کر آیا اور اسے میرے سامان کے ساتھ رکھ دیا میں نے کہا: گرمی بہت زیادہ ہے اگر تم اپنا سامان اس درخت کے نیچے رکھ دو۔ (تو یہ مناسب ہوگا) اس نے ایسا ہی کیا پھر کچھ بکریاں وہاں آئیں وہ ان کے دودھ کا پیالہ لے کر میرے پاس آیا اور بولا اے ابوسعید! اسے پی لیجئے! میں نے کہا: گرمی بہت زیادہ ہے اور دودھ بھی گرم ہوتا ہے میرا مقصد یہ تھا کہ مجھے اس کا ہاتھ سے ملنے والا دودھ پینا پسند نہیں تھا۔ وہ بولا اے ابوسعید! لوگ میرے بارے میں جو کچھ کہتے ہیں اس کی وجہ سے میرا دل



کرتا ہے کہ میں ایک رسی لے کر درخت سے لٹکاؤں اور پھر خود کشتی کر لوں۔ اے ابوسعید! جن لوگوں کو نبی اکرم ﷺ اس کی حدیث کا علم نہیں ہے (وہ تو معذور ہیں) لیکن اے گروہ انصار! کیا آپ کو نبی اکرم ﷺ کی احادیث کا سب سے زیادہ علم نہیں ہے؟ کیا نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ وہ مدینہ اور مکہ میں داخل نہیں ہو سکے گا؟ جبکہ میں مدینہ منورہ سے آ رہا ہوں اور مکہ جا رہا ہوں۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قریب تھا کہ میں اس کا عذر قبول کر لیتا لیکن وہ بولا میں دجال سے واقف ہوں اس کی جائے پیدائش سے بھی واقف ہوں اور اس وقت وہ کہاں ہے؟ یہ بھی جانتا ہوں تو میں نے اس سے کہا: تم ہمیشہ تباہی کا شکار رہو گے۔

**1221-** حَدَّثَنَا نَضْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ مُفَضَّلٍ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَابْنِ صَائِدٍ مَا تُرَبُّهُ الْجَنَّةُ قَالَ دَرْمَكَةٌ بَيْضَاءُ مِسْكٌ يَا أَبَا الْقَاسِمِ قَالَ صَدَقْتَ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ابن صائد سے دریافت کیا: جنت کی مٹی کیسی ہے؟ اس نے جواب دیا: اے ابوالقاسم! وہ باریک سفید مشک جیسی ہے۔ آپ نے فرمایا: تم نے ٹھیک کہا ہے۔

**1222-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ ابْنَ صَيَّادٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تُرْبَةِ الْجَنَّةِ فَقَالَ دَرْمَكَةٌ بَيْضَاءُ مِسْكٌ خَالِصٌ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ابن صیاد سے جنت کی مٹی کے بارے میں دریافت کیا تو اس نے جواب دیا: وہ باریک سفید خالص مشک جیسی ہے۔

**1223-** حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَحْلِفُ بِاللَّهِ أَنَّ ابْنَ صَائِدٍ الدَّجَالُ فَقُلْتُ اتَّحِلِفُ بِاللَّهِ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ يَحْلِفُ عَلَى ذَلِكَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُنْكِرْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ محمد بن منکدر بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو اللہ کے نام کا حلف اٹھا کر یہ بات بیان کرتے ہوئے دیکھا ہے کہ ابن صائد ”دجال“ ہے میں نے دریافت کیا: کیا آپ اللہ کے نام کا حلف اٹھا رہے ہیں؟ وہ بولے: میں نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس بات پر حلف اٹھائے ہوئے سنا ہے اور نبی اکرم ﷺ نے اس کا انکار نہیں کیا۔

**1224-** حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ عُمَرَ بْنِ التَّجِيبِيِّ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ انْطَلَقَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ قَبْلَ ابْنِ صَيَّادٍ حَتَّى وَجَدَهُ يَلْعَبُ مَعَ الصَّبْيَانِ عِنْدَ أُطَمٍ بَنَى مَغَالَةَ وَقَدْ قَارَبَ ابْنُ صَيَّادٍ يَوْمَئِذٍ الْحُلُمَ فَلَمْ يَشْعُرْ حَتَّى ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَهْرَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَابْنِ صَيَّادٍ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ الْاُمِّيِّينَ فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَرَفَضَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 7221- ابوداؤد (4331) احمد (11015) ابویعلی (1218)

حدیث 7223- بخاری (1289) ابوداؤد (4329) ترمذی (2249) احمد (6360) ابن حبان (6785)



وَسَلَّمَ وَقَالَ اَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِرُسُلِهِ ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا تَرَى قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ يَا بَنِي صَادِقٍ وَكَاذِبٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِطَ عَلَيْكَ الْاَمْرُ ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّي قَدْ خَبَاثُ لَكَ خَبِيَا فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ هُوَ الدُّخُّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِخْسَا فَلَئِنْ تَعَدَّوْا قَدْرَكَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ذُرْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَضْرِبْ عُنُقَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ يَكُنْهُ فَلَنْ تُسَلِّطَ عَلَيْهِ وَاِنْ لَمْ يَكُنْهُ فَلَا خَيْرَ لَكَ فِي قَتْلِهِ وَقَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ اَنْطَلَقَ بَعْدَ ذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنُ بَنٍ كَغَبٍ الْاَنْصَارِيُّ اِلَى النَّخْلِ الَّتِي فِيهَا ابْنُ صَيَّادٍ حَتَّى اِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخْلَ طَفِقَ يَتَّقَى بِجُدُوعِ النَّخْلِ وَهُوَ يَخْتَلُ اَنْ يَسْمَعَ مِنْ ابْنِ صَيَّادٍ شَيْئًا قَبْلَ اَنْ يَرَاهُ ابْنُ صَيَّادٍ فَرَأَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشٍ فِي قَطِيفَةٍ لَهُ فِيهَا زَمْزَمَةٌ فَرَأَتْ اُمُّ ابْنِ صَيَّادٍ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَّقَى بِجُدُوعِ النَّخْلِ فَقَالَتْ لَا بَنِي صَيَّادٍ يَا صَافٍ وَهُوَ اسْمُ ابْنِ صَيَّادٍ هَذَا مُحَمَّدٌ فَتَارَ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَرَكَتُهُ بَيْنَ قَالَ سَالِمٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَاتْنَى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَالَ فَقَالَ اِنِّي لَا اُنْذِرُكُمْوَهُ مَا مِنْ نَبِيٍّ اِلَّا وَقَدْ اَنْذَرَهُ قَوْمُهُ لَقَدْ اَنْذَرَهُ نُوْحٌ قَوْمَهُ وَلَكِنْ اَقُولُ لَكُمْ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ تَعْلَمُوْا اَنَّهُ اَعْوَرُ وَاَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيْسَ بِاَعْوَرَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَاَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ بَعْضُ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ حَدَرَ النَّاسَ الدَّجَالُ اَنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ مِنْ كَرِهٍ عَمَلُهُ اَوْ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ وَقَالَ تَعْلَمُوْا اَنَّهُ لَنْ يَرَى اَحَدٌ مِنْكُمْ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَمُوتَ

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کے کچھ ساتھیوں سمیت ابن صیاد کی طرف گئے۔ آپ نے اسے ”بنو مغالہ“ کے گھروں کے پاس دوسرے بچوں کے ساتھ کھیتے ہوئے دیکھا۔ ابن صیاد اس وقت قریب البلوغ تھا اسے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کا) پتا نہیں چلا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی پشت پر اپنا ہاتھ مارا اور پھر آپ نے ابن صیاد سے دریافت کیا، کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں ابن صیاد نے آپ کی طرف دیکھا اور بولا میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ اُمیوں کے رسول ہیں۔ پھر ابن صیاد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا، کیا آپ یہ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مسترد کرتے ہوئے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتا ہوں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تم کیا دیکھتے ہو تو اس نے جواب دیا، میرے پاس ایک سچا اور ایک جھوٹا (پیغام رساں) آتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تم پر معاملہ مشتبہ ہو گیا ہے

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تمہارے بارے میں میرے ذہن میں ایک الجھن ہے۔ وہ بولا میں ”دُخُّ“ ہے آپ نے فرمایا: پرے ہو جاؤ۔ تم اپنی حیثیت سے آگے نہیں بڑھ سکو گے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اجازت دیجئے کہ میں اسے قتل کر دوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اگر یہ وہی (دجال) ہے تو اسے قتل نہیں کر سکو گے اور اگر یہ وہ نہیں ہے تو تمہیں اسے قتل کرنے سے کوئی بھلائی نہیں ملے گی۔



حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابی بن کعب انصاری اس باغ میں تشریف لے گئے جس میں ابن صیاد موجود تھا۔ نبی اکرم ﷺ کھجور کے تنوں کی آڑ میں چھپ گئے تاکہ ابن صیاد کہ آپ کو دیکھ لینے سے پہلے آپ اس کی زبانی کچھ نہ سکیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے دیکھا کہ وہ اسے بستر پر ایک چادر اوڑھ کر لیتا ہوا تھا جس میں گنگناہٹ کی آواز آرہی تھی۔ ابن صیاد کی ماں نے نبی اکرم ﷺ کو کھجوروں میں چھپے ہوئے دیکھ لیا تو اس نے ابن صیاد سے کہا: اے صاف! (یہ ام صیاد کا نام ہے) یہاں حضرت محمد ﷺ بھی ہیں پھر ابن صیاد اچھل کر کھڑا ہو گیا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر وہ عورت اسے ایسے ہی رہنے دیتی تو اس کا معاملہ واضح ہو جاتا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ لوگوں کے درمیان خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے آپ نے اللہ کی شان کے مطابق اس کی حمد و ثناء بیان کی اور دجال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: میں تمہیں اس سے خبردار کرتا رہا ہوں۔ ہر نبی اپنی قوم کو اس سے خبردار کرتا رہا ہے یہاں تک کہ حضرت نوح علیہ السلام نے بھی اپنی قوم کو اس سے خبردار کیا ہے۔ لیکن میں تمہیں اس کے بارے میں ایک ایسی بات بتاؤں گا جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی۔ دجال کا نام ہوگا اور اللہ تعالیٰ کا نام نہیں ہے۔

ابن شہاب زہری عمر بن ثابت انصاری کے حوالے سے ایک صحابی رسول کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو دجال سے خبردار کرتے ہوئے یہ بات بتائی کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا جسے وہی شخص پڑھ سکے گا جو اس کے عمل کو برا سمجھتا ہوگا (یا شاید یہ فرمایا) ہر مومن اسے پڑھ سکے گا آپ نے یہ بھی فرمایا: یہ بات جان لو کہ کوئی بھی شخص اپنے پروردگار کو مرنے سے پہلے نہیں دیکھ سکتا۔

**1225- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ رَهْطٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حَتَّى وَجَدَ ابْنَ صَيَّادٍ غُلَامًا قَدْ نَاهَزَ الْحُلُمَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ عِنْدَ أُطَمٍ بِنِي مُعَاوِيَةَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ إِلَى مُنْتَهَى حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ وَفِي الْحَدِيثِ عَنْ يَعْقُوبَ قَالَ قَالَ أَبِي يَغْنَى فِي قَوْلِهِ لَوْ تَرَكَتُهُ بَيْنَ قَالَ لَوْ تَرَكَتُهُ أُمُّهُ بَيْنَ أُمِّهِ**

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ کہیں تشریف لے گئے آپ کے ہمراہ آپ کے کچھ صحابہ بھی تھے جن میں حضرت عمر بن خطاب بھی شامل تھے آپ نے دیکھا کہ ابن صیاد ایک لڑکا ہے جو بلوغت کے قریب ہے جو بنو معاویہ کے گھروں کے پاس دوسرے لڑکوں کے ساتھ کھیل رہا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے)

**1226- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَسَلَمَةُ بْنُ شَعِيبٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِابْنِ صَيَّادٍ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ عِنْدَ أُطَمٍ بِنِي مُعَاوِيَةَ وَهُوَ غُلَامٌ بِمَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ وَصَالِحٌ غَيْرَ أَنَّ عَبْدَ بْنَ حُمَيْدٍ لَمْ يَذْكُرْ حَدِيثَ ابْنِ عُمَرَ فِي انْطِلَاقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي بِنِ كَعْبٍ إِلَى النَّخْلِ**

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ اپنے چند ساتھیوں جن میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے کے ہمراہ ابن صیاد کے پاس سے گزرے وہ اس وقت دوسرے بچوں کے ساتھ ”بنو مغالہ“ کے گھروں کے پاس کھیل رہا تھا وہ خود بھی ان کے



بچہ تھا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں نبی اکرم ﷺ کے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے ہمراہ کھجوروں کے باغ تک جانے کا ذکر نہیں ہے۔

**1221-** حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ لَقِيَ ابْنَ عُمَرَ ابْنَ صَائِدٍ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ قَوْلًا أَغْضَبَهُ فَانْتَفَخَ حَتَّى مَلَأَ السِّكَّةَ فَدَخَلَ ابْنُ عُمَرَ عَلَى حَفْصَةَ وَقَدْ بَلَغَهَا فَقَالَتْ لَهُ رَحِمَكَ اللَّهُ مَا أَرَدْتَ مِنْ ابْنِ صَائِدٍ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا يَخْرُجُ مِنْ غَضَبِي بَعْضُهَا

◆◆ نافع بیان کرتے ہیں: مدینہ منورہ کی ایک گلی میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا ابن صیاد سے سامنا ہوا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے ایک ایسی بات کہی۔ جس سے وہ شدید غصے میں آ گیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں گئے انہیں اس واقعہ کی اطلاع مل چکی تھی۔ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے ابن صائد کے بارے میں تمہارا ارادہ کیا تھا کیا تمہیں یہ علم نہیں ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ کس شخص پر غضبناک ہونے کی وجہ سے ہی دجال کا خروج ہوگا۔

**1228-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ حَسَنِ بْنِ يَسَارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ نَافِعٌ يَقُولُ ابْنُ صَيَّادٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقِيْتُهُ مَرَّتَيْنِ قَالَ فَلَقِيْتُهُ فَقُلْتُ لِبَعْضِهِمْ هَلْ تَحَدَّثُونَ أَنَّهُ هُوَ قَالَ لَا وَاللَّهِ قَالَ قُلْتُ كَذَبْتَنِي وَاللَّهِ لَقَدْ أَخْبَرَنِي بَعْضُكُمْ أَنَّهُ لَنْ يَمُوتَ حَتَّى يَكُونَ أَكْثَرُكُمْ مَالًا وَوَلَدًا فَكَذَلِكَ هُوَ زَعَمُوا الْيَوْمَ قَالَ فَتَحَدَّثْنَا ثُمَّ فَارَقْتُهُ قَالَ فَلَقِيْتُهُ لَقِيَةً أُخْرَى وَقَدْ نَفَرْتُ عَنْهُ قَالَ فَقُلْتُ مَتَى فَعَلْتَ عَيْنُكَ مَا أَرَى قَالَ لَا أَدْرِي قَالَ قُلْتُ لَا تَدْرِي وَهِيَ فِي رَأْسِكَ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ خَلَقَهَا فِي عَصَاكَ هَذِهِ قَالَ فَتَخَرَّكَ كَأَشَدِّ نَخِيرِ حِمَارٍ سَمِعْتُ قَالَ فَرَزَعَمَ بَعْضُ أَصْحَابِي أَنِّي ضَرَبْتُهُ بِعَصَا كَانَتْ مَعِيَ حَتَّى تَكْسَرَتْ وَأَمَّا أَنَا فَوَاللَّهِ مَا شَعَرْتُ قَالَ وَجَاءَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَحَدَّثَهَا فَقَالَتْ مَا تُرِيدُ إِلَيْهِ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّهُ قَدْ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يَبْعَثُهُ عَلَى النَّاسِ غَضَبٌ يَغْضِبُهُ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں ابن صیاد سے دو مرتبہ مل چکا ہوں۔ ایک مرتبہ جب میں اس سے ملا۔ میں نے لوگوں سے کہا: کیا تم لوگ یہ کہتے ہو کہ وہ دجال ہے؟ وہ بولے، اللہ کی قسم نہیں! تو میں نے کہا: تم نے میرے ساتھ جھوٹ بولا ہے۔ اللہ کی قسم! تم میں سے ہی کسی ایک نے مجھے یہ بتایا تھا کہ وہ اس وقت تک نہیں مرے گا کہ جب تک اس کا مال اور اولاد سب سے زیادہ نہ ہو تو لوگوں کے بیان کے مطابق وہ ایسا ہی ہے پھر ہم بات چیت کرتے رہے اور پھر میں اس سے جدا ہو گیا۔ پھر جب میں دوبارہ اس سے ملا۔ اس وقت اس کی آنکھ ضائع ہو چکی تھی۔ میں نے دریافت کیا: تمہاری آنکھ کب ضائع ہوئی؟ اس نے جواب دیا: مجھے نہیں معلوم۔ میں نے کہا: تمہیں نہیں معلوم؟ جبکہ وہ تمہارے چہرے میں ہے۔ وہ بولا۔ اگر اللہ چاہے گا تو اس آنکھ کو تمہارا اس اعضا میں پیدا کر دے گا پھر وہ گدھے کی طرح بلند آواز میں چیخا میں نے اتنی بلند آواز کبھی نہیں سنی (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اُم المؤمنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے انہیں اس بارے میں بتایا تو انہوں نے فرمایا: تم اس سے کیا چاہتے ہو؟ کیا تمہیں یہ علم نہیں ہے؟ کہ دجال کو لوگوں کے سامنے کسی غصے کی وجہ سے ہی بھیجا جائے گا۔



## بَابُ 1016: ذِكْرُ الدَّجَالِ

دجال کا ذکر

**7229-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الدَّجَالَ بَيْنَ ظَهْرَانِي النَّاسِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَيْسَ بِأَعْوَرَ إِلَّا وَإِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَالَ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَانَ عَيْنُهُ عِنَبَةً طَافِيَةً

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کے سامنے دجال کا ذکر کیا اور فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ ”کانا“ نہیں ہے۔ لیکن دجال دائیں آنکھ کی طرف سے ”کانا“ ہوگا اور اس کی آنکھ پھولے ہوئے انگور جیسی ہوگی۔

**7230-** حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7231-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرُ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ إِلَّا أَنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَمَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہر نبی نے اپنی امت کو ”کانا“ کا کذاب سے ڈرایا ہے۔ خبردار! وہ (دجال) ”کانا“ ہوگا اور تمہارا پروردگار ”کانا“ نہیں ہے اس (دجال) کی دونوں آنکھوں کے درمیان ”ک ف ر“ لکھا ہوگا۔

**7232-** حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشِيرٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدَّجَالُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر أَيْ كَافِرٌ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان ”ک ف ر“ (یعنی کافر) لکھا ہوگا۔

**7233-** وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبَابِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَالُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ ثُمَّ تَهَجَّاهَا ك ف ر يَقْرُؤُهُ كُلُّ مُسْلِمٍ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: دجال ”کانا“ ہوگا اور اس کی دونوں

حدیث 7231- بخاری (3159) ابو داؤد (4316) ترمذی (2234) ابن ماجہ (4071) احمد (4804) ابن حبان (6778) مستدرک

(8508) ابویعلیٰ (725) معجم کبیر (6445)



آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا پھر چرچے کر کے ”ک ف ر“ بتایا جسے ہر مسلمان پڑھ لے گا۔

**7234-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَالُ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى جُفَالُ الشَّعْرِ مَعَهُ جَنَّةٌ وَنَارٌ فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ

♦♦ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: دجال کی بائیں آنکھ ”کانی“ ہوگی اس کے بال گھنے ہوں گے اس کے ہمراہ (بظاہر محسوس ہونے والی) جنت اور دوزخ ہوں گے اس کی دوزخ (درحقیقت) جنت ہوگی اور اس کی جنت (درحقیقت) دوزخ ہوگی۔

**7235-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا مَعَ الدَّجَالِ مِنْهُ مَعَهُ نَهْرَانِ يَجْرِيَانِ أَحَدُهُمَا رَأَى الْعَيْنِ مَاءً أَبْيَضُ وَالْآخَرُ رَأَى الْعَيْنِ نَارًا تَأْجَجُ فَإِذَا أَدْرَكَ أَحَدُ فَلْيَاتِ النَّهْرَ الَّذِي يَرَاهُ نَارًا وَلْيَغْتَمِضْ ثُمَّ لِيُطَاطِئْ رَأْسَهُ فَيَشْرَبَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مَاءٌ بَارِدٌ وَإِنَّ الدَّجَالَ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ عَلَيْهَا ظَفْرَةٌ غَلِيظَةٌ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَأُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ وَغَيْرِ كَاتِبٍ

♦♦ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے پتہ ہے کہ دجال کے پاس کیا کچھ ہوگا۔ اس کے ساتھ ڈوبتے ہوئے دریا ہوں گے۔ جن میں سے ایک دیکھنے میں سفید پانی ہوگا اور دوسرا دیکھنے میں بھڑکتی ہوئی آگ ہوگی اگر کسی شخص کا اس سے سامنا ہو تو وہ اس دریا میں جائے جو اسے آگ محسوس ہو رہا ہوگا اور پھر اپنی آنکھ بند کر کے اور سر جھکا کر اسے پی لے تو وہ ٹھنڈا پانی ہوگا بے شک دجال ”کانا“ ہوگا اس کی آنکھ پر ایک بڑا سا پھوڑا ہوگا اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا جسے ہر پڑھا لکھا اور ان پڑھ مسلمان پڑھ لے گا۔

**7236-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الدَّجَالِ إِنَّ مَعَهُ مَاءً وَنَارًا فَنَارُهُ مَاءٌ بَارِدٌ وَمَاؤُهُ نَارٌ فَلَا تَهْلِكُوا قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے دجال کے بارے میں فرمایا: اس کے ہمراہ پانی اور آگ ہوں گے اس کی آگ ٹھنڈا پانی ہوگا اور اس کا پانی آگ ہوگی۔ تم (ظاہری غلط فہمی کی وجہ سے) ہلاکت کا شکار نہ ہو جانا۔

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے بھی نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

**7237-** حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ

حدیث 7234- بخاری (3159) ابو داؤد (4316) ترمذی (2234) ابن ماجہ (4071) احمد (4804) ابن حبان (6778) مستدرک (8508) ابویعلیٰ (725) معجم کبیر (6445)

حدیث 7236- بخاری (3266) ابو داؤد (4315) احمد (23401) ابن حبان (6799) مستدرک (8507) معجم کبیر (642)



عُقْبَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَهُ إِلَى حُذَيْفَةَ ابْنِ الْيَمَانِ فَقَالَ لَهُ عُقْبَةُ حَدِّثْنِي مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدَّجَالِ قَالَ إِنَّ الدَّجَالَ يَخْرُجُ وَإِنَّ مَعَهُ مَاءٌ وَنَارًا فَأَمَّا الَّذِي يَرَاهُ النَّاسُ مَاءً فَنَارٌ تُحْرِقُ وَأَمَّا الَّذِي يَرَاهُ النَّاسُ نَارًا فَمَاءٌ بَارِدٌ عَذْبٌ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَقْعْ فِي الَّذِي يَرَاهُ نَارًا فَإِنَّهُ مَاءٌ عَذْبٌ طَيِّبٌ فَقَالَ عُقْبَةُ وَأَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ تَصْدِيقًا لِحُذَيْفَةَ

﴿ ربیع بن حراش بیان کرتے ہیں: میں عقبہ کے ہمراہ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کے خدمت میں حاضر ہوا تو عقبہ نے اس سے فرمائش کی کہ آپ نے دجال کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کی زبانی جو حدیث سنی ہے وہ ہمیں بتائیں۔ انہوں نے جواب دیا جب دجال کا خروج ہوگا تو اس کے ہمراہ ایک پانی اور ایک آگ ہوں گے جو چیز لوگوں کو پانی محسوس ہوگی وہ آگ ہوگی جو جلادے گی اور جس چیز کو لوگ آگ سمجھ رہے ہوں گے وہ ٹھنڈا اور میٹھا پانی ہوگا تم میں سے جو بھی ایسی صورت حال کا سامنا کرے وہ اس طرف جائے جو اسے آگ محسوس ہو رہی ہوگی کیونکہ وہ میٹھا اور پاکیزہ پانی ہوگا۔

عقبہ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی تصدیق کرتے ہوئے یہ بتایا کہ میں نے (کسی اور صحابی کی زبانی) بھی یہ حدیث سنی ہے۔

**7238** - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَابْنِ حُجْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ نَعِيمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ اجْتَمَعَ حُذَيْفَةُ وَأَبُو مَسْعُودٍ فَقَالَ حُذَيْفَةُ لَأَنَا بِمَا مَعَ الدَّجَالِ أَعْلَمُ مِنْهُ إِنَّ مَعَهُ نَهْرًا مِنْ مَاءٍ وَنَهْرًا مِنْ نَارٍ فَأَمَّا الَّذِي تَرَوْنَ أَنَّهُ نَارٌ مَاءٌ وَأَمَّا الَّذِي تَرَوْنَ أَنَّهُ مَاءٌ نَارٌ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَأَرَادَ الْمَاءَ فَلْيَشْرَبْ مِنَ الَّذِي يَرَاهُ أَنَّهُ نَارٌ فَإِنَّهُ سَيَجِدُهُ مَاءً قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ هَكَذَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

﴿ ربیع بن حراش بیان کرتے ہیں: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ ایک جگہ اکٹھے ہوئے تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: دجال کے بارے میں احادیث کا مجھے ان سے زیادہ علم ہے دجال کے ہمراہ پانی کا ایک دریا ہوگا اور آگ کا ایک دریا ہوگا جو چیز تمہیں آگ محسوس ہوگی وہ پانی ہوگا اور جو چیز تمہیں پانی محسوس ہوگا وہ آگ ہوگی۔ تم میں سے جس کسی کو ایسی صورت حال کا سامنا کرنا پڑے اور وہ پانی پینا چاہتا ہو تو وہ اس دریا میں سے پیئے جو اسے آگ محسوس ہو رہا ہوگا۔ اسے پانی ہی ملے گا۔

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے بھی نبی اکرم ﷺ کی زبانی اسی طرح سنا ہے۔

**7239** - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنِ الدَّجَالِ حَدِيثًا مَا حَدَّثَهُ نَبِيٌّ قَوْمَهُ إِنَّهُ أَعْوَرٌ وَإِنَّهُ يَجِيءُ مَعَهُ مِثْلُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَأَلْتَنِي يَقُولُ إِنَّهَا الْجَنَّةُ هِيَ النَّارُ وَإِنِّي أَنْذَرْتُكُمْ بِهِ كَمَا أَنْذَرَ بِهِ نُوحٌ قَوْمَهُ

﴿ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کیا میں تمہیں دجال کے بارے میں ایسی بات نہ بتاؤں جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی؟ وہ ”کانا“ ہوگا اور جب وہ آئے گا تو اس کے ہمراہ ایک جنت اور ایک دوزخ ہوگی۔

حدیث 7238 - بخاری (3159) ابو داؤد (4316) ترمذی (2234) ابن ماجہ (4071) احمد (4804) ابن حبان (6778) متدرک

(8508) ابویعلیٰ (725) معجم کبیر (6445)



جس کے بارے میں یہ کہے گا کہ یہ جنت ہے وہ (درحقیقت) دوزخ ہوگی میں تمہیں دجال سے اسی طرح خبردار کر رہا ہوں جیسے حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کو کیا تھا۔

**7240- حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِی عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِی يَحْيَى بْنُ جَابِرٍ الطَّائِيُّ قَاضِي حَمَصٍ حَدَّثَنِی عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّوَاسَ بْنَ سَمْعَانَ الْكِلَابِيَّ ح وَحَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّارِيَّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنِ النَّوَاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَالَ ذَاتَ غَدَاةٍ فَحَقَّقَ فِيهِ وَرَفَعَ حَتَّى ظَنَّنَاهُ فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ فَلَمَّا رُحْنَا إِلَيْهِ عَرَفَ ذَلِكَ فِينَا فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَكَرْتَ الدَّجَالَ غَدَاةً فَحَقَّقْتَ فِيهِ وَرَفَعْتَ حَتَّى ظَنَّنَاهُ فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ فَقَالَ غَيْرُ الدَّجَالِ أَخَوْفِي عَلَيْكُمْ إِنْ تَخْرُجُ وَأَنَا فِيكُمْ فَأَنَا حَاجِبُكُمْ دُونَكُمْ وَإِنْ تَخْرُجُ وَلَسْتُ فِيكُمْ فَأَمُرُّوْ حَاجِبُ نَفْسِي وَاللَّهُ حَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنَّهُ شَابَتْ قَطَطٌ عَلَيْهِ طَائِفَةٌ كَأَنِّي أَشْبَهُهُ بِعَبْدِ الْعَزَى بْنِ قَطَنِ فَمَنْ أَدْرَكَهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ قَوَائِمَ سُورَةِ الْكَهْفِ إِنَّهُ خَارِجُ خُلَّةِ بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِراقِ فَعَاثَ بَيْنَنَا وَعَاثَ شِمَالًا يَا عِبَادَ اللَّهِ فَاتَّبِعُوا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا لَيْتَهُ فِي الْأَرْضِ قَالَ أَرْبَعُونَ يَوْمًا يَوْمٌ كَسَنَةٍ وَيَوْمٌ كَشْهَرٍ وَيَوْمٌ كَجُمُعَةٍ وَسَائِرُ أَيَّامِهِ كَأَيَّامِكُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَذَلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَسَنَةٍ أَتَكْفِينَا فِيهِ صَلَاةَ يَوْمٍ قَالَ لَا أَقْدِرُوا لَهُ قَدْرَهُ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا إِسْرَاعُهُ فِي الْأَرْضِ قَالَ كَأَلْفَيْتِ اسْتَدْبَرْتَهُ الرِّيحُ فَيَأْتِي عَلَى الْقَوْمِ فَيَدْعُوهُمْ فَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَجِيبُونَ لَهُ فَيَأْمُرُ السَّمَاءُ فَتُمْطِرُ وَالْأَرْضُ فَتَنْبُتُ فَتُرْوَحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَتُهُمْ أَطْوَلَ مَا كَانَتْ ذُرًّا وَأَسْفَعَهُ ضُرُوعًا وَأَمَدَهُ خَوَاصِرُهُ ثُمَّ يَأْتِي الْقَوْمَ فَيَدْعُوهُمْ فَيَرُدُّونَ عَلَيْهِ قَوْلَهُ فَيَنْصَرِفُ عَنْهُمْ فَيُضْحِكُونَ مُمَجِلِينَ لَيْسَ بِأَيْدِيهِمْ شَيْءٌ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَيَعْمُرُ بِالْخَرِيبَةِ فَيَقُولُ لَهَا أَخْرِجِي كُنُوزَكَ فَتَبْعُهُ كُنُوزُهَا كَيْعَاسِيبِ النَّخْلِ ثُمَّ يَدْعُو رَجُلًا مُمْتَلِنًا شَبَابًا فَيَضْرِبُهُ بِالسِّيفِ فَيَقْطَعُهُ جَزَلَتَيْنِ رَمِيَّةَ الْفَرَسِ ثُمَّ يَدْعُوهُ فَيَقْبِلُ وَيَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ يَضْحَكُ فَيَنِمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللَّهُ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ فَيَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّ دِمَشْقَ بَيْنَ مَهْرُودَتَيْنِ وَاضِعًا كَفَّهُ عَلَى أَجْنِحَةِ مَلَكَيْنِ إِذَا طَاطَا رَأْسَهُ قَطَرٌ وَإِذَا رَفَعَهُ تَحَدَّرَ مِنْهُ جُمَانٌ كَاللُّوْلُؤِ فَلَا يَحِلُّ لِكَافِرٍ يَجِدُ رِيحَ نَفْسِهِ إِلَّا مَاتَ وَنَفْسُهُ يَنْتَهِي حَيْثُ يَنْتَهِي طَرَفُهُ فَيَطْلُبُهُ حَتَّى يُدْرِكَهُ بِبَابٍ لَدَى فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يَأْتِي عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ قَوْمٌ قَدْ عَصَمَهُمُ اللَّهُ مِنْهُ فَيَمْسَحُ عَنْ وُجُوهِهِمْ وَيُخَدِّثُهُمْ بِدَرَجَاتِهِمْ فِي الْجَنَّةِ فَيَنِمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ أَوْحَى اللَّهُ إِلَى عِيسَى ابْنِي قَدْ أَخْرَجْتُ عِبَادًا إِلَيَّ لَا يَدَانِ لِأَحَدٍ يَقْتَالُهُمْ فَحَرَّزَ عِبَادِي إِلَى الطُّورِ وَيَبْعَثُ اللَّهُ يَأْجُوجَ وَمَاجُوجَ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ فَيَمُرُّ أَوَائِلُهُمْ عَلَى بُحَيْرَةٍ طَبَرِيَّةٍ فَيَشْرَبُونَ مَا فِيهَا وَيَمُرُّ آخِرُهُمْ فَيَقُولُونَ لَقَدْ كَانَ بِهِدِهِ مَرَّةٌ مَاءٌ وَيُحْصَرُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ حَتَّى يَكُونَ رَأْسُ الثَّوْرِ لِأَحَدِهِمْ خَبْرًا مِنْ مِائَةِ دِينَارٍ لِأَحَدِكُمْ الْيَوْمَ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ فَيُرْسِلُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ النَّفْثَ فِي رِقَابِهِمْ فَيُضْحِكُونَ فَرَسِي كَمُوتِ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ يَهْبِطُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى الْأَرْضِ فَلَا يَجِدُونَ فِي الْأَرْضِ مَوْضِعَ شَيْءٍ إِلَّا مَلَأَهُ زَهْمُهُمْ وَنَتْنُهُمْ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى اللَّهِ فَيُرْسِلُ**



اللَّهُ طَيْرًا كَأَعْنَاقِ الْبُخْتِ فَتَحْمِلُهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ حَيْثُ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللَّهُ مَطَرًا لَا يَكُنُّ مِنْهُ بَيْتٌ مَدْرٍ وَلَا وَبَرٍ فَيَغْسِلُ الْأَرْضَ حَتَّى يَتْرُكَهَا كَالزَّلَغَةِ ثُمَّ يَقَالُ لِلْأَرْضِ أَنْتِي ثَمَرَتِي وَرِدِّي بَرَكَتِي فَيَوْمَئِذٍ تَأْكُلُ الْعِصَابَةُ مِنَ الرَّمَانَةِ وَيَسْتَظِلُّونَ بِقُحْفِهَا وَيُبَارِكُ فِي الرِّسْلِ حَتَّى أَنَّ اللَّقْحَةَ مِنَ الْإِبِلِ لَتَكْفِي الْفِئَامَ مِنَ النَّاسِ وَاللَّقْحَةَ مِنَ الْبَقَرِ لَتَكْفِي الْقَبِيلَةَ مِنَ النَّاسِ وَاللَّقْحَةَ مِنَ الْغَنَمِ لَتَكْفِي الْفَحْدَ مِنَ النَّاسِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللَّهُ رَيْحًا طَيِّبَةً فَتَأْخُذُهُمْ تَحْتَ أَبْطَاهِمُ فَتَقْبِضُ رُوحَ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَكُلِّ مُسْلِمٍ وَيَبْقَى شِرَارُ النَّاسِ يَتَهَارَجُونَ فِيهَا تَهَارُجَ الْحُمْرِ فَعَلَيْهِمْ تَقُومُ السَّاعَةُ

☆☆ حضرت نواس بن سمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم ﷺ نے دجال کا ذکر کرتے ہوئے ایسا پرتا شیر بیان کیا کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ شاید وہ کھجور کے کسی باغ میں ہوگا۔ جب ہم شام کے وقت آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے ہماری کیفیت کو محسوس کر لیا اور دریافت کیا تمہارا کیا حال ہے؟ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آج صبح آپ نے دجال کا ذکر کیا تھا اور ایسا پرتا شیر بیان کیا تھا کہ ہم یہ سمجھے کہ شاید وہ کھجور کے کسی باغ میں موجود ہوگا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے تمہارے بارے میں دجال کی بجائے دیگر امور کا اندیشہ ہے جب میں تمہارے درمیان موجود ہوں۔ اگر اس دوران اس کا خروج ہوا تو تمہاری بجائے میں اس کا مقابلہ کروں گا اور اگر اس کا خروج اس وقت ہوا جب میں تمہارے درمیان موجود نہیں ہوں گا تو ہر شخص بذاتِ خود مقابلہ کرے گا اور میری غیر موجودگی میں اللہ تعالیٰ ہی ہر مسلمان کا نگہبان ہے (دجال) گھنگریالے بالوں کا مالک ایک نوجوان ہوگا جس کی ایک آنکھ پھولی ہوئی ہوگی۔ میں اسے عبدالعزیٰ بن قطن کا مشابہہ قرار دے سکتا ہوں تم میں جس شخص کا اس سے سامنا ہو وہ اس کے سامنے سورۃ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے اس (دجال) کا خروج شام اور عراق کے درمیان ہوگا اور وہ اپنے آس پاس فساد پھیلانے گا۔ اے اللہ کے بندو! تم ثابت قدم رہنا۔

(راوی کہتے ہیں) ہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! وہ دنیا میں کتنا عرصہ رہے گا آپ نے فرمایا: چالیس دن تک جن میں ایک دن ایک سال کے برابر ہوگا ایک دن ایک مہینے کے برابر ہوگا اور ایک دن ایک ہفتے کے برابر ہوگا باقی دن عام دنوں جیسے ہوں گے ہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! جو دن ایک سال جتنا ہوگا کیا اس میں ایک ہی دن کی (پانچ) نمازیں پڑھنا ہمارے لئے کافی ہوگا؟ آپ نے فرمایا: نہیں! تم انداز کے ساتھ نماز پڑھ لیا کرو ہم نے عرض کی۔ یا رسول اللہ ﷺ! وہ روئے زمین پر کتنی تیزی کے ساتھ حرکت کرے گا آپ نے فرمایا: اس بادل کی طرح جیسے ہوا دھکیل کر لا رہی ہو۔ وہ کچھ لوگوں کے پاس آئے گا اور انہیں دعوت دے گا وہ اس پر ایمان لے آئیں گے اور دعوت قبول کر لیں گے تو اس کے حکم کے تحت (ان لوگوں پر) آسمان بارش نازل کرے گا اور زمین سبزہ اُگائے گی ان لوگوں کے جو جانور شام کو چلنے کے لئے گئے تھے جب وہ واپس آئیں گے تو ان کے کوہان لمبے ہوں گے۔ ان کے تھن بھرے ہوئے ہوں گے اور ان کے پیٹ موٹے ہوں گے پھر وہ (دجال) کچھ اور لوگوں کے پاس آئے گا اور انہیں دعوت دے گا وہ اس کی دعوت مسترد کر دیں گے وہ انہیں چھوڑ کر چلا جائے گا تو اگلے دن وہ قحط سالی کا شکار ہوں گے اور ان کا کوئی مال ان کے پاس نہیں رہے گا (دجال) کسی بنجر زمین کے پاس سے گزرے گا تو اسے حکم دے گا تم میرے لئے اپنے خزانے نکال دو! تو جیسے شہد کی مکھیاں اکٹھی آئیں ہیں۔ ایسے وہ

حدیث 7240 - ابوداؤد (4321) ترمذی (2245) ابن ماجہ (4075) احمد (13168) ابن حبان (6780) مستدرک (8508) ابویعلیٰ

(3073) معجم کبیر (3018)



خزانے یکے بعد دیگرے اس کے پاس آئیں گے پھر وہ ایک جوان آدمی کو بلا کر اسے تلوار مار کر اس کے دو ٹکڑے کر دے گا؟ پھر وہ اس نو جوان کو بلائے گا تو وہ نو جوان (زندہ ہو کر) ہنستا ہوا اس کی طرف آجائے گا اس کا چہرہ چمک رہا ہوگا۔

اسی دوران اللہ تعالیٰ حضرت مسیح بن مریم علیہ السلام کو مبعوث کرے گا وہ جامع دمشق کے مشرقی سفید منیارے کے نزدیک دو فرشتوں کے پروں پر ہاتھ رکھ کر دوزخ درنگ کے کپڑے پہنے ہوئے نزول فرمائیں گے۔ جب وہ اپنا سر جھکائیں گے تو اس میں پسینے کے قطرے ٹپکیں گے اور جب سر اٹھائیں گے تو وہ قطرے موتیوں کی طرح چمکیں گے۔ جس بھی کافر کو ان کی سانس کی خوشبو محسوس ہوگی وہ زندہ نہیں رہے گا اور ان کی خوشبو اتنی دور سے آئے گی جتنی دور تک نظر کام کرتی ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال کا تعاقب کریں گے اور ”لد“ نامی دروازے کے پاس اس تک پہنچ کر اسے قتل کر دیں گے پھر حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے پاس وہ لوگ آئیں گے جنہیں اللہ تعالیٰ نے اس (دجال) کے شر سے محفوظ رکھا تھا حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کے چہرے پر ہاتھ پھیریں گے اور انہیں جنت میں ان کے درجات کے بارے میں بتائیں گے اسی دوران اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف یہ وحی نازل کرے گا کہ میں نے اپنے کچھ ایسے بندوں کو جھوٹ دے دی ہے جن کے ساتھ کوئی جنگ نہیں کر سکتا تم ان (مسلمانوں) کو لے کر بچاؤ کے لئے کوہ طور پر چلے جاؤ!

پھر اللہ تعالیٰ یاجوج ماجوج کو بھیجے گا۔ جو بلندی سے تیزی سے نیچے کی جانب آئیں گے ان کے ابتدائی دستے طبرستان کے سمندر کے پاس سے گزریں گے تو اس کا مارا پانی پی لیں گے یہاں تک کہ جب بعد والے لوگ وہاں سے گزریں گے تو وہ یہ کہیں گے کہ کیا یہاں کبھی پانی بھی ہوا کرتا تھا؟ پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے ساتھیوں سمیت قلعہ بند ہو جائیں گے اور اس وقت یہاں تک کہ نمل کا سر ان لوگوں کے نزدیک اس سے زیادہ بہتر ہوگا جتنا آج تمہارے نزدیک سودینار بہتر ہیں۔

پھر اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان (یاجوج ماجوج) کی گردن میں ایک بیماری پیدا کر دے گا جس کی وجہ وہ سب مرجائیں گے۔ پھر اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی میدان میں آئیں گے تو میدان کے اندر ایک بالشت کے برابر جگہ بھی ایسی نہیں ہوگی جہاں ان کی گندگی اور بدبو نہ ہو پھر اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ایسے پرندے بھیجے گا جو سختی اونٹوں کی گردنوں جیسے ہوں گے وہ انہیں اٹھا کر جہاں اللہ چاہے گا وہاں پھینک آئیں گے پھر اللہ تعالیٰ بارش نازل کرے گا جو زمین کو صاف ستھرا کر دے گی اور ہر گھر خواہ وہ مٹی سے بنا ہوا ہو یا مٹی کا خیمہ ہو سب کچھ آئینے کی طرح صاف ہو جائے گا پھر زمین کو حکم ہوگا۔ تم اپنے پھل اگاؤ! اور اپنی برکتیں لوٹاؤ اس دن ایک جماعت ایک انار کھا کر (سیر ہو جائے گی اور اس (انار کا درخت اتنا بڑا ہوگا کہ وہ جماعت اس) کے سائے میں بیٹھ جائے گی۔ پیداوار میں اتنی برکت ہوگی کہ ایک اونٹنی کا دودھ کئی لوگوں کے لئے کافی ہوگا اور ایک گائے کا دودھ پورے قبیلے کے لئے کافی ہوگا اور بکری کا دودھ سارے گھروالوں کے لئے کافی ہوگا۔

کچھ عرصہ یہی صورتحال رہے گی پھر اللہ تعالیٰ ایک پاکیزہ ہوا بھیجے گا۔ جو لوگوں کی بغلوں کے نیچے سے انہیں پکڑے گی اور ہر مومن اور مسلمان کی روح قبض کر لے گی اور بدترین لوگ باقی رہ جائیں گے جو گدھوں کی طرح سر عام صحبت کیا کریں گے۔ انہی لوگوں پر قیامت قائم ہوگی۔

7241- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

قَالَ ابْنُ حُجْرٍ دَخَلَ حَدِيثُ أَحَدِهِمَا فِي حَدِيثِ الْآخَرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَمَا



ذَكَرْنَا وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ لَقَدْ كَانَ بِهَذِهِ مَرَّةً مَاءٌ ثُمَّ يَسِيرُونَ حَتَّى يَنْتَهُوا إِلَى جَبَلٍ الْخَمَرِ وَهُوَ جَبَلُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَيَقُولُونَ لَقَدْ قَتَلْنَا مَنْ فِي الْأَرْضِ هَلُمَّ فَلْنَقْتُلْ مَنْ فِي السَّمَاءِ فَيَرْمُونَ بِنُسَابِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ فَيَرُدُّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ نُسَابَهُمْ مَخْضُوبَةً دَمًا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ حُجْرٍ فَإِنِّي قَدْ أَنْزَلْتُ عِبَادًا إِلَيَّ لَا يَدَى لَاحِدٍ بِقَتَالِهِمْ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے اور یہ بات زائد ہے پھر وہ (یا جوج ماجوج) خمرانی پہاڑ کے پاس آئیں گے۔ جوارض مقدس میں ہے اور وہ یہ کہیں گے کہ ہم نے زمین والوں کو قتل کر دیا ہے آؤ۔ اب ہم آسمان والوں کو بھی قتل کر دیں پھر وہ آسمان کی طرف تیر پھینکیں گے تو اللہ تعالیٰ ان تیروں کو خون آلود شکل میں واپس بھیجے گا۔

**7242-** حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَالْفَاظُهُمْ مُتْقَارِبَةً وَالسِّيَاقُ لِعَبْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا حَدِيثًا طَوِيلًا عَنِ الدَّجَالِ فَكَانَ فِيمَا حَدَّثَنَا قَالَ يَأْتِي وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلَ نِقَابَ الْمَدِينَةِ فَيَنْتَهِي إِلَى بَعْضِ السِّبَاخِ الَّتِي تَلِي الْمَدِينَةَ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ يَوْمِنِذٍ رَجُلٌ هُوَ خَيْرُ النَّاسِ أَوْ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فَيَقُولُ لَهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ الدَّجَالُ الَّذِي حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ الدَّجَالُ أَرَأَيْتُمْ إِنْ قَتَلْتُ هَذَا ثُمَّ أَحْيَيْتُهُ أَتَشْكُونَ فِي الْأَمْرِ فَيَقُولُونَ لَا قَالَ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يُحْيِيهِ فَيَقُولُ حِينَ يُحْيِيهِ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ فِيكَ قَطُّ أَشَدَّ بَصِيرَةً مِنِّي الْآنَ قَالَ فَيُرِيدُ الدَّجَالُ أَنْ يَقْتُلَهُ فَلَا يَسْلُطُ عَلَيْهِ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم ﷺ نے دجال کے بارے میں ہمارے ساتھ طویل گفتگو کی۔ اس دوران آپ نے ہمیں یہ بھی بتایا کہ وہ مدینہ کی گھاٹیوں میں داخل نہیں ہو سکے گا اور اس بنجر زمین میں چلا جائے گا۔ جو مدینہ کے نواح میں ہے ایک دن ایک شخص کے پاس جائے گا جو اس وقت سب سے بہتر شخص ہو گا وہ اس سے یہ کہے گا میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی وہ دجال ہے جس کا ذکر نبی اکرم ﷺ نے اپنی حدیث میں کیا ہے تو دجال (اپنے ساتھیوں سے) یہ کہے گا اگر میں اس شخص کو قتل کر کے زندہ کر دوں؟ تو کیا اس معاملے میں کوئی شک کرو گے؟ وہ جواب دیں گے۔ نہیں! وہ اس شخص کو قتل کر دے گا اور پھر اسے زندہ کر دے گا جب وہ اسے زندہ کر دے گا تو وہ شخص یہ کہے گا۔ اللہ کی قسم! تمہارے بارے میں جتنی بصیرت اب مجھے حاصل ہے پہلے کبھی نہیں تھی پھر دجال اس شخص کو قتل کرنا چاہے گا لیکن قتل نہیں کر سکے گا۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) امام ابوالحسن فرماتے ہیں کہا گیا ہے کہ وہ شخص حضرت خضر علیہ السلام ہوں گے۔

**7243-** قَالَ أَبُو اسْحَقَ يُقَالُ إِنَّ هَذَا الرَّجُلَ هُوَ الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7244-** حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَهْزَادٍ مِنْ أَهْلِ مَرْوَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ

حدیث 7242 - بخاری (3159) ابو داؤد (4316) ترمذی (2234) ابن ماجہ (4071) احمد (4804) ابن حبان (6778) متدرک

(8508) ابویعلیٰ (725) معجم کبیر (6445)



قَيْسِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاعِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ الدَّجَالُ فَيَتَوَجَّهُ قِبَلَهُ رَجُلٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَيَلْقَاهُ الْمَسَالِحُ الْمَسَالِحُ الدَّجَالُ فَيَقُولُونَ لَهُ أَيْنَ تَعْمِدُ فَيَقُولُ أَعْمِدُ إِلَى هَذَا الَّذِي خَرَجَ قَالَ فَيَقُولُونَ لَهُ أَوْ مَا تُؤْمِنُ بِرَبِّنَا فَيَقُولُ مَا بِرَبِّنَا خِفَاءَ فَيَقُولُونَ اقْتُلُوهُ فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَلَيْسَ قَدْ نَهَاكُمْ رَبُّكُمْ أَنْ تَقْتُلُوا أَحَدًا دُونَهُ قَالَ فَيَنْطَلِقُونَ بِهِ إِلَى الدَّجَالِ فَإِذَا رَأَاهُ الْمُؤْمِنُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَذَا الدَّجَالُ الَّذِي ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَأْمُرُ الدَّجَالُ بِهِ فَيَسْبَحُ فَيَقُولُ خُذُوهُ وَشَجُّوهُ فَيُوسِعُ ظَهْرُهُ وَبَطْنُهُ ضَرْبًا قَالَ فَيَقُولُ أَوْ مَا تُؤْمِنُ بِى قَالَ فَيَقُولُ أَنْتَ الْمَسِيحُ الْكَذَّابُ قَالَ فَيُؤْمَرُ بِهِ فَيُؤْشَرُ بِالْمُنْشَارِ مِنْ مَقَرِّهِ حَتَّى يُفَرِّقَ بَيْنَ رَجُلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَمْشِي الدَّجَالُ بَيْنَ الْقِطْعَتَيْنِ ثُمَّ يَقُولُ لَهُ قُمْ فَيَسْتَوِي قَائِمًا قَالَ ثُمَّ يَقُولُ لَهُ أَتُؤْمِنُ بِى فَيَقُولُ مَا أَرَدْتُ فَيْكَ إِلَّا بِصِيرَةٍ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا يَفْعَلُ بَعْدِي بِأَحَدٍ مِنَ النَّاسِ قَالَ فَيَأْخُذُهُ الدَّجَالُ لِيَذْبَحَهُ فَيَجْعَلُ مَا بَيْنَ رَقَبَتِهِ إِلَى تَرْقُوْتِهِ نُحَاسًا فَلَا يَسْتَطِيعُ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ فَيَأْخُذُ بِيَدَيْهِ وَرَجُلَيْهِ فَيَقْدِفُ بِهِ فَيَحْسِبُ النَّاسُ أَنَّهَا قَذْفُهُ إِلَى النَّارِ وَأَنَّمَا أُلْقِيَ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَعْظَمُ النَّاسِ شَهَادَةً عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِينَ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب دجال کا خروج ہوگا تو ایک مسلمان اس کی طرف جائے گا دجال کے سپاہی اس سے دریافت کریں گے تم کہاں جانا چاہتے ہو؟ وہ جواب دے گا: میں اس شخص کے پاس جانا چاہتا ہوں جس کا خروج ہوا ہے وہ سپاہی اس سے دریافت کریں گے کیا تم ہمارے پروردگار پر ایمان نہیں رکھتے ہو؟ وہ جواب دے گا: ہمیں اپنے پروردگار کے بارے میں کوئی شک نہیں ہے وہ سپاہی یہ کہیں گے اسے قتل کر دو! تو ان میں سے ایک دوسروں سے یہ کہے گا کیا تمہارے پروردگار نے تمہیں اس بات سے منع نہیں کیا کہ تم اس سے پہلے ہی کسی کو قتل کر دو؟ پھر وہ سپاہی اس شخص کو لے کر دجال کے پاس جائیں گے۔ جب وہ مؤمن دجال کو دیکھے گا تو یہ کہے گا۔ اے لوگو! یہ وہی دجال ہے۔ جس کا ذکر نبی اکرم ﷺ نے کیا ہے پھر دجال کے حکم کے تحت اس شخص کو پکڑ لیا جائے گا۔ دجال یہ حکم دے گا اسے پکڑ کر اس کا سر پھاڑ دو اور اس کی پشت اور پیٹ پر بھی ضرب لگائی جائے۔ پھر دجال دریافت کرے گا کیا تم مجھ پر ایمان رکھتے ہو؟ وہ شخص جواب دے گا تم ”مسح کذاب“ ہو تو اس شخص کو آ رہے کے ذریعے چیرنے کا حکم دیا جائے گا۔ اس شخص کا جسم سر لے لے کر پاؤں تک دو ٹکڑوں میں بٹ جائے گا پھر دجال ان دونوں ٹکڑوں کے درمیان چلے گا اور پھر اسے یہ کہے گا کھڑے ہو جاؤ تو وہ (زندہ ہو کر) سیدھا کھڑا ہو جائے گا پھر دجال اس سے دریافت کرے گا کیا تم مجھ پر ایمان لاتے ہو؟ وہ شخص جواب دے گا مجھے (تمہارے جھوٹے ہونے پر) مزید یقین ہو گیا ہے پھر وہ شخص یہ کہے گا اے لوگو! میرے بعد یہ کسی کے ساتھ ایسا نہیں کر سکے گا پھر دجال اس شخص کو ذبح کرنے کے لئے پکڑے گا تو اس شخص کی گردن سے لے کر منہ تک کا حصہ تانبے کا بن جائے گا دجال کو اسے قتل کرنے کی کوئی گنجائش نظر نہیں آئے گی تو وہ اس کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں پکڑ کر اسے وہاں پھینک دے گا جس کے بارے میں لوگ یہ سمجھیں گے کہ اسے آگ میں پھینکا گیا ہے حالانکہ اسے جنت میں ڈالا گیا ہوگا۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وہ شخص شہادت کے اعتبار سے سب سے عظیم مرتبے کا مالک ہوگا۔

7245- حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّوَّاسِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ

قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُصَفِّرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ أَحَدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَالِ أَكْثَرَ مِمَّا



سَأَلْتُ قَالَ وَمَا يُصِيبُكَ مِنْهُ إِنَّهُ لَا يَضُرُّكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ مَعَهُ الطَّعَامَ وَالْأَنْهَارَ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ ذَلِكَ

♦♦ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے دجال کے بارے میں جتنے زیادہ سوالات میں نے کئے ہیں اتنے کسی اور نے نہیں کئے آپ نے یہ فرمایا تھا تم اس کی وجہ سے کیوں پریشان ہوو تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! لوگ یہ کہتے ہیں کہ اس کے ہمراہ خوراک اور دریا ہوں گے آپ نے فرمایا: اس کے باوجود وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ ذلیل ہوگا۔

**7246-** حَدَّثَنَا سُرَيْحُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ أَحَدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَالِ أَكْثَرَ مِمَّا سَأَلْتُهُ قَالَ وَمَا سَأَلْتُكَ قَالَ قُلْتُ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ مَعَهُ جِبَالٌ مِّنْ خُبْرٍ وَلَحْمٌ وَنَهْرٌ مِّنْ مَّاءٍ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ ذَلِكَ

♦♦ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے دجال کے بارے میں جتنے سوالات میں نے کئے ہیں۔ اتنے کسی اور نے نہیں کئے (راوی نے دریافت کیا) آپ کا سوال کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا میں نے دریافت کیا لوگ یہ کہتے ہیں کہ دجال کے ہمراہ روٹی اور گوشت کے پہاڑ ہوں گے اور پانی کا دریا ہوگا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کے باوجود وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ ذلیل ہوگا۔

**7247-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بِهِذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُمَيْدٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ يَزِيدَ فَقَالَ لِي أَيْ بُنَيَّ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں (حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے راوی سے کہا) اے میرے بیٹے!

**7248-** حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ يَعْقُوبَ بْنَ عَاصِمٍ بْنَ عُرْوَةَ بْنَ مَسْعُودٍ الشَّقْفِيُّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ مَا هَذَا الْحَدِيثُ الَّذِي تُحَدِّثُ بِهِ تَقُولُ إِنَّ السَّاعَةَ تَقُومُ إِلَى كَذَا وَكَذَا فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ أَوْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهُمَا لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أُحَدِّثَ أَحَدًا شَيْئًا أَبَدًا إِنَّمَا قُلْتُ إِنَّكُمْ سَتَرُونَ بَعْدَ قَلِيلٍ أَمْرًا عَظِيمًا يُحَرِّقُ الْبَيْتَ وَيَكُونُ وَيَكُونُ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ الدَّجَالُ فِي أُمَّتِي فَيَمُكُّكُمْ أَرْبَعِينَ لَا أَدْرِي أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِينَ شَهْرًا أَوْ أَرْبَعِينَ عَامًا فَيَبْعَثُ اللَّهُ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ كَأَنَّهُ عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ فَيَطْلُبُهُ فَيَهْلِكُهُ ثُمَّ يَمُكُّ النَّاسُ سَبْعَ سِنِينَ لَيْسَ بَيْنَ اثْنَيْنِ عَدَاوَةٌ ثُمَّ يُرْسِلُ اللَّهُ رِيحًا بَارِدَةً مِنْ قَبْلِ الشَّامِ فَلَا يَبْقَى عَلَى وَجْهِ

حدیث 7245- بخاری (3159) ابوداؤد (4316) ترمذی (2234) ابن ماجہ (4071) احمد (4804) ابن حبان (6778) مستدرک

(8508) ابویعلیٰ (725) بمعجم کبیر (6445)



الْأَرْضِ أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ خَيْرٍ أَوْ إِيْمَانٍ إِلَّا قَبَضَتْهُ حَتَّىٰ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ دَخَلَ فِي كَبِدِ جَبَلٍ لَّدَخَلَتْهُ عَلَيْهِ حَتَّىٰ تَقْبِضَهُ قَالَ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَبْقَىٰ شِرَارُ النَّاسِ فِي خِيفَةِ الطَّيْرِ وَآخِلَامِ السَّبَاعِ لَا يَعْرِفُونَ مَعْرِوفاً وَلَا يَنْكُرُونَ مُنْكَراً فَيَتَمَثَّلُ لَهُمُ الشَّيْطَانُ فَيَقُولُ أَلَا تَسْتَجِيبُونَ فَيَقُولُونَ فَمَا تَأْمُرُنَا فَيَأْمُرُهُمْ بِعِبَادَةِ الْأَوْثَانِ وَهُمْ فِي ذَلِكَ دَارٌ رَزَقَهُمْ حَسَنٌ عَيْشُهُمْ ثُمَّ يَنْفَخُ فِي الصُّورِ فَلَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ إِلَّا أَصْفَىٰ لَيْتًا وَرَفَعَ لَيْتًا قَالَ وَأَوَّلُ مَنْ يَسْمَعُهُ رَجُلٌ يَلُوطُ حَوْضَ إِبِلِهِ قَالَ فَيَضَعُ وَيَضَعُ النَّاسُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللَّهُ أَوْ قَالَ يُنْزِلُ اللَّهُ مَطَرًا كَأَنَّهُ الظَّلُّ أَوْ الظِّلُّ نَعْمَانُ الشَّاكُّ فَتَنْبُتُ مِنْهُ أَجْسَادُ النَّاسِ ثُمَّ يَنْفَخُ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ثُمَّ يُقَالُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَلُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ (وَقِفُّهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ) قَالَ ثُمَّ يُقَالُ أَخْرِجُوا بَعَثَ النَّارَ فَيَقَالُ مِنْ كَمْ فَيَقَالُ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةَ وَتِسْعِينَ قَالَ فَذَاكَ يَوْمٌ (يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا) وَذَلِكَ (يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ)

◆◆ یعقوب بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں ایک شخص آیا اور بولا: وہ کیا حدیث ہے؟ جس میں آپ یہ بیان کرتے ہیں کہ قیامت فلاں فلاں چیز پر قائم ہوگی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سبحان اللہ (شاید) لا الہ الا اللہ یا اسی طرح کا کوئی اور کلمہ کہا اور بولے میں نے یہ ارادہ کر لیا ہے کہ اب میں کبھی بھی کسی کو کوئی بھی حدیث نہیں سناؤں گا میں نے تو صرف یہ کہا تھا کہ کچھ عرصے بعد تم ایک عظیم سانحہ دیکھو گے بیت اللہ کو جلا دیا جائے گا اور یہ ہوگا اور یہ ہوگا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے میری امت میں دجال کا خروج ہوگا اور وہ چالیس تک دنیا میں رہے گا (راوی کہتے ہیں) مجھے نہیں معلوم اس سے مراد چالیس دن ہیں یا چالیس مہینے ہیں۔ یا چالیس سال ہیں؟

پھر اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہا السلام کو مبعوث کرے گا جو عروہ بن مسعود سے مشابہت رکھتے ہیں وہ دجال کو ڈھونڈ کر اسے قتل کر دیں گے اور پھر سات برس ایسے گزریں گے جن میں دو آدمیوں کے درمیان کوئی دشمنی نہیں ہوگی پھر اللہ تعالیٰ ملک شام کی جانب سے ایک ٹھنڈی ہوا بھیجے گا تو روئے زمین پر جس شخص کے دل میں دائی کے دانے کے برابر بھی بھلائی (راوی کو شک ہے) یا ایمان ہوگا وہ اس کی روح کو قبض کر لے گی۔ وہ ہوا اس کی روح قبض کر لے گی۔ یہاں تک کہ اگر کوئی شخص پہاڑ کے غار میں داخل ہوگا تو وہ ہوا اس کے اندر جا کر اس کی روح قبض کر لے گی۔

(حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے بھی سنا ہے۔ پھر بدترین لوگ باقی رہ جائیں گے جو پرندوں کی طرح کمزور اور درندہ صفت ہوں گے وہ کسی اچھائی کو اچھا نہیں سمجھیں گے اور کسی بُری بات کو بُرا نہیں سمجھیں گے۔ شیطان کسی شکل میں ان کے سامنے آ کر یہ کہے گا تم میری بات کیوں نہیں مانتے تو لوگ دریافت کریں گے تم ہمیں کس بات کا حکم دیتے ہو شیطان انہیں بتوں کی پوجا کا حکم دے گا اور وہ اسی میں مبتلا رہیں گے ان کا رزق اچھا ہوگا اور زندگی بہترین ہوگی جب ”صور“ میں پھونک مار دی جائے گی اس آواز کو جو بھی سنے گا وہ صرف اپنی گردن جھکا کر اٹھائے گا سب سے پہلے اسے وہ شخص سنے گا جو اپنے اونٹوں کا حوض ٹھیک کر رہا ہوگا وہ بیہوش ہو کر گر جائے گا اور سب لوگ بیہوش ہو کر گر جائیں گے پھر اللہ تعالیٰ شبنم کے قطروں جیسی بارش نازل کرے گا۔ جس کے ذریعے لوگوں کے جسم اُگ جائیں گے پھر ”صور“ میں دوبارہ پھونک ماری جائے گی تو لوگ کھڑے ہو کر انتظار کرنے لگیں گے پھر کہا جائے گا۔ اے لوگو! اپنے پروردگار کی بارگاہ کی طرف چلو! اور (فرشتوں) کو حکم ہوگا انہیں کھڑا کر دو ان سے حساب



لیا جائے گا۔ پھر حکم ہوگا۔ اہل جہنم کو نکالو! تو دریافت کیا جائے گا کتنے؟ جواب ملے گا ہر ایک ہزار میں سے 999 یہ وہ دن ہوگا جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا اور وہ دن ہوگا جب معاملہ انتہائی سخت ہوگا۔

**7249-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ يَعْقُوبَ بْنَ عَاصِمٍ بْنَ عُرْوَةَ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِنَّكَ تَقُولُ إِنَّ السَّاعَةَ تَقُومُ إِلَى كَذَا وَكَذَا فَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أُحَدِّثَكُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا مَا قُلْتُ إِنَّكُمْ تَرَوْنَ بَعْدَ قَلِيلٍ أَمْرًا عَظِيمًا فَكَانَ حَرِيقَ الْبَيْتِ قَالَ شُعْبَةُ هَذَا أَوْ نَحْوَهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ الدَّجَالُ فِي أُمَّتِي وَسَاقَ الْحَدِيثِ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَلَا يَبْقَى أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ إِيْمَانٍ إِلَّا قَبَضَتْهُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مَرَّاتٍ وَعَرَضْتُهِ عَلَيْهِ

♦♦ یعقوب بیان کرتے ہیں: میں نے ایک شخص کو حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے یہ کہتے ہوئے سنا آپ یہ کہتے ہیں کہ قیامت فلاں فلاں (نشانی رونما ہونے پر) قائم ہوگی تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بولے میں نے یہ ارادہ کر لیا ہے کہ اب میں تمہارے سامنے کسی چیز کے بارے میں کوئی حدیث بیان نہیں کروں گا کچھ عرصے بعد تم ایک عظیم سانحہ دیکھو گے جو کعبہ کا جل جانا ہوگا۔ پھر حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بیان کیا۔ میری امت میں دجال کا خروج ہوگا اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

**7250-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا لَمْ أَنْسَهُ بَعْدُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ الْآيَاتِ خُرُوجًا طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَخُرُوجُ الدَّابَّةِ عَلَى النَّاسِ ضُحَى وَأَيُّهَا مَا كَانَتْ قَبْلَ صَاحِبَتِهَا فَلَا خَيْرَ عَلَى إِثْرِهَا قَرِيبًا

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ایک ایسی حدیث سنی ہے جسے سننے کے بعد میں اسے کبھی نہیں بھولا۔ آپ نے فرمایا تھا (قرب قیامت کی) سب سے پہلی نشانی سورج کا مغرب کی طرف سے طلوع ہونا ہے اور پھر چاشت کے وقت دابۃ الارض کا خروج ہے ان میں سے جو بھی نشان پہلے ظاہر ہوگی اس کے کچھ ہی دیر بعد دوسری بھی ظاہر ہو جائے گی۔

**7251-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ جَلَسَ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ بِالْمَدِينَةِ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَسَمِعُوهُ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ الْآيَاتِ أَنَّ أَوَّلَهَا خُرُوجًا الدَّجَالُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ عَمْرٍو لَمْ يَقُلْ مَرْوَانُ شَيْئًا قَدْ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا لَمْ أَنْسَهُ بَعْدُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ

♦♦ ابو زرہ بیان کرتے ہیں: تین مسلمان مدینہ منورہ میں مروان بن حکم کے پاس بیٹھے ہوئے اس کی باتیں سن رہے تھے۔ وہ (قرب قیامت) کی علامات کے بارے میں بتا رہا تھا کہ سب سے پہلے دجال کا خروج ہوگا تو حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حدیث 7250- احمد (6881) متدرک (8645)



مروان نے غلط بیان کیا ہے میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی ایک حدیث سن کر یاد رکھی ہے جسے آپ کی زبانی سننے کے بعد میں کبھی نہیں بھولا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**7252-** وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ تَذَاكُرُوا السَّاعَةَ عِنْدَ مَرْوَانَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا وَلَمْ يَذْكُرْ ضَحَى

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ”چاشت کے وقت“ کا ذکر نہیں ہے۔

### بَابُ 1017: قِصَّةُ الْجَسَّاسَةِ

جساسہ کا واقعہ

**7253-** حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ شَرَّاحِيلَ الشَّعْبِيُّ شَعْبُ هَمْدَانَ أَنَّهُ سَأَلَ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ أُخْتَ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُولَى فَقَالَ حَدَّثَنِي حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَيِّدِيهِ إِلَى أَحَدٍ غَيْرِهِ فَقَالَتْ لَيْنُ شَيْتٍ لَا فَعَلَنْ فَقَالَ لَهَا أَجَلُ حَدِيثِي فَقَالَتْ نَكَحْتُ ابْنَ الْمُغِيرَةِ وَهُوَ مِنْ خِيَارِ شَبَابِ قُرَيْشٍ يَوْمَئِذٍ فَاصِيبُ فِي أَوَّلِ الْجِهَادِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا تَأَيَّمْتُ خَطْبَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَطْبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَوْلَاهُ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَكُنْتُ قَدْ حَدَّثْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْبَبَ أُسَامَةَ فَلَمَّا كَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أَمْرِي بِيَدِكَ فَأَنْكِحْنِي مَنْ شِئْتَ فَقَالَ انْتَقِلِي إِلَى أُمِّ شَرِيكِ وَأُمِّ شَرِيكِ امْرَأَةٌ غَنِيَّةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ عَظِيمَةُ النَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَنْزِلُ عَلَيْهَا الضَّيْفَانُ فَقُلْتُ سَأَفْعَلُ فَقَالَ لَا تَفْعَلِي إِنَّ أُمَّ شَرِيكِ امْرَأَةٌ كَثِيرَةُ الضَّيْفَانِ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَسْقُطَ عَنْكَ خِمَارُكَ أَوْ يَنْكَشِفَ الثَّوبُ عَنْ سَاقِيكِ فَيَرَى الْقَوْمُ مِنْكَ بَعْضَ مَا تَكْرَهُينَ وَلَكِنْ انْتَقِلِي إِلَى ابْنِ عَمِّكَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي فِهْرِ فِهْرِ قُرَيْشٍ وَهُوَ مِنَ الْبَطْنِ الَّذِي هِيَ مِنْهُ فَانْتَقَلْتُ إِلَيْهِ فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتِي سَمِعْتُ نِدَاءَ الْمُنَادِي مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِي الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَخَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ فِي صَفِّ النِّسَاءِ الَّتِي تَلَى ظُهُورَ الْقَوْمِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَ لِيَلْزَمَ كُلُّ إِنْسَانٍ مَّصَلَّاهُ ثُمَّ قَالَ اتَّذَرُون لِمَ جَمَعْتُكُمْ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ إِنِّي وَاللَّهِ مَا جَمَعْتُكُمْ لِرَغْبَةٍ وَلَا لِرَهْبَةٍ وَلَكِنْ جَمَعْتُكُمْ لِأَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ كَانَ رَجُلًا نَصْرَانِيًّا فَجَاءَ فَبَايَعَ وَأَسْلَمَ وَحَدَّثَنِي حَدِيثًا وَافِقَ الَّذِي كُنْتُ أُحَدِّثُكُمْ عَنْ مَسِيحِ الدَّجَالِ حَدَّثَنِي أَنَّهُ رَكِبَ فِي سَفِينَةٍ بِحَرِيَّةٍ مَعَ ثَلَاثِينَ رَجُلًا مِنْ لَحْمٍ وَجُذَامٍ فَلَعِبَ بِهِمُ الْمَوْجُ شَهْرًا فِي الْبَحْرِ ثُمَّ أَرْفُؤا إِلَى جَزِيرَةٍ فِي الْبَحْرِ حَتَّى مَغْرِبِ الشَّمْسِ فَجَلَسُوا فِي أَقْرَبِ السَّفِينَةِ فَدَخَلُوا الْجَنَّةَ فَلَقْنَهُمْ دَابَّةٌ أَهْلَتْ دَوْرَ الشَّوْرِ كَانُوا مِنْهَا قَبْلًا وَنَادَتْهُمْ بِأَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا وَيَأْتُوا النَّبِيَّ وَبَنَاتِهِ



مَا أَنْتِ فَقَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ قَالُوا وَمَا الْجَسَّاسَةُ قَالَتْ أَيُّهَا الْقَوْمُ انْطَلِقُوا إِلَى هَذَا الرَّجُلِ فِي الدَّيْرِ فَإِنَّهُ إِلَى خَبَرِكُمْ بِالْأَشْوَاقِ قَالَ لَمَّا سَمِعَتْ لَنَا رَجُلًا فَرَعْنَا مِنْهَا أَنْ تَكُونَ شَيْطَانَةً قَالَ فَاَنْطَلَقْنَا سِرَاعًا حَتَّى دَخَلْنَا الدَّيْرَ فَإِذَا فِيهِ أَكْثَرُ إِنْسَانٍ رَأَيْنَاهُ قَطُّ خَلَقًا وَآشَدَّهُ وَثَاقًا مَجْمُوعَةً يَدَاهُ إِلَى عُنُقِهِ مَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى كَعْبَيْهِ بِالْحَدِيدِ قُلْنَا وَيْلَكَ مَا أَنْتِ قَالَ قَدْ قَدَرْتُمْ عَلَى خَبَرِي فَأَخْبِرُونِي مَا أَنْتُمْ قَالُوا نَحْنُ أَنْاسٌ مِنَ الْعَرَبِ رَكِبْنَا فِي سَفِينَةٍ بِحَرِيَّةٍ فَصَادَفْنَا الْبَحْرَ حِينَ اغْتَلَمَ فَلَعَبَ بِنَا الْمَوْجُ شَهْرًا ثُمَّ أَرْفَأَنَا إِلَى جَزِيرَتِكَ هَذِهِ فَجَلَسْنَا فِي أَقْرَبِهَا فَدَخَلْنَا الْجَزِيرَةَ فَلَقِينَا دَابَّةً أَهْلَبُ كَثِيرِ الشَّعْرِ لَا يَذْرَى مَا قُبْلُهُ مِنْ دُبُرِهِ مِنْ كَثَرَةِ الشَّعْرِ فَقُلْنَا وَيْلَكَ مَا أَنْتِ فَقَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ قُلْنَا وَمَا الْجَسَّاسَةُ قَالَتْ اعْمِدُوا إِلَى هَذَا الرَّجُلِ فِي الدَّيْرِ فَإِنَّهُ إِلَى خَبَرِكُمْ بِالْأَشْوَاقِ فَأَقْبَلْنَا إِلَيْكَ سِرَاعًا وَفَرَعْنَا مِنْهَا وَلَمْ نَأْمَنْ أَنْ تَكُونَ شَيْطَانَةً فَقَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ نَخْلِ بَيْسَانَ قُلْنَا عَنْ أَيِّ شَأْنِهَا تَسْتَخْبِرُ قَالَ أَسْأَلُكُمْ عَنْ نَخْلِهَا هَلْ يُثْمِرُ قُلْنَا لَهُ نَعَمْ قَالَ أَمَا إِنَّهُ يُوشِكُ أَنْ لَا تُثْمِرَ قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ بُحَيْرَةِ الطَّبْرِيقِ قُلْنَا عَنْ أَيِّ شَأْنِهَا تَسْتَخْبِرُ قَالَ هَلْ فِيهَا مَاءٌ قَالُوا هِيَ كَثِيرَةُ الْمَاءِ قَالَ أَمَا إِنْ مَاتَهَا يُوشِكُ أَنْ يَذْهَبَ قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ عَيْنِ زُغَرَ قَالُوا عَنْ أَيِّ شَأْنِهَا تَسْتَخْبِرُ قَالَ هَلْ فِي الْعَيْنِ مَاءٌ وَهَلْ يَزْرَعُ أَهْلُهَا بِمَاءِ الْعَيْنِ قُلْنَا لَهُ نَعَمْ هِيَ كَثِيرَةُ الْمَاءِ وَأَهْلُهَا يَزْرَعُونَ مِنْ مَائِهَا قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ نَبِيِّ الْأَمِّيِّينَ مَا فَعَلَ قَالُوا قَدْ خَرَجَ مِنْ مَكَّةَ وَنَزَلَ يَشْرِبُ قَالَ أَقَاتَلَهُ الْعَرَبُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ كَيْفَ صَنَعَ بِهِمْ فَأَخْبَرْنَاهُ أَنَّهُ قَدْ ظَهَرَ عَلَى مَنْ يَلِيهِ مِنَ الْعَرَبِ وَأَطَاعُوهُ قَالَ لَهُمْ قَدْ كَانَ ذَلِكَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَمَا إِنْ ذَاكَ خَيْرٌ لَهُمْ أَنْ يُطِيعُوهُ وَإِنِّي مُخْبِرُكُمْ عَنِّي إِنِّي أَنَا الْمَسِيحُ وَإِنِّي أُوشِكُ أَنْ يُؤْذَنَ لِي فِي الْخُرُوجِ فَأَخْرُجُ فَأَسِيرُ فِي الْأَرْضِ فَلَا أَدْعُ قَرْيَةً إِلَّا هَبَطْتُهَا فِي أَرْبَعِينَ لَيْلَةً غَيْرَ مَكَّةَ وَطَبِيعَةً فَهُمَا مُحَرَّمَتَانِ عَلَى كِلْتَاهُمَا كُلَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَ وَاحِدَةً أَوْ وَاحِدًا مِنْهُمَا اسْتَقْبَلَنِي مَلَكٌ بِيَدِهِ السَّيْفُ صَلَاتًا يَصُدُّنِي عَنْهَا وَإِنْ عَلَى كُلِّ نَقَبٍ مِنْهَا مَلَائِكَةٌ يَحْرُسُونَهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَعَنَ بِمُخَصَّرَتِهِ فِي الْمِنْبَرِ هَذِهِ طَبِيعَةُ هَذِهِ طَبِيعَةُ هَذِهِ طَبِيعَةُ يَعْنِي الْمَدِينَةَ إِلَّا هَلْ كُنْتُ حَدَّثْتُكُمْ ذَلِكَ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ فَإِنَّهُ أَعْجَبَنِي حَدِيثُ تَمِيمٍ أَنَّهُ وَافَقَ الَّذِي كُنْتُ أُحَدِّثُكُمْ عَنْهُ وَعَنِ الْمَدِينَةِ وَمَكَّةَ إِلَّا أَنَّهُ فِي بَحْرِ الشَّامِ أَوْ بَحْرِ الْيَمَنِ لَا بَلْ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ قَالَتْ فَحَفِظْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✽✽ عامر بن شراجل شعبی بیان کرتے ہیں: کہ انہوں نے حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ کی بہن سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا جو ابتدائی مہاجر خواتین میں سے ایک تھیں، سے یہ فرمائش کی کہ آپ مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے براہ راست نبی اکرم ﷺ سے سنی ہو اس میں کسی اور شخص کا حوالہ نہ ہو فاطمہ بنت قیس نے جواب دیا اگر تم یہ چاہتے ہو تو میں ایسا ضرور کروں گی۔ شعبی نے ان سے کہا: ہاں! آپ مجھے ایسی ہی حدیث سنائیے۔

سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے بتایا: میری شادی مغیرہ کے صاحبزادے سے ہو گئی جو اس وقت قریش کے معزز نوجوان تھے۔ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ پہلا جہاد کرتے ہوئے وہ شہید ہو گئے جب میں بیوہ ہو گئی۔ تو نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے عبدالرحمن بن



عوف نے مجھے نکاح کا پیغام بھیجا۔ جبکہ نبی اکرم ﷺ نے اپنے آزاد کردہ غلام اسامہ بن زید کے ساتھ نکاح کے لئے پیغام بھیجا۔ مجھے یہ حدیث بتائی جا چکی تھی کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ سے محبت رکھتا ہے وہ اسامہ سے بھی محبت کرے۔ جب نبی اکرم ﷺ نے میرے ساتھ اس بارے میں بات کی تو میں نے عرض کی میرا معاملہ آپ کے اختیار میں ہے آپ جس کے ساتھ چاہیں میری شادی کر دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ہدایت کی تم ام شریک کے ہاں منتقل ہو جاؤ! ام شریک انصار سے تعلق رکھنے والی ایک خوشحال خاتون تھی جو اللہ کی راہ میں بہت زیادہ خرچ کیا کرتی تھی۔ ان کے ہاں بہت سے مہمان آیا کرتے تھے میں نے عرض کی میں عنقریب ایسا کر لوں گی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ تم ایسا نہ کرنا کیونکہ ام شریک کے ہاں تو بہت سے مہمان آتے جاتے رہتے ہیں مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ تمہاری اوڑھنی ڈھلک جائے یا پنڈلی سے کپڑا ہٹ جائے تو لوگ تمہارے جسم کا وہ حصہ دیکھ لیں (جس کے بے پردگی) تم ناپسند کرتی ہو تم اپنے چچا زاد عبداللہ بن عمرو بن ام مکتوم کے ہاں منتقل ہو جاؤ۔ ان کا تعلق قریش کے خاندان بنو سہل سے تھا اور یہ وہی خاندان ہے جس کے ساتھ سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کا بھی تعلق تھا میں ان کے ہاں منتقل ہو گئی۔ جب میری مدت مکمل ہو گئی تو میں نے نبی اکرم ﷺ کے منادی کو جماعت کھڑی ہونے کا اعلان کرتے ہوئے سنا میں مسجد میں آئی اور آپ کی اقتداء میں نماز ادا کی میں عورتوں کی اس صف میں موجود تھی۔ جو مردوں کے پیچھے سب سے پہلی صف تھی نماز ختم کرنے کے بعد نبی اکرم ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور مسکراتے ہوئے ارشاد فرمایا: ہر شخص اپنی جگہ پر بیٹھا ہے پھر آپ نے دریافت کیا کیا تمہیں معلوم ہے؟ کہ میں نے تمہیں کیوں اکٹھا کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کی اللہ اور اس کے رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے تمہیں ”ترغیب و ترہیب“ کے لئے اکٹھا نہیں کیا۔ بلکہ اس لئے اکٹھا کیا ہے کہ ”تیمم داری“ ایک عیسائی شخص تھا وہ آیا اور اس نے اسلام قبول کر لیا۔ اس نے مجھے ایک واقعہ سنایا ہے جو ان باتوں سے ملتا ہے جو میں تمہیں ”سیح دجال“ کے بارے میں بتا چکا ہوں اس نے مجھے بتایا۔

ایک مرتبہ وہ بنو نضیم اور بنو جزام سے تعلق رکھنے والے تیس آدمیوں کے ہمراہ ایک بحری جہاز پر سوار ہوا وہ لوگ ایک ماہ تک سمندر میں سفر کرتے رہے آخر ایک دن غروب آفتاب کے وقت وہ لوگ سمندر میں موجود ایک جزیرے کے پاس پہنچ گئے۔ چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر وہ لوگ جزیرے کے اندر گئے تو ان کا سامنا ایک ایسے جانور سے ہوا جس کے بال بہت زیادہ تھے اور بالوں کی کثرت کی وجہ سے اس کے چہرے اور پیٹھ کا پتہ نہیں چلتا تھا۔ لوگوں نے کہا: تمہارا استیاناں ہو تم کون ہو؟ اس نے جواب دیا میں جس۔۔۔ ہوں۔ پھر وہ بولی لوگو! مندر میں اس شخص کے پاس چلو جو تم سے ملنے کا مشتاق ہے۔ جب اس نے ہمارے سامنے ایک آدمی کا نام لیا تو ہم ڈر گئے کہ وہ کوئی جن ہے ہم تیزی سے چلتے ہوئے مندر میں آ گئے وہاں ایک بھاری بھر کم آدمی موجود تھا۔ اتنا بھاری آدمی ہم نے کبھی نہیں دیکھا تھا اس کے دونوں ہاتھ گردن پہ بندھے ہوئے تھے اور وہ گھٹنوں سے لیکر ٹخنوں تک زنجیروں میں جکڑا ہوا تھا۔ ہم نے کہا: تمہارا استیاناں ہو تم کون ہو؟ وہ بولا تم نے میرے بارے میں تو جان ہی لیا ہے اب مجھے بتاؤ کہ تم کون ہو؟ ہم نے کہا: ہم عرب ہیں اور ایک سمندری جہاز میں سوار ہونے کے بعد موسم کی خرابی کی وجہ سے ایک ماہ تک سمندر میں رہنے کے بعد اتفاقہ طور پر تمہارے اس جزیرے کے پاس پہنچے اور پھر چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر جزیرے میں داخل ہو گئے پھر ہمارا سامنا بالوں والے اس موٹے جانور سے ہوا جس کے بال اتنے زیادہ ہیں کہ اس کے منہ اور پیٹھ کا پتہ ہی نہیں چلتا ہم نے اس سے دریافت کیا تمہارا استیاناں ہو۔ تم کون ہو؟ اس نے جواب دیا میں جسامہ ہوں۔ ہم نے دریافت کیا جسامہ سے مراد کیا ہے؟ تو اس نے کہا: مندر میں اس آدمی کے پاس جاؤ جو تم سے ملنے کا مشتاق ہے ہم جلدی سے تمہاری طرف آ گئے ہم اس سے خوفزدہ ہو گئے تھے۔ کیونکہ ہمیں یہ پتہ نہ تھا کہ یہ کوئی جن نہ ہو۔



اس آدمی نے دریافت کیا: تم مجھے ”بیسان“ کے نخلستان کے بارے میں بتاؤ، ہم نے دریافت کیا تم اس کے بارے میں کیا جانتا چاہتے ہو؟ اس نے کہا: میں تم سے وہاں کے باغات کے بارے میں پوچھ رہا ہوں کیا وہ پھل رہے ہیں؟ ہم نے جواب دیا: ہاں! وہ بولا: عنقریب وہ پھل دینا بند کر دیں گے پھر وہ بولا: مجھے طبرستان کے سمندر کے بارے میں بتاؤ، ہم نے دریافت کیا تم اس کے بارے میں کیا جانتا چاہتے ہو؟ وہ بولا: کیا اس میں پانی موجود ہو؟ لوگوں نے بتایا اسی میں بہت سا پانی ہے وہ بولا: عنقریب اس کا پانی ختم ہو جائے گا۔ پھر اس نے دریافت کیا: مجھے ”زغر“ کے چشمے کے بارے میں بتاؤ۔ لوگوں نے دریافت کیا: تم اس کے بارے میں کیا جانتا چاہتے ہو؟ وہ بولا: کیا اس چشمے میں پانی ہے اور کیا اس علاقے کے لوگ اس چشمے کے پانی سے کھیتی باڑی کرتے ہیں؟ ہم نے اس سے کہا: ہاں! اس میں بہت زیادہ پانی ہے اور وہاں کے لوگ اس چشمے سے کھیتی باڑی کرتے ہیں پھر وہ بولا۔ مجھے ”امیوں“ میں مبعوث ہونے والے نبی کے بارے میں بتاؤ ان کا کیا حال ہے؟ لوگوں نے بتایا: وہ مکہ چھوڑ چکے ہیں اور یثرب میں قیام پذیر ہیں اس نے دریافت کیا: کیا عربوں نے ان کے ساتھ جنگ کی ہے؟ ہم نے جواب دیا: ہاں! اس نے دریافت کیا: پھر انہوں نے عربوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ ہم نے اُسے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ اپنے آس پاس کے عربوں پر غالب آگئے ہیں اور عربوں نے آپ کی اطاعت کر لی ہے اس نے دریافت کیا: کیا ایسا ہو چکا ہے؟ ہم نے جواب دیا: ہاں! وہ بولا: عربوں کے لئے بہتر یہی ہے کہ وہ ان کی اطاعت کر لیں۔

اب میں تمہیں اپنے بارے میں بتاتا ہوں۔ میں مسیح (دجال) ہوں اور عنقریب مجھے خروج کی اجازت مل جائے گی۔ میں نکل کر چالیس دن میں پوری دنیا کا چکر لگاؤں گا اور مکہ اور مدینہ کے علاوہ ہر بستی میں جاؤں گا۔ میں ان دونوں شہروں میں داخل نہیں ہو سکتا میں جب کبھی ان دونوں میں سے کسی ایک میں داخل ہونے کی کوشش کروں گا ایک فرشتہ ہاتھ میں تلوار لے کر میری طرف لہرا کر میرے سامنے آجائے گا۔ ان کی ہر گھائی پر ان کی حفاظت کے لئے فرشتے مقرر ہیں۔

سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنی انگلی منبر پر رکھ کر فرمایا: یہ (یعنی مدینہ منورہ) طیبہ ہے، طیبہ ہے، یہ طیبہ ہے میں نے تم لوگوں کو یہ واقعہ سنا دیا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے تیمم کا بیان کیا ہوا واقعہ اس لئے پسند آیا کیونکہ یہ اس سے مطابقت رکھتا ہے۔ جو میں تمہیں دجال مدینہ منورہ مکہ کے بارے میں بتا چکا ہوں۔ خبردار! دجال یا شام کے سمندر میں ہیں یا یمن کے سمندر میں ہیں نہیں بلکہ وہ مشرق کی سمت میں ہے وہ مشرق کی سمت میں ہے وہ مشرق کی سمت میں ہے اور پھر نبی اکرم ﷺ اپنے دست اقدس کے ذریعے مشرق کی طرف اشارہ کیا۔

(فاطمہ بنت قیس فرماتی ہیں یہ بات میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سن کر یاد رکھی ہے)

**7254- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهَجِيمِيُّ أَبُو عُثْمَانَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا سَيَّارُ أَبُو الْحَكَمِ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَاتَّحَفْتَنَا بِرُطْبٍ يُقَالُ لَهُ رُطْبُ ابْنِ طَابٍ وَأَسْقَتْنَا سَوِيقَ سُلَيْمٍ فَسَأَلْتُهَا عَنِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا أَيْنَ تَعْتَدُ قَالَتْ طَلَّقَنِي بَعْلِي ثَلَاثًا فَأَذِنَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَعْتَدَ فِي أَهْلِي قَالَتْ فَنُودِيَ فِي النَّاسِ إِنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ قَالَتْ فَأَنْطَلَقْتُ فِيمَنْ أَنْطَلَقَ مِنَ النَّاسِ قَالَتْ فَكُنْتُ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ مِنَ النِّسَاءِ وَهُوَ يَلِي الْمُؤَخَّرَ مِنَ الرِّجَالِ قَالَتْ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ فَقَالَ إِنَّ بَنِي عَمِّ لَتَمِيمٍ الدَّارِيَّ رَكِبُوا فِي الْبَحْرِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَزَادَ فِيهِ قَالَتْ فَكَانَ مَا أَنْظَرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْوَى بِمُخَصَّرَتِهِ إِلَى الْأَرْضِ وَقَالَ هَذِهِ طَيْبَةٌ يَعْنِي الْمَدِينَةَ**



﴿﴿﴾ فصحا بیان کرتے ہیں: ہم حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور تازہ کھجوروں کا تھہ پیش کیا اور جو کے ستوبھی پیش کئے۔ میں نے ان سے ایسی عورت کا حکم دریافت کیا جسے تین طلاقیں ہو چکی ہوں کہ وہ عدت کہاں بسر کرے گی؟ تو انہوں نے بتایا: میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دیدیں تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے اجازت دی کہ میں اپنے میکے میں اپنی عدت بسر کروں۔

(میری عدت ختم ہو جانے کے بعد) ایک دن لوگوں میں اعلان ہوا کہ جماعت ہونے والی ہے لوگوں کے ہمراہ میں بھی چل پڑی اور عورتوں کی سب سے پہلی صف میں شامل ہو گئی یہ وہ صف ہے جو مردوں کے پیچھے ہوتی ہے میں نے نبی اکرم ﷺ کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ تیمم داری کے چچازاد بحری جہاز میں سوار ہوئے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان زائد ہے) وہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے کہ نبی اکرم ﷺ اپنی انگلی کے ذریعے زمین کی طرف اشارہ کر کے یہ فرما رہے تھے یہ (یعنی مدینہ منورہ) طیبہ ہے۔

**7255- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّوْفَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ غِيلَانَ بْنَ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ قَدِمَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمِيمَ الدَّارِيَّ فَأَخْبَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَكِبَ الْبَحْرَ فَتَاهَتْ بِهِ سَفِينَتُهُ فَسَقَطَ إِلَى جَزِيرَةٍ فَخَرَجَ إِلَيْهَا يَلْتَمِسُ الْمَاءَ فَلَقِيَ إِنْسَانًا يَجُرُّ شَعْرَهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ قَدْ أُذِنَ لِي فِي الْخُرُوجِ قَدْ وَطِنْتُ الْبِلَادَ كُلَّهَا غَيْرَ طَبِيبَةٍ فَأَخْرَجَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّاسِ فَحَدَّثَهُمْ قَالَ هَذِهِ طَبِيبَةٌ وَذَاكَ الدَّجَالُ**

﴿﴿﴾ سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: تیمم داری نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو یہ بتایا کہ وہ سمندر کے سفر پر نکلے ان کا جہاز بھٹک کر ایک جزیرے میں پہنچ گیا وہ پانی کی تلاش میں جزیرے میں گئے تو ان کی ملاقات ایک ایسے آدمی سے ہوئی جو اپنے بال کھینچ رہا تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں اس شخص کے یہ الفاظ ہیں) جب مجھے خروج کی اجازت ملے گی تو میں طیبہ کے علاوہ تمام شہروں میں جاؤں گا پھر نبی اکرم ﷺ تیمم داری کو لوگوں کے پاس لے آئے انہوں نے لوگوں کو یہ واقعہ سنایا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ (مدینہ منورہ) طیبہ ہے اور وہ شخص (دجال) ہے۔

**7256- حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ أَبِي إِحْزَامٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ حَدَّثَنِي تَمِيمُ الدَّارِيُّ أَنَّ أَنَسًا مِنْ قَوْمِهِ كَانُوا فِي الْبَحْرِ فِي سَفِينَةٍ لَهُمْ فَأَنْكَسَرَتْ بِهِمْ فَرَكِبَ بَعْضُهُمْ عَلَى لَوْحٍ مِنْ أَلْوَاحِ السَّفِينَةِ فَخَرَجُوا إِلَى جَزِيرَةٍ فِي الْبَحْرِ وَمَا قِ الْحَدِيثُ**

﴿﴿﴾ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور آپ نے فرمایا: اے لوگو! مجھے تیمم داری نے بتایا ہے کہ اس کی قوم کے بعض لوگ بحری جہاز میں سمندر کے سفر پر گئے وہ جہاز ٹوٹ گیا۔ ان میں سے بعض لوگ جہاز کے تختوں پر سوار ہو کر سمندر میں موجود ایک جزیرے میں جانے لگے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)۔

**7257- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو يُعْنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ**



اسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنْ بَلَدٍ إِلَّا سَيَطُوهُ الدَّجَالُ إِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ وَلَيْسَ نَقَبٌ مِّنْ أَنْقَابِهَا إِلَّا عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ صَافِينَ تَحْرُسُهَا فَيَنْزِلُ بِالسَّبْخَةِ فَتَرْجُفُ الْمَدِينَةُ ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ يَخْرُجُ إِلَيْهِ مِنْهَا كُلُّ كَافِرٍ وَمُنَافِقٍ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: دجال مکہ اور مدینہ کے علاوہ ہر شہر میں پہنچ جائے گا۔ ان دونوں شہروں کے ہر راستے ان کی حفاظت کے لئے فرشتے صفیں باندھ کر کھڑے ہیں دجال سب (نامی جگہ) پر پڑاؤ کرے گا۔ مدینہ منورہ میں تین جھٹکے آئیں گے تو ہر کافر اور منافق مدینہ سے نکل کے دجال کی طرف چلا جائے گا۔

**7258- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَيَأْتِي سَبْخَةَ الْجُرُفِ فَيَضْرِبُ رِوَاقَهُ وَقَالَ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ كُلُّ مُنَافِقٍ وَمُنَافِقَةٍ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں دجال ”سبجہ الجرف“ (نامی جگہ) میں آئے گا اور وہاں اپنا ختم نصب کرے گا پھر ہر منافق مرد اور ہر منافق عورت نکل کر اس کی طرف چلے جائیں گے۔

### بَابُ 1018: فِي بَقِيَّةِ مِّنْ أَحَادِيثِ الدَّجَالِ

دجال کے بارے میں بقیہ احادیث

**7259- حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاهِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ اسْحَقَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَّبِعُ الدَّجَالُ مَنِ يَهُودٍ أَصْبَهَانَ سَبْعُونَ أَلْفًا عَلَيْهِمُ الطَّيَالِسَةُ**

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اصفہان کے ستر ہزار یہودی دجال کی پیروی کریں گے اور انہوں نے سبز چادریں اوڑھی ہوئی ہوں گی۔

**7260- حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرْتَنِي أَنَّ شَرِيكَ أُمَّ شَرِيكِ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَفْرَنَّ النَّاسُ مِنَ الدَّجَالِ فِي الْجِبَالِ قَالَتْ أُمَّ شَرِيكِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّ الْعَرَبَ يَوْمَئِذٍ قَالَتْ هُمْ قَلِيلٌ**

♦♦ سیدہ ام شریک رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: لوگ دجال سے بھاگ کر پہاڑوں میں چلے جائیں گے سیدہ ام شریک رضی اللہ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! اس وقت عرب کہاں ہوں گے آپ نے فرمایا: وہ تھوڑے سے ہوں گے۔

**7261- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 7257- احمد (13009)

حدیث 7259- ترمذی (2242) احمد (9155) ابن حبان (6792) مستدرک (8609) ابویعلیٰ (34) معجم کبیر (338)

حدیث 7260- ترمذی (3930) احمد (27661) ابن حبان (6797) ابویعلیٰ (4607) معجم کبیر (249)



**7262-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ رَهْطٍ مِنْهُمْ أَبُو الدَّهْمَاءِ وَأَبُو قَتَادَةَ قَالُوا كُنَّا نَمُرُّ عَلَى هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ نَأْتِي عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ إِنَّكُمْ لَتَجَاوِزُونِي إِلَى رِجَالٍ مَا كَانُوا بِأَخْضَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي وَلَا أَعْلَمُ بِحَدِيثِهِ مِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا بَيْنَ خَلْقِ آدَمَ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ خَلْقٌ أَكْبَرُ مِنَ الدَّجَالِ

✧✧ حمید نے بعض اہل علم جن میں ابودہماء اور ابوقتادہ شامل ہیں کا یہ بیان نقل کیا ہے۔ ہم لوگ ہشام بن عامر کے پاس سے گزر کر حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آیا کرتے تھے ایک دن وہ بولے تم مجھے چھوڑ کر ان لوگوں کے پاس جاتے ہو۔ جنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارگاہ میں مجھ سے زیادہ حاضری کا شرف حاصل نہیں ہے اور جو آپ کی حدیث کے بارے مجھ سے زیادہ علم نہیں رکھتے۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

”حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے لے کر قیامت قائم ہونے تک کوئی (انسان) حجم کے اعتبار سے (دجال سے بڑا نہیں ہے)۔“

**7263-** وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ ثَلَاثَةِ رَهْطٍ مِنْ قَوْمِهِ فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ قَالُوا كُنَّا نَمُرُّ عَلَى هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ إِلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُخْتَارٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَمْرٌ أَكْبَرُ مِنَ الدَّجَالِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کوئی امر (فتنہ) دجال سے بڑا نہیں ہے۔

**7264-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا تَطْلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا أَوْ الدُّخَانَ أَوْ الدَّجَالَ أَوْ الدَّابَّةَ أَوْ خَاصَّةَ أَحَدِكُمْ أَوْ أَمْرَ الْعَامَةِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: چھ (علامات) کے ظہور سے پہلے (نیک) اعمال میں جلدی کرو سورج کا مغرب کی جانب سے طلوع ہونا۔ دھواں دجال دابۃ الارض موت اور قیامت۔

**7265-** حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ زِيَادِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا الدُّخَانَ وَالدَّجَالَ وَالدَّابَّةَ الْأَرْضِ وَطُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَأَمْرَ الْعَامَةِ وَخَوِصَّةَ أَحَدِكُمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: چھ (امور) کے ظہور سے پہلے (نیک) اعمال میں جلدی کرو دجال دھواں دابۃ الارض سورج کا مغرب کی جانب سے طلوع ہونا قیامت اور موت۔

**7266-** وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ

حدیث 7262- احمد (16298) ابویعلیٰ (1555) بیہم کبیر (450)

حدیث 7264- ابن ماجہ (4055) احمد (8286) ابن حبان (6790) مستدرک (8574) ابویعلیٰ (6516) بیہم کبیر (3032)



عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

### بَابُ 1019: فَضْلِ الْعِبَادَةِ فِي الْهَرَجِ

ہرج (خون ریزی) کے زمانے میں عبادت کرنے کی فضیلت

**7267-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ رَدَّهُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةٍ رَدَّهُ إِلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَدَّهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعِبَادَةُ فِي الْهَرَجِ كَهَجْرَةِ إِلَى

♦♦ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہرج (خون ریزی) کے زمانے میں عبادت کرنا میری طرف ہجرت کرنے کی مانند ہے۔

**7268-** وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7269-** حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شَرَارِ النَّاسِ

♦♦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت صرف بڑے لوگوں پر قائم ہوگی۔

### بَابُ 1020: قُرْبُ السَّاعَةِ

قرب قیامت

**7270-** حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِإصْبَعِهِ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ وَالْوُسْطَى وَهُوَ يَقُولُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ هَكَذَا

♦♦ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ نے شہادت کی انگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: مجھے اور قیامت کو اس طرح رکھا گیا ہے۔

**7271-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ

حدیث 7267-ترمذی (2201) ابن ماجہ (3985) احمد (20313) ابن حبان (5957) معجم کبیر (488)

حدیث 7269-ابن ماجہ (4039) احمد (3735) ابن حبان (6836) مستدرک (8409) ابویعلیٰ (5248) معجم کبیر (10097)

حدیث 7270-بخاری (4652) ابن ماجہ (4040) دارمی (2759) احمد (12267) ابن حبان (6640) مستدرک (8510) ابویعلیٰ

(2925) معجم کبیر (743)



وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ فِي قَصَصِهِ كَفَضِلِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَلَا أَدْرِي أَذَكَرَهُ عَنْ أَنَسٍ أَوْ قَالَ قَتَادَةُ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے اور قیامت کو ان دونوں انگلیوں کو طرح رکھا گیا ہے۔

**1212-** وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ وَأَبَا التَّيَّاحِ يُحَدِّثَانِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَنَسًا يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ هَكَذَا وَقَرَنَ شُعْبَةُ بَيْنَ إَصْبَعَيْهِ الْمُسَبِّحَةِ وَالْوُسْطَى يَحْكِيهِ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے اور قیامت کو اس طرح رکھا گیا ہے (راوی نے شہادت کی انگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی کو ملا کر دکھایا)

**1213-** وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**1214-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي الضُّبَيْ وَابْنِ التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**1215-** وَحَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانٍ الْمُسَمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْبُدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ قَالَ وَضَمَّ السَّبَابَةَ وَالْوُسْطَى

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے اور قیامت کو اس طرح رکھا گیا ہے (پھر آپ نے شہادت کی انگلی اور درمیان کی انگلی کو ملایا)

**1216-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ الْأَعْرَابُ إِذَا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوهُ عَنِ السَّاعَةِ مَتَى السَّاعَةُ فَنَظَرُ إِلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ فَقَالَ إِنْ يَعِشْ هَذَا لَمْ يُذِرْكُمْ الْهَرَمَ قَامَتْ عَلَيْكُمْ سَاعَتُكُمْ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: دیہاتی لوگ جب نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے تو آپ سے یہ دریافت کیا کرتے تھے کہ قیامت کب آئے گی آپ ان میں سے سب سے کم عمر شخص کو دیکھ کر فرماتے اگر یہ (اوسط عمر تک) زندہ رہا تو اس کے بوڑھا ہونے سے پہلے ہی تم پر قیامت (یعنی موت) آجائے گی۔

**1217-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ

حدیث 7271 - بخاری (4652) ابن ماجہ (4040) دارمی (2759) احمد (12267) ابن حبان (6640) مستدرک (8510) ابویعلیٰ (2925) بیہقی (743)

حدیث 7276 - احمد (13877)



رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ وَعِنْدَهُ غُلَامٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ مُحَمَّدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَعْشُ هَذَا الْغُلَامُ فَعَسَى أَنْ لَا يُدْرِكَهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا قیامت کب آئے گی؟ آپ کے پاس ایک انصاری لڑکا بیٹھا ہوا تھا جس کا نام محمد تھا۔ آپ نے جواب دیا: اگر یہ لڑکا زندہ رہا تو اس کے بڑھاپے تک پہنچنے سے پہلے ہی قیامت قائم ہو جائے گی (یعنی تمہیں موت آجائے گی)

**1278-** وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْبُدُ بْنُ هَلَالٍ الْعَنْزِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَنِيئَةً ثُمَّ نَظَرَ إِلَى غُلَامٍ بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ أَزْدِ شَنْوَةَ فَقَالَ إِنَّ عُمَرَ هَذَا لَمْ يُدْرِكْهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ قَالَ أَنَسٌ ذَاكَ الْغُلَامُ مِنْ أَتْرَابِي يَوْمَئِذٍ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا قیامت کب آئے گی؟ آپ کچھ دیر خاموش رہے۔ پھر آپ نے اپنے سامنے موجود ”ازدشنوہ“ (قبیلے) سے تعلق رکھنے والے لڑکے کو دیکھ کر ارشاد فرمایا: اگر یہ زندہ رہا تو اس کے بڑھاپے تک پہنچنے سے پہلے ہی قیامت قائم ہو جائے گی (یعنی تمہیں موت آجائے گی) حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں وہ لڑکا میرا ہم عمر تھا۔

**1279-** حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ غُلَامٌ لِّلْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَكَانَ مِنْ أَقْرَابِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يُوَخَّرُ هَذَا فَلَنْ يُدْرِكَهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس میں نبی اکرم ﷺ کے یہ الفاظ ہیں اگر یہ باقی رہا تو اسے بڑھاپا آنے تک قیامت قائم ہو جائے گی (یعنی تمہیں موت آجائے گی)

**1280-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُلْغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرَّجُلُ يَحْلُبُ اللَّفْحَةَ فَمَا يَصِلُ الْإِنَاءُ إِلَى فِيهِ حَتَّى تَقُومَ وَالرَّجُلَانِ يَتْبَاعَانِ الثُّوبَ فَمَا يَتْبَاعَانِهِ حَتَّى تَقُومَ وَالرَّجُلُ يَلْطُ فِي حَوْضِهِ فَمَا يَصْدُرُ حَتَّى تَقُومَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب قیامت قائم ہوگی اس وقت کوئی شخص اپنی اونٹنی کا دودھ دودھ رہا ہوگا اور ابھی وہ برتن اس کے منہ تک نہیں پہنچے گا تو قیامت آجائے گی۔ دو شخص ایک کپڑے کا سودا کر رہے ہوں گے اور ان کا سودا مکمل ہونے سے پہلے قیامت آجائے گی اور ایک شخص اپنا حوض درست کر رہا ہوگا اور اس کے فارغ ہونے سے پہلے ہی قیامت آجائے گی۔



## بَاب 1021: مَا بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ

دو مرتبہ صور پھونکے جانے کے درمیانی حالات

**7281-** حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ أَرْبَعُونَ قَالُوا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَرْبَعُونَ يَوْمًا قَالَ أَبَيْتُ قَالُوا أَرْبَعُونَ شَهْرًا قَالَ أَبَيْتُ قَالُوا أَرْبَعُونَ سَنَةً قَالَ أَبَيْتُ ثُمَّ يُنْزِلُ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيَنْتُونَ كَمَا تَنْتِ الْبَقْلُ قَالَ وَلَيْسَ مِنَ الْإِنْسَانِ شَيْءٌ إِلَّا يَبْلَى إِلَّا عَظْمًا وَاحِدًا وَهُوَ عَجَبُ الذَّنْبِ وَمِنْهُ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: دو مرتبہ صور پھونکے جانے کے درمیان چالیس کا وقفہ ہوگا لوگوں نے دریافت کیا اے ابو ہریرہ! کیا چالیس دن؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں کچھ کہہ نہیں سکتا۔ لوگوں نے دریافت کیا چالیس مہینے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں کچھ کہہ نہیں سکتا۔ لوگوں نے دریافت کیا چالیس سال؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں کچھ کہہ نہیں سکتا لوگوں نے دریافت کیا چالیس سال؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں کچھ کہہ نہیں سکتا پھر اللہ تعالیٰ آسمان سے بارش نازل کرے گا تو لوگ (زمین سے) اس طرح اُگ جائیں گے جیسے سبزیاں اُگتی ہیں آپ نے یہ بھی فرمایا: ایک ہڈی کے علاوہ انسان کے جسم کا ہر حصہ گل جائے گا۔ وہ ریڑھ کی ہڈی کا سوا ہے قیامت کے دن اسی سے انسان کو دوبارہ پیدا کیا جائے گا۔

**7282-** وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ يَأْكُلُهُ التُّرَابُ إِلَّا عَجَبَ الذَّنْبِ مِنْهُ خُلِقَ وَفِيهِ يُرَكَّبُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ریڑھ کی ہڈی کے علاوہ ابن آدم کا پورا جسم مٹی لے لگی۔ اسی ہڈی کے ذریعے اسے پیدا کیا گیا تھا اور اسی کے ذریعے اسے دوبارہ بنایا جائے گا۔

**7283-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْإِنْسَانِ عَظْمًا لَا تَأْكُلُهُ الْأَرْضُ أَبَدًا فِيهِ يُرَكَّبُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ قَالُوا أَيُّ عَظْمٍ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَجَبُ الذَّنْبِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: انسان کے جسم میں ایک ایسی ہڈی موجود ہے جیسے زمین کبھی نہیں کھائے گی اور اسی کے ذریعے انسان کو دوبارہ پیدا کیا جائے گا۔ لوگوں نے دریافت کیا یا رسول اللہ ﷺ! وہ کون سی ہڈی ہے؟ آپ نے فرمایا: ریڑھ کی ہڈی کا سوا ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## کتاب الزہد والرقائق

زہد و رقاق کا بیان

باب 1022: (بلا عنوان)

**7284**- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: دُنیا مومن کے لئے قید خانہ ہے اور کافر کے

لئے جنت ہے۔

**7285**- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ

عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِالسُّوقِ دَاخِلًا مِنْ بَعْضِ الْعَالِيَةِ وَالنَّاسُ كَنَفِيهِ فَمَرَّ بِجَدِي

أَسْكَ مَيْتٍ فَتَنَّاوَلَهُ فَأَخَذَ بِأُذُنِهِ ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ هَذَا لَهُ بِدَرَاهِمٍ فَقَالُوا مَا نُحِبُّ أَنَّهُ لَنَا بِشَيْءٍ وَمَا نَصْنَعُ بِهِ قَالَ

أَتُحِبُّونَ أَنَّهُ لَكُمْ قَالُوا وَاللَّهِ لَوْ كَانَ حَيًّا كَانَ عَيْبًا فِيهِ لِأَنَّهُ أَسْكَ فَكَيْفَ وَهُوَ مَيْتٌ فَقَالَ فَوَاللَّهِ لِلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى

اللَّهِ مِنْ هَذَا عَلَيْكُمْ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ بالائی علاقے سے تشریف لاتے ہوئے بازار سے

گزرے۔ آپ کے دونوں اعتراف میں لوگ موجود تھے۔ آپ بکری کے ایک بچے کے پاس سے گزرے جو چھ دیر پہلے مرا تھا۔ آپ

اس کے پاس آئے اور اس کے کان پکڑ کر ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص ایک درہم کے عوض میں اسے خریدنا پسند کرے گا۔ لوگوں

نے عرض کی: ہم اسے کسی بھی چیز کے بدلے میں لینا پسند نہیں کریں گے ہم اس کا کریں گے کیا؟ آپ نے فرمایا: کیا تمہاری یہ خواہش ہے

کہ تمہیں میل جائے۔ لوگوں نے عرض کی: اللہ کی قسم! اگر یہ زندہ ہوتا تو بھی اس میں عیب موجود تھا کہ اس کا ایک کان چھوٹا تھا اور اب تو یہ

مردہ ہے اس کا کیا کرنا ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارے نزدیک جتنا بے قیمت یہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دُنیا اس سے زیادہ بے قیمت

ہے۔

**7286**- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ وَابْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَرَعَرَةَ السَّامِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ

حَدِيث 7284- ترمذی (2324) ابن ماجہ (4113) احمد (6855) ابن حبان (687) مستدرک (6545) ابویعلیٰ (6465) معجم کبیر

(6087)

حدیث 7285- ابوداؤد (186) احمد (14972) بیہقی (645)



الْوَهَّابِ يَعْنِيَانِ الثَّقَفِيَّ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ فَوَّ كَانَ حَيًّا كَانَ هَذَا السَّكُّ بِهِ عَيًّا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

**7287** - حَدَّثَنَا هَذَابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَأُ آلِهَاتِكُمُ التَّكَاثُرُ قَالَ يَقُولُ ابْنُ آدَمَ مَا لِي مَالِي قَالَ وَهَلْ لَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مِنْ مَالِكَ إِلَّا مَا أَكَلْتَ فَأَنْبَيْتَ أَوْ لَبِسْتَ فَأَبْلَيْتَ أَوْ تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ

♦♦ مطرف اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک مرتبہ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ اس وقت الہکم التکاثر (کثرت تمہیں غافل کر دے گا) پڑھ رہے تھے آپ نے فرمایا: ابن آدم! میرا مال! میرا مال کرتا رہتا ہے۔ اے ابن آدم! تمہارا مال وہی ہے جسے تم کھا کر ختم کر دیا پہن کر پرانا کر دیا صدقہ کر کے آگے بھیج دو۔

**7288** - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَقَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ هَمَّامٍ

♦♦ مطرف اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا (اس کے بعد حسب سابق حدیث

ہے)

**7289** - حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مِيسْرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ الْعَبْدُ مَا لِي مَالِي إِنَّمَا لَهُ مِنْ مَالِهِ ثَلَاثٌ مَا أَكَلَ فَأَنْبَيْتُ أَوْ لَبِسْتُ فَأَبْلَيْتُ أَوْ أَعْطَيْتُ فَأَقْتَنِي وَمَا سِوَى ذَلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ وَتَارِكُهُ لِلنَّاسِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بندہ میرا مال ہے میرا مال کرتا رہتا ہے حالانکہ اس کا مال صرف تین چیزیں ہیں۔ وہ کھا کر ختم کر دے۔ جو پہن کر بوسیدہ کر دے یا (اللہ کی راہ میں) دے کر ذخیرہ کر لے اس کے علاوہ سب کچھ لوگوں کے لئے چھوڑ کر وہ چلا جائے گا۔

**7290** - وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7291** - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقَى وَاحِدٌ يَتَّبِعُهُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقَى عَمَلُهُ

حدیث 7287 - ترمذی (2342) نسائی (3613) احمد (16349) ابن حبان (701) مستدرک (3969) بیہقی (6893)

حدیث 7289 - احمد (8799) ابن حبان (3244) بیہقی (6302)



♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میت کے ہمراہ تین چیزیں جاتی ہیں۔ جن میں سے دو واپس آ جاتی ہیں اور ایک ساتھ رہ جاتی ہے اس کے ساتھ اہل خانہ مال اور عمل جاتے ہیں اہل خانہ اور مال واپس آ جاتے ہیں اور عمل ساتھ رہ جاتا ہے۔

**7292- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَغْنَى ابْنُ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ التَّجِيبِي أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْمُسَوَّرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَوْفٍ وَهُوَ حَلِيفُ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا عُيَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ يَأْتِي بِجَزِيرَتِهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَالِحَ أَهْلِ الْبَحْرَيْنِ وَأَمَرَ عَلَيْهِمُ الْعَلَاءُ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَقَدِمَ أَبُو عُيَيْدَةَ بِمَالٍ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَسَمِعَتْ الْأَنْصَارُ بِقُدُومِ أَبِي عُيَيْدَةَ فَوَافُوا صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْصَرَفَ فَتَعَرَّضُوا لَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَأَوْهُمْ ثُمَّ قَالَ أَظُنُّكُمْ سَمِعْتُمْ أَنَّ أَبَا عُيَيْدَةَ قَدِمَ بِشَيْءٍ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَقَالُوا أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَبْشِرُوا وَأَمْلُوا مَا يَسُرُّكُمْ فَوَاللَّهِ مَا الْفَقْرُ أَخْشَى عَلَيْكُمْ وَلَكِنِّي أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُبْسَطَ الدُّنْيَا عَلَيْكُمْ كَمَا بُسِطَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوهَا كَمَا تَنَافَسُوهَا وَتُهْلِكَكُمْ كَمَا أَهْلَكْتَهُمْ**

♦♦ حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ: جنہیں غزوہ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے۔ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کو جزیہ کی وصولی کے لئے بحرین بھیجا۔ نبی اکرم ﷺ نے بھیجا بحرین والوں سے مصالحت کر لی تھی اور حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کو ان کا امیر مقرر کیا تھا۔ حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ بحرین سے مال و احباب لے کر آئے انصار نے حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کی آمد کے بارے میں سنا تو وہ فجر کی نماز میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد جب وہ لوگ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے تو آپ انہیں دیکھ کر مسکرائے۔ پھر آپ نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ تمہیں پتا چل گیا ہے کہ ابو عبیدہ بحرین سے کچھ لے کر آئے ہیں انہوں نے عرض کی: جی ہاں! یا رسول اللہ ﷺ! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: خوشخبری قبول کرو اور اس چیز کی امید رکھو جو تمہیں خوش کر دے گی۔ اللہ کی قسم! مجھے تمہارے بارے میں فقر کا اندیشہ نہیں ہے بلکہ مجھے یہ اندیشہ ہے کہ دنیا تمہارے لئے بھی اسی طرح کشادہ ہو جائے گی۔ جیسے تم سے پہلے لوگوں کے لئے ہوئی تھی اور تم بھی اس میں اسی طرح مشغول ہو جاؤ گے۔ جیسے وہ ہو گئے تھے اور وہ تمہیں بھی اسی طرح ہلاکت کا شکار کر دے گی۔ جیسے انہیں ہلاکت کا شکار کر دیا تھا۔

**7293- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ ابْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ يُونُسَ وَمِثْلَ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ صَالِحٍ وَتُلْهِيَكُمْ كَمَا أَلْهَتْهُمْ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں اور وہ تمہیں بھی اسی طرح غافل کر دے گی۔

حدیث 7291- بخاری (6149) ترمذی (2379) نسائی (1937) احمد (12101) ابن حبان (3107) مستدرک (249)

حدیث 7292- بخاری (2988) ابن ماجہ (3997) احمد (18936) مستدرک (5423) معجم کبیر (38)



جیسے انہیں غافل کر دیا تھا۔

**7294-** حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ الْعَامِرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ رَبَاحٍ هُوَ أَبُو فِرَاسٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا فُتِحَتْ عَلَيْكُمْ فَارِسُ وَالرُّومُ أَيْ قَوْمٌ أَنْتُمْ قَالِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ نَقُولُ كَمَا أَمَرَنَا اللَّهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ تَتَنَافَسُونَ ثُمَّ تَتَحَاسَدُونَ ثُمَّ تَتَدَابَرُونَ ثُمَّ تَتَبَاغَضُونَ أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ ثُمَّ تَنْطَلِقُونَ فِي مَسَاكِينِ الْمُهَاجِرِينَ فَتَجْعَلُونَ بَعْضُهُمْ عَلَى رِقَابِ بَعْضٍ

﴿﴾ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب روم اور فارس فتح ہو جائیں گے پھر تمہاری کی حیثیت ہوگی؟ حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عرض کی ہم وہی کچھ کریں گے جس کا اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے آپ نے فرمایا: ایسا نہیں ہوگا۔ تم دنیا میں مشغول ہو جاؤ گے پھر ایک دوسرے سے حسد کرنے لگو گے پھر ایک دوسرے سے منہ پھیر لو گے اور پھر ایک دوسرے سے دشمنی رکھو گے پھر تم غریب مہاجرین کے پاس جاؤ گے اور انہیں ایک دوسرے کے مد مقابل لے آؤ گے۔

**7295-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُفِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَظَرَ أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ فَضَّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْخَلْقِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُ مِمَّنْ فَضَّلَ عَلَيْهِ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص کسی ایسے شخص کو دیکھے جسے مال اور شکل و صورت میں اس پر فضیلت حاصل ہو تو اسے اس شخص کا بھی جائزہ لینا چاہیے جو (ان دونوں اعتبارات سے) اس سے کم درجے کا مالک ہے جس پر اسے فضیلت حاصل ہے۔

**7296-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي الزِّنَادِ سَوَاءً

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7297-** وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ابْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا إِلَى مَنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَهُوَ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَلَيْكُمْ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اس شخص کی طرف دیکھو جو تم سے کم حیثیت کا مالک ہے اور اس شخص کی طرف نہ دیکھو جو تم سے زیادہ حیثیت کا مالک ہے یہ زیادہ مناسب ہے کیونکہ اس طرح تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو

حدیث 7294- ابن ماجہ (3996) ابن حبان (6688)

حدیث 7295- بخاری (6125) احمد (7317) ابن حبان (711) ابویعلیٰ (6261)



حقیر نہیں سمجھو گے۔ (اور ایک روایت میں ”اپنے اوپر ہونے والی“ زائد ہے)

**7298- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ ثَلَاثَةً فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ أَبْرَصٌ وَأَقْرَعٌ وَأَعْمَى فَأَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّيْلَهُمْ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ مَلَكًا فَاتَى الْأَبْرَصَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ لَوْنٌ حَسَنٌ وَجِلْدٌ حَسَنٌ وَيَذْهَبُ عَنِّي الَّذِي قَدْ قَدَّرَنِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ قَدْرُهُ وَأُعْطِيَ لَوْنًا حَسَنًا وَجِلْدًا حَسَنًا قَالَ فَاتَى الْمَالَ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْإِبِلُ أَوْ قَالَ الْبَقَرُ شَكَّ إِسْحَقُ إِلَّا أَنَّ الْأَبْرَصَ أَوْ الْأَقْرَعَ قَالَ أَحَدُهُمَا الْإِبِلُ وَقَالَ الْآخَرُ الْبَقَرُ قَالَ فَأُعْطِيَ نَاقَةً عَشْرَاءَ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَاتَى الْأَقْرَعَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ شَعْرٌ حَسَنٌ وَيَذْهَبُ عَنِّي هَذَا الَّذِي قَدْ قَدَّرَنِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ وَأُعْطِيَ شَعْرًا حَسَنًا قَالَ فَاتَى الْمَالَ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْبَقَرُ فَأُعْطِيَ بَقْرَةً حَامِلًا فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَاتَى الْأَعْمَى فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ أَنْ يَرُدَّ اللَّهُ إِلَيَّ بَصَرِي فَأُبْصِرَ بِهِ النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِ بَصَرَهُ قَالَ فَاتَى الْمَالَ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْغَنَمُ فَأُعْطِيَ شَاةً وَالِدًا فَأَنْتَجَ هَذَانِ وَوَلَدَ هَذَا قَالَ فَكَانَ لِهَذَا وَادٍ مِنَ الْإِبِلِ وَلِهَذَا وَادٍ مِنَ الْبَقَرِ وَلِهَذَا وَادٍ مِنَ الْغَنَمِ قَالَ ثُمَّ إِنَّهُ أَتَى الْأَبْرَصَ فِي صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مُسْكِينٌ قَدْ انْقَطَعَتْ بِيَ الْجِبَالُ فِي سَفَرِي فَلَا بَلَاعَ لِي الْيَوْمَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ بِكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِي أَعْطَاكَ اللَّوْنَ الْحَسَنَ وَالْجِلْدَ الْحَسَنَ وَالْمَالَ بَعِيرًا أَتَبْلُغُ عَلَيْهِ فِي سَفَرِي فَقَالَ الْحَقُّوْكَ كَثِيرَةً فَقَالَ لَهُ كَاتِبِي أَعْرِفُكَ أَلَمْ تَكُنْ أَبْرَصَ يَقْدُرُكَ النَّاسُ فَقِيرًا فَأَعْطَاكَ اللَّهُ فَقَالَ إِنَّمَا وَرِثْتُ هَذَا الْمَالَ كَابِرًا عَنْ كَابِرٍ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللَّهُ إِلَى مَا كُنْتَ قَالَ وَاتَى الْأَقْرَعَ فِي صُورَتِهِ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لِهَذَا وَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَ مَا رَدَّ عَلَى هَذَا فَقَالَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللَّهُ إِلَى مَا كُنْتَ قَالَ وَاتَى الْأَعْمَى فِي صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مُسْكِينٌ وَابْنُ سَبِيلٍ انْقَطَعَتْ بِيَ الْجِبَالُ فِي سَفَرِي فَلَا بَلَاعَ لِي الْيَوْمَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ بِكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِي رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ شَاةً أَتَبْلُغُ بِهَا فِي سَفَرِي فَقَالَ قَدْ كُنْتُ أَعْمَى فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيَّ بَصَرِي فَخُذْ مَا شِئْتَ وَدَعْ مَا شِئْتَ فَوَاللَّهِ لَا أَجْهَدُكَ الْيَوْمَ شَيْئًا أَخَذْتَهُ لِلَّهِ فَقَالَ أَمْسِكْ مَا لَكَ فَإِنَّمَا ابْتُلِيتُمْ فَقَدْ رَضِيَ عَنْكَ وَسُخِطَ عَلَى صَاحِبَيْكَ**

✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بنی اسرائیل میں تین آدمی تھے۔ ان میں سے ایک برص کا مریض تھا ایک گنجا تھا اور ایک آندھا تھا اللہ تعالیٰ نے انہیں آزمائش میں مبتلا کرنے کا ارادہ کیا اور ان کے پاس ایک فرشتہ بھیجا وہ برص کے مریض کے پاس آیا اور اس سے دریافت کیا تمہاری کیا خواہش ہے؟ اس نے جواب دیا خوبصورت جلد اور میرے یہ داغ دور ہو جائیں جس کی وجہ سے لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں اس فرشتے نے اس پر ہاتھ پھیرا اور اس کے داغ ختم ہو گئے۔ اس شخص کا رنگ اور اس کی جلد خوبصورت ہو گئے۔ فرشتے نے دریافت کیا تمہیں کونسا مال پسند ہے؟ (راوی کو شک ہے) اس نے جواب دیا اونٹ یا شاید گائے البتہ برص کے مریض اور گنچے میں سے ایک نے اونٹ کا نام لیا تھا اور دوسرے نے گائے کا نام لیا تھا اس شخص کو دس ماہ کی حاملہ اونٹنی دیدی گئی فرشتے نے دعا دی اللہ تعالیٰ تمہیں اس میں برکت عطا کرے پھر وہ فرشتہ گنچے کے پاس آیا اور

حدیث 7298- بخاری (3277) ابن حبان (314) بیہقی (14029)



دریافت کیا، تمہاری خواہش کیا ہے اس نے جواب دیا عمدہ بال اور میری یہ خامی ختم ہو جائے جس کی وجہ سے لوگ مجھ سے الجھن محسوس کرتے ہیں فرشتے نے اس پر ہاتھ پھیرا اور اس کی بیماری ختم ہو گئی اور اسے خوبصورت بال مل گئے فرشتے نے دریافت کیا، ہم تمہیں کونسا مال پسند ہے؟ اس نے جواب دیا، گائے تو اسے ایک حاملہ گائے دیدی گئی اور فرشتے نے دعادی کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اس میں برکت عطا کرے پھر وہ فرشتہ اندھے کے پاس آیا اور اس سے دریافت کیا تمہاری خواہش کیا ہے؟ اس نے جواب دیا، یہ خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بینائی عطا کرے اور میں اس کے ذریعے لوگوں کو دیکھ سکوں، فرشتے نے اس پر ہاتھ پھیرا تو اللہ تعالیٰ نے اسے بینائی عطا کر دی۔ فرشتے نے دریافت کیا، تمہیں کونسا مال پسند ہے؟ اس نے جواب دیا، بکریاں تو اسے ایک بکری دی گئی جس کے ہاں بچہ ہونے والا تھا۔ پھر ان تینوں جانوروں نے بچے دیئے تو ایک کے پاس بہت سے اونٹ آگئے۔ دوسرے کے پاس بہت سی گائے آگئیں اور تیسرے کے پاس بہت سی بکریاں آگئیں پھر وہ فرشتہ برص کے مریضوں کے پاس آیا اور اسی شکل و صورت میں اور بولا میں ایک غریب آدمی ہوں۔ سفر کے دوران میرا مال واسباب ختم ہو گیا ہے اب اللہ کی مدد کے بغیر میں گھر نہیں پہنچ سکتا۔ جس ذات نے تمہیں یہ خوبصورت جلد عطا کی ہے اور اونٹ عطا کئے ہیں میں اس کے واسطے سے تم سے درخواست کرتا ہوں کہ تم مجھے زادراہ فراہم کر دو۔ وہ شخص بولا، میری اور بھی بہت سی ذمہ داریاں ہیں فرشتے نے اس سے کہا: میں تمہیں پہچان چکا ہوں تم وہی برص کے مریض ہو جس سے لوگ نفرت کرتے تھے تم غریب تھے اللہ تعالیٰ نے تمہیں (خوشحالی) عطا کی تو وہ شخص بولا یہ مان مجھے اپنے بڑوں سے وراثت میں ملا ہے۔ فرشتہ بولا اگر تم جھوٹ بول رہے ہو تو اللہ تعالیٰ تمہیں ویسا ہی کر دے جیسے تم تھے۔

پھر وہ فرشتہ اسی شکل میں گنبج کے پاس آیا اس نے گنبج سے وہی کچھ کہا اور گنبج نے بھی اسی طرح کا جواب دیا تو فرشتہ بولا اگر تم جھوٹ بول رہے ہو تو اللہ تعالیٰ تمہیں ویسا ہی کر دے جیسے تم بھی۔

پھر وہ فرشتہ اندھے کے پاس اسی شکل و صورت میں آیا اور بولا کہ میں ایک غریب مسافر ہوں سفر کے دوران میرا زادراہ ختم ہو گیا اب مجھے صرف اللہ ہی کی ذات کا سہارا ہے جس ذات نے تمہیں بینائی عطا کی ہے اور تمہیں بکریاں عطا کی ہیں میں اس کے واسطے سے تم یہ درخواست کرتا ہوں کہ تو مجھے زادراہ فراہم کر دو وہ شخص بولا میں اندھا تھا تو اللہ تعالیٰ ہی نے مجھے بینائی عطا کی ہے۔ تم جو چاہو حاصل کر لو! اور جو چاہے رہنے دو اللہ کی قسم! آج تم اللہ کے نام پر جو بھی لوگے میں تمہیں اس سے منع نہیں کروں گا۔ وہ فرشتہ بولا تم اپنا مال اپنے پاس رکھو تم تینوں کو آزمائش میں مبتلا کیا گیا تھا۔ جس میں تم کامیاب رہے اور تمہارے دونوں ساتھی ناکام رہے۔

**7299- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ قَالَ عَبَّاسٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ**

**إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ مَسْمَارٍ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ كَانَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فِي إِبِلِهِ فَجَاءَهُ ابْنُهُ عُمَرُ فَلَمَّا رَأَاهُ سَعْدٌ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا الرَّائِبِ فَنَزَلَ فَقَالَ لَهُ أَنْزِلْ فِي إِبِلِكَ وَغَنِمِكَ وَتَرَكْتَ النَّاسَ يَتَنَازَعُونَ الْمُلْكَ بَيْنَهُمْ فَضْرَبَ سَعْدٌ فِي صَدْرِهِ فَقَالَ اسْكُتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ**

✧✧ عامر بن سعد بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنے اونٹوں کے پاس موجود تھے جب ان کے

صاحبزادے عمران کے پاس آئے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اُسے دیکھ کر کہا: میں اس سوار کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں وہ نیچے اتر اور



بولا آپ اپنے اُنٹوں اور بکریوں کے پاس بیٹھے ہوئے ہیں اور لوگ کموت کے لئے لڑائی جھگڑا کر رہے ہیں حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اس کے سینے پر ہاتھ مار کر کہا: خاموش رہو! میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔  
 ”اللہ تعالیٰ ایسے بندوں کو پسینہ کرتا ہے جو پرہیزگار ہو (لوگوں سے) بے نیاز ہو اور گوشہ نشین ہو“

**7400** - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ سَعْدِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَابْنُ بَشِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَوَّلُ رَجُلٍ مِنَ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَقَدْ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ نَأْكُلُهُ إِلَّا وَرَقُ الْحُبْلَةِ وَهَذَا السَّمُرُ حَتَّى إِنْ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ تُغْزِرُنِي عَلَى الدِّينِ لَقَدْ خَبْتُ إِذَا وَضَلَ عَمَلِي وَلَمْ يَقُلْ ابْنُ نُمَيْرٍ إِذَا

♦♦ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں عرب میں وہ پہلا آدمی ہوں جس نے اللہ کی راہ میں تیر چلا دیا تھا۔ ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک غزوے میں شریک ہوئے انکھور کے پتوں اور بول کے درخت کے علاوہ ہمارے پاس کھانے کے لئے کچھ نہ تھا ہم بکری کی۔ میٹگنیوں کی طرح قضائے حاجت کیا کرتے تھے اور اب بنو اسد سے تعلق رکھنے والے لوگ مجھے دین سکھانے کی کوشش کر رہے ہیں پھر تو میں ناکام رہ گیا اور میرا عمل ضائع ہو گیا۔

**7401** - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ حَتَّى إِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الْعِزْرُ مَا يَخْلِطُهُ بِشَيْءٍ  
 ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ جملہ ہے ہم بکرے کی منگتیوں کی طرح قضائے حاجت کیا کرتے تھے جس میں کوئی چیز ملی ہوئی نہیں ہوتی تھی۔

**7402** - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ خَطَبَنَا عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ فَحَمِدَ اللَّهُ وَآثَنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ الدُّنْيَا قَدْ آذَنْتَ بِصَرْمٍ وَوَلَّتْ حَدَاءَ وَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا إِلَّا صُبَابَةٌ كُصَابَةٌ الْإِنَاءِ يَتَصَابُهَا صَاحِبُهَا وَإِنَّكُمْ مُتَقَلُّونَ مِنْهَا إِلَى دَارٍ لَا زَوَالَ لَهَا فَانْتَقِلُوا بِخَيْرٍ مَا بِحَضَرَتِكُمْ فَإِنَّهُ قَدْ ذَكَرَ لَنَا أَنَّ الْحَجَرَ يُلْقَى مِنْ شَفَةِ جَهَنَّمَ فَيَهْوِي فِيهَا سَبْعِينَ عَامًا لَا يُدْرِكُ لَهَا قَعْرًا وَاللَّهُ لَتَمْلَأَنَّ أَعْجِبْتُمْ وَلَقَدْ ذَكَرَ لَنَا أَنَّ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ مَسِيرَةُ أَرْبَعِينَ سَنَةً وَلَيَاتَيْنِ عَلَيْهَا يَوْمٌ وَهُوَ كَطِيطٍ مِنَ الزَّحَامِ وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتَّى فَرِحْتُ أَشَدَّ أَقْنًا فَالْتَقَطْتُ بُرْدَةً فَشَقَقْتُهَا بَيْنِي وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَاتَزَرْتُ بِنِصْفِهَا وَاتَزَرَ سَعْدٌ بِنِصْفِهَا فَمَا أَصْبَحَ الْيَوْمَ مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا أَصْبَحَ أَمِيرًا عَلَى مِصْرٍ مِنَ الْأَمْصَارِ وَإِنِّي أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ فِي نَفْسِي عَظِيمًا وَعِنْدَ اللَّهِ صَغِيرًا وَأَنَّهَا لَمْ تَكُنْ نُبُوءَةً قَطُّ إِلَّا تَنَاسَخَتْ حَتَّى يَكُونَ الْآخِرُ عَاقِبَتِهَا مُلْكًا فَسْتَخْبِرُونَ وَتُجَرَّبُونَ الْأُمَرََاءَ بَعْدَنَا

حدیث 7400 - بخاری (3522) ترمذی (2365) ابن ماجہ (131) احمد (1497) ابن حبان (6989) مستدرک (6115) بیہقی (18290) ابویعلیٰ (732) بیہقی (314)

حدیث 7402 - احمد (17611) ابن حبان (7121) مستدرک (5139) بیہقی (278)



✧✧ خالد بن عمیر بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد کہا: دُنیا ختم ہونے والی ہے اور منہ پھیر کر چلی جائے گی وہ اتنی ہی باقی رہ گئی ہے جیسے برتن میں کچھ پانی باقی رہ جاتا ہے جسے کوئی آدمی چھوڑ دیتا ہے تم دُنیا سے ایک ایسے جہاں کی طرف منتقل ہو جاؤ گے۔ جو ختم نہیں ہوگا اس لئے تم بہترین زاد راہ کے ہمراہ منتقل ہونا۔ کیونکہ ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ اگر کسی پتھر کو جہنم کے گڑھے میں پھینکا جائے تو وہ ستر سال تک اس میں گرتا رہے گا اور پھر بھی اس کی تہہ تک نہیں پہنچے سکے گا اور اللہ کی قسم! اس (جہنم) نے بھرنا ہی ہے کیا تم حیران ہو رہے ہو؟ ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ جنت کے دروازے کے ایک پٹ سے دوسرے پٹ کے درمیان چالیس برس کی مسافت ہے اور ایک دن ایسا آئے گا۔ جب وہ لوگوں سے بڑی ہوئی ہوگی۔ میں نبی اکرم ﷺ کے ان سات صحابہ میں ایک ہوں جن کی خوراک صرف درخت کے پتے تھے یہاں تک کہ ہماری باچھیں چھل گئیں تھی مجھے ایک چادر ملی میں نے اُس کے دھسے کئے ایک سعد بن مالک کو دیدیا ہم دونوں نے ان کا تہبند بنالیا۔ آج ہم میں سے ہر ایک کسی نہ کسی شہر کا گورنر ہے میں اس بات سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں خود کو بڑا سمجھتا رہوں اور اللہ کی بارگاہ میں چھوٹا ہوں نبوت ختم ہو چکی ہے اور بادشاہت آنے والی ہے تمہیں ہماری بعد آنے والے امراء کا پتہ بھی چل جائے گا اور تجربہ بھی ہو جائے گا۔

**7403-** وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هَلَالٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَمِيرٍ وَقَدْ أَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ قَالَ خَطَبَ عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ وَكَانَ أَمِيرًا عَلَى الْبَصْرَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ شَيْبَانَ ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں روایت ہے کہ حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ ان دونوں ”بصرہ“ کے گورنر تھے۔

**7404-** وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَمِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُتْبَةَ بْنَ غَزْوَانَ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا طَعَامُنَا إِلَّا وَرَقُ الْحُبْلَةِ حَتَّى فَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا

✧✧ حضرت عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے ان سات صحابہ میں سے ایک ہوں جن کی خوراک صرف انگور کی بیل کے پتے تھے یہاں تک کہ ہماری باچھیں چھل گئی تھیں۔

**7405-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ قَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ فِي الظُّهْرِ لَيْسَتْ فِي سَحَابَةٍ قَالُوا لَا قَالَ فَهَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ فِي سَحَابَةٍ قَالُوا لَا قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ إِلَّا كَمَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ أَحَدِهِمَا قَالَ فَيَلْقَى الْعَبْدَ فَيَقُولُ أَيُّ فُلٍ أَلْمَ أُنْكِرْمَكَ وَأُسَوِّدَكَ وَأُزَوِّجَكَ وَأُسَخِّرْ لَكَ الْخَيْلَ وَالْإِبِلَ وَأَذْرَكَ تَرَاسُ وَتَرْبَعُ فَيَقُولُ بَلَى قَالَ فَيَقُولُ أَفَظَنْتَ أَنَّكَ مُلَاقِي فَيَقُولُ لَا فَيَقُولُ فَإِنِّي أَنَسَاكَ كَمَا نَسِيتَنِي ثُمَّ يَلْقَى الثَّانِي فَيَقُولُ أَيُّ فُلٍ أَلْمَ أُنْكِرْمَكَ وَأُسَوِّدَكَ وَأُزَوِّجَكَ وَأُسَخِّرْ لَكَ الْخَيْلَ وَالْإِبِلَ وَأَذْرَكَ تَرَاسُ وَتَرْبَعُ فَيَقُولُ بَلَى أَيُّ رَبِّ فَيَقُولُ أَفَظَنْتَ أَنَّكَ مُلَاقِي فَيَقُولُ لَا فَيَقُولُ فَإِنِّي أَنَسَاكَ كَمَا نَسِيتَنِي ثُمَّ يَلْقَى الثَّالِثَ فَيَقُولُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَمَنْتُ بِكَ وَبِكِتَابِكَ وَبِرُسُلِكَ وَصَلَّيْتُ وَصُمْتُ وَتَصَدَّقْتُ وَبِئْتَنِي بِخَيْرٍ مَا اسْتَطَاعَ فَيَقُولُ هَاهُنَا إِذَا قَالَ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ الْآنَ نَبْعَثُ شَاهِدَنَا عَلَيْكَ وَتَتَفَكَّرُ فِي نَفْسِهِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْهَدُ



عَلَىٰ فَيُخْتَمُ عَلَىٰ فِيهِ وَيُقَالُ لِفَخِذِهِ وَلَحْمِهِ وَعِظَامِهِ انْطَقَ سَطَقَ فَاِخْذُهُ وَلَحْمُهُ وَعِظَامُهُ بِعَمَلِهِ وَذَلِكَ لِيُعْذَرَ مِنْ نَفْسِهِ وَذَلِكَ الْمُنَافِقُ وَذَلِكَ الَّذِي يَسْخَطُ اللَّهُ عَلَيْهِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے دریافت کیا یا رسول اللہ ﷺ! کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کا دیدار کریں گے۔ آپ نے فرمایا: دوپہر کے وقت جب بادل موجود نہ ہوں اس وقت تمہیں سورج دیکھنے میں کوئی مشکل پیش آتی ہے لوگوں نے عرض کی نہیں آپ نے دریافت کیا کیا تمہیں چودھویں رات میں جبکہ بادل موجود نہ ہوں چودھویں کا چاند دیکھنے میں کوئی مشکل پیش آتی ہے؟ لوگوں نے عرض کی نہیں آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست اقدس میں میری جان ہے جس طرح تمہیں ان دونوں کے دیکھنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آتی اسی طرح اپنے پروردگار کے دیدار میں بھی کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی۔

آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بندے سے ملاقات کرے گا اور فرمائے گا اے فلاں! کیا میں نے تمہیں عزت عطا نہیں کی؟ اور سیادت عطا نہیں کی اور بیوی عطا نہیں کی اور تمہارے لئے گھوڑے اور اونٹ مسخر نہیں کئے اور دیگر سہولتیں اور آرام فراہم نہیں کئے؟ وہ بندہ عرض کرے گا جی ہاں! اللہ تعالیٰ دریافت کرے گا کیا تم یہ یقین رکھتے تھے کہ تم میری بارگاہ میں حاضر ہو جاؤ گے؟ وہ بندہ عرض کرے گا اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ آج میں تمہیں تمہارے حال پہ چھوڑتا ہوں۔ جیسے تم نے مجھے بھلا دیا تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ دوسرے بندے سے ملاقات کرے گا اور دریافت کرے گا۔ اے فلاں! اور اونٹ مسخر نہیں کئے۔ تجھے دیگر سہولتیں اور آرام فراہم نہیں کئے تھے؟ وہ بندہ عرض کرے گا جی ہاں! اے میرے پروردگار! اللہ تعالیٰ دریافت کرے گا کیا تم یہ یقین رکھتے تھے کہ میری بارگاہ میں حاضر ہو جاؤ گے؟ وہ بندہ عرض کرے گا لیکن اللہ تعالیٰ فرمائے گا آج میں تمہیں تمہارے حال پہ چھوڑتا ہوں۔ جیسے تم نے مجھے بھلا دیا تھا پھر اللہ تعالیٰ نے تیسرے بندے سے ملاقات کرے گا اور اس سے یہی دریافت کرے گا تو وہ بندہ عرض کرے گا اے میرے پروردگار! میں تجھ پر تیری کتاب پر اور تیرے رسولوں پر ایمان لایا۔ میں نے نمازیں ادا کی روزے رکھے صدقہ و خیرات کی اور جہاں تک مجھ سے ہوسکا میں نے نیکی کا کام کیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا ابھی پتہ چل جاتا ہے پھر اس بندے سے کہا جائے گا اب ہم تمہارے خلاف گواہ لے کر آتے ہیں۔ وہ بندہ یہ سوچے گا میرے خلاف کون گواہ ہو سکتا ہے؟ پھر اس کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور اس کی رانوں اس کے گوشت اور ہڈیوں کو حکم ہوگا تم بولو! تو اس کی ران اس کا گوشت اور اس کی ہڈیاں اس کے عمل کے بارے میں بتائیں گے ایسا اس لئے ہوگا تاکہ اس کے خلاف تمام حجت ہو جائے وہ شخص منافق ہوگا اور اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس پر ناراضگی کا اظہار کرے گا۔

**7406- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ الْمُكْتَبِ عَنْ فَضِيلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَحَّحَكَ فَقَالَ هَلْ تَذَرُونَ مِمَّ أَصْحَكَ قَالَ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مِنْ مُخَاطَبَةِ الْعَبْدِ رَبَّهُ يَقُولُ يَا رَبِّ أَلَمْ تُجَرِّنِي مِنَ الظُّلَمِ قَالَ يَقُولُ بَلَىٰ قَالَ فَيَقُولُ فَإِنِّي لَا أُجِيزُ عَلَىٰ نَفْسِي إِلَّا شَاهِدًا مِنِّي قَالَ فَيَقُولُ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ شَهِيدًا وَبِالْكَرَامِ الْكَاتِبِينَ شُهُودًا قَالَ فَيُخْتَمُ عَلَىٰ فِيهِ فَيُقَالُ لَا زُكَاةَ لَهُ انْطَقَى قَالَ**

حدیث 7405- بخاری (4305) ابو داؤد (4730) ابن ماجہ (179) احمد (7703) ابن حبان (7377) مستدرک (8736) ابویعلیٰ (1006)

حدیث 7406- احمد (430) ابن حبان (7358) مستدرک (8778) ابویعلیٰ (3975)



فَتَنطِقُ بِأَعْمَالِهِ قَالَ ثُمَّ يُخَلِّي بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَلَامِ قَالَ فَيَقُولُ بَعْدًا لَكُنَّ وَسُحْقًا فَعَنْكُنَّ كُنْتُ أَفَاضِلُ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں موجود تھے۔ آپ مسکرائے اور دریافت کیا تم جانتے ہو؟ کہ میں کیوں مسکرایا ہوں؟ ہم نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا: مجھے بندے کی اپنے پروردگار کے ساتھ گنگلو پر ہنسی آئی ہے۔ بندہ عرض کرے گا اے میرے پروردگار! کیا تو نے مجھے ظلم سے نجات عطا نہیں کی اللہ تعالیٰ فرمائے گا ہاں! بندہ عرض کرے گا۔ میں اپنے خلاف کسی کو گواہی نہیں مانوں گا اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ آج تمہارے خلاف گواہی کے لئے تمہارا اپنا وجود ہی کافی ہے اور کرانا کاتبین کی گواہی کافی ہے پھر اس بندے کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور اس کے اعضاء سے کہا جائے گا اب تم بولو! تو وہ اس کے اعمال کے بارے میں بتائیں گے پھر اس بندے اور (ان اعضاء کے) کلام کو آپس میں بات چیت کی اجازت دی جائے گی تو وہ کہے گا دور ہو جاؤ دفع ہو جاؤ میں تو تمہارے بارے میں ہی بحث کر رہا تھا۔

**7407-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی یہ دعا نقل کرتے ہیں۔ اے اللہ! محمد ﷺ کی آل کو اس کی خوراک (ضروریات) جتنا رزق عطا کر!

**7408-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا وَفِي رِوَايَةٍ عَمْرُو اللَّهِمَّ ارْزُقْ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی دعا نقل کرتے ہیں اے اللہ! محمد کی آل کا رزق ان کی خوراک (ضروریات) جتنا کر دے۔ (ایک روایت میں کچھ لفظی اختلاف ہے)

**7409-** وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ ذَكَرَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ كَفَافًا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ ایک لفظ ”کفافاً“ زائد ہے۔

**7410-** حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ مِنْ طَعَامٍ بَرٍّ ثَلَاثَ لَيَالٍ تَبَاعًا حَتَّى قُبِضَ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کے مدینہ تشریف لانے کے بعد آپ کے وصال تک آپ کے اہل خانہ نے کبھی بھی مسلسل تین دن تک سیر ہو کے گندم (کھانا) نہیں کھائی۔

**7411-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْوَانُ

حدیث 7410- بخاری (5059) ترمذی (2357) ابن ماجہ (3313) احمد (3545) ابن حبان (6345) بیہقی (13087) ابویعلیٰ (4539) معجم کبیر (5848)



حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تَبَاعًا مِنْ خُبْزِ بَرٍّ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنی ظاہری حیات میں کبھی بھی مسلسل تین دن تک سیر ہو کے گندم کی روٹی (یعنی کوئی بھی خوراک) نہیں کھائی۔

7412- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ أَلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ شَعِيرٍ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتَّى قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کے اہل خانہ نے آپ کی ظاہری حیات میں کبھی بھی مسلسل دو دن تک سیر ہو کے جو کوروٹی (کوئی بھی خوراک) نہیں کھائی۔

7413- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ أَلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ بَرٍّ فَوْقَ ثَلَاثٍ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ نے (کبھی مسلسل) تین دن تک سے زیادہ سیر ہو کے گندم کی روٹی نہیں کھائی۔

7414- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا شَبِعَ أَلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ الْبَرِّ ثَلَاثًا حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ نے آپ کی ظاہری حیات میں (کبھی بھی مسلسل) تین دن تک گندم کی روٹی نہیں کھائی۔

7415- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ أَلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَيْنِ مِنْ خُبْزِ بَرٍّ إِلَّا وَاحِدَهُمَا تَمَرٌ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ نے (کبھی بھی مسلسل دو دن سیر ہو کے گندم کی روٹی نہیں کھائی۔ دو میں سے ایک دن کھجور (پہ گزارہ کرنا ہوتا تھا)

7416- حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ وَيَحْيَى بْنُ يَمَانَ حَدَّثَنَا عَنْ هِشَامِ ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنَّا أَلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَمُكُّ شَهْرًا مَا نَسْتَوْقِدُ بِنَارٍ إِنْ هُوَ إِلَّا التَّمَرُ وَالْمَاءُ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہمارا یعنی حضرت محمد ﷺ کے اہل خانہ کا یہ عالم تھا کہ ہمارے ہاں ایک ماہ تک آگ روشن نہیں ہوئی صرف کھجور اور پانی پر گزارہ ہوتا رہا۔

حدیث 7415- بخاری (5098) ابن ماجہ (3343) احمد (17807) ابن حبان (6358) بیہقی (13088) ابویعلیٰ (4541)

حدیث 7416- ترمذی (2471) ابن ماجہ (4144)



**7417-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ هَذَا الْإِسْنَادُ إِنْ كُنَّا لَنَمُكُّ وَلَمْ يَذْكُرْ أَلْ مُحَمَّدٍ وَزَادَ أَبُو كُرَيْبٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ ابْنِ نُمَيْرٍ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَا اللَّحِيمُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے (ہمارے ہاں کبھی کبھار) تھوڑا سا گوشت آجاتا تھا۔

**7418-** حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِي رَفِيٍّ مِنْ شَيْءٍ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا شَطْرُ شَعِيرٍ فِي رَفِيٍّ لِي فَأَكَلْتُ مِنْهُ حَتَّى طَالَ عَلَيَّ فِكْلُهُ فَقِنِي

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا اس وقت میرے ہاں کسی جاندار (انسان) کی خوراک میں سے صرف تھوڑے سے ”جو“ تھے انہیں میں کئی دن تک کھاتی رہی۔ پھر میں نے انہیں ماپ لیا تو وہ ختم ہو گئے۔

**7419-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ وَاللَّهِ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنْ كُنَّا لَنَنْظُرُ إِلَى الْهَلَالِ ثُمَّ الْهَلَالِ ثُمَّ الْهَلَالِ ثَلَاثَةَ أَهْلَةٍ فِي شَهْرَيْنِ وَمَا أُوقِدَ فِي آيَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارٌ قَالَ قُلْتُ يَا خَالَهُ فَمَا كَانَ يَعْشُكُمْ قَالَتْ الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلَّا أَنَّهُ قَدْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِيرَانٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَكَانَتْ لَهُمْ مَنَاحٍ فَكَانُوا يُرْمِلُونَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَلْبَانِهَا فَيَسْقِينَاهُ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اللہ کی قسم! اے میرے بھانجے! (عروہ بن زبیر) ہم نے ایک مرتبہ پہلی کا چاند دیکھا پھر اگلی پہلی کا چاند دیکھ لیا پھر اگلی پہلی کا چاند دیکھ لیا ان دو ماہ کے دوران نبی اکرم ﷺ کے خانہ اقدس میں آگ نہیں جلی (عروہ کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا خالہ جان! پھر آپ کی خوراک کیا تھی؟ انہوں نے جواب دیا: دو سیاہ چیزیں پانی اور کھجور۔ البتہ نبی اکرم ﷺ کے پڑوس میں انصاری رہتے تھے۔ جن کے ہاں دودھ دینے والے جانور تھے وہ لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ان کا دودھ بھیج دیا کرتے تھے اور آپ ہمیں وہ پلا دیا کرتے تھے۔

**7420-** حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَقَدْ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا شَبَعَ مِنْ خُبْرِ وَزَيْتٍ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے وصال ظاہری تک کبھی بھی ایک ہی دن میں دو مرتبہ روٹی اور گھی کے ساتھ سیر ہو کے کھانا نہیں کھایا۔

**7421-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَكِّيُّ الْعَطَّارُ عَنْ مَنصُورٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ

حدیث 7418 - بخاری (2930) ترمذی (2467) ابن ماجہ (3345) ابن حبان (6415) بیہقی (13094)

حدیث 7420 - بخاری (5098) ابن ماجہ (3343) احمد (17807) ابن حبان (6358) بیہقی (13088) ابویعلیٰ (4541)



ح وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَجَبِيُّ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوْفِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ شَبَعَ النَّاسُ مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرِ وَالْمَاءِ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت لوگوں کی خوراک دو سیاہ چیزیں، کھجور اور پانی تھے۔

**7422-** حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوْفِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَبَعْنَا مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ الْمَاءِ وَالتَّمْرِ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت ہماری خوراک پانی اور کھجوریں تھیں۔

**7423-** وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمَا عَنْ سُفْيَانَ وَمَا شَبَعْنَا مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کہ ہم ان دونوں کبھی سیر ہو کر نہیں کھاتے تھے۔

**7424-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِيانِ الْفَزَارِيَّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّادٍ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ مَا أَشْبَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تَبَاعًا مِنْ خُبْزِ حِنْطَةٍ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتی ہیں: اس ذات کی قسم! جس کے دست اقدس میں میری جان ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دنیا سے رخصت ہو جانے تک آپ کے اہل خانہ نے کبھی بھی مسلسل تین دن تک گندم کی روٹی نہیں کھائی۔

**7425-** حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُشِيرُ بِإصْبَعِهِ مَرَارًا يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ مَا شَبَعَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تَبَاعًا مِنْ خُبْزِ حِنْطَةٍ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتی ہیں: اس ذات کی قسم! جس کے دست اقدس میں ابو ہریرہ کی جان ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دنیا سے رخصت ہو جانے تک آپ نے اور آپ کے اہل خانہ نے کبھی بھی مسلسل تین دن تک گندم کی روٹی نہیں کھائی۔

**7426-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَخْوَصِ عَنْ سِمَاكِ قَالَ سَمِعْتُ النَّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ أَلَسْتُ فِي طَعَامٍ وَشَرَابٍ مَا شِئْتُمْ لَقَدْ رَأَيْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَجِدُ مِنَ الدَّقْلِ مَا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ وَقُتَيْبَةُ لَمْ يَذْكُرْ بِهِ

♦♦ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: آج تم لوگ جو چاہو کھا پی سکتے ہو لیکن میں نے تمہارے نبی کو دیکھا ہے کہ

حدیث 7421- احمد (25670)

حدیث 7424- بخاری (5059) ترمذی (2357) ابن ماجہ (3313) احمد (3545) ابن حبان (6345) بیہقی (13087) ابویعلی (4539) مجہم بصری (5848)

حدیث 7426- ترمذی (2372) ابن ماجہ (4146) احمد (159) ابن حبان (6340) مستدرک (7920) ابویعلی (183)



آپ کے پاس اتنی کھجوریں بھی نہیں ہوتی تھیں۔ جن کے ذریعے آپ اپنا پیٹ بھر سکیں۔

**7427-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَلَائِكَةُ

حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ سِمَاكِ بْنِ هَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ وَمَا تَرْضَوْنَ دُونَ الْوَانِ الثَّمَرِ وَالزُّبْدِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔ مختلف طرح کی کھجوروں اور مکھن کے بغیر تمہاری تسلی نہیں ہوتی۔

**7428-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يَخْطُبُ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ مَا أَصَابَ النَّاسُ مِنَ الدُّنْيَا فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَظَلُّ الْيَوْمَ يَلْتَوِي مَا يَجِدُ دَقْلًا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ

یہ بات بتائی کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو حاصل ہونے والی دنیاوی نعمتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ سارا دن بھوکے رہتے تھے اور آپ کے پاس اتنی کھجوریں بھی نہیں ہوتی تھیں جن کے ذریعے آپ اپنا پیٹ بھر سکیں۔

**7429-** حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٌ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ

الرَّحْمَنِ الْحِمْلِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَلَسْنَا مِنْ فَقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ أَلَكِ امْرَأَةٌ تَأْوِي إِلَيْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ أَلَكِ مَسْكَنٌ تَسْكُنُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنْتَ مِنَ الْآغْنِيَاءِ قَالَ فَإِنِّي لِي خَادِمًا قَالَ فَأَنْتَ مِنَ الْمُلُوكِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَجَاءَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ وَأَنَا عِنْدَهُ فَقَالُوا يَا أَبَا مُحَمَّدٍ إِنَّا وَاللَّهِ مَا نَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ لَا نَفْقَهُ وَلَا دَابَّةٍ وَلَا مَتَاعٍ فَقَالَ لَهُمْ مَا شِئْتُمْ إِن شِئْتُمْ رَجَعْتُمْ إِلَيْنَا فَأَعْطَيْنَاكُمْ مَا يَسَّرَ اللَّهُ لَكُمْ وَإِنْ شِئْتُمْ ذَكَّرْنَا أَمْرَكُمْ لِلسُّلْطَانِ وَإِنْ شِئْتُمْ صَبَرْتُمْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فَقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ يَسْبِقُونَ الْآغْنِيَاءَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِلَى الْجَنَّةِ بَارْبَعِينَ خَرِيفًا قَالُوا فَإِنَّا نَصْبِرُ لَا نَسْأَلُ شَيْئًا

یہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے کسی نے دریافت کیا، کیا ہم غریب مہاجرین

میں شامل نہیں ہیں؟ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے اس سے دریافت کیا، کیا تمہاری بیوی ہے؟ جس کی آغوش میں تم چلے جاؤ اس نے جواب دیا، ہاں! انہوں نے دریافت کیا، کیا تمہارا گھر ہے؟ جہاں تمہاری رہائش ہو؟ اس نے جواب دیا، ہاں! حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بولے، پھر تو تم امیر آدمی ہو۔ وہ شخص بولا، میرا ایک خادم بھی ہے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بولے، پھر تو تم بادشاہ ہو۔

ابو عبد الرحمن کہتے ہیں۔ تین آدمی حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے میں اس وقت ان کے پاس موجود تھا۔ وہ لوگ بولے، اے ابو محمد! اللہ کی قسم! ہمارے پاس کوئی چیز نہیں ہے۔ خرچ نہیں ہے۔ سواری نہیں ہے۔ سامان نہیں ہے۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا، اب تم کیا چاہتے ہو؟ اگر تم چاہو تو ہمارے پاس آ جاؤ۔ ہم تمہیں وہ سب کچھ دیں گے جو اللہ

حدیث 7428-ترمذی (2372) ابن ماجہ (4146) احمد (159) ابن حبان (6340) مستدرک (7920) ابویعلیٰ (183)

حدیث 7429-ترمذی (2351) ابن ماجہ (4123) احمد (6578) ابن حبان (678) معجم کبیر (13223)



تعالیٰ نے تمہارے لئے آسان کیا ہوگا اور اگر تم چاہو تو میں تمہارا معاملہ گورنر کے سامنے رکھتا ہوں اور اگر تم چاہو تو صبر سے کام لو میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن غریب مہاجرین خوشحال لوگوں سے چالیس سال پہلے جنت میں جائیں گے۔ ان تینوں نے کہا: پھر ہم صبر کرتے ہیں اور کسی چیز کا مطالبہ نہیں کرتے۔

باب 1023: النَّهْيُ عَنِ الدُّخُولِ عَلَى أَهْلِ الْحَجَرِ الْأَمْنِ يَدْخُلُ بَاكِئًا

قوم ثمود کے علاقے میں داخل ہونا منع ہے البتہ وہاں سے روتے ہوئے گزرا جاسکتا ہے؟

7430- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ضَحَابَ الْحَجَرِ لَا تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الْمُعَذِّبِينَ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِئِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا بَاكِئِينَ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اہل حجر (قوم و ثمود) کے بارے میں یہ فرمایا ہے کہ اس عذاب یافتہ قوم (کے علاقے میں) روتے ہوئے داخل ہو اور اگر تم رونہ سکو تو وہاں نہ جاؤ تم پر بھی ویسا ہی عذاب نہ آجائے۔

7431- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَهُوَ يَذْكُرُ الْحَجَرَ مَسَاكِنَ ثَمُودَ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ مَرَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْحَجَرِ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوا مَسَاكِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِئِينَ خَذَرًا أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ ثُمَّ زَجَرَ فَاسْرَعَ حَتَّى خَلَفَهَا

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ قوم ثمود کے علاقے میں سے گزرے تو نبی اکرم ﷺ نے ہم سے فرمایا: جن لوگوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ان کے علاقے سے روتے ہوئے گزرو تا کہ تم ان پر نازل ہونے والے عذاب جیسے عذاب سے بچ سکو پھر آپ نے اپنی سوار کو ایڑھ لگا کر تیزی سے وہاں سے گزار دیا۔

7432- حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّاسَ نَزَلُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْحَجَرِ أَرْضِ ثَمُودَ فَاسْتَقَوْا مِنْ آبَارِهَا وَعَجَنُوا بِهِنَّ الْعَجِينَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَهْرِيقُوا مَا اسْتَقَوْا وَيَعْلِفُوا الْإِبِلَ الْعَجِينَ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْتَقُوا مِنَ الْبِئْرِ الَّتِي كَانَتْ تَرِدُهَا النَّاقَةُ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ قوم ثمود کے علاقے حجر سے گزرے انہوں نے وہاں کے کنوئیں سے پانی لیا اور آٹا بھی گوندھ لیا۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ جو پانی انہوں نے لیا ہے اسے بہا دو اور جو آٹا گوندھا ہے اسے اونٹوں کو کھلا دیں۔ آپ نے انہیں حکم دیا کہ وہ اس کنوئیں سے پانی حاصل کریں جس سے (حضرت صالح علیہ السلام کی) اونٹنی پانی پیا کرتی تھی۔

حدیث 7430- بخاری (423) احمد (4561) ابن حبان (6199) بیہقی (4160) ابویعلیٰ (5575)

حدیث 7432- بخاری (3198) احمد (5984) ابن حبان (6202) مستدرک (3304) بیہقی (6550)



**7433- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَاسْتَقُوا مِنْ بَنَارِهَا وَاعْتَجَنُوا بِهِ**  
 ◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں لوگوں نے وہاں کے کنوؤں سے پانی لیا اور اس پانی سے آٹا گوندھا۔

**بَابُ 1024: الْإِحْسَانُ إِلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمُسْكِينِ وَالتَّيْمِ**  
 بیوہ عورتوں، غریب اور یتیم لوگوں کے ساتھ حسن سلوک

**7434- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمُسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَآخِيبُهُ قَالَ وَكَالْقَائِمِ لَا يَتَرُوكَ وَالصَّائِمِ لَا يَفْطُرُ**

◇◇ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بیوہ عورتوں اور غریب لوگوں کے لئے محنت کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے مانند ہے (راوی کہتے ہیں) میرے خیال میں حدیث میں یہ الفاظ بھی ہیں۔ وہ ایسے نفل پڑھنے والے کی مانند ہیں جو تھکتا نہیں ہے اور ایسے (نفل) روزہ دار کی مانند ہے جو ہمیشہ روزہ رکھتا ہو۔

**7435- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْغَيْثِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَافِلُ التَّيْمِ لَهُ أَوْ لغيرِهِ أَنَا وَهُوَ كَهَاتَيْنِ فِي الْجَنَّةِ وَأَشَارَ مَالِكٌ بِالسَّبَابَةِ وَالْوُسْطَى**

◇◇ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اپنے یا کسی اور (کے خاندان) کے یتیم کی کفالت کرنے والا اور میں جنت میں ان دو (انگلیوں) کی طرح (ساتھ) ہوں گے۔

**بَابُ 1025: فَضْلُ بِنَاءِ الْمَسَاجِدِ**  
 مسجد تعمیر کرنے کی فضیلت

**7436- حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ هُوَ ابْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ الْخَوْلَانِيَّ يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ عِنْدَ قَوْلِ النَّاسِ فِيهِ حِينَ بَنَى مَسْجِدَ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ قَدْ أَكْثَرْتُمْ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا قَالَ بُكَيْرٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ يَتَغَيُّ بِهِ وَجْهَ اللَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ وَفِي رِوَايَةِ هَارُونِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ اللَّهَ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ**

حدیث 7434- بخاری (4998) ابوداؤد (5150) ترمذی (1918) نسائی (2577) ابن ماجہ (2140) مؤطا (170) احمد (8868) ابن حبان (460) بیہقی (12442) ابویعلیٰ (4866) بخم کبیر (8120)

حدیث 7435- بخاری (4998) ابوداؤد (5150) ترمذی (1918) نسائی (2577) ابن ماجہ (2140) مؤطا (1700) احمد (8868) ابن حبان (460) بیہقی (12442) ابویعلیٰ (4866) بخم کبیر (8120)



✧✧ عبید اللہ خولانی بیان کرتے ہیں: جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مسجد میں توسیع کی اور لوگوں نے اس پر اعتراض کیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے بہت سی باتیں کی ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص اللہ کی رضا کے حصول کے لئے مسجد تعمیر کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں اس کی مانند (گھر) بنا دے گا۔ (ایک روایت میں لفظ ”گھر“ موجود ہے)

**7437- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى كِلَاهُمَا عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ أَرَادَ بِنَاءَ الْمَسْجِدِ فَكَّرَ النَّاسُ ذَلِكَ وَاحْتَبُوا أَنْ يَدْعُوهُ عَلَى هَيْئَتِهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ مِثْلَهُ**

✧✧ محمود بن لبید بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مسجد نبوی میں توسیع کا ارادہ کیا تو لوگوں کو یہ بات پسند نہیں آئی ان کی یہ خواہش تھی کہ اس مسجد کو اس کی پرانی ہیئت میں رہنے دیا جائے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص اللہ کی رضا کے لئے مسجد تعمیر کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں اس کی مانند (گھر) بنا دے گا۔

**7438- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمَا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ**

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنا دے گا۔

گا۔

## بَابُ 1026: فَضْلُ الْإِنْفَاقِ عَلَى الْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ

غریبوں اور مسافروں پر خرچ کرنے کی فضیلت

**7439- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبيدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ بِقَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ فَسَمِعَ صَوْتًا فِي سَحَابَةٍ اسْقِ حَدِيقَةَ فَلَانَ فَتَنَحَّى ذَلِكَ السَّحَابُ فَأَفْرَغَ مَائِهِ فِي جَرَّةٍ فَإِذَا شَرْجَةٌ مِنْ تِلْكَ الشَّرَاجِ قَدْ اسْتَوْعَبَتْ ذَلِكَ الْمَاءَ كُلَّهُ فَتَبَعَ الْمَاءَ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ فِي حَدِيقَتِهِ يُحَوِّلُ الْمَاءَ بِمِسْحَابِهِ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا اسْمُكَ قَالَ فَلَانٌ لِاسْمِ الَّذِي سَمِعَ فِي السَّحَابَةِ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ لِمَ تَسْأَلُنِي عَنْ اسْمِي فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ صَوْتًا فِي السَّحَابِ الَّذِي هَذَا مَاؤُهُ يَقُولُ اسْقِ حَدِيقَةَ فَلَانَ لِاسْمِكَ فَمَا تَصْنَعُ فِيهَا قَالَ أَمَا إِذْ قُلْتُ هَذَا فَإِنِّي أَنْظُرُ إِلَى مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَاتَّصَدَّقُ بِثُلُثِهِ وَأَكُلُ أَنَا وَعِيَالِي ثُلَاثًا وَآرَدْتُ فِيهَا ثُلَاثَهُ**

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک مرتبہ ایک شخص نے جنگل میں ایک بادل میں سے یہ آواز سنی فلاں آدمی کے باغ کو سیراب کرو وہ بادل روانہ ہوا اور اس نے ایک پتھریلی زمین پر بارش نازل کی۔ وہاں ایک نالے میں پانی بھر گیا وہ آدمی اس پانی کے پیچھے گیا وہاں ایک شخص اپنے باغ میں پھاؤڑے کے ذریعے پانی کا راستہ بنا رہا تھا اس شخص نے

حدیث 7439- احمد (7928) ابن حبان (3355) بیہقی (7303) معجم کبیر (9464)



اس آدمی سے دریافت کیا اے اللہ کے بندے! تمہارے نام کیا ہے؟ اس نے جواب دیا فلاں یہ وہی نام تھا جو اس نے بادل میں سنا تھا۔ اس آدمی نے اس شخص سے دریافت کیا اے اللہ کے بندے! تم نے مجھ سے میرا نام کیوں پوچھا ہے؟ تو اس نے جواب دیا یہ پانی جس بادل کا ہے میں نے اس میں یہ آواز سنی تھی۔ جس میں تمہارا نام لے کر یہ کہا گیا تھا کہ اس کے باغ کو سیراب کر دو تم کیا عمل کرتے ہو؟ اس نے جواب دیا تم نے یہ بات بتادی ہے تو میں بھی بتاتا ہوں کہ اس کی پیداوار کا ایک تہائی حصہ میں صدقہ کرتا ہوں ایک تہائی اپنے بچے اور اپنے اہل خانہ کے اوپر خرچ کرتا ہوں اور ایک تہائی پھر اس میں لگا دیتا ہوں۔

**7440- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّبِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَاجْعَلْ ثَلَاثَةً فِي الْمَسَاكِينِ وَالسَّائِلِينَ وَابْنِ السَّبِيلِ**  
 ◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں میں ایک تہائی حصہ غریبوں، مانگنے والوں اور مسافروں پر خرچ کرتا ہوں۔

### بَابُ 1027: تَحْرِيمُ الرِّيَاءِ

ریا کاری حرام ہے

**7441- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إسماعيلُ بْنُ إبراهيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ مَعِيَ غَيْرِي تَرَكْتُهُ وَشِرْكُهُ**  
 ◇◇ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میں شریک سے بے نیاز ہوں جو بندہ کسی عمل میں میرے ہمراہ کسی اور کو شریک کرے۔ میں اسے اور اس کے شرک (ریا کاری) کو (اس کے حال پر) چھوڑ دیتا ہوں۔

**7442- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ إسماعيلَ بْنِ سَمِيعٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ سَمْعَ اللَّهِ بِهِ وَمَنْ رَأَى رَأَى اللَّهِ بِهِ**  
 ◇◇ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص (لوگوں کو) سنانے کے لئے (کوئی بات) کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے عیوب (لوگوں کو) سنانے کا اور جو شخص (لوگوں کو) دکھانے کے لئے (کوئی عمل کرے گا) اللہ تعالیٰ اس (کے عیوب (لوگوں کو) دکھائے گا۔

**7443- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا الْعَلَقِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَسْمَعُ يَسْمَعِ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ يَرَاهُ يَرَاهُ اللَّهُ بِهِ**  
 ◇◇ حضرت جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص (لوگوں کو) سنانے کے لئے (کوئی

حدیث 7441- ابن ماجہ (4202) احمد (7986) ابن حبان (395) ابن خزیمہ (938) ابویعلیٰ (6552)

حدیث 7442- بخاری (6134) احمد (20474) ابویعلیٰ (1524) بیہق کبیر (1700)

حدیث 7443- ترمذی (2381) ابن ماجہ (4206) احمد (11375) ابویعلیٰ (1059)



بات کرے گا) اللہ تعالیٰ اس (کے عیوب لوگوں کو) سنائے گا اور جو شخص (لوگوں کو) دکھانے کے لئے (کوئی عمل کرے گا) اللہ تعالیٰ اس (کے عیوب لوگوں کو) دکھائے گا۔

**7444-** وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْمَلَائِكَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهِذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ وَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا غَيْرَهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7445-** حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَعِيدُ أَظُنُّهُ قَالَ ابْنُ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا وَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7446-** وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الصَّدُوقُ الْأَمِينُ الْوَلِيدُ بْنُ حَرْبٍ بِهِذَا الْإِسْنَادِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

### بَابُ 1028: حِفْظُ اللِّسَانِ

#### زبان کی حفاظت کرنا

**7447-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ يَنْزِلُ بِهَا فِي النَّارِ أَبَعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

یہی روایت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (بعض اوقات) بندہ کوئی ایسی بات کہہ دیتا ہے۔ جس کی بدولت وہ جہنم میں اتنا (نیچے) چلا جاتا ہے جتنا مشرق اور مغرب کا درمیانی فاصلہ ہے۔

**7448-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مَا يَتَّبِعُ مَا فِيهَا يَهْوِي بِهَا فِي النَّارِ أَبَعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

یہی روایت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (بعض اوقات) بندہ کوئی ایسی بات کہہ دیتا ہے جس کے بارے میں اسے صحیح پتہ نہیں ہوتا اور پھر وہ اس کی وجہ سے جہنم میں مشرق اور مغرب کے درمیانی فاصلے سے زیادہ (گہرائی) میں گر جاتا ہے۔



## بَابُ 1029: عُقُوبَةُ مَنْ يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا يَفْعَلُهُ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ وَيَفْعَلُهُ

جو شخص نیکی کا حکم دے لیکن خود اس پر عمل نہ کرے اور بُرائی سے منع کرے لیکن خود اس کا ارتکاب کرے اس کی سزا (کا بیان)

7449- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

وَابُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى وَاسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قِيلَ لَهُ أَلَا تَدْخُلُ عَلَى عُثْمَانَ فَتُكَلِّمُهُ فَقَالَ أَتَرُونَ إِنِّي لَا أَكَلِّمُهُ إِلَّا أَسْمِعُكُمْ وَاللَّهِ لَقَدْ كَلَّمْتُهُ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَهُ مَا دُونَ أَنْ أَفْتَحَ أَمْرًا لَا أَحِبُّ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ فَتَحَهُ وَلَا أَقُولُ لِأَحَدٍ يَكُونُ عَلَى أَمِيرٍ إِنَّهُ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَيُلْقَى فِي النَّارِ فَتَنْدَلِقُ أَقْتَابُ بَطْنِهِ فَيَدُورُ بِهَا كَمَا يَدُورُ الْحِمَارُ بِالرَّحَى فَيَجْتَمِعُ إِلَيْهِ أَهْلُ النَّارِ فَيَقُولُونَ يَا فُلَانُ مَا لَكَ أَلَمْ تَكُنْ تَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ فَيَقُولُ بَلَى قَدْ كُنْتُ أَمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا أَتِيهِ وَأَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَتِيهِ

♦♦ حضرت أسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے کہا گیا آپ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر ان کے ساتھ بات چیت کیوں نہیں کرتے انہوں نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے؟ میں نے ان کے ساتھ جو باتیں کی ہیں وہ تمہیں بتا دوں اللہ کی قسم! ان کے اور میرے درمیان جو بات ہوئی ہے میں نہیں چاہتا کہ پہلے میں اس کا راز فاش کروں اور نہ ہی میں کسی حکمران کے بارے میں یہ کہتا ہوں کہ وہ سب سے بہتر ہے۔ کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

”قیامت کے دن ایک شخص کو لا کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ اس کی آنتیں باہر نکل آئیں گی اور وہ ان کے ساتھ اس طرح گول چکر لگائے گا جیسے گدھا چکی کے گرد چکر لگاتا ہے اہل جہنم اس کے ارد گرد اکٹھے ہو کر دریافت کریں گے اے فلاں! تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ تم تو نیکی کا حکم نہیں دیتے تھے اور بُرائی سے منع نہیں کرتے تھے۔ وہ جواب دیگا ہاں میں نیکی کا حکم دیتا تھا۔ لیکن خود اس پر عمل نہیں کرتا تھا اور بُرائی سے منع کرتا تھا لیکن خود اس کا مرتکب ہوتا تھا۔

7450- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ

فَقَالَ رَجُلٌ مَّا يَمْنَعُكَ أَنْ تَدْخُلَ عَلَى عُثْمَانَ فَتُكَلِّمُهُ فِيمَا يَصْنَعُ وَسَاقَ الْحَدِيثُ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

## بَابُ 1030: النَّهْيُ عَنْ هَتِكِ الْإِنْسَانِ سِتْرَ نَفْسِهِ

اپنے گناہوں کے اظہار کی ممانعت

7451- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ حَدَّثَنِي وَقَالَ الْآخَرَانِ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ أُمَّتِي مُعَافَاةٌ إِلَّا الْمُجَاهِرِينَ وَإِنَّ مِنَ الْأَجْهَارِ أَنْ يَعْمَلَ الْعَبْدُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا ثُمَّ يُصْبِحُ قَدْ سَتَرَهُ رَبُّهُ فَيَقُولُ يَا فُلَانٌ قَدْ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ فَيَبِيتُ يَسْتُرُهُ



رَبُّهُ وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللَّهِ عَنْهُ قَالَ زُهَيْرٌ وَإِنَّ مِنَ الْهَجَارِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کھلے عام گناہ کرنے والوں کے علاوہ میری امت کے ہر فرد کو معافی مل جائے گی کھلے عام گناہ میں یہ بات بھی شامل ہے کہ انسان رات کے وقت کوئی کام (گناہ کرے) جس کا اللہ تعالیٰ پردہ رکھے اور پھر اگلے دن وہ بندہ یہ کہے اے فلاں! میں نے گزشتہ رات یہ گناہ کیا ہے حالانکہ رات کے وقت اس کے پروردگار نے اس کی پردہ پوشی کی تھی رات کے وقت اس کا پروردگار تو اس پردہ پوشی کرتا ہے اور وہ اگلے دن اس پردے کو فاش کر دیتا ہے۔

### بَابُ 1031: تَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَكَرَاهَةِ التَّأْوُبِ

چھینکنے والے کو جواب دینا اور جمائی لینے کا مکروہ ہونا

**7452-** حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَهُوَ ابْنُ غِيَاثٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ عَطَسَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ فَشَمَّتْ أَحَدَهُمَا وَلَمْ يُشَمِّتِ الْآخَرَ فَقَالَ الَّذِي لَمْ يُشَمِّتْهُ عَطَسَ فَلَانَ فَشَمَّتْهُ وَعَطَسْتُ أَنَا فَلَمْ تُشَمِّتْنِي قَالَ إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللَّهِ وَإِنَّكَ لَمْ تَحْمَدِ اللَّهَ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں دو آدمیوں کو چھینک آئی آپ نے ان میں سے ایک کو چھینک کا جواب دیا اور دوسرے کو نہیں دیا آپ نے جسے جواب نہیں دیا تھا۔ اس نے عرض کی فلاں شخص چھینکا تو آپ نے اس جواب دیا، لیکن جب مجھے چھینک آئی تو آپ نے مجھے جواب نہیں دیا؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس نے اللہ کی حمد بیان کی تھی اور تم نے اللہ کی حمد بیان نہیں کی۔

**7453-** وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَغْنِي الْأَحْمَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7454-** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى وَهُوَ فِي بَيْتِ بِنْتِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ فَعَطَسْتُ فَلَمْ يُشَمِّتْنِي وَعَطَسْتُ فَشَمَّتْهَا فَرَجَعْتُ إِلَى أُمِّي فَأَخْبَرْتُهَا فَلَمَّا جَاءَهَا قَالَتْ عَطَسَ عِنْدَكَ ابْنِي فَلَمْ تُشَمِّتْهُ وَعَطَسْتُ فَشَمَّتْهَا فَقَالَ إِنَّ ابْنِكَ عَطَسَ فَلَمْ يَحْمَدِ اللَّهَ فَلَمْ أُشَمِّتْهُ وَعَطَسْتُ فَحَمِدَتِ اللَّهَ فَشَمَّتْهَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَحَمِدَ اللَّهَ فَشَمِّتُوهُ فَإِنْ لَمْ يَحْمَدِ اللَّهَ فَلَا تُشَمِّتُوهُ

حدیث 7451- بخاری (5721) بیہقی (17377)

حدیث 7452- بخاری (5867) ابوداؤد (5039) ترمذی (2742) ابن ماجہ (3713) دارمی (2660) احمد (8328) ابن حبان (600) مستدرک (7689) ابویعلیٰ (4060)

حدیث 7454- بخاری (5867) ابوداؤد (5039) ترمذی (2742) ابن ماجہ (3713) دارمی (2660) احمد (8328) ابن حبان (600) مستدرک (7689) ابویعلیٰ (4060)



✧✧ ابو بردہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا وہ اس وقت حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کی صاحبزادی کے گھر میں موجود تھے مجھے چھینک آئی تو انہوں نے مجھے کوئی جواب نہیں دیا اور جب اس صاحبزادی کو چھینک آئی تو اس نے جواب دیا میں اپنی والدہ کے پاس واپس آیا اور انہیں اس بارے میں بتایا: جب حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ میری والدہ کے پاس آئے تو والدہ نے کہا: میرے بیٹے کو آپ کی موجودگی میں چھینک آئی تو آپ نے اسے جواب نہیں دیا اور جب اس صاحبزادی کو چھینک آئی تو آپ نے اسے جواب دے دیا حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: تمہارے بیٹے کو جب چھینک آئی تھی تو اس نے اللہ کی حمد بیان نہیں کی تھی۔ اس لئے میں نے اسے جواب نہیں دیا اور اس صاحبزادی کو جب چھینک آئی تو اس نے اللہ کی حمد بیان کی تو میں نے اسے جواب دے دیا کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جب کسی شخص کو چھینک آئے اور وہ اللہ کی حمد بیان کرے تو تم اسے جواب دو اور اگر وہ اللہ کی حمد بیان نہ کرے تو تم اسے جواب نہ دو۔

**7455- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِيَّاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ ثُمَّ عَطَسَ أُخْرَى فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ مَرْكُومٌ**

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں ایک شخص کو چھینک آئی تو آپ نے اس پر رحم اللہ (اللہ تعالیٰ تم پر رحمت کرے) کہا: پھر اسے دوبارہ چھینک آئی تو آپ نے فرمایا: یہ شخص زکام میں مبتلا ہے۔

**7456- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّأَوُّبُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا تَنَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْظُمْ مَا اسْتَطَاعَ**

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جمائی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے۔ جب کسی شخص کو جمائی آئے تو جہاں تک ہو سکے وہ اسے روکنے کی کوشش کرے۔

**7457- حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمُسَمَعِيُّ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَنَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُمْسِكْ بِيَدِهِ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ**

✧✧ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کو جمائی آئے تو وہ اپنا

حدیث 7455-ترمذی (2743) احمد (16548) ابن حبان (603) مستدرک (7690) ابویعلیٰ (4946) معجم کبیر (6234)

حدیث 7456-بخاری (3115) ابوداؤد (5026) ترمذی (370) ابن ماجہ (968) دارمی (1382) احمد (7292) ابن حبان (598) ابن

خزیمہ (919) مستدرک (7683) بیہقی (3391) ابویعلیٰ (1162) معجم کبیر (9453)

حدیث 7457-ابوداؤد (5026) دارمی (1382) احمد (7292) ابن حبان (2360) ابن خزیمہ (919) بیہقی (3319) ابویعلیٰ (1162)

معجم کبیر (9453)



ہاتھ منہ پر رکھ لے کیونکہ شیطان (اس کے منہ میں) داخل جاتا ہے۔

**7458-** حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَنَاقَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُمْسِكْ بِيَدِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کو جماعت سے الگ ہو جائے تو اپنے ہاتھ کے ذریعے اس رو کے کیونکہ شیطان (اس کے منہ کے اندر) داخل ہو جاتا ہے۔

**7459-** حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَنَاءَبَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيُكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کو نماز کے دوران جماعت سے الگ ہو جائے تو جہاں تک ممکن ہو وہ اسے روکنے کی کوشش کرے کیونکہ شیطان (اس کے منہ کے اندر) داخل ہو جاتا ہے۔

**7460-** وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ بَشِيرٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

### بَابُ 1032: فِي أَحَادِيثٍ مُتَفَرِّقَةٍ

#### متفرق (موضوعات سے متعلق) احادیث

**7461-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِقَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُورٍ وَخُلِقَ الْجَانُّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ وَخُلِقَ آدَمُ مِمَّا وُصِفَ لَكُمْ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: فرشتوں کو نور سے پیدا کیا گیا ہے اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا گیا ہے اور آدم (یعنی انسانوں) کو اس چیز کے ذریعے پیدا کیا گیا ہے جس کے بارے میں تمہیں بتا دیا گیا ہے۔

**7462-** حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَازِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزَّازِيُّ جَمِيعًا عَنْ الثَّقَفِيِّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ تَأَمَّنَ مِنْ بَنِي إِسْرَآئِيلَ لَا يَذَرِي مَا فَعَلْتُ وَلَا أَرَاهَا إِلَّا الْفَارَ لَا تَرَوْنَهَا إِذَا وَضَعَ لَهَا الْبَانُ الْإِبِلَ لَمْ تَشْرَبْهُ وَإِذَا وَضَعَ لَهَا الْبَانُ الشَّاءَ شَرِبَتْهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَحَدَّثْتُ هَذَا الْحَدِيثَ كَعَبًا فَقَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ذَلِكَ مِرَارًا قُلْتُ أَفَرَأَى التَّوْرَةَ وَقَالَ إِسْحَقُ فِي رِوَايَتِهِ لَا نَذَرِي مَا فَعَلْتُ

حدیث 7461- احمد (25235) ابن حبان (6155) بیہقی (17487)

حدیث 7462- بخاری (3129) نسائی (4321) احمد (7196) ابن حبان (6258) ابویعلیٰ (6031)



♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بنی اسرائیل کا ایک گروہ کم ہو گیا کچھ پناہیں چلا کہ اس کے ساتھ کیا معاملہ درپیش ہوا۔ لیکن میرا یہ خیال ہے کہ وہ چوہوں کی شکل میں تبدیل ہو گیا ہوگا۔ تم نے غور کیا کہ جب چوہے کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے نہیں پیتا اور جب بکری کا دودھ رکھا جائے تو اسے پی لیتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے کعب کو یہ حدیث سنائی تو انہوں نے دریافت کیا: کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے میں نے جواب دیا ہاں! انہوں نے کئی مرتبہ یہ سوال کیا تو میں نے کہا: میں کوئی تورات کا عالم ہوں؟

**7463- وَحَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ الْفَارَةُ مَسْخٌ وَآيَةُ ذَلِكَ أَنَّهُ يُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهَا لَبَنُ الْغَنَمِ فَتَشْرَبُهُ وَيُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهَا لَبَنُ الْإِبِلِ فَلَا تَذُوقُهُ فَقَالَ لَهُ كَعْبٌ أَسَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفَأَنْزِلْتَ عَلَيَّ التَّوْرَةَ**

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: چوہے مسخ شدہ (انسان) ہیں اس کی نشانی یہ ہے کہ جب ان کے سامنے بکری کا دودھ رکھا جائے تو اسے پی لیتے ہیں اور جب ان کے آگے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے چکھتے بھی نہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بولے تو اور کیا مجھ پر تورات نازل ہوتی ہے؟

**7464- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ**

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مؤمن ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں

ڈسا جاتا۔

**7465- وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7466- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ جَمِيعًا عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَاللَّفْظُ لِشَيْبَانَ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ خَيْرٌ وَلَيْسَ ذَاكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَّهُ وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَّهُ**

♦♦ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مؤمن کا معاملہ حیرت انگیز ہے کیونکہ اسے ہر حوالے سے بھلائی حاصل ہوتی ہے اور یہ خصوصیت صرف مؤمن کو حاصل ہے اگر اسے کوئی خوشی نصیب ہو اور وہ اس پر شکر کرے تو یہ اس

حدیث 7464- بخاری (5782) ابوداؤد (4862) ابن ماجہ (3982) دارمی (2781) احمد (5964) ابن حبان (663) بیہقی (20205)

معجم کبیر (13138)

حدیث 7466- احمد (1487) ابن حبان (728) بیہقی (6346) ابوالوطی (43) معجم کبیر (7316)  
<https://www.facebook.com/Fikr.E.Raza.page/>  
 marfat.com



کے لئے بہتر ہے اور اگر اسے کوئی پریشانی لاحق ہو اور وہ صبر کرے تو یہ بھی اس کے لئے بہتر ہے۔

بَابُ 1033: النَّهْيُ عَنِ الْمَدْحِ إِذَا كَانَ فِيهِ إِفْرَاطٌ وَخِيفَ مِنْهُ فِتْنَةٌ عَلَى الْمَمْدُوحِ

ایسی تعریف جس میں افراط ہو اور اس کی وجہ سے ممدوح کے فتنے میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہو منع ہے

7467- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ

أَبِيهِ قَالَ مَدَحَ رَجُلٌ رَجُلًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ وَيَحْكُ قَطَعْتَ عُقْ صَاحِبِكَ قَطَعْتَ عُقْ صَاحِبِكَ مِرَارًا إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا صَاحِبَهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسِبُ فَلَانًا وَاللَّهُ حَسِيئُهُ وَلَا أُرَتِّحِي عَلَى اللَّهِ أَحَدًا أَحْسِبُهُ إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذَاكَ كَذًا وَكَذَا

♦♦ حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں ایک صاحب نے دوسرے صاحب کے سامنے کی تعریف کی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم پر افسوس ہے تم نے اپنے ساتھی کی گردن کاٹ دی ہے۔ تم نے تو اپنے ساتھی کی گردن کاٹ دی ہے۔ آپ (آپ نے یہ بات کئی مرتبہ ارشاد فرمائی اور پھر فرمایا) اگر کسی نے لازمی طور پر اپنے ساتھی کی تعریف کرنی ہو تو اسے یوں کہنا چاہیے فلاں شخص کے بارے میں یہ گمان رکھتا ہوں ویسے اللہ اس سے واقف ہے اور میں کسی کو اللہ کا مقرب قرار نہیں دیتا اور ”اس کے بارے میں میرا یہ گمان ہے“ بھی اس وقت کہے کہ وہ یہ جانتا ہو کہ وہ شخص ایسا ہی ہے۔

7468- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ عَبَّادٍ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو

بَكْرٍ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا غُنْدَرٌ قَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ عِنْدَهُ رَجُلٌ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ مِنْهُ فِي كَذًا وَكَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَحْكُ قَطَعْتَ عُقْ صَاحِبِكَ مِرَارًا يَقُولُ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا أَخَاهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسِبُ فَلَانًا إِنْ كَانَ يُرَى أَنَّهُ كَذَلِكَ وَلَا أُرَتِّحِي عَلَى اللَّهِ أَحَدًا

♦♦ حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں ایک صاحب کا ذکر ہوا تو کسی نے یہ کہہ دیا یا رسول اللہ ﷺ! فلاں معاملے میں اللہ کے رسول کے بعد اس شخص سے زیادہ فضیلت کسی کو حاصل نہیں ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم پر افسوس ہے تم نے اپنی ساتھی کی گردن کاٹ دی ہے (یہ جملہ آپ نے چند مرتبہ دہرایا) اور فرمایا اگر کسی نے لازمی طور پر کسی کی تعریف کرنی ہی ہو تو اسے کہنا چاہیے ”فلاں شخص کے بارے میں یہ گمان رکھتا ہوں“ لیکن شرط یہ ہے کہ وہ شخص ویسا ہی ہو۔ ”اور میں اللہ کی بارگاہ میں کسی کو پاکیزہ قرار نہیں دیتا۔“

7469- وَحَدَّثَنِيهِ عَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ

سَوَّارٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا فَقَالَ رَجُلٌ مَا مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ مِنْهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ جملہ ہے اللہ کے رسول کے بعد اس شخص سے زیادہ

حدیث 7467- بخاری (2519) ابوداؤد (4805) ابن ماجہ (3744) احمد (20438) ابن حبان (5766) بیہقی (20923)



فضیلت کسی کو حاصل نہیں ہے۔

**7470-** حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَاءَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَتَنَبَّأُ عَلَى رَجُلٍ وَيُطْرِيهِ فِي الْمَدْحَةِ فَقَالَ لَقَدْ أَهْلَكْتُمْ أَوْ قَطَعْتُمْ ظَهَرَ الرَّجُلِ

☆☆ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو کسی کی تعریف مبالغہ آمیز سے طریقے سے کرتے ہوئے سنا تو فرمایا: تم نے اس آدمی کی پشت کاٹ دی ہے۔

**7471-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى جَمِيعًا عَنْ ابْنِ مَهْدِيٍّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ قَامَ رَجُلٌ يَتَنَبَّأُ عَلَى أَمِيرٍ مِنَ الْأَمْرَاءِ فَجَعَلَ الْمَقْدَادُ يَحْنِي عَلَيْهِ التُّرَابَ وَقَالَ أَمَرْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحْنِيَ فِي وُجُوهِ الْمَدَاحِينَ التُّرَابَ

☆☆ ابو معمر بیان کرتے ہیں: ایک شخص کسی امیر کی تعریف کر رہا تھا تو حضرت مقدار رضی اللہ عنہ نے اس پر مٹی پھینکتے ہوئے کہا: اللہ کے رسول نے ہمیں یہ حکم دیا ہے۔ ہم (بے جا) تعریفیں کرنے والوں کے منہ پر مٹی ڈال دیا کریں۔

**7472-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ رَجُلًا جَعَلَ يَمْدَحُ عُثْمَانَ فَعِمِدَ الْمَقْدَادُ فَجَنَّا عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَكَانَ رَجُلًا ضَخْمًا فَجَعَلَ يَحْنُو فِي وَجْهِهِ الْحَصْبَاءَ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ مَا شَأْنُكَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَدَاحِينَ فَاحْنُوا فِي وُجُوهِهِمُ التُّرَابَ

☆☆ ہمام بن حارث بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی تعریف کی تو حضرت مقدار رضی اللہ عنہ جو ہماری مقدار بھر کم آدمی تھے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اس شخص کے منہ پر کنکریاں مارنے لگے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بولے: یہ کیا کر رہے ہو؟ تو انہوں نے جواب دیا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے جب تم (بے جا) تعریفیں کرنے والوں کو دیکھو تو ان کے منہ پر مٹی ڈال دیا کرو۔

**7473-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْأَشَجِيُّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنِ الْمَقْدَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7474-** حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا صَخْرُ يَعْنِي ابْنَ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَأَيْتُمْ فِي الْمَنَامِ اتَّسَوَكُ بِسِوَاكِ فَجَذَبَنِي رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا كَبُرُ مِنَ الْآخِرِ فَنَاولْتُ السِّوَاكَ الْأَصْغَرَ مِنْهُمَا فَقِيلَ لِي كَبُرَ لَدَفْعَتُهُ إِلَى الْأَكْبَرِ

☆☆ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں



مسواک کر رہا ہوں دو آدمیوں نے مجھے متوجہ کیا ان دونوں میں سے ایک دوسرے سے بڑا تھا میں نے مسواک چھوٹے والے کی طرف بڑھائی تو مجھے کہا گیا بڑے والے کو دیجئے تو میں نے بڑے والے کو دے دی۔

### بَابُ 1034: النَّبْتُ فِي الْحَدِيثِ وَحُكْمُ كِتَابَةِ الْعِلْمِ

حدیث کو محفوظ رکھنا اور علمی باتوں کو تحریر کرنے کا حکم

**7475-** حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا بِهِ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ وَيَقُولُ أَسْمَعِي يَا رَبَّةَ الْحُجْرَةِ أَسْمَعِي يَا رَبَّةَ الْحُجْرَةِ وَعَائِشَةُ تُصَلِّي فَلَمَّا قَضَتْ صَلَاتَهَا قَالَتْ لِعُرْوَةَ أَلَا تَسْمَعُ إِلَى هَذَا وَمَقَالَتِهِ إِنَّمَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ حَدِيثًا لَوْ عَدَّهُ الْعَادُّ لَأَخْصَاهُ

✧ عروہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کرتے ہوئے یہ کہا اے حجرے کی مالک خاتون! (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) سنیے گا۔ اے حجرے کی مالک خاتون! سنیے گا! سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اس وقت نماز پڑھ رہی تھیں نماز سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے عروہ سے فرمایا تم نے یہ حرکت اور ان کا جملہ سنا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی بات بیان کرتے تھے تو کوئی شخص آپ کے الفاظ کی بھی گنتی کر سکتا تھا۔

**7476-** حَدَّثَنَا هَذَابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَكْتُبُوا عَنِّي وَمَنْ كَتَبَ عَنِّي غَيْرَ الْقُرْآنِ فَلْيَمْحُوهُ وَحَدَّثُوا عَنِّي وَلَا حَرَجَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ قَالَ هَمَّامٌ أَحْسِبُهُ قَالَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھ سے سنی ہوئی کوئی بات نہ لکھا کرو جس کسی نے قرآن کے علاوہ مجھ سے سنی ہوئی کوئی بات لکھی ہو وہ اسے مٹا دے۔ البتہ اس بات کو بیان کرنے میں کوئی حرج نہیں جو شخص (راوی کا خیال ہے کہ حدیث کے الفاظ میں یہ بھی شامل ہے جان بوجھ کر) میری طرف جھوٹی بات منسوب کرے وہ جہنم میں اپنے مخصوص ٹھکانے تک پہنچنے کے لئے تیار رہے۔

### بَابُ 1035: قِصَّةُ أَصْحَابِ الْأَخْذُودِ وَالسَّاحِرِ وَالرَّاهِبِ وَالْغُلَامِ

اصحابِ خدود و جادوگر، راہب اور لڑکے کا قصہ

**7477-** حَدَّثَنَا هَذَابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ مَلِكٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ وَكَانَ لَهُ سَاحِرٌ فَلَمَّا كَبِرَ قَالَ لِمَلِكِ إِنِّي قَدْ كَبِرْتُ فَأَبْعَثْ إِلَيَّ غُلَامًا أَعْلِمُهُ السِّحْرَ فَبَعَثَ إِلَيْهِ غُلَامًا يُعَلِّمُهُ فَكَانَ فِي طَرِيقِهِ إِذَا سَلَكَ رَاهِبٌ فَقَعَدَ إِلَيْهِ وَسَمِعَ كَلَامَهُ فَأَعْجَبَهُ فَكَانَ إِذَا أَتَى السَّاحِرَ مَرًّا بِالرَّاهِبِ وَقَعَدَ إِلَيْهِ فَإِذَا أَتَى السَّاحِرَ ضَرْبَهُ فَشَكَا ذَلِكَ إِلَى الرَّاهِبِ فَقَالَ إِذَا خَشِيتَ السَّاحِرَ فَقُلْ حَبَسَنِي أَهْلِي وَإِذَا خَشِيتَ أَهْلَكَ فَقُلْ حَبَسَنِي السَّاحِرُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ أَتَى عَلَى دَابَّةٍ عَظِيمَةٍ قَدْ حَبَسَتْ النَّاسَ فَقَالَ الْيَوْمَ أَعْلَمُ السَّاحِرَ أَفْضَلُ أَمْ الرَّاهِبُ أَفْضَلُ فَأَخَذَ حَجَرًا



فَقَالَ اللَّهُ إِنَّ كَانَ أَمْرُ الرَّاهِبِ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنْ أَمْرِ السَّاحِرِ فَأَقْتُلْ هَذِهِ الدَّابَّةَ حَتَّى يَمُتِيَ النَّاسُ فَرَمَاهَا فَقَتَلَهَا  
وَمَضَى النَّاسُ فَاتَى الرَّاهِبَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ الرَّاهِبُ أَيْ بُنَى أَنْتَ الْيَوْمَ أَفْضَلُ مِنِّي قَدْ بَلَغَ مِنْ أَمْرِكَ مَا أَرَى وَأَنْتَ  
سَبْتَلِي فَإِنْ ابْتُلِيتَ فَلَا تَدُلُّ عَلَيَّ وَكَانَ الْغُلَامُ يُبْرِي الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ وَيُدَاوِي النَّاسَ مِنْ سَائِرِ الْأَدْوَاءِ فَسَمِعَ  
جَلِيسٌ لِلْمَلِكِ كَانَ قَدْ عَمِيَ فَاتَاهُ بِهِدَايَا كَثِيرَةٍ فَقَالَ مَا هَاهُنَا لَكَ أَجْمَعُ إِنْ أَنْتَ شَفَيْتَنِي فَقَالَ إِنِّي لَا أَشْفِي أَحَدًا  
إِنَّمَا يَشْفِي اللَّهُ فَإِنْ أَنْتَ أَمَنْتَ بِاللَّهِ دَعَوْتُ اللَّهَ فَشَفَاكَ فَاَمَنَّ بِاللَّهِ فَشَفَاهُ اللَّهُ فَاتَى الْمَلِكَ فَجَلَسَ إِلَيْهِ كَمَا كَانَ  
يَجْلِسُ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ مَنْ رَدَّ عَلَيْكَ بَصْرَكَ قَالَ رَبِّي قَالَ وَلَكَ رَبٌّ غَيْرِي قَالَ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ فَأَخَذَهُ فَلَمْ يَزَلْ  
يُعَذِّبُهُ حَتَّى دَلَّ عَلَى الْغُلَامِ فَجِئَءَ بِالْغُلَامِ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ أَيْ بُنَى قَدْ بَلَغَ مِنْ سِحْرِكَ مَا تُبْرِي الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ  
وَتَفْعَلُ وَتَفْعَلُ فَقَالَ إِنِّي لَا أَشْفِي أَحَدًا إِنَّمَا يَشْفِي اللَّهُ فَأَخَذَهُ فَلَمْ يَزَلْ يُعَذِّبُهُ حَتَّى دَلَّ عَلَى الرَّاهِبِ فَجِئَءَ  
بِالرَّاهِبِ فَقِيلَ لَهُ ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَأَبَى فَدَعَا بِالْمُنْشَارِ فَوَضَعَ الْمُنْشَارَ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ فَشَقَّهُ حَتَّى وَقَعَ شِقَاؤُهُ ثُمَّ  
جِئَءَ بِجَلِيسِ الْمَلِكِ فَقِيلَ لَهُ ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَأَبَى فَوَضَعَ الْمُنْشَارَ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ فَشَقَّهُ بِهِ حَتَّى وَقَعَ شِقَاؤُهُ ثُمَّ  
جِئَءَ بِالْغُلَامِ فَقِيلَ لَهُ ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَأَبَى فَدَفَعَهُ إِلَى نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ اذْهَبُوا بِهِ إِلَى جَبَلٍ كَذَا وَكَذَا  
فَاصْعَدُوا بِهِ الْجَبَلَ فَإِذَا بَلَغْتُمْ ذُرْوَتَهُ فَإِنْ رَجَعَ عَنْ دِينِهِ وَالْأَفْطَرُ حَوْهَ فَذْهَبُوا بِهِ فَصَعِدُوا بِهِ الْجَبَلَ فَقَالَ اللَّهُمَّ  
اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ فَرَجَفَ بِهِمُ الْجَبَلُ فَسَقَطُوا وَجَاءَ يَمْشِي إِلَى الْمَلِكِ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ مَا فَعَلَ أَصْحَابُكَ قَالَ  
كَفَانِيهِمُ اللَّهُ فَدَفَعَهُ إِلَى نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ اذْهَبُوا بِهِ فَاحْمِلُوهُ فِي قُرُقُورٍ فَتَوَسَّطُوا بِهِ الْبَحْرَ فَإِنْ رَجَعَ عَنْ دِينِهِ  
وَالْأَفْطَرُ حَوْهَ فَذْهَبُوا بِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ فَانْكَفَّتْ بِهِمُ السَّفِينَةُ فَغَرِقُوا وَجَاءَ يَمْشِي إِلَى الْمَلِكِ  
فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ مَا فَعَلَ أَصْحَابُكَ قَالَ كَفَانِيهِمُ اللَّهُ فَقَالَ لِلْمَلِكِ إِنَّكَ لَسْتَ بِقَاتِلِي حَتَّى تَفْعَلَ مَا أَمْرُكَ بِهِ قَالَ وَمَا  
هُوَ قَالَ تَجْمَعُ النَّاسَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ وَتَصْلُبُنِي عَلَى جَذْعٍ ثُمَّ خُذْ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِي ثُمَّ ضَعِ السَّهْمَ فِي كَبِدِ  
الْقَوْسِ ثُمَّ قُلْ بِاسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْغُلَامِ ثُمَّ ارْمِنِي فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ قَتَلْتَنِي فَجَمَعَ النَّاسُ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ وَصَلَبَهُ  
عَلَى جَذْعٍ ثُمَّ أَخَذَ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِهِ ثُمَّ وَضَعَ السَّهْمَ فِي كَبِدِ الْقَوْسِ ثُمَّ قَالَ بِاسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْغُلَامِ ثُمَّ رَمَاهُ فَوَقَعَ  
السَّهْمُ فِي صُدْغِهِ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي صُدْغِهِ فِي مَوْضِعِ السَّهْمِ فَمَاتَ فَقَالَ النَّاسُ آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ  
آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ فَاتَى الْمَلِكُ فَقِيلَ لَهُ أَرَأَيْتَ مَا كُنْتَ تَحْذَرُ قَدْ وَاللَّهِ نَزَلَ بِكَ حَذْرُكَ قَدْ آمَنَ النَّاسُ فَأَمَرَ  
بِالْأَخْذُودِ فِي أَفْوَاهِ السِّكِّكِ لَخُذْتُ وَأَضْرَمَ النَّبِيرَانَ وَقَالَ مَنْ لَمْ يَرْجِعْ عَنْ دِينِهِ فَاحْمُوهُ فِيهَا أَوْ قِيلَ لَهُ اقْتَحِمْ  
فَفَعَلُوا حَتَّى جَاءَتْ امْرَأَةٌ وَمَعَهَا صَبِيٌّ لَهَا فَتَقَاعَسَتْ أَنْ تَقَعَ فِيهَا فَقَالَ لَهَا الْغُلَامُ يَا أُمَّهُ اضْبِرِّي فَإِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: پہلے زمانے کے لوگوں میں ایک بادشاہ تھا جس کے

پاس ایک جادوگر تھا۔ جب وہ پوچھا ہو گیا تو اس نے بادشاہ سے کہا: اب میں بوڑھا ہو گیا ہوں آپ میرے پاس کسی لڑکے کو بھیجیں تاکہ  
میں اسے جادو سکھاؤں۔ بادشاہ نے اس کے پاس ایک لڑکے کو بھیجا تاکہ وہ اسے (جادو کی) تعلیم دے۔ وہ لڑکا ابھی راستے میں تھا جب  
وہاں سے ایک راہب گزرا۔ وہ اس کے پاس بیٹھ گیا اس نے راہب کی باتیں سنی جو اسے اچھی لگیں۔ جب وہ جادوگر کے پاس آیا تو جادو



گراسے نے مارا۔ لڑکے نے اس کی شکایت راہب سے کی تو راہب بولا: جب تمہیں جادوگر کچھ کہے تو تم یہ کہنا کہ گھر والوں نے مجھے روک لیا تھا اور جب گھر والے کچھ کہیں تو یہ کہنا کہ جادوگر نے مجھے روک لیا تھا ایسا ہی ہوتا رہا ایک مرتبہ ایک بڑے سے جانور نے لوگوں کا راستہ روک لیا۔

لڑکے نے سوچا، آج مجھے پتہ چل جائے گا کہ جادوگر افضل ہے یا راہب افضل ہے اس نے ایک پتھر لیا اور دعا کی اے اللہ! اگر تیری بارگاہ میں جادوگر کے معاملے کے مقابلے میں راہب کا معاملہ زیادہ محبوب ہے تو اس جانور کو مار دے تاکہ لوگ گزریں پھر اس نے وہ پتھر اس جانور کو مارا تو وہ جانور مر گئے اور گزرنے لگے وہ لڑکا راہب کے پاس آیا اور اسے اس بارے میں بتایا تو راہب نے اس سے کہا: اے میرے بیٹے! آج تم مجھ سے افضل ہو گئے اور تمہاری جو کیفیت ہو گئی ہے مجھے لگ رہا ہے کہ عنقریب تم کسی آزمائش میں مبتلا ہو جاؤ گے اگر تم آزمائش میں مبتلا ہو جاؤ تو کسی کو میرے بارے میں نہ بتانا۔

وہ لڑکا پیدائشی اندھوں اور برص کے مریضوں کو شفا یاب کرنے لگا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری دور کر دیا کرتا تھا۔ بادشاہ کے ایک مصاحب نے جو اندھا تھا اس کے بارے میں سنا تو بہت سے تحائف کے ہمراہ اس کے پاس آیا اور بولا، میں کسی شفا نہیں دیتا شفا تو اللہ تعالیٰ دیتا ہے اگر تم اللہ پر ایمان لے آؤ تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں گا۔ وہ تمہیں شفا دے دے گا وہ شخص اللہ پر ایمان لے آیا اور اللہ تعالیٰ نے اسے شفا دیدی پھر وہ مصاحب بادشاہ کے پاس آیا اور پہلے کی طرح اس کی مجلس میں بیٹھا۔ بادشاہ نے اس سے دریافت کیا، تمہیں دوبارہ کس نے بینائی عطا کی ہے اس نے جواب دیا میرے پروردگار نے بادشاہ نے دریافت کیا، کیا میرے علاوہ بھی تمہارا کوئی پروردگار ہے اس نے جواب دیا میرا اور تمہارا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے۔ بادشاہ نے اسے پکڑ لیا اور اسے اس وقت تک اذیت پہنچاتا رہا جب تک اس نے لڑکے کے بارے میں نہ بتا دیا پھر اس لڑکے کو لایا گیا تو بادشاہ نے اس سے کہا: اے نوجوان! اب تمہارا جادو یہاں تک پہنچ گیا ہے کہ تم پیدائشی اندھے اور برص کے مریض کو ٹھیک کر دیتے ہو اور یہ کر دیتے ہو اور وہ کر دیتے وہ وہ لڑکا بولا میں کسی کو شفا نہیں دیتا۔ شفا تو اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔ بادشاہ نے اس لڑکے کو بھی پکڑ لیا اور اسے اس وقت تک اذیت دیتا رہا جب تک اس نے راہب کے بارے میں نہ بتا دیا پھر اس راہب کو لایا گیا اور اس سے کہا گیا کہ تم اپنا دین چھوڑ دو۔ اس نے انکار کیا تو ایک آرا منگوایا گیا اور اس راہب کے سر پر رکھ کر اسے چیر دیا گیا یہاں تک کہ وہ دو حصوں میں تقسیم ہو گیا۔ پھر بادشاہ نے مصاحب کو لایا گیا اور اس سے کہا گیا کہ تم اپنا دین چھوڑ دو! اس نے انکار کیا تو وہ آرا اس کے سر پر رکھ کر اسے چیر دیا گیا اور وہ بھی دو حصوں میں تقسیم ہو گیا پھر اس لڑکے کو لایا گیا اور اس سے کہا گیا: تم اپنا دین چھوڑ دو!

اس لڑکے نے انکار کر دیا۔ بادشاہ نے اسے اپنے ساتھیوں کے سپرد کیا اور حکم دیا اسے فلاں پہاڑ لے جاؤ اور اس کی کی چوٹی پہ چڑھ کر اگر یہ اپنا دین چھوڑ دے تو ٹھیک ہے ورنہ اسے نیچے پھینک دینا۔ وہ لوگ اس لڑکے کو لے وہاں گئے اور اس پہاڑ پر چڑھ گئے۔ لڑکے نے دعا کی اے اللہ! تو جیسے چاہے مجھے ان سے بچالے! پہاڑ میں زلزلہ آیا اور وہ سب لوگ مر گئے وہ لڑکا بادشاہ کے پاس آیا۔ بادشاہ نے اس سے دریافت کیا۔ تمہارے ساتھ جانے والے کہاں ہیں؟ لڑکے نے جواب دیا اللہ تعالیٰ نے مجھے ان سے بچا لیا بادشاہ نے اسے اپنے دوسرے ساتھیوں کے حوالے کیا اور حکم دیا اسے ساتھ لے جاؤ اور ایک کشتی میں سوار کر کے سمندر کے درمیان میں لے جانا اگر یہ اپنا دین چھوڑ دے تو ٹھیک ہے ورنہ اسے سمندر میں پھینک دینا وہ لوگ اس لڑکے کو ساتھ لے کر چلے لڑکے نے دعا کی اے اللہ! تو جیسے چاہے مجھے ان سے بچالے وہ کشتی الٹ گئی اور وہ سب لوگ ڈوب گئے۔



وہ لڑکا پھر بادشاہ کے پاس آیا بادشاہ نے اس سے دریافت کیا تمہارے ساتھیوں کا کیا انجام ہوا؟ اس نے جواب دیا اللہ تعالیٰ نے مجھے ان سے بچالیا پھر لڑکے نے بادشاہ سے کہا: جب تک تم میری ایک بات نہیں مان لیتے تم مجھے قتل نہیں کر سکو گے بادشاہ نے دریافت کیا: وہ کیا بات ہے؟ لڑکا بولا: تم لوگوں کو ایک میدان میں اکٹھا کرو اور پھر مجھے ایک درخت پر لٹکا دو پھر میرے ترکش میں سے ایک تیر نکال کے اسے کمان پہ چڑھاؤ اور یہ کہو اللہ کے نام سے آغاز کرتا ہوں جو اس لڑکے کا پروردگار ہے پھر تم مجھے تیر مارنا اگر تم نے ایسا کر لیا تو تم مجھے قتل کرنے میں کامیاب ہو جاؤ گے۔

بادشاہ نے لوگوں کو ایک میدان میں جمع کیا اور اس لڑکے کو ایک درخت پر لٹکا دیا پھر اس نے اس کے ترکش میں سے ایک تیر لیا اسے کمان پر چڑھایا اور بولا اللہ کے نام سے آغاز کرتا ہوں جو اس لڑکے کا پروردگار ہے پھر اس نے وہ تیر اسے مارا وہ تیر اس کی کپٹی میں پیوست ہو گیا اس لڑکے نے کپٹی پر لگنے کی جگہ پر اپنا ہاتھ رکھا اور فوت ہو گیا۔

سب لوگ بولے۔ ہم لڑکے کے پروردگار پر ایمان لاتے ہیں ہم لڑکے کے پروردگار پر ایمان لاتے ہیں۔ ہم لڑکے کے پروردگار پر ایمان لاتے ہیں بادشاہ کو اس بات کی اطلاع ملی اور اس سے کہا گیا آپ نے غور کیا آپ جس چیز سے بچنا چاہ رہے تھے اللہ کی قسم! وہی ہوا ہے لوگ ایمان لے آئے پھر بادشاہ کے حکم کے تحت گلیوں میں خندقیں کھودی گئیں اور ان میں آگ جلادی گئی بادشاہ نے حکم دیا جو شخص اپنا دین نہ چھوڑے اسے ان میں پھینک دینا یا لوگوں سے یہ کہا گیا کہ تم آگ میں کود جاؤ تو انہوں نے ایسا ہی کیا یہاں تک کہ ایک عورت آئی جس کے ساتھ بچہ بھی تھا وہ عورت اس میں چھلانگ لگانے کے بارے میں ہچکچاہٹ کا شکار ہوئی تو بچے اس سے کہا: امی جان! صبر کیجئے آپ حق پر ہیں۔

### باب 1036: حَدِيثُ جَابِرِ الطَّوِيلِ وَقِصَّةِ أَبِي الْيَسْرِ

حضرت جابر کی طویل حدیث اور ابوالیسر کا قصہ

7478- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَتَقَارَبَا فِي لَفْظِ الْحَدِيثِ وَالسِّيَاقِ لِهَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا

حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَاهِدٍ أَبِي حَزْرَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ خَرَجْتُ أَنَا وَأَبِي نَطْلُبُ الْعِلْمَ فِي هَذَا الْحَيِّ مِنَ الْأَنْصَارِ قَبْلَ أَنْ يَهْلِكُوا فَكَانَ أَوَّلُ مَنْ لَقِينَا أبا الْيَسْرِ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ غُلَامٌ لَهُ مَعَهُ ضِمَامَةٌ مِنْ صُحُفٍ وَعَلَى أَبِي الْيَسْرِ بُرْدَةٌ وَمَعَاوِرُ وَعَلَى غُلَامِهِ بُرْدَةٌ وَمَعَاوِرُ فَقَالَ لَهُ أَبِي يَا عَمِّ إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِكَ سَفْعَةً مِنْ غَضَبٍ قَالَ أَجَلُ كَانَ لِي عَلَى فَلَانِ ابْنِ فَلَانِ الْحَرَامِيِّ مَالٌ فَاتَيْتُ أَهْلَهُ فَسَلَّمْتُ فَقُلْتُ ثُمَّ هُوَ قَالُوا لَا فَخَرَجَ عَلَيَّ ابْنٌ لَهُ جَفْرٌ فَقُلْتُ لَهُ أَيْنَ أَبُوكَ قَالَ سَمِعَ صَوْتَكَ فَدَخَلَ أَرِيكَةً أُمِّي فَقُلْتُ أَخْرُجْ إِلَيَّ فَقَدْ عَلِمْتُ أَيْنَ أَنْتَ فَخَرَجَ فَقُلْتُ مَا حَمَلَكَ عَلَى أَنْ اخْتَبَأْتَ مِنِّي قَالَ أَنَا وَاللَّهِ أَحَدُكَ ثُمَّ لَا أَكْذِبُكَ خَشِيتُ وَاللَّهِ أَنْ أُحَدِّثَكَ فَأَكْذِبَكَ وَأَنْ أَعِدَّكَ فَأُخْلِفَكَ وَكُنْتُ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ وَاللَّهِ مُعْسِرًا قَالَ قُلْتُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ قُلْتُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَاتَى بِصَحِيفَتِهِ فَمَحَاهَا بِيَدِهِ فَقَالَ إِنْ وَجَدْتَ قِضَاءً فَأَقْضِنِي وَإِلَّا أَنْتَ فِي حِلٍّ فَاشْهَدْ بِصَرِّ عَيْنِي هَاتَيْنِ وَوَضَعَ أَصْبَعَهُ عَلَى عَيْنَيْهِ وَسَمِعْتُ أُذُنَيَّ هَاتَيْنِ وَوَعَاهُ قَلْبِي هَذَا وَأَشَارَ إِلَى مَنَاطٍ قَلْبِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ عَنْهُ أَظْلَمَ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ أَنَا يَا عَمِّ لَوْ أَنَّكَ أَخَذْتَ بُرْدَةَ غُلَامِكَ وَأَعْطَيْتَهُ



مَعَاذِ رَبِّكَ وَأَخَذَتْ مَعَاذِيهِ وَأَعْطَيْتَهُ بُرْدَتَكَ فَكَانَتْ عَلَيْكَ حُلَّةً وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ فَمَسَحَ رَأْسِي وَقَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِ يَا  
ابْنَ أَخِي بَصْرُ عَيْنِي هَاتَيْنِ وَسَمِعُ أُذُنِي هَاتَيْنِ وَوَعَاهُ قَلْبِي هَذَا وَأَشَارَ إِلَى مَنَاطِ قَلْبِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ أَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَالْبِسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ وَكَانَ أَنْ أَعْطَيْتَهُ مِنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا أَهْوَنَ عَلَيَّ مِنْ  
أَنْ يَأْخُذَ مِنْ حَسَنَاتِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ ثُمَّ مَضَيْنَا حَتَّى آتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فِي مَسْجِدِهِ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ  
مُشْتَمِلًا بِهِ فَتَخَطَّيْتُ الْقَوْمَ حَتَّى جَلَسْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ أَتُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَرِدَاؤُكَ  
إِلَى جَنْبِكَ قَالَ فَقَالَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي هَكَذَا وَفَرَّقَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَقَوَّسَهَا أَرَدْتُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيَّ الْأَحْمَقُ مِثْلَكَ  
فَيْرَانِي كَيْفَ أَصْنَعُ فَيَصْنَعُ مِثْلَهُ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِنَا هَذَا وَفِي يَدِهِ عُرْجُونُ ابْنِ  
طَابٍ فَرَأَى فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ نُخَامَةً فَحَكَّهَا بِالْعُرْجُونِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يُعْرِضَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ  
فَحَشَعْنَا ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يُعْرِضَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَحَشَعْنَا ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يُعْرِضَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْنَا لَا آتِنَا يَا  
رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنْ أَحَدُكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّي فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَبْلَ وَجْهِهِ فَلَا يَبْصُقَنَّ قَبْلَ وَجْهِهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ  
وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرَى فَإِنْ عَجَلَتْ بِهِ بَادِرَةٌ فَلْيَقْلُ بِثَوْبِهِ هَكَذَا ثُمَّ طَوَى ثَوْبَهُ بَعْضُهُ عَلَى بَعْضٍ  
فَقَالَ أَرُونِي غَيْرًا فَقَامَ فَتَى مِنَ الْحَيِّ يَشْتَدُّ إِلَى أَهْلِهِ فَجَاءَ بِخُلُوقٍ فِي رَاحَتِهِ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَجَعَلَهُ عَلَى رَأْسِ الْعُرْجُونِ ثُمَّ لَطَخَ بِهِ عَلَى آثَرِ النُّخَامَةِ فَقَالَ جَابِرُ فَمِنْ هُنَاكَ جَعَلْتُمْ الْخُلُوقَ فِي  
مَسَاجِدِكُمْ سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ بَطْنِ بُوَاطٍ وَهُوَ يَطْلُبُ الْمَجْدِيَّ بْنَ عَمْرِو  
الْجُهَنِيِّ وَكَانَ النَّاصِحُ يَعْقِبُهُ مِنَ الْخُمْسَةِ وَالسِّتَةِ وَالسَّبْعَةِ فَدَارَتْ عُقْبَةُ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى نَاصِحٍ لَهُ فَأَنَاحَهُ  
فَرَكِبَهُ ثُمَّ بَعَثَهُ فَتَلَدَّنَ عَلَيْهِ بَعْضُ التَّلَدَّنِ فَقَالَ لَهُ شَأْنُكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا  
اللَّاعِنُ بَعِيرُهُ قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَنْزِلْ عَنْهُ فَلَا تَصْحَبْنَا بِمَلْعُونٍ لَا تَدْعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلَى  
أَوْلَادِكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلَى أَمْوَالِكُمْ لَا تَوَافِقُوا مِنَ اللَّهِ سَاعَةً يُسَالُ فِيهَا عَطَاءٌ فَيَسْتَجِيبُ لَكُمْ سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ غُشَيْشِيَّةً وَدَنَوْنَا مَاءً مِنْ مِيَاهِ الْعَرَبِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ رَجُلٌ يَتَقَدَّمُنَا فَيَمْدُرُ الْحَوْضَ فَيَشْرَبُ وَيَسْقِينَا قَالَ جَابِرُ فَقُمْتُ فَقُلْتُ هَذَا رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ رَجُلٍ مَعَ جَابِرٍ فَقَامَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ فَأَنْطَلَقْنَا إِلَى الْبَيْرِ فَتَزَعْنَا فِي الْحَوْضِ سَجَلًا أَوْ  
سَجَلَيْنِ ثُمَّ مَدَرْنَاهُ ثُمَّ نَزَعْنَا فِيهِ حَتَّى أَفْهَقْنَاهُ فَكَانَ أَوَّلَ طَالِعٍ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَاذَنَانِ  
قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاشْرَعَ نَاقَتُهُ فَشَرِبَتْ شَنْقَ لَهَا فَشَجَّتْ قَبَالَتْ ثُمَّ عَدَلَ بِهَا فَأَنَاحَهَا ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْحَوْضِ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ ثُمَّ قُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ مِنْ مَتَوَضَّأِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَذَهَبَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ يَقْضِي حَاجَتَهُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ ذَهَبْتُ أَنْ  
أُخَالِفَ بَيْنَ طَرَفَيْهَا فَلَمْ تَبْلُغْ لِي وَكَانَتْ لَهَا ذَبَابٌ فَتَكَسَّطَهَا ثُمَّ خَالَفْتُ بَيْنَ طَرَفَيْهَا ثُمَّ تَوَاقَّضْتُ عَلَيْهَا ثُمَّ جِئْتُ  
حَتَّى قُمْتُ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَذَارَنِي حَتَّى أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ جَاءَ جَبَّارُ  
بْنُ صَخْرٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ جَاءَ فَقَامَ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



بِیَدِنَا جَمِيعًا فَدَفَعْنَا حَتَّى اَقَامَنَا خَلْفَهُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُنِي وَأَنَا لَا أَشْعُرُ ثُمَّ قَطَعْتُ بِهِ فَقَالَ هَكَذَا بِيَدِهِ يَعْنِي شِدَّ وَسَطَكَ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا جَابِرُ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا كَانَ وَاسِعًا فَخَالَفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ وَإِذَا كَانَ ضَيِّقًا فَاشْدُدْهُ عَلَى حَقْوِكَ سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قُوْتُ كُلِّ رَجُلٍ مَنَا فِي كُلِّ يَوْمٍ تَمْرَةٌ فَكَانَ يَمَضُّهَا ثُمَّ يَصْرُهَا فِي ثَوْبِهِ وَكُنَّا نَخْتَبُ بِقِسِينَا وَنَأْكُلُ حَتَّى قَرَحَتْ أَشْدَاقُنَا فَأَقْسِمُ أَخِطْنَهَا رَجُلٌ مَنَا يَوْمًا فَاَنْطَلَقْنَا بِهِ نَنْعُشُهُ فَشَهِدْنَا أَنَّهُ لَمْ يُعْطَهَا فَأَعْطَاهَا فَقَامَ فَآخَذَهَا سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَزَلْنَا وَإِدْيَا أَفِيحَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي حَاجَتَهُ فَاتَّبَعْتُهُ بِأَدَاوَةٍ مِّنْ مَّاءٍ فَظَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرِ شَيْئًا يَسْتَتِرُ بِهِ فَإِذَا شَجَرَتَانِ بِشَاطِئِ الْوَادِي فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى إِحْدَاهُمَا فَآخَذَ بَعْضِنِ مِّنْ أَغْصَانِهَا فَقَالَ انْقَادِي عَلَى يَأْذَنِ اللَّهِ فَانْقَادَتْ مَعَهُ كَالْبَعِيرِ الْمَخْشُوشِ الَّذِي يُصَانِعُ قَائِدُهُ حَتَّى أَتَى الشَّجَرَةَ الْآخَرَى فَآخَذَ بَعْضِنِ مِّنْ أَغْصَانِهَا فَقَالَ انْقَادِي عَلَى يَأْذَنِ اللَّهِ فَانْقَادَتْ مَعَهُ كَذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْمَنْصِفِ مِمَّا بَيْنَهُمَا لَمْ يَبْنَهُمَا يَعْنِي جَمْعَهُمَا فَقَالَ التَّمَا عَلَى يَأْذَنِ اللَّهِ فَالتَّمَا قَالَ جَابِرٌ فَخَرَجْتُ أَحْضِرُ مَخَافَةَ أَنْ يُحَسَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُرْبِي فَيَتَّبَعِدْ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ فَيَتَّبَعِدْ أَجَدْتُ نَفْسِي فَحَانَتْ مِنِّي لَفْتَةٌ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا وَإِذَا الشَّجَرَتَانِ قَدْ افْتَرَقَتَا فَقَامَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا عَلَى سَاقٍ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ وَقَفَةً فَقَالَ بِرَأْسِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ أَبُو اسْمَعِيلَ بِرَأْسِهِ يَمِينًا وَشِمَالًا ثُمَّ أَقْبَلَ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى قَالَ يَا جَابِرُ هَلْ رَأَيْتَ مَقَامِي قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَانْطَلِقْ إِلَى الشَّجَرَتَيْنِ فَاقْطَعْ مِنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا غُصْنًا فَأَقْبِلْ بِهِمَا حَتَّى إِذَا قُمْتَ مَقَامِي فَأَرْسِلْ غُصْنًا عَنْ يَمِينِكَ وَغُصْنًا عَنْ يَسَارِكَ قَالَ جَابِرٌ فَقُمْتُ فَآخَذْتُ حَجْرًا فَكَسَرْتُهُ وَحَسَرْتُهُ فَاَنْذَلْتُ لِي فَاتَيْتُ الشَّجَرَتَيْنِ فَقَطَعْتُ مِنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا غُصْنًا ثُمَّ أَقْبَلْتُ أَجْرُهُمَا حَتَّى قُمْتُ مَقَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلْتُ غُصْنًا عَنْ يَمِينِي وَغُصْنًا عَنْ يَسَارِي ثُمَّ لِحَقَّتُهُ فَقُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَعَمَّ ذَاكَ قَالَ إِنِّي مَرَرْتُ بِقَبْرَيْنِ يُعَذَّبَانِ فَأَحْبَبْتُ بِشَفَاعَتِي أَنْ يُرْفَقَ عَنْهُمَا مَا دَامَ الْغُصْنَانِ رَطْبَيْنِ قَالَ فَاتَيْنَا الْعُسْكَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ نَادِ بِوَضُوءٍ فَقُلْتُ أَلَا وَضُوءٌ أَلَا وَضُوءٌ أَلَا وَضُوءٌ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا وَجَدْتُ فِي الرَّكْبِ مِنْ قَطْرَةٍ وَكَانَ رَجُلٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ يَبْرُدُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاءَ فِي أَشْجَابٍ لَهُ عَلَى حِمَارَةٍ مِّنْ جَرِيدٍ قَالَ فَقَالَ لِي انْطَلِقْ إِلَى فَلَانِ ابْنِ فَلَانِ الْأَنْصَارِيِّ فَانْظُرْ هَلْ فِي أَشْجَابِهِ مِنْ شَيْءٍ قَالَ فَانْطَلَقْتُ إِلَيْهِ فَنَظَرْتُ فِيهَا فَلَمْ أَجِدْ فِيهَا إِلَّا قَطْرَةً فِي عَزْلَاءٍ شَجَبَ مِنْهَا لَوْ أَنِّي أَفْرَعُهُ لَشَرِبَهُ يَابِسُهُ فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَجِدْ فِيهَا إِلَّا قَطْرَةً فِي عَزْلَاءٍ شَجَبَ مِنْهَا لَوْ أَنِّي أَفْرَعُهُ لَشَرِبَهُ يَابِسُهُ قَالَ اذْهَبْ فَاتِنِي بِهِ فَاتَيْتُهُ بِهِ فَآخَذَهُ بِيَدِهِ فَجَعَلَ يَتَكَلَّمُ بِشَيْءٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ وَيَغْمِزُهُ بِيَدَيْهِ ثُمَّ أَعْطَانِيهِ فَقَالَ يَا جَابِرُ نَادِ بِجَفْنَةٍ فَقُلْتُ يَا جَفْنَةُ الرَّكْبِ فَاتَيْتُ بِهَا نُحْمَلُ فَوَضَعْتُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فِي الْجَفْنَةِ هَكَذَا فَبَسَطَهَا وَفَرَّقَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ ثُمَّ وَضَعَهَا فِي قَعْرِ الْجَفْنَةِ وَقَالَ خُذْ يَا جَابِرُ فَصُبَّ عَلَى فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَتَفَوَّرُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ



صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ فَارَتْ الْجَفْنَةُ وَدَارَتْ حَتَّى امْتَلَأَتْ فَقَالَ يَا جَابِرُ نَادِ مَنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ بِمَاءٍ قَالَ فَاتَى النَّاسُ فَاسْتَقَوْا حَتَّى رَوَوْا قَالَ فَقُلْتُ هَلْ بَقِيَ أَحَدٌ لَهُ حَاجَةٌ فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ مِنَ الْجَفْنَةِ وَهِيَ مَلَأَى وَشَكَا النَّاسُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوعَ فَقَالَ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يُطْعِمَكُمْ فَاتَيْنَا سِيفَ الْبَحْرِ فَزَخَرَ الْبَحْرُ زُخْرَةً فَالْقَى دَابَّةً فَأَوْرَيْنَا عَلَى شِقِّهَا النَّارَ فَاطْبَخْنَا وَاشْتَوَيْنَا وَآكَلْنَا حَتَّى شَبِعْنَا قَالَ جَابِرٌ فَدَخَلْتُ أَنَا وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ حَتَّى عَدَّ خَمْسَةً فِي حِجَاكِ عَيْنِهَا مَا يَرَانَا أَحَدٌ حَتَّى خَرَجْنَا فَآخَذْنَا ضِلْعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَقَوَّسْنَاهُ ثُمَّ دَعَوْنَا بِأَعْظَمِ رَجُلٍ فِي الرِّكْبِ وَأَعْظَمِ جَمَلٍ فِي الرِّكْبِ وَأَعْظَمِ كِفَلٍ فِي الرِّكْبِ فَدَخَلَ تَحْتَهُ مَا يُطَاطَى رَأْسُهُ

عبادہ بن ولید بیان کرتے ہیں: میں اور میرے والد علم کی تلاش میں انصار کے اس قبیلے میں آئے یہ لوگوں کی ہلاکت سے پہلے کا واقعہ ہے۔ سب سے پہلے ہماری ملاقات نبی اکرم ﷺ کے صحابی ابوالیرؓ واقعہ حرہ سے ہوئی۔ ان کے ہمراہ ایک لڑکا تھا جس کے پاس ایک صحیفہ کا ایک مجموعہ تھا حضرت ابوالیرؓ نے ایک چادر اور ایک معاضری (چادر) اوڑھی ہوئی تھی ان کے ساتھی لڑکے نے بھی ایک چادر اور ایک معاضری (چادر) اوڑھی ہوئی تھی میرے والد نے ان سے کہا: چچا جان! مجھے آپ کے چہرے پر غصے کے آثار محسوس ہو رہے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا: ہاں بنو حرام سے تعلق رکھنے والے فلاں شخص نے مجھے کچھ ادا نیگی کرتا تھا میں اس کے گھر گیا سلام کیا اور دریافت کیا، کیا وہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا، نہیں! پھر اس کا بیٹا باہر نکلا میں اس سے دریافت کیا تمہارے والد کہاں ہیں؟ اس نے جواب دیا، انہوں نے آپ کی آواز سنی تو میری والدہ میں کوٹھڑی میں چھپ میں گئے ہیں میں نے کہا: باہر نکل آؤ! مجھے پتہ چل گیا کہ تم کہاں ہو؟ وہ باہر نکل آیا میں نے دریافت کیا، تمہیں کس بات نے مجھ سے چھیننے پر مجبور کیا ہے وہ بال اللہ کی قسم! اب میں تمہارے ساتھ جھوٹ نہیں بولوں گا۔ اللہ کی قسم! یہ اندیشہ تھا کہ اگر میں نے آپ سے بات کی تو جھوٹ بولنا پڑے گا۔ اور جو وعدہ کیا تھا وہ پورا نہیں ہو سکے گا آپ نبی اکرم ﷺ کے صحابی ہیں۔ اللہ کی قسم! میں تنگ درست ہوں میں نے دریافت کیا اللہ کی قسم! اس نے جواب دیا اللہ کی قسم! میں نے پھر دریافت کیا اللہ کی قسم! وہ بولا اللہ کی قسم! میں نے دستاویز پکڑ کر اپنے ہاتھ کے ذریعے ہٹا دیا اور بولے، اگر تمہیں ادا نیگی کی گنجائش مل گئی تو عطا کر دینا ورنہ تم بری الذمہ ہو۔ میں نے اپنی ان دو آنکھوں دوکانوں کے ذریعے سنا ہے اور میرے دل نے اسے محفوظ کیا ہے انہوں نے اپنے دل کے مقام پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”جو شخص کسی تنگدست کو مہلت دے یا اسے معاف کر دے اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اسے (یعنی اپنی خاص رحمت کا) سایہ نصیب کرے گا۔“

میں نے حضرت ابوالیرؓ سے کہا: چچا جان! اگر آپ اپنے غلام کی چادر کر لینے اور اسے اپنی معاضری (چادر) دے دیتے۔ یا اس کی معاضری (چادر) لے کر اسے اپنی چادر دے دیتے تو آپ کے پاس بھی حلہ آ جاتا اور اس کے پاس بھی حلہ آ جاتا انہوں نے میرے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے دعا کی اے اللہ! اس برکت عطا فرما! (پھر بولے) اے بھتیجے! میری ان دو آنکھوں نے دیکھا ہے ان دو کانوں نے سنا ہے اور اس دل نے محفوظ رکھا ہے انہوں نے اپنے دل کے مقام کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:



”ان (غلاموں) کو وہی کچھ کھلاؤ جو تم کھاتے ہو اور وہی پہناؤ جو تم پہنتے ہو۔“

اگر میں (اپنے اس غلام) کو کوئی دنیاوی ساز و سامان دے دیتا ہوں تو یہ میرے لئے اس سے زیادہ آسان ہے کہ قیامت کے دن یہ میری نیکیاں حاصل کرے۔

عبادہ بن ولید کہتے ہیں پھر وہاں سے نزر کے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آئے وہ اپنی جائے نماز پر نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے صرف ایک چادر پہنی ہوئی تھی میں لوگوں سے آگے نکل کے ان کے اور قبلہ کے درمیان آکر بیٹھ گیا (وہ نماز سے فارغ ہوئے) تو میں نے عرض کی اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے یا آپ ایک ہی پٹر الپٹ نماز پڑھ رہے ہیں۔ جبکہ آپ کی چادر آپ کے پاس موجود ہے انہوں نے اپنا ہاتھ میرے سینے پہ مارا (عبادہ نے اپنی انگلیاں کھول کر انہیں کمان کی شکل دے کر دکھایا) اور بولے میں یہ چاہتا تھا کہ تمہارے جیسا احمق آدمی میرے پاس آئے اور میں جو کر رہا ہوں اسے دیکھ کر وہ بھی ایسا ہی کرے۔

ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری اس مسجد میں تشریف لائے آپ کے دست اقدس میں کھجور کی ایک شاخ تھی۔ آپ نے مسجد کی قبلہ کی سمت والی (دیوار میں) بلغم لگی ہوئی دیکھی تو اسے اس شاخ کے ذریعے کھڑچ دیا اور فرمایا: تم میں سے کون یہ بات پسند کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے اعراض کرے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم خوفزدہ ہو گئے آپ نے پھر دریافت کیا تم میں سے یہ کون چاہتا ہے؟ کہ اللہ تعالیٰ اس سے اعراض کرے۔ ہم خوفزدہ ہو گئے آپ نے پھر دریافت کیا تم میں سے کون یہ چاہتا ہے؟ کہ اللہ تعالیٰ اس سے اعراض کرے ہم نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم میں سے کوئی بھی یہ نہیں چاہتا آپ نے فرمایا: جب کوئی شخص نماز پڑھنے کے لئے ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے سامنے ہوتا ہے اس لئے کوئی شخص سامنے کی طرف نہ تھو کے اور نہ ہی دائیں طرف تھو کے۔ اسے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکنا چاہیے اور اگر تھوک نہ رک رہا ہو تو کپڑا میں لے کر اسی طرح کر لے پھر آپ نے اپنے کپڑے کو لپیٹ کر اسے مل دیا پھر آپ نے حکم دیا خوشبو لے کر آؤ قبیلے کا ایک شخص دوڑ کر اپنے گھر گیا اور اپنی ہتھیلی میں کچھ خوشبو لے کر آیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دہشت اقدس کے ذریعے اسے شاخ کے سرے پر لگایا اور پھر اسے (اسی شاخ کے ذریعے) بلغم کے نشان پر لگا دیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بولے اسی لئے تم لوگ اپنی مساجد میں خوشبو استعمال کرتے ہو۔

(پھر حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے بتایا) ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ بواط میں شریک ہوئے آپ کو جدی بن عمرو جہنی کی تلاش تھی (سوار یوں میں کمی کی وجہ سے) ہم پانچ سات لوگ (باری باری) اونٹ پر سوار ہوا کرتے تھے ایک انصاری اپنی باری میں اونٹ پر سوار ہوا اس نے پہلے اونٹ کو بٹھایا پھر اس پر بیٹھا پھر اسے اٹھایا تو اونٹ نے کچھ شونہ کی وہ انصاری بولا: اوئے! اللہ تم پر لعنت کرے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کس شخص نے اپنے اونٹ پر لعنت کی ہے؟ اس نے عرض کی میں نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے حکم دیا اس سے اتر جاؤ! ہمارے ساتھ کوئی لعنت زدہ (جانور) نہیں رہے گا تم اپنے لئے اور اپنی اولاد کے لئے اپنے اموال کیلئے بددعا نہ کیا کرو کیونکہ ہو سکتا ہے کہ وہ ایسی ساعت ہو جس میں ہر مانگی ہوئی چیز مل جاتی ہے اور یوں تمہاری بددعا قبول ہو جائے۔

ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کرتے رہے یہاں تک کہ شام کے وقت ہم کسی چشمے کے پاس پہنچے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون شخص آگے جا کر اس حوض کو ٹھیک کرے گا۔ خود بھی پانی پیئے گا اور ہمیں بھی پلائے گا؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں کھڑا ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ شخص (یعنی میں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا جابر کے ساتھ کون جائے گا تو جبار بن حتر کھڑے ہو گئے؟ ہم دونوں اس کنوئیں کی طرف گئے ہم نے اس میں سے ایک بادو ڈول نکالے پھر اسے مٹی کے ذریعے لپ دیا اور اسے ٹھیک کر دیا۔



سب سے پہلے نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے آپ نے فرمایا: کیا تم دونوں مجھے اجازت دیتے ہو۔ ہم نے عرض کی: جی ہاں! یا رسول اللہ ﷺ! نبی اکرم ﷺ نے اپنی اونٹنی کو چھوڑا اس نے پانی پینا شروع کر دیا پھر آپ نے اس کی لگام کھینچی تو اس نے پانی پینا بند کر دیا پھر اس نے پیشاب کیا نبی اکرم ﷺ نے اسے الگ لے جا کر بٹھا دیا پھر نبی اکرم ﷺ حوض کے پاس تشریف لائے آپ نے اس سے وضو کیا جہاں سے آپ نے وضو کیا تھا میں نے بھی وہیں سے وضو کیا۔ جبار بن حرقضائے حاجت کے لئے چلے گئے تھے نبی اکرم ﷺ نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے۔ میرے جسم پر ایک چادر تھی۔ میں نے اس کے دونوں کناروں کو پلٹنا چاہا تو وہ میرے کندھے تک نہیں پہنچے۔ اس کے دوپلو تھے میں نے الٹا کر کے اس کے دونوں کناروں کو پلٹ کے اسے اپنی گردن پر باندھ لیا اور پھر میں آ کر نبی اکرم ﷺ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر گھما کر مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کیا پھر جبار بن حرقض بھی آگئے انہوں نے وضو کیا اور نبی اکرم ﷺ کے بائیں طرف آ کر کھڑے ہو گئے نبی اکرم ﷺ نے ہم دونوں کے ہاتھ پکڑ کر ہمیں پیچھے کھڑا کر دیا پھر نبی اکرم ﷺ میری طرف غور سے دیکھنے لگے۔ مجھے کچھ سمجھ نہیں آئی لیکن پھر آگئی کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے اپنے ہاتھ کے اشارے کے ذریعے یہ کہا تھا کہ اپنا کپڑا کمر پر باندھ لو!

جب نبی اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے آواز دی اے جابر! میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں حاضر ہوں آپ نے فرمایا: جب کپڑا بڑا ہو تو اسے دونوں طرف (ایک دوسرے کے نیچے سے گزار کر اوڑھ لیا) کرو۔ لیکن اگر چھوٹا ہو تو اسے اپنی کمر پر باندھ لیا کرو۔

ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سفر کرتے رہے ہم میں سے ہر شخص کی روزانہ کی خوراک ایک کھجور ہوتی تھی۔ جسے وہ چوس کر پھر اپنے کپڑے میں لپیٹ لیا کرتا تھا ہم لوگوں اپنی کمانوں کے ذریعے درختوں کے پتے جھاڑ کر اسے کھالیا کرتے تھے یہاں تک کہ ہمارے منہ میں چھالے بن گئے۔

ایک دن تقسیم کے دوران ایک شخص کو کھجور نہیں ملی ہم اس کے ساتھ گئے اور یہ گواہی دی کہ اسے کھجور نہیں ملی تو اسے کھجور مل گئی تو اس نے اٹھ کر وہ وصولی کر لی۔

ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سفر کرتے رہے یہاں تک کہ ہم نے ایک کشادہ وادی میں پڑاؤ کیا نبی اکرم ﷺ قضاے حاجت کیلئے تشریف لے گئے۔ میں بھی پانی کا برتن لے کر آپ کے پیچھے چل دیا۔ نبی اکرم ﷺ کو کوئی ایسی چیز نظر نہ آئی جس کی اوٹ میں ہو سکیں۔ وادی کے ایک سرے پر دو درخت تھے۔ آپ ان میں سے ایک درخت کے پاس گئے اور اس کی ایک شاخ پکڑ کر فرمایا: اللہ کے حکم کے تحت میری فرمانبرداری کرو تو شاخ اس اونٹ کی مانند ہو گئی جسے لگام باندھ دی گئی ہو اور وہ اپنے ہانکے والے کا تابع فرمان ہو پھر نبی اکرم ﷺ دوسرے درخت کے پاس تشریف لائے اور اس کی ایک شاخ تھام کر حکم دیا اللہ کے اذن کے تحت میرے فرمانبردار ہو جاؤ! تو وہ بھی اسی طرح آپ کا فرمانبردار ہو گیا نبی اکرم ﷺ ان دونوں کے درمیان میں تشریف لائے تو آپ نے انہیں اکٹھا کیا اور فرمایا: اللہ کے اذن کے تحت تم دونوں جڑ جاؤ! وہ دونوں جڑ گئے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں یہ سوچ کر آگے نہیں بڑھا کہ کہیں نبی اکرم ﷺ میری موجودگی محسوس کر کے اور دور نہ چلے جائیں۔ میں بیٹھا اپنے آپ سے باتیں کرتا رہا اچانک میں نے دیکھا نبی اکرم ﷺ سامنے سے تشریف لا رہے ہیں اور وہ دونوں درخت ایک دوسرے سے الگ ہو گئے ہیں اور ان میں سے ہر ایک اپنے تئیں پرکھڑا ہے میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا آپ ایک لمحے



کے لئے رُکے اور آپ نے اپنے سر مبارک کے ذریعے اس طرح اشارہ کیا (راوی نے سر کو دائیں بائیں جانب ہلا کر دکھایا پھر آپ تشریف لائے اور میرے قریب آ کر فرمایا: اے جابر! تم نے دیکھا کہ میں کس جگہ ٹھہرا تھا۔ میں نے عرض کی جی ہاں! یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے فرمایا: تم ان دونوں درختوں کے پاس جاؤ اور ان میں سے ہر ایک کی ایک شاخ توڑ کر لے آؤ! اور جب تم میرے ٹھہرنے کی جگہ پر کھڑے ہو گئے تو ایک شاخ دائیں اور ایک شاخ بائیں طرف ڈال دینا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں اٹھا میں نے ایک پتھر لیا اسے توڑ کر اسے تیز کیا اور پھر ان دونوں درختوں کے پاس آیا پھر میں نے ان میں سے ہر ایک پتھر لیا اسے توڑ کر اسے تیز کیا اور پھر ان دونوں درختوں کے پاس آیا پھر میں نے ان میں سے ہر ایک درخت کی ایک شاخ توڑ دی اور انہیں گھیٹ کر اس جگہ تک آ گیا جہاں نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے تھے پھر میں نے ایک شاخ اپنے دائیں طرف ڈال دی اور بائیں طرف ڈال دی پھر میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں نے (آپ حکم پر عمل) کر دیا ہے لیکن آپ نے ایسا کیوں کیا ہے آپ نے فرمایا: میں دو قبروں کے پاس سے گزرا جنہیں عذاب ہو رہا تھا تو میں نے اپنی شفاعت کی وجہ سے یہ چاہا کہ جب تک یہ دونوں شاخیں تر رہیں گی۔ ان دونوں کے عذاب میں کمی رہے گی۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پھر ہم لشکر میں آ گئے نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا اے جابر! وضو کا اعلان کر دو! میں نے اعلان کیا خبردار! وضو کر لو! خبردار! وضو کر لو! خبردار! وضو کر لو! میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! پورے قافلے میں پانی کا ایک قطرہ بھی نہیں ہے۔ ایک انصاری صحابی ایک پرانی مشک جو ایک ٹہنی سے سے لٹکی رہتی تھی نبی اکرم ﷺ کے لئے پانی ٹھنڈا کیا کرتا تھا آپ نے فرمایا: فلاں بن فلاں انصاری کے پاس جاؤ اور دیکھو اس کے مشکیزے میں کچھ پانی ہے میں ان کے پاس گیا میں نے اس مشکیزے کا جائزہ لیا تو اس میں پانی کا صرف ایک قطرہ تھا۔ اگر میں اسے لٹاتا تو مشکیزے کا خشک حصہ اسے جذب کر لیتا۔ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! مجھے اس مشکیزے میں پانی کا صرف ایک قطرہ نظر آیا ہے اگر میں اسے لٹاتا تو مشکیزے کا خشک حصہ اسے جذب کر لیتا آپ نے فرمایا: جاؤ اور اسے میرے پاس لے کر آؤ! میں وہ لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے اسے ہاتھ میں پکڑا اور کچھ پڑھا جو مجھے سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ کیا تھا پھر آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے اسے دبایا اور مجھے حکم دیا اے جابر! کوئی بڑا سا برتن میں نے اعلان کیا اے قافے والو! بڑا سا مشکیزہ لاؤ! پھر میں وہ برتن منگواؤ! اٹھا کر لایا اور اسے آپ کے سامنے رکھ دیا پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنے دست اقدس کو اس برتن میں اس طرح ڈالا (راوی نے اپنے ہاتھ کی انگلیاں کھول کر دکھایا) پھر آپ نے حکم دیا اے جابر! یہ مشکیزہ پکڑو اور میرے ہاتھ پر پانی ڈالو اور بسم اللہ پڑھ لینا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کی مبارک انگلیوں سے (پانی کے چشمے) پھوٹے ہوئے دیکھے پھر اس برتن میں پانی جوش مارنے لگا اور وہ برتن بھر گیا آپ نے حکم دیا اے جابر! جس شخص کو پانی کی ضرورت ہو اسے بلاؤ لوگ آئے انہوں نے پانی پیا اور وہ سیر ہو گئے میں نے اعلان کیا، کیا کوئی ایسا شخص بچا ہے جسے (پانی کی) ضرورت ہو تو پھر نبی اکرم ﷺ نے اس برتن سے ہاتھ اٹھالیا تو وہ بھرا ہوا ہی تھا۔

پھر لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بھوک کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا: عنقریب اللہ تعالیٰ تمہارے لئے کھانے کا بندوبست کر دے گا۔ پھر ہم سمندر کے کنارے پہنچے تو سمندر نے ایک بڑے سے جانور کو اچھال کر کنارے پر پھینک دیا ہم نے سمندر کے کنارے آگ جلائی اور جانور کو بھون کر پکایا اور اس کو کھالیا یہاں تک کہ ہمارا پیٹ بھر گیا (وہ جانور اتنا بڑا تھا) کہ میں فلاں اور فلاں



(حضرت جابر رضی اللہ عنہ پانچ آدمیوں کے نام لئے) اس کی آنکھ کی جگہ میں داخل ہو گئے تو ہمارے باہر آنے سے پہلے ہمیں کوئی نہیں دیکھ سکتا تھا ہم نے اس کی ایک سیلی کو لے کر اسے کمان کی شکل میں کھڑا کیا اور پھر ہم نے سب سے اونچے سوار کو بلایا اور قافلے کے سب سے لمبے اونٹ کو بلایا اور قافلے کے سب سے بڑے پالان کو اس پر رکھا تو وہ سر جھکائے بغیر اس (پسلی) کے نیچے سے گزر گیا۔

بَابُ 1037: فِي حَدِيثِ الْهَجْرَةِ وَيُقَالُ لَهُ حَدِيثُ الرَّحْلِ بِالْحَاءِ

ہجرت سے متعلق حدیث جسے حدیث ”رحل بالحاء“ کہا جاتا ہے

**7479** حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ جَاءَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ إِلَى أَبِي فِي مَنْزِلِهِ فَاشْتَرَى مِنْهُ رَحْلاً فَقَالَ لِعَازِبٍ أَبَعْتُ مَعِيَ ابْنَكَ يَحْمِلُهُ مَعِيَ إِلَى مَنْزِلِي فَقَالَ لِي أَبِي أَحْمِلْهُ فَحَمَلْتُهُ وَخَرَجَ أَبِي مَعَهُ يَنْتَقِدُ ثَمَنَهُ فَقَالَ لَهُ أَبِي يَا أَبَا بَكْرٍ حَدَّثَنِي كَيْفَ صَنَعْتُمَا لَيْلَةَ سَرَيْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ أَسْرَيْنَا لَيْلَتَنَا كُلَّهَا حَتَّى قَامَ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ وَخَلَا الطَّرِيقُ فَلَا يَمُرُّ فِيهِ أَحَدٌ حَتَّى رَفَعْتُ لَنَا صَخْرَةً طَوِيلَةً لَهَا ظِلٌّ لَمْ تَأْتِ عَلَيْهِ الشَّمْسُ بَعْدُ فَنَزَلْنَا عِنْدَهَا فَاتَيْتُ الصَّخْرَةَ فَسَوَّيْتُ بِيَدِي مَكَانًا يَنَامُ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ظِلِّهَا ثُمَّ بَسَطْتُ عَلَيْهِ فِرْوَةً ثُمَّ قُلْتُ نَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَا أَنْفُضُ لَكَ مَا حَوْلَكَ فَنَامَ وَخَرَجْتُ أَنْفُضُ مَا حَوْلَهُ فَإِذَا أَنَا بِرَاعِي غَنَمٍ مُقْبِلٍ بِغَنَمِهِ إِلَى الصَّخْرَةِ يُرِيدُ مِنْهَا الَّذِي أَرَدْنَا فَلَقِيْتُهُ فَقُلْتُ لِمَنْ أَنْتَ يَا غَلَامٌ فَقَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قُلْتُ أَفِي غَنَمِكَ لَبَنٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَفَتَحْلُبُ لِي قَالَ نَعَمْ فَآخِذْ شَاةً فَقُلْتُ لَهُ أَنْفُضِ الضَّرْعَ مِنَ الشَّعْرِ وَالتُّرَابِ وَالْقَذَى قَالَ فَرَأَيْتُ الْبَرَاءَ يَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلَى الْآخَرَى يَنْفُضُ فَحَلَبَ لِي فِي قَعْبٍ مَعَهُ كُثْبَةٌ مِنْ لَبَنٍ قَالَ وَمَعِيَ إِدَاوَةٌ أَرْتَوِي فِيهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَشْرَبَ مِنْهَا وَيَتَوَضَّأَ قَالَ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَرِهْتُ أَنْ أُوقِظَهُ مِنْ نَوْمِهِ فَوَافَقْتُهُ اسْتَيْقَظَ فَصَبَّ عَلَى اللَّبَنِ مِنَ الْمَاءِ حَتَّى بَرَدَ أَسْفَلُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْرَبْ مِنْ هَذَا اللَّبَنِ قَالَ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيَ ثُمَّ قَالَ أَلَمْ يَأْنِ لِلرَّحِيلِ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَارْتَحَلْنَا بَعْدَ مَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَاتَّبَعْنَا سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ وَنَحْنُ فِي جَلَدٍ مِنَ الْأَرْضِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُتِينَا فَقَالَ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَدَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْتَطَمَتْ فَرَسُهُ إِلَى بَطْنِهَا أَرَى فَقَالَ إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكُمْ قَدْ دَعَوْتُمَا عَلِيَّ فَادْعُوهُ إِلَى فَاللَّهِ لَكُمْ أَنْ أَرَدَ عَنْكُمَا الطَّلَبَ فَدَعَا اللَّهَ فَجَا فَرَجَعَ لَا يَلْقَى أَحَدًا إِلَّا قَالَ قَدْ كَفَيْتُكُمْ مَا هَاهُنَا فَلَا يَلْقَى أَحَدًا إِلَّا رَدَّهُ قَالَ وَوَفَى لَنَا

♦♦ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ میرے والد کے ہاں گئے اور ان سے ایک پالان خریدا انہوں نے (میرے والد) عازب سے کہا: اپنے بیٹے کو میرے ساتھ بھیج دیں تاکہ وہ میرے ساتھ اسے اٹھا کر میرے گھر تک لے جائے۔ میرے والد نے مجھ سے کہا: اسے اٹھاؤ۔ میں نے اُسے اٹھا لیا میرے والد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ قیمت۔ (دیناروں کے وزن اور کھڑے پن) کو جانچنے کے لئے گئے۔ میرے والد نے ان سے دریافت کیا: اے ابو بکر! آپ مجھے بتائیں کہ جو رات آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (ہجرت کے دوران) بسر کی تھی اس میں آپ دونوں کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بولے: ہاں! اس رات ہم رات بھر چلتے رہے یہاں تک کہ (اگلے دن) صبح کا وقت ہو گیا راستہ سنان تھا وہاں کوئی بھی



شخص نہیں تھا ہمارے سامنے ایک بڑا سا سایہ دار پتھر آیا جس کے نیچے دھوپ سے بچا جاسکتا تھا۔ ہم نے اس کے پاس پڑاؤ کیا میں نے اپنے ہاتھ کے ساتھ وہ جگہ ٹھیک کی۔ تاکہ نبی اکرم ﷺ اس کے سائے میں آرام کریں۔ پھر میں نے وہاں پوتین بچھا کے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ سو جائیے میں آس پاس کا جائزہ لیتا ہوں نبی اکرم سو گئے میں آس پاس کا جائزہ لینے کے لئے نکلا تو دیکھا ایک چرواہا اپنی بکریاں چراتے ہوئے اس پتھر کے پاس آ رہا ہے۔ وہ بھی اس کے سائے میں آنا چاہتا تھا۔ میں اس سے ملا اور اس سے دریافت کیا اے لڑکے! تم کسی کے ملازم ہو؟ اس نے شہر کے ایک آدمی کا نام لیا میں نے دریافت کیا تمہاری بکریوں میں دودھ ہے؟ اس نے جواب دیا ہاں! میں نے دریافت کیا کیا تم مجھے دودھ دوہ کر دو گے؟ اس نے جواب دیا ہاں! پھر وہ ایک بکری کے پاس آیا میں نے اس سے کہا: اس کے تھنوں سے بال مٹی اور گندگی صاف کر دینا (راوی کہتے ہیں) حضرت براء رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ دور سے ہاتھ پر مارتے ہوئے بتایا (حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اس چرواہے نے لکڑی کے ایک پیالے میں دودھ دوہ کر مجھے دیا میرے پاس ایک چھوٹا مشکیزہ تھا جس میں نبی اکرم ﷺ کے پینے اور وضو کرنے کے لئے میں نے پانی رکھا ہوا تھا میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا۔ مجھے اچھا نہیں لگا کہ میں آپ کو نیند سے بیدار کروں لیکن آپ خود ہی بیدار ہو گئے۔ پھر میں نے دودھ میں کچھ پانی ڈالا تاکہ وہ ٹھنڈا ہو جائے۔ پھر میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! یہ دودھ پی لیجئے۔ آپ نے پی لیا اور میں خوش ہو گیا پھر آپ نے دریافت کیا کیا رواں گئی کا وقت نہیں ہوا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! زوال کے وقت کے بعد ہم روانہ ہو گئے سراقہ بن مالک ہمارے تعاقب میں آیا۔ ہم اس وقت پتھر ملی زمین میں تھے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! (دشمن) ہم تک پہنچ گیا ہے آپ نے فرمایا: پریشان نہ ہو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے اس کے لئے دعائے ضرر کی تو میں نے دیکھا کہ اس کا گھوڑا پیٹ تک زمین میں دھنس گیا وہ بولا مجھے پتا ہے آپ دونوں مجھے بد عادی ہے آپ میرے حق میں دعا کریں میں قسم اٹھا کر کہتا ہوں کہ آپ کی تلاش کرنے والوں کو اس طرف نہیں آنے دوں گا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس کے لئے دعا کی اسے نجات مل گئی اور وہ واپس چلا گیا اسے جو بھی ملا اس نے اسے یہی کیا اس طرف کے لئے میں کافی ہوں یعنی اس نے ہر ملنے والے کو واپس کر دیا اور یوں ہمارے ساتھ کیا ہوا وعدہ پورا کیا۔

#### 7480- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمرَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ

شُمَيْلٍ كِلَاهُمَا عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ اشْتَرَى أَبُو بَكْرٍ مِّنْ أَبِي رَحْلًا ثَلَاثَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ مِّنْ رَّوَايَةِ عُثْمَانَ بْنِ عُمرَ فَلَمَّا دَنَا دَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاحَ فَرَسُهُ فِي الْأَرْضِ إِلَى بَطْنِهِ وَوَثَبَ عَنْهُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ هَذَا عَمَلُكَ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يُخَلِّصَنِي مِمَّا أَنَا فِيهِ وَلَكَ عَلَيَّ لَأَعْمِيَنَّ عَلَى مَنْ وَرَائِي وَهَذِهِ كِنَانَتِي فَخُذْ سَهْمًا مِنْهَا فَإِنَّكَ سَتَمُرُّ عَلَى إِبِلِي وَعِلْمَانِي بِمَكَانٍ كَذَا وَكَذَا فَخُذْ مِنْهَا حَاجَتَكَ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِي إِبِلِكَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ لَيْلًا فَتَنَازَعُوا أَيُّهُمْ يَنْزِلُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْزِلْ عَلَى بَنِي النَّجَارِ أَخْوَالِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَكْرَمُهُمْ بِذَلِكَ فَصَعِدَ الرَّجَالُ وَالنِّسَاءُ فَوْقَ الْبُيُوتِ وَتَفَرَّقَ الْعِلْمَانُ وَالْخَدَمُ فِي الطَّرِيقِ يُنَادُونَ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

♦♦ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے میرے والد سے تیرہ درہم کے عوض میں ایک پالان

خریدا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ ہے) جب سراقہ قریب ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کے لئے دعائے ضرر



کی تو اسکا گھوڑا پیٹ تک (یعنی گھوڑے کی ٹانگیں) زمین میں دھنس گئیں وہ گھوڑے سے اُترا اور بولا اے محمد! (ﷺ) مجھے پتہ ہے یہ آپ کا کام ہے آپ اللہ تعالیٰ سے دُعا کریں کہ وہ مجھے اس سے نجات عطا کرے میرا آپ سے وعدہ ہے کہ میں پیچھے آنے والوں کو آپ کی طرف سے بھٹکا دوں گا۔ میرے اس ترکش میں سے آپ ایک تیرلیں فلاں مقام پر آپ میرے اونٹوں اور غلاموں کے پاس سے گزریں گے وہاں سے آپ اپنی ضرورت کے مطابق (سواری کے لئے اونٹ) حاصل کر لیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہمیں تمہارے اونٹوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ (حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر ہم رات کے وقت مدینہ منورہ پہنچے تو ان کے درمیان یہ اختلاف ہو گیا کہ نبی اکرم ﷺ کس کے ہاں قیام کریں گے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں (اپنے دادا) عبدالمطلب کی ننھیال ”بنونجار“ کے ہاں قیام کر کے ان کی عزت افزائی کروں گا (مدینہ میں ہمارے داخل کے وقت) عورتیں چھتوں پر چڑھی ہوئی تھیں۔ لڑکے اور خادم گلیوں میں تھے اور وہ سب یہ نعرہ لگا رہے تھے یا محمد! (ﷺ) یا رسول اللہ ﷺ! یا محمد ﷺ! یا رسول اللہ ﷺ!



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## کتاب التفسیر

### تفسیر کا بیان

باب 1038: (بلا عنوان)

**7481- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لِنَبِيِّ إِسْرَائِيلَ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ نَغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ فَبَدَّلُوا فَدَخَلُوا الْبَابَ يَزْحَفُونَ عَلَى أَسْتَاهِهِمْ وَقَالُوا حَبَّةٌ فِي شَعْرَةٍ**

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بنی اسرائیل سے کہا گیا تم دروازے میں جھکتے ہوئے داخل ہو اور ”حطہ“ کہا کرو ہم تمہارے گناہوں کو بخش دیں گے۔ لیکن انہوں نے (اس لفظ کا تلفظ) تبدیل کر دیا اور سرین کے بل گھٹ کر (شہر میں) داخل ہوئے اور یہ کہتے ہوئے داخل ہوئے ”دانہ بالی میں ہوتا ہے“۔

**7482- حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ حَدَّثَنِي وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنُونَ ابْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَابَعَ الْوَحْيَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ وَقْفِهِ حَتَّى تُوَفِّيَ وَكَثُرَ مَا كَانَ الْوَحْيُ يَوْمَ تُوَفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے وصال سے پہلے اللہ تعالیٰ نے آپ پر (مختصر وقفے کے ساتھ) مسلسل وحی نازل کی اور جس دن آپ کا وصال ہوا اس دن سب سے زیادہ تعداد میں وحی نازل کی۔

**7483- حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَالْأَفْطُحُ لَابْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ الْيَهُودَ قَالُوا لِعُمَرَ إِنَّكُمْ تَقْرَأُونَ آيَةً لَوْ أَنْزَلْتُ فِينَا لَاتَّخَذْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي لَا أَعْلَمُ حَيْثُ أَنْزَلْتُ وَأَيُّ يَوْمٍ أَنْزَلْتُ وَأَيُّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ أَنْزَلْتُ أَنْزَلْتُ بِعَرَفَةَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ قَالَ**

حدیث 7481: بخاری (3222) ابو داؤد (4006) ترمذی (2956) احمد (8095) ابن حبان (6251) مستدرک (3040) معجم کبیر (9027)

حدیث 7482: بخاری (4697) احمد (13504)



سُفْيَانُ أَشْكُ كَانَ يَوْمَ جُمُعَةٍ أَمْ لَا يَعْنِي (الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتِمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي)

✧ طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں: یہودیوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ لوگ ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی تو ہم اس (کے نزول کے) دن کو عید قرار دیتے حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے مجھے پتا ہے کہ وہ آیت کہاں نازل ہوئی اور کسی دن نازل ہوئی اور جب وہ نازل ہوئی اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کہاں تھے وہ آیت عرفہ کے دن نازل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت میدان عرفان میں موجود تھے (راوی کو شک ہے) کہ اس دن جمعہ تھا یا نہیں؟ (وہ آیت یہ ہے)

”آج ہم نے تمہارے لئے دین کو مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی“

**7484-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَأَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَتِ الْيَهُودُ لِعُمَرَ لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرَ يَهُودٍ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتِمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا) نَعْلَمُ الْيَوْمَ الَّذِي أُنْزِلَتْ فِيهِ لَا تَخَذُنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا قَالَ فَقَدْ عَلِمْتُ الْيَوْمَ الَّذِي أُنْزِلَتْ فِيهِ وَالسَّاعَةَ وَآيَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ نَزَلَتْ نَزَلَتْ لَيْلَةَ جَمْعٍ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَافَاتٍ

طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں: یہود نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: اگر یہ آیت ہم پر نازل ہوتی اور ہمیں اس کے نزول کے دن کا علم ہوتا تو ہم اس دن کو عید قرار دیتے۔

”آج ہم نے تمہارے لئے تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لئے دین کے طور پر اسلام کو پسند کر لیا۔“

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے مجھے معلوم ہے کہ یہ آیت کس دن نازل ہوئی تھی اور کس جگہ نازل ہوئی تھی اور جب یہ آیت نازل ہوئی اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ میدان عرفات میں تھے۔

**7485-** وَحَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ آيَةٌ فِي كِتَابِكُمْ تَقْرُونَهَا لَوْ عَلَيْنَا نَزَلَتْ مَعْشَرَ الْيَهُودِ لَا تَخَذُنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا قَالَ وَآيَةُ آيَةٍ قَالَ (الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتِمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا) فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي لَا أَعْلَمُ الْيَوْمَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ وَالْمَكَانَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَافَاتٍ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ

طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں: ایک یہودی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور بولا اے امیر المؤمنین! آپ لوگوں کی کتاب میں ایک آیت ہے جس کی آپ تلاوت کرتے ہیں اگر وہ آیت ہم یہودیوں پر نازل ہوئی ہوتی تو ہم (اس کے نزول کے) دن کو عید کا دن قرار دیتے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا وہ کونسی آیت ہے؟ اس نے جواب دیا۔

”آج ہم نے تمہارے لئے تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لئے دین کے طور پر اسلام کو پسند کر لیا۔“



حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے مجھے معلوم ہے کہ یہ آیت کس دن نازل ہوئی تھی اور کس جگہ نازل ہوئی تھی یہ آیت آپ جمعہ کے دن میدان عرفات میں نازل ہوئی۔

**7486 -** حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَرْحٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ (وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مِثْنَى وَثَلَاثَ وَرُبَاعَ) قَالَتْ يَا ابْنَ أُمِّئِي هِيَ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجَرٍ وَلِیَّهَا تَشَارِكُهُ فِي مَالِهِ فَيُعْجِبُهُ مَالُهَا وَجَمَالُهَا فَيُرِيدُ وَلِیَّهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِغَيْرِ أَنْ يُقْسِطَ فِي صَدَاقِهَا فَيُعْطِيَهَا مِثْلَ مَا يُعْطِيهَا غَيْرُهُ فَهُمْ أَنْ يَنْكِحُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ وَيَبْلُغُوا بِهِنَّ أَعْلَى سُنَّتِهِنَّ مِنَ الصَّدَاقِ وَأَمْرُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا طَابَ لَهُمْ مِنَ النِّسَاءِ سِوَاهُنَّ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اسْتَفْتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ فِيهِنَّ فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا تُوْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ) قَالَتْ وَالَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ تَعَالَى أَنَّهُ (يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ) الْآيَةُ الْأُولَى الَّتِي قَالَ اللَّهُ فِيهَا (وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ) قَالَتْ عَائِشَةُ وَقَوْلُ اللَّهِ فِي الْآيَةِ الْآخَرَى (وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ) رَغْبَةً أَحَدُكُمْ عَنِ الْيَتِيمَةِ الَّتِي تَكُونُ فِي حَجَرِهِ حِينَ تَكُونُ قَلِيلَةَ الْمَالِ وَالْجَمَالَ فَهُمْ أَنْ يَنْكِحُوا مَا رَغَبُوا فِي مَالِهَا وَجَمَالِهَا مِنْ يَتَامَى النِّسَاءِ إِلَّا بِالْقِسْطِ مِنْ أَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُنَّ

7388- عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں: انہوں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا مفہوم دریافت کیا۔

”اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے معاملے میں انصاف نہ کر تو تم اپنی پسند کے مطابق دو تین یا چار شادیوں کر لو۔“

• سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: اے بھانجے! یہ آیت ایسی یتیم لڑکی کے بارے میں ہے۔ جو کسی سرپرست کے زیر سایہ ہو اور اس کے مال میں شریک ہو اس سرپرست کو اس کا مال اور حسن پسند آجائے اور پر وہ سرپرست اس لڑکی کے ساتھ شادی کرنا چاہے لیکن مہر کی ادائیگی میں انصاف نہ کرے اور اس لڑکی کو اتنا مہر نہ دے جتنا اس سرپرست کے علاوہ کوئی اور شخص دے دیتا تو ایسے لوگوں کو اس طرح کی لڑکیوں کے ساتھ شادی کرنے سے منع کیا گیا ہے کہ وہ انصاف کے مطابق مہر کی ادائیگی کے بغیر ان لڑکیوں کے ساتھ شادی کرے۔ اور انہیں یہ حکم دیا گیا ہے کہ ان یتیم لڑکیوں کے علاوہ نہیں جو عورتیں پسند آئیں وہ ان کے ساتھ شادی کر لیں۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اس آیت کے نزول کے بعد ان خواتین کے بارے میں لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

”لوگ تم سے عورتوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں تم فرما دو ان عورتوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ تمہیں یہ حکم دیتا ہے

اور کتاب (قرآن) میں پہلے بھی ان یتیم لڑکیوں کے بارے میں بتایا جا چکا ہے جن میں تم ان کا طے شدہ (حق یعنی مہر)

نہیں دیتے اور تم ان کے ساتھ شادی بھی کرنا چاہتے ہو۔“

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اس آیت میں یہ جو کہا گیا ہے کہ پہلے بھی تمہیں بتایا جا چکا ہے۔ اس سے مراد وہی پہلے والی آیت ہے

حدیث 7486: بخاری (2362) ابوداؤد (2068) نسائی (3346) ابن حبان (4073) بیہقی (13588) دارقطنی (76)



جس میں اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

”اور اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہیں کر سکو گے تو تمہیں جو (دوسری) عورتیں پسند ہوں۔“

(سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) اور دوسری آیت میں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان کہ تم ان کے ساتھ شادی کرنا چاہتے ہو اس سے مراد یہ ہے کہ اگر کسی شخص کی زیر کفالت کوئی یتیم لڑکی ہو اور مال دولت اور حسن و جمال کی خواہش نہیں ہوتی تو ایسے لوگوں کو منع کیا گیا کہ انہیں جن یتیم لڑکیوں کا مال اور خوبصورتی پسند آتی ہے وہ ان کے ساتھ اسی وقت نکاح کر سکتے ہیں جب انصاف کے تقاضوں کے مطابق انہیں مہر ادا کریں اس کی وجہ یہی ہے (کہ کم تر حیثیت کی مالک یتیم لڑکی) انہیں پسند نہیں آتی۔

**7487** - وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ (وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى) وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَزَادَ فِي آخِرِهِ مِنْ أَجْلِ رَغَبِهِمْ عَنْهُمْ إِذَا كُنَّ قَلِيلَاتٍ الْمَالِ وَالْجَمَالِ

عروہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں دریافت کیا۔

”اور اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے ساتھ انصاف نہیں کر سکو گے۔“

(اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس کے آخر میں یہ جملہ زائد ہے۔

اس حکم کی وجہ یہ ہے کہ مال اور حسن میں کم حیثیت کی مالک لڑکیاں انہیں پسند نہیں آئیں۔

**7488** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ (وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى) قَالَتْ أُنْزِلَتْ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ الْيَتِيمَةُ وَهُوَ وَلِيُّهَا وَوَارِثُهَا وَلَهَا مَالٌ وَلَيْسَ لَهَا أَحَدٌ يَخَاصِمُ دُونَهَا فَلَا يَنْكِحُهَا لِمَالِهَا فَيَضُرُّ بِهَا وَيُسِيءُ صُحْبَتَهَا فَقَالَ (إِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى) فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ يَقُولُ مَا أَخْلَلْتُ لَكُمْ وَدَعُ هَذِهِ الَّتِي تَضُرُّ بِهَا

عروہ اس آیت کے بارے میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔

”اور اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے ساتھ انصاف نہیں کر سکو گے۔“

(سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) یہ آیت اس شخص کے بارے میں نازل ہوئی جس کی زیر کفالت کوئی لڑکی ہو اس کے پاس مال ہو اور کوئی شخص اس لڑکی کی طرف سے پیروی کرنے والا نہ ہو اور وہ اس سرپرست کے مال کی وجہ سے اس کی کہیں شادی نہ کرے اور یوں اُسے نقصان پہنچائے اور اس کیساتھ بُرا سلوک کرے (اس کے بارے میں) اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

”اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے ساتھ انصاف نہیں کر سکو گے تو تمہیں (دو تین یا چار دوسری) جو عورتیں پسند ہوں

ان کے ساتھ شادی کر لو!“ یعنی جنہیں میں نے تمہارے لئے حلال قرار دیا ہے اور اس لڑکی کی چھوڑ دو جسے تم نقصان پہنچا

رہے ہو۔“

**7489** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ (وَمَا



يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللَّائِي لَا تُوْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ) قَالَتْ اُنْزِلَتْ فِي الْيَتِيْمَةِ تَكُوْنُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَتَشْرِكُهُ فِي مَالِهِ فَيَرْغَبُ عَنْهَا اَنْ يَتَزَوَّجَهَا وَيَكْرَهُ اَنْ يَتَزَوَّجَهَا غَيْرُهُ فَيَشْرِكُهُ فِي مَالِهِ فَيَعْضِلُهَا فَلَا يَتَزَوَّجَهَا وَلَا يَتَزَوَّجَهَا غَيْرُهُ

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس فرمان کے بارے میں بیان کرتی ہیں۔

”وہ یتیم لڑکیاں جنہیں ان کا تم طے شدہ حق نہیں دیتے اور ان سے شادی بھی کرنا چاہتے ہو ان کے بارے میں جو کچھ تمہارے سامنے تلاوت کیا جا چکا ہے۔“

یہ آیت ایسی یتیم لڑکی کے بارے میں نازل ہوئی ہے جو کسی مرد کی زیر کفالت ہو اس مرد کے مال میں حصہ دار ہو وہ خود اس کے ساتھ شادی نہ کرنا چاہے اور اس کی کہیں اور شادی بھی نہ ہونے دے تاکہ کوئی اور شخص اس کے مال میں شریک نہ ہو جائے وہ اس لڑکی کو یوں ہی لٹکائے رکھے خود بھی اس کے ساتھ شادی نہ کرے کسی اور کے ساتھ بھی اس کی شادی نہ کرے۔

**7490** - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ (يَسْتَفْتُونَكَ فِي

النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ) الْآيَةَ قَالَتْ هِيَ الْيَتِيْمَةُ الَّتِي تَكُوْنُ عِنْدَ الرَّجُلِ لَعَلَّهَا اَنْ تَكُوْنَ قَدْ شَرِكْتُهُ فِي مَالِهِ حَتَّى فِي الْعَدْقِ فَيَرْغَبُ يَعْنِي اَنْ يَنْكِحَهَا وَيَكْرَهُ اَنْ يَنْكِحَهَا رَجُلًا فَيَشْرِكُهُ فِي مَالِهِ فَيَعْضِلُهَا

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس فرمان کے بارے میں بیان کرتی ہیں۔

”لوگ تم سے عورتوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں تم فرما دو اللہ تعالیٰ ان کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے۔“

یہ آیت ایسی یتیم لڑکی کے بارے میں جو کسی شخص کی زیر کفالت ہو اور اس کے مال میں یہاں تک کہ کھجور کے درختوں میں حصہ دار ہو اور وہ خود اس کے ساتھ شادی نہ کرنا چاہے اور اس لڑکی کی شادی کسی اور کے ساتھ بھی نہ کروائے تاکہ وہ دوسرا شخص اس کے مال میں حصہ دار نہ بن جائے اور یوں وہ لڑکی (کے معاملے کو) لٹکائے رکھے۔

**7491** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ (وَمَنْ

كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ) قَالَتْ اُنْزِلَتْ فِي وَاِلَى مَالِ الْيَتِيْمِ الَّذِي يَقُوْمُ عَلَيْهِ وَيُصْلِحُهُ اِذَا كَانَ مُحْتَاجًا اَنْ يَأْكُلَ مِنْهُ

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس فرمان کے بارے میں نقل کرتی ہیں۔

”اور جو (سرپرست) غریب ہو وہ مناسب طور پر (زیر کفالت یتیم کے مال میں سے) خرچ کر سکتا ہے۔“

یہ آیت یتیم کے مال کے اس سرپرست کے بارے میں نازل ہوئی ہے جو اس کا نگران ہو اور اس کی دیکھ بھال کرتا ہو اگر وہ محتاج ہو تو وہ اس میں سے استعمال کر سکتا ہے۔

**7492** - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (وَمَنْ كَانَ

غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ) قَالَتْ اُنْزِلَتْ فِي وَلِيِّ الْيَتِيْمِ اَنْ يُصِيبَ مِنْ مَالِهِ اِذَا كَانَ مُحْتَاجًا بِقَدْرِ مَالِهِ بِالْمَعْرُوْفِ

حدیث 7491: بخاری (2098) مستدرک (3182) بیہق (10773)



﴿سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا﴾ اس فرمان کے بارے میں بیان کرتی ہیں۔

”جو (سرپرست) خوشحال ہو وہ (یتیم کا مال استعمال کرنے) پر ہیز کرتے اور جو غریب ہو وہ مناسب طور پر استعمال کر لے۔“  
یہ آیت یتیم کے اس سرپرست کے بارے میں نازل ہوئی ہے کہ اگر وہ ضرورت مند ہو تو اس کے مال میں سے مناسب طور پر خرچ کر لے۔

**7493** - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

﴿یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔﴾

**7494** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ

وَجَلَّ (إِذَا جَاءَ وَكُم مِّن فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنكُمْ وَإِذَا زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ) قَالَتْ كَانَ ذَلِكَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ

﴿سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا﴾ اس فرمان کے بارے میں بیان کرتی ہیں کہ یہ غزوہ خندق کے بارے میں ہے۔

”جب انہوں نے اوپر اور نیچے (ہر طرف سے) تم پر چڑھائی کر دی جب آنکھیں پٹی رہ گئیں اور دل حلق تک آ گئے۔“

**7495** - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ (وَإِنْ امْرَأَةٌ

خَافَتْ مِّن بَعْضِهَا نَشُورًا أَوْ إِعْرَاضًا) الْآيَةَ قَالَتْ أَنْزَلَتْ فِي الْمَرْأَةِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَتَطُولُ صُحْبَتُهَا فَيُرِيدُ طَلَاقَهَا فَتَقُولُ لَا تُطَلِّقْنِي وَأَمْسِكْنِي وَأَنْتَ فِي حِلٍّ مِنِّي فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ

﴿سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا﴾ اس فرمان کے بارے میں بیان کرتی ہیں۔

”اگر عورت کو شوہر کی طرف سے زیادتی یا لاتعلقی کا اندیشہ ہو“

یہ آیت اس عورت کے بارے میں ہے جو طویل عرصے تک کسی مرد کے نکاح میں رہی اور جب وہ اسے طلاق دینا چاہی تو وہ عورت بولی تم مجھے طلاق نہ دو اپنے پاس رہنے دو میری طرف سے تمہارے (دوسرے شادی کرنے پر) کوئی اعتراض نہیں ہوگا تو یہ آیت نازل ہوئی۔

**7496** - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَإِنْ امْرَأَةٌ

خَافَتْ مِّن بَعْضِهَا نَشُورًا أَوْ إِعْرَاضًا) قَالَتْ نَزَلَتْ فِي الْمَرْأَةِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَلَعَلَّهُ أَنْ لَا يَسْتَكْثِرَ مِنْهَا وَتَكُونُ لَهَا صُحْبَةً وَوَلَدٌ فَتَكْذُرُهُ أَنْ يُفَارِقَهَا فَتَقُولُ لَهُ أَنْتَ فِي حِلٍّ مِنِّي مِنْ شَأْنِي

﴿سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا﴾ اس فرمان کے بارے میں بیان کرتی ہیں۔

”اگر عورت کو شوہر کی طرف سے زیادتی یا لاتعلقی کا اندیشہ ہو“

یہ آیت اس عورت کے بارے میں نازل ہوئی جو طویل عرصے سے کسی مرد کے نکاح میں ہو اور اس سے اس مرد کی اولاد بھی ہو اور عورت کو یہ بات پسند نہ ہو کہ وہ مرد اس سے علیحدگی اختیار کرے تو وہ اس مرد سے یہ کہے تمہیں (دوسرے نکاح کی) میری طرف سے

حدیث 7494: بخاری (3877)

حدیث 7495: بخاری (2318) بیہقی (14506)



اجازت ہے۔

**7497-** حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ يَا ابْنَ أَخْتِي امْرُؤًا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِأَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبُّهُمْ

♦♦ عروہ بیان کرتے ہیں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا: اے بھانجے! لوگوں کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کرام کے لئے دعائے مغفرت کریں اور (شیعہ و خوارج) لوگ انہیں برا کہتے ہیں۔

**7498-** وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7499-** حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْكُوفَةِ فِي هَذِهِ الْآيَةِ (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ) فَرَحَلْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْهَا فَقَالَ لَقَدْ أَنْزِلْتُ الْآيَةَ الْآخِرَ مَا أَنْزِلَ ثُمَّ مَا نَسَخَهَا شَيْءٌ

♦♦ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں: اہل کوفہ کے درمیان اس آیت کے بارے میں اختلاف ہو گیا (کہ یہ منسوخ ہے یا نہیں؟)۔

”اور جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی سزا جہنم ہے۔“

(سعید کہتے ہیں) میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اس مسئلے کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے جواب دیا یہ آیت آخر میں نازل ہوئی اور پھر اسے کسی اور آیت نے منسوخ نہیں کیا۔

**7500-** وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ نَزَلَتْ فِي الْآخِرِ مَا أَنْزِلَ وَفِي حَدِيثِ النَّضْرِ أَنَّهَا لِمَنْ الْآخِرِ مَا أَنْزِلَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

**7501-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَمَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِيزٍ أَنْ أَسْأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا) فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ وَعَنْ هَذِهِ الْآيَةِ (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ) قَالَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ

♦♦ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں: عبدالرحمن ابن ابزئی نے مجھے ہدایت کی کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ان دو آیات کے بارے میں دریافت کروں۔

”جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کر دے اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔“

حدیث 7497: مسند الحق بن راہویہ (847) فضائل صحابہ (14)

حدیث 7499: بخاری (4314) ابوداؤد (4274) نسائی (3999) ابن ماجہ (2621) احمد (2142) بیہقی (15603) معجم کبیر (12315)



میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا اس آیت کو کسی اور آیت نے منسوخ نہیں کیا (دوسرا سوال) اس آیت کے بارے میں تھا۔  
اور جس کو قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے۔ وہ ناحق طور پر اسے قتل نہیں کرتے (یا اسے اس وقت قتل کرتے ہیں جب قتل کرنا حق کے مطابق ہو)۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ آیت مشرکین کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

**7502** - حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَغْنِي شَيْبَانَ عَنْ مَنُصُورِ بْنِ الْمُغْتَمِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ بِمَكَّةَ (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ) إِلَى قَوْلِهِ (مُهَانًا) فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ وَمَا يَغْنِي عَنَّا الْإِسْلَامُ وَقَدْ عَدَلْنَا بِاللَّهِ وَقَدْ قَتَلْنَا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ وَآتَيْنَا الْفَوَاحِشَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ فَأَمَّا مَنْ دَخَلَ فِي الْإِسْلَامِ وَعَقَلَهُ ثُمَّ قَتَلَ فَلَا تَوْبَةَ لَهُ

سعيد بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں یہ آیت مکہ میں نازل ہوئی تھی۔

”اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ہمراہ کسی اور (نام نہاد) معبود کی عبادت نہیں کرتے (یہ آیت لفظ مہانا تک ہے)“  
مشرکین بولے اسلام نے ہم سے کیا دور کیا ہے؟ جبکہ ہم (اپنے معبودوں کو) اللہ تعالیٰ کے برابر قرار دیتے ہیں اور ہم ان لوگوں کو قتل کر دیتے ہیں جن کے قتل کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے اور ہم زنا کے مرتکب بھی ہوتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔  
”سوائے اس شخص کے جو توبہ کرے ایمان لے آئے اور نیک اعمال کرے۔“

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جو شخص اسلام میں داخل ہونے کے بعد اس کا شعور حاصل کر لینے کے بعد قتل کرتا ہے اس کی توبہ قبول نہیں ہوگی۔

**7503** - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي بَزَّةٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ اَلْمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ لَا قَالَ فَتَلَوْتُ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ هَذِهِ آيَةٌ مَكِّيَّةٌ نَسَخَتْهَا آيَةٌ مَدَنِيَّةٌ (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا) وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ هَاشِمٍ فَتَلَوْتُ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ (إِلَّا مَنْ تَابَ)

سعيد بن جبیر بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کر

دے کیا اس کے لئے توبہ کی گنجائش ہے؟ انہوں نے جواب دیا نہیں، میں نے ان کے سامنے قرآن کی یہ آیت پڑھی۔

”اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ہمراہ کسی دوسرے (نام نہاد) معبود کی عبادت نہیں کرتے اور جس کے قتل کو اللہ تعالیٰ نے حرام

قرار دیا ہے اسے ناحق طور پر قتل نہیں کرتے۔“

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے یہ آیت مکی ہے اور اسے مدنی آیت نے منسوخ کر دیا ہے۔

”اور جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کر دے اس کی سزا جہنم ہے۔ جس میں ہمیشہ رہے گا۔“



ایک روایت میں ہے میں نے ان کے سامنے یہ آیت پڑھی۔  
”سوائے اس شخص کے جس نے توبہ کی۔“

**7504-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ تَعْلَمُ وَقَالَ هَارُونُ تَذَرِي آخِرَ سُورَةٍ نَزَلَتْ مِنَ الْقُرْآنِ نَزَلَتْ جَمِيعًا قُلْتُ نَعَمْ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ قَالَ صَدَقْتُ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ تَعْلَمُ أَيُّ سُورَةٍ وَلَمْ يَقُلْ آخِرَ

✧✧ عبید اللہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ سے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ قرآن کی کوئی صورت مکمل طور پر سب سے آخر میں نازل ہوئی؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں! ”سورہ نصر“ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے تم نے ٹھیک کہا ہے۔

**7505-** وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ آخِرَ سُورَةٍ وَقَالَ عَبْدُ الْمَجِيدِ وَلَمْ يَقُلْ ابْنُ سُهَيْلٍ ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7506-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّيْبِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَقِيَ نَاسًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلًا فِي غَنِيمَةٍ لَهُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَأَخَذُوهُ فَقَتَلُوهُ وَأَخَذُوا تِلْكَ الْغَنِيمَةَ فَنَزَلَتْ (وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا) وَقَرَأَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ (السَّلَامُ)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: کچھ مسلمانوں کا سامنا ایک ایسے شخص سے ہوا جس کے پاس بکریاں تھیں اس شخص نے ”السلام علیکم“ کہا: لیکن انہوں نے اسے پکڑ کر اسے قتل کر دیا اور اس کی بکریوں پر قبضہ کر لیا تو یہ آیت نازل ہوئی۔  
”جو شخص تمہیں سلام کرے اسے تم یہ نہ کہو کہ تم مؤمن نہیں ہو۔“

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی قرأت میں ”السلام“ کو ”السلام“ (پڑھا گیا) ہے۔

**7507-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُذْرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ كَانَتْ الْأَنْصَارُ إِذَا حَجُّوا فَرَجَعُوا لَمْ يَدْخُلُوا الْبُيُوتَ إِلَّا مِنْ ظُهُورِهَا قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَدَخَلَ مِنْ بَابِهِ فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا)

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انصار کا یہ معمول تھا کہ جب وہ حج کر کے واپس آتے تھے تو اپنے گھروں میں پیچھے کی طرف سے داخل ہوتے تھے ایک مرتبہ ایک انصاری دروازے میں سے داخل ہوا تو اس پر اعتراض کیا گیا تو یہ آیت نازل ہوئی۔

حدیث 7506: بخاری (4315) ابوداؤد (3974) احمد (2023) مستدرک (8590)

حدیث 7507: بخاری (1079) بیہقی (10159) ابویعلیٰ (1732)



”یہ کوئی نیکی نہیں ہے کہ تم گھروں میں پیچھے کی جانب سے آؤ۔“

**7508-** حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدِيقِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ مَا كَانَ بَيْنَ إِسْلَامِنَا وَبَيْنَ أَنْ عَاتَبَنَا اللَّهُ بِهَذِهِ الْآيَةِ (أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ) إِلَّا أَرْبَعُ سِنِينَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمارے اسلام لانے کے چار سال بعد اللہ تعالیٰ نے اس آیت کے ذریعے ہم پر

عتاب نازل کیا۔

”جو لوگ ایمان لے آئے ہیں کیا ان پر ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد کے لئے خوفزدہ ہو جائیں۔“

**7509-** حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مُسْلِمِ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ الْمَرْأَةُ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَهِيَ غُرْيَانَةٌ فَتَقُولُ مَنْ يَغِيرُنِي تَطَوُّافًا تَجْعَلُهُ عَلَيَّ فَرْجَهَا وَتَقُولُ الْيَوْمَ يَبْدُو بَعْضُهُ أَوْ كُفْلُهُ فَمَا بَدَأَ مِنْهُ فَلَا أُحِلُّهُ فَتَزَلَّتْ هَذِهِ الْآيَةُ (خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (زمانہ جاہلیت میں) کوئی عورت بیت اللہ کا طواف کیا کرتی تھیں وہ برہنہ ہوتی

تھی اور یہ کہتی تھی مجھے کون لباس دے گا۔ جس کے ذریعے وہ اپنی شرمگاہ کو ڈھانپ لیتی وہ یہ شعر بھی پڑھا کرتی۔

”آج اس کا بعض حصہ یا وہ مکمل طور پر ظاہر ہو جائے گا اور جو ظاہر ہو جائے گا میں اسے حلال نہیں کروں گی۔“

تو یہ آیت نازل ہوئی۔

”ہر نماز کے وقت زینت اختیار کیا کرو (یعنی ان کا لباس زیب تن کیا کرو)“

**7510-** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو

مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلُولٍ يَقُولُ لِحَارِثَةَ لَهْ أَذْهَبِي فَأَبِغِينَا شَيْئًا فَإِنَّزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَا تُكْرِهُوا فَتِيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِيَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يَكْرِهِنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ) لَهْنَّ (غَفُورٌ رَحِيمٌ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عبد اللہ بن ابی بن سلول (جو منافقین کا سردار تھا) نے اپنی کنیر سے کہا: جاؤ! (اور اپنا

جسم فروخت کر کے) ہمارے لئے کچھ کھا کے لاؤ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

”اگر تمہاری کنیریں پاک دامن رہنا چاہتی ہیں تو دنیاوی فائدے کے حصول کے لئے انہیں بدکاری پر مجبور نہ کرو اور جو شخص انہیں

مجبور کرے گا تو اللہ تعالیٰ ان کے مجبور ہونے کے بعد (ان کے حق میں) بخشنے والا اور رحم کرنے والا (ہوگا)۔“

**7511-** وَحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ جَارِثَةَ

حدیث 7508: ابویعلیٰ (5256) سنن کبریٰ نسائی (11568)

حدیث 7509: نسائی (2956) ابن خزیمہ (2701) مستدرک (3246) بیہقی (3018)

حدیث 7510: ابوداؤد (2311) مستدرک (2840) بیہقی (15568) ابویعلیٰ (2304)



لَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلُولٍ يُقَالُ لَهَا مُسَيِّكَةٌ وَأُخْرَى يُقَالُ لَهَا أُمَيْمَةٌ فَكَانَ يُكْرِهُهُمَا عَلَى الزَّيْنَا فَشَكَّاهَا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ (وَلَا تُكْرِهُوا فَتِيَابَكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ) إِلَى قَوْلِهِ (غُفُورٌ رَحِيمٌ)

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عبد اللہ بن ابی سلول کی ایک کنیز تھی۔ جس کا نام مسکیہ تھا اور دوسری کنیز کا نام ”امیمہ“ تھا۔ وہ ان دونوں کو جسم فروشی پر مجبور کرتا تھا۔ ان دونوں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں یہ شکایت پیش کی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

”اور اپنی کنیزوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو (یہ آیت غفور ورحیم تک ہے)“

**7512- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ (أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَتَّغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ) قَالَ كَانَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ اسْلَمُوا وَكَانُوا يُعْبُدُونَ فَبَقِيَ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَ عَلَى عِبَادَتِهِمْ وَقَدْ اسْلَمَ النَّفَرُ مِنَ الْجِنِّ** ♦♦ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتے ہیں

”جن کی وہ (مشرکین) لوگ عبادت کرتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کی بارگاہ میں وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ ان میں سے کون زیادہ مقرب ہے“ کچھ جنات نے اسلام قبول کیا تھا۔ جن کی پوجا کی جاتی تھی لوگ بدستور ان جنات کی پوجا کرتے رہے لیکن وہ جنات مسلمان ہو گئے (یہ آیت ان کے بارے میں ہے)

**7513- حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ (أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَتَّغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ) قَالَ كَانَ نَفَرًا مِنَ الْإِنْسِ يَعْبُدُونَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ فَاسْلَمَ النَّفَرُ مِنَ الْجِنِّ وَاسْتَمْسَكَ الْإِنْسُ بِعِبَادَتِهِمْ فَنَزَلَتْ (أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَتَّغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ)**

♦♦ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔

”جن کی وہ (مشرکین) لوگ عبادت کرتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کی بارگاہ میں وسیلہ تلاش کرتے ہیں۔“ کچھ لوگ کچھ جنات کی پوجا کیا کرتے تھے وہ جنات تو مسلمان ہو گئے لیکن وہ لوگ ان کی پوجا کرتے رہے تو یہ آیت نازل ہوئی۔

”جن کی وہ (مشرکین) لوگ عبادت کرتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کی بارگاہ میں وسیلہ تلاش کرتے ہیں۔“

**7514- وَحَدَّثَنِيهِ بَشَرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**7515- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدٍ الزَّمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مَسْعُودٍ (أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَتَّغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ) قَالَ نَزَلَتْ فِي نَفَرٍ مِنَ الْعَرَبِ كَانُوا يَعْبُدُونَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ فَاسْلَمَ الْجِنِّيُّونَ وَالْإِنْسُ الَّذِينَ**

حدیث 7512: بخاری (4437) مستدرک (3378) بحکم کیر (9077)



كَانُوا يَعْبُدُونَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ فَنَزَلَتْ (أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ)

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

”جن کی وہ (مشرکین) لوگ عبادت کرتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کی بارگاہ میں وسیلہ تلاش کرتے ہیں۔“

یہ آیت ان عربوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے جو چند جنات کی پوجا کیا کرتے تھے وہ جنات مسلمان ہو گئے لیکن وہ لوگ ان کی عبادت کرتے رہے اور انہیں اسی بات کا شعور حاصل نہیں ہو سکا تو یہ آیت نازل ہوئی۔

”جن کی وہ (مشرکین) لوگ عبادت کرتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کی بارگاہ میں تلاش کرتے ہیں۔“

**7516- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُطِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ**

سُورَةُ التَّوْبَةِ قَالَ التَّوْبَةُ قَالَ بَلْ هِيَ الْفَاضِحَةُ مَا زَالَتْ تَنْزِلُ وَمِنْهُمْ وَحَتَّى ظَنُّوا أَنْ لَا يَبْقَىٰ مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا ذَكَرَ فِيهَا قَالَ قُلْتُ سُورَةُ الْأَنْفَالِ قَالَ تِلْكَ سُورَةُ بَدْرٍ قَالَ قُلْتُ فَالْحَشْرُ قَالَ نَزَلَتْ فِي بَنِي النَّضِيرِ

﴿﴾ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے ”سورہ توبہ“ کہا تو وہ بولے کیا (تم اسے)

توبہ (کا نام دے رہے ہو؟) یہ تو (منافقین کو) ذلیل رسوا کرنے والی ہے کیونکہ اس میں مسلسل ان (منافقین) کا ذکر ہوتا رہا یہاں تک کہ انہوں نے یہ گمان کیا کہ ان میں سے ہر ایک کا ذکر اس سورت میں ہو جائے گا۔

پھر میں نے ان کے سامنے ”سورہ الانفال“ کا نام لیا تو وہ بولے ”یہ سورہ بدر“ ہے پھر میں نے ان کے سامنے ”سورہ حشر“ کا نام لیا تو وہ بولے یہ بنو نضیر کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔

**7517- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ**

خَطَبَ عُمَرُ عَلَىٰ مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ أَلَا وَإِنَّ الْخَمْرَ نَزَلَ تَحْرِيمُهَا يَوْمَ نَزَلَ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةِ أَشْيَاءَ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالْعَسَلِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلَاثَةُ أَشْيَاءَ وَدِدْتُ أَيُّهَا النَّاسُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَهْدَ الْيَنَّا فِيهَا الْجَدُّ وَالْكَلَالَةُ وَأَبْوَابُ مِّنْ أَبْوَابِ الرِّبَا

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر (خطبہ دیتے ہوئے اللہ کی حمد و ثناء

بیان کی اور پھر بولے اما بعد! خبردار! جب خمر (شراب) کسی حرمت کا حکم نازل ہوا اس وقت وہ پانچ چیزوں سے بنا کرتی تھی۔ گندم، جو، کھجور، کشمش اور شہد اور خمر (شراب) ہر اس چیز کو کہا جاتا ہے جو عقل پر پردہ ڈال دے۔ اے لوگو! تین چیزیں ایسی ہیں جن کے بارے میں میری یہ خواہش تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے بارے میں ہمارے سامنے وضاحت کر دیتے دادا اور کلالہ (کی میراث) اور سود سے متعلق چند معاملات۔

**7518- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ**

بْنَ الْخَطَّابِ عَلَىٰ مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَمَّا بَعْدُ أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنَّهُ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنْ

حدیث 7516: بخاری (4600)

حدیث 7517: بخاری (4340) ابوداؤد (3678) نسائی (5578) ابن حبان (5353) بیہقی (12191) دارقطنی (5)



خَمْسَةَ مَنَ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلَاثَ أَيَّهَا النَّاسُ وَوَدَّ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَهْدَ الْيَنَّا فِيهِنَّ عَهْدًا نَتَّهِى إِلَيْهِ الْجَدُّ وَالْكَلاَلَةُ وَأَبْوَابُ مِنَ أَبْوَابِ الرَّبَا

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم ﷺ کے منبر پر ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اے لوگو! جب شراب کی حرمت کا حکم نازل ہوا اس وقت وہ پانچ چیزوں سے بنائی جاتی تھی۔ انگور، کھجور، شہد، گندم اور جو ویسے ہر وہ چیز شراب (کے حکم میں) ہے جو عقل پر پردہ ڈال دے اے لوگو! تین چیزیں ایسی ہیں جن کے بارے میں میری یہ خواہش تھی کہ نبی اکرم ﷺ ان کے بارے میں ہمارے سامنے وضاحت کر دیتے، دادا اور کلالہ (کی وراثت) اور سود سے متعلق چند معاملات۔

**7519- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَيَّانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا غَيْرَ أَنَّ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ فِي حَدِيثِهِ الْعِنَبِ كَمَا قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ وَفِي حَدِيثِ عَيْسَى الرَّبِيبِ كَمَا قَالَ ابْنُ مُسْهِرٍ**

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

**7520- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقْسِمُ قَسَمًا إِنَّ (هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمَا) إِنَّهَا نَزَلَتْ فِي الَّذِينَ بَرَزُوا يَوْمَ بَدْرٍ حَمْزَةً وَعَلَى وَعَبِيدَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَعُتْبَةُ وَشَيْبَةُ ابْنَا رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ**

♦♦ قیس بن عبادہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو قسم اٹھا کر یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ یہ آیت ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ جو غزوہ بدر کے دن ایک دوسرے کے مد مقابل آئے تھے ان میں (مسلمانوں کی طرف سے) حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ تھے (اور کفار کی طرف سے) عتبہ اور شیبہ جو ربیعہ کے بیٹے تھے اور عتبہ کا بیٹا ولید تھا (آیت یہ ہے)

”یہ دو فریق جو اپنے پروردگار کے بارے میں ایک دوسرے کے مد مقابل آئے۔“

**7521- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقْسِمُ لَنَزَلَتْ (هَذَانِ خَصْمَانِ) بِمِثْلِ حَدِيثِ هُشَيْمٍ**

♦♦ قیس بن عباد بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو قسم اٹھا کر یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے جب یہ آیت نازل ہوئی ”یہ دو مد مقابل“ (امام مسلم علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔



## حدیث آخر

اللہ تعالیٰ کی ذات تمام تر تعریفوں کی حقیقی مستحق ہے جس نے ہمارے لیے دین کو مکمل کیا، ہم پر اپنی نعمت تمام کی۔  
 حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بے حد و شمار درود و سلام نازل ہو جو انبیاء کی آمد کے سلسلے کے ”خاتم“ ہیں۔ اور ان کے ہمراہ اُن کی آل اور اصحاب پر بھی اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوں۔  
 کسی بھی کام کا اختتام انسان کے لیے اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہوتا ہے۔ ہم اس نعمت پر اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کریں، کم ہے کہ اس نے ہمیں یہ توفیق عطا کی کہ ہم اس کے سب سے برگزیدہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس احادیث کے مستند ترین مجموعے ”صحیح مسلم“ کو اردو زبان میں منتقل کریں، تاکہ عام اردو دان طبقہ علوم نبوت سے فیضیاب ہو سکے۔  
 اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فضل و کرم کی بدولت آج مورخہ 26 دسمبر 2006ء بمطابق 4 ذوالحجہ 1427ھ کو یہ مقدس کام پایہ تکمیل تک پہنچ گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور اسے ہمارے لیے دارین کی سعادتوں کے حصول کا ذریعہ بنائے اور ہمیں آئندہ بھی علوم اسلامیہ جن میں علم حدیث بطور خاص ہے کی زیادہ سے زیادہ اور بہتر سے بہتر خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

محمد محی الدین

(اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرمائے)



فتوحات جماعی شریعہ بخاری

محدث کبیر کے قلم سے صحیح بخاری کا رواں، شستہ با محاورہ اور تحقیقی ترجمہ: خوبصورت کتابت، عمدہ طباعت

# صحیح بخاری

استاذ العلماء  
حضرت مولانا محمد رفیع عثمانی

3 جلدیں مکمل

امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمۃ کی تقریباً 300 تصانیف سے ماخوذ

3663 احادیث و آثار اور 555 افادات رضویہ

مجموعہ مکمل علوم و معارف کا گنج گرانمایہ

# جامع الاحادیث

مولانا محمد حنیف خاں رضوی  
صدر المدرستین جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف

10 جلدیں مکمل

# جمال السنہ

تصنیف  
ابو اسحاق محمد بن حنفیہ

تاریخ میں اپنی نوعیت کی پہلی  
واحد منفرد شرح

تقریباً 8 جلدیں مکمل

تالیف  
مفتی محمد الیاس قادری صاحب مہرانی

# امجد الاحادیث

افتاد  
صدر اشاعتیہ الطریقہ  
حضرت مولانا محمد امجد علی اعظمی

2 جلدیں مکمل

زبیدہ سنٹر نزد مسلم ماڈل ہائی سکول، اردو بازار لاہور  
فون: 042-7246006

شبیر برادرز

شبیر  
برادرز  
اردو بازار لاہور